مدارسِ عربیہ مغربی پاکستان

۲

مرتبہ
حافظ نذر احمد

مسلم اکادمی
محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

Marfat.com

جائزہ

مدارس عربیہ مغربی پاکستان

(۲)

مرتبہ

حافظ نذر احمد

پرنسپل شبلی کالج و جنرل سیکرٹری مسلم اکادمی

ناشر

مسلم اکادمی

نذر منزل ۲۹/۱۸ محمد نگر۔ لاہور (مغربی پاکستان)

Marfat.com

جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۲

134722

مرتب : حافظ نذر احمد

ناشر : جنرل سیکرٹری مسلم اکادمی۔ لاہور

طابع : باہتمام محمد یعقوب مینجر حمایت اسلام پریس لاہور

تاریخ اشاعت : محرم الحرام ۱۳۹۲ھ

مارچ ۱۹۷۲ء

صفحات : ۷۲۰

فوٹو بلاک : ۷۵

نقشے : ۸ صفحے

کل ۸۰۳

سرورق : محمد احمد

قیمت : مبلغ بائیس روپے علاوہ ڈاک خرچہ

ملنے کا پتہ :-

مسلم اکادمی

نذر منزل ۲۹/۱۸ محمد نگر علامہ اقبال روڈ لاہور

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ

کہدو۔ کیا برابر ہیں؟

وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں۔ اور جو علم نہیں رکھتے

(القرآن ۳۹:۹)

مَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيۡرًا يُّفَقِّهۡهُ فِى الدِّيۡنِ

اللہ جسے بھلائی پہنچانا چاہتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا فرماتا ہے

(بخاری۔ کتاب العلم)

Marfat.com

فہرست مضامین

باب اول
مفصل فہرست صفحہ ۳۰۷ پر

مدارس صوبہ پنجاب

ضلع لاہور ۱۷
بہاولپور ۶۵
بہاولنگر ۸۱
جہلم ۹۷
جھنگ ۱۰۵
راولپنڈی ۱۲۲
رحیم یار خان ۱۳۹
ساہیوال ۱۵۹
سرگودھا ۱۸۳
شیخوپورہ ۲۰۹
کیمبل پور ۲۱۳
گجرات ۲۱۹
گوجرانوالہ ۲۲۹
لائل پور ۲۵۰
مظفر گڑھ ۲۸۵
ضلع ملتان ۲۹۹
میانوالی ۳۱۵

باب دوم
مفصل فہرست صفحہ ۱۲/۱۷ پر

مدارس صوبہ سرحد و آزاد کشمیر

آزاد کشمیر ۳۷۰
ضلع بنوں ۳۸۴
پشاور ۴۰۴
ڈیرہ اسماعیل خاں ۴۲۴
کوہاٹ ۴۳۵
مردان ۴۴۳
ہزارہ ۴۵۵
سوات ۴۶۸
دیر ۴۷۰

باب سوم
(مفصل فہرست صفحہ ۱۲/۱۷ پر)

مدارس صوبہ سندھ

کراچی ۴۷۴
ضلع تھرپارکر ۴۹۲
ضلع ٹھٹھہ ۴۹۷
جیکب آباد ۵۰۲
حیدر آباد ۵۰۹
خیرپور ۵۳۱
دادو ۵۳۴
سانگھڑ ۵۳۷
سکھر ۵۴۰
لاڑکانہ ۵۵۲
نواب شاہ ۵۵۹

باب چہارم
(مفصل فہرست صفحہ ۱۹/۱۷ پر)

مدارس صوبہ بلوچستان ۵۶۳

کوئٹہ کمشنری ۵۶۴
قلات کمشنری ۵۷۰
متفرق مدارس ۵۸۰

Marfat.com

باب پنجم	صفحہ نمبر
۱- درس نظامی	۵۸۳
مرتب درس نظامی	۵۸۵
نصاب درس نظامی	۵۸۷
درس نظامی مروجہ مدارس عربیہ پاکستان	۵۹۴
درس نظامی کے علوم و فنون اور کتابیں	۵۹۶
۲- قدیم نصاب میں اصلاح	۵۹۷
مدرسہ نظامیہ بغداد	۵۹۷
قدیم نصاب میں اصلاح	۵۹۷
ولی اللّٰہی نصاب	۵۹۸
درس نظامی میں اصلاح	۵۹۸
درس نظامی سے مختلف نصاب کی درسگاہیں	۵۹۹
مدرسہ عالیہ کلکتہ	۵۹۹
مدرسۃ العلوم علی گڑھ	۶۰۰
جامعہ ملیہ اسلامیہ	۶۰۰
جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	۶۰۰
ندوۃ العلماء لکھنؤ	۶۰۱
مدرسۃ الاصلاح سرائے میر	۶۰۲
جامعہ عباسیہ بہاولپور	۶۰۳
جامعہ اسلامیہ بہاولپور	۶۰۴
اصلاح نصاب کی دیگر مساعی	۶۰۴

	صفحہ نمبر
دو ترمیم شدہ نصاب	۶۰۴
شیعہ سنی مدارس کا نصاب	۶۰۵
اصلاح نصاب کی ضرورت	۶۰۵
مروجہ نصاب پر محاکمہ	۶۰۶
اصلاح نصاب کی تجاویز	۶۰۷
تبدیلی نصاب کی مشکلات	۶۰۸
درس نظامی اور سرکاری نصاب	۶۱۰
باب ششم	
۱- مدارس عربیہ میں طرز تعلیم	۶۱۳
تعلیم کا تصور	۶۱۴
نشست و برخاست	۶۱۴
سبق کا انداز	۶۱۵
اسلوب تدریس	۶۱۵
مطالعہ و تکرار	۶۱۶
امتحانات کا نظام	۶۱۶
تعطیلات	۶۱۷
دستار فضیلت	۶۱۸
۲- اساتذہ و طلباء	۶۱۸
علمی استعداد	۶۱۸
اقتصادی حالت	۶۱۹
وقار اور احترام	۶۱۹
اساتذہ اور تلامذہ	۶۲۰

صفحہ نمبر

۳۔ طلباء
علمی استعداد ۶۲۱
ذہنی استعداد ۶۲۱
اخلاقی و اقتصادی معیار ۶۲۲
پسندیدہ مضامین ۶۲۲
پسندیدہ مشاغل ۶۲۳
فن خطابت و مناظرہ ۶۲۳
طلباء کی تنظیم ۶۲۴
طلباء قدیم ۶۲۴
طلباء کی علاقائی خصوصیات ۶۲۵
مشرقی پاکستان کے طلباء ۶۲۶
غیر ملکی طلباء ۶۲۶

باب ہفتم

نظام تعلیم کے مختلف پہلو ۶۲۷
۱ ۔ خصوصی درس قرآن مجید ۶۲۸
۲ ۔ منفرد شعبہ جات ۶۳۰
تخصص فی الحدیث، تخصص فی الافتاء ۶۳۰
دورۂ میراث ۶۳۱
۳ ۔ دینی مدارس اور دنیوی تعلیم ۶۳۲
مدارس عربیہ اور یونیورسٹی امتحانات ۶۳۲
مدارس عربیہ سے ملحقہ کالج ۶۳۴
مدارس عربیہ سے ملحقہ ہائی سکول ۶۳۵
مدارس عربیہ سے ملحقہ مڈل سکول ۶۳۶
مدارس عربیہ سے ملحقہ پرائمری سکول ۶۳۸
۴ ۔ مدارس عربیہ میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم ۶۴۳
ہر پیشہ و فن کے ماہر علماء ۶۴۳
علماء کی آراء ۶۴۴
موافق اور مخالف دلائل ۶۴۵
فنی تعلیم کیا ہو ؟ ۶۴۶

باب ہشتم

مدارس عربیہ اور تعلیم نسواں ۶۴۸
پاک و ہند کی روایات ۶۴۸
سر سید اور تعلیم نسواں ۶۴۹
موجودہ صورت حال ۶۵۰
طالبات کے دینی مدارس ۶۵۲
طالبات کی حفظ و ناظرہ کی درسگاہیں ۶۵۴
طالبات کے سکول ۶۵۶

باب نہم

مدارس عربیہ کا نظم و نسق ۶۵۸
۱ ۔ قیام پاکستان اور دینی مدارس ۶۵۹
۲ ۔ تنظیم مدارس عربیہ ۶۶۰
ضرورت تنظیم ۶۶۰
تنظیم کے امکانات ۶۶۰
تنظیم کی بنیاد ۶۶۰
مشترک اقدار ۶۶۱
مدارس عربیہ کی موجودہ تنظیمیں ۶۶۲
حرف آخر ۶۶۳

٣- مدارس کا نظم و نسق ٦٦٤
دفتری نظام ٦٦٤
مہتمم و صدر مدرس ٦٦٤
دفتری عملہ ٦٦٥
طلباء کا داخلہ خارجہ ٦٦٥
اصول، مدرسہ و مسجد ٦٦٦
اوقات تعلیم ٦٦٧
اور تعطیلیں ٦٦٧
٤- دار الافتاء ٦٦٨
٥- دار الاقامہ ٦٦٩
٦- دار الکتب و دار المطالعہ ٦٧٠
٧- قلمی کتب ٦٧٢
قرآن مجید اور تفسیر قرآن ٦٧٢
حدیث اور شرح حدیث ٦٧٣
عقائد و فقہ ٦٧٤
تصوف، اخلاق و مواعظ ٦٧٥
تصوف و اخلاق ٦٧٦
مواعظ، تاریخ و سیرت ٦٧٧
منطق و حکمت ٦٧٧
ادب و انشاء ٦٧٨
طب، ہیئت و ہندسہ ٦٧٩
متفرق کتب ٦٨٠
٨- مدارس عربیہ کے جرائد و رسائل ٦٨١

٩- آمد و خرچ ٦٨٣
حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی
کے چندہ اصول کا قلمی عکس ٦٨٤

باب دہم

مدارس عربیہ اعداد و شمار کے آئینہ میں

(١) گراف
١- مدارس عربیہ مسلک کے اعتبار سے ٦٨٨
٢- مدارس عربیہ کی تدریجی رفتار ترقی ٦٨٩
٣- تعداد اساتذہ ٦٩٠
تعداد طلباء
تعداد مدارس

(٢)- چارٹ
١- مدارس عربیہ کے قیام کی تدریجی ترقی ٦٩١
٢- مسلک کے اعتبار سے مدارس عربیہ ٦٩٢
٣- اساتذہ مدارس عربیہ ٦٩٣
٤- طلباء - باعتبار مضامین ٦٩٤
٥- طلباء - باعتبار صوبہ ٦٩٥
طلباء - باعتبار تعداد
٦- مدارس عربیہ کے دار الکتب ٦٩٩
مدارس عربیہ کے نصاب - دار الاقامہ
٧- آمد و خرچ مدارس عربیہ ٧٠١
فہرست مدارس عربیہ
شائع شدہ ٧٠٢

Marfat.com

نقشے اور تصاویر

۱	نقشہ صوبہ پنجاب		۳	نقشہ صوبہ سندھ	
۲	نقشہ صوبہ سرحد		۴	نقشہ صوبہ بلوچستان	

۱	جامعہ اشرفیہ لاہور	۱۸	۱۵	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور	۲۵۲ ۲۵۴
۲	جامعہ تجوید القرآن لاہور	۴۶	۱۶	جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور	۲۵۶ ۲۵۴
۳	دار العلوم حنفیہ قصور	۵۸	۱۷	مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ	۲۶۸، ۲۷۰
۴	مدرسہ دار الحدیث گملن ہٹھاڑ	۶۰	۱۸	مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا	۳۰۲
۵	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیر والی	۸۴، ۸۶	۱۹	مدرسہ انوار العلوم ملتان	۳۱۰
۶	مدرسہ اشرف المدارس ہارون آباد	۹۲	۲۰	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	۴۰۶
۷	مدرسہ عربیہ رحیمیہ ڈونگہ بونگہ	۹۴	۲۱	مدرسہ عربیہ اسلامیہ شہر گڑھ	۴۵۰
۸	جامعہ محمدیہ شریف جھنگ	۱۰۴، ۱۰۶	۲۲	دار العلوم رحمانیہ ہری پور	۴۵۶
۹	مدرسۃ العلوم الشرعیہ جھنگ	۱۰۸، ۱۱۰ ۱۱۰	۲۳	دار العلوم امجدیہ کراچی	۴۸۲
۱۰	جامعہ رشیدیہ ساہیوال	۱۵۸، ۱۶۰	۲۴	مدرسہ فخر الاسلام سلیمانیہ کراچی	۴۸۴
۱۱	جامعہ فریدیہ ساہیوال	۱۹۲	۲۵	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم حیدر آباد	۵۱۰
۱۲	دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۱۹۸ ۲۰۰	۲۶	مدرسہ صبغۃ الفیض شہداد پور	۵۳۸
۱۳	دار العلوم الشہابیہ سیالکوٹ	۲۰۶	۲۷	مدرسہ قاسم العلوم تھری چاچی	۵۴۶
۱۴	مدرسہ اسلامیہ عربیہ گوجرانوالہ	۲۳۲			

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً

پیش لفظ

یہ مارچ ۱۹۷۲ء ہے بندہ نے بارہ سال قبل مارچ ۱۹۶۰ء میں اپنی پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" کے پیش لفظ کا آغاز ان الفاظ سے کیا تھا۔

"الحمدللہ پاکستان میں مدارس عربیہ اسلامیہ ایک کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ شاذ ہی کوئی ایسا شہر اور قریہ ہوگا۔ جہاں کوئی دینی دارالعلوم، جامعہ یا مدرسہ عربیہ موجود نہ ہو۔ لیکن عوام تو عوام خواص کو بھی اُن کے کوائف و حالات کا کماحقہ علم نہیں۔ تعجب ہے ملت میں اُن کا مقام کیا ہے؟ اس سے باخبر ہونا تو بڑی بات ہے ملک کی اکثریت کو اُن کے محلِ وقوع کا پتہ نہیں اکثر صورتوں میں مدارس کے خود منتظمین اور اساتذہ و طلبہ بھی ایک دوسرے سے متعارف نہیں"

"ملک میں کم و بیش ہر موضوع پر کتابیں موجود ہیں۔ مختلف اداروں، محکموں اور شعبہ ہائے حیات سے متعلق تعارفی اور معلوماتی کتابیں اور ڈائریکٹریاں مرتب ہو چکی ہیں۔ لیکن اسلامی دارالعلوم اور دینی مدارس کے بارہ میں کسی گوشہ سے کوئی کتاب تاحال نہیں لکھی گئی۔ ان درسگاہوں سے تعلق رکھنے والے صاحبانِ فکر و نظر نے بھی اس بارہ میں کوئی سعی نہیں فرمائی"

"قیامِ پاکستان سے قبل پاک و ہند کے مدارس کے سلسلہ میں دو ایک کتابیں ضرور ملتی ہیں۔ لیکن ان کا تعلق ماضی سے ہے۔ حال نہیں۔ مزید برآں ان کی حیثیت زیادہ سے زیادہ تاریخ کی ہے نقد و نظر کی نہیں اعداد و شمار اور جائزہ سے اُن کا دُور کا بھی تعلق نہیں حالانکہ شماریات کے اس دور میں اس کی اہم ضرورت ہے۔"

"یہ بھی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ جب تک اصلی صورتِ حال سامنے نہ ہو اصلاحِ احوال کی کوئی تدبیر بروئے کار نہیں آسکتی خوبیوں کو جانے بغیر اُن کی تحسین نہیں کی جاسکتی۔ اور خامیوں کے علم کے بغیر اُن کی درستی ممکن نہیں۔ یہ وہ عوامل تھے جنہوں نے بندہ کو اس دینی علمی اور تاریخی کام کی طرف متوجہ کیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ساڑھے آٹھ صد صفحات پر مشتمل ہماری پہلی کتاب منصۂ شہود پر آئی۔ تو اسے ملک کے مختلف طبقات نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور ہر مکتبِ فکر کے علماء نے اسے شرفِ پذیرائی بخشا۔ اخبارات و رسائل نے اس پر گرانقدر

Marfat.com

مقالات لکھے۔ بعض جرائد نے اس کے مندرجات کو اپنے صفحۂ اول کی شہ سرخی بنایا۔ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں یہ کتاب حوالۂ مسلّم ہوگئی۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں کتاب ختم ہو گئی۔

اب مختلف حلقوں کی طرف سے نقش ثانی کا مطالبہ شروع ہوگیا۔ اور یہ عاجز اس سے پہلو تہی کرتا رہا۔ اس محنت طلب کام میں عدیم الفرصتی ایک بڑی رکاوٹ تھی۔ لیکن اس سے زیادہ ذاتی وسائل کا فقدان اس راہ میں سنگِ گراں تھا۔ کیونکہ کسی غیر کی احسان مندی یا ناشرین کی چاپلوسی پر طبیعت آمادہ نہ تھی۔ چند ماہ قبل کارسازِ حقیقی جل شانہٗ نے دستگیری فرمائی۔ اور غیب سے وسائل مہیا فرما دیئے۔

جولائی سنہ ۱۹۷۱ء میں جدید کتاب کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا۔ اللہ کا نام لے کر مدارس عربیہ کے منتظمین کے نام سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ آغاز کار کے وقت ہماری فہرست میں ۱۷۶ مدارس موجود تھے۔ مختلف وسائل سے ہم نے مزید ۷۱۷ مدارس کا کھوج لگایا۔ اس طرح ۸۹۳ مدارس کو سوالنامے بھیجے گئے۔ جن اصحاب کی طرف سے جواب نہیں ملا۔ انہیں ڈیڑھ ماہ بعد پھر یاد دہانی کرائی گئی۔ اس کے علاوہ مرکزی مدارس کے زعماء سے ذاتی خطوط لکھوائے گئے۔ مغربی پاکستان کے ۱۲۳ اخبارات و رسائل کو اپیلیں بغرض اشاعت بھیجی گئیں۔ ہمارے دفتر نے ۴۳۱۲ خطوط لکھے۔

نو ماہ کی مسلسل جدوجہد اور کوششوں کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ مدارس عربیہ کے حالات و کوائف اور اعداد و شمار کے علاوہ ان کے ارسال کردہ جوابات اور مطبوعہ رودادوں پر کیا گیا ہے۔ حضرات علمائے کرام کے افکار اور اپنے ذاتی تجربات آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔

اس جائزہ کے آخری ابواب خاص طور پر قابل ذکر ہیں خصوصاً طالبات کی دینی تعلیم، قلمی کتب، مدارس عربیہ اور دینی تعلیم کے ادارے۔ ہمیں توقع ہے کہ خود مدارس عربیہ کے منتظم حضرات اور دوسرے علم دوست اصحاب بھی انہیں مفید پائیں گے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

مرتب کتاب ان سب حضرات کا شکر گزار ہے۔ جنہوں نے پہلی کتاب پر مقالات اور تقریظیں لکھیں۔ تنقید اور تبصرے کئے۔ اور فروگذاشتوں کی نشاندہی فرمائی۔ کہ ان کی روشنی میں زیر نظر کتاب کا منصوبہ مرتب کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔

مدارس عربیہ کے مہتمم حضرات اور ان کے دفاتر کے ناظم صاحبان ہمارے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارے سوالناموں کے جواب دے کر اور استفسارات کی وضاحت فرما کر تدوینِ کتاب میں مدد دی۔

دفتر مسلم اکادمی کے معاونین سید صابر حسین صاحب ایم اے۔ اور مرزا اقبال بیگ صاحب نے بڑی تندہی اور عرق ریزی سے کام کیا ہے۔ اور مولانا احمد حسن نوری صاحب نے پوری توجہ سے پروف پڑھے ہیں۔ بندہ ان تینوں اصحاب کا شکرگزار ہے

جن حضرات کے معیار پر ہماری نگارشات پوری نہ اتری ہوں۔ یا اس جائزہ کا کوئی ناقدانہ پہلو ان پر گراں گزرا ہو ہم ان سب اصحاب سے معذرت خواہ ہیں۔ البتہ ہم انہیں یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہمارا مقصود اصلاحِ احوال ہے۔ کسی ادارے یا کسی مسلک ومشرب کی تنقیص وتحسین ہرگز ہمارا مطمحِ نظر نہیں۔

کاغذ کی ہوشربا گرانی اور مدارس عربیہ کی تعداد میں کثیر اضافہ کے سبب ہمیں اختصار سے کام لینا پڑا ہے۔ توقع ہے کہ ہمیں معذور سمجھا جائے گا۔

عین ممکن ہے کہ ہماری ہر امکانی احتیاط کے باوجود کسی نام کی تحریر یا کوائف اور اعداد وشمار میں کوئی غلطی ہوگئی ہو۔ ہم اپنی تمام نادانستہ کوتاہیوں کے لئے عفو کے خواہاں ہیں۔

۱۴ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ
یکم مارچ ۱۹۷۲ء

حافظ نذر احمد

Marfat.com

ضروری اشارات

کتاب کے مطالعہ سے قبل یہ اشارات ملاحظہ فرمایئے

کتاب کے ابواب

یہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے - پہلے چار ابواب میں صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے مدارس عربیہ کے حالات و کوائف ہیں

آخری چند ابواب مدارس عربیہ کے جائزے، نظم ونسق، اساتذہ وطلبا، اور دوسرے کوائف پر مبنی ہیں - ایک مستقل باب اعداد و شمار کے لیے مختص ہے - آخری ابواب کتاب کا اہم ترین حصہ ہیں -

جائزہ کی ابتدائی کوششیں

۱ - اپریل ۱۹۵۶ء میں پشاور یونیورسٹی کے تحت "کل پاکستان مؤتمر عربی و علوم اسلامیہ" منعقد ہوئی - اس موقع پر بندہ نے اس نصاب اسلامیات پر مبنی ایک مقالہ مرتب کیا جو اس وقت سرکاری نظام تعلیم کے مختلف مراحل میں رائج تھا -

اس مقالہ کے ضمیمہ کے طور پر درس نظامی اور مدارس عربیہ کی ایک مختصر فہرست بھی شامل کی - یہ بالکل ابتدائی کوشش تھی

۲ - دسمبر ۱۹۵۶ء میں پنجاب یونیورسٹی میں "پاکستان اورنٹیل کانفرنس" منعقد ہوئی - بندہ نے اس موقع پر مدارس عربیہ کے کوائف جمع کیے - انہیں "ابتدائی جائزہ رپورٹ" کے نام سے مرتب کیا - اس مقالہ میں مدارس عربیہ کی فہرست نسبتاً طویل تھی -

۳ - مارچ ۱۹۶۰ء میں جامعہ چشتیہ ٹرسٹ لائل پور کے زیر اہتمام کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" مرتب کی - اس موضوع پر برصغیر پاک و ہند میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے

اس کتاب میں ۲۹۲ مدارس عربیہ کے حالات اور ۱۷۶ مدارس کی طویل فہرست چھپی جائزہ اور اعداد و شمار

Marfat.com

کا حصہ ۱۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مجموعی صفحات ۸۴۸ ہو گئے۔

۴۔ جدید جائزہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے مندرجات، کوائف، اور اعداد و شمار ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء تک ... صفحات پر مشتمل ہے۔

موضوع کتاب

ہماری اس کتاب جائزہ مدارس عربیہ کا تعلق مغربی پاکستان کے دینی دارالعلوم اور ان مدارس عربیہ اسلامیہ سے ہے۔ جہاں درس نظامی اپنی اصل یا کسی ترمیم شدہ صورت میں رائج ہے۔ محکمانہ سرکاری سکول یا حفظ و ناظرہ کے مکاتب ہمارے حلقہ عمل سے باہر تھے۔ البتہ قدیم تاریخی حیثیت کے حامل یا منفردانہ نوعیت کے چند مکاتب ضرور شامل کیے گئے ہیں۔

ہمارے ذرائع معلومات

اساتذہ و طلبا کی تعداد، دارالاقامہ، دارالکتب، آمد و خرچ کے میزانیے اور دوسرے تمام گوشوارے کی بنیاد بھی انہیں ۵۶۳ دارالعلوم اور مدارس عربیہ پر مبنی ہے۔ جن کے کوائف ہمیں اگست ۱۹۷۱ء سے فروری ۱۹۷۲ء کے درمیان حاصل ہوئے ہیں۔

ہمارے پیش کردہ تمام کوائف اور اعداد و شمار کا ماخذ سوالناموں کے ذریعہ حاصل شدہ تحریری جوابات اور مدارس عربیہ کی مطبوعہ رودادیں ہیں۔ جن کی صحت کی تمام تر ذمہ داری ان کے مہتمم حضرات اور ناظمین پر ہے۔ ہم نے ان کے مہیا کردہ کوائف کو من و عن قبول کر لیا ہے۔ یقین ہے کہ انہوں نے کسر نفسی اور مبالغہ آرائی سے احتراز کیا ہوگا۔

طلبا:

طلبا کے ذکر میں "مقامی" سے مراد اس شہر اور بستی کے طلبا ہیں۔ اور "بیرونی" سے کسی دوسرے شہر یا ضلع کے طلبا مراد ہیں۔ بیرون پاکستان اور "غیر ملکی طلبا" کی فہرست میں افغانستان، ایران، بھارت، افریقہ، ترکی اور انڈونیشیا کے طلبا شامل ہیں۔

نصاب درس نظامی

مدارس عربیہ کے نصاب کے ضمن میں "درس نظامی" سے مراد ملا نظام الدین شہید سہالوی (متوفی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۸ء) کا مرتب کردہ نصاب ہے۔

وسطانی درجہ سے مراد شرح جامی اور اس کے درجہ کی کتب ہیں۔ درجہ "موقوف علیہ" سے مراد دورۂ حدیث

سے قبل درس نظامی کا آخری سال ہے۔

امسال اور گزشتہ سال

تاریخ مدارس کے ابواب میں ہر جگہ "امسال" سے ۱۳۹۱ھ (۱۹۷۱ء) کا تعلیمی سال مراد ہے۔ اور گزشتہ سال سے ۱۳۹۰ھ (۱۹۷۰ء) کا تعلیمی سال مراد ہے۔

مدارس عربیہ میں تعلیمی سال شوال المکرم سے شروع ہوتا ہے۔ اور شعبان المعظم پر ختم ہو جاتا ہے۔ ہر جگہ سالانہ امتحانات اسی مہینہ میں ہوتے ہیں۔

ہماری رفتار کار

یکم جولائی ۱۹۷۱ء کو موجودہ جائزہ اعداد و شمار کا ابتدائی کام اللہ کا نام لے کر شروع کیا گیا۔

۷ اگست ۱۹۷۱ء کو ان ۴۸۶ مدارس عربیہ کو سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ اس کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا چنانچہ آٹھ ماہ کی مدت میں کل ۲۰۹۱ سوالنامے بھیجے گئے۔

قلمی کتابوں کے لئے مختصر سوالنامہ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں بھیجا گیا۔

ماہ جنوری ۱۹۷۲ء میں مدارس عربیہ سے ملحقہ سرکاری مدارس کے لئے سوالنامہ ارسال کیا گیا۔

اگست ۱۹۷۱ء کے اواخر میں مغربی پاکستان کے ۱۲۳ روزناموں اور رسالوں کو اپیل بغرض اشاعت بھیجی گئی دفتر سے یاددہانی کے لئے مدارس عربیہ کو ۵۶۶ خطوط مختلف اوقات میں بھیجے گئے۔

جنوری ۱۹۷۲ء میں ہر ضلع کے مختلف مسالک کے چار چار مرکزی مدارس سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے ہم مسلک مدارس کو جواب کے لئے توجہ دلائیں۔

الحمد للہ ان ہمہ جہتی مساعی کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ ہم ۵۶۳ مدارس کے کوائف اور مجموعی طور پر ۸۹۳ مدارس کی طویل فہرست پیش کرنے کے قابل ہو گئے۔

مدارس عربیہ کی تعداد

۱۹۷۰ء میں ہم نے ۳۹۲ مدارس کے کوائف اور ۶۷۱ مدارس کی فہرست پیش کی تھی۔

۱۹۷۱ء کے اس جائزہ میں ۵۶۳ مدارس کے کوائف اور ۸۹۳ مدارس کی فہرست پیش کر رہے ہیں۔

باب اوّل

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ پنجاب

اضلاع

لاہور

بہاول پور	بہاول نگر
جہلم	جھنگ
ڈیرہ غازی خاں	راولپنڈی
رحیم یار خاں	ساہیوال
سرگودھا	سیالکوٹ
شیخوپورہ	کیمل پور
گجرات	گوجرانوالہ
لائل پور	مظفر گڑھ
ملتان	میانوالی

Marfat.com

پنجاب کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

…رس

…حالات شامل کتاب ہیں	۳۶۴
…فہرست شامل کتاب ہے	۵۸۰

…ے اعتبار سے مدارس

…یوبندی	۱۶۲
…ریلوی	۹۴
…ث	۴۲
	۱۳
…ص مسلک	۴۳
…اب میں سب سے زیادہ مدارس ضلع ملتان	۸۳

…ہ

…و اساتذہ	۲۰۶۳
…ربیہ کے فارغ التحصیل	۱۴۹۵
…اسنادات کے حامل	۳۷۱

…ر

…طلبا	۲۹۰۹۵
	۱۹۲۰۲
	۹۳۹۱
	۳۱۵
…ستان	۱۸۷

مدارس عربیہ میں دینوی تعلیم

مدارس عربیہ سے ملحقہ کالج	۲
" " ملحقہ ہائی سکول	۶
" " ملحقہ مڈل سکول	۵
" " پرائمری سکول	۲۷

مدارس عربیہ میں طالبات کی تعلیم

درس نظامی کے مدارس	۷
حفظ و ناظرہ کے مکاتب	۱۲
ملحقہ دینوی سکول	۸

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں	۳,۲۵,۱۸۱
قلمی کتابیں	۲۵۳
اخبارات و رسائل	۹۶۶

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا	۱۰۵۵۴
اخراجات	۱۷,۱۱,۸۵۴/۳۴

میزانیہ

کل سالانہ آمد	۵۴,۰۰,۱۸۳/۱۶
کل سالانہ خرچہ	۵۶,۷۲,۲۹۴/۰۹

Marfat.com

ضلع لاہور

لاہور مغربی پاکستان کا دارالخلافہ ہے۔ اور کراچی کے بعد پاکستان کا اہم ترین شہر ہے۔ بھارت اور پاکستان کا یہ سرحدی ضلع شیخوپورہ، سیالکوٹ اور ساہیوال کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ کراچی سے پشاور جانے والی مین لائن پر ریلوں کا اہم ترین مرکز ہے۔ یہاں سے ایک ریلوے لائن بھارت کو بھی جاتی ہے۔ ہندو پاکستان کی سرحدی چوکی واہگہ اس شہر سے صرف ۱۷ میل ہے۔

جرنیلی سڑک کے علاوہ لاہور سے مختلف اطراف کو متعدد سڑکیں نکلتی ہیں۔ مثلاً ایک سڑک رائے ونڈ کو جاتی ہے۔ یہی سڑک فیروز پور کے راستے ہندوستان میں داخل ہوتی ہے

دوسری پتوکی اور ساہیوال کو۔ تیسری شرقپور اور جڑانوالہ کو۔ چوتھی شیخوپورہ کے راستے لائل پور کو۔ پانچویں نارووال کو۔ چھٹی براستہ واہگہ امرتسر کو جاتی ہے۔ ساتویں سڑک چھاؤنی سے ہری کے جاتی ہے۔ ان کے علاوہ چھوٹی بڑی سڑکیں بے شمار ہیں۔

لاہور سے کراچی ۸۵۰ میل۔ پشاور ۲۸۰ میل۔ شیخوپورہ ۲۴ میل۔ لائل پور ۸۵ میل۔ ساہیوال ۱۰۳ میل۔ گوجرانوالہ ۴۲ میل اور گجرات ۷۰ میل ہے۔

لاہور ہمیشہ سے علم و حکمت کا مرکز رہا ہے۔ اس شہر میں پاکستان کی سب سے بڑی پنجاب یونیورسٹی، انجینئرنگ یونیورسٹی ثانوی تعلیمی بورڈ اور ایک درجن سے زیادہ علوم و فنون کے کالج موجود ہیں۔ تین درجن سے زیادہ منظور شدہ ہائی سکول ہیں۔ نجی ہائی سکول اور دوسرے تعلیمی ادارے ۵۰ سے زائد ہیں۔ یونیورسٹی اور حکمانہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مدارس عربیہ کی تعداد بھی لاہور میں مغربی پاکستان کے تمام دوسرے شہروں کی نسبت زیادہ ہے۔ لاہور کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس شہر میں ہر مسلک اور مکتب فکر کے مرکزی دارالعلوم موجود ہیں۔

ضلع لاہور دینی مدارس کی تعداد کے اعتبار سے مغربی پاکستان میں دوسرے درجے پر ہے۔ قصور۔ رائے ونڈ۔ پتوکی اور چونیاں ضلع لاہور کے اہم قصبات ہیں۔ ہم اس ضلع کے مندرجہ ذیل شہروں اور موضعات کے دینی مدارس کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

شہر لاہور، بھائی پھیرو، بھوئے آصل، پتی میانی، ڈھولن ہٹھار، رائے ونڈ، راجہ جنگ، شام کوٹ، قصور، کوٹ اعظم خاں، کوٹ عثمان خاں، کوٹ رادھا کشن، گہلن ہٹھار، گھمنگ شریف۔

Marfat.com

جامعہ اشرفیہ

(جامعہ جدید) مسلم ٹاؤن ۔ فیروز پور روڈ لاہور (فون نمبر ۲۷۴۹۳۲)

(جامعہ قدیم) نیلا گنبد لاہور (فون نمبر ۵۲۴۲۳)

مہتمم : مولینا محمد عبید اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا محمد ادریس صاحب کاندھلوی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور۔ و فاضل دارالعلوم دیوبند۔
آپ متعدد بلند پایہ علمی اور محققانہ کتب کے مصنف ہیں۔ مثلاً تعلیق صبیح مشکوٰۃ، سیرۃ مصطفیٰ، حجیت حدیث، ختم نبوت، علم الکلام، اصول اسلام، معارف القرآن، اور ردِ مسیحیت کے موضوع پر متعدد کتب و رسائل۔

اساتذہ درس نظامی : (۳) حضرت مولینا محمد رسول خان صاحب شیخ الحدیث و التفسیر فاضل دارالعلوم دیوبند (دوران سال آپ رحلت فرما گئے ہیں) (۴) مولینا عبدالرحمٰن صاحب ۔ فاضل جامعہ ہذا (۵) مولینا محمد سرور صاحب استاذ الحدیث۔ (۶) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولینا نور محمد صاحب فاضل جامعہ ہذا (۸) مولینا عزیز الرحمٰن صاحب مدرس و نائب مفتی (۹) مولینا مشرف علی صاحب تھانوی مدرس و ناظم دارالاقامہ (۱۰) مولینا عبدالرحیم صاحب مدرس و نائب مہتمم جامعہ قدیم (۱۱) مولینا وکیل احمد شروانی صاحب (۱۲) مولینا مقبول الرحمٰن صاحب (۱۳) مولینا فضل الرحمٰن صاحب۔

اساتذہ شعبہ حفظ و تجوید : (۱۳) قاری حافظ محمد صدیق صاحب (صدر شعبہ تجوید)
(۱۴) قاری حافظ رحیم بخش صاحب (۱۵) قاری منیر احمد صاحب (۱۶) مولینا قاری نثار احمد صاحب ناظم دفتر۔
(۱۷) قاری محمد صدیق صاحب (۱۸) قاری محمد اسمٰعیل صاحب (۱۹) قاری احمد عبید صاحب ۔

انتظامی عملہ : مولوی عبدالحمید صاحب (ناظم دفتر و نگران تعمیرات) سید احمد صاحب (نگران تعمیرات جدید)
مولوی محمد یحییٰ صاحب۔ محصل چندہ و نگران دفتر جامعہ قدیم۔

دوسرے خدام : جامعہ جدید و قدیم کے دوسرے خدام و ملازمین کی تعداد ۸ ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۷ء میں مسجد نور امرتسر (بھارت) میں مدرسہ نعمانیہ کے نام یہ مدرسہ خدمت دین کر رہا تھا۔
اس کے بانی مبانی حضرت مولینا مفتی محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حکیم الامت مولینا تھانوی علیہ الرحمہ تھے ۔
قیام پاکستان کے بعد ۸ ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ (۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ء) کو نیلا گنبد لاہور کی ایک متروکہ بلڈنگ میں مدرسہ کا

Marfat.com

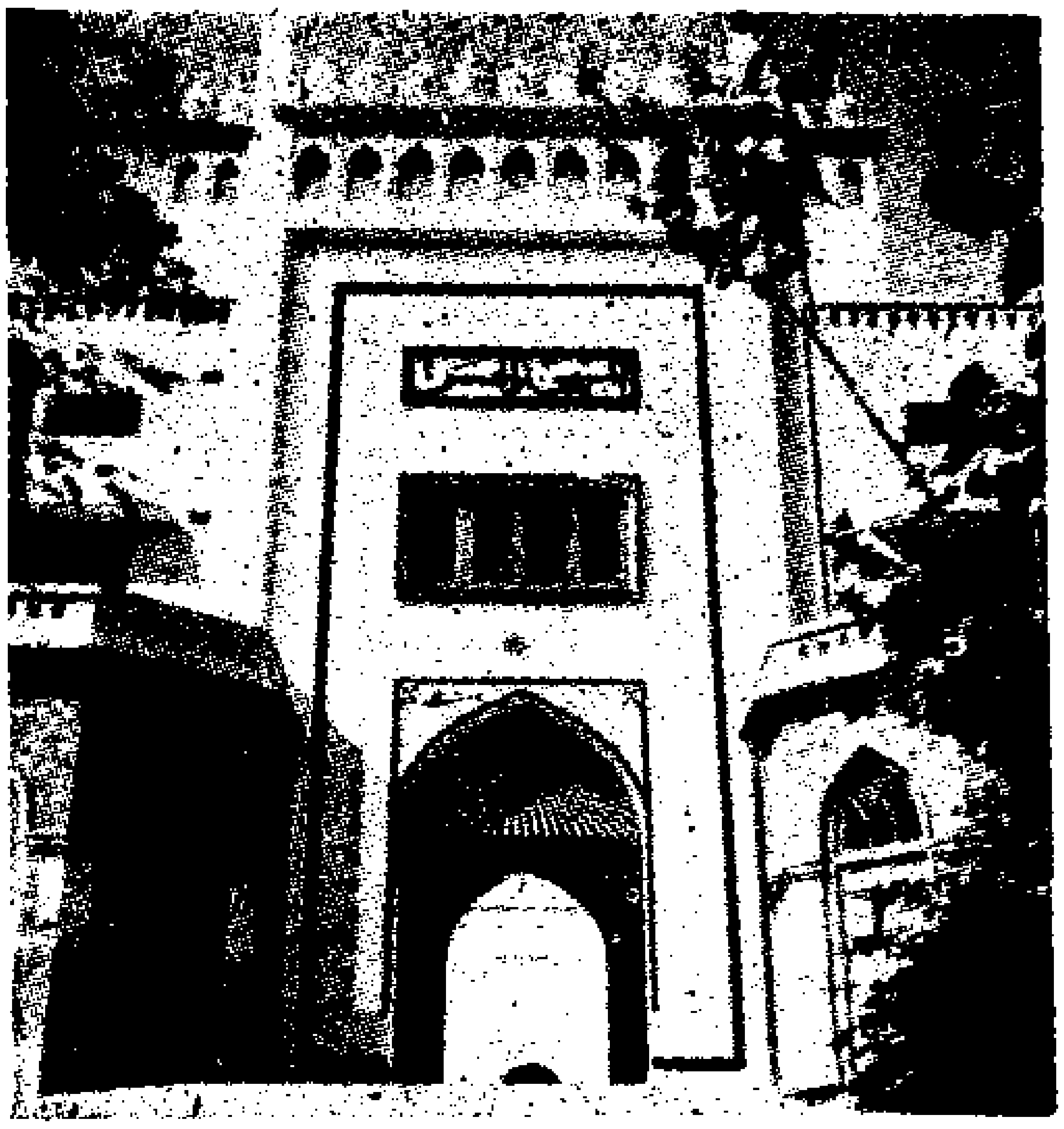

مسجد حسن ، جامعہ اشرفیہ (صدر دروازہ)

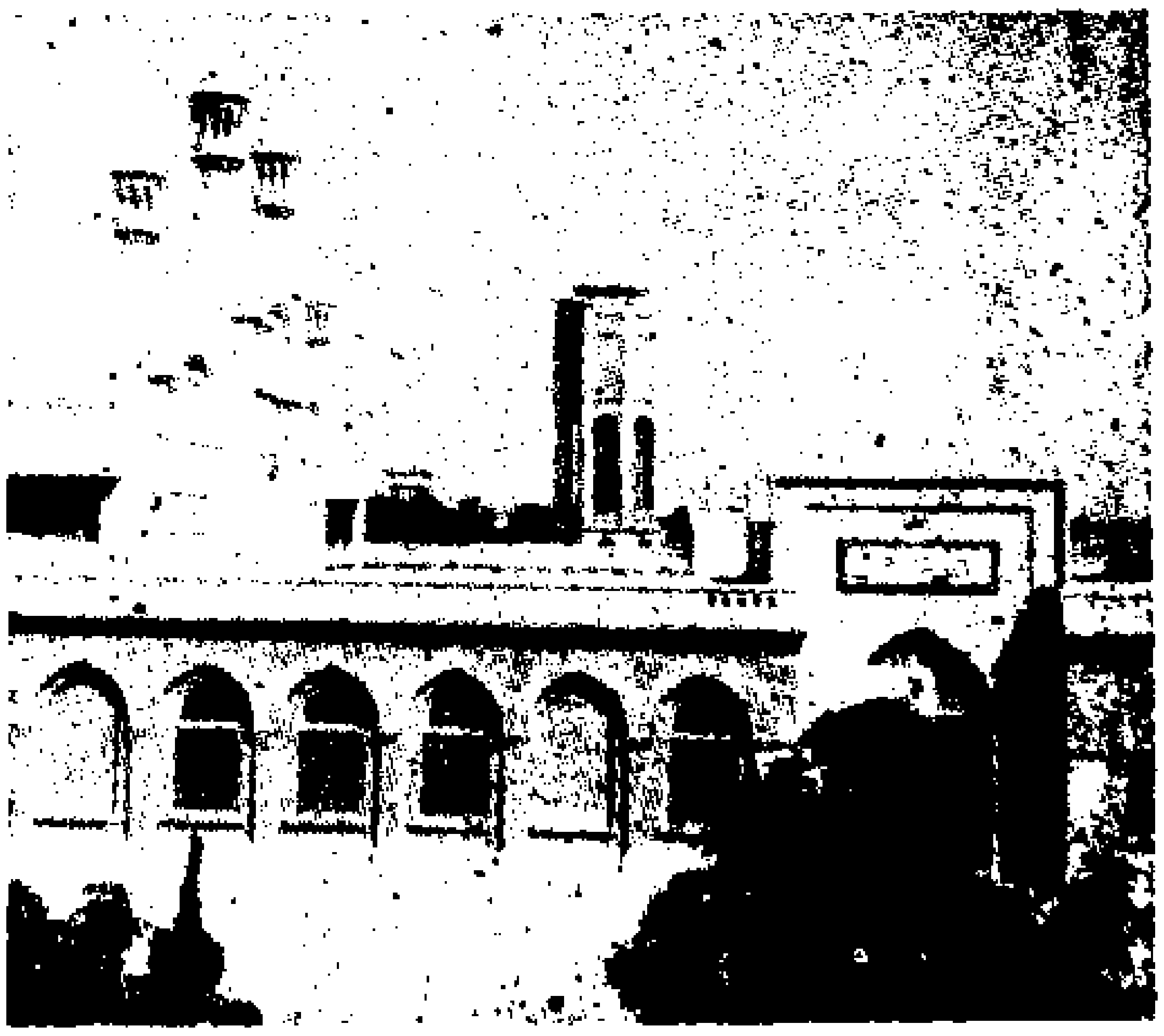

مسجد حسن کا بیرونی حصہ

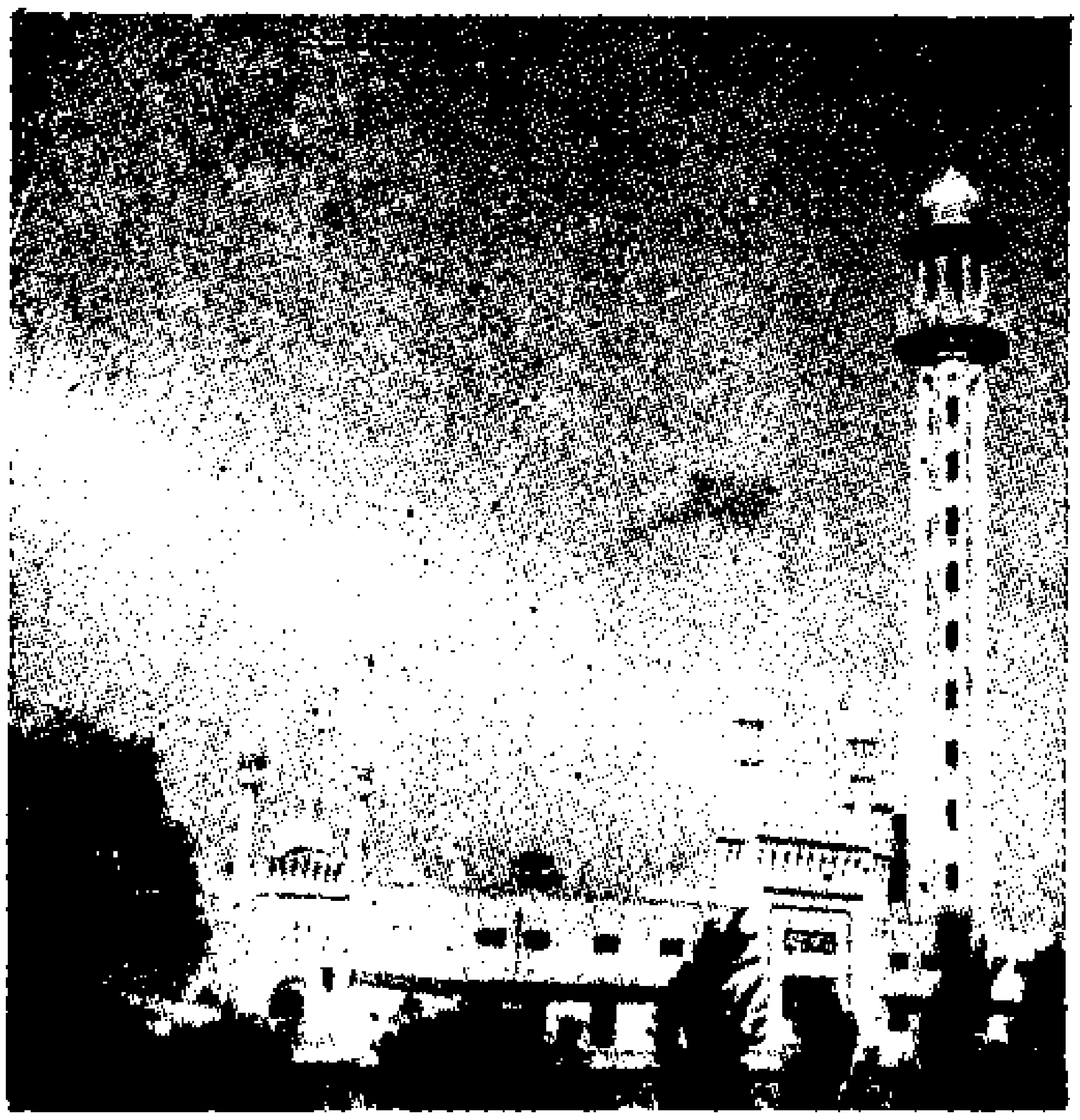

مسجد حسن کا مینار

Marfat.com

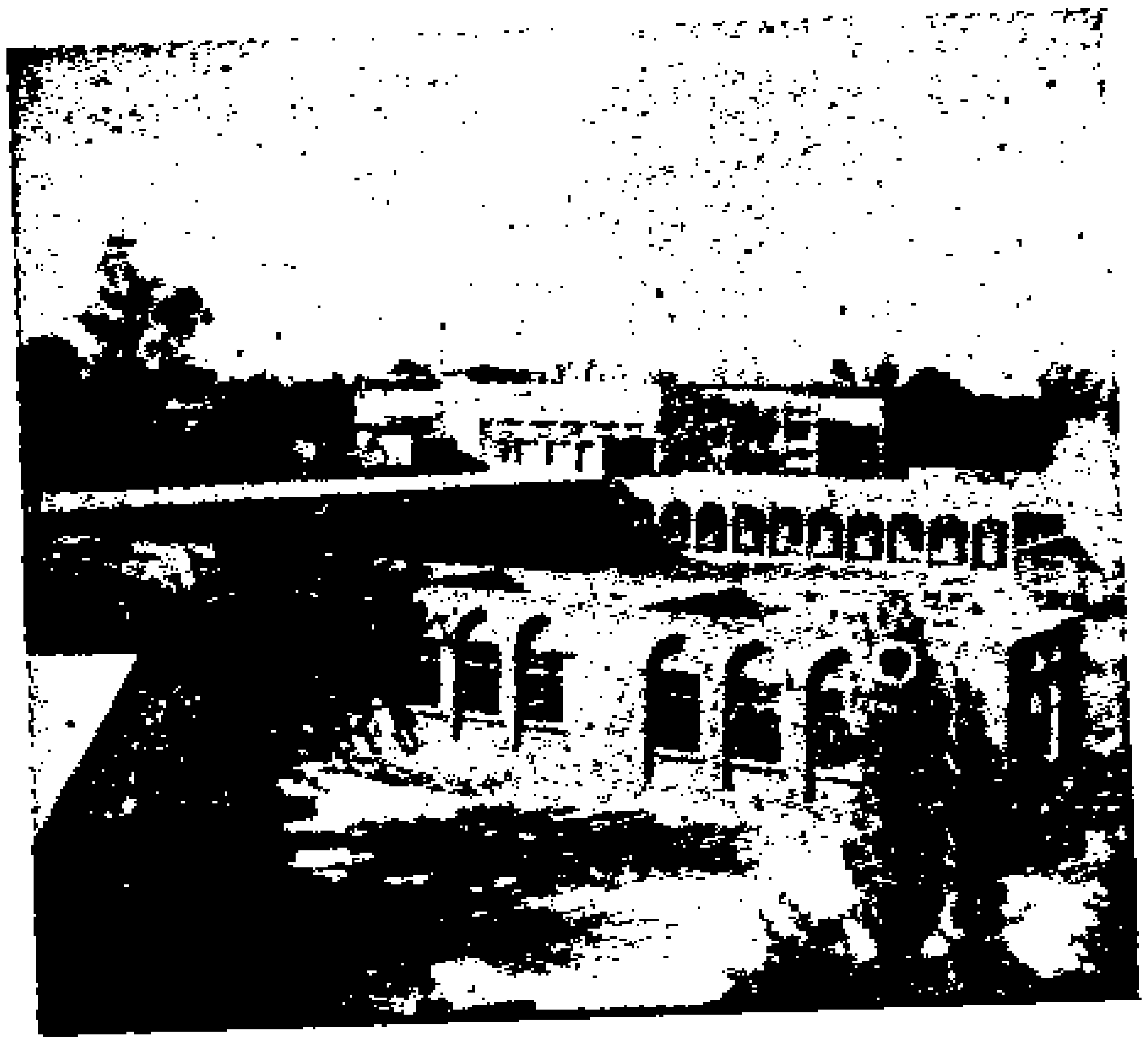

جامعہ اشرفیہ لاہور
دارالحدیث اور تدریسی

دارالامہ

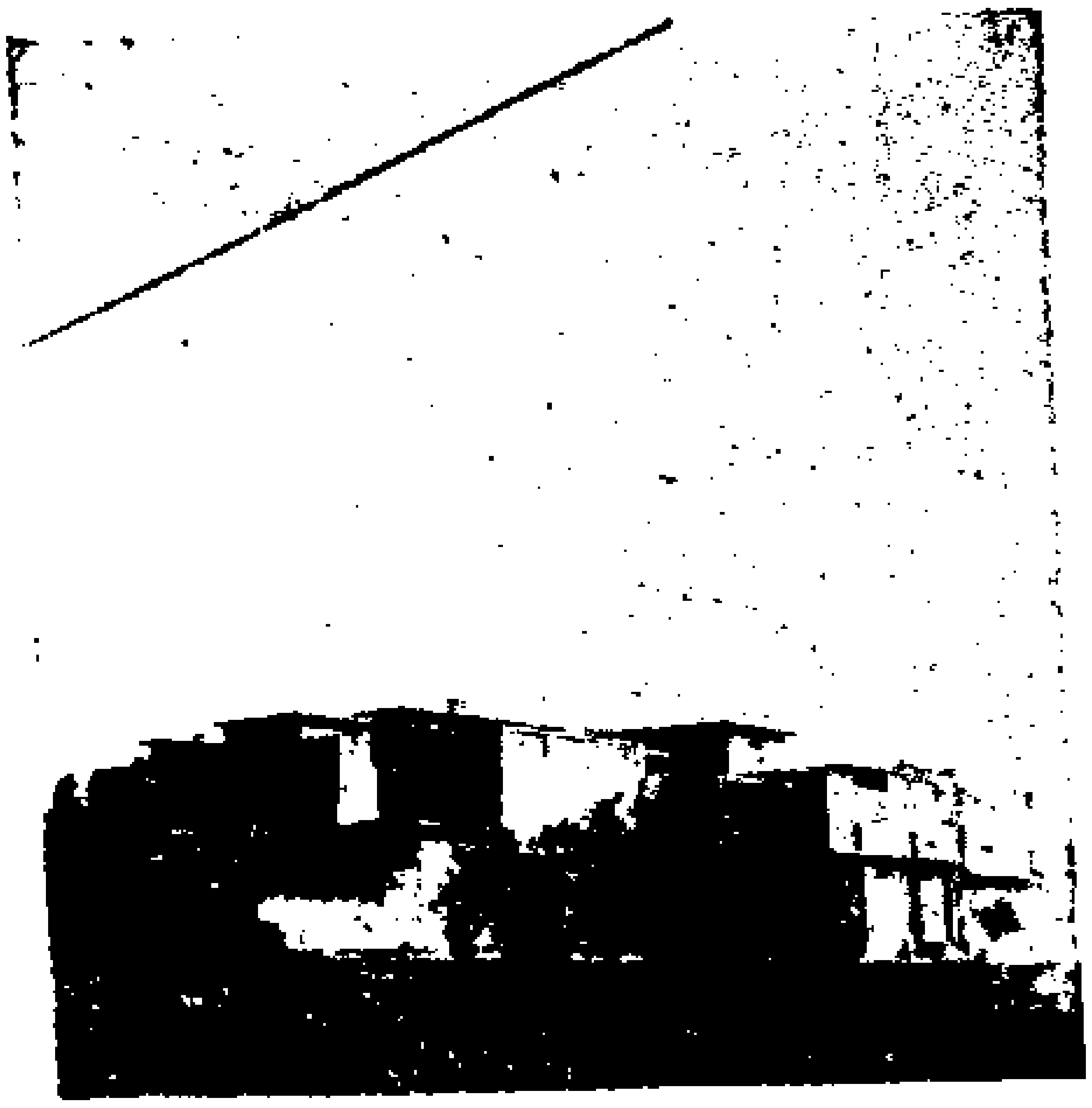

اساتذہ کی اقامت گاہیں

Marfat.com

قیام عمل میں آیا۔ اب مفتی صاحب نے اپنے مرشد مولانا اشرف علی تھانوی کے نام پر درسگاہ کو مدرسہ نعمانیہ کے بجائے جامعہ اشرفیہ کے نام سے موسوم کیا۔

نیلا گنبد کی یہ متروکہ عمارت مدرسہ کی روز افزوں ترقی میں رکاوٹ محسوس ہونے لگی۔ تو فیروز پور روڈ پر نہر کے قریب قریبا ایک سو پچیس کنال (۶۲۲۵۰۰ مربع گز) وسیع قطعہ اراضی جامعہ کے لئے حاصل کیا گیا۔

۴ ارشعبان ۱۳۷۴ھ بروز جمعہ اس جگہ سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس تقریب میں چوٹی کے علماء و فضلاء اور خلفائے مولانا تھانوی شریک ہوئے۔ سردار عبدالرب نشتر مرحوم گورنر پنجاب بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے۔

جدید عمارات: اس وقت فیروزپور روڈ پر نہر کے کنارے جامعہ کی مندرجہ ذیل عمارات مکمل ہو چکی ہیں۔

(۱) **جامع مسجد حسن** ——— جامعہ کی اس عظیم الشان مسجد کا اندرونی ہال ۴۷ × ۲۷ فٹ ہے۔ اس کے دونوں طرف اسی طول و عرض کے دو بغلی ہال ہیں۔ ان دونوں بغلی ہالوں کے اوپر مستورات کے لئے گیلریاں بنائی گئی ہیں۔

اندرونی ہال کے باہر ۱۴۰ × ۱۴ فٹ کا برآمدہ ہے۔ اور مسجد کا وسیع و عریض صحن ۱۱۰ × ۱۴۰ فٹ کا ہے۔

صحن کے شمال اور جنوب کی سمتوں میں ۹ × ۱۰ فٹ کے دس دس کمرے ہیں جو ایک مکمل خانقاہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے آگے مسلسل برآمدے ہیں۔

مشرقی سمت صدر دروازہ کے ایک طرف ۲۱ × ۳۲ فٹ کا وسیع دارالقرآن ہے۔ اور دوسری سمت حوض اور وضو خانے ہیں۔

صدر دروازہ کے اوپر ایک کمرہ اور دارالتجوید کی دو درسگاہیں بنی ہیں۔

شمال مشرقی کونے میں ۱۹۰ فٹ بلند حسین و جمیل مینار ہے۔

(۲) **درسگاہیں** ——— مسجد کے جنوبی دروازہ کے باہر سامنے درسگاہوں کی مسلسل عمارات ہیں۔

دارالحدیث کے لئے ۲۰ × ۴۴ فٹ کا ہال کمرہ تعمیر ہو چکا ہے۔

اس کے ساتھ دارالتفسیر اور دارالفقہ کے وسیع کمرے ہیں۔ اس وقت تک ۲۴ تدریسی کمرے مکمل ہو چکے ہیں تمام کمروں کے سامنے مسلسل برآمدے ہیں۔

پرائمری شعبہ کے لئے چھ کمروں پر مشتمل جدید بلاک زیر تعمیر ہے۔ جو انشاء اللہ عنقریب مکمل ہو جائے گا۔

(۳) **دارالاقامہ** ——— طلبا کی رہائش کے لئے مستقل دارالاقامہ کا جداگانہ ایک خوشنما بلاک تعمیر کیا گیا ہے۔ اس بلاک کی پہلی منزل میں ۱۸ کمرے ہیں اور ۶ کمرے بالائی منزل میں تعمیر ہو چکے ہیں تمام کمروں کے آگے برآمدے ہیں۔ گویا دارالاقامہ ۲۴ کمروں پر مشتمل ہے۔

لیکن اب بھی یہ عمارت ناکافی ہے۔ بالائی منزل میں مزید بارہ کمروں کی تعمیر کی شدید ضرورت ہے۔

Marfat.com

(۴) اساتذہ کے مکانات ـــــــ اساتذہ کے لئے ۶ بڑے مکانات تعمیر کئے گئے ہیں۔ ان میں چار چار کمرے، برآمدہ، صحن، باورچی خانہ اور غسل خانہ مع فلش موجود ہیں۔ مزید مکانات کی فوری ضرورت ہے۔

(۵) خدام کے مکانات ـــــــ درسگاہوں کے جنوب مغرب میں چھوٹے درجہ کے ملازمین کے لئے ۱۴ کوارٹر تعمیر کئے گئے ہیں، جو ایک کمرہ اور برآمدہ پر مشتمل ہیں۔

(۶) دیگر عمارات ـــــــ جامعہ میں دو ٹیوب ویل نصب ہیں۔ ایک بلند ترین ٹنکی بنائی گئی ہے۔ مسجد سے متصل چھ غسلخانے فلش سسٹم بیت الخلاء، تعمیر کئے گئے ہیں۔

شعبہ جات: (۱) شعبہ درس نظامی ـــ یہ شعبہ آٹھ درجوں پر مشتمل ہے۔ اس کا سال ہفتم درجہ موقوف علیہ کہلاتا ہے۔ اور سال ہشتم میں دورۂ حدیث ہوتا ہے۔ جس میں دس بارہ کتب حدیث کی تدریس ہوتی ہے۔

(۲) شعبہ حفظ و تجوید ـــــــ یہ شعبہ ماہر قراء و حفاظ کی زیر نگرانی چل رہا ہے۔ یہ شعبہ قدیم عمارت نیلا گنبد اور جدید عمارت فیروزپور روڈ دونوں جگہ قائم ہے۔ اور سینکڑوں طلباء اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

(۳) دارالافتاء ـــــــ جامعہ اشرفیہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے جو ایک مفتی اور ان کے نائبین کی زیر نگرانی سرگرم عمل ہے۔ مقامی اور بیرونی ضرورت مند برابر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پاک و ہند کے علاوہ افریقہ اور دوسرے ممالک میں فتوے جاتے ہیں۔

(۴) شعبہ تبلیغ ـــــ اس شعبہ کے تحت مختلف کام ہو رہے ہیں۔ مثلاً
جامع مسجد نیلا گنبد میں جمعہ کا وعظ، جامع مسجد حسن جامعہ اشرفیہ میں روزانہ درس قرآن مجید، جمعہ کا وعظ، نیز دوسرے مواقع پر وعظ ہوتے ہیں۔
حکیم الامت مولانا تھانوی کے تقریباً ۳۰ مواعظ اور دوسرے اصلاحی پمفلٹ بھی شائع کئے گئے ہیں۔

سندات: جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو باضابطہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۹۸ طلبا فارغ ہوئے۔ اس وقت تک تقریباً ڈیڑھ ہزار طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ اشرفیہ کا کتب خانہ نہایت وسیع ہے۔ اس میں تقریباً ہر علم و فن کی کتابیں موجود ہیں۔ ان میں متعدد نادر و نایاب نسخے موجود ہیں جامعہ کو بعض بہت قیمتی کتب خانے مل گئے ہیں۔

(۱) مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون ضلع مظفر نگر (بھارت)، کا کتب خانہ مشتمل بر ۸۶۰ کتب۔

(۲) کتب خانہ چنیوٹ ضلع جھنگ حافظ محمد سعید صاحب کی کرم فرمائی سے جو ۲۲۵ پر مشتمل تھا۔

(۳) نواب محمد فرید خاں صاحب سابق ریاست امب (ضلع ہزارہ) کا ۲۶۷ کتابوں پر مشتمل کتب خانہ۔

اس وقت مدرسہ کے دارالکتب میں ۶۴۹۶ کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی کتب بھی ہیں۔

طلبا: جامعہ اشرفیہ میں امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۷۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۴۰ دورۂ حدیث کے ۱۰۰ ہیں ابتدائی عربی کتب کے ۲۱۵ وسطانی درجات کے ۱۴۰ ہیں۔

فارسی خواں ۳۲ ہیں۔ اور شعبہ تجوید وقرأت میں ۱۴۰ ہیں۔

بیرونی طلبا ۲۵۰ ہیں۔ ان میں ۴۰ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ اور ۴۰ غیر ملکی ہیں۔ جو برما۔ افغانستان۔ انڈونیشیا اور افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

طلبا میں ۱۱۵ مڈل ۳ میٹرک ایک ایف اے اور ۴۰ دوسرے مختلف امتحان پاس ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو ۱,۷۵,۰۰۰/= لاکھ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ تقریباً ۲,۲۰,۰۰۰/= لاکھ روپیہ ہوا۔

جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ

محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

(ٹیلیفون نمبر ۶۴۰۵۰)

بانی و مہتمم: مولانا مفتی محمد حسین نعیمی صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ مرادآباد (بھارت)

صدر مدرس: مولانا غلام رسول صاحب سعیدی فاضل جامعہ ہذا۔

مصنف: توضیح البیان لخزائن العرفان، ذکر بالجہر، حیات استاد العلماء۔

اساتذہ درس نظامی: (۳) مولانا حافظ جان محمد صاحب فاضل دارالعلوم بندیال (۴) مولانا مفتی عزیز احمد صاحب قادری فاضل دارالعلوم قادریہ بدایوں (۵) مولانا عبدالعلیم صاحب فاضل جامعہ ہذا (۶) مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ ہذا۔

(۷) مولانا محفوظ الرحمٰن صاحب نعیمی فاضل جامعہ ہذا۔ ایم اے (عربی)

نائب ناظم مولانا احمد حسن نوری صاحب فاضل جامعہ ہذا و فاضل عربی

Marfat.com

اساتذہ شعبہ حفظ و قرأت : تین قاری اور حافظ اس شعبہ میں مصروف خدمت ہیں
مسلک : حنفی بریلوی
مختصر تاریخ : جامعہ نعیمیہ کی نسبت صدرالافاضل حضرت مولینا سید محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ کے اسم گرامی سے ہے۔ مولینا مفتی محمد حسین نعیمی صاحب آپ کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔ ۱۹۴۲ء میں آپ لاہور تشریف لائے دس سال مسلسل دو قدیم درسگاہوں میں تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں آپ نے چوک دالگراں کی جامع مسجد میں درس و تدریس کا آغاز کیا۔
۱۹۵۸ء میں دارالعلوم جامعہ نعیمیہ چوک دالگراں سے محمد نگر (سابق عیدگاہ گڑھی شاہو) میں منتقل ہوگیا۔ اور اس غیر آباد جگہ نے عظیم الشان دارالعلوم کی صورت اختیار کرلی۔ جو اس وقت اہل السنت والجماعت کی ایک مرکزی درسگاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

عمارات : قبلہ مفتی نعیمی صاحب کو فن تعمیر سے ایک خصوصی شغف ہے۔ جس کا اظہار جامعہ نعیمیہ کے در و دیوار سے ہوتا ہے اس وقت تک مندرجہ ذیل عمارات پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہیں :
(۱) جامع مسجد نعیمیہ ـــ یہ عظیم الشان وسیع و عریض جامع مسجد تعمیر جدید کے بعد لاہور کی عظیم مساجد میں شامل ہو چکی ہے۔ نہ صرف وسعت کے اعتبار بلکہ اپنے فن تعمیر کے اعتبار سے بھی) اس کی خصوصیت اندرونی حصے میں خصوصاً محراب میں شیشہ کے کام سے ہے۔ جو نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ سیڑھیوں والا بلند و بالا مینار اور گنبد دور سے نظر آتے ہیں۔
(۲) درسگاہیں ـــ جامعہ کی مستطیل عمارت کی پہلی منزل میں وسیع کھلی درسگاہیں ہیں یہ شمال میں ۷ ہیں اور جنوب میں بھی اسی قدر ہیں۔ ان کے درمیان میں کوئی دیوار نہیں۔ عام مطالعہ کے لئے دو کمرے ان درسگاہوں کے علاوہ ہیں۔
(۳) دارالاقامہ ـــ جامعہ کی بالائی منزل میں دارالاقامہ کے ۷ کمرے شمالی سمت اور ۷ کمرے جنوبی سمت میں ہیں۔
(۴) دارالحدیث ـــ تیسری منزل میں جامعہ کی ڈیوڑھی پر نہایت شاندار ہال کرہ دارالحدیث کے لئے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ مسدس ۳۰ فٹ کا ہے۔
134722
(۵) تہہ خانہ ـــ جامعہ میں مغربی سمت ایک وسیع و عریض تہہ خانہ تیار کیا گیا ہے اس کا طول و عرض ۳۲ × ۵۰ فٹ ہے۔
(۶) دیگر عمارات ـــ درسگاہوں کے علاوہ پہلی منزل میں مشرقی سمت مہتمم جامعہ کا دفتر اور مکتوب وہاں ہے۔ اور

Marfat.com

جنوب میں محاسب کا دفتر، کمرہ خطیب اور کمرہ محصل جامعہ ہے۔

بالائی منزل میں دارالاقامہ کے کمروں کے علاوہ مشرقی جانب مہمان خانہ، سٹور اور باورچی خانہ ہے۔ اس میں سوئی گیس کا چولہا اور سوئی گیس کا تنور لگایا گیا ہے۔

جنوبی سمت میں وسیع دارالکتب اور ایک فیملی کوارٹر ہے۔

ان کے علاوہ متعدد رہائشی کوارٹر بھی ہیں۔

مختصر یہ کہ جامعہ کی وسیع عمارت کی پہلی منزل میں کھلی درسگاہیں اور دفاتر ہیں۔ دوسری منزل میں دارالاقامہ کے کمرے باورچی خانہ۔ سٹور اور دارالکتب کے کمرے ہیں اور ایک فیملی کوارٹر ہے۔ تیسری منزل میں دارالحدیث ہے۔

نصاب وسند: جامعہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا مستقل انتظام ہے۔ امسال شعبہ تجوید وقرأت بھی قائم کیا گیا ہے۔ اس سے مقصود قاری اساتذہ کی تربیت ہے۔

جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال فراغت پانے والے طلبا کی تعداد ۱۲ تھی۔ اس وقت تک ۲۱۷ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

فنی تعلیم: جامعہ کے زیر تعلیم طلبا کے لئے خیاطی کی تربیت اور کتابت کی مشق کا انتظام ہے۔

شاخیں: جامعہ نعیمیہ کے تحت حفظ وناظرہ کی مندرجہ ذیل شاخیں مصروف تدریس ہیں:

(۱) جامعہ عرفانیہ محمد نگر۔

استاد قاری دوست محمد صاحب ہیں، صبح وشام پڑھنے والے طلبا کی تعداد ۶۰ کے قریب رہتی ہے۔

(۲) مدینہ مسجد۔ نظیر آباد۔ جی ٹی روڈ

استاد حافظ غلام محمد صاحب ہیں۔ صبح وشام تقریباً یکصد بچوں کو پڑھاتے ہیں۔

(۳) مدرسہ نعیمیہ جامع مسجد دالگراں

استاد قاری فتح نور صاحب ہیں۔ صبح وشام بچوں کی تدریس کا انتظام ہے۔

دارالکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں ۲۴۳۲ کتابیں موجود ہیں۔ حضرت مہتمم جامعہ کا ذاتی کتب خانہ حوالہ کی اہم کتابوں پر مشتمل ہے۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے ایک روزنامہ اور ۱۲ رسائل جاری ہیں۔

دارالافتاء: جامعہ میں دارالافتاء کا مستقل انتظام ہے۔ حضرت مہتمم صاحب دارالافتاء کے نگران ہیں۔ فتویٰ نویسی کے لئے ان کے معاون مولانا غلام رسول سعیدی صاحب ہیں۔

Marfat.com

مطبوعات : جامعہ سے ماہنامہ "عرفات" مستقل طور پر شائع ہو رہا ہے۔ تبلیغی رسائل وغیرہ وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۱۲۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ دورۂ حدیث کے ۲۲ وسطانی درجات کے ۴۸ عربی ابتدائی کتب ۵۰ طلبا ہیں۔

فارسی خواں ۱۶ ہیں۔

مقامی طلبا ۶ ہیں۔ بیرونی ۱۱۴ ہیں۔ ان میں ۴ مشرقی پاکستان کے ہیں اور ۵ ڈربن جنوبی افریقہ کے ہیں۔

۳۰ طالب علم مڈل پاس ۴ میٹرک میں ایف اے پاس ۶ بی اے ۴ ہیں دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔

ان کا خرچہ گذشتہ سال ۸۶/ ۱۷ ۱۴ ۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

کتاب آلاراء : ملک کے کم وبیش تقریباً تمام معتدد علماء و فضلاء، مشائخ اور صوفیائے عظام اور مختلف آستانوں کے سجادہ نشین حضرات جامعہ میں تشریف لائے ہیں۔ بیرون ملک سے پاکستان آنے والے اصحاب اور دوسرے ممالک کے اکثر سفراء جامعہ کے معائنہ کو وقتاً فوقتاً تشریف لائے اور کتاب معائنہ میں گراں قدر آراء تحریر فرمائیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدنی مجموعی طور پر ۸۳/ ۰۷، ۸ ۵۲ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۴۴/ ۹۶۲، ۴۸ ہزار روپیہ ہوا۔ جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

جامعہ مدنیہ

کریم پارک۔ راوی روڈ ۔ لاہور

(فون نمبر ۶۲۹۳۲)

بانی و مہتمم : مولینا سید حامد میاں صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

مدرس اعلیٰ : مولینا شریف اللہ خاں صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا مفتی عبدالحمید صاحب (۴) مولینا کریم اللہ خاں صاحب (۵) مولینا ظہور الحق صاحب (۶) مولینا سید غازی شاہ صاحب (۷) مولینا مرزا گل صاحب (جملہ حضرات دارالعلوم دیوبند کے فاضل ہیں) (۸) مولینا فرقان احمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۹) مولینا حافظ نذیر احمد صاحب فاضل جامعہ ہذا (۱۰) مولینا عبدالرشید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۱۱) مولینا قاری عبدالرحمن صاحب ڈیوڈی مستند تجوید القرآن رنگ محل لاہور۔

Marfat.com

(۱۲) قاری عبدالرحمٰن صاحب تونسوی مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور (۱۳) قاری عبدالرشید صاحب مستند تجوید القرآن رنگ محل لاہور (۱۴) قاری فضل احمد صاحب مستند تجوید القرآن لاہور

معلّمات : شعبہ طالبات میں چار معلّمات مصروفِ تدریس ہیں ۔

ناظم دفتر : جناب عطاء اللہ خاں صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں بانی جامعہ مولانا سید حامد میاں صاحب نے مسلم مسجد بیرون لوہاری دروازہ میں درس و تدریس کا آغاز کیا ۔ تین اساتذہ اور چند طلبا سے ابتدا ہوئی تھی ۔ تھوڑے ہی عرصہ میں یہ جگہ تنگ ہو گئی تو درس و تدریس اور طلبا کے دارالاقامہ کا کام نیلی مسجد انارکلی سے بھی لیا جانے لگا ۔ کچھ عرصہ مسجد نیلا گنبد میں بھی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا ۔ لیکن جامعہ کے وسیع مقاصد اور کثیر اساتذہ و طلبا کے لئے یہ جگہ بالکل ناکافی ثابت ہوئی ۔
آخر راوی روڈ پر کریم پارک میں کئی کنال کا ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا ۔ یہاں مسجد و جامعہ کی تعمیر ۱۹۶۴ء کے آغاز میں شروع ہوئی اور ۱۹۶۷ء کے اختتام سے قبل تعمیر کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ۔ اس وقت جامعہ کا کل رقبہ تقریباً بارہ کنال پر مشتمل ہے ۔ عمارات جامع مسجد کے سامنے شمالاً جنوباً ہیں ۔ حافظ فرقان احمد صاحب (ناظم تعمیرات) اور جناب غلام حسین صاحب عرف حاجی گامم صاحب نے تعمیری امور میں حد درجہ انہماک اور جدوجہد سے کام لیا ہے ۔

عمارات : جامعہ مدنیہؒ کی موجودہ شاندار عمارات وسیع و عریض مسجد کے علاوہ کل ۳۱ کمروں اور ۷ برآمدوں پر مشتمل ہیں ۔ ان کی مختصر تفصیل یہ ہے :۔

(۱) **مدینہ مسجد** —— اس وسیع و عریض مسجد کا ہال ایک کنال رقبہ پر مشتمل ہے اس میں پندرہ صفیں بن جاتی ہیں ۔

(۲) **دارالحدیث** —— مسجد کی جنوبی قطار میں دارالحدیث کا وسیع ہال کمرہ ہے ۔

(۳) **تدریسی کمرے** —— درس و تدریس مسجد کے اندرونی حصہ میں ۔ دارالاقامہ کے برآمدوں میں اور دارالحفاظ کے علاوہ مہتمم صاحب کے کمرہ میں ہوتی ہے ۔

(۴) **پرائمری مدرسہ** —— جامعہ مدنیہ پرائمری مدرسہ کا بلاک پانچ کمروں اور ایک کشادہ صحن پر مشتمل ہے ۔ اس کا دروازہ جدا بھی ہے ۔

(۵) **دارالاقامہ** —— مسجد کے پہلو میں اور سامنے شمالاً جنوباً دارالاقامہ ۱۹ کمروں پر مشتمل ہے ۔

(۶) **دوسرے کمرے** —— دفتر جامعہ ، سٹور اور دارالکتب کے کمرے ان کے علاوہ ہیں ۔ عمارات کے درمیان وسیع سبزہ زار ہے ۔ عمارات کے ایک کونہ پر ٹیوب ویل ، ٹنکی اور وضو خانے ہیں ۔

نصاب : جامعہ مدنیہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا نہایت معقول انتظام ہے ۔

Marfat.com

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے مستقل شعبے ہیں۔

طلبا کو طب یونانی کی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

شعبہ پرائمری: طلباء و طالبات کے لئے جامعہ مدنیہ پرائمری سکول ہے۔ منظور شدہ پرائمری جماعتوں کے علاوہ ساتویں جماعت تک تک تدریس ہو رہی ہے۔ چھوٹے بچوں اور بچیوں کی تعداد ۸۶ ہے۔

سند: جامعہ مدنیہ سے فارغ التحصیل طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۴۷ طلبا نے سند حاصل کی۔ اور اس وقت تک تین صد سے زیادہ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دار الکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون پر مشتمل ۲۸۷۵ کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ دار المطالعہ میں ۲ روزنامے ۵ ہفت روزہ رسائل اور ۴ ماہنامے جاری ہیں۔

مطبوعات: جامعہ مدنیہ کا ماہنامہ علمی دینی مجلہ "انوار مدینہ" باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

ذکر جمیل۔ تسہیل الصرف والنحو۔ اور چند رسائل بھی جامعہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں۔

دار الافتاء: جامعہ مدنیہ میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔

طلبا: امسال جامعہ مدنیہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۷۰ ہے شعبہ پرائمری میں طلبا اور طالبات کی تعداد ۸۶ ہے۔
دورۂ حدیث کے طلبا کی تعداد ۴۷ ہے۔ موقوف علیہ کے طلبا کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔ وسطانی درجات کے طلباء ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خواں ۸ ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں بھی ۸ ہیں۔ تجوید کے ان مستقل طلبا کے علاوہ دوسرے درجات کے عام طلبا بھی قرأت کی مشق کرتے ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان میں سے ۴۲ مشرقی پاکستان کے ہیں اور ۳۵ برما اور افغانستان کے ہیں۔

وظائف: قیام و طعام اور حسب ضرورت پارچات کے علاوہ دورۂ حدیث کے طلبا کو آٹھ روپیہ ماہانہ اور باقی کو چھ یا چار روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

دار الاقامہ: دار الاقامہ کی عمارت کی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ امسال مقیم طلبا کی تعداد ۱۷۰ رہی۔ ان کا خرچہ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ ہے امسال یونیورسٹی کی ایم اے عربی کے کچھ طلبا بھی دار الاقامہ میں مقیم رہے۔ اور جامعہ کی تعلیم و ماحول سے مستفید ہوئے۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو آمدنی ۱،۶۸۳۸۱/۳۸ لاکھ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱،۲۰۶۲۳/۰۹ لاکھ روپیہ ہوا
جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

دارالعلوم حزب الاحناف

لال کوٹھی - بیرون بھاٹی دروازہ لاہور

مہتمم : شیخ الحدیث علامہ مولٰنا ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب

صدر مدرس : مولٰنا سید محمود احمد صاحب رضوی مدیر ماہنامہ رضوان

مصنف و مؤلف : فیوض الباری شرح بخاری (۷ حصے) خصائص مصطفٰی - معراج النبیؐ - شان صحابہ - جواہر پارے - (مجموعہ مضامین) مسائل نماز - جامع الصفات - روح ایمان - اسرار مذہب شیعہ - اسلامی تقریبات وغیرہ -

دیگر اساتذہ : (۳) مولٰنا اکرام حسین صاحب مجددی فاضل مدرسہ ارشاد العلوم رامپور (بھارت) (۴) مولٰنا عبدالغفور صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولٰنا اللہ دتہ صاحب فاضل مدرسہ حسینیہ حنفیہ سلانوالی (۶) مولٰنا عبدالرزاق صاحب فاضل انوارالعلوم ملتان (۷) مولٰنا محمد رمضان صاحب (نائب مفتی دارالعلوم)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : دارالعلوم کے بانی اول حضرت مولٰنا ابو محمد سید دیدار علی شاہ صاحب محدث الوریؒ علیہ الرحمہ ہیں - آپ حضرت مولٰنا فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی علیہ الرحمہ کے شاگرد اور خلیفہ تھے - آپ نے ریاست الور - آگرہ اور مدرسہ نعمانیہ لاہور میں برسوں تدریسی خدمات انجام دیں -

لاہور میں آپ نے یکی دروازہ اور سلطان بازار (لنڈے بازار) کے درمیان ایک کرایہ کے مکان میں درس و تدریس کا آغاز کیا - ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۴ء میں اندرون دہلی دروازہ ایک چھوٹی سی مسجد شیر افگالہ میں حزب الاحناف کی بنیاد رکھی - جو آگے چل کر ایک وسیع اور مرکزی درسگاہ کی حیثیت اختیار کر گئی - یہاں دور دراز کے علاقوں سے آکر طلبا داخلہ ... کرتے اور اکتساب علم کرتے تھے -

آپ کی وفات کے بعد آپ کے فرزند ارجمند مولٰنا ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب نے رجب ۱۳۵۴ھ میں مسند درس و تدریس کو زینت بخشی - اور احناف بریلی کی یہ درسگاہ جاری رہی چند سال قبل دارالعلوم حزب الاحناف دہلی دروازہ کی گنجان شہری آبادی سے نکل کر لال کوٹھی بیرون بھاٹی دروازہ میں منتقل ہو گیا ہے -

موجودہ وسیع و عریض جگہ میں لب سڑک جامع مسجد تعمیر کی گئی ہے - اور مسجد کے ساتھ دارالاقامہ کے کشادہ بڑے بڑے چار کمرے تعمیر کئے گئے ہیں -

تدریس لال کوٹھی کے مندرجہ ۶ کمروں میں ہو رہی ہے - ایک کمرہ کتب خانہ کے لئے ایک دفتر کے لئے مختص ہے - برآمدے

ان کے علاوہ ہیں۔ جدید تعمیرات کے لئے بڑی گنجائش ہے۔ اس کے لئے نقشے اور منصوبے زیرِ غور ہیں۔ جو کثیر سرمایہ کے طالب ہیں۔

دارالافتاء : مرکزی حزب الاحناف کو احناف بریلی کے ایک مرکز کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کا دارالافتاء بھی مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ حضرت شیخ الحدیث خود شعبۂ افتاء کے نگران اعلیٰ ہیں۔ ان دنوں مولینا محمد رمضان صاحب بحیثیت نائب مفتی ان کے معاون کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں کثیر تعداد میں کتابیں موجود ہیں۔ اصل کتب خانہ اندرون دہلی دروازہ کے قدیم مرکز میں قائم ہے۔ اس میں بہت سی نایاب اور چند قلمی کتابیں بھی ہیں۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا مستقل انتظام ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت بھی موجود ہے۔

دورۂ حدیث کے فارغ التحصیل طلبا کو دارالعلوم سے سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک ۱۰۳۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں

شعبہ تالیف و تصنیف : دارالعلوم سے ماہنامہ "رضوان" مستقل طور پر شائع ہو رہا ہے۔ جو اشاعت کے چوبیسویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔

اس شعبہ کی طرف سے متعدد رسائل، پمفلٹ اور چارٹ شائع ہو چکے ہیں۔ خصوصاً نقشہ اوقاتِ نماز، نقشہ نوافل، وضو کے مسائل، اسلام کے مسائل، علم و عرفان وغیرہ۔

طلبا : اس سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۰ ہے ان میں دورۂ حدیث کے ۱۵ طلبا ہیں باقی ابتدائی اور وسطانی درجات کے ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کو گزشتہ سال آمدنی تقریباً تین ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہوا۔

مرکزی دارالعلوم نعمانیہ

اندرون ٹکسالی دروازہ - لاہور

زیرِ اہتمام : مرکزی انجمن نعمانیہ لاہور

شیخ الجامعہ و شیخ الحدیث : مولینا مفتی اعجاز ولی خاں صاحب رضوی

ناظم تعلیمات : چوہدری محمد اکبر صاحب نقشبندی

Marfat.com

اساتذہ کرام: (۱) شیخ الحدیث (۲) مولینا سید محمد اشرف صاحب کاظمی فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور۔
(۳) مولینا محمد مظفر اقبال صاحب رضوی فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور فاضل فارسی و مڈل (۴) قاری سید محمد شاہ صاحب مستند جامعہ نظامیہ (۵) مولینا محمد یحییٰ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ بھاولپور (۶) مولینا قاری محمد حنیف صاحب فاضل جامعہ نظامیہ و حزب الاحناف لاہور

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: لاہور کے اس قدیمی اور مرکزی دار العلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۰۵ھ مطابق ۱۸۸۷ء ہے۔ اس طرح یہ دار العلوم گزشتہ ۸۵ سال کی طویل مدت سے تعلیم و تعلّم کی خدمات انجام دے رہا ہے، اور حضرت امام اعظمؒ کے نام سے اپنی نسبت کی لاج نباہ رہا ہے۔ اس کے بانی حضرات میں مندرجہ ذیل بزرگوں کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔
مولینا خلیفہ تاج الدینؒ۔ مفتی حکیم سلیم اللہ خاں صاحبؒ۔ حافظ عمر الدین چغتائیؒ۔ ڈپٹی غلام حسینؒ۔ شیخ معراج الدین صاحب مولینا محرم علی چشتیؒ اور میاں سراج الدین صاحب

عمارات: دار العلوم کی عمارت میں تدریس کے لئے ۵ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ دار الاقامہ کے لئے ۸ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں، دار الکتب، دفتر، سٹور، اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ درمیان میں مختصر باغیچہ ہے۔

نصاب و سندات: دار العلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ ادیب عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ طب یونانی کی کتب بھی زیر تدریس ہیں۔
دار العلوم اپنے فارغ التحصیل طلبا کو، تجوید و قرأت کے طلبا، اور قرآن مجید حفظ کی تکمیل کرنے والے طلبا کو سندات دیتا ہے۔
گزشتہ سال تیس طلبا کی دستار بندی ہوئی اس وقت تک کئی ہزار طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دار الکتب: دار العلوم کے کتب خانہ میں کم و بیش چھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں قلمی نسخے اور مخطوطے بھی ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔
ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۰ دورۂ حدیث ۱۵ وسطانی درجات کے ۳۰ عربی ابتدائی جماعتوں کے ۲۲ ہیں۔ فارسی خواں ۳۰ طالب علم ہیں اور تجوید و قرأت کے ۱۴ ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔ ان میں چند مشرقی پاکستان کے ہیں کچھ برما اور ایران کے ہیں۔
دار الاقامہ میں ۵۰ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی اور خرچہ تقریباً چودہ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم تقویۃ الاسلام

(مدرسہ غزنویہ)

۴۔ شیش محل روڈ ۔ لاہور

مہتمم : مولینا سید ابوبکر صاحب غزنوی ایم اے (عربی) صدر شعبہ علوم اسلامی انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

ناظم : مولینا حافظ محمد ایوب صاحب فاضل دارالعلوم ہذا ۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا حافظ محمد اسحٰق صاحب فاضل جامعہ رحمانیہ دہلی ۔ وفاضل عمرآباد (مدراس) مترجم حماسہ

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا حافظ عبدالرشید صاحب گوہڑوی فاضل مدرسہ ہذا وفاضل جامعہ سلفیہ لائل پور ۔

(۴) قاری محمد صدیق صاحب مستند دارالعلوم اوڈانوالہ

مسلک : اہل حدیث ۔

مختصر تاریخ : ۱۳۱۹ھ مطابق ۱۹۰۱ء ۔ مولینا عبدالجبار غزنویؒ نے مسجد غزنویہ امرتسر میں دارالعلوم تقویۃ الاسلام کی بنیاد ڈالی ۔ اور جلد ہی یہ درسگاہ علمی اور روحانی فیوض کا مرکز بن گئی ۔ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے بھائی مولینا عبدالواحد غزنویؒ مسند درس و تدریس پر متمکن ہوئے اور تادم زیست اسی خدمت میں ہمہ تن مصروف رہے ۔

ان کے رحلت فرمانے پر قرعۂ فال مولینا سید محمد داؤد غزنویؒ کے نام پڑا ۔ آپ نے دارالعلوم کی ترقی و کمال میں پورا پورا حق ادا کر دیا ۔ نصاب تعلیم میں اصلاح کی سہ سالہ میں جماعت بندی کی ۔ دارالعلوم کے لئے سہ منزلہ نہایت پختہ ، خوبصورت ، اور عمدہ عمارت تعمیر کرائی ۔ ابھی تین چار ماہ بھی یہ عمارت زیر استعمال نہ آئی تھی کہ ۱۹۴۷ء کا انقلاب آگیا اور سب کچھ وحشت و بربریت کی نذر ہو گیا ۔ عمارت کا کیا رونا نہایت نادر اور قیمتی کتابوں پر مشتمل خاندانی وسیع کتب خانہ بھی برباد ہو گیا ۔

۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کرنے کے فوراً بعد شیش محل روڈ پر موجودہ سہ منزلہ عمارت میں انتہائی بے سروسامانی کے عالم میں ازسرنو قیام عمل میں آیا ۔ مولینا کے انتقال کے بعد آپ کے خلف الرشید مولینا سید ابوبکر غزنوی نے اس عظیم خاندانی ورثہ کو سنبھالا ۔ اور اپنی مصروفیات کے باوجود وہ اس خدمت کو بحسن و خوبی انجام دے رہے ہیں

عمارات : دارالعلوم کی موجودہ سہ منزلہ عمارت کی پہلی منزل میں وسیع ہال ہے ۔ جو درسگاہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے ۔ دوسری منزل میں دو کشادہ گیلریاں اور دارالاقامہ کے چار کمرے ہیں ۔ یہیں دارالعلوم کا دفتر ہے ۔ تیسری منزل میں حضرت مہتمم صاحب کی رہائش ہے ۔

Marfat.com

نصاب : دارالعلوم کا نصاب ترمیم شدہ درس نظامی ہے۔ فاضل عربی کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں کثیر کتابوں کا ذخیرہ جمع ہو چکا ہے۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ طلبا کے لئے دینی رسائل اور اخبار جاری ہیں۔

مطبوعات : حال ہی میں مکتبہ غزنویہ کا قیام بھی عمل میں آیا ہے۔ یہ مکتبہ اسلامی مطبوعات کی اشاعت کی خاطر قائم کیا گیا ہے۔ مولٰنا سید ابوبکر غزنوی صاحب کے مؤلفہ رسائل و مقالات مندرجہ ذیل ہیں :۔

حقیقت ذکرالٰہی۔ آداب معاشرت۔ حجیت حدیث۔ اسلام اور گردش دولت۔ استاد اور شاگرد کا رشتہ خطبات جہاد وغیرہ۔

سند : دورۂ حدیث کے فارغ التحصیل طلبا کو باضابطہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک اس دارالعلوم سے ایک جم غفیر کسب فیض کر چکا ہے۔ اور سند فراغت حاصل کر چکا ہے۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے علاوہ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۷۷/۵ ۳۷ ,۱۸ ہزار روپیہ نقد اور ۱۳۵ من غلہ کی صورت میں ہوئی۔ خرچہ ۵۳/ ۳۲ ۴,۲۰ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ امامیہ

۲۵ - بی - ایمپرس روڈ - لاہور

مہتمم : سید اختر حسین صاحب شائق انبالوی

صدر مدرس : مولٰنا سید آغا محمد عباس صاحب فاضل جامع المنتظر لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا ملک ظفر عباس صاحب فاضل جامعہ ہذا - فاضل عربی - بی اے

(۳) مولٰنا نذر عباس صاحب فاضل جامعہ ہذا - فاضل عربی۔

مسلک : شیعہ اثناعشری

Marfat.com

مختصر تاریخ : جامعہ امامیہ کے بانی نواب مظفر علی قزلباش صاحب ہیں۔ آپ نے کربلائے گامے شاہ میں جامعہ کی بنیاد ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ مطابق دسمبر ۱۹۵۱ء میں رکھی تھی۔ تدریسی کمرے اور دارالاقامہ کی تنگی کے باعث جامعہ ایمپریس روڈ کی موجودہ وسیع کوٹھی میں منتقل کیا گیا ہے۔

موجودہ عمارت میں ۴ تدریسی کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۸ ہیں۔ تین دوسرے ہال کمرے ہیں۔

دیگر کوائف : جامعہ کے ابتدائی دور میں درس نظامی کی ابتدائی کتب اور عربی امتحانات کی تدریس کا انتظام کیا گیا تھا۔ ۱۹۵۹ء سے مکمل نصاب کی تدریس شروع ہو گئی۔ ان دنوں ادیب عربی اور فاضل عربی کی کلاسیں جاری ہیں۔

گزشتہ سال ۵ طلبا عربی فاضل کے امتحان میں شریک ہوئے۔ اس وقت تک کم و بیش یکصد طلبا مختلف امتحانات میں شریک ہو چکے ہیں۔

کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کے استفادہ کے لئے ۲ روزنامے اور درجن کے قریب ماہنامے اور ہفت روزہ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۲۷ ہے۔ ان میں ۲۴ بیرونی ہیں ۲۲ مڈل پاس ہیں اور ۵ میٹرک ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

جامعہ کے اخراجات کی کفالت قزلباش وقف سے ہوتی ہے۔

جامع المنتظر

وسن پورہ - ایوب انصاری سٹریٹ۔ لاہور

زیر اہتمام : جامع المنتظر ٹرسٹ۔ اس کے مینجنگ ٹرسٹی سیٹھ نوازش علی صاحب ہیں۔

صدر مدرس : مولانا سید صفدر حسین صاحب نجفی فاضل حوزۂ علمیہ نجف اشرف (عراق)

مترجم تذکرۃ الخواص ابن جوزی۔ توضیح المسائل سید روح اللہ خمینی۔ حکومت اسلامی آیات اللہ الخمینی۔ مناسک حج و دیگر غیر مطبوعہ تراجم

مؤلف اسلام اور حقوق۔ علامات ظہور قائم آل محمدؐ۔ عرفان المجالس

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ سید ریاض حسین صاحب نجفی (۳) مولینا غلام حسین صاحب غفاری (۴) مولینا سید کرامت علی صاحب (جملہ اساتذہ حوزۂ علمیہ نجف اشرف عراق کے فاضل ہیں) (۵) مولینا عبدالغفور صاحب مولوی فاضل (الہ آباد) (۶) مولوی امان اللہ صاحب فاضل جامعہ ہذا۔

مسلک : شیعہ اثنا عشری

مختصر تاریخ : جامعہ کا سنہ تاسیس ربیع الآخر ۱۳۷۴ھ مطابق نومبر ۱۹۵۴ء ہے اس کے مؤسس شیخ محمد طفیل مرحوم تھے۔ اس وقت تک ۵۴ طلبا فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ ۲۰ طلبا یہاں سے فارغ ہو کر تکمیل تعلیم کے لیے عراق گئے ہوئے ہیں ۵ طالب علم عراق نجف اشرف سے تکمیل کے بعد وطن واپس آ چکے ہیں۔

عمارت : وسن پورہ میں مدرسہ کی موجودہ عمارت بارہ کمروں اور ایک ہال کمرہ پر مشتمل ہے۔ تعلیم و تعلّم کے علاوہ یہاں پچاس ساٹھ طلبا کی رہائش کی گنجائش ہے۔ تدریس کی ابتدا حسینیہ ہال موچی دروازہ میں کی گئی تھی۔

جامع المنتظر کی جدید عمارت ماڈل ٹاؤن ایچ بلاک میں زیر تعمیر ہے۔ عنقریب مدرسہ یہاں منتقل ہو جائے گا جو تقریباً ۱۸ کنال قطعہ اراضی پر مشتمل ہوگا۔ جدید مدرسہ کی عمارات کا خلاصہ یہ ہوگا۔

وسیع و عریض مسجد۔ وسیع ہال برائے مجالس و محافل۔ کتب خانہ دس عدد تدریسی کمرے۔ مجتہد جامع الشرائط کے درس کے لیے دوسرا ہال۔ وسیع دارالاقامہ۔ اساتذہ کے رہائشی فلیٹ۔ مجتہد جامع الشرائط کی رہائش گاہ۔ دفتر۔ ڈسپنسری۔ خدام کے رہائشی کوارٹرز۔ دیگر ضروریات کے کمرے ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ کو اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

نصاب : شیعہ مسلک کے اعتبار سے ترمیم شدہ نصاب رائج ہے۔ جو نو سالوں پر محیط ہے۔ سال چہارم کی تکمیل پر سند کامل۔ سال پنجم کی تکمیل پر سند قمر الافاضل سال ہفتم کی تکمیل پر سند شمس الافاضل اور سال نہم کی تکمیل پر سند سلطان الافاضل دی جاتی ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔

دارالکتب : جامع المنتظر کے کتب خانہ میں ۱۲۳۹ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال زیر تدریس طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں ایک کے سوا سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ طلبا میں ۸ مڈل ۲ میٹرک پاس ہیں الف اے۔ بی اے ایک ایک ہے۔ دارالاقامہ کا خرچہ ۱۶۰۳۳/۵۹ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۲۲٫۴۰۷/۴۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۹٫۳۶۷/۹۰ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ حنفیہ

(۱) مدرسہ عربیہ حنفیہ - بھاول پور ہاؤس - لاہور
(۲) دارالعلوم حنفیہ - سٹیڈیم روڈ - گلبرگ نمبر۳ - لاہور

بانی و مہتمم: مولانا محمد عبدالعلیم صاحب قاسمی - فاضل دارالعلوم دیوبند

صدر مدرس: مولانا سعید الرحمٰن احمد صاحب فاضل اشاعت العلوم لائل پور و فاضل مدرسہ عربیہ گوجرانوالہ و فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ مدرسہ حنفیہ: (۳) مولانا مخدوم منظور احمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ (۴) مولانا غلام شافی صاحب فاضل عربی بی اے۔
(۵) مولانا عبدالبر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) قاری غلام محمود صاحب

اساتذہ دارالعلوم حنفیہ: (۷) مولوی امیر حسن صاحب فاضل اشاعت العلوم لائل پور و فاضل عربی (۸) قاری عبدالحمید صاحب مستند دارالترتیل - لاہور

مسلک: حنفی دیوبندی

تاسیس و تاریخ: ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ مطابق دسمبر ۱۹۴۲ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔

آغاز کار مسجد کلو والی - ٹمپل روڈ - نزد چوک فیروز پور روڈ میں ہوا تھا۔ جلد ہی مسجد سے ملحق چار کمروں کی تعمیر کی گئی - اور برآمدے بنائے گئے۔ مگر یہ جگہ بھی تنگ ثابت ہوئی۔

قیام پاکستان کے بعد بھاول پور ہاؤس (فیروز پور روڈ) میں ایک عظیم الشان مسجد و مدرسہ کی تعمیر کی گئی - اور جامعہ حنفیہ اپنی اس عمارت میں منتقل ہو گئی جو نو کمروں پر مشتمل ہے۔ ہر کمرے کے سامنے برآمدہ ہے۔

سٹیڈیم روڈ - گلبرگ ۳ میں دارالعلوم حنفیہ کا قیام ۱۹۶۵ء میں عمل میں آیا۔ یہاں بھی مدرسہ کے ساتھ ایک وسیع و عریض مسجد کی تعمیر کی گئی ہے - ان تعمیرات پر بقول ناظم مدرسہ چار لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ یہاں عظیم الشان جامع مسجد کے ساتھ ۱۰ کمرے مکمل ہو چکے ہیں۔ برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔

نصاب و سند: دونوں جگہ درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سندات دی جاتی ہیں۔

دارالکتب: دونوں جگہ کتب خانے موجود ہیں قدیم مدرسہ حنفیہ بھاول پور ہاؤس کا کتب خانہ قدرتاً وسیع ہے - اور کثیر کتابوں پر مشتمل ہے۔

دونوں جگہ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے دو تین روزنامے اور درجن کے قریب رسائل جاری ہیں۔

جناب مہتمم صاحب نے خود بھی متعدد رسائل تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً اسلامی پردہ - فضائل رمضان - فلسفہ قربانی، قاعدہ حنفیہ وغیرہ

طلبا: مدرسہ عربیہ حنفیہ مجاہدل پورہ اؤس میں طلبا کی مجموعی تعداد ۱۳۵ ہے اور گلبرگ نمبر ۳ میں ۲۵ ہے۔
ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ وسطانی درجات کے ۳۰ ہیں۔ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۵۵ ہیں۔
بیرونی طلبا دونوں جگہ ۵۰ ہیں۔ ان میں ۱۰ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

دارالعلوم جامعہ محمدیہ

راوی روڈ۔ لاہور

بانی و مہتمم: مولینا محمد شریف صاحب نوری فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور۔ فاضل عربی۔ فاضل اردو۔ ایف اے۔

صدر مدرس: مولینا شاہ محمد صاحب قصوری۔ فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور۔ فاضل عربی

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا فیض رسول صاحب فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور (۴) مولینا غلام نبی جانباز صاحب فاضل حزب الاحناف۔ لاہور میٹرک (۵) مولینا خادم حسین صاحب شرقپوری فاضل مدرسہ انوارالعلوم ملتان (۶) قاری عبدالرسول صاحب حقانی مستند جامعہ تجوید القرآن لاہور

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: راوی روڈ پر لب سڑک جامع مسجد محمدیہ اور دارالعلوم جامعہ محمدیہ کی خوشنما اور وسیع و عریض عمارات موجود ہیں۔ اور ہر آنے جانے والے کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔
ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق جنوری ۱۹۷۱ء میں دارالعلوم کی ابتدا ہوئی۔ اس وقت جامعہ میں ۵ تدریسی کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۰ کمرے ہیں۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔

نصاب: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔
فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔
فنی تعلیم کے طور پر کتابت اور ٹیکسٹائل کی تربیت دی جاتی ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب موجود ہیں۔
اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۳ روزنامے ۳ ہفتہ وار اور ۵ ماہانہ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۳۵ رہی۔
ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ وسطانی درجات کے ۲۰ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے ۳۰ طلبا ہیں۔

Marfat.com

مقامی ۱۰ ہیں اور بیرونی ۲۵ طالب علم ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کا ترجمان ماہنامہ "الحبیب" ہے۔

مطبوعات میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں:

۱۲ تقریریں، نشری تقریریں، عرب کا مسافر، مسئلہ گیارھویں، معراج النبی، مانم کا حکم، آفتاب سنت۔

میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ میزانیہ تقریباً چالیس ہزار روپیہ پر مشتمل ہے۔

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرونی لوہاری دروازہ۔ لاہور

مہتمم: مولانا محمد عبدالقیوم صاحب ہزاروی فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و فاضل مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف۔ لاہور

صدر مدرس: مولانا گل محمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا محمد صدیق صاحب ہزاروی فاضل جامعہ ہذا۔ (۴) مولانا محمد یحیٰی صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ بہاولپور و فاضل جامعہ ہذا ایم اے۔ (عربی) (۵) قاری محمد حنیف صاحب (۶) قاری محمد یوسف صاحب ماہر و مستند تجوید القرآن لاہور۔ (۷) قاری احمد بخش صاحب (۸) حافظ محمد انور صاحب (۹) حافظ اللہ رکھا صاحب (۱۰) حافظ اظہار الحق صاحب (۱۱) حافظ شاہ محمد صاحب (پانچوں مستند جامعہ ہذا)۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۶ھ مطابق مئی ۱۹۵۷ء میں مسجد خراسیاں لوہاری دروازہ لاہور میں مولانا ابوالفضل سردار احمد صاحب نے جامعہ نظامیہ رضویہ کا افتتاح فرمایا۔ شیخ الحدیث مولانا غلام رسول صاحب مہتمم مقرر ہوئے۔

ابتدائی تین سال تدریس کا کام ایک سائبان کے نیچے ہوتا رہا۔ طلبا شہر کی مختلف مساجد میں یا اپنے دوست احباب کے پاس رہائش رکھتے۔ اور اساتذہ جامعہ سے کچھ لئے بغیر اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دیتے۔

اس کے بعد باغیچی نہال چند کے دو بوسیدہ کمروں اور ایک برآمدہ میں طلبا کی رہائش کا انتظام ہوگیا۔ دو مزید عارضی کمرے بن جانے سے یہاں تدریس ہونے لگی۔

شعبان ۱۳۸۲ھ میں مولانا محمد عبدالقیوم صاحب مہتمم نامزد ہوئے۔ ان کی مساعی سے مزید عارضی کمرے تعمیر ہوئے۔ بجلی، پانی، ٹیلیفون اور غسل خانوں کا انتظام ہوا۔ اور باقاعدہ دارالاقامہ کا قیام عمل میں آیا۔

Marfat.com

اگست ۱۹۷۱ء میں آٹھ سال کی مسلسل کوششوں اور مقدمات کے بعد باغیچی نہال چند کا ۲ کنال ۱۷ مرلہ کا رقبہ محکمہ بحالیات سے جامعہ کو مل گیا۔ اور لاہور کارپوریشن سے دو منزلہ عمارت کے نقشہ کی منظوری حاصل کر لی گئی۔

اس وقت جامعہ ۸ تدریسی اور ۴ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔

نصاب و سند: جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اس کے فارغ التحصیل طلبا کو "سند العلوم درس نظامی" دی جاتی ہے۔

حفظ ناظرہ اور تجوید و قرأت کے لئے باقاعدہ انتظام ہے۔

اس شعبہ کے کامیاب طلبا کو "سند القرأۃ والتجوید" دی جاتی ہے۔

اس وقت تک ۳۳۲ طلبا یہ سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے دارالکتب میں ۷۴۵ کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسائل و اخبار جاری ہیں۔

طلبا: امسال ۹۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔

ان میں دورہ تفسیر کے ۸ وسطانی درجات کے ۵۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ ہیں۔ فارسی خواں ۱۱ ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ: ۷۵ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ ۴۰۸/= ۱۵ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو ۲۰/۹۹ ۸ ر ۲۴ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۸۵/= ر ۲۱ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم باقیات الصالحات

قلعہ لچھمن سنگھ۔ نزد سبزی منڈی۔ بادامی باغ۔ لاہور

دارالعلوم باقیات الصالحات کے مہتمم قاضی قمر الدین صاحب ہیں اس کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔

یہ ادارہ ۱۱ تدریسی اور دارالاقامہ کے ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کا آغاز ایک ابتدائی مکتب اور پرائمری سکول کے طور پر ہوا تھا۔ اب یہ ہائی سکول بن گیا ہے۔ اس کے ساتھ تجوید و قرأت کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس شعبہ میں ۲۷ طلبا ہیں۔

باقیات الصالحات ہائی سکول کے اساتذہ کی تعداد ۵ ہے اور پرائمری سکول کے اساتذہ ۳ ہیں شعبہ طالبات کی معلمات تین ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ رحمانیہ

۲۷/۲۷۰ فیروز پور روڈ۔ گارڈن ٹاؤن ۔ لاہور

مہتمم : مولینا حافظ عبداللہ حسین صاحب روپڑی

صدر مدرس : مولینا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مدنی فاضل جامعہ اہلحدیث لاہور، فاضل عربی۔ بی اے۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا حافظ عبدالسلام کیلانی صاحب ۔ فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ مبارک (۴) مولینا حافظ ثناءاللہ صاحب کلسوی۔ فاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ (۵) شیخ مزمل احسن صاحب ایم اے اسلامیات، ایم اے (تاریخ) ایم اے (سیاسیات) بی ٹی ۔ (۶) چوہدری لیاقت علی صاحب بی ایس سی۔ بی ٹی (۷) قاری عبدالخالق صاحب مستند مدرسہ دارالقرار ماڈل ٹاؤن لاہور

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : مدرسہ رحمانیہ کے بانی شیخ التفسیر مولینا حافظ محمد حسین امرتسریؒ تھے۔اس کی تاسیس ثانی مسجد حسینی گارڈن ٹاؤن سے متصل جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ مطابق اگست ۱۹۶۸ء میں ہوئی۔ اب یہ اقامتی درسگاہ بن گئی ہے۔ اور باضابطہ اسے رجسٹرڈ کرا لیا گیا ہے۔

اس مدرسہ میں درس نظامی ترمیم شدہ صورت میں رائج ہے۔ وزارت تعلیم سعودی عرب نے مدرسہ رحمانیہ کو منظور کر لیا ہے اور اس کے فارغ التحصیل طلباء کو جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ میں داخلہ دینا قبول کر لیا ہے۔

یہ مدرسہ "مجلس التحقیق الاسلامی" لاہور کے تحت مصروفِ عمل ہے۔ قدیم مضامین کے ساتھ یہاں عصری علوم کو بھی شامل نصاب کیا گیا ہے لیکن کسی مروجہ امتحان کی تیاری نہیں کرائی جاتی۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی کتب کا وافر ذخیرہ موجود ہے چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ وطلباء کے استفادہ کے لئے اخبارات ورسائل بھی جاری ہیں۔

طلباء : گزشتہ سال طلباء کی تعداد ۳۲ تھی۔ امسال ۴۲ ہے۔

تمام طلباء دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

ماہنامہ محدث : ماہنامہ "محدث" لاہور اسی ادارہ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔

میزانیہ : مدرسہ رحمانیہ کے سالانہ اخراجات تقریباً بیس ہزار روپیہ ہیں۔ جن کی کفالت فرم حافظ عبدالوحید اینڈ برادرز۔

برانڈرتھ روڈ - لاہور کرتی ہے ۔

مرکزی دارالترتیل

لٹن روڈ ۔ مسجد باغیچہ نواب صاحب ۔ مزنگ لاہور

مہتمم و صدر مدرس ، قاری محمد شاکر انور صاحب مستند مدرسہ عالیہ فرقانیہ ۔ لکھنؤ ، بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) قاری عطاء اللہ صاحب مستند مدرسہ قاسم العلوم ۔ مدرسہ ہذا ۔

(۳) قاری سید علی صاحب مستند دارالعلوم الاسلامیہ لاہور ۔

مسلک : بلا تخصیص

تاسیس : امام فن استاذ القراء قاری عبدالمالک مرحوم اس کے مؤسس تھے ۔ آپ ۱۹۵۲ء میں لاہور تشریف لائے اور فن تجوید و قرأت کی اشاعت و خدمت میں ہمہ تن منہمک ہو گئے ۔ یہ بات بجا طور پر درست ہے کہ موجودہ دور میں تجوید و قرأت کی ترویج و اشاعت میں قاری صاحب موصوف کی ذات گرامی کا بڑا حصہ ہے ۔ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ مطابق نومبر ۱۹۵۸ء میں مدرسہ دارالترتیل کی بنا رکھی گئی ۔ درس و تدریس مسجد میں ہوتی ہے ۔ دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے ۔

دیگر کوائف : دارالترتیل فن تجوید و قرأت کی تدریس اور مشق کی اہم درسگاہ ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۷ طلبا نے سندات حاصل کیں ۔ اس وقت تک ۱۶۴ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں ۔ روایت حفص کے علاوہ قرأۃ سبعہ و عشرہ کی تدریس بھی ہوتی ہے ۔ متعلقہ موضوع پر ۱۶۴ کتابیں مدرسہ کے کتب خانہ میں موجود ہیں ۔ جن میں چند قلمی نسخے بھی ہیں ۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد یکصد تھی ۔ امسال ۱۵۰ ہو گئی ۔ یہ تمام فن تجوید و قرأت کے طلبا ہیں دس دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴,۹۹۷/۸۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۶,۸۳۳/۴۴ ہزار روپیہ ہوا ۔

Marfat.com

جامعہ قاسمیہ مصباح العلوم
فیض باغ - چاہ میراں روڈ - لاہور

مہتمم وصدر مدرس: مولانا شفاعت احمد صاحب۔

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ قاری محمد ہارون صاحب نعمانی مستند مدرسہ کریمیہ، و جامعہ ہذا (۳) مولوی حافظ قاری محمد ممتاز احمد صاحب۔ مستند جامعہ اشرفیہ و مدرسہ تجوید القرآن (۴) حافظ قاری عبدالرحیم صاحب مستند مدرسہ قدوسیہ عبدالحکیم و منڈل (۵) قاری حافظ غلام رسول صاحب مستند جامعہ ہذا و مدرسہ تجوید القرآن (۶) قاری شبیر حسین قدوسی صاحب مستند دارالعلوم دیوبند۔ مولوی عالم۔ میٹرک۔

معلمات: مصباح العلوم کے شعبہ طالبات میں دو معلمات ہیں۔

مختصر کوائف: ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹۴۷ء میں جامع مسجد قاسمیہ میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ مسجد و مدرسہ کی تعمیر و تدریس کی ابتدا بالکل معمولی سطح پر ہوئی تھی۔ اب مسجد اس علاقہ کی عالی شان مساجد میں شمار ہوتی ہے۔ اور مدرسہ بھی خاصہ وسیع ہو چکا ہے۔

مدرسہ مصباح العلوم میں تدریسی کمرے ۸ ہیں ۶ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتابیں موجود ہیں۔ پانچ قلمی نسخے ہیں۔ ۵ رسائل اور ۲ روزنامے جاری ہیں۔

نصاب و سند: مدرسہ مصباح العلوم حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے لئے خاص شہرت رکھتا ہے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب بھی زیر تدریس ہیں۔ اس مدرسہ میں طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ کا جدا شعبہ قائم ہے۔
تکمیل پر گذشتہ سال ۳۰ طلبا و طالبات کو سندات دی گئیں۔ اس وقت تک ۴۰۹ طلبا و طالبات سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: مدرسہ میں طلبا و طالبات کی مجموعی تعداد ۳۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۴۰ ہیں۔ باقی تمام حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

۱۰ طالب علم بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے متعدد رسائل طبع ہوئے ہیں۔ مثلاً کتاب الصلوٰۃ۔ کتاب الطہارۃ۔ برکات رمضان۔ احکام قربانی۔ مسائل صوم و صلوٰۃ۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۸۰۷۳/۳۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱۸۸۰۷/۸۷ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

غوث العلوم جامعہ رحیمیہ رضویہ

نیو سمن آباد ــ لاہور

بانی و مہتمم : مولینا ابو البدر محمد شمس الزمان صاحب قادری رضوی فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور۔

دیگر اساتذہ : (۲) ابو الحبیب مولینا محمد رمضان صاحب (۳) ابو العتیق مولینا محمد احمد یار صاحب شمسی رضوی (ہر دو جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور کے فاضل ہیں)

(۴) قاری محمد عارف صاحب مستند مدرسہ عربیہ حفظ قرآن لنڈن (۵) مولانا صوفی محمد عبد الرشید احمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ و میٹرک۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : محرم ۱۳۸۵ھ مطابق مئی ۱۹۶۵ء میں جامعہ کی بنیاد جامعہ مسجد صدیقیہ میں رکھی گئی۔ مختصر سے عرصہ میں مسجد و مدرسہ نے انتہائی ترقی کی ہے۔ مسجد کی تعمیر پر ایک لاکھ سے زیادہ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ فیروز پور روڈ پر اس کی ایک شاخ تقریباً پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے بنی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا باقاعدہ انتظام ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی اور ابتدائی عربی کے پندرہ پندرہ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں ۱۰ ہیں۔ تمام طلبا قرأت کی مشق کرتے ہیں۔ یہ تمام بیرونی طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ صدیقیہ سراج العلوم

بیرون مستی دروازہ ــ سرکلر روڈ۔ لاہور

مہتمم : مولینا قاری محمد یوسف صدیقی صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ و جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالقیوم صاحب فاضل جامعہ نعمانیہ۔ فاضل عربی و فاضل فارسی (۳) حافظ قاری محمد داؤد خان صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) حافظ قاری غلام مصطفےٰ صاحب مستند جامعہ ترتیل القرآن۔ لاہور۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں جامع مسجد غوثیہ میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ آغاز میں صرف حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہوا۔ دو سال سے درس نظامی بھی رائج ہو گیا ہے۔

گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے تجوید و قرأت کی اور ۹ طلبا نے حفظ کی تکمیل کرکے سند حاصل کی ۱۶ طلبا نے ناظرہ مکمل کیا۔

اس وقت تک مجموعی طور پر ۱۲۹ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

مسجد کے ساتھ دو کمرے تدریس کے لئے اور تین کمرے دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ فارسی خواں تین ہیں۔ اور تجوید و قرأت کے ۲۲ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں سے تین مشرقی پاکستان، عراق اور ایران سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

جامعہ عربیہ رحیمیہ
نیلا گنبد۔ لاہور

زیر اہتمام : محکمہ اوقاف پنجاب۔ لاہور

مہتمم و صدر مدرس : مولینا اختیار اللہ صاحب فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد بشیر اللہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۳) مولینا عبدالباعث صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و فاضل عربی (۴) قاری بزرگ شاہ صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور۔ میٹرک۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : جامع مسجد نیلا گنبد لاہور کا یہ مدرسہ لاہور کی قدیمی درسگاہوں میں سے ہے۔ اس کے فارغ التحصیل طلباء کی تعداد کثیر ہے۔

درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے علاوہ یہاں ادیب عربی۔ عالم عربی۔ اور فاضل عربی کی تدریس ہوتی ہے۔ مسجد کے اندرونی حصے اور برآمدوں میں تدریس ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے مسجد میں ۸ حجرے موجود ہیں۔ کتب خانہ میں درسی ۵۴۲ کتابیں موجود ہیں۔

امسال طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ محکمہ اوقاف تمام اخراجات کی کفالت کرتا ہے۔

مرکزی دارالعلوم جامعہ گنج بخش

بازار داتا صاحب۔ دربار روڈ۔ لاہور

مہتمم: مولانا مفتی محمد اعجاز ولی خاں صاحب رضوی

صدر مدرس: مولینا محمد اول شاہ صاحب رضوی

دیگر اساتذہ (۳) مولینا حافظ محمد اشرف الدین صاحب فاضل جامعہ نعمانیہ لاہور (۴) مولینا قاری حافظ عبدالرشید صاحب فاضل جامعہ نعمانیہ لاہور (۵) حافظ نذیر احمد صاحب مستند انوار العلوم ملتان۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء ہے۔ مدرسہ کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی۔ یہ مدرسہ دربار روڈ پر مسجد "پیراز غیب" سے ملحق ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ تجوید و قرأت کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اب وقت تک ۱۱ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ مدرسہ کے مختصر کتب خانہ میں دو صد کتابیں موجود ہیں۔

امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۰ ہے۔ جو فارسی اور عربی کی ابتدائی اور وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں۔ دو طالب علم مشرقی پاکستان کے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو =/۳،۲۵۰ روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ =/۴،۸۰۰ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ غوثیہ عالیہ

تکیہ سادھواں - اندرون شہر - لاہور

پنجاب کی معروف شخصیت حضرت پیر سید عبدالغفار شاہ صاحب علیہ الرحمۃ نے جامع مسجد تکیہ سادھواں میں پون صدی قبل ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں مدرسہ غوثیہ کی بنیاد رکھی تھی لیکن ان کی وفات کے بعد مسندِ تدریس الٹ گئی۔

مولینا مقصود احمد صاحب نے سلسلہ درس و تدریس کا از سرِ نو احیاء کیا ہے۔ آپ نے مدرسہ انوار العلوم ملتان و مدرسہ جھکی و سبستہ بال وغیرہ میں اکتساب علم کیا۔ آپ محکمہ اوقاف کے ضلعی خطیب ہیں۔ آپ نے فلسفہ کی درسی کتاب صدرا کی شرح لکھی ہے اور منطق کی متعدد کتب کی شروح بھی لکھی ہیں۔ جو غیر مطبوعہ ہیں

امسال دورۂ تفسیر قرآن کا خصوصی درس ہوا۔ جو ۱۵ شعبان سے شروع ہو کر جمعۃ الوداع کو ختم ہوا۔ اس دورہ کی تکمیل میں متعدد علماء کا تعاون حاصل رہا۔

درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں دس بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ ہے۔ معاون مدرس حافظ محمد ادریس صاحب ہیں۔ اور مدرسہ کے نگران حکیم نور محمد صاحب و محمد عنایت اللہ قادری صاحب بانی جلوس عید میلاد النبیؐ ہیں۔

مدرسہ جامعہ اسلامیہ

مسلم آباد۔ شالامار ٹاؤن۔ لاہور ۹

حاجی کمال الدین صاحب اللہ پوری نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ ہی اس کے مہتمم ہیں۔ درس و تدریس کی ابتداء ۱۴ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ مطابق ۴ جولائی ۱۹۶۶ء کو ہوئی۔ اس مدرسہ میں حفظ و ناظرہ، تجوید و قراءت، اور درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے زیر اہتمام ایک منظور شدہ پرائمری سکول بھی موجود ہے۔ رات کے وقت مقامی نوجوانوں کے لئے ضروری دینی تعلیم کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

مدرسہ میں چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ہال کمرہ کی چھت نہیں پڑی چھپر ڈال کر گزارہ کیا جا رہا ہے۔

مولینا عبیداللہ انور صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور مدرسہ کے سرپرست خصوصی ہیں۔ اور مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ اس مدرسہ کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ اس کی تاسیس کی تقریب میں متعدد علمائے شرکت فرمائی۔ اور وقتاً فوقتاً علمائے کرام یہاں تشریف لاتے رہے۔

Marfat.com

مدرسہ دار القراء

جامع مسجد بی بلاک - ماڈل ٹاؤن - لاہور

زیر اہتمام : مبارک ٹرسٹ - ماڈل ٹاؤن - لاہور

مہتمم و صدر مدرس : شیخ القراء حضرت قاری محمد شریف صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا نور کمال صاحب مدرس شعبہ عربی فاضل دار العلوم دیوبند (۳) قاری سراج احمد صاحب خانپوری (۴) قاری شبیر احمد صاحب (۵) قاری محمد یعقوب صاحب

(ہر سہ قاری حضرات مدرسہ دار القراء کے مستند ہیں)

مختصر کوائف : ۷ شوال ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۶۳ء کو تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ کے اس مرکزی ادارہ کا قیام عمل میں آیا۔ مدرسہ کا عملہ پانچ اساتذہ پر مشتمل ہے تین تجوید و قرأت کے لئے ایک ابتدائی عربی کتب کے لئے اور ایک حفظ و ناظرہ کی تدریس کے لئے ہیں۔ مدرسہ چھ کمروں پر مشتمل ہے۔

مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ طلبا کے لئے کسی مسلک کی قید نہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد بالعموم ۱۲۵ کے قریب رہتی ہے۔ ان میں ۸۰ طلبا حفظ و ناظرہ کے ہوتے ہیں۔ ان میں بیرونی طلبا ۴۰ ہوتے ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم رہتے ہیں۔ ہر سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۱۲ تا ۱۵ ہوتی ہے۔ جو ملک کے اطراف و اکناف میں کلام اللہ کی خدمت میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

مطبوعات : شیخ القراء حضرت مہتمم صاحب نے فن تجوید پر پانچ کتابیں تصنیف کی ہیں۔

(۱) ایضاح البیان (حاشیہ جمال القرآن از حکیم الامت تھانویؒ) پانچ ایڈیشن (۲) توضیحات (مرضیہ در شرح فوائد مکیہ از مولینا قاری عبد الرحمن الہ آبادی) دو ایڈیشن (۳) معلم التجوید (بطرز سوال و جواب) چار ایڈیشن (۴) زینت القرآن (اسباق تجوید) (۵) تحقیق تلفظ الضاد۔

شرح مقدمہ الجزریہ زیر تالیف ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال دار القراء کی آمد و خرچہ تقریباً -/۳۰،۰۰۰ ہزار روپیہ رہا۔

جامعہ تجوید القرآن نورانی

جامع مسجد نورانی ۔ صدر بازار ۔ لاہور چھاؤنی

مہتمم : زینت القراء قاری غلام رسول صاحب قاری ریڈیو پاکستان و ٹیلی ویژن ۔ آپ ملکی و غیر ملکی اور متعدد بین الاقوامی مجالس حسن قرأت میں شریک ہو چکے ہیں مثلاً ملایا ۔ برما ۔ ایران ۔ عراق ۔ شام ۔ کویت وغیرہ ۔

صدر مدرس : قاری حافظ عبدالحفیظ صاحب مستند جامعہ ہذا ۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد رفیع اللہ صاحب فاضل مدرسہ نعمانیہ لاہور (۴) قاری محمد ایوب صاحب (۵) قاری حافظ احمد خاں صاحب (۶) قاری عبدالعزیز صاحب فریدی (جملہ جامعہ ہذا کے مستند ہیں)

مختصر کوائف : ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں جامعہ تجوید القرآن کا قیام عمل میں آیا ۔ کچھ عرصہ عیدگاہ لاہور چھاؤنی میں اور میکلوڈ روڈ پر کرایہ کی ایک عمارت میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا

اب جامع مسجد نورانی صدر بازار میں درس و تدریس ہو رہی ہے ۔ یہاں ایک گیلری اور ۱۲ کمرے موجود ہیں ۔ مستقل درسگاہ کے قیام کے لئے فیروز پور روڈ پر ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا ہے جس کی تعمیر کے منصوبے زیر غور ہیں ۔

نصاب : جامعہ تجوید القرآن کے قیام کا اصل مقصد فن تجوید قرأت کو عام کرنا ہے ۔ حفظ و ناظرہ اور ابتدائی کتب درس نظامی بھی زیر تدریس ہیں ۔ ادب عربی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے ۔

سند : اس وقت تک ۱۰ حفاظ ۱۲۰ افراد اور تقریباً ۵ قاریات سندات حاصل کر چکی ہیں ۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں درسی کتب موجود ہیں سات جرائد و اخبارات بھی جاری ہیں ۔

طلبا : حفظ و ناظرہ تجوید و قرأت اور درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد ۲۷۵ کے قریب ہے ۔

ان میں سے ۲۰ دارالاقامہ میں مقیم ہیں بیرونی طلبا میں سے ۴ برما کے ہیں ۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ سالانہ ہے ۔

مطبوعات : مہتمم جامعہ کے مؤلفہ رسائل یہ ہیں :

فن تجوید کی اہمیت ، علم التجوید ۔ اسوۂ خلیل ، ان کے علاوہ فضائل قرآن اور شرح جزری زیر طبع ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کو گراں قدر تعمیری سامان کے علاوہ تقریباً بیس ہزار روپیہ نقد وصول ہوا ۔ مجموعی اخراجات تعلیم و تعمیر پچاس ہزار روپیہ کے قریب ہوئے ۔

Marfat.com

Marfat.com

جامعہ تجوید القرآن

مسجد نورانی ۔ صدر بازار ۔ لاہور چھاؤنی

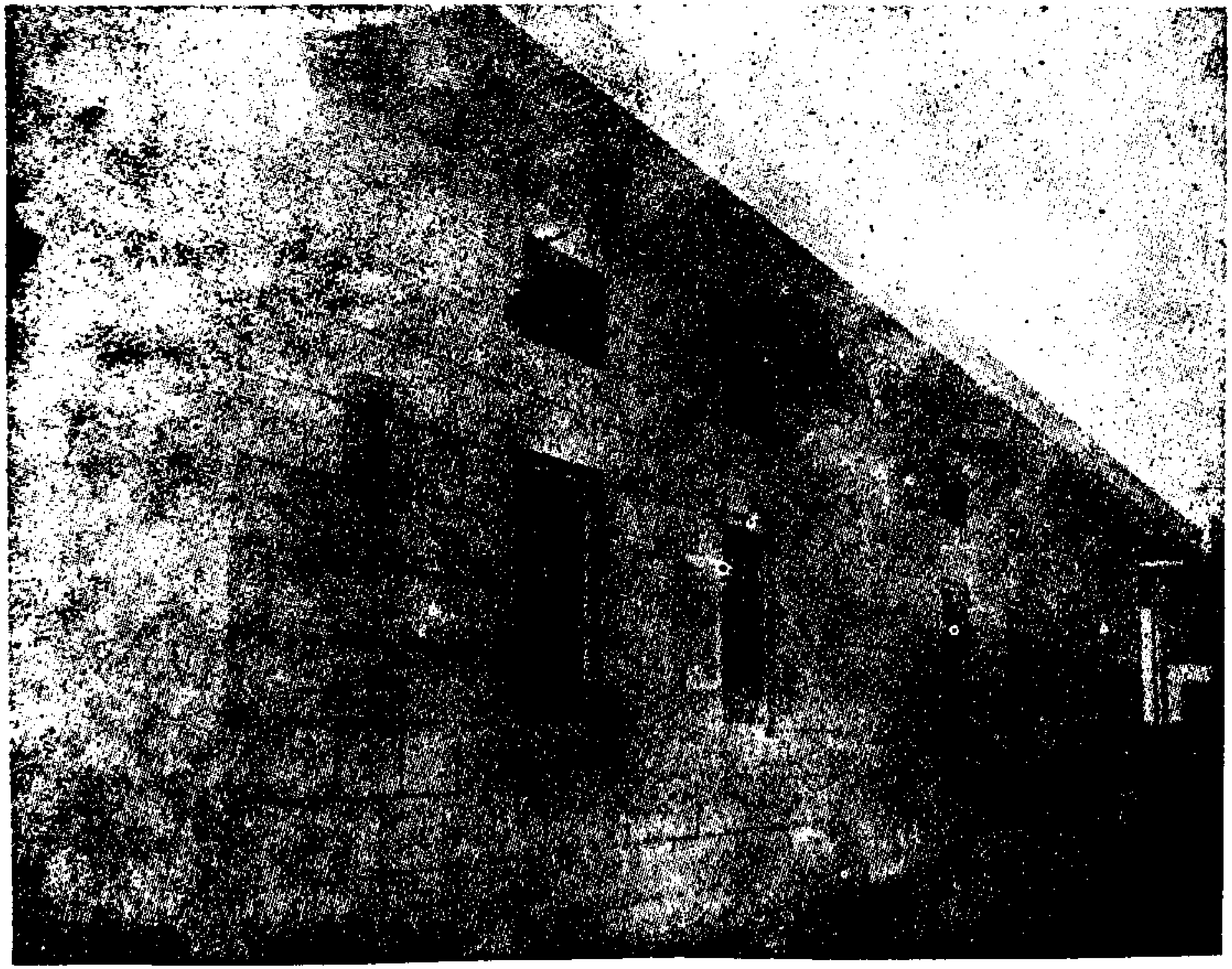

Marfat.com

جامعہ فضلیہ

عالی مسجد۔ نواں کوٹ۔ ملتان روڈ۔ لاہور

زیرِ اہتمام: جامعہ فضلیہ کمیٹی۔ عالی مسجد نواں کوٹ لاہور

اساتذہ: (۱) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل۔ ادیب (۲) مولوی عبدالمنان صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) قاری محمد شفیع صاحب (۴) خواجہ نذیر احمد صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ (اعزازی) (۵) اسامی خالی ہے۔

مختصر کوائف: ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ درس و تدریس مسجد میں ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے چار کمرے مع برآمدہ ہیں۔

نصاب: درس نظامی رائج ہے۔ ۱۹۷۰ء میں ترمیم شدہ نصاب رائج کیا گیا ہے جسے اب دوسرا سال ہے۔ یہ پانچ سالہ نصاب ہے۔ اس میں قرآن، حدیث، فقہ، سیرۃ النبیؐ اور عربی اول سے آخر تک شامل نصاب ہیں۔ فارسی، معاشرتی علوم اور منطق تین سال۔ انگریزی چار سال پڑھائی جاتی ہے۔ بعض اہم موضوعات پر ہفتہ میں دو لیکچر دیئے جاتے ہیں۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی تعداد عموماً بارہ رہتی ہے۔ امسال ابھی داخلہ مکمل نہیں ہوا۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد تقریباً یکصد ہے۔

میزانیہ: اخراجات کا بیشتر حصہ محکمہ اوقاف ادا کرتا ہے۔ کمی جامعہ فضلیہ کمیٹی پوری کرتی ہے۔ سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

لاہور کے مکاتبِ قرآن

مدرسہ شمشادیہ نوماہی تعلیم القرآن

خراس محلہ۔ صدر بازار۔ لاہور چھاؤنی

(فون نمبر ۷۱۸۹۲)

بانی: سید شمشاد حسین صاحب رضوی علیہ الرحمہ

ناظم مدرسہ: سید ممتاز حسین رضوی۔ بی ایس سی۔ بی ایڈ (اعزازی ناظم)

صدر مدرس: سید غلام کبریا صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا مفتی عبدالمجید صاحب فاضل دارالعلوم نیلا گنبد لاہور (۳) حافظ کاظم علی صاحب مستند دارالعلوم مراد آباد (بھارت) منشی فاضل (۴) حافظ شفیق احمد صاحب (۵) حافظ محمد نسیم صاحب۔ میٹرک۔

مسلک : حنفی بلا تخصیص

اساتذہ شعبہ پرائمری : (۱) حافظ محمد دین صاحب ایم اے۔ جے وی (۲) مطلوب الٰہی صاحب میٹرک جے وی۔ (۳) محمد ابراہیم صاحب میٹرک جے وی (۴) عبدالغفور صاحب ایف اے (۵) محمد اسلم صاحب میٹرک جے وی۔
دیگر خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مختصر تاریخ : قرآن مجید کے اس مکتب کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ یہاں ننھے بچوں اور بچیوں کو نو ماہ کی قلیل مدت میں مکمل ناظرہ پڑھا دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے باقاعدہ نظم اور تدریس کا مخصوص اور منفرد طرز ہے۔

یہ مدرسہ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق اگست ۱۹۳۳ء میں بمقام کانپور (بھارت) قائم ہوا۔ دو سال بعد ۱۹۳۵ء میں شمشادیہ اینگلو ورنیکلر مڈل سکول کا اجرا ہوا۔

۱۹۴۰ء میں مدرسہ شمشادیہ دہلی منتقل ہو گیا۔ مڈل سکول کانپور ہی رہا۔ لیکن قیام پاکستان کے بعد بھارت سرکار نے مڈل سکول پر قبضہ کر کے اس کا نام بھی بدل دیا اور مسلم اساتذہ کو بھی برطرف کر دیا۔

۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان کے بعد مدرسہ شمشادیہ لاہور چھاؤنی صدر بازار میں منتقل ہو گیا۔

دیگر کوائف : نو ماہی تعلیم القرآن کے کامیاب مدرسہ کے ساتھ شعبہ پرائمری منظور شدہ قائم ہے۔ اس شعبہ میں عربی زبان اور دینیات کی مخصوص تعلیم دی جاتی ہے۔ نماز ظہر تمام بچے مدرسہ میں ہی ادا کرتے ہیں۔ ایک پیریڈ قرآن مجید کے لئے مستقل طور پر مخصوص ہے۔

مدرسہ کی عمارت ۷ وسیع کمروں اور ایک ہال کمرہ پر مشتمل ہے۔ بجلی، پانی، اور پنکھوں کا معقول انتظام ہے۔ طلبا و طالبات سے معمولی فیس وصول کی جاتی ہے۔ اور اسی سے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ کوئی چندہ وغیرہ ہرگز وصول نہیں کیا جاتا ہے۔

نتائج : اگست ۱۹۳۳ء سے دسمبر ۱۹۷۱ء تک ۱۷۰۷ طلبا نے اور ۹۱۸ طالبات نے یعنی کل ۲۶۲۵ بچوں نے قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا ہے۔ شعبہ پرائمری سے کامیاب ہونے والے بچوں کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

طلبا : تعداد موجودہ طلبا و طالبات شعبہ قرآن مجید ۱۴۷ ہے۔ شعبہ پرائمری ۲۲۸ ہے۔

میزانیہ : اخراجات فیس سے پورے کئے جاتے ہیں کوئی چندہ نہیں لیا جاتا ہے۔ نہ حکومت کی مالی امداد حاصل ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عالیہ فرقانیہ نمبرا

مین بازار۔ مصطفےٰ آباد (دھرم پورہ) لاہور

حافظ قاری عبدالجلیل صاحب مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں آپ قاری عبدالحمید صاحب قادری کے فرزند رشید اور حفظ قرآن میں انہیں کے شاگرد ہیں تجوید و قرأت میں قاری علی حسین صاحب صدیقی قاری اسمبلی و ریڈیو پاکستان کے شاگرد ہیں۔ ایف اے پاس ہیں۔ اور مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پروفیسر مختار احمد صدیقی صاحب کے تلمیذ خاص ہیں۔

۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں آپ نے مدرسہ عالیہ فرقانیہ نمبر ۱ کا اجرا کیا۔ اس میں چھوٹے بچوں اور بچیوں کو ۹ ماہ اور ۶ ماہ میں قرآن مجید ناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔ تجوید و قرأت کی مشق کرائی جاتی ہے۔ درجہ مڈل تک بچوں کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

مدرسہ کی عمارت در صد روپیہ ماہانہ کرایہ پر حاصل کی گئی ہے جو ۴ بڑے کمروں پر مشتمل ہے۔ برآمدہ اور صحن بھی ہے۔

اس وقت ۶ مدرسں اور تقریباً دو صد طلبا و طالبات درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

اخراجات فیسوں سے پورے کئے جاتے ہیں کوئی چندہ نہیں لیا جاتا ہے۔

مدرسہ قاسم العلوم

مصطفےٰ آباد۔ (دھرم پورہ) لاہور

یہ طالبات کا حفظ و ناظرہ کا مدرسہ ہے۔ اس کے ناظم خورشید عالم خاں صاحب ہیں۔ حافظہ خاتون بیگم صاحبہ اور حافظہ کوثر فاطمہ صاحبہ دو معلمات ہیں۔ دونوں اسی مدرسہ سے پڑھی ہوئی ہیں۔ ایک پرائمری تعلیم کے لئے مدرس ہیں۔

محرم ۱۳۷۹ھ مطابق جون ۱۹۵۹ء سے یہ مدرسہ مصروف عمل ہے ۵۰ طالبات حفظ و ناظرہ پڑھ رہی ہیں۔ اس وقت تک تقریباً ۱۵۰ طالبات ناظرہ اور ۷ طالبات حفظ کی تکمیل کر چکی ہیں۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳،۹۳۰/۴۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳،۲۶۴/۵۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عزیزیہ حنفیہ تعلیم القرآن

جامع مسجد۔ دہلی روڈ۔ صدر بازار لاہور چھاؤنی

مولینا منظور احمد صاحب خطیب بلدیہ لاہور چھاؤنی اس کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ دو اساتذہ ان کے معاون مدرس ہیں۔ یہاں صبح و شام بچوں کو کلام اللہ حفظ و ناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس وقت تک تقریباً ایک ہزار پانچصد طلبا و طالبات قرآن پاک پڑھ چکے ہیں۔

مدرسہ عزیزیہ کی ابتداء ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں ہوئی تھی اس کے جملہ اخراجات کی کفیل انجمن اسلامیہ لاہور چھاؤنی ہے۔ جس کے تحت طلبا کے دو ہائی سکول طالبات کا ایک ہائی سکول اور ایک کالج قائم ہے۔

مدرسہ حنفیہ فضلیہ حیات القرآن

آئی ۵۲۵ د ۱۔ چوک نواب صاحب۔ لاہور

مہتمم: قاری محمد حیات صاحب مستند جامعہ صدیقیہ۔ لاہور

دیگر مدرس: (۲) قاری محمد اکبر صاحب مستند مدرسہ دار القراء ماڈل ٹاؤن لاہور (۳) قاری محمد صادق صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا یہ مدرسہ گزشتہ سال کرایہ کے ایک مکان میں جاری کیا گیا جس میں ۵ کمرے ہیں۔ امسال ۷۰ طلبا زیر تدریس رہے۔ ان میں ۲۶ بیرونی تھے جو مدرسہ میں مقیم رہے ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ۲,۳۰۰/- روپیہ ہوا۔ مدرسہ کی کل آمدنی ۵,۱۰۰/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۶,۳۸۴/- روپیہ ہوا۔

جامعہ حامدیہ رضویہ

جامع مسجد اسلام پورہ۔ عمر روڈ۔ لاہور

مولینا قاری سید عاشق حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ نظامیہ لاہور

گزشتہ دس گیارہ سال سے درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ لیکن آپ نے کوائف ہمیں مہیا نہیں کئے۔

Marfat.com

مدرسہ نظامیہ قرآنیہ

نظامیہ روڈ۔ مقابل پولیس لائن۔ قلعہ گوجر سنگھ لاہور

ناظم اعلیٰ : مولانا سید غلام حسین شاہ صاحب کاشمیری فاضل خیر المدارس ملتان

اساتذہ دینی درجہ : (۱) (۲) قاری جان محمد صاحب (۳) مولوی نور محمد صاحب (۴) قاری محمد یوسف صاحب (۵) قاری غلام یٰسین صاحب

معلمات پرائمری سکول : نظامیہ گرلز پرائمری سکول کی معلمات ۶ ہیں دو خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : جمادی الاول ۱۳۷۴ھ مطابق دسمبر ۱۹۵۴ء میں درس و تدریس کی ابتدا قلعہ گوجر سنگھ کی مسجد چوہدری دین محمد مرحوم میں ہوئی تھی ایک معلم اور دس طلباء سے اس کا آغاز ہوا تھا۔ جبکہ آج مدرسہ کی اپنی تین منزلہ عالی شان عمارت ہے۔ جو ۱۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ تعمیرات پر اس وقت تک ۹/۸/۴ ۷۰۰۹ ہزار روپیہ خرچ ہو چکے ہیں۔ گیارہ اساتذہ و معلمات مصروف تدریس ہیں۔ دو مرے کا رکن ان کے علاوہ ہیں۔

شعبہ جات : مدرسہ کے دو مستقل شعبے ہیں۔

(۱) شعبہ درس نظامی —— مدرسہ کی بالائی منزل میں قائم ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس ہوتی ہے۔

(۲) نظامیہ گرلز پرائمری سکول — اس شعبہ میں ۶ معلمات مصروف تدریس ہیں۔ قرآن پاک ناظرہ اور دینی تعلیم عام درسیات کے علاوہ نصاب میں شامل ہے۔ اس حصہ کے لئے ۵ کشادہ کمرے اور صحن مختص ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی مجموعی آمدنی ۰۹/۳۰/۴ ۱۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۲/۳۱/۶ ۷۰ ہزار روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

مدرستہ البنات

۱۵ لیک روڈ (متصل یونیورسٹی گراونڈ) لاہور

(فون نمبر ۵۴۵۵۵ ، ۶۵۳۸۷)

زیر اہتمام : انجمن مدرستہ البنات لاہور

صدر انجمن : مولینا عبیدالحق صاحب ندوی خلف الرشید بانی مدرسہ

بانی مدرسہ : حضرت مولینا عبدالحق عباس مرحوم و مغفور (متوفی یکم اپریل ۱۹۶۰ء)

آپ جالندھر کے ایک مشہور معزز پٹھان خاندان کے فرد تھے۔ ابتدائی تعلیم کے لئے آپ کو مشن ہائی سکول جالندھر میں داخل کیا گیا۔ یہاں انجیل کی تعلیم ہر مسلمان بچہ کو دی جاتی تھی پادری اساتذہ کا بڑا زور تھا۔ اس سے آپ کے دل میں مسیحیت اور مشن کی سرگرمیوں کے خلاف شدید رد عمل ہوا آپ نے عربی، فارسی، انگریزی، ہندی، اور سنسکرت زبانیں سیکھیں اور تقابل ادیان کا بنظر غائر مطالعہ کیا۔

۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹۰۸ء میں آپ نے انجمن خادمان اسلام کی بنیاد ڈالی۔ اور طلبا کے لئے ایک ہائی سکول قائم کیا۔

اس کے بعد آپ نے بستیات جالندھر شہر کے متصل "دارالقرآن" کے نام سے ایک عمارت تعمیر کی۔ اس میں عربی زبان اور درس قرآن مجید شروع کیا۔ اس کے ساتھ ہی غیر مسلموں کے درمیان تبلیغ اسلام کی تحریک بڑے موثر اور کامیاب انداز میں جاری کی۔ تبلیغی، سیاسی، اور رفاہی سرگرمیوں کے ساتھ آپ نے بستی دانشمنداں میں خواتین کے لئے قرآن و حدیث اور عربی زبان کی تدریس شروع کر دی۔ اولین متعلمات آپ کی اہلیہ، صاحبزادیاں، اور رشتہ دار خواتین تھیں۔ یہیں سے مدرستہ البنات کا آغاز ہوا۔

تاسیس مدرسہ : ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق نومبر ۱۹۲۶ء میں تدریسی کام بستی دانشمنداں سے جالندھر شہر میں منتقل ہو گیا۔ اب مدرستہ البنات کی مستقل درسگاہ اور تربیت گاہ قائم ہو گئی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مدرسہ برصغیر پاک و ہند میں دور و نزدیک مشہور ہو گیا۔ بیرونجات سے بھی طالبات داخلہ کے لئے آنے لگیں۔ چنانچہ دارالاقامہ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ اکابر ملت اس کے معائنے کے لئے آئے اور اس کی افادیت کے معترف ہوئے۔

ہجرت لاہور : ۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان عمل میں آیا۔ تو جالندھر شہر اور اس کے مضافات بھی فسادات کی زد میں آگئے۔ ہر طرف لوٹ مار اور کشت و خون کا بازار گرم ہو گیا۔ لیکن منتظمین مدرسہ اور اس کی معلمات و متعلمات نے بڑی پامردی کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کیا۔

Marfat.com

آخر لاہور کی طرف سفر ہجرت اختیار کیا۔ انتہائی بے سروسامانی میں لاہور پہنچے۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لیک روڈ لاہور کی موجودہ عمارت میں مدرسہ کا احیاء کیا گیا۔ حضرت بانی کی صاحبزادی محترمہ جمیرہ خانم نے بطور مدیرۂ عام (پرنسپل) نمایاں خدمات انجام دیں اور مدرسہ کی نہ صرف از سر نو تنظیم کی۔ بلکہ مزید متعدد شعبہ جات کا اضافہ کیا۔

معلماتِ مدرسہ : (۱) پرنسپل کلیۃ البنات (کالج) ـــــ محترمہ مسز رشیدہ کھوکھر صاحبہ ایم اے۔

تعداد لیکچررز ۱۸

(۲) صدر معلمہ شعبہ ثانویہ (ہیڈ مسٹریس ہائی سکول) ـــــ محترمہ بیگم شریف صاحبہ بی اے۔ بی ایڈ۔

تعداد معلمات ۱۸

(۳) صدر معلمہ ریاض الاطفال (کنڈرگارٹن و کیمبرج سیکشن) ـــــ محترمہ مس قمر النساء صاحبہ۔ ایم اے۔ بی ایڈ

تعداد معلمات ۱۷

(۴) صدر معلّمہ شعبہ ابتدائیہ (پرائمری) ـــــ محترمہ مس منور جہاں صاحبہ ایم اے۔ بی ایڈ۔

تعداد معلمات ۱۹

دیگر عملہ : دفتر پرنسپل کے کارکن اور خدام ۱۱

دفتر صدر انجمن کے کارکن اور خدام ۸

امتیازی خصوصیات : مدرستہ البنات کی امتیازی خصوصیات میں مندرجہ ذیل امور خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

نصاب ـــــ پہلی جماعت سے دسویں تک ہر جماعت میں عربی زبان اور قرآن کریم نصاب کا لازمی حصہ ہیں سرکاری مقررہ نصاب دینیات کے علاوہ اسلامیات کا دوسرا نصاب بھی رائج ہے۔ طالبات کو جدید عربی زبان میں گفتگو کی خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔

جسمانی تربیت ـــــ طالبات کے لئے ورزش، پریڈ، نشانہ بازی، اور رائفل ٹریننگ کا انتظام ہے۔

اخلاقی تربیت ـــــ پردہ کی پابندی، لباس میں سادگی، اور عمومی اخلاق پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔

دارالاقامہ ـــــ مدرستہ البنات کا دارالاقامہ آج بھی مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے مرجع خاص و عام ہے۔

شعبہ جات اور نصاب : مدرستہ البنات میں آج کل مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں ان میں مقررہ سرکاری نصاب کے علاوہ اسلامی تعلیم کا خصوصی نصاب رائج ہے۔

Marfat.com

(۱) کلیۃ البنات (کالج) ـــ بی اے (آرٹس) اور انٹرمیڈیٹ (ایف اے۔ ایف ایس سی) کی تدریس کا مکمل انتظام ہے۔ انٹر کالج باقاعدہ منظور شدہ ہے۔

(۲) شعبہ ثانوی (ہائی سکول) ـــ چھٹی سے دسویں تک ناظرہ قرآن کریم کے علاوہ کلام اللہ کا ترجمہ، انتخاب احادیث، اور عربی زبان بطور لازمی مضمون شامل نصاب ہے۔

(۳) کنڈر گارٹن وکیمرج سیکشن (پہلی سے دسویں تک) ـــ اس شعبہ میں اسلامیات کا خصوصی نصاب یہ ہے۔ کو کر الضیاء عربی۔ قرآن مجید ناظرہ۔ حفظ منتخب سورتیں ترجمہ از اول تا سورۂ مائدہ اور چند دوسری منتخب سورتیں۔ عربی زبان۔ انتخاب حدیث۔ سچی باتیں (کتاب)

(۴) شعبہ ابتدائیہ (ارددپرائمری) ـــ اس حصہ میں دینیات کا خصوصی نصاب یہ ہے ککو الضیاء عربی ـــ قرآن مجید ناظرہ۔ ترجمہ تا سورۂ آل عمران۔ حفظ منتخب سورتیں۔ عربی زبان۔ سچی باتیں (کتاب) اللہ کے پیارے رسول (کتاب)

عمارات مدرسہ: مدرسۃ البنات پو برجی سے متصل ۵ ایک روڈ پر واقع ہے۔ قیام پاکستان سے قبل یہاں سوہن لعل کالج قائم تھا۔ مدرسہ کی عمارات وسیع وعریض قطعہ اراضی پر واقع ہیں۔ مدرسہ کا اپنا ٹیوب ویل ہے۔ دفتر صدر انجمن، انتظامی دفاتر، شعبہ جات کی صدر معلمات کے دفاتر، دار الکتب، سائنس کی تجربہ گاہوں۔ اور دار الاقامہ کے بلاک کے علاوہ تدریسی کمروں کی تعداد یہ ہے:-

کلیۃ البنات ۹ کمرے
شعبہ ثانویہ ۱۲ کمرے
شعبہ کیمرج ۱۱ کمرے
شعبہ ابتدائیہ ۱۴ کمرے

تعداد طالبات: مدرسۃ البنات کے مختلف شعبہ جات میں مصروف تدریس طالبات کی تعداد ۰ ۲ ۱۳ ہے۔ انکی تفصیل یہ ہے۔ کلیۃ البنات (کالج) میں ۱۶۰ شعبہ ثانویہ (ہائی سکول) میں ۶۲۱ شعبہ کیمرج میں ۳۹۱ شعبہ ابتدائیہ (پرائمری) میں ۵۲۸

مطبوعات: ماہنامہ "پیام اسلام" ۱۹۲۶ء میں شروع ہوا تھا۔ لیکن قیام پاکستان کے بعد جاری نہ رہ سکا۔ ماہنامہ "مسلمہ" گزشتہ ۱۴ سال سے باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ مدرسہ کی طرف سے درجنوں تعلیمی، تبلیغی، اصلاحی، اور درسی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ بانی مدرسہ اور صدر انجمن کی تصانیف کی مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

تصانیف بانی مدرسہ : (۱) ترجمان القرآن (قرآن کریم کے مفرد کلمات کا الگ الگ ترجمہ اور دوسری سطر میں بامحاورہ ترجمہ)۔ پہلے ۱۳ - اور آخری ۲ پارے طبع ہو چکے ہیں۔

(۲) تفسیر قرآن کے ابتدائی چھ پارے (۳) التحفۃ المرضیہ فی احادیث نبویہ (۴) اردو شرح مختصر حمیرہ (۵) کتاب المھدیہ السنیہ (۶) لباب الاحیاء ترجمہ المرشد الامین (۷) حسن وفا (۸) تفسیر الفاتحہ (۹) الفبار العربیہ (۱۰) الفبار الاردو (۱۱) سمجھ اچھی کرنا سیکھی (۱۲) باکورہ القرأۃ (۱۳) الدروس العربیہ وغیرہ

تصانیف صدر انجمن : (۱) کوکو معصود عربی قاعدہ (۲) مبادی تعلیم القرأۃ العربیہ (۳) الدروس العربیہ (۴) المطالعۃ العربیہ (۵) قواعد اللغۃ العربیہ (۶) سوانح انبیاء علیہم السلام ۱۲ کتب بچوں کی کتب قصص ۱۲ عدد و دیگر تراجم۔

کتاب الاراء و معائنہ جات : مدرسۃ البنات طالبات کے لئے اپنی نوعیت کا ایک منفرد تعلیمی و تربیتی ادارہ رہا ہے۔ ملک کے تقریباً تمام مشاہیر اور اکابر ملت اس کے معائنہ کے لئے اور مختلف تقاریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہیں۔ قائد اعظمؒ نے اپنے معائنہ کے موقع پر فرمایا تھا "میں اس اسلامی درسگاہ کو کبھی نہ بھولوں گا"...... میں یقین دلاتا ہوں کہ خدا نے چاہا تو آپ کی نیک خواہشات ضرور پوری ہوں گی - اور آپ کی درسگاہ بہت جلد ایک زنانہ یونیورسٹی بن جائے گی"

بیرون ملک سے لاہور آنے والے معزز زعماء - خصوصاً عربی ممالک کے سفراء اور فضلاء کو مدرسۃ البنات کا معائنہ سرکاری طور پر ضرور کرایا جاتا ہے - اور وہ مدرسہ کی طالبات کے عربی مکالمے، تقاریر، اور عربی نظمیں سن کر، نشانہ بازی، اور پریڈ کا معائنہ کر کے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔

میزانیہ : مدرسۃ البنات کے مختلف شعبہ جات کا خرچہ گزشتہ سال تقریباً = / ۵۰۰ ، ۲،۹۶ لاکھ روپیہ ہوا۔ جو مقررہ فیس اور کچھ عطیات سے پورا ہوا - مدرسہ کو سرکاری امداد اور گرانٹ میسر نہیں۔

مدرسہ نقشبندیہ

قصور - کوٹ عثمان خاں ضلع لاہور

۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں حاجی احمد یار صاحب مرحوم نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی - اب یہ مدرسہ محض حفظ و ناظرہ اور ابتدائی عربی کتب کے مکتب کی صورت میں باقی رہ گیا ہے - مولانا غلام رسول صاحب گوہر نقشبندی عربی کتب پڑھاتے ہیں - اور حافظ محمد یونس صاحب بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے ہیں - مدرسہ کا کوئی خاص نظم نہیں۔

Marfat.com

چالیس روز میں ناظرہ قرآن

زیر اہتمام: انجمن خدام اسلام شاہ دین بلڈنگ شارع قائداعظم لاہور

انجمن کے صدر محترم جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس ہیں۔ جنرل سیکرٹری جناب محمد انور قریشی صاحب اور سیکرٹری سعید بدر صاحب ہیں۔

کم و بیش گذشتہ بیس سال سے جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مختصر مدت میں ناظرہ قرآن کی تدریس کا عملی تجربہ کر رہے ہیں۔ پہلے یہ کام آپ انفرادی طور پر کرتے رہے ہیں۔ آپ کا کہنا یہ ہے کہ وہ چالیس چالیس دن صرف ایک گھنٹہ روزانہ وقت لگا کر ایک لاکھ افراد کو ناظرہ قرآن مجید پڑھا چکے ہیں۔

گذشتہ ایک ڈیڑھ سال سے آپ انجمن خدام اسلام کے زیر اہتمام تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایک سال کی مدت میں چالیس روزہ ناظرہ کورس کے ۴۰ گروپ مکمل ہوئے ہیں۔

اس کے علاوہ اس سکیم کے تحت تدریس قرآن کے لئے اساتذہ تیار کرنے کے واسطے چار کلاسیں جاری کی گئیں۔ اس طرح ڈیڑھ صد قاری اساتذہ تیار کئے گئے۔ جو مختلف شہروں میں اس چالیس روزہ سکیم کے تحت کام کر رہے ہیں۔

اس وقت لاہور کے مختلف مقامات پر دس کلاسیں جاری ہیں۔ ان میں چار سو طلبا زیر تدریس ہیں۔ گذشتہ سال اس سکیم پر مختلف مدات میں ۲۷،۰۰۰/- ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

مدرسہ فیض الاسلام

بھوئے آصل۔ ضلع لاہور

۱۳۴۱ھ مطابق ۱۹۲۲ء میں مولانا فیض محمد صاحب بھوجیانی نے اپنے وطن بھوجیاں ضلع امرتسر (بھارت) میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد شیخ القرآن حافظ محمد سلیمان صاحب نے بھوئے آصل میں مرحوم کی یادگار کا احیاء کیا۔

آج کل حافظ مولوی محمد سعید خاں صاحب۔ اور مولوی ہارون الرشید صاحب درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ دونوں حضرات جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ مسلک اہلحدیث ہے۔

مدرسہ احیاء العلوم
بھائی پھیرو۔ نزد چاہ ٹکّے والا ضلع لاہور

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد اسحٰق صاحب صدیقی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولینا مختار احمد صاحب فاضل جامعہ فریدیہ بصیر پور (۴) قاری محمد علی صاحب۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف :- ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ ۱۹۶۱ء میں از سر نو تنظیم ہوئی اور فاضل فارسی کی تدریس کا انتظام بھی کیا گیا۔ درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کا اپنا مختصر کتب خانہ موجود ہے۔ چند رسائل بھی جاتے ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۴ ہے۔ ان میں ابتدائی اور وسطانی درجات کے طلبا دس اور آٹھ ہیں۔ فارسی خواں ۷ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے بارہ ہزار روپیہ ہے۔

ضلع لاہور کے دیگر مدارس

ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ جامعہ عربیہ نتجیہ اچھرہ لاہور	۴۶۹	۶۔ مدرسہ عربی لائے ونڈ ضلع لاہور	[illegible]
۲۔ مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ	۴۳۴	۷۔ مدرسہ عربیہ جامعہ اسلامیہ ... قصور ضلع لاہور	۴۷۸
۳۔ مدرسہ کریمیہ مسلم مسجد لاہور	۴۷۵		
۴۔ مدرسہ تسہیل القرآن رام گڑھ مغلپورہ لاہور	۴۹۰	۸۔ مدرسہ محمدیہ محلہ ... میانی میر محمد خاص ضلع لاہور	۴۸۴
۵۔ مدرسہ عالیہ فرقانیہ صدر بازار لاہور چھاؤنی	۴۸۹	۹۔ جامعہ اہل حدیث چوک دالگراں لاہور	۴۶۳

ضلع لاہور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن مشرقی مسجد سلامت پورہ لاہور   ۲۔ مدرسہ احیاء العلوم مسجد ریاض اسلامیہ پارک لاہور

مدرسہ تعلیم القرآن

شام کوٹ نو (ریلوے اسٹیشن کنگن پور) ضلع لاہور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا عبدالحلیم صاحب فاضل مدرسہ تقویۃ الاسلام فاضل عربی ۔ میٹرک
مؤلف رسالہ اصول حدیث، میلاد، اعجاز القرآن، فضائل علم و علماء

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی محمد عباس صاحب علیق فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور ۔ فاضل عربی (۳) مولوی محمد دین صاحب فاضل دار الحدیث اوکاڑہ (۴) مولوی احمد علی صاحب (۵) حکیم محمد دین صاحب مستند طبیہ کالج لاہور ایف اے ۔

مسلک: اہلحدیث

مختصر کوائف: مسجد فردوس میں ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء سے درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہے درس نظامی کی کتب کے ساتھ عربی امتحانات کی تیاری اور طب یونانی کی تدریس کا انتظام ہے ۔

درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۰ ہے ۔ حفظ و ناظرہ کے طلباء ۴۰ ہیں ۔ بیرونی ۱۰ طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں ۔

گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵۰/۵۰۶۷ روپیہ ہوئی ۔ اور خرچہ ۴۰/۶۵۹۷ روپیہ ہوا ۔

دار العلوم جامعہ حنفیہ

قصور (بیرون کوٹ اعظم خاں) ضلع لاہور

بانی و مہتمم: مولینا ابو العلا محمد عبد اللہ قادری صاحب ۔ فاضل مرکزی حزب الاحناف ۔ شیخ الحدیث ۔

صدر مدرس: مولینا ابو الارشاد غلام رسول صاحب قادری فاضل دار العلوم ہذا و فاضل فارسی

درس نظامی کے اساتذہ: (۳) مولینا ابو النجیب محمد انور صاحب (۴) مولینا ابو الامین محمد یٰسین صاحب (۵) مولینا ابو الفیاض حافظ محمد رفیق صاحب (جملہ دار العلوم ہذا کے فاضل ہیں) (۶) مولینا حکیم محمد شریف صاحب سند یافتہ حکیم اے کلاس ۔

پرائمری شعبہ کے اساتذہ: (۱) حاجی سردار علی صاحب ہیڈ ماسٹر ایس ۔ وی

دارالعلوم جامعہ حنفیہ (رجسٹرڈ)

قصور ضلع لاہور

(دفتر)

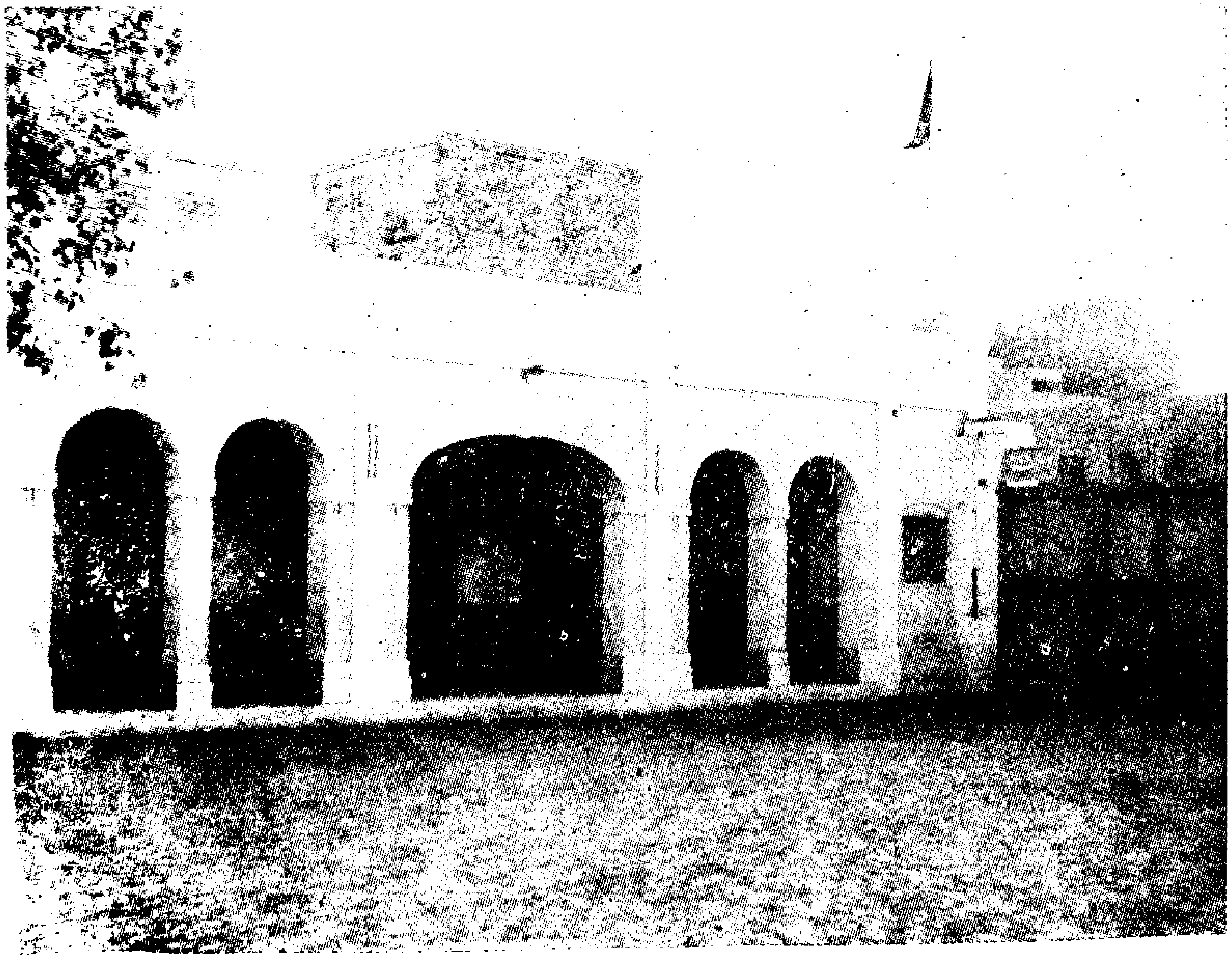

Marfat.com

دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور

سند دورۂ قرآن (العالم)

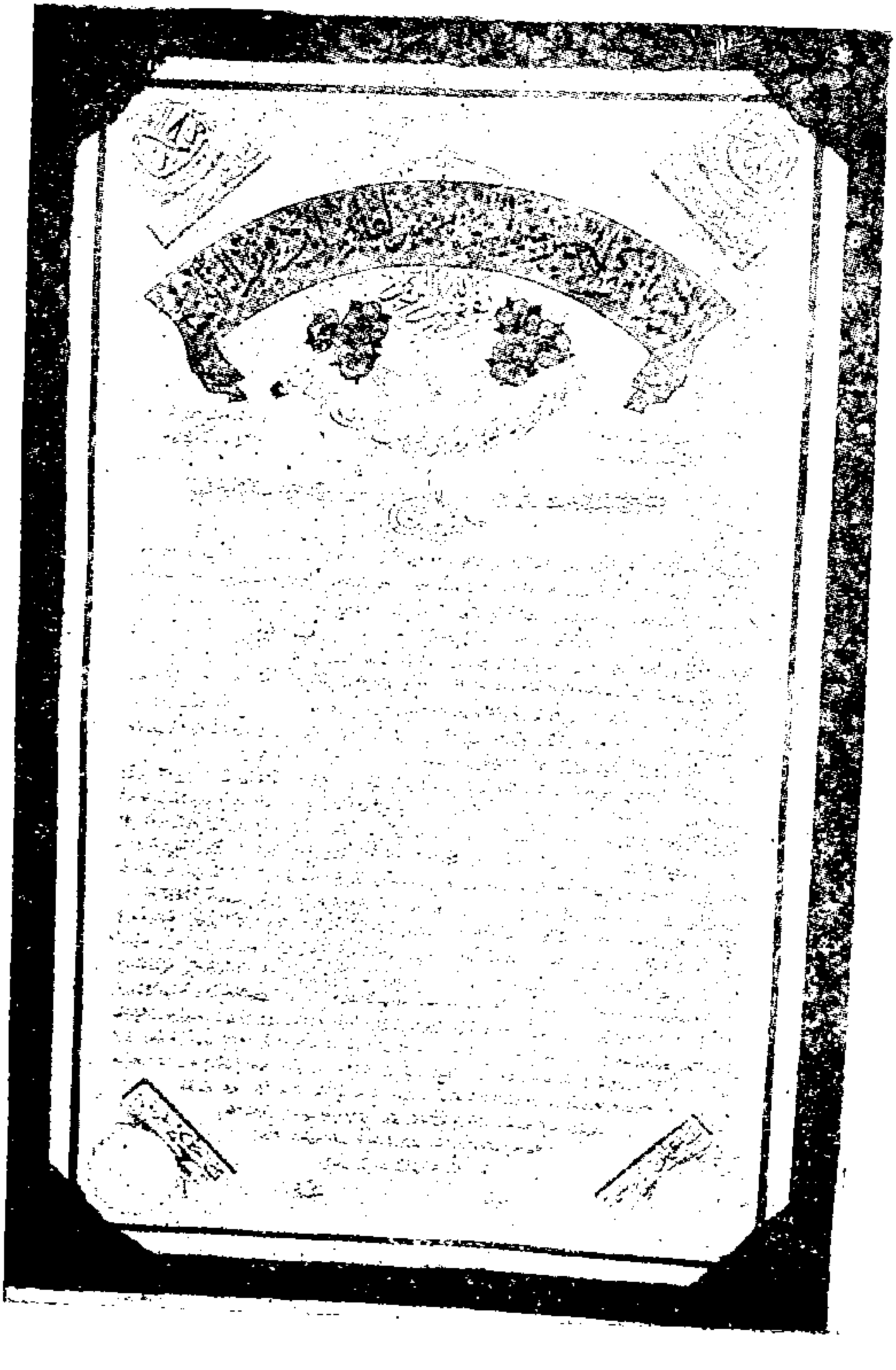

دار العلوم جامعة حنفية قصور شعبة انجمن حزب الاحناف

نحمد حمداً كاملاً لله الذي قال في القرآن المجيد والفرقان الحميد إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون ونصلي صلوة دائما على رسوله الكريم الذي قال من قرأ القرآن وحفظه ادخله الله الجنة وشفعه في عشرة من اهل بيته كلهم قد استوجب النار ابن ماجه. اما بعد فيقول العبد الفقير الراجي رحمة ربه القدير ابو العلاء محمد عبد الله القادري الاشرفي البركاتي الناظم المفتي لدار العلوم الجامعة الحنفية في بلدة قصور نورها الله بنوره القديم وشرفه الله بلطفه العميم ان الحافظ

حفظ القرآن الكتاب المنزل على الرسول

المكتوب في المصاحف المنقول نقلاً متواتراً بلا شبهة في مدرستنا دار العلوم جامعة حنفية قصور ... في شعبة حفظ القرآن اللهم ...

في علمه ووفقه على عمله. واللهم ارزقنا واياه بكل حرف من القرآن

حلاوة وبكل جزء من القرآن جزاء ربنا تقبل منا

انك انت السميع العليم بحرمة النبي

الامين الكريم

المصدق

دارالعلوم جامعہ حنفیہ (رجسٹرڈ) قصور

سند دورۂ حدیث (الفاضل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

(۲) محمد اسمٰعیل صاحب جے وی (۳) مولینا سید مقبول شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مڈل (۴) مولینا محمد رفیق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا میٹرک جے وی (۵) مولینا قاری محمد انور صاحب مستند دارالعلوم ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں قیام پاکستان سے چار سال قبل مہتمم صاحب نے قصبہ سرسنگھ ضلع امرتسر میں درس و تدریس کا آغاز کیا تھا۔ شہر قصور میں دارالعلوم کا آغاز ۱۹۴۹ء میں ہوا۔

یہاں درس نظامی کی ابتدائی کتب سے تدریس کا آغاز ہوا۔ تدریجی طور پر مکمل درس نظامی، شعبہ حفظ و ناظرہ، شعبہ تجوید و قرأت، دورۂ حدیث اور پرائمری سکول کا قیام عمل میں آیا۔

نصاب و سندات: درس نظامی (ترمیمات کے ساتھ) مع دورۂ حدیث مکمل جاری ہے۔ طب یونانی کی تدریس بھی دارالعلوم میں ہوتی ہے۔

دورۂ حدیث کے فارغ التحصیل طلبا کو اور قرآن مجید حفظ کرنے والوں کو سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۷ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک ۱۰۱ طلبا دورۂ حدیث کی اور تقریباً دو صد طلبا حفظ قرآن کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالعلوم میں مسلسل درس قرآن بھی ہوتا ہے جو فاضل طلبا کے استفادہ کے لئے سال بھر جاری رہتا ہے۔ دارالعلوم کی سند محکمہ اوقاف منظور کر لیتا ہے۔

عمارات: دارالعلوم جامعہ حنفیہ میں تدریس کے لئے ۱۲ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ ۶ ہال کمروں اور ۴ برآمدوں پر مشتمل ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں باقاعدہ دارالافتاء کا شعبہ موجود ہے۔ مہتمم صاحب افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ ۶ وسیع ہال کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں پانی، بجلی، پنکھوں اور بستروں کا معقول انتظام ہے۔ دو وقت کھانے کے علاوہ ناشتہ بھی طلبا کو دیا جاتا ہے۔ سالانہ خرچہ تقریباً چوبیس ہزار روپیہ ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں دو روزنامے اور تین رسالہ جات جاری ہیں۔

پرائمری سکول: جامعہ حنفیہ پرائمری سکول میں ۵ تربیت یافتہ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ طلبا کی تعداد ۱۵۰ ہے۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد امسال یکصد ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ دورۂ حدیث کے ۱۰ وسطانی درجات کے ۲۰ ہیں۔ اسی قدر ابتدائی کتب کے ہیں۔ فارسی خواں ۱۸ ہیں اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ۲۰ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۷۵ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

طلبا کے لئے ورزش، مگدر، گولہ اندازی، اور والی بال کا انتظام ہے۔

Marfat.com

مطبوعات : دارالعلوم کے مطبوعہ رسائل یہ ہیں :
نکاح داعیل بابن راحیل، نذر اولیاء، مسائل قربانی وغیرہ

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پچاس ہزار روپیہ ہے۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ دارالحدیث وحفظ القرآن
گھلن ہٹھار۔ تحصیل چونیاں۔ ضلع لاہور

ناظم مدرسہ : حافظ محمد شریف اشرف صاحب گھلنوی

صدر مدرس : مولانا ولی اللہ صاحب فاضل امرتسر

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا محمد حسین صاحب شفیق فاضل جامعہ سلفیہ دماموں کانجن وفاضل عربی (۴) حافظ محمد عمر فاروق صاحب بہالوی (۵) صوفی اللہ دین صاحب

مسلک : اہل حدیث۔

مختصر کوائف : یہ مدرسہ گزشتہ ۱۷ سال سے مصروف عمل ہے۔ اس عرصہ میں اس نے خاصی ترقی کی ہے۔ اور اس کے طلبائے قدیم اطراف واکناف میں خطابت، تبلیغ اور درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔
مدرسہ کا نصاب سات سالہ ہے۔ قرآن کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ اور حدیث نبویؐ اول سے آخر تک شامل نصاب ہیں۔

عمارت اور شاخ : گھلن ہٹھار میں یہ مدرسہ عالی شان مسجد اہل حدیث سے ملحق ہے۔ جو چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک کمرہ دفتر کے لئے ایک دارالکتب کے لئے مختص ہے۔
مدرسہ کی ایک شاخ اڈہ کھڈیاں میں قائم کی گئی ہے جو اتحاد رجسٹرڈ انجمن کے تحت ہے۔ مدرسہ کی یہ شاخ بھی قصبہ کی مسجد اہلحدیث میں قائم ہے اور دو کمروں پر مشتمل ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۷ روزنامے اور ۵ رسائل آتے ہیں۔ جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں۔

دارالاقامہ : مدرسہ میں دارالاقامہ کا باضابطہ انتظام ہے۔ بیرونی مقیم طلبا کی تعداد امسال ۲۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں قیام پذیر ہیں۔

طلبا : مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد یکصد ہے۔ ان میں مقامی ۳۰ طالبات بھی شامل ہیں۔

مدرسہ دارالحدیث وحفظ القرآن گھلن ہٹھاڑ (لاہور)

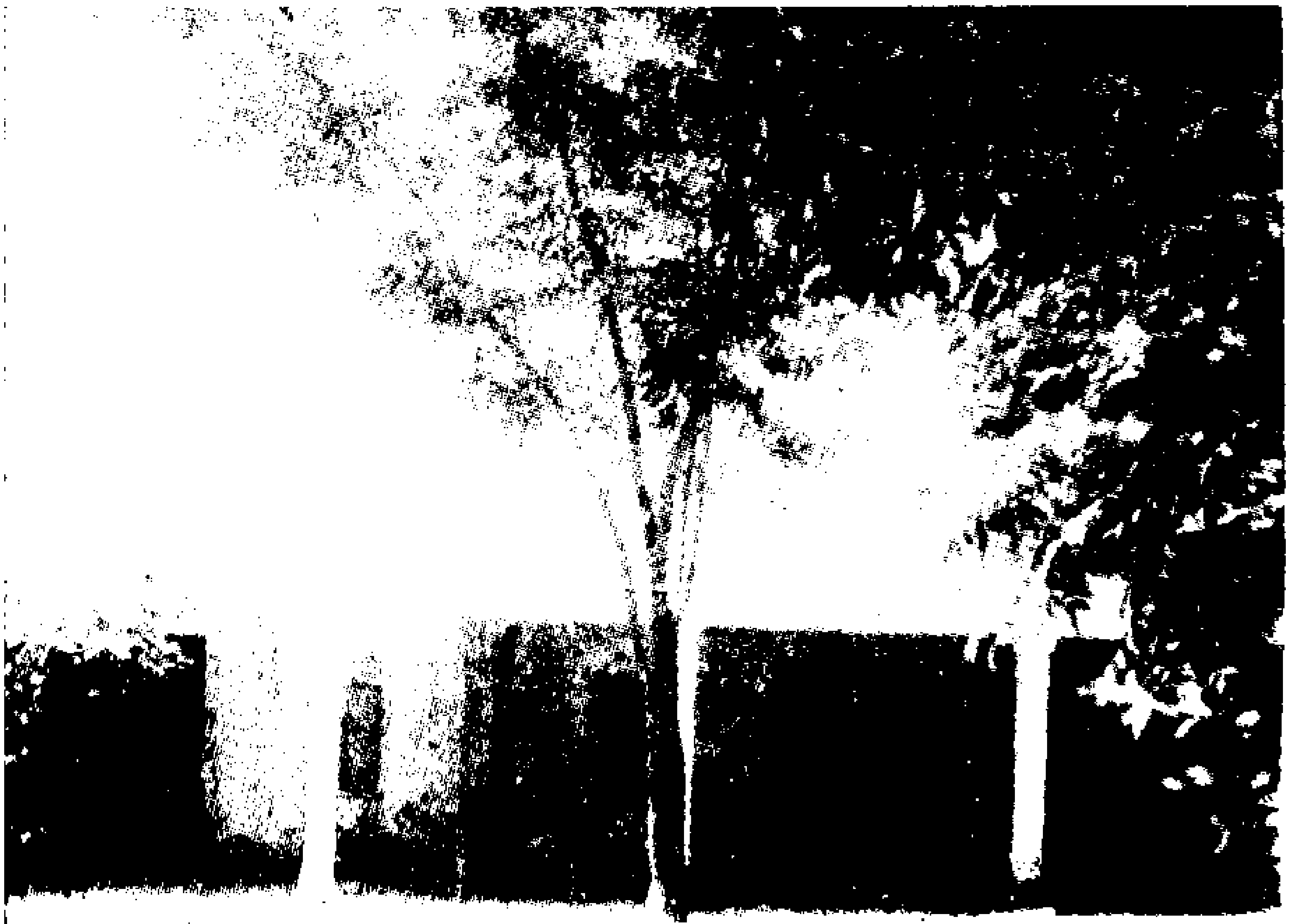

شاخ اڈہ ٹھینگ

Marfat.com

Marfat.com

طلبا کے لئے نماز باجماعت اور نماز فجر کے درس عمومی میں شرکت لازمی ہے۔ جو ان کی سیرت سازی کا ضروری حصہ ہے۔ طلبا کی انجمن "بزم اہل حدیث" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے انتخاب سالانہ ہوتے ہیں۔ طلبا ہر جمعرات کو بعد نماز عشا اردو اور پنجابی زبان میں تقریر کی مشق کرتے ہیں۔

سالانہ جلسہ: مدرسہ میں باقاعدہ ہر سال سالانہ جلسہ اور سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔ اس موقع پر مسلک اہلحدیث کے جید علماء اور خطیب تشریف لاتے ہیں۔

سالانہ میزانیہ: مدرسہ اور اس کی ذیلی شاخ کا سالانہ آمد و خرچہ کا میزانیہ ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

دارالحدیث محمدیہ

کوٹ رادھاکشن۔ محلہ بچ والا۔ ضلع لاہور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبدالقدوس صاحب گوڑگانوی فاضل مدرسہ دارالحدیث سعیدیہ۔ دہلی
مؤلف رسائل انتزاع الجمعہ فی القریٰ۔ رکعات التراویح۔ اور وسیلہ۔ چند غیر مطبوعہ رسائل۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبدالحکیم صاحب سیف فاضل دارالحدیث محمدیہ ہذا و جامعہ سلفیہ لائلپور و فاضل عربی۔ بی۔ اے۔ او ٹی (اعزازی بلا تنخواہ) (۳) مولانا شوکت علی صاحب فاضل مدرسہ ہذا و دارالحدیث رحمانیہ کراچی۔ فاضل عربی (۴) مولانا حافظ محمد ابراہیم طایبلی صاحب۔ فاضل مدرسہ ہذا و جامعہ سلفیہ لائلپور و فاضل عربی

مسلک: اہل حدیث

مختصر تاریخ: ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں گلالتہ ضلع گوڑگانوالہ (بھارت) میں مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء کو کوٹ رادھاکشن میں آم کے ایک درخت تلے کھلے چبوترہ پر درس و تدریس کا آغاز کیا گیا۔ جہاں آج "مسجد اہل حدیث باغ والی" تعمیر ہو چکی ہے۔ اور اس کے متصل ہی دارالحدیث کی اپنی عمارت بن گئی ہے۔ جو تین وسیع تدریسی کمروں اور دارالاقامہ کے ایک بڑے کمرہ پر مشتمل ہے۔

مزید تین کنال کا قطعہ اراضی مدرسہ کی توسیع کے لئے حاصل کیا گیا ہے۔

ابتدا حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ اس مقصد کے لئے دو معلم تھے۔ بعد ازاں تدریجی طور پر مکمل درس نظامی جاری ہو گیا۔ پانچ چھ سال سے فاضل عربی کی تدریس کا انتظام بھی ہو گیا ہے۔

نصاب وسند : ترمیم شدہ درس نظامی اور فاضل عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ کا شعبہ بھی جاری ہے۔
اس وقت تک ۱۵ فارغ التحصیل طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالحدیث کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں تفسیر و حدیث کی کتب خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔
چھ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد یکصد ہے۔
ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۶ ہیں تجوید و قرأت کے طلبا ۵۵ ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۸ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ چار ہزار روپیہ نقد اور ۹۰ من غلہ ہے۔
طلبا کی باقاعدہ انجمن موجود ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۸۰/۲۲,۹۸۵ ہزار روپیہ بصورت نقد اور ۹۸ من غلہ کی آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۴۳/۹,۴۹/۱۷ روپیہ نقد اور ۱۱۳ من غلہ کی صورت میں ہوا۔ آمدنی میں سابقہ بقایا شامل ہے۔

مدرسہ دارالاسلام
ڈھولن ہٹھار ۔ ضلع لاہور

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالخالق صاحب فاضل مدرسہ خادم القرآن والحدیث جھوک دادو۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبیداللہ صاحب فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ (۳) حافظ مشتاق احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں درس و تدریس کی ابتدا جامع اہلحدیث میں ہوئی۔ اس میں طلبا کے قیام کے لئے ۲ کمرے اور ایک برآمدہ موجود ہے۔
درس نظامی رائج ہے۔ پانصد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں ۴۰ بیرونی ہیں۔
گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵۰/۴,۳۳۱ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۷/۵,۰۳۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ نقشبندیہ مجددیہ فیض لاثانیہ

رائے ونڈ - ریلوے کالونی - ضلع لاہور

مہتمم وصدر مدرس : ابوسعید مولینا مفتی مقبول احمد صاحب شرقپوری

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا صاحبزادہ احمد حسین صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولینا محمد عارف صاحب شیخوپوری -
(۴) حافظ قاری امانت علی صاحب دستند جامعہ ہذا)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں درس و تدریس کی ابتداء رائے ونڈ کی "مسجد شبیر ربانی" میں ہوئی - درس نظامی اور فاضل فارسی کی تدریس کا انتظام ہے - اس وقت تک ۲۷ فارغ التحصیل طلبا کو سندات دی گئی ہیں -
جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۰ ہے - ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی کتب کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۹ طلبا ہیں - تجوید و قرأت کے ۱۱ ہیں -
بیرونی ۱۵ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں - اُن کا خرچہ تقریباً سترہ ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : گزشتہ سال ۹,۷۹۵/۰۲ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۰,۹۵۸/۵۵ ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ ضیاء السنہ

لاجپہ جنگ محلہ پتی بندہ - ضلع لاہور

زیر اہتمام : جمعیت اہلحدیث ضلع لاہور

مہتمم : مولینا حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد عزیز صاحب فاضل المدرسۃ العربیۃ الاسلامیہ کراچی و فاضل عربی (صدر مدرس) (۳) مولینا عبدالحفیظ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ (۴) قاری محمد اقبال صاحب فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ -

مسلک : اہل حدیث

Marfat.com

مختصر کوائف: شوال ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں جمعیت اہلحدیث ضلع لاہور نے راجہ جنگ میں مدرسہ جاری کیا۔ دو جماعتوں سے تدریس کی ابتدا ہوئی تھی۔ اب چار اساتذہ مصروفِ تدریس ہیں۔ درس نظامی کے علاوہ ادیب عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ۶۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور پانچ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: مدرسہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی کتب کے ۵ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ طلبا میں مقامی ۳ بیرونی ۱۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ الرحمت

گھنگ شریف ۔ براستہ رائے ونڈ ۔ ضلع لاہور

مہتمم صاحب: صاحبزادہ حضرت محمد رفیق صاحب

صدر مدرس: ابو اللطیف مولانا محمد حنیف چشتی صاحب فاضل دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور

دیگر اساتذہ: (۲) سید محمد ارشد علی شاہ صاحب فاضل دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور۔ (۳) قاری غلام محمد صاحب۔ (۴) حافظ برکت علی صاحب

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں جامع مسجد حنفیہ میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ تدریسی کمرے ۳ ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۶ ہیں۔ ان کے سامنے برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ امتحانات دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور کے تحت ہوتے ہیں۔

دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا تقریباً پچاس ہیں۔ ۳۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

ضلع بہاول پور

بہاول پور ضلع کا نام بھی ہے اور سابقہ پوری ریاست کا نام بھی۔ یہ ریاست بہاول نگر، رحیم یار خاں اور بہاول پور کے اضلاع پر مشتمل تھی۔ پاکستان سے الحاق کے بعد وحدت مغربی پاکستان کا ایک حصہ بن گئی۔ اب صوبہ پنجاب میں شامل ہے۔

ضلع بہاول پور، اضلاعِ رحیم یار خاں، مظفر گڑھ، ملتان اور بہاول نگر کے درمیان ہے۔ اور شہر بہاول پور مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۴۱۵ میل اور لاہور سے ۴۲۴ میل کے فاصلے پر ہے۔

بہاول پور شہر سے ایک سڑک شجاع آباد اور لودھراں سے گزرتی ہوئی ملتان جاتی ہے۔ اس طرح سڑک کے راستے ملتان یہاں سے ۵۸ میل ہے۔ دوسری سڑک بہاول پور سے احمد پور شرقیہ جاتی ہے، جو صرف ۳۴ میل دور ہے۔ تیسری سڑک یزمان کو اور چوتھی حاصل پور اور چشتیاں منڈی سے ہوتی ہوئی بہاول نگر کو جاتی ہے۔

ضلع بہاول پور کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور قریوں کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔ شہر بہاول پور، احمد پور شرقیہ، حبیب آباد گمانی، چک نمبر ۱۰۴ (ڈی۔بی)، جھنی گوٹھ، خیر پور ٹامے والی، سنجر، عثمان پور، منڈی حاصل پور، مہند، نور پور اور قارون آباد۔

Marfat.com

الجامعۃ الاسلامیہ

(اسلامی یونیورسٹی)

بہاول پور

(فون نمبر ۲۲۲۸ و ۲۴۷۶)

امیر الجامعہ : گورنر پنجاب (جناب غلام مصطفٰے کھر صاحب)

صدر بورڈ آف گورنرز : ناظم اعلیٰ محکمہ اوقاف پنجاب (جناب راجہ حامد مختار صاحب۔

رئیس الجامعہ : جناب مولینا قاضی نور الحق ندوی صاحب

اساتذہ کرام : (۱) مولینا شمس الحق صاحب افغانی فاضل دارالعلوم دیوبند (شیخ التفسیر)

(۲) مولینا سید احمد سعید صاحب کاظمی فاضل مدرسہ محمدیہ حنفیہ امروہہ (بھارت) شیخ الحدیث

(۳) خان فرالیقین نعمانی صاحب ایم اے (تاریخ اسلام (عربی و انگریزی) بی ٹی ایچ۔ بی ایس سی۔ ایل ایل بی (شیخ التاریخ)

(۴) مولینا عبدالرشید صاحب نعمانی فاضل مدرسہ تعلیم الاسلام جام پور (نائب الشیخ)

(۵) مولینا حسن الدین صاحب ہاشمی فاضل انوار العلوم ملتان (استاذ فقہ)

(۶) مولینا الٰہی بخش جاراللہ صاحب ایم اے (عربی و اسلامیات و اقتصادیات) عربی آنرز۔ ایل ایل بی علامہ جامعہ عباسیہ (استاذ عربی)

(۷) جناب چراغ عالم قریشی صاحب ایم اے (انگریزی و اقتصادیات) بی اے آنرز (استاذ انگریزی)

(۸) جناب سید مہدی مخدوم صاحب ایم اے (اردو و فارسی و اسلامیات) فاضل اردو۔ فاضل فارسی۔ فاضل پنجابی (استاذ اردو)

(۹) حافظ زبیر احمد قریشی صاحب ایم اے (اقتصادیات) ایل ایل بی (استاذ اقتصادیات)

(۱۰) جناب مظہر سعید صاحب کاظمی ایم اے (انگریزی) استاذ انگریزی (۱۱) مولینا حافظ محمد عبدالحق صاحب چشتی علامہ (جامعہ عباسیہ) لعوٹی۔ مولوی۔ مولوی فاضل (استاذ علوم اسلامی) (۱۲) مولینا سید حبیب اللہ شاہ صاحب بنوری۔

فاضل دارالعلوم دیوبند مولوی فاضل ادیٹ (استاذ تفسیر) (۱۳) شیخ عبدالرشید صاحب مولوی فاضل ادیٹ (استاذ عربی)

(۱۴) مولینا لطافت الرحمن صاحب مولوی فاضل۔ فاضل دارالعلوم دیوبند مستند مدرسہ عالیہ رامپور (استاذ علوم اسلامی)

(۱۵) جناب حافظ علی احمد صاحب ایم ایس سی ایم فل (ریاضی) استاذ شماریات (۱۶)، استاذ فلسفہ (۱۷) جناب عبدالحمید خان صاحب ایم ایس سی (جغرافیہ) استاذ جغرافیہ (۱۸) جناب اختر شاہ صاحب بی اے ڈسٹرکٹ ڈپلوما تربیت جسمانی۔ ڈائریکٹر تربیت جسمانی

Marfat.com

تاریخ تاسیس: بہاولپور میں "مدرسہ افسر دینیات" کے نام سے ایک قدیم مدرسہ قائم تھا۔ جون ۱۹۲۵ء میں امیر بہاولپور کی زیر سرپرستی اس مدرسہ کو ایک اعلیٰ درجہ کی درسگاہ کا درجہ دیا گیا اور اس کا نام "جامعہ عباسیہ" تجویز ہوا۔ جامعہ عباسیہ کو ایک بلند پایہ مرکزی دینی درسگاہ کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ شیخ الجامعہ کے عہدوں پر مندرجہ ذیل فضلائے کرام فائز رہے۔ مولٰینا غلام محمد صاحب گھوٹوی مرحوم۔ مولٰینا حبیب اللہ صاحب۔ شیخ الحدیث مولٰینا محمد ادریس کاندھلوی۔ مولٰینا محمد ناظم صاحب ندوی۔

جامعہ عباسیہ کا نصاب اپنا تجویز کردہ تھا جو دس سالہ نصاب پر مشتمل تھا۔ چار سالہ برائے عالم (عباسیہ) تین سالہ برائے فاضل (عباسیہ) اور تین سالہ برائے علامہ (عباسیہ) وحدت مغربی پاکستان کے قیام اور ریاستی نظام کے خاتمہ پر جامعہ عباسیہ کا نظام محکمہ تعلیم حکومت مغربی پاکستان کے تحت چلا گیا۔ اور سابقہ روایات ختم ہونے لگیں محکمہ اوقاف کے ارباب بست و کشاد نے اس طرف توجہ دی اور ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو جامعہ عباسیہ کی جگہ "جامعہ اسلامیہ" کی تشکیل ہوئی۔ اور اب اس کا پورا نظام محکمہ اوقاف کے سپرد ہو گیا۔

نصاب: جامعہ اسلامیہ کا نصاب قدیم علوم اور جدید عصری علوم پر مشتمل ہے جو اکیڈمک بورڈ آف گورنرز کا منظور کردہ ہے۔ علوم اسلامیہ میں تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، علم الکلام، عربی زبان و ادب، انگریزی، تاریخ اسلام، معاشیات، جغرافیہ، شماریات، اور فلسفہ کے مضامین شامل ہیں۔ گویا یونیورسٹی نصاب اور درس نظامی کے امتزاج سے جدید نصاب مرتب کیا گیا ہے۔

اسناد: جامعہ کی اسناد کو امتحانات اور ملازمتوں کے سلسلہ میں سرکاری طور پر ملک کے دوسرے ثانوی بورڈوں اور یونیورسٹیوں کے برابر قرار دے دیا گیا ہے۔ اور جامعہ کا شعبہ امتحانات بھی امتحانات یونیورسٹی کے انداز پر ہی منعقد کرتا ہے۔

الحاق: اس وقت مغربی پاکستان کی ۵۰ درسگاہیں جامعہ اسلامیہ کے ساتھ الحاق حاصل کر چکی ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے وسیع دارالکتب میں بیس ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

دارالمطالعہ: ہر قسم کے جرائد و اخبارات باقاعدگی سے دارالمطالعہ میں جاری ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ کی قدیم دو منزلہ عمارت امیر بہاولپور کے عطیہ خاص سے تعمیر ہوئی تھی۔ جو تدریس اور دارالاقامہ کے ۵۲ کمروں پر مشتمل تھی۔ اب اس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت تدریسی اور انتظامی کمروں کے علاوہ دو منزلہ سینیئر دارالاقامہ ہے اور دوسرا دو منزلہ جونیئر دارالاقامہ ہے۔

طلبا کو وظائف، کتب، اور رہائشی سہولتیں دی جاتی ہیں۔ دارالاقامہ میں کھانے کا انتظام طلباء کی ایک منتخب کمیٹی کرتی ہے۔ دونوں دارالاقامہ میں وسیع اور عمدہ کھانے کے ہال کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔

Marfat.com

جامعہ کے سیکنڈری اسکول کو محکمہ تعلیم سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ کی امداد ملتی ہے۔ اور جامعہ کے تمام اخراجات کی کفالت محکمہ اوقاف کرتا ہے۔

ضرورت تھی کہ جامعہ اسلامیہ کے نصاب، اسناد، طلبا، نتائج اور دوسرے امور پر تفصیل سے لکھا جاتا۔ اس کی ضرورت نہ صرف معلومات کے اعتبار سے تھی۔ بلکہ مدارس عربیہ کے ارباب بست وکشاد کے نقطہ نظر اور استفادہ کے لئے یہ امر نتیجہ خیز ہوتا۔ مگر بار بار یاد دہانی کرانے کے باوجود ہمیں جامعہ اسلامیہ کی طرف سے اس سے زیادہ معلومات مہیا نہیں کی گئیں۔

جامعہ اویسیہ رضویہ

ملتان روڈ۔ بہاول پور

مہتمم : مولینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی۔ فاضل جامعہ رضویہ۔ لائل پور

صدر مدرس : مولینا محمد شفیع صاحب فاضل انوار العلوم۔ ملتان

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد اعظم صاحب چشتی فاضل مدرسہ ہذا (۴) حافظ فیض احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء ہے۔

تدریس کی ابتداء کرایہ کے ایک مکان میں کی گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد پانچ کنال اراضی خرید کر جامع مسجد سیرانی اور مدرسہ کی عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔ اس وقت تک تین تدریسی کمرے اور تین دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کی سند جاری کرتا ہے۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی امسال ۱۰۰ ہے۔ ان میں ۴۵ دورۂ تفسیر کے ۶ دورۂ حدیث کے ۱۵ اوسطانی کتب کے اور ۳۵ عربی ابتدائی کتب کے طلبا ہیں ۲۵ فارسی خواں ہیں۔

ان میں ۵۵ مقامی اور ۳۵ بیرونی طلبا ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا آمد و خرچ سات ہزار اور آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

دارالعلوم مدنیہ

ماڈل ٹاؤن بی۔ بہاولپور

(فون نمبر ۲۸۶۳)

مہتمم : مولینا قاضی محمد عظیم الدین صاحب

ناظم اعلیٰ : مولینا غلام مصطفیٰ صاحب

صدر مدرس : مولینا محمد حنیف صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا تخصص تفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور فاضل عربی۔ ایف اے

دیگر اساتذہ : (۴) مولینا ابو محمد عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد۔ فاضل و تخصص مناظرہ دارالعلوم کبیر والا و فاضل خیر المدارس ملتان۔ (۵) مولینا محمد سعید الرحمٰن صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ تخصص تفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور، فاضل دارالمبلغین مجلس تحفظ ختم نبوت۔ ملتان (۶) مولینا حافظ محمد ابراہیم صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت) (۷) مولوی قاری محمد شفیع صاحب مستند قاری حفص وسبعہ قراۃ خیر المدارس ملتان (۸) قاری رحیم بخش صاحب (۹) قاری فتح محمد صاحب۔

مسلک : مطابق عقائد اہل السنت والجماعت۔ فقہ حنفی۔ مشرب اکابر علماء دیوبند۔

مختصر تاریخ : ذوالحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق اپریل ۱۹۶۵ء جامع مسجد بچھی ہٹہ میں مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی تھی۔ بانی حضرات میں مندرجہ ذیل حضرات کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں :-

مہتمم اول مولینا عبید اللہ مرحوم سابق شیخ الجامعہ۔ جامعہ عباسیہ۔ مولینا قاضی عظیم الدین صاحب مہتمم۔ مولینا قاضی رشید احمد صاحب نائب مہتمم۔ مولینا محمد جاذ صاحب۔ مولینا حاجی عبد التواب صاحب۔ مولینا نور احمد صاحب اور محمد حسن چغتائی صاحب۔

رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ میں دارالعلوم بچھی ہٹہ سے ماڈل ٹاؤن بی میں منتقل ہو گیا ہے۔ جو ۱۴ پختہ کمروں اور ایک طویل برآمدے پر مشتمل ہے۔ ان میں ۱۲ تدریس کے لئے اور ۱۱ دارالاقامہ کے ہیں۔

شعبہ جات : دارالعلوم مدنیہ مندرجہ ذیل شعبوں پر مشتمل ہے :- درجہ عربی۔ درجہ فارسی۔ درجہ تجوید و قرأت۔ درجہ حفظ و ناظرہ۔ شعبہ پرائمری اور شعبہ تبلیغ

Marfat.com

طلبا: دارالعلوم کے مختلف درجات میں طلبا کی تعداد ۱۵۱ ہے - ان میں بیرونی ۴۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں
عربی ابتدائی اور وسطانی کتب کی تدریس ہو رہی ہے -
گزشتہ سال دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۱۶/۷۳۰۳ روپیہ ہوا۔ اس کے علاوہ ۱۲۸ من گندم
خرچ میں آئی -

دارالکتب: کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے - مندرجہ ذیل علمی کتب موجود ہیں :-
(۱) بحرالقدس معروف بہ لب لباب معنوی از حسین بن علی واعظ کاشفی (۲) چیٹی مطول (۳) معدن شرح
کنزالدقائق (۴) رائد شرح کنزالدقائق (۵) عمدۃ القاری (۶) اشعۃ اللمعات -
دارالعلوم سے ایک مدرسہ اور مسجد ماہنامہ اور ہفت روزہ رسائل جاری ہیں -

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۵۰/۵۴۸ روپیہ ۱۸ ہزار روپیہ ہوئی - اور خرچہ ۶۷/۲۲۵ و ۲۰ ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ فاروقیہ تجوید القرآن
ماڈل ٹاؤن بی — بہاولپور

مہتمم: جناب سید عبدالرشید صاحب

صدر مدرس: قاری عبدالغفار صاحب ہاشمی سند روایت سبعہ دارالعلوم اسلامیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ محمد حسین صاحب (۳) مولوی حافظ بشیر احمد صاحب سند مدرسہ ہذا (۴) حافظ نور احمد صاحب
(۵) حافظ اللہ دتہ صاحب (۶) حافظ محمد یار صاحب (جملہ اسی مدرسہ کے سند یافتہ)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: گیارہ سال قبل یہ مدرسہ جامع مسجد فاروقی میں قائم ہوا - مدرسہ کی عمارت چار کمروں پر مشتمل ہے - مسجد کا کمرہ ان کے
علاوہ ہے - یہ مدرسہ تجوید و قرأت کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے -

طلبا: ۱۲ طلبا فارسی اور ابتدائی عربی کتب پڑھتے ہیں - باقی جملہ طلبا تجوید و قرأت کے شعبے میں ہیں - ان کی تعداد ۵۰ ہے - جملہ
دارالاقامہ میں مقیم ہیں جس کا خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ نقد اور ۱۰۰ من گندم ہے -

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے -

مدرسہ عربیہ رفیق العلماء
سنجر ۔ ضلع بہاولپور

صدر مدرس: مولانا عبدالوحید صاحب عالم جامعہ عباسیہ بہاولپور ۔ منشی فاضل ۔ اوٹی

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی عمر بخش صاحب عالم جامعہ عباسیہ (۳) ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب بی اے ۔ ایل ایل بی ۔ سی ٹی (۴) مولوی محمد حیات صاحب فاضل جامعہ عباسیہ (۵) مولوی ظہور احمد صاحب فاضل جامعہ عباسیہ (۶) مولوی اللہ دتہ صاحب رابعہ عالم جامعہ عباسیہ (۷) ماسٹر مختار احمد صاحب بی اے

تین دیگر اساتذہ ہیں ایک میٹرک ہے ۔ دو فاضل جامعہ عباسیہ ۔ بہاولپور ہیں ۔

مسلک: اساتذہ حنفی دیوبندی ہیں ۔

۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۸ء میں محکمہ تعلیم بہاولپور کے تحت یہ مدرسہ قائم ہوا ۔ ابتدا میں یہ پرائمری درجہ کا مدرسہ تھا ۔ بعد ازاں اسے مڈل سکول کا درجہ دے دیا گیا ۔ اور محکمہ تعلیم مغربی پاکستان کے زیر تحویل آ گیا ۔

مسجد مدرسہ عربیہ کے ساتھ تین کمرے تدریس کے لئے ہیں ۔ ایک کمرہ دفتر کا ہے لائبریری میں تقریباً دو صد کتب موجود ہیں طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے ۔ اخراجات محکمہ تعلیم پورے کرتا ہے ۔

مدرسہ فرقانیہ تجوید القرآن
محلہ قزلباشیاں ۔ بہاولپور

حافظ قاری نور الحق صاحب فاروقی مستند مدرسہ تجوید القرآن خیرپور ٹامے والی ۔ اس مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں ۔ آپ کے معاون اساتذہ حافظ قاری حفیظ اللہ صاحب ، اور حافظ قاری محمد عابد صاحب ہیں ۔ دونوں اس مدرسہ کے طلبائے قدیم ہیں ۔

محلہ قزلباشیاں کی مسجد در محمد میں یہ مدرسہ ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں قائم ہوا ۔ تجوید و قرات اور حفظ و ناظرہ کے اس مدرسہ کے طلبا کی تعداد ۹۴ ہے ۔ ان میں ۱۷ بیرونی طلبا ہیں جو مسجد میں مقیم ہیں ۔

گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶٬۲۹۰/۱۵ روپیہ ہوئی ۔ اور خرچہ ۵٬۷۴۹/۱۳ روپیہ ہوا ۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

اندرون ہاتھی دروازہ۔ اوچ شریف ضلع بہاول پور

قاری حافظ محمد صدیق صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ ایک حافظ صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ قرآن کا یہ مدرسہ حال ہی میں قائم ہوا ہے۔ ۸۵ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ان میں ۲۳ بیرونی ہیں۔ جو مسجد میں ہی مقیم ہیں۔

دارالعلوم جامعہ فیضیہ رضویہ

احمد پور شرقیہ (سعید آباد۔ کچہری روڈ) ضلع بہاول پور

مہتمم: مولینا محمد منظور احمد صاحب فیضی اوچی فاضل انوار العلوم ملتان و فاضل بریلی (بھارت)

صدر مدرس: مولینا محمد ظریف صاحب فیضی فاضل مدرسہ شاہ جمالیہ

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ شاہ جمالیہ (۴) مولینا محمد حفیظ الدین حیدر صاحب فاضل مدرسہ مدینۃ العلوم اوچ شریف و انوار العلوم ملتان (۵) حافظ عبدالرحمن صاحب۔

مولینا محمد ظریف صاحب متعدد کتابوں کے مؤلف ہیں۔ مثلاً سواء السبیل فی انواع التقبیل (فارسی غیر مطبوعہ) الاستعانۃ (عربی غیر مطبوعہ) درج اللآلی فی حیات شاہ جمالی (فارسی) مکتوبات شاہ جمالی نعتیہ کلام (غیر مطبوعہ)

مولینا محمد منظور احمد صاحب بھی متعدد کتب کے مؤلف ہیں۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: مولینا محمد منظور احمد صاحب فیضی نے سند فضیلت حاصل کرنے کے بعد فیض آباد نزد اوچ شریف (بہاول پور) میں مدرسہ مدینۃ العلوم ۱۳۷۹ھ میں قائم کیا۔ تنظیم المدارس پاکستان کے نصاب کے مطابق یہاں تقریباً ۹ سال نہایت کامیابی سے تدریس ہوتی رہی۔

بعد ازاں مرکزیت کے پیش نظر ۱۲ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ مطابق ۷ اگست ۱۹۶۸ء کو بروز بدھ احمد پور شرقیہ میں مدرسہ منتقل کردیا گیا۔ اساتذہ وطلباء اور درسی کتب یہیں منتقل ہو گئیں۔ اور مدرسہ کا نام دارالعلوم جامعہ فیضیہ رضویہ طے پایا۔ پہلا مدرسہ ایک شاخ کی صورت میں رہ گیا۔

Marfat.com

خصوصیت کے ساتھ قابلِ ذکر ہیں ۔ علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ بہاول پور و خواجہ غلام یسین صاحب سجادہ نشین دربار حضرت شاہ جمالیہ سند (ڈیرہ غازی خان)

فی الحال مدرسہ مہتمم صاحب کے ذاتی طویل وعریض مکان میں قائم ہے ۔ تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ مختص ہے ۔ اکثر اساتذہ بلا تنخواہ اعزازی خدمات انجام دیتے رہتے ہیں ۔ موجودہ اساتذہ کے علاوہ دارالعلوم میں مولینا محمد اقبال صاحب سعیدی و مولینا غلام محمد صاحب و مولینا خدا بخش صاحب فریدی فاضل بریلی (بھارت) اعزازی طور پر تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں ۔

دورۂ حدیث و تفسیر: دارالعلوم میں دورۂ حدیث کے علاوہ دورۂ تفسیر کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جو شعبان اور رمضان المبارک کے مہینوں میں گزشتہ دو سال سے ہو رہا ہے ۔

درسی کتب کی سند کے علاوہ دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کی اسناد بھی دی جاتی ہیں ۔ اس وقت تک ۳۸ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں ۔ نصاب درس نظامی ترمیم شدہ تنظیم المدارس پاکستان رائج ہے ۔

طلبا: گزشتہ سال ۳۹ طلبا زیر تدریس تھے ۔ امسال ۴۳ طالب علم ہیں ۔ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی جماعتوں کے ۳۲ ۔ فارسی خواں ۱۷ طلبا ہیں ۔ ان میں ۳۳ بیرونی ہیں ۔

دارالاقامہ کا خرچہ ۲۰۳/۷۵ ۱۴ روپیہ ماہانہ ہے ۔

دارالکتب: مدرسہ میں ۱۵۸۲ کتابیں ہیں ۵۶ قلمی نسخے ہیں ۴ اخبار اور رسالے جاری ہیں تمام کتابیں مہتمم صاحب کی ذاتی ہیں ۔

طلبا کی رہائش کے لئے ۶ کمرے اور ایک برآمدہ مختص ہے ۔

Marfat.com

مدرسہ اسلامیہ عطاء العلوم والفیوض

نور پور (محلہ خواجگان) ضلع بہاول پور

مہتمم : مولانا محمد عطاء اللہ صاحب نقشبندی علامہ (جامعہ عباسیہ بہاول پور) فاضل عربی (پنجاب) میٹرک فاضل دار العلوم اسلامی کراچی۔

آپ متعدد رسائل کے مؤلف ہیں۔ مثلاً احسن الاصول۔ تفسیر اساس القرآن۔ احسن التنقید۔ سعادت الدارین۔ خزینۃ العلوم عربی۔ حیات مسیح وغیرہ۔

صدر مدرس : مولانا اللہ بخش صاحب الخطیب فاضل مدرسہ عالیہ مولوی عبدالرب دہلی (بھارت) خلیفہ ومجاز حضرت مولانا پیر فضل علی شاہ صاحب ہاشمی مسکین پوری۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا مفتی عبدالعزیز صاحب فاضل دار العلوم دیوبند۔
(۴) مولوی خواجہ محمد شفیع صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔
(۵) حافظ منظور احمد صاحب (۶) حافظ عبدالمجید صاحب علی پوری۔
(۷) حافظ عبدالرحیم صاحب (۸) حافظ نذیر احمد صاحب (۹) حافظ قاری محمد عثمان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ اس مضافات کے قدیم ترین عربی مدارس میں سے ہے۔ اس کی بنیاد حضرت مولانا الحاج عطا محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں ڈالی تھی۔ آپ اپنے دور کے عظیم عالم اور مرشد کامل تھے۔ برصغیر کے بڑے بڑے علماء اور صوفیا نے آپ کے قیمتی کتب خانے سے استفادہ کیا۔ اور آپ کی زیارت سے مشرف ہونے کو فخر سمجھا۔ آپ کا کتب خانہ بے نظیر کتب پر مشتمل رہا ہے۔ اس میں قلمی کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔

مدرسہ قدیمی جامع مسجد شہر نور پور کے ساتھ متصل ہے۔ سردست مدرسہ کے دو کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دار الاقامہ زیر تعمیر ہے۔ اس کی تعمیر میں حاجی محمد افضل خوجہ نے زر کثیر صرف کیا ہے۔

Marfat.com

دیگر کوائف: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو قلمی سند دی جاتی ہے۔ ذاتی دارالکتب قدیم اور نادر مطبوعہ اور قلمی کتب پر مشتمل ہے۔ مہتمم صاحب ۳۲ رسائل تالیف کر کے چھپوا چکے ہیں۔

یکصد کے قریب طلبا زیرِ تدریس ہیں۔ ان میں سے ۲۰ مدرسہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ -/۲۱۲ روپیہ سالانہ ہے۔ مدرسہ کے اکثر اساتذہ بلا معاوضہ لوجہ اللہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ باقی اخراجات مقامی حضرات اہلِ خیر پورے کر دیتے ہیں۔

شعبہ جات: اس مدرسہ کے شعبے مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) شعبہ درس نظامی (۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت۔
(۳) شعبہ تعلیم النساء (۴) شعبہ دارالافتاء
(۵) شعبہ تعلیم بالغاں اردو فارسی (۶) شعبہ تصنیف و ارشاد

مہتمم صاحب کی زیرِ سرپرستی دو دوسرے مدرسے بھی قائم ہیں

(۱) مدرسہ عربیہ عطاء العلوم موضع گلن لاڑ تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور (۲) مدرسہ تعلیم القرآن موضع ہزاری والا ضلع بہاول پور۔

مدرسہ اسلامیہ امدادیہ

حاصل پور منڈی۔ ضلع بہاولپور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ عبدالکریم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) قاری دین محمد صاحب قاسم العلوم فقیروالی (۳) حافظ عبدالرحمٰن صاحب (۴) قاری اللہ یار صاحب مستند مدرسہ رحیمیہ، فاضل فارسی۔ میٹرک۔ اوٹی (۵) مولینا غلام مرتضیٰ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان، علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور (۶) مولینا حافظ محمد رفیق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

(مؤخر الذکر ہر سہ اساتذہ مدرسہ کے شعبہ موڈپ میں مامور ہیں)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ مطابق ستمبر ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں یہ صرف پرائمری مدرسہ تھا۔ بعد میں درجہ حفظ، درجہ عربی فارسی، اور درجہ تجوید و قرأت کے اضافے ہوئے۔

Marfat.com

مدرسہ اصلاحیہ کی اپنی مسجد ہے۔ اس میں تدریس کے لئے ۵ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔ مدرسہ کے کتاب خانہ میں بکثرت کتب موجود ہیں۔ چار اخبارات و رسائل جاری ہیں۔

طلبا : مدرسہ کے درجہ مکتب (پرائمری) میں ۱۳۰ طالب علم ہیں۔ درجہ تجوید و قرأت میں ۳۰ طلبا ہیں۔ اسی قدر درجہ حفظ میں ہیں۔ درس نظامی میں صرف ۱۰ طالب علم ہیں۔ اس طرح طلبا کی مجموعی تعداد ۲۰۰ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۲/۸۲۵ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۴۲/۹۵۳۷ روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ احیاء العلوم
منڈی حاصل پور۔ ضلع بہاول پور

مہتمم : مولینا حاجی غلام ربانی صاحب

صدر مدرس : مولینا سعید احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل (پنجاب)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ فاضل جامعہ عباسیہ۔ ادیب عربی۔ (۳) حافظ سعید احمد صاحب، مدرس درجہ (۵) قاری عبدالمنان صاحب مستند شعبہ تجوید خیر المدارس ملتان (۶) ماسٹر محمد حنیف صاحب میٹرک (۷) محترمہ حافظہ رشیدہ خانم صاحبہ میٹرک۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ ابتداً حفظ و ناظرہ کے مکتب سے ہوئی تھی۔ کچھ عرصہ بعد شعبہ پرائمری کھولا گیا۔ تین سال قبل مدرسہ کی ایک شاخ تعلیم النساء کا بھی اجراء کیا گیا ہے۔ طالبات کی تدریس کے لئے تین استانیاں مامور ہیں۔

مدرسہ مسجد مدنی کے ساتھ پانچ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ حفظ و ناظرہ اور پرائمری کے علاوہ فارسی اور ابتدائی عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔

طلبا : ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۲۵ فارسی خواں ۱۵ تجوید کے طلبا ۲۰ ہیں (حفظ و ناظرہ سمیت طلبا کی تعداد ۳۲۵ ہے)

دارالاقامہ : دارالاقامہ ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ ۴۰ طلبا مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ دس ہزار روپیہ اور دو صد من گندم ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۱۵,۰۰۰/- پندرہ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۲۰,۰۰۰/- بیس ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ ظریفیہ (جامع العلوم)
مہند ضلع بہاولپور

مہتمم صاحب : مولینا محمد قاسم صاحب

صدر مدرس : مولینا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ عربیہ الوزیریہ حبیب آباد - فاضل جامعہ عباسیہ -

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل مدرسہ فضل حمزہ (۴) مولینا عنایت اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان - علامہ عباسیہ - مولوی فاضل - اعلیٰ - (۵) مولینا عبداللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان - فاضل جامعہ عباسیہ (۶) مولینا عطاء اللہ صاحب صدیقی - علامہ جامعہ عباسیہ (۷) قاری عبدالغنی صاحب مدرسہ فاروقیہ بہاولپور (۸) حافظ غلام فرید صاحب مدرسہ فاروقیہ بہاولپور -

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر تاریخ : مدرسہ کی تاسیس ۱۲۹۸ھ مطابق ۱۸۸۰ء میں میاں محمد ظریف صاحب کے ہاتھوں عمل میں آئی - مدرسہ جامع مسجد مہند سے ملحق ہے - جو ۸ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے - اس کی ابتداء ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی - اب درس نظامی، شعبہ تجوید اور شعبہ پرائمری کا انتظام ہو چکا ہے -

مدرسہ کی لائبریری ۵۱۴ کتابوں پر مشتمل ہے ایک روزنامہ اور ۴ رسائل جاری ہیں -

طلبا : ۵۰ طلبا زیر تدریس ہیں - ان میں ۱۰ عربی کی ابتدائی کتب اور ۲۰ وسطانی درجات کی کتب اور دس فارسی پڑھ رہے ہیں -

تمام طلبا بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں. جس کا سالانہ خرچہ ۹۵/۰ ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : گزشتہ سال -/۱۴۰ اور ۲۱ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ -/۰۵۰ اور ۲۱ ہزار روپیہ ہوا -

Marfat.com

مدرسہ عربیہ انوریہ

حبیب آباد (طاہروالی) ڈاک خانہ جھنڈ شریف براستہ چنی گوٹھ ضلع بہاول پور

مہتمم : شیخ الحدیث مولینا حبیب اللہ صاحب ۔ فاضل دارالعلوم دیو بند ۔ مولوی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)
مؤلف تحفۃ الموحدین و دیگر رسائل

صدر مدرس : مولینا منظور احمد نعمانی صاحب فاضل دارالعلوم دیو بند ۔ مولوی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)
فاضل جامعہ عباسیہ بہاول پور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد رمضان صاحب فاضل مدرسہ ھذا (۴) مولینا قاری اللہ بخش صاحب فاضل دار العلوم کبیروالا۔
(۵) مولینا سیف الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ ۔ الیف اے و فاضل جامعہ عباسیہ بہاول پور (۶) مولینا سید مختار احمد شاہ صاحب فاضل مدرسہ ھذا (۷) مولینا محمد اسحٰق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۸) معہ اساتذہ حفظ القرآن۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء میں گمانی میں مدرسہ قائم ہوا ۔ مولینا غلام مصطفےٰ صاحب مدرسہ کے بانی تھے۔
ابتدا میں ایک مدرس فارسی اور ایک حافظ صاحب قرآن مجید کی تدریس پر مامور ہوئے ۔ مدرسہ تدریجاً ترقی کرتا رہا ۔ ۱۹۴۳ء میں گمانی سے حبیب آباد (طاہروالی) میں مدرسہ منتقل ہو گیا ہے ۔ اور ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔
اب گمانی میں مدرسہ کی سابقہ عمارت میں سرکاری نظام کے تحت فاضل ہائی سکول قائم ہو گیا ہے۔
مدرسہ عربیہ انوریہ جامع مسجد الحبیب کے ساتھ وابستہ ہے۔
مدرسہ کا نصاب تعلیم درس نظامی ہے ۔ مدرسہ کی طرف سے تحفۃ الموحدین اور دوسرے تبلیغی رسائل شائع ہو چکے ہیں۔
سالانہ امتحانات باقاعدہ تحریری ہوتے ہیں اور فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ اپنی سند عطا کرتا ہے۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی امسال ۱۰۸ ہے
ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۰ دورۂ حدیث کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۱۴ وسطانی جماعتوں کے ۵۰ طلبا ۶ فارسی خواں ہیں۔
مقامی طالب علم کوئی نہیں ایک طالب علم مشرقی پاکستان سے اور ۲۳ طلبا ایران اور افغانستان کے زیر تدریس ہیں ۔

Marfat.com

طلبا میں ۴ مڈل ۳ میٹرک پاس ہیں۔ ۱۵ عربی فارسی کے امتحانات پاس کئے ہوئے ہیں۔
گذشتہ سال ۱۹ طلبا فارغ التحصیل ہوئے۔ اس وقت تک ۹۳۵ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کی لائبریری میں کتابوں کی تعداد دو ہزار ہے۔ ان میں دو قلمی نسخے ہیں ۶ رسائل و اخبارات دارالمطالعہ میں آتے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۱۰۸ ہے۔ دارالاقامہ کے سالانہ اخراجات تقریباً پچیس ہزار روپیہ سالانہ ہیں۔ دارالاقامہ ۱۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ تدریس کے لئے جدا کمرے نہیں۔ درختوں کے نیچے یا دارالاقامہ کے کمروں ہی میں تعلیم و تدریس ہوتی ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۷۳/۴۰۵،۳۳ روپے ہوئی۔ اور اخراجات ۲۹/۳۵،۷۳۴ ہزار روپیہ ہوئے۔

مدرسہ عربیہ فضل العلوم

چن گوڑھ تحصیل احمد پور شرقیہ۔ ضلع بہاول پور

مدرسہ کے مہتمم شیخ فضل الرحمٰن صاحب ہیں۔ اور مدرس قاری عبدالعزیز صاحب ہیں۔ سردست حفظ و ناظرہ کے ۴۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ مدرسہ کا آغاز ۲۲ جمادی الاوّل ۱۳۸۴ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۶۴ء کو ہوا۔ مدرسہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔ عربی تدریس کا انتظام زیر غور ہے۔ سالانہ آمدن و خرچہ تقریباً ڈیڑھ دو ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

ضلع بہاولپور کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع بہاولپور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ فاضلی احمد پور شرقیہ	۵۴	۳۔ مدرسہ خیر العلوم خیر پور ٹامے والی	۵۳
۲۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ حنفیہ چک ۱۰۴/D.B	۴۹	۴۔ مدرسہ عربیہ فاضل عثمان والا	۵۲

(۲)

ضلع بہاولپور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ عربیہ جامعہ مسجد قائم پور	۵۔ مدرسہ عطاء العلوم موضع گلی لاڑ احمد پور شرقیہ۔
۲۔ اسلامی مشن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور	۶۔ تعلیم القرآن موضع ہزاری والا
۳۔ مدرسہ غوثیہ دن یونٹ کالونی	۷۔ مدرسہ جعفریہ خانپور
۴۔ مدرسہ مدینۃ العلوم فیض آباد اوچ شریف	

ضلع بہاول نگر

سابق ریاست بہاولپور کا دوسرا اہم ضلع بہاول نگر تھا۔ یہ ضلع ساہیوال، ملتان اور بہاولپور اضلاع کے درمیان ہے۔ دوسری طرف اس کی حدود سرحدات ہند سے ٹکراتی ہیں۔

بہاول نگر ریلوے جنکشن ہے۔ یہاں ایک ریلوے لائن سمہ سٹہ سے آتی ہے اور آگے میکلوڈ گنج روڈ سے ہو کر فیروزپور (بھارت) کو جاتی ہے۔ دوسری ریلوے لائن فورٹ عباس سے ہارون آباد کو ہوتی ہوئی یہاں آتی ہے۔ ان ریلوے لائنوں کے ساتھ ساتھ پختہ سڑکیں بھی آتی ہیں۔ سماسٹہ یہاں سے ۴۱ میل، میکلوڈ گنج روڈ ۱۳ میل اور فورٹ عباس ۴۳ میل دُور ہے۔

ضلع بہاول نگر کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور دیہات میں قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں۔

شہر بہاول نگر، اسلام پور (گنگا سنگھ)، اڈہ مروٹ، بنگلہ چاندنہ، چشتیاں منڈی، ڈونگہ بونگہ، سندر والی (کیسر سنگھ)، فیض آباد چک ۳۷، فقیر والی، فورٹ عباس منڈی، ہارون آباد۔

Marfat.com

مدرسہ جامع العلوم
عیدگاہ - بہاول نگر

صدر مدرس و مہتمم : مولینا ضیاء محمد صاحب، فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) شیخ الحدیث مولینا غلام محمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت) (۳) مولینا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مدرسہ نعمانیہ صادق گنج (۴) مفتی مولینا عبد المجید صاحب فاضل دار العلوم ٹنڈو الہ یار (سندھ)
(۵) مولینا فیض احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) مولینا محمد عارف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔
(۷) مولینا محمد ایوب صاحب فاضل مدرسہ ہٰذا (۸) قاری عبد الغفور صاحب مستند مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی (۹) قاری میر احمد صاحب قاری مدرسہ مؤدب۔

اساتذہ درجہ مؤدب : (۱) محمد ارشد صاحب (ہیڈ ماسٹر) ایف اے۔
(جماعت ہشتم تک) (۲) غلام احمد صاحب (سیکنڈ ہیڈ ماسٹر) مستند مظاہر العلوم سہارنپور۔ او۔ ٹی۔
(۳) محمد بشیر (میٹرک) (۴) شفیق صاحب ایس وی (۵) فضل الدین صاحب (مڈل) (۶) سعید احمد صاحب (میٹرک) (۷) حافظ عبد اللطیف صاحب او۔ ٹی (۸) محمد صدیق صاحب (۹) سلطان صاحب (۱۰) نیاز احمد صاحب۔
منشی نسیم احمد صاحب (محاسب دفتر)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ذیقعد ۱۳۶۶ھ مطابق اکتوبر ۱۹۴۷ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ حافظ عبد الشکور خاں صاحب۔ حافظ خان سیف اللہ خاں صاحب اور حافظ خان امان اللہ خاں صاحب مدرسہ کے ابتدائی مؤسسین میں سے ہیں۔ قیام پاکستان سے قبل مولینا بدر عالم صاحب مہاجر مدنی شیخ الحدیث تھے۔ ان کے بعد مولینا عبد العزیز کیمل پوری۔ اور مولینا عبد الحنان صاحب کیمل پوری اس عہدہ پر فائز رہے۔

دار الافتاء : جامع العلوم میں بارہ سال سے دار الافتاء قائم ہے۔ اس کے نگران مولینا مفتی عبد المجید صاحب ہیں سال گذشتہ ۱۶۱ فتوے دیئے گئے۔

شعبہ جات : جامع العلوم ایک رجسٹرڈ مدرسہ ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :-

Marfat.com

(۱) درجہ عربی فارسی - جس میں دورۂ حدیث تک تدریس ہوتی ہے۔

(۲) درجہ تجوید و قرأت و حفظ و ناظرہ قرآن

(۳) درجہ مؤدب - جس میں جماعت ہشتم تک تدریس کا انتظام ہے۔ سرکاری نصاب کے مطابق تدریس ہوتی ہے۔

درجہ مؤدب کی تین شاخیں ہیں (۱) مہاجر کالونی (۲) شاخ ریلوے مسجد (۳) شاخ حبیب آباد۔

نصاب: جامع العلوم کا نصاب درس نظامی ہے۔ مدرسہ اپنی سند عطا کرتا ہے۔ گزشتہ سال طلباء کو سند دی گئیں اس وقت تک ۴۸ طلباء کو سند فراغت اور ۴۲ کو سند حدیث دی گئی ہے۔

عمارات: مدرسہ کے کل کمروں کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں ۱۰ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ مدرسہ عیدگاہ بہاول نگر کے ساتھ ملحق ہے۔

دارالکتب: مختلف علوم و فنون کی کتابوں کی تعداد تقریباً آٹھ سو ہے۔

طلباء: امسال ۱۱۲ طلباء زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۵ دورۂ حدیث کے ہیں۔ ۲۰ وسطانی جماعتوں کے، ۱۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خوان اور ۴۵ درجہ تجوید و قرأت میں ہیں۔

۴ مقامی ۱۰۸ بیرونی ہیں۔ ان میں ۵ بنگالی ہیں امداد یافتہ ایرانی ہے۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ ۳۳/۸۹۱ روپیہ ہے۔

گزشتہ سال طلباء کی تعداد حسب ذیل تھی - درجہ عربی فارسی و حفظ قرآن ۱۳۵ درجہ مؤدب ۲۰۹ شاخ مہاجر کالونی ۱۳۵ شاخ ریلوے مسجد ۱۰۲ کل ۵۸۱

میزانیہ: گزشتہ سال آمدن ۷۵/۶۲ و ۶۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷۱/۸۰ و ۵۸ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ سعید المدارس

متصل مرکزی مسجد اہل السنت والجماعت - بہاول نگر

مہتمم و صدر مدرس: سید سردار علی شاہ صاحب فاضل مدرسہ دارالاسلام عبدالرب - دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد امین صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۳) حافظ محمد اسحٰق صاحب سند مدرسہ عربیہ ...

Marfat.com

(۴) مولینا فیض احمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (ناظم مدرسہ)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مدرسہ مرکزی جامع مسجد اہل السنت والجماعت کے متصل قائم ہوا۔ ابتدا چند خام کمروں میں ہوئی تھی۔ اب بفضلہ تعالیٰ پانچ پختہ کمرے مع برآمدہ تعمیر ہو چکے ہیں۔ کتب خانہ کا کمرہ جدا ہے۔ اس کے آگے بھی برآمدہ ہے۔ صدر دروازہ نہایت شاندار ہے۔ مزید چار کنال کا وسیع قطعہ اراضی وقف کیا گیا ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی درجات کے ۱۹ ہیں فارسی خواں ۹ ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۱۰٫۲۳۹/۰۸ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۰٫۴۹۴/۷۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم
فقیر والی ضلع بہاولنگر

مہتمم : مولینا فضل محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)
ابتدائی تعلیم مدرسہ نصرۃ الاسلام کاندھلہ ضلع مظفر نگر (بھارت) میں حاصل کی۔ ۱۳۵۲ھ میں دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی۔ اور دارالعلوم کے لائق ترین فرزندوں میں شمار ہوئے۔

صدر مدرس : مولینا عبدالہادی ہاشمی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) سابق مدرس جامعہ مدنیہ لاہور۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا الحاج عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) ۲۷ سال قبل مولینا اعزاز علی صاحب کے حسب ارشاد آپ کا تقرر یہاں ہوا۔ آپ مدرسہ کے مفتی اور ناظم تعلیمات بھی ہیں اور مندرجہ ذیل کتب و رسائل کے مصنف ہیں۔

احکام قربانی۔ احکام زکوٰۃ۔ اسلام میں زمین کی نجی ملکیت کا تصور (مقالہ) تحدید ملکیت اسلام کی نظر میں (مقالہ)

احکام عشر (غیر مطبوعہ) بیمہ کی حرمت قرآن وحدیث کی روشنی میں (غیر مطبوعہ)

(۴) مولینا صوفی بشیر احمد صاحب۔ مولوی فاضل، منشی فاضل۔ ایم اے (جامعہ اسلامیہ)
فاضل مدرسہ ہذا (شیخ الادب)

Marfat.com

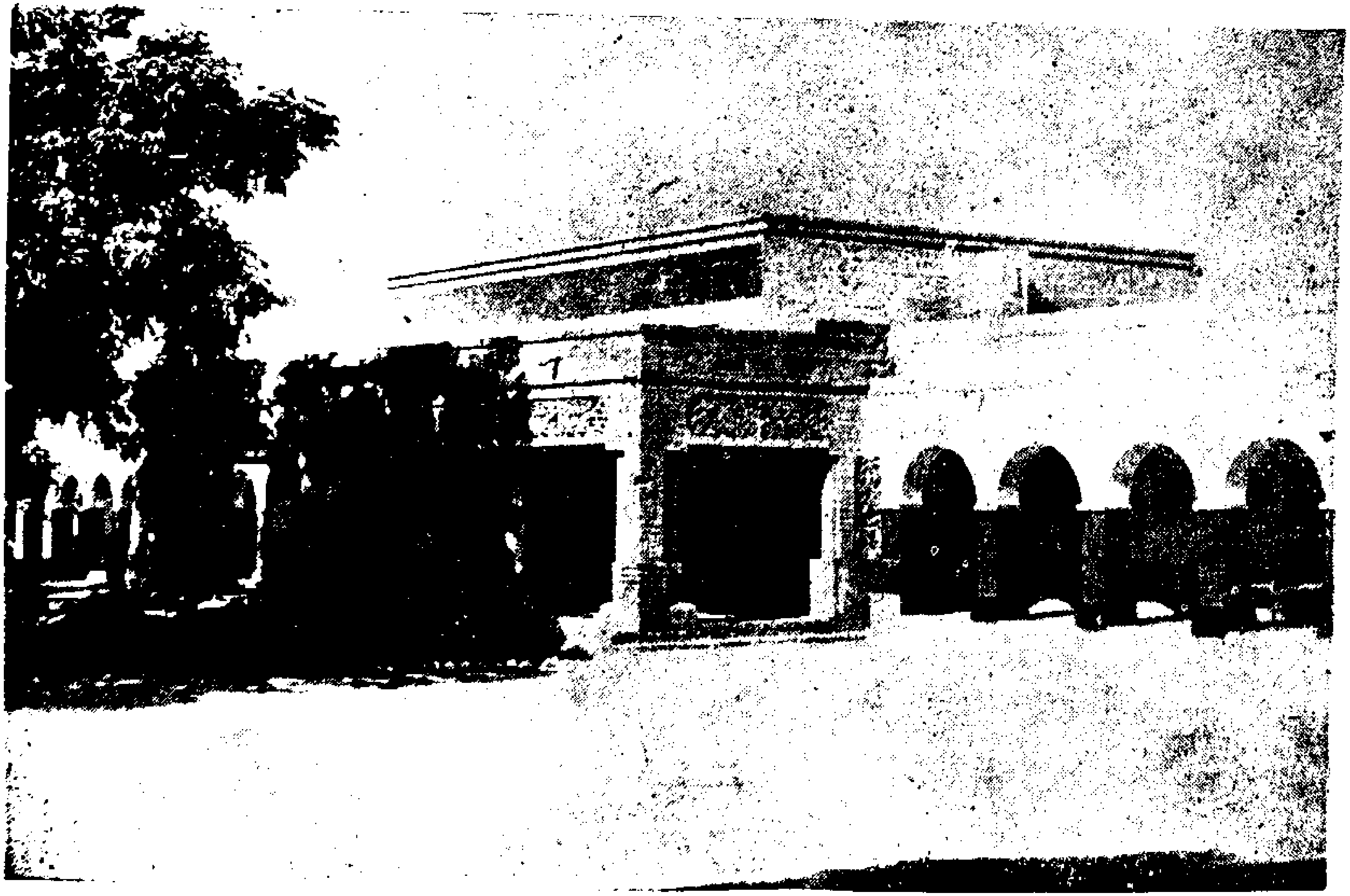

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیر والی کے دارالحدیث کا ایک دلفریب منظر

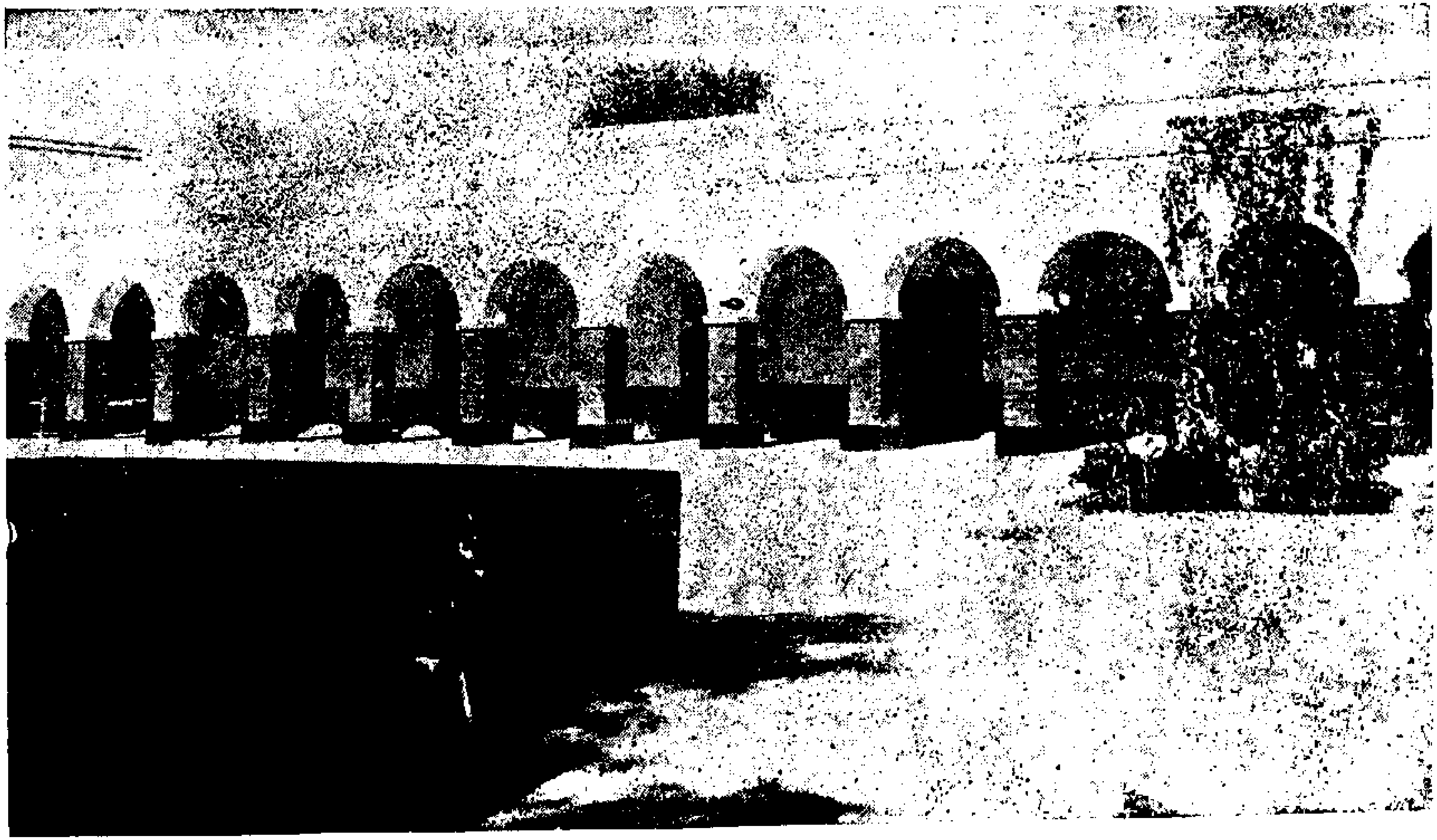

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیر والی کی عمارت کا مشرقی حصہ

Marfat.com

(۵) مولینا محمد قاسم قاسمی صاحب فاضل عربی۔ فاضل مدرسہ ہذا (ناظم مدرسہ)

(۶) مولوی عبدالحق صاحب مجاہد منشی فاضل۔ بی اے۔ فاضل مدرسہ ہذا و فاضل وفاق المدارس العربیہ۔

(۷) مولوی محمد اسلم صاحب شاکر منشی فاضل۔ فاضل مدرسہ ہذا۔

(۸) مولوی محمد صاحب۔ فاضل مدرسہ فتحپوری دہلی (بھارت)

(۹) مولوی مہر محمد صاحب مولوی فاضل و فاضل جامع العلوم عیدگاہ۔ بہاولنگر۔

(۱۰) مولوی محمد یونس صاحب ایف اے۔ فاضل مدرسہ ہذا۔

(۱۱) تاج محمد صاحب ایف۔ اے۔ مدرس ہائی کلاسز۔

ردِ عیسائیت اور ردِ احمدیت میں غیر معمولی تبحر کے مالک ہیں۔ اس موضوع پر گراں قدر دارالکتب رکھتے ہیں۔

اور صاحبِ تصانیف ہیں۔

(۱۲) مولینا حافظ محمد یوسف صاحب، فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۱۳) مولینا حافظ ولی محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (صدر المبلغین مدرسہ) (۱۴) مولینا محمد حسن قریشی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (مبلغ مدرسہ) (۱۵) عبدالعزیز صاحب بی اے۔ بی ٹی (مدرس ہائی کلاسز) (۱۶) حافظ نور محمد صاحب مڈل (مدرس پرائمری کلاسز) (۱۷) مولوی غلام قادر فاضل مدرسہ ہذا (مدرس پرائمری کلاسز) (۱۸) محمد طاہر صاحب میٹرک (مدرس پرائمری) (۲۰) قاری محمد عبداللہ صاحب فاضل جامع العلوم بہاولنگر۔ شیخ التجوید مدرسہ ہذا (۲۱) قاری محمد یوسف صاحب فاضل جامع العلوم بہاولنگر نائب شیخ التجوید مدرسہ (۲۲) حافظ محمد جمیل صاحب فاضل مدرسہ ہذا صدر مدرس شعبہ حفظ القرآن (۲۳) حافظ شرف الدین صاحب فاضل مدرسہ ہذا نائب مدرس شعبہ حفظ القرآن (۲۴) مہتمم ناظم کتب خانہ۔ ناظم دفتر۔ ناظم امور متفرقہ۔ محاسب باورچی۔ حجام وغیرہ اور خاکروب، کا عملہ اس کے علاوہ ہے۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۵ ارجمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۳ اگست ۱۹۳۷ء کو مولینا فضل محمد صاحب نے فقیروالی میں مدرسہ عربیہ قاسم العلوم کی بنیاد رکھی۔ علاقہ کے عوام نے کامل تعاون کیا۔ تعلیم و تدریس کی ابتدا ایک چھوٹی سی خام مسجد میں ہوئی تھی۔ اب پختہ عمارات ہیں اور ۴۸ کنال رقبہ مدرسہ کے نام وقف ہے۔ نصف حصہ میں عمارات ہیں اور نصف حصہ زیر کاشت ہے۔

عمارات و مسجد: ۲۴ کنال رقبہ پر مدرسہ کی عمارات پھیلی ہوئی ہیں۔

Marfat.com

احاطہ کی جنوبی سمت میں ۱۲ کمرے ہیں اور ان کے سامنے برآمدہ ہے۔

مشرقی جانب ۱۲ کمرے ہیں اور ان کے سامنے برآمدہ ہے۔

شمالی جانب خام کمرے ہیں۔

جنوب مغرب میں تالاب، کنواں، استنجا خانے، غسل خانے اور کنواں ہے۔

مدرسہ کی عظیم الشان مسجد کا اندرونی حصہ ۵۰ × ۲۰ فٹ، برآمدہ ۵۰ × ۱۲ فٹ اور صحن ۵۰ × ۵۵ فٹ ہے۔
نقش و نگار والا بلند مینار ہے۔

مسجد کے شمال میں ۸ کمرے ہیں۔

مسجد کے سامنے دار الحدیث کا ہال کمرہ ہے۔

اساتذہ کے لئے ۲ باپردہ مکانات ہیں۔

خوبصورت باغیچہ اور طلباء کے لئے کھیلنے کے گراؤنڈ اس کے علاوہ ہیں۔

نصاب و سند : مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ مولوی فاضل، منشی فاضل، ایف اے، بی اے کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ طلباء کو مدرسہ کی طرف سے سند دی جاتی ہے۔ مڈل اور پرائمری کے شعبے بھی قائم ہیں۔

اب تک مختلف شعبوں کے حسب ذیل طلباء نے سندات حاصل کی ہیں :-

دورہ حدیث ۴۰، مولوی فاضل ۱۵، منشی فاضل ۱۳، بی اے ۴، ایم اے ۳، ایف اے ۸، میٹرک ۴۰، مڈل ۷۵، پرائمری ۲۴۰، تجوید و قرأت ۲۵، حفظ قرآن ۱۵۰، ناظرہ تقریباً ۵۰۰

وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ مدرسہ کا الحاق ہے۔ مڈل کلاسز کا نصاب مدرسہ کا اپنا تیار کردہ ہے۔ اس میں سرکاری نصاب کے ساتھ عربی صرف و نحو، ترجمہ قرآن مجید اور منتخب احادیث شامل ہیں۔

طلباء : سال زیر نظر میں طلباء کی مجموعی تعداد ۳۴۵ ہے۔

ان میں عربی مختلف درجات کے ۷۵، تجوید و قرأت ۱۵، حفظ ۸۴، ناظرہ ۲۵، پرائمری ۱۴۶۔

بیرونی طلباء دو صد کے قریب ہیں باقی مقامی ہیں۔

جمعیتہ طلباء اسلام کے نام سے مدرسہ کے طلباء کی ایک بزم ہے۔ ہر جمعرات کو طلباء اردو، انگریزی، عربی، فارسی زبانوں میں تقریر کی مشق کرتے ہیں۔ مولوی عبدالحق صاحب مجاہد بی اے جمعیتہ کے نگران ہیں۔

Marfat.com

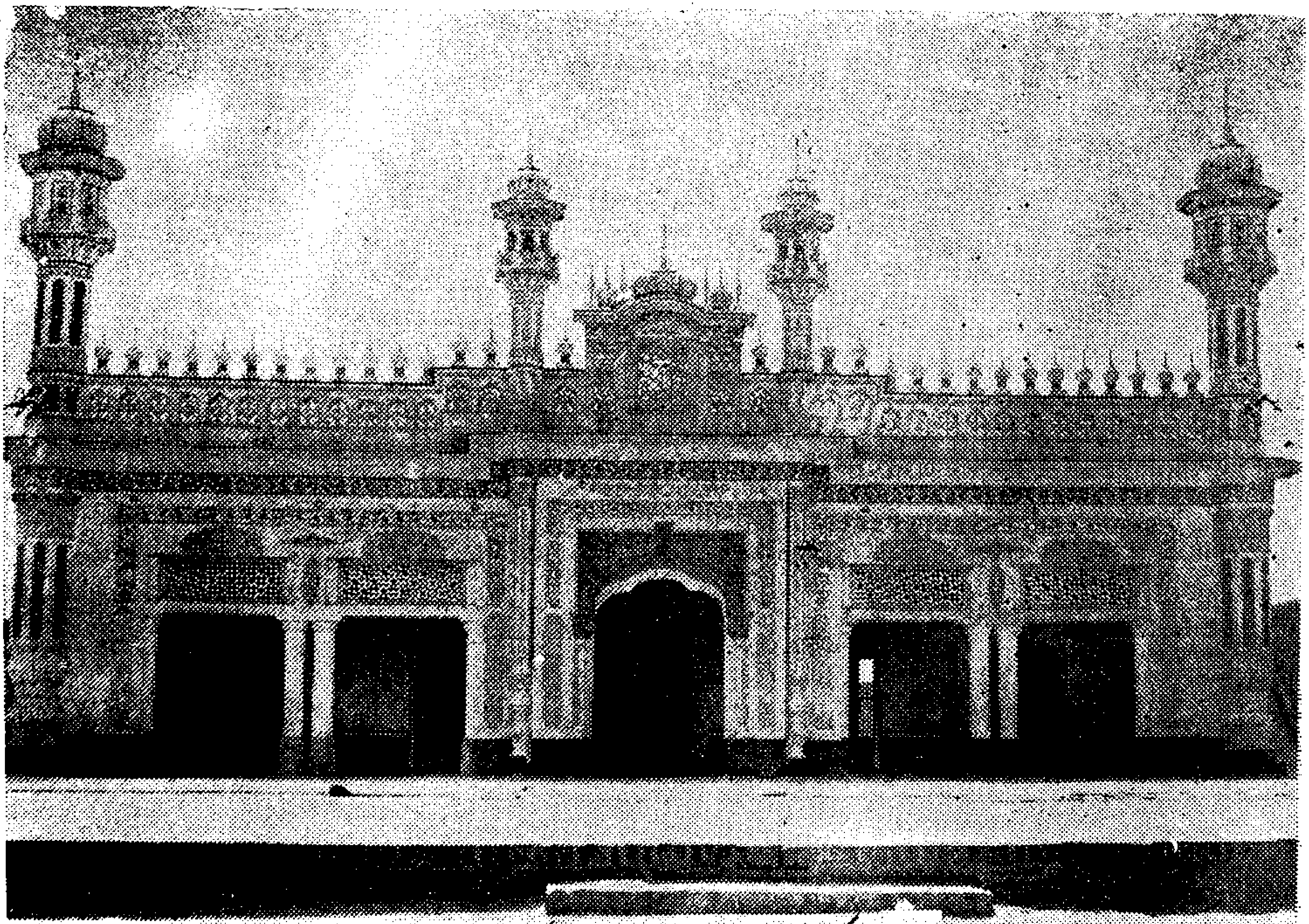

مدرسہ کی عظیم الشان مسجد کا ایک دلکش منظر

Marfat.com

طلباء قدیم: مدرسہ قاسم العلوم کے طلبائے قدیم میں مندرجہ ذیل حضرات خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں:-

مولینا بشیر احمد صاحب ماموں کانجن استاد جامعہ رشیدیہ ساہیوال مدیر البینات کراچی۔

مولینا مفتی عبدالشکور صاحب ترمذی مہتمم مدرسہ حقانیہ ساہیوال۔

مولینا محمد صابر صاحب، مولوی عبدالسلام صاحب اساتذہ مدرسہ حسینیہ دریا ضلع کیمل پور۔ مدیر ماہنامہ رسالہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مولینا احسان الحق صاحب مقیم و مبلغ مرکز تبلیغ رائے ونڈ۔

مولینا احسان الحق صاحب ناظم اعلیٰ مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مولوی عبدالرشید صاحب مولوی فاضل ایم اے (اردو) ایم اے (انگریزی) ایم اے عربی

مولینا بشیر احمد صاحب مہتمم جامعہ معارف اسلامیہ رحیم یار خان۔

مولینا عبدالمجید صاحب صابر لائل پور۔

مولینا حکیم نعمت اللہ صاحب بھیریا سندھ۔ امیر جمعیت علمائے اسلام ضلع

مولینا حکیم حبیب اللہ صاحب صدر طبی بورڈ ساہیوال

دارالاقامہ: اس وقت دارالاقامہ میں دو صد کے قریب طلباء مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ تقریباً ۲۵ ہزار روپیہ اور ایک ہزار من گندم ہے۔ ذہین طلباء کو علاوہ خوراک و لباس وظیفہ بھی دیا جاتا ہے جو ماہانہ -/۲۵ روپیہ ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کا دارالکتب ۲۵ × ۲۰ فٹ کا ہے۔ کتابیں فن وار مرتب کی گئی ہیں۔ اس وقت کتب خانہ میں تقریباً دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔ جو ہر علم و فن پر مشتمل ہیں۔

قلمی کتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں دس قلمی قرآن مجید محفوظ ہیں۔

ایک قرآنِ مجید سلطان اورنگ زیب عالمگیر غازی کے ہاتھوں کا لکھا ہوا ہے۔ ان کے علاوہ متعدد نایاب اور قیمتی قلمی کتب ہیں۔

دارالمطالعہ: مدرسہ کے دارالمطالعہ میں اردو انگریزی کے ۴ روزنامے ۷ ہفت روزہ اور ۱۴ ماہنامہ رسائل جاری ہیں۔

دارالافتاء: مدرسہ قاسم العلوم میں باقاعدہ شعبہ افتاء قائم ہے ہر سال کئی صد فتوے جاری کئے جاتے ہیں۔ اس شعبہ کی نگرانی مولینا مفتی عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) ہیں۔

مدرسہ کے شعبے : شعبہ عربی درس نظامی
شعبہ فارسی
شعبہ مڈل کلاسز و پرائمری
شعبہ علوم عصریہ (مولوی فاضل، منشی فاضل - ایف اے - بی اے
شعبہ تبلیغ
شعبہ تعلیم قرآن مجید (حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت)
دیگر انتظامی اور تعلیمی شعبہ جات

معائنہ مدرسہ : مدرسہ قاسم العلوم کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کے معائنہ کے لئے پاکستان کے چوٹی کے علمائے کرام، مشائخ عظام اور اعلیٰ سرکاری افسر یہاں تشریف لائے - اور کتاب الآراء میں ان حضرات نے گراں قدر تعریفی کلمات تحریر کئے - بیرون ملک سے آنے والے حضرات میں مندرجہ ذیل کے اسماء خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں -

مولینا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند - مولینا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دارالعلوم دیوبند وغیرہ

میزانیہ : سالِ گذشتہ آمدن ۱،۱۶،۵۵۹/۰۷ لاکھ روپیہ ہوئی -
خرچہ ۱،۱۶،۴۱۳/۱۹ لاکھ روپیہ ہوا -

مدرسہ اہل السنت والجماعت فیض العلوم
محلہ فیض آباد - فقیر والی - ضلع بھاولنگر

مہتمم : مولینا سید فیض الحسن شاہ صاحب تنویریہ قادری فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور و مدرسہ منظر اسلام بریلی (بھارت) -
مولوی فاضل - ادیب فاضل - مڈل -

صدر مدرس : (۲) مولینا نور محمد صاحب فاضل جامعہ غوثیہ رضویہ کہروڑ پکا -

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی محمد دین صاحب - فاضل مدرسہ ہذا و فاضل جامعہ رضویہ لائل پور - مڈل (۴) مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل جامعہ امجدیہ کراچی - مڈل (۵) مولوی محمد حنیف صاحب فاضل مدرسہ ہذا - و انوار العلوم ملتان (۶) حافظ سید مظفر علی شاہ صاحب مستند مدرسہ ہذا (۷) حافظ محمد صدیق صاحب مستند مدرسہ فیض رضا ڈونگہ بونگہ -
(۸) ماسٹر عبدالمجید صاحب میٹرک (۹) ماسٹر ظہور احمد صاحب میٹرک (۱۰) ماسٹر محمد بشیر احمد صاحب میٹرک -

مسلک : حنفی بریلوی۔

تاسیس وعمارت : محرم ۱۳۸۱ھ مطابق جون ۱۹۶۱ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ اس قدر مختصر سے عرصہ میں مدرسہ نے بلحاظ بار ستے نمایاں ترقی کی ہے۔ مدرسہ کے لئے ۷ کنال کا وسیع قطعہ اراضی خرید کر مسجد، مدرسہ کو وسعت دی گئی۔ کہا دانہ کی نقشہ بیان یوں ہے مدرسہ کی عمارت کے درمیان میں مغربی سمت وسیع و عریض جامع مسجد فیض العلوم ہے۔
تدریس کے لئے ۷ کمرے ہیں۔ ہر ایک کے سامنے برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ ۱۴ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ کمروں کے آگے برآمدہ ہے۔
دارالکتب جدا ہے۔ مدرسہ میں کنواں موجود ہے۔ مسجد میں تمام ضروریات بکمال موجود ہیں۔

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ سے دو اسناد جاری ہوتی ہیں۔ ایک فارغ التحصیل طلبا کو دوسری حفاظ کو۔ اس وقت تک درس نظامی کے ۱۲ طلبا کو اور ۱۴ حفاظ کو سندات دی جا چکی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک اخبار اور ۲ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال پاک و ہند جنگ کی وجہ سے مدرسہ اور دارالعلوم بند رہا۔ گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۸۴ تھی۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ وسطانی درجات کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۹ تھے۔ فارسی خواں ۲۷ تھے۔ حفظ و ناظرہ خواں ۳۶ پرائمری درجات میں ۹۳ طالب علم تھے۔
بیرونی طلبا ۸۰ تھے دارالاقامہ میں مقیم رہے نقد اخراجات کے علاوہ ۲۰۰ من گندم استعمال کیا گیا

میزانیہ : گزشتہ سال (صرف دس ماہ) کی آمدنی ۲۳,۹۰۶/۸۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۵,۶۸۶/۷۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم
آستانہ عالیہ۔ تونگیرہ ضلع بہاول نگر

مہتمم : صاحبزادہ فیض احمد صاحب محمودی تونگیروی

اساتذہ : (۱) مولانا احمد الدین صاحب چشتی تونگیروی فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۲) مولانا فیض احمد صاحب تونگیروی فاضل انوار العلوم ملتان۔

مسلک : حنفی بریلوی

Marfat.com

مختصر کوائف: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مدرسہ کی تاسیس مسجد نوری نوگیرہ شریف میں ہوئی۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے ۲ ہیں ان کے آگے برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں۔ اور تین برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسائل جاری ہیں۔

طلباء: امسال طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں دو تفسیر کے ہیں۔ باقی مختلف کتب کے ہیں۔ بیرونی طلباء ۳۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمد و خرچہ تقریباً ۴۸۰۰/- روپیہ رہا۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

ٹبہ نور پورہ۔ ہارون آباد۔ ضلع بہاول نگر

مدرسہ کے مہتمم راؤ محمد محسن صاحب ہیں۔ قاری غلام سرور صاحب مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور۔ اور حافظ غلام کبریا صاحب دو معلم ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ اپریل ۱۹۷۰ء میں مدرسہ کی بنیاد "مسجد تقویٰ" ٹبہ نور پورہ میں رکھی گئی۔ سنگ بنیاد مولینا عبدالعزیز صاحب رائے پوری نے رکھی

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت سے تدریس کی ابتدا ہوئی۔ اس سال سے پرائمری درجات اور طالبات کی تدریس تعلیم النساء کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔ طلباء کی تعداد ۹۰ ہے۔ سالانہ میزانیہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ پر مشتمل ہے۔

دارالعلوم جامعہ رضویہ عربیہ

ہارون آباد (قائد اعظم روڈ) ضلع بہاول نگر

مہتمم و صدر مدرس: مولینا احمد الدین صاحب تونسوی فاضل انوار العلوم ملتان و جامعہ عباسیہ۔ بہاول پور۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد مراد صاحب فاضل مدرسہ غوثیہ کہروڑ پکا (۳) قاری عبدالستار صاحب مستند جامعہ تجوید القرآن لاہور (۴) حافظ محمد سلیمان صاحب۔ مدرسہ توجہ قلندر شاہ بہاول نگر (۵) حافظ محمد احمد صاحب مدرسہ ہذا۔

Marfat.com

(۶) مولینا وزیر علی صاحب مبلغ مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ مدرسہ اپنی سند دیتا ہے۔ اس وقت تک ۸۵ طلبا یہاں سے سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

کتب خانہ میں ۴۲۰ کتب موجود ہیں ۶ رسائل و اخبارات بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال ۵۷ طلبا زیر تدریس ہیں ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۵ وسطانی کتب کے بھی ۵ عربی ابتدائی درجہ کے ۷ فارسی خواں ۸ ہیں۔ باقی ۴۰ تجوید و قرأت کے درجہ میں ہیں۔

دار الاقامہ میں ۶۰ طلبا مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن -/۳۰۰، ۱۸ روپیہ اور خرچہ -/۰۰۰، ۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ اشرف المدارس

ہارون آباد (بلدیہ کالونی) ضلع بہاول نگر

مہتمم : مولینا محمد اشرف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

صدر مدرس : مولینا سعید احمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) قاری محمد مسعود شاہ صاحب مستند مرکزی دار الترتیل لاہور (۴) ماسٹر محمد فاروق صاحب (میٹرک)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : یکم محرم ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۸ جولائی ۱۹۵۸ء کو مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی۔ مدرسہ کے بانی مولینا عبداللطیف صاحب مرحوم خلیفہ مجاز حضرت تھانوی تھے جو موجودہ مہتمم کے والد ماجد تھے۔ ابتداً قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس سے ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کی آخری کتب زیر تدریس ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ شعبہ پرائمری کا اجرا بھی عمل میں آگیا ہے۔

چار تدریسی کمرے چار دار الاقامہ کے کمرے اور ایک برآمدہ بن چکا ہے۔ مدرسہ کے احاطہ میں مسجد کی

Marfat.com

تعمیر شروع ہے۔ منشی فاضل اور ادیب فاضل کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔

طلبا: دس طلبا حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اور ۱۸ اسناد حدیث حاصل کر چکے ہیں۔ گذشتہ سال طلبا کی تعداد ہو گئی امسال مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث کے ۴ وسطانی جماعتوں کے ۷ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۹ باقی ۵۰ حفظ اور تجوید و قرأت کے طلبا ہیں اور ۷۰ طلبا درجہ پرائمری میں داخل ہیں۔

دار الاقامہ: ۲۲ بیرونی طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ دیگر اخراجات کے علاوہ ۱۰۴ من گندم خرچ ہوتا ہے۔

دار الکتب: پانچصد کتب موجود ہیں۔ ۵ عدد اخبار و رسائل جاری ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۱۲ر۳۴۶/۰۲ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچ ۱۱ر۴۸۵/۴۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اشاعت القرآن

چشتیاں منڈی (مہاجر کالونی متصل پرانی عیدگاہ) ضلع بہاول نگر

حاجی عمر الدین صاحب سرسوی نے ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ جو مسجد الفردوس کے متصل تین کمروں پر مشتمل ہے۔

قاری محمد جمیل صاحب خادم فاضل مدرسہ انوار العلوم دین پور ۵۰ ننھے طلبا اور طالبات کو حفظ و ناظرہ قرآن مجید اور تجوید و قرأت پڑھانے میں مصروف ہیں۔ آپ نے جدید قاعدہ یسرنا القرآن تالیف کیا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ ڈھائی ہزار روپے کے قریب ہے۔

مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم

چشتیاں (جامع مسجد) ضلع بہاول نگر

مہتمم و صدر مدرس: مولینا عبد العزیز صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و جامعہ عباسیہ بہاول پور۔

دیگر اساتذہ: (۲) قاری عبد الشکور صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۳) حافظ منظور احمد صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۴) حافظ محمد یوسف صاحب بی اے۔

مدرسہ عربیہ اشرف المدارس

ہارون آباد (بہاولنگر)

(بیرونی منظر)

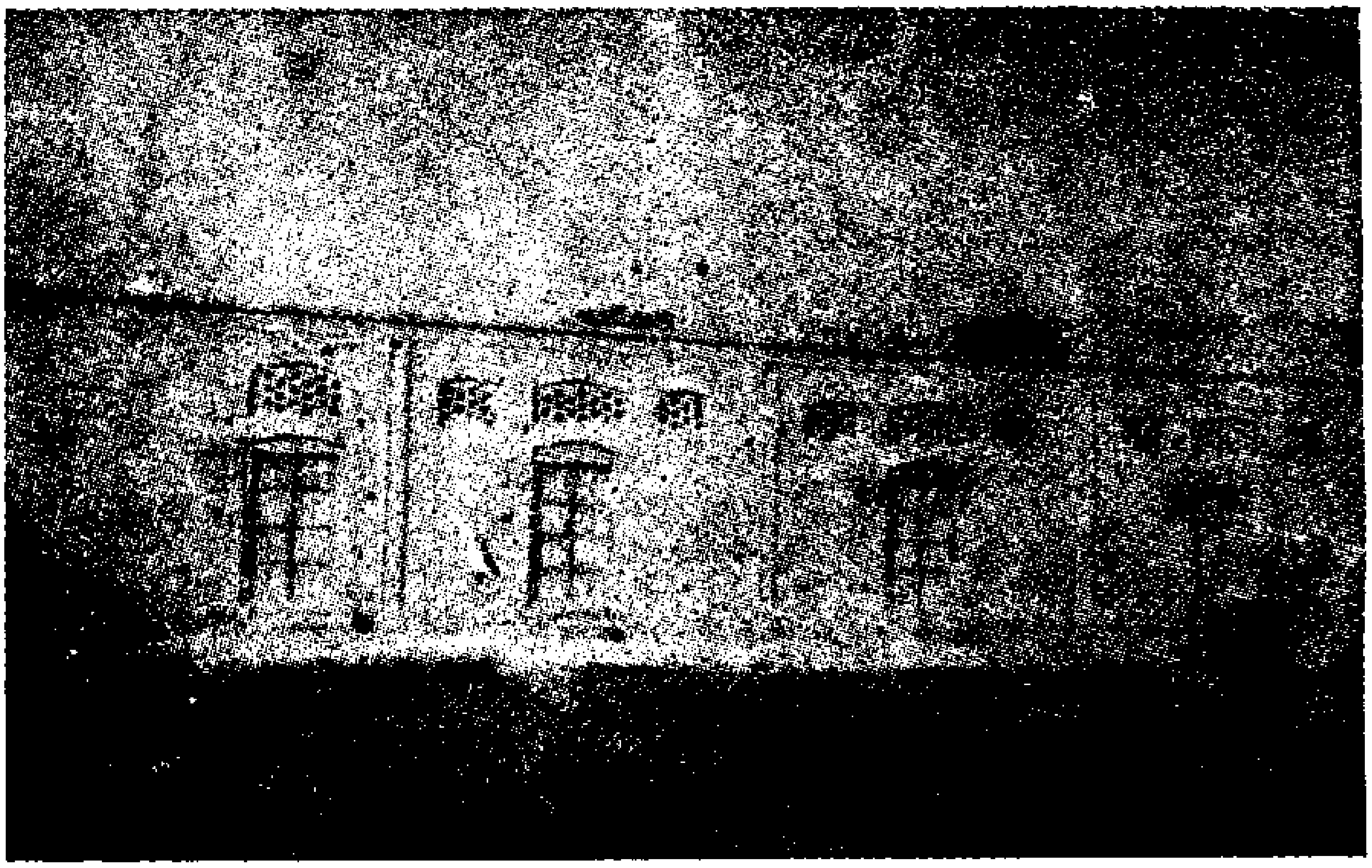

Marfat.com

Marfat.com

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: تقریباً ۴ سال قبل جامع مسجد چشتیاں میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ مدرسہ ۳ تدریسی اور ۲ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰ کتب موجود ہیں۔

گذشتہ سال ۷ طلبا نے تجوید کے ساتھ کلام اللہ حفظ کیا ہے۔ امسال ۵۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۴۰ مقامی اور ۱۵ بیرونی ہیں۔ دارالاقامہ میں ۲۰ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن قادریہ
اڈہ مروٹ۔ ڈاک خانہ بہاول نگر

مہتمم: حاجی غلام محمد صاحب زمیندار چک ۲۲۴

صدر مدرس: مولینا محمد منشا صاحب۔ فاضل دارالعلوم کبیر والا۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا محمد بارک اللہ صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان۔ وفاق المدارس العربیہ
(۴) حافظ نذیر احمد صاحب مستند دارالعلوم کبیر والا۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۹۰ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۷۰ء مولینا محمد شریف صاحب اور دیگر معززین علاقہ کے ہاتھوں مسجد قادریہ میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ کا کل رقبہ ۱۷ کنال اراضی پر مشتمل ہے۔ سرِدست بحضور مسجد کے ساتھ ۲ پختہ مکان اساتذہ کی رہائش اور طلبا کی تدریس کے لئے بنائے گئے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ مختصر سا کتب خانہ ہے اور مطالعہ کے لئے چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ان میں سے ۵ فارسی خواں اور ۲ عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ۲۵ مقامی اور ۱۰ بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ -/۳۱۲، ۷ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۸۹/۵۷، ۶ روپیہ اور خرچہ -/۳۱۲، ۷ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ سراج العلوم
فورٹ عباس (منڈی) ضلع بہاولنگر

مہتمم : مولینا قاضی محمد قمرالدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : قاری حافظ رشید احمد صاحب فاضل مدرسہ رحیمیہ۔ ڈونگہ بونگہ

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا غلام نبی صاحب فاضل مدرسہ رحیمیہ ڈونگہ بونگہ (۴) مولوی رشید احمد صاحب ناظم مدرسہ قاسم العلوم ملتان (۵) قاری شبیر احمد صاحب میٹرک (۶) حافظ ماسٹر محمد رفیق صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یکم محرم ۱۳۹۰ھ مطابق ۷ر فروری ۱۹۷۰ء کو مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ سراج المساجد سے ملحقہ ۲ کمروں پر مدرسہ مشتمل ہے۔ تیس طلباء سے ابتداء ہوئی تھی۔ اب یکصد طلبا و طالبات زیر تدریس ہیں۔ حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی عربی کتب اور مڈل تیاری کا انتظام ہے۔

دارالکتب : آٹھ صد کے قریب عربی فارسی اردو کی کتابیں موجود ہیں قرآن مجید کے پانچ قلمی نسخے بھی ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال -/۱۳،۷۲۰ روپیہ آمدن ہوئی اور ۸۸۵/۵۰، ۵ روپیہ خرچہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ رحیمیہ تعلیم القرآن
ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر

مہتمم : مولینا محمد محمود الحسن صاحب ثاقب فاضل خیرالمدارس ملتان

صدر مدرس : مولینا حافظ قاری عبداللطیف صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔ مولوی فاضل پنجاب علامہ۔ جامعہ عباسیہ۔ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا قاری علی محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (ہند) (۴) مولینا قاری حافظ عبدالغفور صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۵) قاری محمد شریف صاحب مستند مدرسہ ہذا (۶) حافظ محمد قاسم صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے۔ مدرسہ جامع مسجد مدنیہ سے ملحق ہے درس نظامی

Marfat.com

Marfat.com

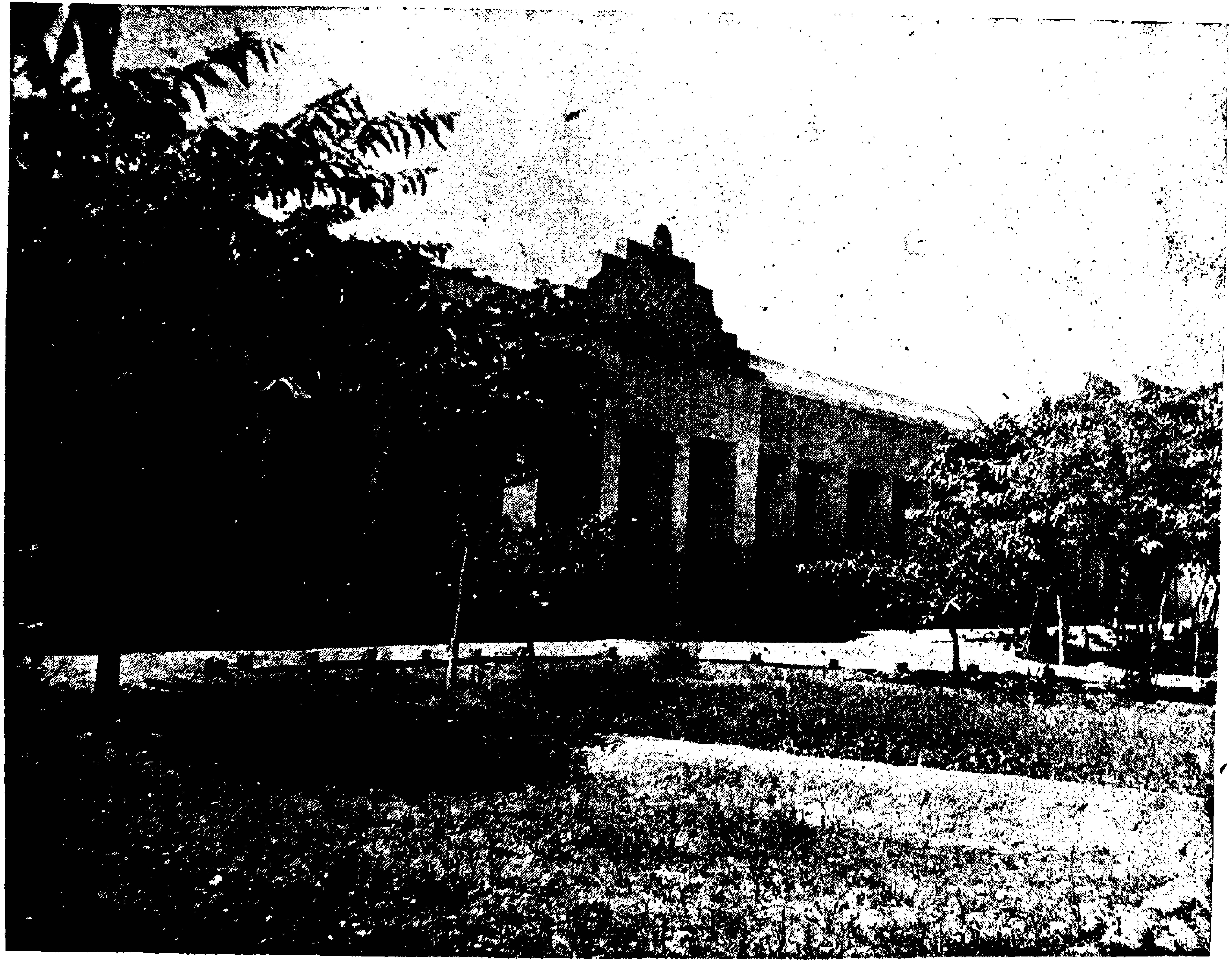

عربیہ رحمیہ تعلیم القرآن ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولپور

Marfat.com

دائج ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ مدرسہ کا الحاق ہے۔ گذشتہ سال ۲۷ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت مدرسہ نو کمروں پر مشتمل ہے۔ دار الکتب میں ڈھائی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کے مطالعہ کے لئے اخبارات و رسائل جاری ہیں۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۲۷۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۱۹ فارسی خواں ۱۲ ہیں باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی ۱۴،۸۶۹/۸۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۹،۰۷۷/۰۰ روپیہ ہوا۔

مدرسہ امداد الاسلام

بنگلہ چاندنہ چک ۱۱۲ نہر مراد ضلع بہاول نگر

مدرسہ کے مہتمم مولوی ظفر احمد صاحب ہیں یہ مدرسہ آپ نے اپنے چک میں قائم کیا ہوا ہے۔ آپ کے معاون استاد قاری فتح محمد صاحب ہیں۔ جو مدرسہ عربیہ بورے والہ کے مستند ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ اس وقت صرف ۱۲ طلبا حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ آئندہ تعلیمی سال سے درسی کتب شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ نعمانیہ زینت القرآن

موضع سندر والی ڈاکخانہ ڈونگہ بونگہ ضلع بہاول نگر

قاری محمد منشا صاحب مستند مدرسہ فاروقیہ تجوید القرآن بہاولپور اس مدرسہ کے مہتمم ہیں ان کے معاون مدرس حافظ نور احمد صاحب ہیں۔ آپ نے ۵ شعبان ۱۳۸۲ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۶۳ء کو مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ مدرسہ مسجد نعمانی سے ملحق ہے جو ۲ تدریسی کمروں اور دار الاقامہ کے ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ امسال ۸۷ طلباء حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۳ فارسی کتب بھی پڑھ رہے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ دو ہزار پانچصد روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ اشاعت العلوم

اسلام پور عرف گنگا سنگھ ڈاک خانہ تخت محل ۔ ضلع بہاول نگر

مہتمم : مولینا غلام فرید صاحب فاضل مظاہر العلوم ۔ سہارنپور (بھارت)

صدر مدرس : مولینا عبدالخالق صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم عید گاہ ۔ بہاول نگر ۔

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ خوشی محمد صاحب ، کہروڑ پکا (۴) حافظ محمد عمر صاحب ڈھاب سینکا ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

مختصر تاریخ : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کا آغاز ہوا ۔ حفظ و ناظرہ کلام اللہ سے ابتداء ہوئی ۔ ہر سال اوسطاً ۴ طلباء حفظ اور ۷ ناظرہ مکمل کر لیتے ہیں ۔ اس وقت ۷۵ طالب علم زیر تدریس ہیں ۔

ان میں ۵ فارسی خواں ہیں ، ۱۱ عربی ابتدائی کتب اور ۲۵ تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں ۔ ۲۸ دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے ۔

ضلع بہاول نگر کے دیگر مدارس

ضلع بہاول نگر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱ ۔ مدرسہ نور المدارس چشتیاں	۶۲	۲ مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام چک ۵ر/ ۱ براستہ ہارون آباد	۶۵

ضلع بہاول نگر کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا ۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱ ۔ مدرسہ عربیہ مسجد فردوس بہاول نگر	۵ ۔ مدرسہ تدریس القرآن الحدیث منڈی بونگہ
۲ ۔ مدرسہ رضاء مصطفےٰ بہاول نگر	۶ ۔ مدرسہ عربیہ پنجکوسی
۳ ۔ مدرسہ عربیہ عیدگاہ چشتیاں	۷ ۔ مدرسہ عربیہ عزیزیہ بھاون شاہ
۴ ۔ مدرسہ اسلامیہ چاندنہ جنگلہ	

Marfat.com

ضلع جہلم

جہلم پنجاب کے فوجی اور اہم اضلاع میں سے ہے۔ یہ گجرات۔ سرگودھا۔ اٹک اور راولپنڈی اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ ایک طرف سرحدات کشمیر اس ضلع کے ساتھ ساتھ ہیں۔

جہلم شہر، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ ایک طرف کراچی سے ۸۶۱ میل، لاہور سے ۱۰۴ میل، دوسری طرف راولپنڈی سے ۷۱ میل اور پشاور سے ۱۸۴ میل دور ہے۔ دریائے جہلم اس شہر کے متصل ہی بہتا ہے۔ عظیم شاہراہ سوری بھی اسی شہر سے گزرتی ہے۔ چوا سیدن شاہ۔ پنڈ دادن خاں کے قصبات اور کھیوڑہ کی نمک کی کانیں اسی ضلع میں واقع ہیں۔

ضلع جہلم میں مدارس عربیہ صرف ان چند مقامات پر واقع ہیں:-

شہر جہلم، بوچھال کلاں، پنڈ دادن خاں، چکوال، چاولی اور بھون۔

Marfat.com

مدرسہ دار الحدیث و مدرسۃ البنات
جامع مسجد اہلحدیث ۔ جہلم

زیر اہتمام : انجمن اہلحدیث ۔ جہلم

مہتمم و صدر مدرس : مولینا حافظ عبدالغفور صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرباب صاحب فاضل دار العلوم ماموں کانجن ۔ و مولوی فاضل (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دار العلوم تعلیم الاسلام ماموں کانجن (۴) مولینا محمد شفیع صاحب فاضل مدرسہ ہذا ، مولوی فاضل (۵) قاری جناب احمد شاہ صاحب مستند دار العلوم ماموں کانجن ۔

۲ دو معلمات برائے مدرسۃ البنات ۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی ۔ مدرسہ کی عمارت پانچ خستہ کمروں پر مشتمل تھی ۔ اب از سرِ نو ان کی تعمیر ہو رہی ہے ۔ مدرسہ کی تنظیم نو موجودہ مہتمم مولینا عبدالغفور صاحب کی مساعی جمیلہ کی مرہونِ منت ہے ۔

شعبہ جات : (۱) مدرسہ میں درس نظامی اور شعبہ تجوید بحسن و خوبی کام کر رہے ہیں ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال چھ طلبا نے سندات حاصل کیں ۔

(۲) شعبہ تبلیغ اور نشر و اشاعت حال ہی میں قائم ہوا ہے ۔

(۳) ایک دار المطالعہ "دار الحدیث" کے نام سے جاری ہے ۔ مدرسہ کے دار الکتب میں ۳۰۵ کتابیں موجود ہیں ۔ دار المطالعہ میں ۷ رسالے اور چند روزنامے جاری ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۴ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ ہیں اور تجوید قرأت کے ۶ ہیں ۔ بیرونی ۱۵ طالب علم دار الاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۲،۰۸۰/۶۴ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۵،۱۴۶/۵۴ روپیہ ہوا ۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ اظہار الاسلام

چکوال (مدنی محلہ) ضلع جہلم

مہتمم : مولینا قاضی مظہر حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ صدر خدام اہل سنت والجماعت پاکستان

صدر مدرس : مولینا قاضی محمد یعقوب صاحب جالندھری فاضل قاسم العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ غلام اکبر صاحب مستند مدرسہ رحیمیہ کلور کوٹ

(۴) حافظ اللہ یار صاحب (۵) حافظ عبدالوحید صاحب منیر اقبال صاحب بی اے (ناظم مدرسہ)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کی ابتدا مسجد متصل گورنمنٹ کالج میں جمادی الاخریٰ ۱۳۷۴ھ مطابق جنوری ۱۹۵۵ء میں ہوئی تھی۔ اب محلہ مہاجرین کی جامع مسجد مدنی میں حفظ و ناظرہ قرآن کا شعبہ منتقل ہو گیا ہے اور درسی کتابیں مسجد امدادیہ میں پڑھائی جا رہی ہیں۔

شعبہ جات : (۱) شعبہ درس نظامی جو اس وقت ایک استاد اور ۴ طلبا پر مشتمل ہے۔

(۲) شعبہ تعلیم النساء اس میں حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس وقت ماشاء اللہ

۱۲ طالبات حافظ بن چکی ہیں ۳۲ بیرونی طالبات زیر تدریس ہیں حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد ۸۶ ہے۔

(۳) طالبات کے لئے مڈل سکول اور طلبا کے لئے شعبہ ہائی سکول دو سال سے قائم ہے ابھی منظور شدہ نہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۷۱۴ کتابیں موجود ہیں ۶ روزنامے اور رسالے بھی جاری ہیں۔

مہتمم صاحب نے مندرجہ ذیل کتب تالیف و طبع فرمائی ہیں:۔

(۱) خدام اہل سنت والجماعت کا شرعی منشور (۲) خدام اہل السنت والجماعت کی دعوت

(۳) قادیانی دجل کا جواب (۴) مودودی مذہب (۵) مودودی جماعت کے عقاید و نظریات پر ایک تنقیدی نظر۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۲۵,۰۷۵/۶۹ روپیہ ہوئی اس کے علاوہ ۱۷ من گندم وصول ہوا۔

خرچہ ۱۹,۱۹۶/۸۲ روپیہ ہوا۔

(یہ آمد و خرچ شعبہ حفظ و ناظرہ اور شعبہ درس نظامی کا ہے)

Marfat.com

مدرسہ انوار الاسلام

بوچھال کلاں ۔ ضلع جہلم

زیر اہتمام : انجمن رحمانیہ ۔ جہلم
مہتمم : مولینا محمد صادق صاحب ۔
اساتذہ : مولینا محمد ایوب صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ صدر مدرس) و قاری غلام محمد صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی
مسلک : حنفی دیوبندی

جامع مسجد رحمانیہ میں یہ مدرسہ شعبان ۱۳۸۸ھ مطابق اکتوبر ۱۹۶۸ء میں قائم ہوا ۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے موجود ہیں ۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہوتی ہے ۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام

مدنی محلہ ۔ جہلم

بانی و مہتمم : مولینا عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند خلیفہ مجاز شیخ التفسیر مولینا احمد علی علیہ الرحمہ
مؤلف : رسالہ مسئلہ مزامیر، مسائل زکوٰۃ ۔ مسئلہ قربانی ، تحفہ رمضان ، احکام عید ، اظہار الحق ، عقائد علماء دیوبند دعاء و اذکار وغیرہ ۔

صدر مدرس : مولینا غلام یحییٰ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور
دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبداللطیف صاحب بلاکوٹی ۔ فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا مفتی محمد شریف صاحب عابد فاضل مدرسہ ہذا و نصرۃ العلوم گوجرانوالہ (۵) قاضی مشتاق احمد صاحب (۶) قاری محمد ابراہیم صاحب (۷) حافظ محمد اصغر صاحب (۸) خواجہ عبدالخالق صاحب (۹) مولینا مفتی رشید احمد صاحب ارشد فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور ۔ (۱۰) مولینا محمد اسلم صاحب
مسلک : حنفی دیوبندی ۔

Marfat.com

مختصر تاریخ : بانی مدرسہ نے رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ میں جامع مسجد گنبد والی میں خطبۂ جمعہ اور درس قرآن مجید کا سلسلہ شروع کیا۔ اور جلد ہی مسجد کی توسیع اور درس و تدریس کا آغاز ہو گیا۔

ذوالحجہ ۱۳۶۹ھ مطابق ستمبر ۱۹۴۹ء میں باقاعدہ مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ مولانا نے تعلیم و تدریس اور خطابت کے ساتھ افتاء نویسی کی خدمات بھی جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے مدرسہ کو خاصہ فروغ بخشا۔ اور توسیع کے باوجود جگہ ناکافی ہو گئی۔ ملک کے مقتدر علمائے کرام اس مدرسہ میں تشریف لاتے ہیں۔

شہر کے وسط میں کچھ عرصہ قبل ۱۱ ½ کنال کا وسیع قطعہ اراضی پچاسی ہزار روپیہ کے عوض حاصل کر کے تعمیری کام شروع کر دیا گیا ہے۔ امید ہے جلد عمارت پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔

اس وقت تدریس کے لئے ۱۰ کمرے ہیں۔ ان کے آگے ۵ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۱۳ ہیں۔ اسی قدر برآمدے ہیں۔

امتیازی خصوصیات : مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام کی چند اہم امتیازی خصوصیات یہ ہیں :۔

درس قرآن و حدیث ـــــ یہاں عوام کے لئے عمومی درس قرآن مجید کے علاوہ خلاصہ مشکوٰۃ شریف بھی سبقاً سبقاً پڑھایا جاتا ہے۔

مدرسۂ طالبات ـــــ اس مدرسہ کی دوسری اہم خصوصیات طالبات کی دینی تدریس کا انتظام ہے۔ ان کے نصاب کا خلاصہ یہ ہے۔ ابتدائی عربی، صرف و نحو، خلاصہ مشکوٰۃ شریف، ترجمہ و تفسیر قرآن مجید، اور معارف الحدیث مرتبہ مولانا محمد منظور نعمانی۔

شعبۂ حفظ و ناظرہ ـــــ مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مستقل شعبہ قائم ہے۔ ہر سال متعدد طلباء اس شعبہ میں تکمیل کرتے ہیں اور سند حاصل کرتے ہیں۔

شعبہ درس نظامی ـــــ درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔

سند : مدرسہ سے تجوید کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۸ طلبا نے سندِ تجوید (بروایت حفص) حاصل کی ۹ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی۔ اس وقت تک مختلف شعبہ جات میں ۸۴۱ طلبا اور ۴۶ طالبات سندات حاصل کر چکی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۳۷۹ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۴ رسالے جاری ہیں۔

طلبا و طالبات : امسال مدرسہ میں طلبا و طالبات کی مجموعی تعداد ۵۰۴ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی درجات کے ۳۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۲۰ ہیں اور شعبہ تجوید و قرأت میں ۷۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۱۰ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۲۰ طالب علم مقیم ہیں جن کا ماہانہ خرچہ تقریباً ۵ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۷۶,۳۲۳/۹۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۶,۹۰۰/۹۰ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

ضلع جہلم کے دیگر مدارس

ضلع جہلم کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ اہل سنت والجماعت مشین محلہ ۱	۱۱۵	۲۔ مدرسہ فیض القرآن پنڈدادن خاں	۱۱۶

Marfat.com

Marfat.com

جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

دارالحدیث

Marfat.com

Marfat.com

ضلع جھنگ

جھنگ ضلع لائل پور۔ ساہیوال۔ ملتان۔ سرگودھا۔ میانوالی اور مظفر گڑھ کے اضلاع کے درمیان واقع ہے
جھنگ شہر سرگودھا اور شورکوٹ جنکشن کے درمیان ریلوے لائن پر واقع ہے۔ لالہ موسیٰ سے ۱۶۱ میل، سرگودھا سے ۶۹ میل اور شورکوٹ سے ۲۷ میل دور ہے۔

جھنگ سے پختہ سڑکیں لائل پور۔ سرگودھا۔ کمالیہ اور شورکوٹ سے ہوتی ہوئی ملتان کو جاتی ہیں۔ لائل پور یہاں سے ۴۹ میل۔ سرگودھا ۷۷ میل اور شورکوٹ ۱۶ میل دور ہے۔ جھنگ میں چنیوٹ بہت قدیم امتیازی قصبہ ہے۔ محمدی شریف بھی اسی ضلع میں واقع ہے۔ جہاں ایک اہم دینی ادارہ "جامعہ محمدی" کے نام سے قائم ہے۔

ضلع جھنگ کے مندرجہ ذیل قصبات کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر جھنگ، احمد پور سیال، چک نمبر ۲۲۳، چنیوٹ، ٹالدر، روڈ سلطان اور محمدی شریف۔

جامعہ محمدی

محمدی شریف ضلع جھنگ

بانی و مہتمم : حضرت مولانا محمد ذاکر صاحب ایم این اے۔
مسلک : اہل السنت والجماعت حنفی (مسلک اعتدال)
مختصر تاریخ : جامعہ محمدی شریف کے اولین مکتب کا آغاز ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۹۳۱ء مقامی عید گاہ میں ہوا تھا۔

اس کے بعد دارالعلوم اور دارالحفاظ کی بنیاد ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۴ مئی ۱۹۳۳ء کو رکھی گئی اور حفظ و ناظرہ قرآن حکیم اور عربی کی درس و تدریس شروع ہوئی۔

۱۹۳۲ء میں پرائمری سکول ۱۹۴۸ء میں ہائی سکول اور ۱۹۶۴ء میں کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹرمیڈیٹ کالج) کا آغاز ہوا۔

۱۹۶۲ء میں صوبائی اسمبلی میں اسلامی یونیورسٹی کا بل پیش کیا گیا۔ جو منظوری کے آخری مراحل

تک نہ پہنچ سکا کہ اسمبلی ہی ختم ہوگئی۔

ان تمام مساعی کی روح رواں اس جامعہ کے بانی حضرت مولینا محمد ذاکر صاحب ہیں۔ جو ضعف و پیری کے مراحل میں بھی اپنے مقاصد اعلیٰ کیلئے جواں ہمت ہیں۔

شعبہ جات: جامعہ محمدی شریف کے زیر اہتمام اس وقت مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں:

(الف) دارالعلوم ــــ علوم اسلامی کی درس و تدریس کا شعبہ

(ب) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن کریم ــــ جس میں تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔

(ج) مدرسہ ملیہ اسلامیہ ــــ یہ ہائی سکول باضابطہ محکمہ تعلیم سے منظور شدہ ہے

(د) پرائمری سکول ــــ دو عدد

(ہ) کلیہ عربیہ اسلامیہ ــــ انٹرمیڈیٹ (آرٹس) کالج

(د) دارالرحمت ــــ ننھے یتیمی کے لئے۔ یتیم خانہ جس کا نام دارالرحمت رکھا گیا ہے۔ ان بچوں کی تعلیم و تربیت دونوں کا مکمل انتظام ہے۔

دارالعلوم کے صدر مدرس: مولینا محمد شریف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ محمد نافع صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مصنف "حدیث ثقلین" (۳) مولینا قاضی محمد نصیر الدین صاحب فاضل درس نظامی (۴) مولینا حافظ فضل کریم صاحب فاضل درس نظامی (۵) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل درس نظامی و ایف اے (۶) مولینا محمد رحمت اللہ صاحب فاضل درس نظامی۔ فاضل فارسی۔ میٹرک (۷) مولینا محمد خالد صاحب فاضل درس نظامی۔ بی اے (۹) مولینا محمد مظہر اللہ صاحب ایم اے (علوم اسلامی) (۱۰) میاں غلام رسول صاحب فاضل عربی۔ بی اے (۱۱) چوہدری بشیر احمد صاحب۔ بی اے (۱۲) محمد یعقوب نیازی صاحب میٹرک نائب صوبیدار (۱۳) حافظ قاری میاں غلام محمد صاحب (۱۴) قاری محمد سلیمان صاحب (۱۵) حافظ غلام محمد صاحب (۱۶) قاری حافظ مشتاق احمد صاحب (۱۷) حافظ صالح محمد صاحب (۱۸) حافظ نذر محمد صاحب مڈل پاس۔

انتظامی عملہ: (۱) ملک مولابخش صاحب ایف اے (محرر حسابات) (۲) میاں نوازش علی شاہ صاحب قریشی (خزانچی جامعہ) (۳) مہر احمد خاں صاحب بی اے (انچارج ماہنامہ الجامعہ) (۴) حکیم نواز خاں صاحب فاضل فارسی (محرر دفتر دارالعلوم) (۵) چوہدری احمد دین صاحب میٹرک (انچارج زراعت)

کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج)
جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

Marfat.com

دارالعلوم (شعبہ عربی) : شعبہ عربی میں ۱۸ علما اور دو دوسرے اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ انتظامی عملہ کے ۵ کارکن ان کے علاوہ ہیں۔

گذشتہ سال ۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک ۱۳۴ طلبا سند فضیلت حاصل کر چکے ہیں۔ دارالعلوم کے کتاب خانہ میں ۴۹۱۰ کتابیں موجود ہیں۔ امسال ۱۲ طلبا دورۂ حدیث میں شامل ہیں۔ درس نظامی کے طلبا میں مڈل۔ میٹرک اور ایف اے پاس طلبا ۸ ہیں۔

کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج) : کالج کے اساتذہ اور کارکنان حسب ذیل ہیں :۔
(۱) چوہدری برکت علی شمیم پرنسپل ایم اے (فارسی)

(۲) ایم فیض رسول صاحب ایم۔ اے (علوم اسلامی) ایم۔ اے (اردو) بی ایڈ (۳) سید منظور حسین بخاری صاحب ایم اے (عربی) ایم اے (علوم اسلامی) (۴) ایم ریاض حسین صاحب ایم اے (اقتصادیات) (۵) ایم فیاض حسین صاحب ایم اے (پولیٹیکل سائینس) (۶) شیخ عبدالسبحان ایم اے (انگریزی) (۷) ایم محمد وریام صاحب بی اے۔ ڈی پی ای (۸) ایم عبدالستار صاحب۔ بی اے۔ لائبریرین (۹) سلطان احمد تمیمی صاحب میٹرک ڈسپنسر (۱۰) نور محمد صاحب ناصر کلرک۔

گذشتہ سال ۲۳ طلبا نے امتحان ایف اے پاس کیا۔ اس وقت تک کل ۱۱۶ طلبا پاس ہو چکے ہیں۔ کالج لائبریری میں ۳۸۰۱ کتب موجود ہیں۔

مدرسہ اسلامیہ ملیہ (ہائی سکول) : ہائی سکول کا عملہ مندرجہ ذیل اساتذہ اور کارکنان پر مشتمل ہے
ملک غلام حسین صاحب بی اے۔ بی ایڈ ہیڈ ماسٹر

(۲) رانا گلزار احمد صاحب بی اے ایڈ (۳) میاں ریاض حسین صاحب ایم اے (۴) چوہدری رحیم بخش صاحب بی ایس سی آنرز (۵) ایم مقبول حسین صاحب ایف ایس سی۔ سی ٹی۔ (۶) حافظ سکندر حیات صاحب ڈرائنگ ماسٹر (۷) ایم عبدالحق صاحب صادق جامعی ایف اے۔ ادیب۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی (۸) چوہدری مولا بخش صاحب رحمانی ایف اے۔ او ٹی۔ فارسی عربی (۹) میاں نور حسن صاحب جے وی (۱۰) ملک غلام محمد صاحب بی ٹی آئی (۱۱) محمد حیات صاحب کلرک

پرائمری سکول : جامعہ محمدی شریف کے تحت دو پرائمری سکول جاری ہیں۔

اراضی و عمارات : جامعہ کے نام تقریباً بیس مربع اراضی وقف ہے۔ اس کا ایک حصہ ابھی بنجر ہے۔
جامعہ کی عمارات ایک وسیع رقبہ پر محیط ہیں۔ ایک طرف دارالحدیث ہے اور دوسری درسگاہیں ہیں۔
دوسری سمت کالج کی عمارات ہیں۔ آگے ہائی سکول ہے۔ درمیان میں دفاتر ہیں۔ اس کے آگے
دارالاقامہ کی عمارت ہے۔

جامعہ کے عین وسط میں عظیم الشان جامع مسجد ہے۔ جس پر تعمیری کام جاری ہے

عمارات کی تفصیل یہ ہے:-

(الف) دارالعلوم کے تدریسی کمرے ۸ دارالاقامہ کے کمرے ۴۰

(ب) کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج) کے تدریسی کمرے ۵ دارالاقامہ کے کمرے ۱۴۔

(ج) مدرسہ ملیہ اسلامیہ (ہائی سکول) کے تدریسی کمرے ۱۱ دارالاقامہ کے کمرے ۱۲۔

(د) دارالرحمت (یتیم خانہ) کے اقامتی کمرے ۸

(ہ) پرائمری سکول کے تدریسی کمرے ۵

کل ۱۰۳ کمرے ہیں۔ دارالعلوم کے تدریسی اور اقامتی کمروں کے آگے۔ اسی طرح کالج اور ہائی سکول کے تدریسی کمروں کے آگے برآمدے موجود ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے مختلف شعبوں میں کتابوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

کتب خانہ دارالعلوم	۴۹۱۰
کتب خانہ کالج	۱۰۸۳
کتب خانہ ہائی سکول	۲۰۷۵

دارالمطالعہ : جامعہ میں مستقل دارالمطالعہ موجود ہے۔ اس میں ۱۰ روزنامے اور ۱۹ جرائد و رسائل باقاعدہ آتے ہیں۔ جن سے اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

ماہنامہ "الجامعہ" : جامعہ کی طرف سے ایک ماہنامہ "الجامعہ" کے نام سے مستقل باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

دارالاقامہ برائے دارالرحمت

جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

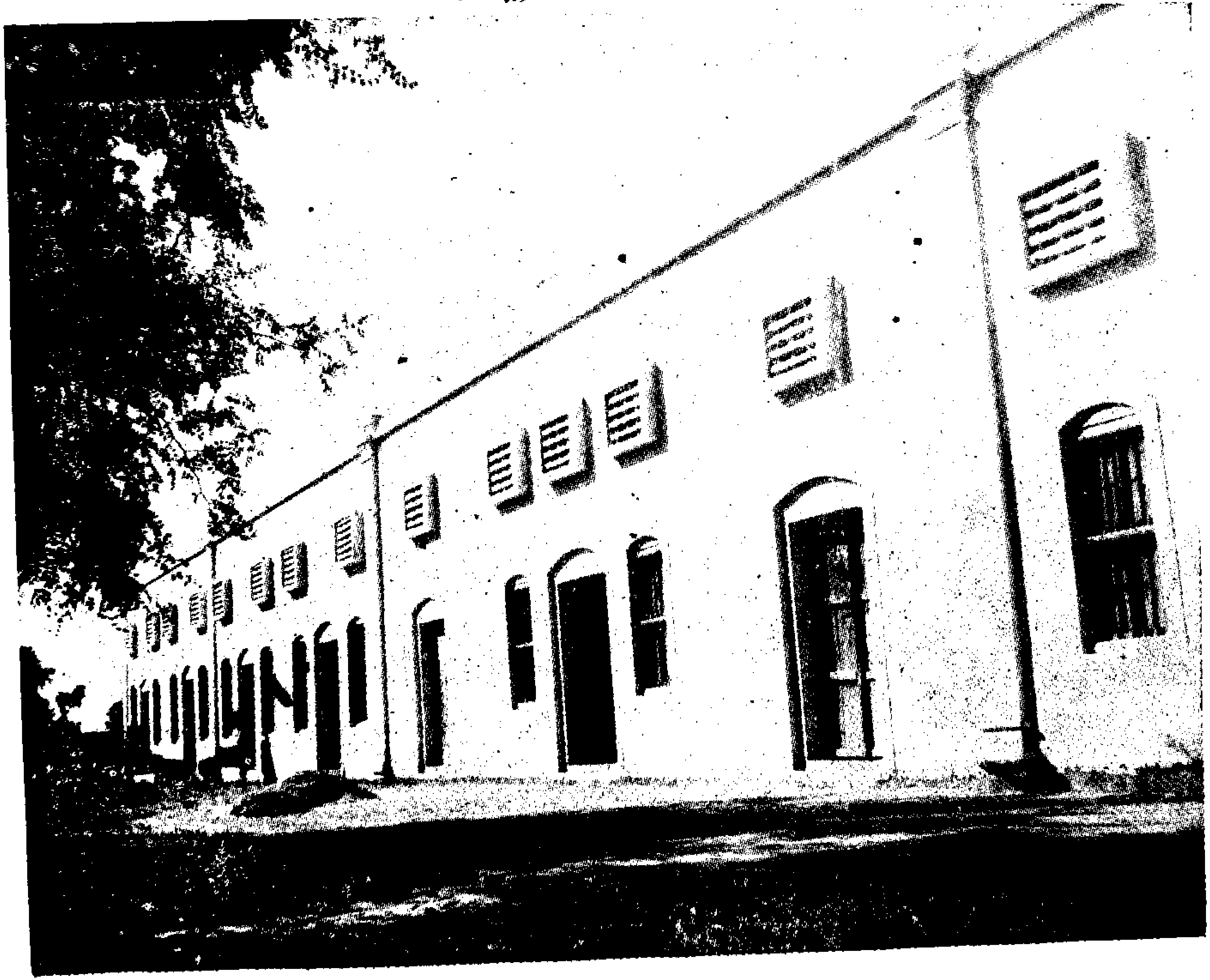

Marfat.com

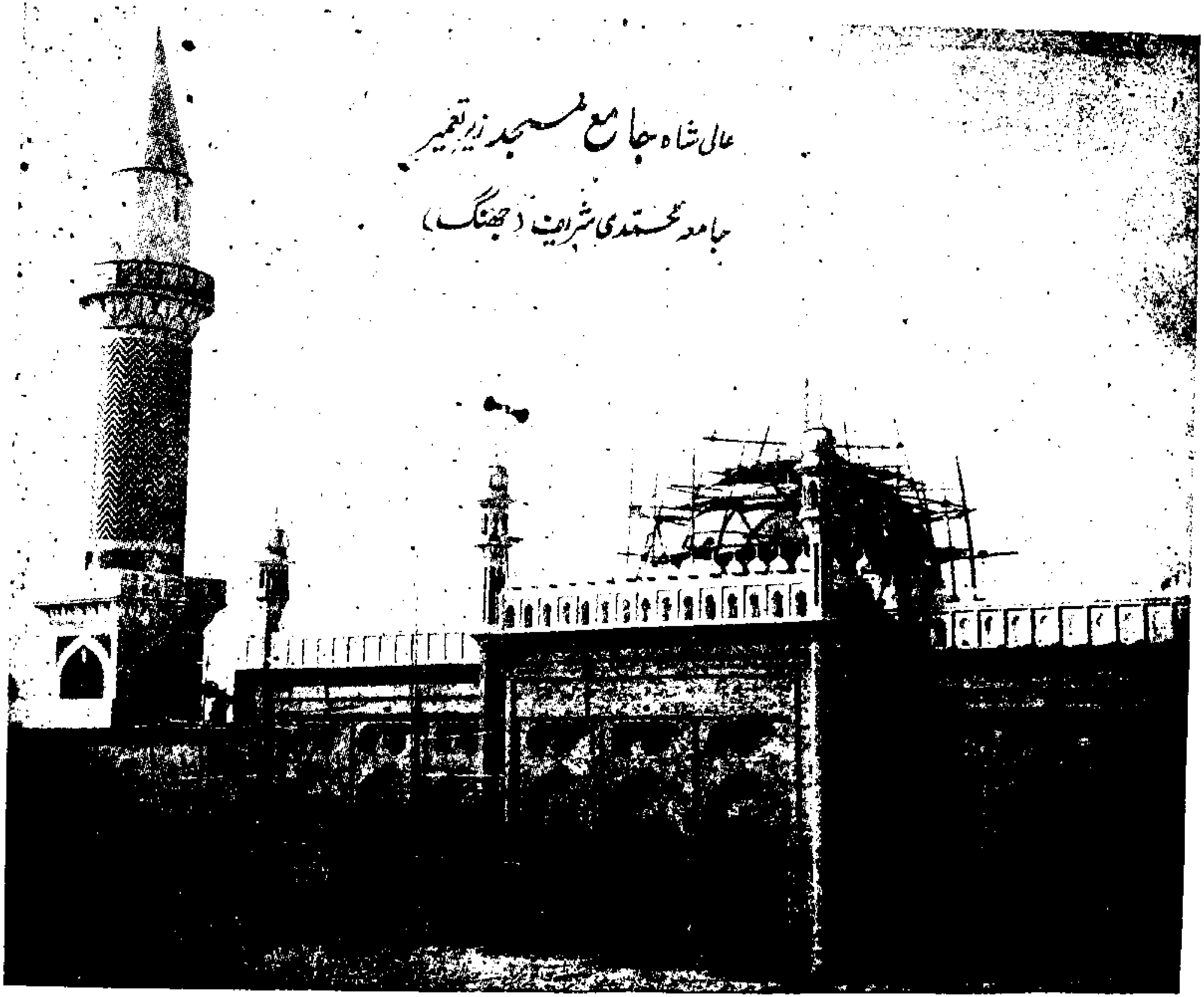

Marfat.com

دارالاقامہ : جامعہ کا دارالاقامہ بہت وسیع ہے۔ اس وقت دارالعلوم درس نظامی اور حفظ وناظرہ کے ۶۵ طلبا اقامت گزین ہیں۔ دارالرحمت اور کالج کا دارالاقامہ اس کے علاوہ ہے۔

اساتذہ : جامعہ کے مختلف شعبوں کے اساتذہ کی تعداد یہ ہے :۔

دارالعلوم (درس نظامی وحفظ وناظرہ)	۱۸
کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج)	۸
مدرسہ ملیہ اسلامیہ (ہائی سکول)	۱۰
پرائمری سکول	۷
انتظامی عملہ (علاوہ خدام)	۸

تعداد طلبا : جامعہ محمدیہ کے مختلف اداروں میں امسال زیر تدریس طلبا کی تعداد مندرجہ ذیل ہے :۔

دارالعلوم مع درجہ حفاظ	۱۰۵
کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج)	۴۹
مدرسہ ملیہ اسلامیہ (ہائی سکول)	۲۲۵
پرائمری سکول	۲۱۵
دارالرحمت میں مقیم بچے	۲۵

میزانیہ : سال گذشتہ جامعہ محمدی کے آمد و خرچ کا مختصر گوشوارہ یہ ہے :۔

	آمدن	خرچہ
انٹر کالج	۳۰،۲۶۵/۵۲	۳۰،۲۶۵/۵۲
ہائی سکول	۲۰،۹۴۴/۸۰	۲۰،۹۴۴/۸۰
دارالعلوم مع متعلقہ شعبہ جات	۱،۶۷،۵۶۲/۸۶	۱،۸۲،۹۵۲/۷۶

(اس مد میں جامع مسجد کے تعمیری اخراجات شامل ہیں)

Marfat.com

جامعہ رحیمیہ
جھنگ صدر۔ محلہ شیخ لاہوری

مہتمم : قاری نور محمد صاحب نقشبندی مستند سبعہ قرائت

صدر مدرس : مولینا محمد فاروق صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان۔ دار المبلغین ملتان۔ مخزن العلوم خانپور۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان۔

دیگر اساتذہ : (۳) قاری محمد علی صاحب فاضل جامعہ ہذا (۴) قمر الدین صاحب ایس وی (۵) سارہ بیگم صاحبہ۔ (۶) وحیدہ بیگم صاحبہ (برائے شعبہ طالبات)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مولینا قاری مفتی عبد الرحیم صاحب نقشبندی پانی پتی مرحوم نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۵۱ء کو مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے فرزندان رشید انتظام وانصرام اور درس وتدریس میں مصروف ہیں۔

حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت کے ساتھ ابتدائی کتب عربی فارسی کی تدریس کا انتظام ہے۔ طالبات کو کلام اللہ کی تدریس کے علاوہ سلائی کڑھائی سکھائی جاتی ہے۔ طلبا کو اردو، حساب اور انگریزی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ مدرسہ جامع مسجد شیخ لاہوری کے متصل ہے جو دو کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔

وفاق المدارس العربیہ سے مدرسہ کا الحاق ہے۔ طلبا کو مدرسہ کی جانب سے سند ملتی ہے

کتاب خانہ میں پانچصد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ مدرسہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

طلبا : تعداد طلبا گذشتہ سال ۱۹۲ تھی۔ امسال ۲۱۰ ہے۔ بیرونی ۲۵ ہیں باقی سب مقامی ہیں۔ دس طلبا عربی فارسی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی درجہ تجوید اور حفظ وناظرہ کے ہیں

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

دارالاقامہ برائے طلباء دارالعلوم

Marfat.com

مدرسہ ریاض الاسلام

محلہ چنڈانوالہ ۔ جھنگ صدر

مہتمم : مولانا محمد اسمٰعیل صاحب

صدر مدرس : مولانا ولی اللہ صاحب ۔ فاضل قاسم العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا علی محمد صاحب (۳) حافظ محمد نواز صاحب (۴) حافظ ولی اللہ صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۶۲ھ مطابق سنہ ۱۹۴۲ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی ۔ مدرسہ تدریس اور دارالاقامہ کے چار کمروں پر مشتمل ہے ۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا بھی اہتمام ہے ۔ اس وقت تک تقریباً دو صد طلبا حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں ۔ اور سو سے زیادہ درس نظامی کی تکمیل کر چکے ہیں ۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا تقریباً یکصد ہیں ۔ ان میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد یہ ہے :۔

دورۂ تفسیر کے ۸ دورۂ حدیث کے ۷ وسطانی درجات کے ۱۰ عربی ابتدائی کتابوں کے ۸ ہیں اور فارسی خواں تین طالب علم ہیں ۔ ۲۵ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسۃ العلوم الشرعیہ

ٹوبہ روڈ ۔ جھنگ صدر

مہتمم و صدر مدرس : مولانا سید صادق حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد شریف صاحب (۳) حافظ علیم الدین صاحب (۴) حافظ عبدالرشید صاحب ۔ (۵) مولوی عبیدالرحمٰن صاحب مستند خیرالمدارس ملتان (۶) ایک معلمہ صاحبہ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس سنہ ۱۳۷۷ھ مطابق سنہ ۱۹۵۶ء ہے ۔ مدرسہ کے تدریسی کمرے دو ہیں دو برآمدے ہیں ۔ اور

Marfat.com

دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔

مدرسہ کا الحاق باضابطہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔ اس کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

پانچ رسالے جاری ہیں۔

نصاب: یہ مدرسہ حفظ و ناظرہ کا ایک معروف مدرسہ ہے۔ اس میں درس نظامی کی کتابیں بھی پڑھائی جاری ہیں۔

گزشتہ سال ۷ حفاظ طلبا کی دستار بندی ہوئی اور اس وقت تک یہاں سے ۱۴ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے کثیر طلبا کے علاوہ امسال درس نظامی کے ۸ طالب علم زیر تدریس ہیں۔ دارالاقامہ میں ۴۰ بیرونی طلبا مقیم ہیں

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۷/۳۷۶۲۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱۷/۹۲۷/۱۱ روپیہ ہوا۔

جامعہ عربیہ

چنیوٹ ۔ ضلع جھنگ

بانی و مہتمم: حافظ مشتاق احمد صاحب

صدر مدرس: مولینا منظور احمد صاحب چنیوٹی د مناظر اسلام فاضل دارالعلوم ٹنڈوالہ یار

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا نذر محمد صاحب دشیخ الجامعہ فاضل مدرسہ امینیہ دہلی دبھارت) (۳) مولینا محمد اقبال صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان۔ و فاضل عربی۔ ایف اے (۴) مولینا عبدالخالق صاحب (۵) مولینا دوست محمد صاحب ساقی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ فاضل عربی و فاضل فارسی (۶) ماسٹر محمد شفیق صاحب۔ ایف اے (۷) حافظ محمد صدیق صاحب (۸) حافظ سلامت اللہ صاحب۔

دوسرا عملہ: اساتذہ کے علاوہ دوسرے ۷ خدام اور کارکن ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹۴۱ء میں "آفتاب علوم" کے نام سے ایک مدرسہ قائم ہوا۔ جو قیام پاکستان تک اسی نام سے جاری رہا۔ قیام پاکستان کے بعد اس کا نام "جامعہ عربیہ ملیہ" تبدیل کر لیا گیا۔

۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں نئے نصاب اور نئی منتظمہ کے تحت "جامعہ عربیہ" چنیوٹ کے نام سے موجودہ مدرسہ کا آغاز ہوا۔

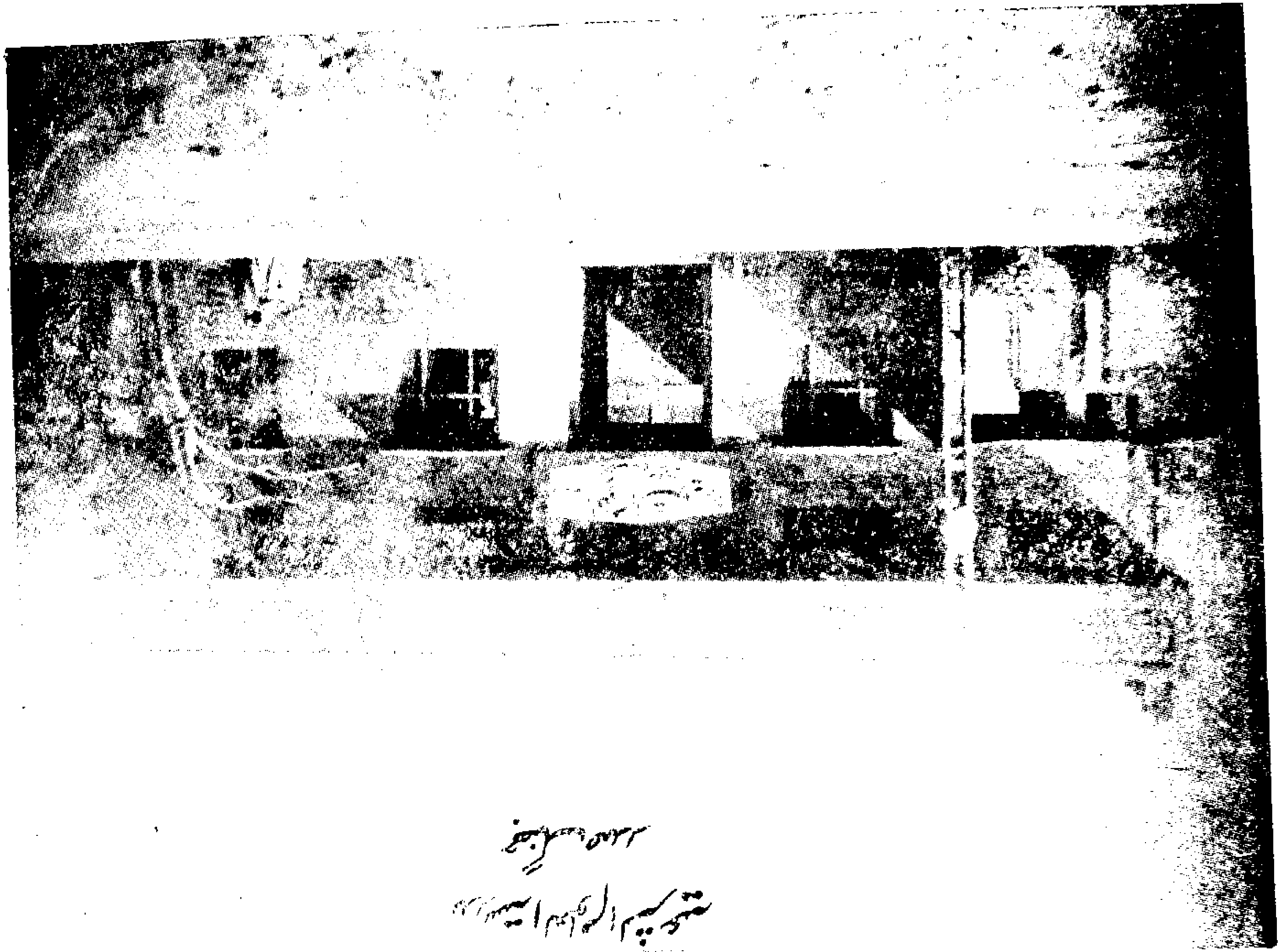

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

Marfat.com

شعبہ جات: اس وقت جامعہ عربیہ میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :-

(۱) شعبہ درس نظامی ترمیم شدہ سات سالہ مختصر نصاب جو اس وقت جماعتِ اولیٰ اور جماعتِ ثانیہ پر مشتمل ہے۔

(۲) شعبہ امتحانات عربی (فاضل - عالم اور ادیب عربی)

(۳) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن۔

(۴) شعبہ میٹرک (انگریزی)

اس ادارہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں طلبا کو فرقہ ہائے باطلہ کی تردید اور مناظرہ کے لئے خاص طور پر تربیت دی جاتی ہے۔ صدر مدرس مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی مناظر اسلام "فاتح ربوہ" کے لقب سے مشہور ہیں۔ اور ردِ احمدیت میں خصوصی مہارت کے مالک ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ عربیہ ۷ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے برآمدے بھی ہیں۔ دارالاقامہ کے ۱۶ کمرے ہیں۔ ان کے آگے بھی برآمدے ہیں۔

جامعہ کے دارالکتب میں ۲۷۳۷ مختلف علوم و فنون کی کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۱۲ تھی۔ امسال درس نظامی اور شعبہ امتحانات عربی کے طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔

ان میں فاضل عربی کے طلبا ۱۸ عالم عربی کے ۸ عربی ادیب کے ۱۳ ہیں جماعتِ ثانیہ کے طالب علم دس ہیں اس قدر جماعت اولیٰ کے ہیں۔ میٹرک کے درجہ میں ۹ طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا ۸ ہیں۔ بیرونی ۶۰ ہیں۔ ان میں دو مشرقی پاکستان کے ہیں۔ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

گزشتہ چار سال میں فاضل عربی کے امتحان میں ۹۶ طلبا شریک ہو کر کامیاب ہو چکے ہیں۔ عالم عربی اور ادیب عربی کے طلبا کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال کل آمدنی ۳۰،۴۷۹/۱۷ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۲۹،۵۴۳/۹۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ احیاء العلوم العربیہ
چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

مہتمم: الحمود مولینا قاری حافظ محمد حسین صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

صدر مدرس: مولینا محمد اشرف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

دیگر اساتذہ: (۳) قاری محمد بشیر صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۴) قاری دوست محمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔
(۵) حافظ محمد اسلم صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ اجراء ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے۔ کرایہ کے مکان میں ابتداء ہوئی تھی۔ اب مدرسہ اپنی وسیع عمارت میں منتقل ہو چکا ہے جو ۴ تدریسی کمروں ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے ۵ کمرے اور برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے الحاق ہے۔ مدرسہ اپنی سند جاری کرتا ہے۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند حاصل کی۔ اب تک طلبا کی کثیر تعداد سند فراغت حاصل کر چکی ہے۔
مہتمم صاحب نے کتاب "خیر الکلام فی اتباع سنت خیر الانام" تصنیف و طبع فرمائی ہے جس کا ابتدائیہ مولانا خیر محمد صاحب مرحوم نے لکھا ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۷۰۰ کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۳ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۱۶۵ ہے۔ گزشتہ سال بھی اسی قدر تھی۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰، وسطانی کتب کے ۳، فارسی خواں ۸، تجوید و قرأت کے ۲۰ طلبا ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کلام اللہ پڑھتے ہیں۔ بیرونی ۴۵، مقامی ۱۲۰ ہیں۔
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدن ۱۴،۰۵۵/۶۲ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۷،۳۳۹/۶۹ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ تعلیم الاسلام
متصل مسجد مہر حسین۔ محلہ راجاں چنیوٹ ضلع جھنگ

مہتمم : میاں بشیر احمد صاحب گلوتر

اساتذہ : قاری حبیب احمد صاحب فاضل مدرسہ اشرف العلوم چنیوٹ صدر مدرس ہیں۔ اور قاری محمد یونس صاحب و حافظ اللہ بخش صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کی تاریخ تاسیس ۲۳ رشوال ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء ہے۔ مدرسہ کی عمارت شہر چنیوٹ کی شمال مشرقی پہاڑی کے دامن میں واقع ہے۔ اس کے دونوں طرف کشادہ سڑکیں ہیں۔ اس اعتبار سے مدرسہ ایک نہایت پُرسکون اور پُرفضا ماحول میں واقع ہے۔ اس میں تدریسی کمرے تین ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے۔ ابھی اس مدرسہ میں صرف حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ اس وقت طلباء کی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں سے ۱۰ تجوید و قرأت کے ہیں۔ اور اسی قدر دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ فیض العلوم العربیہ
محلہ عثمان آباد۔ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

مولٰنا نذر محمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ اور ان کے معاون مدرس مولٰنا محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کی تاریخ تاسیس ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۸ اپریل ۱۹۶۴ء ہے۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے دو ہیں اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ بھی دو کمروں پر مشتمل ہے۔ دارالکتب میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ ایک اخبار اور تین رسالے جاری ہیں۔

حفظ و ناظرہ سمیت طلباء کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم بیرونی طلباء کی تعداد ۱۳ ہے۔

Marfat.com

جامعۃ الغدیر
احمد پور سیال - ضلع جھنگ

بانی : مولینا حکیم سید اختر حسن صاحب مرحوم۔

صدر مدرس : مولینا سید عاشق حسین نقوی نجفی فاضل نجف اشرف۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا کاظم علی نجفی فاضل نجف اشرف۔

(۳) مولوی محمد حسنین صاحب السابقی فاضل سلطان المدارس خیر پور میرس مولوی فاضل منشی فاضل ادیب، فاضل۔

زیر اہتمام : اراکین جامعۃ الغدیر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ۔

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں جامعہ کی تاسیس عمل میں آئی۔ مدرسہ کی شاندار پختہ عمارت ۸ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ دارالکتب۔ اسٹور اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ یہ مدرسہ "جامعۃ الغدیر ٹرسٹ" کے زیر اہتمام قائم کیا گیا ہے جو ۱۹۶۵ء میں رجسٹرڈ ہوا۔ اس کے اراکین کی تعداد ۲۲ ہے۔

نصاب : جامعۃ الغدیر میں درس کتب کے علاوہ فاضل عربی کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ گذشتہ سال دو طلبا نے بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا ہے۔

اس کے علاوہ جامعہ میں خطابت، ذکر اہلبیت، اور پیش نمازی کی تربیت دی جاتی ہے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبا متعدد مقامات پر یہ خدمت انجام دے رہے ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۵ تھی امسال ۳۷ ہے ان میں ۴ مقامی ۳۳ بیرونی ہیں ۳۰ طلبا عربی کی ابتدائی کتب ۷ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۸ فارسی خواں ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : جامعۃ الغدیر ٹرسٹ کی کل آمدن گذشتہ سال ۳۱/۹۹۲ و ۲۸ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ کل ۱۹/۷۷ و ۶ و ۳۲ ہزار روپیہ ہوا۔ (درس و تدریس کا آمدن و خرچہ جدا نہیں لکھا گیا ہے)

Marfat.com

مدرسہ فیض القرآن والحدیث
روڈ سلطان ضلع جھنگ صدر

مہتمم : جناب محمد عثمان صاحب مجاہد حاصلہ

صدر مدرس : مولانا محمد یوسف صاحب ثاقب جھوکوی فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور، و مولوی فاضل ۔ میٹرک
(۳) مولانا عبدالعلیم صاحب، جامعہ سلفیہ لائل پور۔

مسلک : اہل حدیث۔

مختصر کوائف : مدرسہ کی ابتداء ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں موضع اسلام پورہ بستی نورنگ میں ہوئی تھی۔ بعد میں اڈہ روڈ سلطان پر منتقل ہوا۔ جہاں صوفی محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار نے دو کنال اراضی مدرسہ کے لئے وقف کی۔ مدرسہ کے مختصر کتب خانہ میں ۲۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ۳ جرائد اور ایک روزنامہ جاری ہے۔ جامع مسجد اہل حدیث کے ساتھ مدرسہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں ۳۰ بیرونی ہیں۔ ۱۰ ابتدائی عربی کتب اور ۱ فارسی پڑھتے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبے میں ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کا آمد و خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ رہا۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ کفایت الاسلام
روڈ سلطان ۔ جھنگ

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد عبداللہ صاحب (۳) حافظ خدا بخش صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

Marfat.com

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء ہے۔ مدرسہ جامع مسجد سے ملحق ہے۔ اس میں تدریسی کمرے تین اور برآمدے دو ہیں۔ دارالاقامہ کے دو کمرے دو برآمدے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں درسی کتب موجود ہیں۔ تین رسالے جاری ہیں۔

طلباء: طلباء کی مجموعی تعداد ۹ے۔ اس میں درس نظامی کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں بھی ۱۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ دس بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹,۳۸۷/۲۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچ بھی تقریباً اسی قدر رہا۔

مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم

ڈاور۔ تحصیل چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

حاجی حضرت حیات صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ جامع مسجد کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ جو ایک تدریسی اور دو دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مدرسہ قائم ہوا۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مولینا عبدالرحمن صدیقی صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی اور مخزن العلوم خان پور وغیرہ میں تعلیم حاصل کی۔ اس وقت مختلف اسباق کے ۲۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۵ مقامی اور ۵ بیرونی ہیں۔ اس وقت تک ۱ طلبا کلام اللہ حفظ کر چکے ہیں۔

گزشتہ آمدن ۳۴۲/۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱,۴۳۳/ روپیہ ہوا۔

جامعہ قطبیہ رضویہ

چک ۲۳۳ قطب آباد شریف ضلع جھنگ

مہتمم و صدر مدرس: الحاج مولینا ابوالضیاء محمد عبدالرشید قادری رضوی۔ فاضل منظر العلوم بریلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد دین صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولینا محمد مجیب قادری فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (ناظم مدرسہ) (۴) حافظ احمد بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی۔
مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں جامع قطبیہ کے ملحق ایک کمرہ میں مدرسہ کی ابتداء ہوئی۔ جامعہ کے بانی الحاج مولانا حکیم محمد قطب الدین مرحوم شیر پنجاب ہیں۔ سرپرست حضرات میں جناب خواجہ حافظ محمد قمر الدین سیالوی صاحب اور شیخ الحدیث مولانا الحاج سردار احمد صاحب مرحوم شامل ہیں۔

اس وقت جامعہ کے تدریسی کمرے ۴ دارالاقامہ کے کمرے ۱۰ ہیں۔ تمام کمروں کے سامنے برآمدے ہیں۔ اساتذہ کے لئے دو رہائشی مکان تعمیر کئے گئے ہیں۔
نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ طب اور زراعت کی تربیت کا بھی انتظام ہے۔ سند جامعہ رضویہ لائل پور کی طرف سے دی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً سوا سو طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔
دارالکتب : کتاب خانہ میں ۴۲۵ کتابیں موجود ہیں چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔
طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۸۵ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۶۰ اوسطانی جماعتوں کے ۵ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے ۵ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا ۵ بیرونی ۸۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ : گذشتہ سال آمدن -/۱۵,۱۷۳ روپیہ ہوئی خرچہ -/۱۴,۹۸۱ روپیہ ہوا۔

ضلع جھنگ کے دیگر مدارس

ضلع جھنگ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ توحیدیہ۔ جھنگ	۴۔ جامعہ عثمانیہ عیدگاہ شورکوٹ
۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن محلہ مومن پورہ جھنگ صدر	۵ جامعہ فرقانیہ شورکوٹ
۳۔ مدرسہ سیدنا فاروق اعظم متصل مسجد قطب الدین جھنگ صدر	۶ دارالعلوم محمدیہ اٹھارہ ہزاری

Marfat.com

ضلع ڈیرہ غازی خاں

ڈیرہ غازی خاں سابق پنجاب، کے اضلاع میں سے ہے - آج کل بہاول پور کمشنری سے وابستہ ہے۔ یہ ضلع مظفر گڑھ۔ میانوالی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۔ رحیم یار خاں اور بہاول پور اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

ڈیرہ غازی خاں کو ایک پختہ سڑک ملتان اور مظفر گڑھ سے دوسری فورٹ منرو سے تیسری تونسہ شریف سے اور چوتھی جام پور سے آتی ہے۔ مظفر گڑھ یہاں سے ۲۷ میل اور تونسہ شریف ۴۷ میل دور ہے۔ تونسہ اس ضلع کا مشہور مقام ہے۔ اور اپنے " تونسہ بیراج " کے باعث بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکا ہے۔

اس ضلع کے صرف چار پانچ مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جا رہے ہیں :-

شہر ڈیرہ غازی خاں، تونسہ شریف، چوٹی زیریں، فیض آباد مانہ احمدانی، اور دھوا۔

دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ

ڈیرہ غازی خاں - بلاک ۳

مہتمم و صدر مدرس : مولانا مفتی قاضی عبید اللہ صاحب مفتی ڈیرہ غازی خاں

دیگر اساتذہ : قاضی شمس الدین صاحب (۳) مولوی سردار احمد صاحب دونوں دارالعلوم ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔
(۴) قاری نیاز احمد صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۹۲۲ء ہے۔ جامع مسجد سے ملحقہ ۲ کمروں اور ۴ برآمدوں میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

دارالعلوم میں درس نظامی کے ساتھ طب کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ دارالکتب میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ان میں ۲۰ قلمی نسخے ہیں۔

طلبا : طلبار کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۹ دورۂ حدیث کے ۵ درسی کتب کے ۱۱ ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جس کا سالانہ خرچہ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات : دارالعلوم کی مطبوعات میں مندرجہ ذیل کتب ورسائل قابل ذکر ہیں :۔
احسن البیان فی ربط آیات القرآن ۔ مرآۃ التناقیح المشکوٰۃ المصابیح ۔ المیقات لطالب المشکوٰۃ بعین المندری غالی نامہ وغیرہ ۔
میزانیہ : گذشتہ سال سالانہ آمدن ۱/۷ ۵،۵۷۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۰۸/۳۷ ،۴ روپیہ ہوا

مدرسہ عربیہ محمودیہ
چوٹی زیریں ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

مہتمم : حاجی غلام نبی صاحب
صدر مدرس : مولینا عبدالرحمٰن صاحب افغانی فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا ۔
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۳) قاری سعید صاحب (۴) حافظ علی محمد صاحب ۔
مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ تدریسی کمرے ۴ ہیں ۔ برآمدہ ایک ہے ۔ دارالاقامہ ۷ کمروں پر مشتمل ہے ۔
مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے ۔ کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں ۔
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۶ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر، حدیث ۔ اور وسطانی کتب کے دو ہیں ۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۶ ہیں ۔ تجوید و قرأت کے ۱۸ طالب علم ہیں ۔ طلباء بیرونی ۲۶ ہیں ۔
اخراجات کی کفالت نوابزادہ سردار محمود خاں صاحب لغاری کرتے ہیں اخراجات تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوتے ہیں ۔

مدرسہ عربیہ صدیقیہ شاہ جمالیہ
فیض آباد ۔ مانہ احمدانی ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد اکرم صاحب شاہ جمالی فاضل انوارالعلوم ملتان
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حافظ محمد اقبال صاحب فاضل انوارالعلوم ملتان (۳) حافظ غلام سرور صاحب

Marfat.com

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : سنہ ۱۹۶۳ء مطابق سنہ ۱۳۸۳ھ میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ اس میں تدریس اور دارالاقامہ کے تین تین کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے مدرسے کے درمیان میں مسجد واقع ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہے۔

امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے ان میں دورۂ تفسیر کے ۲ دورۂ حدیث کے ۳ ہیں۔ درسی کتب کے ۷ ہیں۔ فارسی خواں ۸ طالب علم ہیں۔ باقی تجوید و قرأت کے ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی تقریباً دو ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ چھ ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

ڈیرہ غازی خاں کے دیگر مدارس

۱۔ مدرسہ قاسم العلوم

نزد اڈہ موٹراں۔ ڈیرہ غازی خاں

یہاں صدر مدرس مولٰنا غلام محمد صاحب ہیں۔ مولٰنا عبدالمالک اور ایک قاری صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور ابتدائی عربی کتابوں کے طلبا زیر تدریس ہیں۔

۲۔ مدرسہ محمدیہ

نزد شادہ لنڈ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

مولٰنا عبدالقادر صاحب تونسوی مناظر اسلام مہتمم ہیں۔ حافظ محمد رمضان صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔

۳۔ مدرسہ عربیہ دھوا۔

دہوا۔ تحصیل تونسہ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

اس مدرسہ کے مہتمم مولٰنا مفتی عبدالحق صاحب ہیں۔

ضلع ڈیرہ غازی خاں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف	۱۸۶	۲۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ دھوا	۱۸۸

Marfat.com

ضلع راولپنڈی

راولپنڈی پنجاب کے اہم اضلاع میں سے ہے۔ ۱۹۵۹ء میں اس شہر کو پاکستان کے عارضی دارالخلافہ کا مقام حاصل ہوا۔ یہ ضلع جہلم، کیمل پور اور ہزارہ کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ اس کے شمال مغرب میں مری کی سرسبز و شاداب پہاڑیاں ہیں۔

شہر راولپنڈی سے پاکستان کا دارالخلافہ اسلام آباد بالکل متصل ہے۔ یہ شہر راولپنڈی مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۹۳۷ میل اور لاہور سے ۱۸۰ میل ہے۔ دوسری طرف پشاور سے ۱۰۸ میل دور ہے۔ عظیم شاہراہ سوری (گرانڈ ٹرنک روڈ) اس شہر سے گزرتی ہے۔ راولپنڈی شہر افواجِ پاکستان کا بھی مرکز ہے۔ ریڈیو پاکستان کا اسٹیشن بھی اور آزاد کشمیر کی سرگرمیوں کا مرکز بھی۔ آثارِ قدیمہ کا مشہور تاریخی شہر ٹیکسلا یہاں سے ۲۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ گولڑہ شریف صرف نو میل دور ہے۔ اور اسی ضلع میں واقع ہے۔

ضلع راولپنڈی کے مندرجہ ذیل قصبوں اور مواضع میں مدارسِ عربیہ موجود ہیں جن کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں۔
شہر راولپنڈی، بیول، پنگال، چوہڑ، گوجر خاں، گوجرہ شریف، ٹنگرکسی، اور مری۔

دارالعلوم تعلیم القرآن
راجہ بازار۔ راولپنڈی

مہتمم: مولانا غلام اللہ خاں صاحب
صدر مدرس: شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)
مؤلف "جواہر الحدیث"
دیگر اساتذہ (۳) مولانا غلام مصطفیٰ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند و مولوی فاضل (۴) مولانا مفتی عبدالرشید صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۵) مولانا جلال الخالق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولانا احسان الحق صاحب

Marfat.com

فاضل دارالعلوم دیوبند (۲) مولانا احسان الحق صاحب (۳) مولانا خلیل احمد صاحب ہر دو موخرالذکر مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی کے فارغ التحصیل ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں دارالعلوم قائم ہوا۔ قیام پاکستان سے قبل پرانے قلعہ میں تھا پاکستان کے قیام کے بعد راجہ بازار میں منتقل ہو گیا۔ دارالعلوم اپنی وسیع و عریض جامع مسجد کے ساتھ تقریباً بیس کمروں پر مشتمل ہے

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے۔ دارالعلوم کا دورہ حدیث اور دورہ تفسیر دور و نزدیک کے طلبار کے لیے بڑی کشش رکھتا ہے۔ دورۂ تفسیر میں ہر سال کم و بیش چھ صد طلبا شریک ہوتے ہیں۔

گزشتہ سال ۵۰ طلبا کو دورۂ حدیث کی سند دی گئی اس وقت تک ایک ہزار سے کچھ زیادہ طلبا سند حدیث حاصل کر چکے ہیں۔

دس ہزار سے زیادہ طلبا کو سند تفسیر دی جا چکی ہے۔

یکصد کے قریب طلبا کو تجوید و قرأت کی سند دی جا چکی ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں دس ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ان میں دس قلمی نسخے ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لیے ایک روزنامہ اور کچھ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال ۲۵۰ طلبا داخل تھے۔ امسال اس سے کچھ زیادہ طلبا نے داخلہ حاصل کیا۔ دورۂ تفسیر کے چھ صد سے زیادہ طلبا ان کے علاوہ ہوتے ہیں۔

درس نظامی کے طلبا میں دورۂ حدیث کے ۶۰ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ فارسی خوان ۵ تجوید و قرأت کے طلبا ۳۵ ہیں۔ طلبا کی زیادہ تعداد بیرونی طلبا پر مشتمل ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ طلبا میں مشرقی پاکستان کے ۷ طالب علم ہیں ان کے علاوہ انڈونیشیا۔ ایران اور افغانستان کے طالب علم بھی داخل ہیں۔

مطبوعات : دارالعلوم کی طرف سے ماہنامہ تعلیم القرآن جاری ہے۔ دوسری مطبوعات یہ ہیں (۱) تفسیر جواہر القرآن (پارہ ۲۱ تا آخر) توحیدی پاکٹ بک رسالہ جواہر القرآن فی اصول القرآن

ذیلی ادارے : (۱) دارالعلوم حسینیہ دریا ڈاکخانہ حضرو۔ ضلع کیمبل پور (ایک قاری اور ایک عالم)
(۲) جامعہ اشاعت الاسلام کیمبل پور (ایک قاری اور دو عالم)

میزانیہ : دارالعلوم کا میزانیہ ایک لاکھ روپیہ سالانہ کے قریب رہتا ہے۔

Marfat.com

جامعہ رضویہ ضیاء العلوم
جامع مسجد سبزی منڈی - راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا سید غلام محی الدین شاہ صاحب سلطان پوری فاضل دار العلوم اویسیہ

دیگر اساتذہ : (۲) شیخ الحدیث مولانا محب النبی صاحب (اجازت از حضرت خواجہ مہر علی شاہ و مولانا مشتاق احمد صاحب کانپوری)

(۳) مولانا سید حسین الدین شاہ صاحب (ناظم اعلیٰ) فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۴) مولانا گل احسان صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۵) مولانا احمد حسین صاحب فاضل جامعہ قادریہ لائل پور بی اے (۶) مولانا غلام دین صاحب فاضل جامعہ ہذا

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرات کے پانچ اساتذہ ان کے علاوہ ہیں۔

سید شہاب الدین شاہ ناظم دفتر

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : جامعہ رضویہ کی تاریخ تاسیس ۱۵ ر شعبان ۱۳۸۳ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۶۴ء ہے۔ جامع مسجد سبزی منڈی کے متصل دو کمروں پر مشتمل ایک مختصر سی عمارت میں جامعہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ جہاں اب دار الاقامہ کی سہ منزلہ عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔ تدریس کی ابتدا تین اساتذہ اور ۳۰ طلبا سے ہوئی تھی۔ جبکہ اس وقت اساتذہ کی تعداد ۱۱ طلبا کی تعداد ۱۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۱۰ تھی اس وقت تک ۴۰ حفظ کی اور ۶۰ درس نظامی کی سندات جاری کی جا چکی ہیں۔

شعبہ جات : جامعہ رضویہ میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں۔

(الف) شعبہ درس نظامی جس کے طلبا کی تعداد ۱۵۰ کے قریب ہے۔

(ب) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراۃ کی پانچ شاخیں۔

(ج) منظور شدہ ہائی سکول بنام ضیاء العلوم ہائی سکول راولپنڈی

عمارات : جامع مسجد میں درس و تدریس ہوتی ہے۔ جو دو منزلہ ہے اور اس سے ملحق تدریس کے لئے متعدد کمرے ہیں۔ دار الاقامہ (۱) ۱۷ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے دو کمروں کے علاوہ پوری عمارت

Marfat.com

طلبا کی رہائش کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ یہ سہ منزلہ بلڈنگ جامع مسجد کے متصل ہی واقع ہے۔
دارالاقامہ نمبر (۲) زیر تعمیر ہے۔ اس وقت ایک ہال اور ۹ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ تعمیری کام جاری ہے۔
ضیاء العلوم ہائی سکول راجہ بازار کی بلڈنگ ۲۵ کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل ہے۔
دارالکتب : جامعہ کے دارالکتب کے طلبا کی تعداد تین ہزار ہے۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے دو اخبار اور چند رسائل جاری ہیں۔
طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۵ دورۂ حدیث کے ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۵۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ تجوید و قرأت کے ۱۲ طلبا ہیں۔
طلبا میں بی اے ۴ ایف اے ۹ میٹرک ۱۸ مڈل پاس ۳۰ ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد پونے دو صد کے قریب ہے۔ ان میں ۲۵ غیر ملکی ہیں جو جنوبی افریقہ سینیگال وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ =/۱۵۸،۳۶ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدن ۹۳/۶۰۴،۵۷ ہزار روپیہ ہوئی
خرچہ ۹۵/۱۲۳،۷۰۰ دو لاکھ روپیہ ہوا۔
جامعہ ہذا کو دیئے جاتے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

جامعہ تدریس القرآن والحدیث

جامع مسجد اہلحدیث۔ جامع مسجد روڈ۔ راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح خطیب جامع مسجد اہل حدیث
مسلک : اہل حدیث
مختصر تاریخ : آج سے تقریباً چھیاسی ۸۶ سال قبل راولپنڈی میں مولانا حافظ عبدالباری صاحب نے درس و تدریس کی ابتدا

Marfat.com

کی تھی۔ آپ کے انتقال کے بعد مولانا قاضی عبدالواحد نے مسند درس و تدریس کو سنبھال لیا۔ لیکن اُن کی وفات کے بعد یہ سلسلہ درہم برہم ہو گیا۔ ۱۹۴۸ء میں یہ درس گاہ موضع جھنگڑہ میں منتقل ہو گئی۔
شوال ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح نے باضابطہ جامع اہل حدیث راولپنڈی میں جامعہ تدریس القرآن والحدیث کی بنیاد رکھی۔ اور باقاعدہ تدریس شروع ہوگئی درمیان میں تین چار برس پھر یہ سلسلہ مدھم ہو گیا۔ چنانچہ ۱۹۶۷ء میں از سرنو جامعہ کے لئے ایک تعلیمی بورڈ کی تشکیل ہوئی۔

اب جامعہ میں درس نظامی مطابق ترمیمات جمعیت اہلحدیث زیر تدریس ہے۔ طلبا کے قیام و طعام کا مکمل انتظام موجود ہے۔

عمارات: تعلیم و تدریس جامع اہلحدیث کی دوسری منزل کے ہال میں ہوتی ہے۔ اس ہال کے پہلو میں ایک کمرہ مطبخ کے لئے اور دو کمرے جامعہ کی ضروریات کے لئے ہیں۔ سامنے کے دو کمرے بطور مکتب اور بطور دفتر استعمال ہوتے ہیں۔ اوپر کی گیلری میں تین کمرے ہیں جو بطور دارالاقامہ استعمال ہوتے ہیں۔

شعبہ جات (۱) شعبہ تعلیم القرآن (حفظ و ناظرہ)
یہ شعبہ شہر کی تین مساجد میں قائم ہے۔ یعنی جامع مسجد اہلحدیث[۱] مسجد میں مسجد اہلحدیث ہری پورہ[۲] اور مسجد اہلحدیث[۳] مومن پورہ
موخرالذکر مسجد میں ایک استانی صاحبہ بچیوں کو کلام اللہ پڑھانے پر مامور ہیں۔

(۲) شعبہ علوم عربیہ اسلامیہ
اس شعبہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ جو تقریباً جمعیت اہلحدیث کے ترمیم کردہ نصاب کے مطابق ہے۔ جو ابتدائی ایک سالہ نصاب کے علاوہ چھ سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔

اساتذہ: شعبہ درس نظامی میں چار اور شعبہ حفظ و ناظرہ میں تین استاد اور ایک استانی مصروف تدریس ہیں اس طرح اساتذہ کی کل تعداد ۸ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال کل آمدن ۲۱۳۸۷/۰۰ روپیہ ہوئی
خرچہ ۲۸۵۴۰/۵۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ اسلامیہ اسرار العلوم

پہلوی روڈ۔ راولپنڈی

مہتمم وصدر مدرس : مخدوم زادہ مولینا قاضی محمد اسرار الحق صاحب حقانی فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور منشی فاضل۔ مستند حکمت

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا سعید الرحمٰن صاحب فاضل دار العلوم امینیہ دہلی (بھارت) (۳) حافظ سلطان محمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) حافظ محمد رضا صاحب مستند مدرسہ ہذا (۵) قاری عبد الرحمٰن صاحب مستند تجوید القرآن لاہور

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : محرم الحرام ۱۳۷۸ھ مطابق جولائی ۱۹۵۸ء میں پہلوی روڈ راولپنڈی پر مسجد سیداں میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ درس نظامی کے علاوہ منشی فاضل کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ جامعہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو حفظ قرآن اور درس نظامی کی سندات دی جاتی ہیں۔ اس وقت تک تقریباً ۴۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی امسال ۴۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۸ دورۂ تفسیر کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی کتابوں کے ۱۰ فارسی خواں بھی ۱۰ طالب علم ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ سلاد مسجد کی بالائی منزل میں قیام رکھتے ہیں۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ رہتا ہے۔

دار العلوم امداد الاسلام

محلہ نیاریاں۔ سید پور روڈ۔ راولپنڈی

مہتمم وصدر مدرس : سید محمود شاہ صاحب فاضل مدرسہ اندر کوٹ۔ میرٹھ

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد شریف صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۳) حافظ قاری محمد مرسلین صاحب

مستند تعلیم القرآن راولپنڈی (۴) حافظ قاری محمد یوسف صاحب مستند مدرسہ ہٰذا

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم محرم الحرام ۱۳۷۳ھ مطابق ۹ راکتوبر ۱۹۵۳ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ کا دارالکتب پانچصد کتب پر مشتمل ہے۔ دارالعلوم میں ۴ تدریسی اور ۲ دارالاقامہ کے کمرے ہیں اور ۴ برآمدے ہیں۔

طلبہ : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے مجموعی تعداد ۲۰۰ ہے۔ ان میں ۲۵ طلبا بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

ذیلی مدرسہ تعلیم القرآن : دارالعلوم کی یہ شاخ راولپنڈی کالج روڈ پر ۱۹۶۵ء میں قائم ہوئی ہے یہاں مولوی عبداللہ صاحب اور حافظ قاری محمد یوسف صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں

یہاں ۴۵ طلباء زیر تدریس ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ میزانیہ دس ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ

محلہ ورکشاپی، جہلم روڈ۔ راولپنڈی

(فون نمبر ۲۵۴۶۸)

مہتمم : مولانا قاری محمد امین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولانا عبدالہادی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ (۳) مولانا محمد عمر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولانا محمد طیب صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۵) مولانا حبیب الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولانا فضل حق صاحب ہزاروی فاضل جامعہ اسلامیہ ملاں (۷) قاری ممتاز احمد صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں جامع مسجد محلہ ورکشاپی میں مدرسہ کا قیام حضرت مولانا عبدالحنان صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا تھا۔ اس وقت تدریس کے لیے ۸ کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ ۴ کمروں پر

Marfat.com

مشتمل ہے۔ ریلوے ورکشاپ روڈ پر دارالعلوم کے لئے دس کنال کا وسیع قطعہ خریدا گیا ہے۔ اس پر تعمیر کا کام شروع ہے۔

نصاب و سند: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا نے سند حاصل کی۔ دارالعلوم وفاق المدارس العربیہ سے باقاعدہ ملحق ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لئے ۲ روزنامے اور ۶ رسائل جاری ہیں

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ، ح اور امسال ۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۶ عربی ابتدائی کتب ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے طلبا ۲۰ ہیں طلبا میں مقامی صرف ۸ ہیں۔ باقی ۶۲ بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ میں ۶۰ طالب علم مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدن =/۲۳،۵۱۲ روپیہ ہوئی خرچہ =/۲۴،۲۶۱ روپیہ ہوا۔

جامعہ اسلامیہ

کشمیر روڈ - راولپنڈی صدر

مہتمم: جناب مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈو الہیار

صدر مدرس: مولانا مفتی عبدالودود صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن - کراچی

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا عبدالجلیل صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۴) مولانا عبدالرزاق صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی (۵) مولوی عبدالجلیل صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی - (۶) قاری محمود احمد صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن راولپنڈی (۷) قاری محمد افضل صاحب مستند مدرسہ ھذا (مدرس حفظ) (۸) مولوی حافظ محمد افضل صاحب (مدرس ناظرہ)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: تدریس کا آغاز ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں ہوا تھا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن اور مولانا ملی محمد صاحب خلیفہ مجاز حضرت تھانوی کے اسمائے گرامی جامعہ کے بانی حضرات میں شامل ہیں۔

Marfat.com

شوال ۱۳۸۷ھ مطابق فروری ۱۹۶۷ء میں تجدید نو ——۔ جامع مسجد کشمیر روڈ میں حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کی ابتدائی کتب سے ہوئی تھی ہر سال درجہ بدرجہ ترقی ہوتی رہی امسال درجہ خامسہ (ہدایہ اولین) تک تعلیم پہنچ چکی ہے درس نظامی کے علاوہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔

سند گزشتہ سال ۵ طلبا نے حاصل کی ۔ دارالکتب میں تقریباً ۴۰۰ کتب موجود ہیں اس میں ۲ روزنامے اور ۷ رسائل جاری ہیں ۔

عمارت : جامعہ کے لئے ایک وسیع عمارت زیر تعمیر ہے ۔ جو دس کمروں اور برآمدوں پر مشتمل ہوگی۔ فی الوقت تدریس جامع مسجد میں ہو رہی ہے ۔ دارالاقامہ ۶ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے ۔

مطبوعات : تجلیات رحمانی ۔ سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰنؒ کامل پوری

طلبا : گزشتہ سال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۵ تھی ۔ امسال ۷۵ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۳۲ ہیں ۔ تجوید و قرأت کے ۸ فارسی خواں ۱۱ ہیں ۔ مقامی طلبا ۹ ہیں باقی سب ۶۶ بیرونی ہیں ان میں ۸ طلباء افغانستان کے ہیں ۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۶۵ ہے اس کا سالانہ خرچہ تقریباً ۱۵ ہزار روپیہ ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی = ۲۸,۵۰۰/ روپیہ ہوئی ۔ خرچہ = ۲۶,۱۰۰/ روپیہ ہوا ۔

جامعہ فرقانیہ مدینہ

محلہ کرتار پورہ ۔ گوہاٹی بازار ۔ راولپنڈی

مہتمم : مولینا عبدالحکیم صاحب ایم این اے

صدر مدرس : مولینا قاضی محمد شمس الدین صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) مولینا محمد مظفر الدین صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولینا عبدالرزاق صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۵) مولینا نذر الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولینا حافظ شریف احمد افغانی صاحب فاضل دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی و منشی فاضل (۷) قاری عبدالمالک صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی (۸) قاری حافظ فقیر محمد نابینا صاحب (۹) حافظ شبیر زمان

صاحب مستند خیر المدارس ملتان

ناظم مدرسہ (۱۰) مولینا قاری محمد ادریس صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۰ شوال ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء کو جامعہ فرقانیہ مدینہ کی ابتدا جامع مسجد حنفیہ محلہ کتارپورہ میں ہوئی تھی۔ کچھ عرصہ بعد پلاٹ نمبر ۲۸ ج/۲ حاصل کر کے اس پر تعمیرات کی گئیں۔ اور جامعہ کو یہاں منتقل کر لیا گیا۔ اس وقت تک دو منزلہ تعمیر ہو چکی ہیں۔ جامعہ کی عمارت ۹ تدریسی اور ۱۳ دارالاقامہ کے کمروں اور ۳ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ جامعہ باضابطہ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ملحق ہے۔

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے۔ تجوید بروایت حفص کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبا نے تجوید کی اور ۲ طلبا نے درجہ موقوف علیہ کی سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۲۳ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں ۴۵۰ کتب موجود ہیں۔ طلبا کے مطالعہ کے لیے ۲ جرائد و رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۹۰ تھی۔ امسال ۸۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی جماعتوں کے ۲۵ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۲۱ طلبا ہیں۔ حفظ و ناظرہ ۱۴ طلبا ان کے علاوہ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ ۱۲ کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ ۴۰ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔ میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدن ۲۲/۸۲۴،۲۷ ہزار روپیہ اور خرچہ ۲۶،۸۴۹/۲۲ ہزار روپیہ تھا

مدرسہ تعلیم القرآن

مریڑ حسن - میو روڈ ۔ راولپنڈی صدر

مہتمم و صدر مدرس : قاری محمد دین صاحب مستند مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) قاری احمد دین صاحب مستند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ (۳) قاری محمد حنیف صاحب مستند مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

Marfat.com

مختصر کوائف: مدرسہ کی ابتدا ۲۷ جمادی الاول ۱۳۷۳ھ مطابق یکم فروری ۱۹۵۴ء کو جامع مسجد بزرگوں میں ہوئی۔ پھر مسجد افغاناں میں منتقل ہو گیا۔ اس کے بعد کرایہ کے مکانات میں چلتا رہا۔ اب یہ مدرسہ ۶۰ روپیہ ماہانہ کے ایک مکان میں قائم ہے۔ مدرسہ کے لئے ایک قطعہ اراضی خرید لیا گیا ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے۔

مدرسہ میں صرف حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہے۔ اس وقت تک ۲۰ طلبا حفظ مکمل کر چکے ہیں اور ۱۲ سند قرأت حاصل کر چکے ہیں۔ امسال ۱۰۸ طلبا زیر تدریس ہیں جن میں ۲۰ بیرونی ہیں جن کا سالانہ خرچہ ۶,۸۰۰/- روپیہ ہے۔ مہتمم صاحب ایک قریبی مسجد میں صبح و شام قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ ایک دوسری مسجد میں اتوار کے دن صبح درس دیتے ہیں جس کے اختتام پر باقاعدہ طلبا کو سند دی جاتی ہے۔

گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۱۸,۲۳۱/۷۵ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۱۸,۰۰۴/۸۹ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ آثار الولی

کنک منڈی صدر۔ راولپنڈی

حضرت مولانا ولی محمد بنالوی مرحوم خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ موجودہ صدر مدرس قاری محمد احمد صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ... پر مشتمل ہے۔ کتاب خانہ میں کم و بیش ساڑھے تین صد کتابیں موجود ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے تقریباً ... طلبا زیر تدریس ہیں۔

جامعۃ المومنین

۱۱۲۹۔ بی سیٹلائٹ ٹاؤن۔ علی مارکیٹ۔ راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس: مولانا سید حامد علی شاہ صاحب موسوی۔ فاضل عراق

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد رفیق صاحب فاضل جامعۃ العلمیہ ا... سیال و مولوی فاضل (۳) مولوی عقیل حیدر نقوی ... مستند جامعہ ہذا (۴) مولوی غلام حسین شریفی صاحب مستند جامعہ ہذا۔

مسلک: شیعہ اثنا عشری

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں علی مسجد کے متصل سیٹلائٹ ٹاؤن میں حضرت مہتمم صاحب نے درس وتدریس کی ابتدا کی۔ جامعہ کی عمارت اپنی نہیں عاریتی ہے جو تدریس اور دارالاقامہ کے تین کمروں پر مشتمل ہے۔

اپنے قیام کے چند ہی سالوں میں جامعہ نے خاصی ترقی کی ہے۔ پہلے سال مقامی بچے ۲۵ اور درسی کتب کے طلبا صرف دو تھے۔ جبکہ گزشتہ سال درسی کتابوں کے طلبا کی تعداد ۱۸ ہو گئی ہے۔ امسال مجموعی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں بیرونی طلبا ۱۴ ہیں۔

نصاب : جامعۃ المنتظر میں دو شعبے ہیں۔ (۱) مقامی شیعہ اثنا عشری بچوں کے لئے قرآن مجید ناظرہ، عقائد اور ابتدائی مذہبی مسائل کی تدریس کا انتظام (۲) دینی خدمات کے لئے شیعہ طلبا کو عربی زبان و ادب، منطق اور فقہ وغیرہ کی ضروری تعلیم کا شعبہ

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ایک روزنامہ اور دو رسالے جاتے ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۱۳۰۰/- روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۰۴۰/- روپیہ ہوا۔

جامعہ غوثیہ مظہر الاسلام

مسجد جامن والی۔ محلہ وارث خاں۔ راولپنڈی

مہتمم : حافظ عبدالغفور صاحب مستند جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف

صدر مدرس : مولوی محمد سلیمان صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی مفتی ظہور اللہ صاحب (۴) قاری محمد اسلم صاحب (۵) حافظ شجاع الدین صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مسجد جامن والی میں جامعہ کی ابتدا ہوئی۔ اور مسجد سے ملحقہ متروکہ سہ منزلہ عمارت حاصل کی گئی۔ جہاں طلبا کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔

تدریس کے لیے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۶ کمرے مخصوص ہیں۔ دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔

نصاب و سند : جامعہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲۱ طلبا نے سند حاصل کی۔ اور اس وقت تک ۲۰۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : طلبا کی تعداد ۵۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ دورۂ حدیث کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۲۶ وسطانی کتب کے ۵ طالب علم ہیں۔

Marfat.com

طلبا میں ۹ مڈل پاس ۳ میٹرک اور ایف اے پاس ۲ ہیں۔
میزانیہ : جامعہ غوثیہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً ۳۵ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ اسلامیہ تدریس القرآن
نورپور شاہاں (اسلام آباد) راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا قاری سید محمد قاسم شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور؛ اعزازی سند حدیث جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف سند تجوید اشرف المدارس اکاڑہ خطیب مسجد مزار حضرت بری امام

دیگر اساتذہ : (۱) مولوی محمد ذاکر صاحب (۲) مولوی نور محمد صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامعہ کا سنہ تاسیس محرم ۱۳۷۹ھ مطابق جون ۱۹۵۹ء ہے۔ جو مسجد تدریس القرآن سے ملحق ۲ تدریسی اور (۵) دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے دو برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں ایک اخبار اور چند رسائل جاری ہیں۔ جامعہ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع کئے گئے ہیں۔

فیض لطیف (دو حصے) حیات بری امام - بری امام کا لاٹھہ - شجرہ قادریہ سہ حرفی باباجی صاحب فضل و رحمت - مظہر جلال و جمال وغیرہ

طلبا کی تعداد ۱۰ ہے جو بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گذشتہ سال کا میزانیہ ۹/۶۸ ۴۰۰۰ روپیہ رہا۔

Marfat.com

مدرسہ حفظ القرآن

جامع مسجد چوہڑ پال - راولپنڈی

یہ مدرسہ بنیادی طور پر حفظ و ناظرہ کلام اللہ کے لئے ہے۔ کچھ طلباء عربی فارسی کی ابتدائی کتب بھی پڑھتے ہیں وہ مسائل نصاب پڑھ کر کسی دوسرے مدرسہ میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں نیز انہی خواں بچوں کے لئے مسجد کی بالائی منزل کے کمروں میں پرائمری تعلیم کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے مہتمم حکیم قاضی محمد عبدالخالق صاحب ہیں۔

جامعہ غوثیہ

گولڑہ شریف - ضلع راولپنڈی

مہتمم : جناب صاحبزادہ غلام محی الدین شاہ صاحب

صدر مدرس و مفتی : مولانا فیض احمد صاحب فاضل جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد عبدالرزاق صاحب فاضل منظر العلوم جامعہ رضویہ بریلی (بھارت) (۳) مولانا سید محمد سکندر شاہ صاحب فاضل جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف۔

مسلک : اہل سنت حنفی

مختصر تاریخ : ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں جامعہ کے بانی حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے رشد و ہدایت اور درس و تدریس کا آغاز فرمایا۔ ۱۳۰۸ھ مطابق ۱۸۹۱ء میں حضرت مولانا غازی مرحوم معاون مدرس مقرر ہوئے۔ اور باقاعدہ درسگاہ کی صورت ہو گئی۔ حضرت کے وصال کے بعد ۱۳۵۶ھ میں آپ کے فرزند سید غلام محی الدین شاہ صاحب نے مزید توسیع و ترقی دی۔ ۱۹۶۰ء سے مدرسہ کا اہتمام موجودہ مہتمم صاحب کے ہاتھوں میں ہے۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے درگاہ سے ملحقہ کمرے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نصاب و سند : جامعہ غوثیہ میں درس نظامی رائج ہے طلباء کو سند دی جاتی ہے۔ دارالاقامہ کا مستقل اور باقاعدہ انتظام ہے۔

Marfat.com

طلباء: تقریباً ۵۰ بیرونی طلباء مقیم ہیں۔ طلباء کے قیام و طعام اور دوسرے اخراجات کی کفالت شخصی طور پر پیر صاحب خود کرتے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ غوثیہ کا کتب خانہ بہت نادر کتب پر مشتمل ہے۔ اس میں تین ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔ قلمی نسخے اور مخطوطات یکصد کے قریب ہیں۔

دارالعلوم اشاعت القرآن

گوجر خاں ضلع راولپنڈی

مہتمم: مولانا عبدالمتین صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔

اساتذہ: (۲) مولانا محمد عارف فاضل دارالعلوم کراچی و مولوی عالم (صدر مدرس) (۲) قاری رفیع الدین صاحب سند اشرف العلوم گوجرانوالہ

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: یہ مدرسہ ۱۲ رجب ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۶۹ء کو جامع مسجد حنفیہ حیات سر روڈ میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۲ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ دو صد کے قریب کتابیں جمع ہو گئی ہیں۔ امسال درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلباء سمیت تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔ گزشتہ سال آمدن خرچہ سے کم ہوئی۔

دارالعلوم تفہیم القرآن حنفیہ

جامع مسجد۔ بیول۔ تحصیل گوجر خاں۔ ضلع راولپنڈی

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد بیول کی تحریک پر ۴ صفر ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۶۹ء کو تفہیم کی جامع مسجد میں مدرسہ کا آغاز کیا گیا۔ دارالاقامہ کے لئے مسجد کے ساتھ دو کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور ترجمہ قرآن کریم کے علاوہ ابتدائی درسی کتب شروع کی گئی ہیں۔ گزشتہ سال طلباء کی تعداد اوسطاً ۸۰ رہی اور ایک مزید حافظ قاری استاد کا تقرر کیا گیا۔

Marfat.com

مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن

لنگرکسی - ڈاکخانہ کشمیری بازار حلقہ مری ضلع راولپنڈی

مولانا ابو حبیب غلام محمد عبدالحق صاحب مہتمم ہیں آپ دارالعلوم ڈابھیل (بھارت) کے مستند ہیں۔ ان کے فرزند حافظ محمد طیب صاحب، اہلیہ محترمہ اور دختر نیک اختر تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

یہ مدرسہ مسجد لنگرکسی میں ۴ شوال ۱۳۷۳ھ مطابق ۷ جون ۱۹۵۴ء کو قائم ہوا۔ حفظ و ناظرہ کا یہ مدرسہ اس علاقہ کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔ جہاں طلبا کے علاوہ طالبات بھی کلام اللہ حفظ و ناظرہ پڑھ رہی ہیں۔ اس مدرسہ کے متعدد فارغ التحصیل طلبا قرب وجوار کے مکاتب میں مصروف تدریس ہیں۔

اللہ کریم نے اس مدرسہ کو بڑی برکت بخشی ہے۔ گزشتہ سال ۷ طلبا اور اسی قدر طالبات نے حفظ کی تکمیل کی۔ بے شمار ناظرہ خواں ان کے علاوہ ہیں۔ اس وقت ۲۵ طلبا، ۱۷ طالبات درجہ حفظ میں اور ۵۰ طلبا ۸۰ طالبات درجہ ناظرہ میں داخل ہیں یہ سب مقامی ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

ضلع راولپنڈی کے دیگر مدارس

ضلع راولپنڈی کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ احسن المدارس ۵۹۔ بی سیٹلائٹ ٹاؤن	۱۹۸	۳۔ مدرسہ اشاعت القرآن جامع مسجد مین بازار مری	۲۰۱
۲۔ مدرسہ تجوید القرآن موضع پنگاں مری	۲۰۲		

ضلع راولپنڈی کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ جامعہ سلامیہ ڈھوک رتہ راولپنڈی

۲۔ دارالعلوم اعجاز القرآن ڈھوک رتہ راولپنڈی

۳۔ دارالعلوم جیلانیہ قادریہ شیخ یا تم راولپنڈی

۴۔ دارالعلوم احسن المدارس سرداراں والا باغ راولپنڈی

۵۔ عربیہ دارالعلوم اسلامیہ جامع مسجد صدیقیہ اسلام آباد

۶۔ مدرسہ تعلیم الاسلام سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

ضلع رحیم یار خاں

رحیم یار خاں کشنری بہاول پور کا ایک ضلع ہے۔ بہاول پور۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازی خاں اور سکھر کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ رحیم یار خاں شہر، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۴۰۴ میل دور ہے۔ دوسری طرف بہاولپور سے ۱۱۰ میل اور لاہور سے ۴۵۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔

اس شہر سے ایک سڑک خان پور اور ڈیرہ نواب صاحب سے ہوتی ہوئی بہاولپور کو جاتی ہے۔ اور دوسری طرف یہی سڑک صادق آباد سے ہوتی ہوئی سکھر کو جاتی ہے۔

ضلع رحیم یار خاں کے متعدد چھوٹے بڑے قصبوں اور موضعات میں مدارس عربیہ قائم ہیں۔ ہمیں مندرجہ ذیل مقامات کے مدرسوں کے حالات ملے ہیں جو پیش کئے جا رہے ہیں:۔

شہر رحیم یار خاں، الہ آباد، اسلام پور، بدلی شریف، بستی مزانی بکالاڑاں، ترنڈہ مولویاں، تھل حسن خان، چک ۸۸، چک ۱۱۱، چک ۱۱۲، حامد آباد، خان پور، صادق آباد، ظاہر پیر، فتح پور کمال، فیروزہ کتال، ماڑی اللہ بچایا، لیاقت پور اور ڈلہار۔

مدرسہ بدر العلوم

رحیم یار خاں (صادق آباد روڈ)

مہتمم شیخ التفسیر مولینا عبدالغنی صاحب جاجروی فاضل مدرسہ صولتیہ گوجرانوالہ

صدر مدرس: مولینا نذیر محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ ۱ (۳) مولینا ظہور الحق صاحب (۴) مولینا عبدالکریم صاحب (۵) مولینا حافظ دوست محمد صاحب کاتب (۶) مولینا عبدالحمید صاحب (۷) مولینا حافظ سراج احمد صاحب (۸) مولینا جمال دین صاحب (جملہ اساتذہ

Marfat.com

مدرسہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں)

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۶۸ھ مطابق جولائی ۱۹۴۹ء میں مدرسہ کی ابتدا رحیم یار خاں کے قریب اسلام آباد کے قصبہ میں ہوئی تھی۔ بارہ سال کے بعد ۱۳۸۱ھ میں مدرسہ شہر رحیم یار خاں میں منتقل ہو گیا اور بہت ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

نصاب وسند: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲۲ طلبا نے اسناد حاصل کیں۔ اس وقت تک تقریباً ۲۵۰ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

دورۂ تفسیر: شیخ التفسیر مولانا عبدالغنی صاحب مہتمم مدرسہ ہر سال ۱۲ رجب سے ۲۷ رمضان تک دورۂ تفسیر کا درس دیتے ہیں۔ اس درس میں تین صد کے قریب دور و نزدیک کے طلبا شریک ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال شریک درس طلبا کی تعداد ۲۷۷ رہی۔

دار الکتب: مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۱۹۰ کتابیں موجود ہیں طلبا کے استفادہ کے لیے چند رسائل جاری ہیں۔

طلباء: گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۵ تھی۔ امسال ۲۲۵ ہے۔ رمضان المبارک کے سالانہ دورۂ تفسیر کے طلبا کی تعداد اس کے علاوہ ہوتی ہے۔

طلبا میں دورۂ حدیث کے طلبا ۲۱ عربی ابتدائی کتب کے ۷۰ وسطانی جماعتوں کے ۸۰ فارسی خوان ۴۰ تجوید و قراءت کے ۳۵ ہیں۔ ان میں ۴۰ مقامی ۱۰۷ بیرونی ہیں۔

بیرونی طلبا میں ۶ مشرقی پاکستان کے اور پچاس سے زائد ایران اور افغانستان کے ہیں۔

عمارت: مدرسہ بدر الاسلام کے تدریسی کمرے ۸ ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ دار الاقامہ کے کمروں کی تعداد ۱۸ ہے۔ اور ۴ برآمدے ہیں۔ طلبا دار الاقامہ کے کمروں کے علاوہ مسجد میں بھی رہتے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کی گزشتہ سال آمدن تقریباً =/۵۹,۰۰۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ =/۵۷,۰۰۰ ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

مدرسہ سیرانیہ سلیمانیہ تعلیم القرآن

اکبر جامع مسجد۔ اکبر روڈ۔ رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس: مولانا محمد نواز صاحب ادیبی۔ فاضل و علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور و فاضل حزب الاحناف لاہور

Marfat.com

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ رضویہ رحیم یارخاں (۳) مولینا قاری اللہ بخش صاحب مستند مدرسہ تجوید عبدالحکیم ضلع ملتان (۴) حافظ غلام مرتضیٰ صاحب مستند جامعہ رضویہ رحیم یارخاں۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۵ر شوال ۱۳۷۸ھ مطابق ۵ر اپریل ۱۹۵۹ء کو اکبر روڈ پر تدریس کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں درس نظامی کی ابتدائی کتب پڑھائی جاتی تھیں۔ اب نظرشدہ نصاب کی تدریس کا پروگرام ہے۔ جو مختلف شعبوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ اگر یہ پوری طرح زیرعمل آگیا تو یقیناً اچھے نتائج کا حامل ہوگا۔

جدید نصاب کا خاکہ: (۱) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن ـــ چار سالہ نصاب جو حفظ تجوید و قرأت فارسی۔ اور پرائمری نصاب کی تمام کتابوں پر مشتمل ہوگا۔

(۲) شعبہ امامت و خطابت ـــ (دو سالہ نصاب) ترجمہ ۳۰ پارہ کلام اللہ منتخبات مشکوٰۃ شریف۔ فارسی کتب۔ تاریخ اسلام۔ مسائل نماز۔ خطبات۔ خطابت کی مشق اور نعت خوانی وغیرہ

(۳) مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل کا نصاب مع مناسب ترمیم و اضافہ۔

(۴) ایک سالہ نصاب دورۂ حدیث و تفسیر

گویا تجویز یہ ہے کہ نصاب ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور بھی رائج کیا جائے گا۔

عمارات: مسجد جامع اکبر اور مدرسہ کا نقشہ کچھ اس طرح ہے

اندرون مسجد ۲۵ × ۷۵ مع وسیع صحن

صحن کے جنوب۔ شمال۔ اور مشرق ہیں تینوں سمت ۱۵ × ۱۵ کے تین تین کمرے۔ آگے برآمدہ۔ اسی طرح دوسری اور تیسری منزل کے کمرے اور برآمدے گویا عمارت مکمل ہونے پر ۵۴ کمرے ہوں گے۔ تعمیر کا کام جاری ہے۔ شہر کی یہ قدیم عیدگاہ تھی۔

دیگر کوائف: گذشتہ سال مندرجہ ذیل سندات دی گئیں:۔

حفظ ۱۵ تجوید و قرأت ۸ عربی نصاب ۵

دارالکتب میں تقریباً دو ہزار کتابیں ہیں اساتذہ اور طلباء کے مطالعہ کے لئے ۷ رسائل و اخبارات جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۵ تھی۔ امسال ۸۲ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ فارسی خواں بھی اسی قدر۔ اور شعبہ تجوید و قرأت کے ۳۳ طلبا ہیں۔

Marfat.com

مقامی طلبا ۳۴ بیرونی ۳۹ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ مبلغ ۲۱۰۳/۴۵ روپیہ علاوہ ۳۸ من غلہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۹,۶۱۳/۴۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹,۴۹۲/۱۵ روپیہ ہوا گویا خرچ آمدنی سے زیادہ ہوا

دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ

مدنی مسجد ۔ رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولٰنا غلام سبحانی صاحب اویسی (خطیب مدنی مسجد) فاضل انوار العلوم ملتان مظہر اسلام لائلپور

دیگر اساتذہ: (۲) قاری رسول بخش مستند دارالعلوم ہذا (۳) مولٰنا رحیم بخش صاحب فاضل انوار العلوم ملتان۔ (۴) مولٰنا عبدالکریم صاحب فاضل مظہر اسلام لائل پور و علامہ جامعہ عباسیہ بہاول پور (۵) حافظ حسن بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا (۶) مولوی عبدالواحد صاحب فاضل مدرسہ مظہر اسلام لائل پور و علامہ جامعہ عباسیہ بہاول پور

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: سنہ ۱۳۷۰ھ مطابق سنہ ۱۹۵۰ء میں جامعہ رضویہ کا آغاز عیدگاہ میں ہوا تھا جو شہر سے باہر ہے۔ ۱۵ شوال سنہ ۱۳۷۸ھ کو موجودہ جگہ منتقل ہو گئی۔ اور سابقہ مختصر سی مسجد کی جگہ از سر نو وسیع مدنی مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ مسجد سے ملحق تدریس اور دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔

دارالعلوم کا نصاب درس نظامی ہے۔ مولوی فاضل کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ گزشتہ سال دس طلبا نے سند حاصل کی۔ طلبا کی تعداد ۱۵۰ تھی۔

اس سال دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے طلبا ۱۹ ہیں۔ فارسی خواں ۹ درجہ تجوید و قرأت کے ۲۴ ہیں۔ دیگر کوائف نہیں ملے۔

Marfat.com

مخزن العلوم

عیدگاہ - خانپور - ضلع رحیم یارخاں

فون نمبر ۱۱۸

بانی و مہتمم: شیخ التفسیر مولٰنا محمد عبداللہ صاحب درخواستی مؤلف "مقدمۃ القرآن"

صدر مدرس: مولینا واحد بخش صاحب جامع المعقول والمنقول - فاضل دارالعلوم دیوبند -

اساتذہ درس نظامی: (۳) شیخ الحدیث مولٰنا محمد ابراہیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مستند طبیہ کالج دہلی -

(۴) مولٰنا غلام حیدر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (مفتی مدرسہ)

(۵) مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولینا فدا الرحمٰن صاحب درخواستی فاضل مدرسہ ہذا -

(۷) مولٰنا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی فاضل مدرسہ ہذا مؤلف "معین العلوم النقلیہ والعقلیہ ومخزن الصرف -

(۸) مولٰنا محمد قاسم صاحب دین پوری (۹) مولٰنا مطیع الرحمٰن صاحب درخواستی - (۱۰) مولینا محمد حسین صاحب کراچوی -

(۱۱) مولینا عبدالشکور صاحب درہ چار مستند مدرسہ ہذا)

اساتذہ تجوید و قرات: (۱۲) قاری فقیراللہ صاحب پانی پتی (۱۳) قاری نور محمد صاحب -

اساتذہ حفظ و ناظرہ: (۱۴) حافظ محمد مسلم صاحب (۱۵) حافظ خلیل الرحمٰن صاحب (۱۶) حافظ عبدالعزیز صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

تاریخ و تاسیس: درس و تدریس کی ابتدا قریہ درخواست میں ہوئی جو حضرت بانیٔ مدرسہ کا مولد و مسکن ہے - پھر مدرسہ دین پور کے باغ و بہار میں منتقل ہوا - وہاں سے موجودہ جگہ خانپور میں نقل مکانی ہوئی -

اس طرح گزشتہ تقریباً پچیس سال سے ۱۳۶۶ھ مطابق ۱۹۴۶ء سے مدرسہ مخزن العلوم شاہی جامع مسجد سے ملحق عیدگاہ خانپور میں قائم ہے -

عمارات: مدرسہ کی عمارات وسیع و عریض قطعہ پر پھیلی ہوئی ہیں - جن کے ایک طرف عیدگاہ ہے - اور تقریباً درمیان میں شاہی مسجد ہے - مدرسہ کے تدریسی کمرے ۱۰ ہیں - اور دارالاقامہ ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے - دفتر ، دارالکتب ، اور دوسری ضروریات کے کمرے ان کے علاوہ ہیں -

نصاب و شعبہ جات: (۱) درس نظامی - مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے - دورۂ حدیث کا انتظام نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہے -

دورۂ حدیث میں ہر سال طلبا کی ایک معقول جماعت شامل ہوتی ہے۔ اور کامیاب ہو کر سندات حاصل کرتی ہے۔

(۲) شعبہ حفظ و تجوید ـــــ تجوید و قرأت کی تدریس و مشق کے لئے دو قرا اور حفظ و ناظرہ کی تدریس پر تین حفاظ مامور ہیں۔
اور طلبا کی ایک کثیر تعداد فیض یاب ہو رہی ہے۔

(۳) خصوصی دورۂ تفسیر ـــــ ہر سال ۱۵ شعبان سے آخر رمضان تک تفسیر کا خصوصی دورہ ہوتا ہے۔ اس میں ہر سال کم و بیش تین صد فارغ التحصیل طلبا دور و نزدیک سے آکر شریک ہوتے ہیں۔ اور سند حاصل کرتے ہیں۔
ان طلبا کو مولانا لال حسین اختر مناظرہ کی تربیت بھی دیتے ہیں۔

(۴) مدرسہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے۔ مولانا غلام حیدر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل تین قلمی نسخے بھی ہیں۔
شرح کشاف تفتازانی۔ فتاویٰ محمد ہاشم ٹھٹھوی۔ اور تفسیر حسینی۔

دارالمطالعہ میں ایک روزنامہ اور چار رسالے جاری ہیں۔ مدرسہ کا مجلہ "مخزن العلوم" کئی سال جاری رہا۔ اب چند سال سے بند ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۲۲ عربی ابتدائی کتب کے ۳۳ وسطانی درجات کے ۷۰ ہیں۔
فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے ۷۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبے میں ہیں۔

طلبا میں مقامی ۵۰ ہیں باقی ۱۸۰ بیرونی ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۱۵ ہیں۔ ترکستان اور برما کے بھی ۱۵ ہیں۔ تمام بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۱۹,۶۵۹/۷۹ روپیہ نقد اور ۹۷۶ من گندم ہے۔

سندات: گزشتہ سال ۳۵ طلبا نے سند حدیث اور تقریباً ۲۰۰ طلبا نے سند تفسیر حاصل کی اور اس وقت تک تقریباً ایک ہزار طلبا سند تفسیر اور چھ صد طلبا سند حدیث حاصل کر چکے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۸,۷۵۱/۸۸ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۹۴,۳۰۴/۰۵ روپیہ ہوا۔
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

نزد واٹر ورکس۔ خانپور۔ ضلع رحیم یار خاں

بانی و مہتمم: مولانا الحاج حافظ سراج احمد صاحب۔

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا محمد مختار احمد صاحب فاضل انوار العلوم ملتان و میٹرک جامعہ اسلامیہ بھاولپور۔
دیگر اساتذہ : (۳) مولینا سراج احمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ فریدیہ چاچڑاں شریف (حنفی مدرسہ)
(۴) مولینا عبدالواحد صاحب فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور (۵) حافظ محمد یار صاحب مستند مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن
جھنڈ بھٹہ (۶) حافظ اللہ بخش صاحب درجہ قرات جامعہ عباسیہ (۷) حافظ منظور احمد صاحب مستند تعلیم القرآن
میانوالی شیخاں (۸) مولینا نبی بخش صاحب فاضل جامعہ عباسیہ بھاولپور

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔
مدنی جامع مسجد تحصیل بازار میں مدرسہ قائم ہے۔ مدرسہ کی عمارات کی کیفیت یہ ہے۔ شمال میں ایک سٹور۔ ایک دار القرآن اور تین تدریسی کمرے ہیں۔ جنوب میں دار الحدیث کا ہال کمرہ ہے۔ اور اس پر دار الکتب ہے۔ مشرقی سمت دار الاقامہ کے ۶ کمرے ہیں۔ چار برآمدے ان کمروں کے علاوہ ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ اور حفظ و قرأت کا شعبہ بھی ہے۔ مدرسہ کا الحاق تنظیم المدارس الاسلامیہ ملتان سے ہے۔ اور اس کے کتب خانہ میں درسی و غیر درسی کتب کثیر تعداد میں ہیں۔ دار المطالعہ میں دو روزنامے اور دو رسالے جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۲۱۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۵۰ طالب علم ہیں۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ فارسی خواں ۲۵ ہیں اسی قدر شعبہ تجوید و قرأت کے ہیں باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی طلبا یکصد ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ صدیقیہ راشدیہ

دین پور شریف۔ ڈاکخانہ خان پور۔ ضلع رحیم یار خان

مہتمم : مولینا میاں مسعود صاحب فاضل مخزن العلوم خان پور۔ سجادہ نشین درگاہ دین پور شریف۔
صدر مدرس : مولینا محمد عبید اللہ صاحب درخواستی فاضل خادم علوم نبوت کنجاہ لہ شیخاں مدرسہ انجمن ضلع گجرات
تیسرے استاد : مولانا نصر اللہ صاحب فاضل مدرسہ شمس العلوم بستی مولویاں ضلع رحیم یار خاں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : اس درسگاہ کے بانی مبانی شیخ المشائخ حضرت مولینا غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ تحریک خلافت کے سرگرم اراکین میں سے تھے۔ غالباً ...

Marfat.com

مولینا عبید اللہ سندھیؒ اور شیخ التفسیر مولینا احمد علیؒ نے آپ سے نسبت اور خلعتِ مجاز حاصل کی۔

اس درسگاہ کی ابتدا قرآن مجید کی تعلیم و تدریس اور تزکیہ باطنی سے ہوئی تھی۔ مختلف حفاظ اس خدمت پر مامور رہے۔ مثلاً حضرت حافظ میاں جی خیر محمدؒ۔ حضرت مولینا محمد سلیمانؒ۔ حضرت مولینا عبید اللہ سندھیؒ مرحوم حضرت مولینا غلام صدیقؒ۔ آپ ہی کے آنے پر مدرسہ کا نام "مدرسہ صدیقیہ راشدیہ" تجویز ہوا۔

مولینا غلام صدیق مرحوم بارہ تیرہ سال مسند تدریس پر فائز رہے۔ آپ کے تلامذہ میں بڑے بڑے جلیل القدر علماء شامل ہیں۔ آپ کے تشریف لے جانے کے بعد کچھ عرصہ کے لیے شیخ التفسیر مولینا محمد عبد اللہ درخواستی صاحب نے تدریس کا منصب سنبھالا۔

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۵ء کو حضرت دین پوری کا وصال ہوگیا۔ تو پانچ چھ سال حضرت مولینا عبد الرزاقؒ نے مسند درس سنبھالی۔ ان کے تشریف لے جانے کے بعد مدرسہ میں ویرانی پھیل گئی۔

نشاۃ ثانیہ: مدرسہ عربیہ صدیقیہ راشدیہ کی نشاۃ ثانیہ ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں موجودہ مہتمم مدرسہ کے ہاتھوں ہوئی۔ جو درگاہ عالیہ دین پور شریف کے سجادہ نشین بھی ہیں۔ آپ تمام معلمین و متعلمین کے طعام و قیام اور دیگر ضروریات کی کفالت کے ذمہ دار ہیں۔ اور ہمہ تن مصروف کار ہیں۔

اس دورِ ثانی کی ابتدا دس بارہ عربی فارسی کے طلباء سے ہوئی تھی۔ اب اساتذہ تین ہیں، اور درسِ نظامی کے طلباء کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی ہے۔

نصاب: دورۂ حدیث کے علاوہ مکمل درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔

دار الکتب: حضرت دین پوریؒ کے زمانہ میں مدرسہ کے کتاب خانہ میں ہر علم و فن کی مطبوعہ اور قلمی کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ تھا۔ لیکن اختلالِ احوال کی وجہ سے کچھ حصہ ضائع ہوگیا۔ کچھ مخزن العلوم خانپور میں منتقل ہوگیا۔ کچھ ادھر اُدھر ہوگیا۔ اب از سر نو کتب فراہم کی جارہی ہیں۔ تعداد ۵۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔

طلبا: مدرسہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ اور تین اساتذہ عربی فارسی کی کتب کی تدریس میں مصروف ہیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ میں طلبا کی تعداد ۳۵ ہے اور ایک مدرس ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن صرف ۴۵۰۰/= روپیہ ہوئی۔ جبکہ خرچہ ۱۸،۸۶۰/= روپیہ تھا۔ جو مہتمم صاحب نے ذاتی وسائل سے پورا کیا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

لیاقت پور ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس : مولینا بشیر احمد صاحب فاضل قاسم العلوم فقیر والی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد حیات صاحب فاضل قاسم العلوم فقیر والی ۔ (۳) حافظ محمد عبداللہ صاحب
(۴) صوفی حافظ محمد صدیق صاحب (۵) قاری محمد نواز صاحب (۶) حافظ غلام نبی صاحب ۔
(۷) جناب محمد یعقوب صاحب میٹرک (۸) جناب خادم حسین صاحب میٹرک ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ قائم ہوا ۔ مسجد کے ساتھ چار کمرے اور دو برآمدے تدریس اور دارالاقامہ کے لئے وقف ہیں ۔ چھ صد کتابیں مدرسہ کے کتاب خانہ میں موجود ہیں
مدرسہ عربیہ قاسم العلوم میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں (الف) شعبہ ابتدائی کتب عربی فارسی درس نظامی
(ب) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن مجید مع تجوید و قرأت (ج) پرائمری سکول
طلباء و طالبات کی مجموعی تعداد ۲۷۵ ہے ۔ ان میں ۲۳۰ مقامی ۴۵ بیرونی ہیں ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ چند طلباء عربی فارسی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں ۔ ۳۵ کے قریب حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ہیں باقی پرائمری درجات کے ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال =/۱۹،۰۰۰ روپیہ نقد اور ۲۰۰ صد من گندم کی آمدن ہوئی ۔ خرچہ اس سے زیادہ ہوا ۔

جامعہ سعیدیہ

لیاقت پور ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : مولینا غلام حسین صاحب جماعتی فاضل انوار العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالمجید اویسی صاحب (صدر مدرس) (۳) قاری محمد افضل صاحب (ہر دو انوار العلوم ملتان کے سند یافتہ ہیں)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامعہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء ہے۔ مدرسہ جامع سعیدیہ میں قائم ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے موجود ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔

طلبا : گزشتہ سال ۵۰ طلبا تھے۔ امسال ۴۰ ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ دورہ تفسیر کے ۵ طلبا ہیں فارسی خواں بھی اسی قدر ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۱۵ ہیں۔ مقامی طلبا ۱۰ ہیں۔ باقی ۳۰ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

جامعہ اپنے فارغ التحصیل طلبا کو سند دیتا ہے۔ اس وقت تک ۲۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالکتب میں ۱۰۰ اہم کتابیں ہیں۔ طلبا کے لئے ایک اخبار اور تین رسائل جاری ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۳۲/۲۶ ۱۰,۰ روپیہ ہوئی۔ خرچہ = /۶۸ ۱۳,۴ روپیہ ہوا۔ جو آمدن سے زیادہ ہے۔

مدرسہ جامعہ قادریہ

نزد غلہ منڈی۔ لیاقت پور۔ ضلع رحیم یار خاں

مولینا حافظ عبدالکریم صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ عبدالستار صاحب اور مولینا خدا بخش صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور مدرسہ کے اساتذہ میں شامل ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کی تاریخ تاسیس ۷ رذوالحجہ ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۵ ر فروری ۱۹۷۰ء ہے۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے دو دو کمرے ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس وقت طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار السعید

جامع مسجد اللہ آباد۔ تحصیل لیاقت پور۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالرزاق ہاشمی صاحب خطیب جامع مسجد فاضل انوار العلوم ملتان علامہ جامعہ عباسیہ بہاول پور

دیگر اساتذہ (۲) حافظ نبی بخش صاحب (۳) حافظ قاری محمد عاشق صاحب مستند مدرسہ حمیدیہ احمد پور شرقیہ

Marfat.com

(۴) عبدالغنی ہاشمی صاحب مڈل

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۸۹ھ یکم فروری ۱۹۷۰ء کو مدرسہ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس مختصر مدت میں ۴ طلبا نے حفظ اور ۱۰ نے ناظرہ کلام اللہ مکمل کر لیا ہے۔ اس وقت طلبا کی تعداد ۱۱۲ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۸ وسطانی درجہ کے ۳ ہیں تجوید و قرائت ۳۶ پڑھ رہے ہیں باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ ان میں مقامی طلبا ۹۴ باقی ۱۸ بیرونی ہیں۔ جن کے لئے کرایہ کے ایک مکان میں قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ دو ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی چار ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/ ۳٫۳۶۲ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم مدنیہ

صادق آباد۔ نزد ریلوے اسٹیشن۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالکریم رحمانی صاحب۔ فاضل خیر المدارس ملتان۔ علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا قاری حافظ عبدالرب صاحب۔ فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولینا محمد نواز صاحب (۴) مولینا سردار محمد صاحب موخر الذکر ہر دو مدرسہ ہذا کے مستند ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں عیدگاہ صادق آباد میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ اسباق درختوں کے نیچے ہوتے تھے۔ دارالاقامہ کے لئے محکمہ اوقاف بہاولپور نے دو کمرے مستعار دے دیئے۔ تین کمرے خود تعمیر کرائے گئے۔ اس طرح گزارہ ہوتا رہا۔

عیدگاہ محکمہ اوقاف کی نگرانی میں چلی گئی تو ۱۳۸۸ھ میں دارالعلوم کو ریلوے اسٹیشن کے قریب مدینہ مسجد میں منتقل کر لیا گیا۔ مسجد کے متصل ۶ کمرے تعمیر کر لئے گئے ہیں۔ مزید تعمیرات اور توسیع کے لئے زمین کی خرید کا پروگرام ہے۔

نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ ادیب اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ موقوف علیہ تک نصاب تاحال ۲۵ طلبا مکمل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

مطبوعات : فاضل مہتمم مدرسہ نے مندرجہ ذیل رسائل وکتب تصنیف کی ہیں۔

رسالہ بشریت۔ رسالہ علم غیب - رحمانی قانونچہ صرف - شرح مأۃ عامل

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ تھی، امسال ۱۴۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۶ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۱۵ شعبہ تجوید وقرأت کے ۶ ہیں۔ باقی ۱۰۷ طلبا درجہ حفظ و ناظرہ میں ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں ۳۵ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۶۳۹۰/- روپیہ ہے۔

میزانیہ : دارالعلوم کی سالانہ آمدن گزشتہ سال ۱۴۹۰۹/۲۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۵،۷۱۳/۱۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ رفیق العلماء

تحصیل روڈ۔ صادق آباد ضلع رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد شاکر صاحب۔ علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور۔ ادیب ، میٹرک۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی محمد شریف صاحب علامہ جامعہ عباسیہ - ادیب (۳) مولوی نظام الدین صاحب (۴) مولوی دین محمد صاحب (ہر دو فاضل - ادیب (۵) مولوی فتح محمد صاحب (۶) مولوی محمد رمضان صاحب (ہر دو فاضل جامعہ عباسیہ۔ ایف اے - سی ٹی - ادیب) (۷) شاہ محمد صاحب میٹرک - جے وی - (۸) محمد الدین صاحب بی اے - سی ٹی (۹) محمد شریف صاحب (۱۰) عبدالسلام صاحب (۱۱) محمد یوسف صاحب (۱۲) محمد سعید صاحب (ہر چہار میٹرک - جے وی) (۱۳) ملازم حسین صاحب میٹرک (۱۴) اللہ دتہ صاحب مڈل جے وی (۱۵) لیاقت علی صاحب پی ٹی آئی۔

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں سید عابد حسین صاحب رئیس صادق آباد نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ ابتداء یہ صرف ایک ابتدائی مکتب تھا۔ بعد میں محکمہ تعلیم کی تحویل میں آگیا۔

اب عربی کی ابتدائی کتب، مڈل کی تدریس، درفیق العلماء کا نصاب، زیر تدریس ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً چھ صد کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کی مجموعی تعداد چار صد ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے طالب علم ...

مدرسہ کا سالانہ خرچہ تقریباً تیس ہزار روپیہ ہے جو محکمہ تعلیم ادا کرتا ہے۔

مدرسہ عربیہ فیض العلوم
صادق آباد - محلہ غفور آباد - ضلع رحیم یار خاں

مولینا ابو البشیر نذیر احمد نقشبندی فاضل مدرسہ مدنیہ صادق آباد مہتمم ہیں اور مولینا حافظ غلام رسول صاحب فاضل مدرسہ بدر العلوم رحیم یار خاں ان کے معاون مدرس ہیں - اردو کی تدریس کے لئے ماسٹر یار محمد صاحب کا تقرر ہوا ہے مسلک حنفی دیوبندی ہے - مدرسہ کی ابتدا ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں ہوئی - درس نظامی کی ابتدائی کتب، حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس کا انتظام ہے - انتخابات کے دور میں مدرسہ دوسری جگہ منتقل کیا گیا - جامع مسجد قبا میں ۱۷ اپریل ۱۹۷۱ء کو از سر نو تدریس کی ابتدا کی گئی - سابقہ حسابات ختم ہو گئے -

ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۱۴ شعبہ تجوید و حفظ و ناظرہ کے طلبا تقریباً ۵۰ ہیں - ان میں ۱۵ ابیرونی ہیں دس جامع مسجد کے ملحقہ کمروں میں مقیم ہیں -

جدید مدرسہ کے بانی چوہدری محمد حسین صاحب ہیں -

مدرسہ عربیہ تاج العلوم
بستی وارثی - ڈاکخانہ چک ۵/۱ بی ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : جناب حافظ ہدایت اللہ صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عطاء اللہ صاحب فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ (صدر مدرس) (۳) قاری حافظ کفایت اللہ صاحب مستند مدرسہ دار الہدیٰ حبیب آباد (ٹھیڑی) (۴) حافظ احمد الدین صاحب مستند مدرسہ ہذا -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مولینا تاج الدین مرحوم نے ۱۳۱۴ھ مطابق ۱۸۹۶ء میں اپنے آبائی گاؤں بستی وارثی میں مدرسہ کی بنیاد رکھی - جبکہ آپ دار العلوم دیوبند سے سندِ فضیلت لے کر واپس آئے - ۱۳۲۷ھ میں آپ کے انتقال پہ مدرسہ کا نظام درہم برہم ہو گیا اور قیمتی کتب خانہ کا بیشتر ذخیرہ ضائع ہو گیا -

Marfat.com

مرحوم کے فرزند مولانا عنایت اللہ مرحوم نے ۱۳۴۴ھ میں مدرسہ عربیہ دارالرشاد پیر جھنڈا (سندھ) سے سند فراغت حاصل کرکے دوبارہ مدرسہ کا نظام درست کیا۔ ۱۳۷۶ھ میں آپ شہید ہو گئے تو مدرسہ صرف حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں باقی رہ گیا۔

اب مولانا مرحوم کے فرزند مولانا عطاء اللہ کے بیٹے۔ درس نظامی کی کتب کی تدریس کا اہتمام کر رہے ہیں

مختصر کوائف : مدرسہ مسجد مدنی میں قائم ہے۔ طلبہ مسجد کے ملحقہ تین کمروں میں مقیم ہیں۔ بیرون طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان کا سالانہ خرچہ تین ہزار روپیہ کے قریب ہے۔ کتاب خانہ میں ۳۸۰ کتب موجود ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ۴۲۰۰/۰۰ روپیہ ہے۔

مدرسہ منبع العلوم

بستی شیخاں۔ ڈاکخانہ ظفر آباد۔ ضلع رحیم یار خاں

حافظ محمد غوث صاحب مستند مدرسہ حمایت الاسلام گوگڑدی نے ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ مدرسہ کی مسجد سے ملحق چار کمرے ہیں۔ حافظ منظور احمد آپ کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ و ناظرہ قرآن کے ۵۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ جو تمام مقامی یا گرد و نواح کے ہیں۔ ان میں سے ۲۵ طلبا مسجد کے کمروں میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ کم و بیش چھ صد روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مرکز العلوم

ترنڈہ مولویاں۔ ضلع رحیم یار خاں

مدرسہ کے مہتمم مولوی محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم کراچی ہیں۔ حافظ شمس الحق صاحب معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

قصبہ کی جامع مسجد میں یہ مدرسہ ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں قائم ہوا تھا۔ امسال ۱۶ طلبا فارسی اور عربی کی ابتدائی درسی کتب میں زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۰ بیرونی ہیں۔ جن کے قیام و طعام اور دوسرے اخراجات کی کفالت مہتمم صاحب ذاتی طور پر کرتے ہیں۔ چندہ وغیرہ نہیں۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم

اسلام پور۔ ڈاکخانہ بھٹل حمزہ ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : مولینا محمد امین صاحب فاضل اسلام پور و فاضل جامعہ عباسیہ بہاولپور

صدر مدرس : مولینا محمد خلیل الرحمٰن صاحب فاضل مخزن العلوم ۔ خانپور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد امیر صاحب فاضل مدرسہ انوریہ گمانی شرف ۔ علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور۔ مولوی فاضل (۴) مولینا حافظ بشیر احمد صاحب۔ فاضل مدرسہ ہذا عالم جامعہ عباسیہ (۵) مولینا محمد یوسف صاحب ۔ فاضل مدرسہ ہذا و فاضل جامعہ عباسیہ (۶) حافظہ سعیدہ خاتون صاحبہ مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مولینا فقیر اللہ صاحب مرحوم نے ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں اس چھوٹے سے گاؤں میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی ۔ آپ کی علمی اور عملی مساعی سے مدرسہ دور و نزدیک مشہور ہوگیا۔ اس دیہاتی مدرسہ کے سالانہ جلسوں میں ملک کے بڑے بڑے علما نے شرکت کی ہے ۔

۱۹۶۷ء میں مولینا موصوف کے انتقال پر مدرسہ کا اہتمام مولینا خلیل الرحمٰن صاحب کے سپرد ہوا۔ حال ہی میں آپ نے مخزن العلوم سے سند فضیلت حاصل کرکے ہمہ تن درس و تدریس شروع کردی ہے ۔

نصاب : نئے دور میں دورۂ حدیث کے علاوہ درس نظامی کی تمام کتب کی تدریس ہو رہی ہے۔ جامعہ اسلامیہ بہاولپور کا نصاب بھی رائج ہے۔ اس کے آٹھویں سال تک کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس کے علاوہ حفظ و ناظرہ کا بھی معقول انتظام ہے۔ طلبا کے علاوہ طالبات بھی حفظ و ناظرہ کلام اللہ پڑھ رہی ہیں۔

طلبا و طالبات : گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ تھی امسال ۱۳۰ ہے۔

ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی کتب کے ۲ فارسی خواں ۱۵ طلبا ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبہ کے ہیں۔ ان میں ۳۰ طالبات بھی ہیں۔

ہر سال اوسطاً ۴ طلبا ۲ طالبات حفظ مکمل کرلیتی ہیں۔ ناظرہ کی تکمیل کرنے والے طلباء طالبات کی تعداد اس سے زیادہ رہتی ہے۔

اس وقت بیرونی طلبا دس ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً بارہ صد روپیہ پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم
جامع مسجد متصل ریلوے اسٹیشن۔ ظاہر پیر ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : مولینا منظور احمد نعمانی صاحب فاضل مدرسہ مخزن العلوم۔ خانپور

صدر مدرس : مولینا حافظ عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ انوریہ طاہر والی

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا حافظ قادر بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا۔ (۴) مولینا سعید احمد صاحب مستند مدرسہ مخزن العلوم خانپور (۵) حافظ الٰہی بخش صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۵ رشوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۶ رمئی ۱۹۵۷ء کو جامع مسجد متصل ریلوے اسٹیشن میں مدرسہ قائم ہوا۔ شیخ التفسیر مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدرسہ کے بانی ہیں۔ حضرت مولینا منظور الٰہی مرحوم مدرسہ کے پہلے مہتمم اور مدرس تھے ابتدا میں درس نظامی کے طلبا معدودے چند تھے۔ اب الحمدللہ اساتذہ کی تعداد ۵ طلبا کی تعداد ۵۰ ہے اور مدرسہ کی عمارت بھی خاصی وسیع ہو چکی ہے۔

نصاب درس نظامی (موقوف علیہ تک) ہے۔ مدرسہ کا الحاق مخزن العلوم خانپور سے ہے۔ عموماً طلبا دورۂ حدیث کی تکمیل وہیں کرتے ہیں۔

مدرسہ دو بڑے تدریسی کمروں اور دارالاقامہ کے دس کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک برآمدہ اور دو چھپر ڈالے گئے ہیں۔ دارالکتب میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں چند رسائل جاری ہیں۔

طلبہ : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ وسطانی درجات کے ۱۵ فارسی خواں ۱۷ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ۶۰ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ چند ایرانی بھی ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۶٫۹۹۰/۳۲ روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۹٫۰۷۷/۴۹ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۲۸٫۳۰۹/۳۱ روپیہ ہوا۔

مدرسہ جعفریہ دار الفیض

فتح پور کمال ریلوے اسٹیشن خان پور ضلع رحیم یار خان

مہتمم و صدر مدرس : مولانا غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ مظہر الاسلام لائل پور

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ غلام قادر صاحب (۳) مولانا حفیظ اللہ صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : مسجد جعفری میں ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ درس نظامی کی تدریس ہو رہی ہے۔ ابھی ۱۲۰ کتب جمع ہوئی ہیں۔ ابتدائی کتب سے اوپر درجے تک کے طلبا کی کل تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں ۱۳ مقامی اور ۱۲ بیرونی ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ تقریباً ایک ہزار دو صد روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مدنیہ فیض الاسلام

شوگر ملز جیٹھہ بھٹہ۔ تحصیل خانپور۔ ضلع رحیم یار خان

مہتمم و صدر مدرس : مولانا اللہ بخش صدیقی صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حبیب اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) حافظ غلام حسن صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدنی مسجد شوگر ملز میں یہ مدرسہ تین سال قبل قائم ہوا۔ دو کمرے تدریس کے لیے دو کمرے صدر مدرس کی رہائش کے لیے تعمیر ہو چکے ہیں۔ طلبا کی رہائش کے لیے مزید دو کمرے کرایہ پر حاصل کیے گئے ہیں۔ درس نظامی کی تدریس موقوف علیہ تک ہوتی ہے مہتمم صاحب کے ذاتی کتب خانہ سے کام لیا جاتا ہے۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۰ ہیں۔ باقی دوسرے درجات کے ہیں۔ تجوید و قرات اور حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے سوا ہیں۔

دار الاقامہ کے مقیم طلبا کی تعداد ۴۱ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ فیض العلوم

ٹھل حسن خاں - ڈاکخانہ ٹھل خیر محمد خاں - ضلع رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد عبد اللہ صدیقی صاحب مستند مدرسہ عربیہ شمس العلوم قریہ مولویاں

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا غوث بخش صاحب (۳) حافظ محمد امین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف ۵ رشوال ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۶ ردسمبر ۱۹۶۹ء کو قصبہ کی جامع مسجد میں تدریس کی ابتدا ہوئی۔ مدرسہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ عربی فارسی خواں طلبا کی تعداد ۱۸ ہے۔ مجموعی تعداد ۶۵ ہے جن میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ بارہ صد روپیہ کے قریب ہے۔

مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمانیہ

چک نمبر ۹۸ پی - ڈاکخانہ چک نمبر ۱۰۷ پی - ضلع رحیم یار خاں

مولینا محمد یوسف صاحب حنفی قادری فاضل مدرسہ بدر العلوم رحیم یار خاں مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون معلم مولوی محمد شفیع صاحب مستند خیر المدارس ملتان ہیں۔ مسلک حنفی قادری ہے۔ آپ نے گزشتہ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں چک کی مسجد میں درس و تدریس کا آغاز کیا ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے مسجد کے ساتھ تین چار خام کمرے موجود ہیں۔ حاجی حسن داد صاحب آپ کے معاون خصوصی ہیں۔

اس وقت طلبا کی مجموعی تعداد ۱۹ ہے۔ ان میں مختلف کتب کے طلبا شامل ہیں ۴ فارسی خواں بھی ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسہ کی آمدنی گزشتہ سال =/۳۹۵۷ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۳۸۲۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ ضیاء العلوم
چک نمبر ۱۱۱ شرقی ۔ ضلع رحیم یار خاں

مولانا عبدالستار صاحب فاضل بدرالعلوم صدر مدرس ہیں۔ اور حافظ عبدالصمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ درس نظامی اور حفظ ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ گزشتہ سال چار طلبہ نے حفظ کی تکمیل کی۔ امسال ۱۰ طلباء عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ تین فارسی خواں ہیں اور ۵۳ حفظ و قرأت کے شعبہ میں ہیں۔ بیرونی طالب علم ۱۴ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسہ عربیہ عثمانیہ
بدلی شریف ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : شیخ التفسیر مولانا عبدالغنی صاحب۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالرحمٰن صاحب مستند مدرسہ بدرالعلوم رحیم یار خاں (۳) قاری جمال الدین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ مطابق ۴ جولائی ۱۹۷۰ء کو جامع مسجد میں یہ مدرسہ قائم ہوا ہے۔ ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ طلباء کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ طلباء میں بیرونی ۸ ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی ۱۶۰۲/- روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ احیاء العلوم
عیدگاہ ۔ ماڑی میاں اللہ بچایا ۔ تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : حافظ نذر محمد صاحب ۔ مستند مخزن العلوم خانپور۔

صدر مدرس : مولانا محمد اکبر صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا عبدالقادر صاحب فاضل بدرالعلوم رحیم یار خاں (۴) حافظ غلام علی صاحب مستند درگاہ عالیہ دین پور شریف۔

Marfat.com

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں قائم ہوا مدرسہ کے تین تدریسی کمرے ہیں ایک بلدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے چار ہیں۔ اس کے کتب خانہ میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں۔

اساتذہ طلباء کی مجموعی تعداد ۸۷ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ وسطانی درجات کے ۹ فارسی خواں ۱۴ ہیں ۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں طلباء میں بیرونی ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچ ۱۲/- ۵۷۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ فریدیہ رضویہ انوار اسلام

فیروزہ - تحصیل لیاقت پور - ضلع رحیم یار خاں

حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مدرسہ ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء سے قائم ہے۔ حاجی اللہ یار صاحب مہتمم ہیں۔ اور مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب مسجد فریدی۔ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علاقہ سیم زدہ ہونے کے باعث مدرسہ میں پہلی سی رونق نہیں رہی۔

ضلع رحیم یار خاں کے دیگر مدارس

ضلع رحیم یار خاں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" ۱۹۶۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ اشرف المدارس قاضی محلہ	۲۰۹	۴۔ اویسیہ رضویہ منبع الفیوض حامد آباد	۲۱۳
۲۔ مدرسہ فیضان المدارس رضویہ پکا لاڑاں	۲۱۵	۵۔ مدرسہ رفیق العلماء صادق آباد	۲۱۷
۳۔ مدرسہ تعلیم الدین چک ۱۴۱ پی	۲۱۸	۶۔ مدرسہ عربیہ نظامیہ رفیق العلماء ریلوے سٹیشن لیاقت پور	۲۱۵

دارالتفسیر، جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

دارالحدیث، جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

Marfat.com

Marfat.com

ضلع ساہی وال

ساہیوال پنجاب کے زرخیز ترین اضلاع میں شمار ہوتا ہے۔ اور لاہور۔ لائل پور۔ ملتان اور بہاول پور کے درمیان واقع ہے۔ اس کا پہلا نام منٹگمری تھا۔

ساہیوال ریلوے اسٹیشن، مین ریلوے لائن پر ملتان اور لاہور کے درمیان واقع ہے۔ جرنیلی سڑک اس شہر سے گذرتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی تین سڑکیں یہاں سے نکلتی ہیں۔ ایک پاکپتن کو۔ دوسری عارف والا کو اور تیسری تاندلیانوالہ کو جاتی ہے۔

ساہیوال سے لاہور ۱۰۴ میل۔ خانیوال ۷۴ میل۔ پاک پتن ۲۸ میل اور عارف والا بھی ۲۸ میل ہے۔ اکاڑہ حویلی لکھا والا۔ پاک پتن شریف۔ دیپال پور۔ بصیر پور۔ اور ہڑپہ اس ضلع کے اہم قصبات ہیں۔ موخرالذکر آثارِ قدیمہ کا مدفن اور مرکز ہے۔ عہدِ عتیق کی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے سیاح یہاں بکثرت آتے ہیں۔

ساہیوال کے تقریباً ہر قصبے اور قصبہ میں دینی مدارس موجود ہیں۔ ہم درج ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

شہر ساہیوال، اکاڑہ، بصیر پور، پاک پتن شریف، چک ۱۱، چک ۵۸، چیچہ وطنی، حویلی لکھا، دیپال پور، ڈھلیانہ، راجووال، رینالہ خورد، شیر گڑھ، شیر نگر، عارف والا، کریالہ شریف، کھنبیانوالی، ملکہ ہانس، وساوے والا اور ہڑپہ۔

مدرسہ جامعہ رشیدیہ

نزد غلہ منڈی۔ ساہیوال (فون نمبر ۲۳۵۶)

مہتمم: مولینا الحاج حبیب اللہ فاضل رشیدی القاسمی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند ادیب (پنجاب)

صدر مدرس: مولینا حافظ غلام رسول صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند و خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل۔ ادیب

شیخ الحدیث: مولینا حافظ عبیداللہ صاحب فاضل خیر المدارس جالندھر (مشرقی پنجاب)

دیگر اساتذہ (۴) مولینا مقبول احمد صاحب (نائب ناظم) فاضل دارالعلوم دیوبند و خیر المدارس ملتان۔ فاضل فارسی۔ ادیب
(۵) مولینا محمد یوسف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) مولینا مختار احمد صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)
ماہر علم میراث و ہندسہ (۷) مولینا عبدالمجید صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل (۸) الحاج حافظ محمد صدیق
صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۹) مولینا حافظ عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی۔
مولوی فاضل۔ میٹرک (۱۰) مولینا عبید اللہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۱۱) مولینا مطیع اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان
(۱۲) مولینا غلام رسول فاضل خیر المدارس ملتان۔ حافظ قاری حبیب الرحمن صاحب مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور (۱۴)
حافظ سید نذر محمد شاہ صاحب مستند مدرسہ قاسمیہ لدھیانہ (مشرقی پنجاب) (۱۵) حافظ قاری محمد اقبال اختر صاحب مستند مدرسہ
باب العلوم پانی پت (مشرقی پنجاب) (۱۶) مولوی حافظ دین محمد صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۱۷) حافظ عبداللہ صاحب
(۱۸) حافظ شاہ محمد صاحب مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) فاضل فارسی (۱۹) مولوی حافظ نور محمد صاحب مظاہری
مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۲۰) ماسٹر محمد حسین صاحب ریٹائرڈ جے۔ وی۔ الحاج جان محمد صاحب
ایس وی (محاسب اعلیٰ) الحاج علی محمد صاحب ایس۔ وی (محاسب) شعبہ ماڈل سکول کے اساتذہ کی تعداد
۱۰ ہے۔ محمودیہ ہائی سکول کے ۱۵ ہیں۔ مولوی محمد شریف ناظر دفتر ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۵ء میں حضرت مولینا حافظ محمد صالح صاحب خلیفہ مجاز حضرت مولینا
رشید احمد گنگوہی علیہ الرحمۃ نے رائے پور ضلع جالندھر میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ حضرت مولینا عبدالقادر رائے پوری
علیہ الرحمۃ مدرسہ کے خصوصی سرپرست تھے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگاموں میں مدرسہ کی تمام جائداد، اثاثہ، کتب خانہ اور
سب کچھ برباد ہو گیا۔
۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں حضرت مولینا مفتی فقیر اللہ علیہ الرحمۃ نے اپنے صاحبزادگان کے ساتھ ساہیوال میں
جامعہ کا دوبارہ اجراء فرمایا۔ اور جلد ہی یہ درس گاہ دور و نزدیک کے طلبا کا مرکز بن گئی۔ اور آج اسلامی مدارس عربیہ
میں ایک امتیازی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔

جامعہ کے شعبہ جات (۱) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت۔ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد ۹ ہے اور طلبا ۲۱۲ ہیں۔
(۲) مدرسہ راشدات (طالبات کے لئے) اردو نصاب کے ساتھ پانچ سال میں قرآن مجید باترجمہ ختم کرایا جاتا ہے۔
(۳) ماڈل پرائمری سکول (طلبا کے لئے) اردو پرائمری کے ساتھ دینیات اور قرآن مجید باترجمہ کا خصوصی انتظام ہے۔

Marfat.com

محمودیہ ہائی سکول

زیر اہتمام۔ جامعہ رشیدیہ ۔ ساہیوال

Marfat.com

جامع مسجد رشیدیہ

زیر اہتمام۔ جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

Marfat.com

(۴) شعبہ درس نظامی — دورۂ حدیث تک مکمل درس نظامی کا انتظام ہے۔
(۵) محمودیہ ہائی سکول۔ ساہیوال (طلباء کے لئے دینی تعلیم و تربیت کا خصوصی انتظام ہے۔
(۶) شہر اور بیرون شہر پرائمری سکول اور حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے متعدد مکاتب۔
(۷) دارالافتاء — جامعہ رشیدیہ میں دارالافتاء کا مستقل انتظام ہے۔

نصاب : (۱) جامعہ رشیدیہ کا الحاق۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان کے ساتھ ہے۔ اور وفاق کا ترمیم شدہ نو سالہ درس نظامی رائج ہے۔ یہ نصاب وفاق کے زیر عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) نصاب خصوصی دینیات رشیدیہ ماڈل سکول۔

جماعت ادنیٰ — نورانی قاعدہ، نماز، شش کلمہ، قاعدہ تعلیم الاسلام مؤلفہ مفتی کفایت اللہ مرحوم

جماعت اول اعلیٰ — سورۂ بقرہ، تعلیم الاسلام حصہ اول

جماعت دوم — قرآن مجید تا پارہ دہم، تعلیم الاسلام حصہ دوم

جماعت سوم — قرآن مجید تا پارہ بستم، تعلیم الاسلام حصہ دوم

جماعت چہارم — قرآن مجید تا آخر، تعلیم الاسلام حصہ چہارم

جماعت پنجم — اعادہ وگردان قرآن مجید، ہمارے پیغمبر (سیرت نبوی)

محکمہ تعلیم کا منظور شدہ نصاب اسلامیات، اس کے علاوہ پڑھایا جاتا ہے۔

(۳) نصاب خصوصی اسلامیات محمودیہ ہائی سکول

جماعت ششم — قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ اول، تاریخ اسلام حصہ اول، از سید محمد میاں صاحب

جماعت ہفتم — قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ دوم، تاریخ اسلام حصہ دوم

جماعت ہشتم — قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ سوم۔ ہماری بادشاہی

جماعت نہم — قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ چہارم، خلافت راشدہ (شیخین)

جماعت دہم — قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ پنجم، خلافت راشدہ (صاحبین)

محکمہ تعلیم کا نصاب اسلامیات اور عربی نصاب اس کے علاوہ باضابطہ پڑھایا جاتا ہے۔

عمارات : جامعہ کی عمارات جامع مسجد رشیدیہ کے وسیع احاطہ میں تعمیر کی گئی ہیں اس میں ایک ہال اور ۱۲ تدریسی کمرے ہیں۔ ہر کمرہ کے سامنے مسلسل برآمدے ہیں۔ اس حصہ میں دارالقرآن، دارالتفسیر، دارالحدیث، دارالافتاء

کتب خانہ، اور دفتر کے جدا جدا کمرے موجود ہیں۔

اساتذہ کی رہائش کے لئے چند کمرے سٹور روم۔ اور مہمان خانہ کا مناسب انتظام ہے۔ کل تدریسی کمرے ۳۲ ہیں اسی قدر دارالاقامہ کے ہیں۔

دارالاقامہ: جامعہ کا وسیع وعریض دارالاقامہ ۲۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے سامنے مسلسل برآمدے ہیں۔ تین صد طلبا کی رہائش کی گنجائش ہے۔ امسال ۲۷۸ طلبا رہائش پذیر ہیں۔ جن کا خرچہ /۵۸۰ ۴ روپیہ ماہانہ نقد اور یکصد من گندم ماہانہ ہے۔ گویا دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ اٹھاون ہزار کے قریب ہے۔

دارالکتب: جامعہ رشیدیہ کے کتاب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی ۲۰۰، کتابیں موجود ہیں۔ چودہ اخبارات ورسائل جاری ہیں جن سے جملہ اساتذہ وطلبا استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا: جامعہ رشیدیہ کے مختلف شعبہ جات میں زیر تدریس طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰۰ ہے۔

درس نظامی کے طلبا کی تعداد گزشتہ سال ۱۹۵ تھی۔ امسال ۲۱۲ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے طلبا ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۰۶ فارسی خوان ۳۰ ہیں۔ شعبہ تجوید وقرأت میں ۰۲ ہیں۔ طلبا میں مڈل پاس ۹۲ میٹرک ۲۴ ایف اے ۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۹۵ ۲ ہے (درس نظامی کے ۲۰۶ درجہ حفظ وناظرہ کے ۲۷؟)

بیرونی طلبا میں مشرقی پاکستان کے ۸ برما اور سعودی عرب کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔

جامعہ رشیدیہ کی تقریبات میں ملک اور بیرون ملک کے متعدد۔ مقتدر اہل علم وفضل حضرات تشریف لائے ہیں مثلاً مورخ اسلام علامہ سید سلیمان ندویؒ مولینا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند۔ شیخ التفسیر مولینا احمد علیؒ وغیرہ

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ رشیدیہ کو ۹۶۱/۴/۵ ۵۸،۱ لاکھ روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۳۳/۳۷ ۲ ۳، ۱ لاکھ روپیہ ہوا۔ محمودیہ ہائی سکول اور ذیلی شاخوں کے اخراجات سمیت مجموعی خرچہ دو لاکھ سے متجاوز ہے۔

جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ اور جامعہ رشیدیہ باضابطہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

Marfat.com

جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ)
ساہیوال

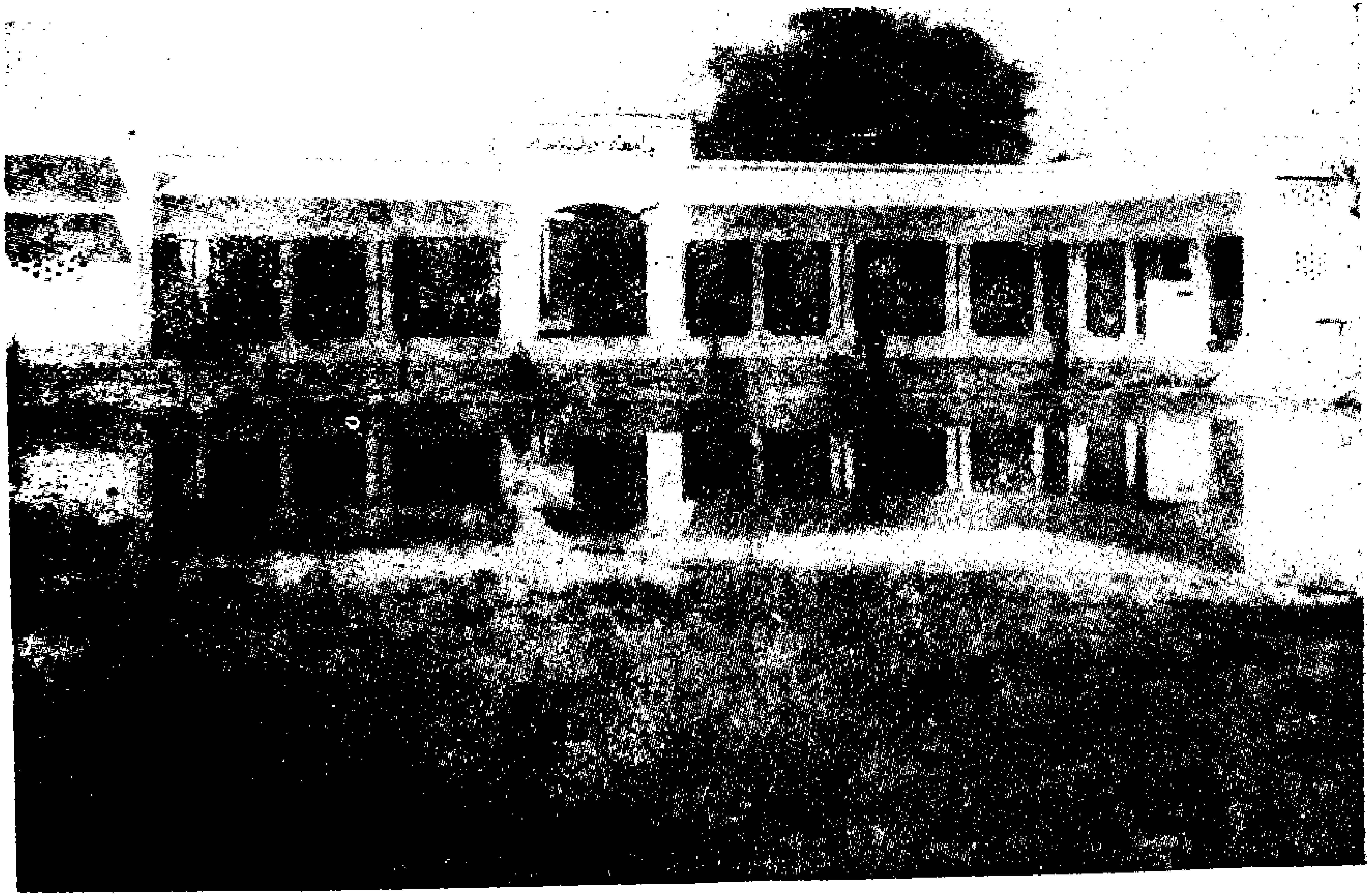

Marfat.com

جامعہ فریدیہ

ساہیوال

مہتمم: مولانا ابوالنصر منظور احمد صاحب فاضل دارالعلوم بصیرپور۔ منشی فاضل میٹرک۔ مستند اسلامی اکیڈمی کوئٹہ و جامعہ اسلامیہ بہاولپور

صدر مدرس: مولانا ابوالظفر۔ منظور احمد صاحب فاضل دارالعلوم بصیرپور منشی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا اصغر علی صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل۔ (۴) مولانا غفر اقبال صاحب فریدی فاضل جامعہ ہذا منشی فاضل (۵) مولانا محمد رمضان صاحب فاضل دارالعلوم بصیرپور۔ منشی فاضل (۶) مولانا قاری محمد طفیل صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ ادیب عالم (۷) قاری محمد اسلم بغدادی صاحب مستند جامعہ ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ مطابق ۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو جامعہ کی تاسیس ہوئی جامعہ ہذا فریدی مسجد سے ملحق ہے۔ اس کا رقبہ ۴ کنال اراضی ایک وسیع سبزہ زار پر مشتمل ہے۔

اس قلیل مدت میں ۷ تدریسی اور ۲۲ دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ اساتذہ اور طلبا کی تعداد کے اعتبار سے جامعہ کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔

نصاب و سند: درس نظامی مکمل رائج ہے۔ اس کے علاوہ منشی فاضل کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ گزشتہ سال ۲۱ طلبہ نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت دو صد کے قریب طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں ۸۵۰ کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۴ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۹۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی درجات کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خواں ۲۲ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۶ ہیں۔

جامعہ کے تمام طلبا بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ تقریباً بتیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ جامعہ فریدیہ کا سالانہ میزانیہ پچاس ہزار روپیہ لگ بھگ رہتا ہے۔

Marfat.com

مدرسہ جامعہ النوریہ

جامع مسجد نور۔ ہائی سٹریٹ۔ ساہیوال

مہتمم وصدر مدرس : مولانا عبدالعزیز شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند، مستند حکیم، خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی علیہ الرحمہ

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حافظ سعید احمد شاہ صاحب۔ منشی فاضل ایف اے (۳) مولانا حافظ ولی محمد صاحب (۴) حافظ قاری محمد اکرم صاحب (۵) مولوی صوفی علی محمد صاحب سند مدرسہ تعلیم القرآن والحدیث جالندھر (مشرقی پنجاب)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۶ء میں جالندھر شہر (مشرقی پنجاب) میں مدرسہ ہذا کا سنگ بنیاد حضرت مولانا احمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں رکھا گیا تھا۔ ہزار ہا طلبا نے یہاں سے علوم دینی اور فیض روحانی حاصل کیا۔

قیام پاکستان کے بعد جامع مسجد نور ہائی سٹریٹ ساہیوال میں درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ جامع مسجد کے ساتھ ۲ تدریسی کمرے ۲ برآمدے اور ۷ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ان کے آگے بھی برآمدے ہیں۔

نصاب و سند : درس نظامی کا موقوف علیہ تک انتظام ہے۔ طب اور خوش نویسی کا بھی خاطر خواہ انتظام ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے باقاعدہ الحاق ہے۔ گزشتہ سال ۲۰ طلبا کو سندات دی گئیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۹۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۲۲ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ وسطانی کتابوں کے ۳ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے بھی ۱۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد نصف کے قریب ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ۴۰۰۰/۲ ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات : مدرسہ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع ہوئے ہیں:

رہنمائے حجاج۔ جام توحید۔ نفحات الجنۃ۔ حقیقت المعاصی۔ حقیقت البر

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو آمدنی چالیس ہزار روپیہ کے قریب ہوئی۔ اور خرچہ ۳۶٫۹۷۵/- ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ قاسمیہ عربیہ اسلامیہ

چوک موروالا ۔ ساہیوال

مہتمم : مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل مظاہر العلوم ۔ سہارنپور (بھارت) فاضل فارسی

صدر مدرس : مولینا امداد اللہ صاحب ۔ فاضل مظاہر العلوم ۔ سہارنپور (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد انور صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۴) حافظ محمد بلال صاحب مستند دارالعلوم ربانیہ لائل پور ۔
(۵) حافظ محمد ادریس صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : اس مدرسہ کا آغاز ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء میں ہوا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد یہاں مسجد سبیل الرحمت میں منتقل ہوگیا۔ حفظ، ناظرہ کے علاوہ درس نظامی اور طب کی تدریس کا انتظام ہے۔ کم وبیش ایک ہزار طلبہ قرآن مجید پڑھ چکے ہیں۔ دارالکتب میں ۹۱۸ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۲۰ طالب علم ہیں ۱۲ عربی ابتدائی کتب اور ۸ وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ فارسی خواں ۱۷ شعبہ تجوید کے ۱۸ ہیں۔
مقامی یکصد اور بیرونی ۵۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ حنفیہ

مدینہ مسجد ۔ نئی آبادی ۔ ساہیوال

انجمن اصلاح المسلمین (رجسٹرڈ) کے زیر نگرانی یہ مدرسہ قائم ہے۔

مہتمم : مولینا سید عبدالہادی شاہ صاحب کاظمی

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ کرامت علی صاحب (۳) حافظ محمد یوسف صاحب مولوی فاضل (۴) حافظ نور محمد صاحب۔

مختصر کوائف : جامعہ کے لئے جدید عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ جو چودہ ۱۴ کمروں پر مشتمل ہے اس کے درمیان میں سبزہ زار ہے۔ اور مزید توسیع کی گنجائش ہے۔ جامعہ کی مدینہ مسجد خاصی وسیع وعریض ہے یعنی ۱۸۰ × ۷۵ فٹ ہے۔ جامعہ کا دارالکتب مناسب کتابوں پر مشتمل ہے۔

انجمن اصلاح المسلمین کے تحت جامعہ حنفیہ کے علاوہ طالبات کے لئے مدرسہ بنات المدینۃ قائم ہے۔ اس میں یکصد کے قریب طالبات زیر تدریس ہیں۔

مدینہ مسجد میں قرآن، حدیث کے جدا جدا درس عمومی فجر اور عشا کی نمازوں کے بعد ہوتے ہیں مختلف تقاریب پر جلسے منعقد ہوتے ہیں۔

نصاب: درس نظامی اور حفظ و ناظرہ مع تجوید و قرأت ہے فارغ التحصیل طلبا کو جامعہ کی طرف سے سند دی جاتی ہے۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد ۳۰۰ صد ہے۔ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: جامعہ حنفیہ کا سالانہ میزانیہ پندرہ سولہ ہزار کے درمیان رہتا ہے۔

مدرسہ بنات الاسلام
ساہیوال

لدھیانہ (مشرقی پنجاب) میں طالبات کی دینی تعلیم کا یہ ایک کامیاب مثالی ادارہ تھا۔ اس کا قیام مولینا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کی مساعی سے ۱۸ محرم ۱۳۶۰ھ ۱۶ فروری ۱۹۴۱ء کو عمل میں آیا تھا۔ ملک کے مقتدر علما اور سیاسی قائدین نے اس کی کتاب معائنہ میں گراں قدر آرا اور تحسین و تبریک کے کلمات تحریر کئے ہیں۔ اس کے نصاب میں مروجہ دینی تعلیم کے ساتھ قرآن کریم، تاریخ اسلام، عربی، فارسی، فقہ کے مضامین داخل نصاب تھے صدر معلمات دختر مولینا مفتی محمد نعیم صاحب، نائب صدر معلمات دختر خواجہ محمد یوسف مرحوم بھتیجی بیگم صاحبہ شیخ فیض محمد کی خدمات بھی قابل مثال تھیں۔

۱۹۴۷ء کے ہنگاموں میں سب کچھ لٹ گیا۔ علمی ادارے تاراج ہوگئے۔ ہزار ہا نوادر و مطبوعات اور قلمی مخطوطات تباہی کی نذر ہوگئے۔

یکم مئی ۱۹۴۸ء کو علمائے لدھیانہ کی یہ علمی یادگار ساہیوال کے گرونانک گرلز ہائی سکول کے متصل سنگھ سبھا کی متروکہ شکستہ و ریختہ عمارت میں قائم ہوئی۔ عمارت کی درستی و مرمت کے علاوہ کچھ نئے کمروں کا اضافہ کیا گیا۔ ابتدا میں حسب سابق آٹھ درجات میں قرآن حکیم ناظرہ ترجمہ، فقہ، عربی، فارسی اور خانہ داری کو شامل نصاب رکھا گیا۔

۱۹۵۲ء میں درس گاہ کو طالبات کے سرکاری منظور شدہ ہائی سکول کی شکل دے دی گئی۔ اس وقت ابتدائی کارکن خواتین صدر و نائب صدر معلمات کے علاوہ درجن کے قریب مستند اور تربیت یافتہ ٹرینڈ معلمات مصروف تدریس ہیں۔ دینی نصاب اب بھی شامل نصاب ہے۔ ناظرہ اور با ترجمہ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔

Marfat.com

مدرسہ تعلیم الاسلام

مسجد رحمانیہ - محلہ پرنالی - ساہیوال

مولینا حافظ عبدالمنان صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ دہلی۔ صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون مدرس دو ہیں یعنی مولوی حافظ بشیر احمد صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ کراچی و مولوی فاضل اور حافظ مظفر خاں صاحب۔ مسلک اہل حدیث ہے۔

یہ مدرسہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں قائم ہوا تھا۔ ۱۹۶۶ء تک مدرسہ میں درس و تدریس کا سلسلہ خوب جاری رہا۔ اس کے بعد سے صرف حفظ و ناظرہ کا انتظام رہ گیا ہے۔

ساہیوال کے مکاتبِ قرآن

(۱) مدرسہ تعلیم القرآن : یہ مدرسہ انجمن اسلامیہ ساہیوال کی زیر نگرانی دھوبی محلہ میں چل رہا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۲ کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔

حافظ قاری محمد عمر صاحب صدر مدرس ہیں۔ حافظ ولایت اللہ صاحب، حافظ رحمت علی صاحب اور حافظ عبدالرشید صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے ساتھ اردو کی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ طلباء کی تعداد ۱۲۵ اور طالبات کی تعداد ۷۰ کے قریب ہے۔

(۲) مدرسہ فیض رحیمیہ : حافظ محمد تحسین صاحب حفظ و ناظرہ کی تدریس فرید ٹاؤن کے مکان نمبر ۸۹ میں کرتے ہیں۔ بچوں کی تعداد ۵۰ کے قریب ہے۔

(۳) مدرسہ تعلیم القرآن جماعتی : دھوبی محلہ میں یہ مکتب حاجی غلام محی الدین صاحب کی زیر نگرانی چل رہا ہے۔ شاہ محمد جمال الدین صابری صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بچوں کی تعداد ۸۰ ہے۔

(۴) مدرسہ مشرقیہ رضویہ : غلہ منڈی ساہیوال میں مولینا ابوالاسد محمد اللہ دتہ صاحب اور مولینا قاضی حسن الدین صاحب مصروف تدریس ہیں۔ یہ مدرسہ گزشتہ اکیس سال سے قائم ہے۔ اور ۵ کمروں پر مشتمل ہے۔

دار العلوم حنفیہ فریدیہ
بصیر پور - ضلع ساہیوال

مہتمم : مولینا ابو الخیر محمد نور اللہ صاحب نعیمی - فاضل دار العلوم مرکزی حزب الاحناف لاہور۔ آپ کے فتاوٰی کے تین مجموعے اور مختلف عنوانات پر متعدد رسائل شائع ہو چکے ہیں۔

صدر مدرس : مولینا ابو الضیاء حکیم محمد باقر ضیاء النوری فاضل دار العلوم ہذا - شارح رسالہ فئ الزوال و مؤلف متعدد رسائل

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا ابو الفضل محمد نصر اللہ نوری صاحب ، نائب مہتمم (۴) مولینا ابو البقاء محمد حبیب اللہ نوری صاحب (۵) مولانا ابو الاثر محمد ہاشم علی نوری صاحب (۶) مولینا ابو الحامد محمد احمد نوری صاحب (۷) مولینا محمد عبد الرحمٰن نوری صاحب یہ جملہ اساتذہ دار العلوم ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔

(۸) قاری غلام رسول نوری صاحب مستند مدرسہ حفظ القرآن دہلی (۹) حافظ جان محمد صاحب قادری (۱۰) حافظ بشیر احمد نوری صاحب ہر دو مستند دار العلوم ہذا

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۳ء میں حضرت مولینا ابو الخیر محمد نور اللہ نعیمی صاحب نے دیپال پور کے ایک گاؤں فرید پور جاگیر میں دار العلوم کی ابتدا کی تین اساتذہ اور پچاس طلبہ سے درس و تدریس کا آغاز ہوا تھا۔
۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء میں دار العلوم بصیر پور میں منتقل ہوا۔ جہاں یہ دار العلوم ایک مرکزی تعلیمی اور تربیتی ادارہ کی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ یہاں صبح ۱۱ بجے تک اور بعد دو پہر ظہر عصر کے درمیان دو وقت تعلیم دی جاتی ہے اور جمعرات کو بعد دو پہر طلبا کو مناظرہ اور خطابت کی مشق کرائی جاتی ہے۔ اس دار العلوم کی ایک دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اکثر اساتذہ اسی درس گاہ کے طلبائے قدیم میں سے ہیں - دار العلوم کی برکت سے بصیر پور کا چھوٹا سا قریہ مرجع علم و رشد بن گیا ہے۔ اور صحیح معنوں میں جنگل میں منگل کا سماں پیدا ہو گیا ہے۔

نصاب : دار العلوم کا نصاب درس نظامی ہے - دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے - فارغ التحصیل طلبا کو دار العلوم کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال دس طلبا نے سندات حاصل کیں۔

عمارات : دار العلوم کی عمارات چار حصوں پر مشتمل ہیں - دار العلوم ، دار القرآن ، دار جدید اور جامع مسجد --- ان کی مختصر کیفیت یہ ہے -

Marfat.com

دار الحدیث کا بیرونی غربی حصہ اور صدر دروازہ

Marfat.com

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور —— دارالحدیث، درسگاہیں اور موسم گرما کی مطالعہ گاہ

Marfat.com

دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ——— اندرونی شمالی حصہ

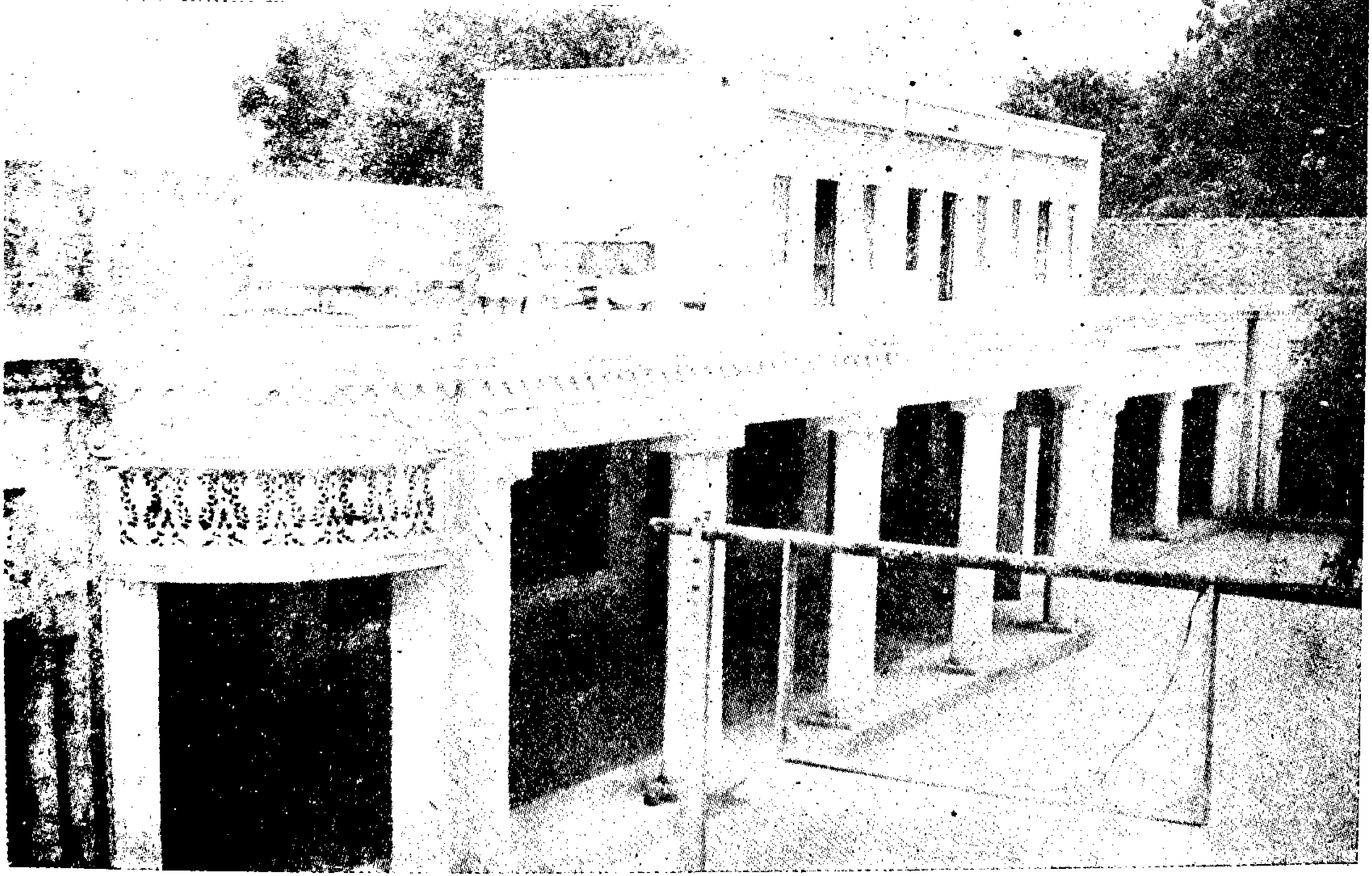

درسگاہ دارالفرقان ـــــ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور (ساہیوال)

Marfat.com

(۱) **دارالعلوم**: یہ شعبہ پانچ کنال کے رقبہ پر مشتمل ہے۔ یہ عمارت دو منزلہ ہے۔

پہلی منزل میں مغربی سمت چار تدریسی کمرے ہیں۔ صدر دروازہ کے دونوں طرف زینے ہیں۔ ان کے نیچے سٹور روم ہیں۔ شمالی سمت دو وسیع تدریسی کمرے ہیں۔ ان کے دونوں طرف دارالاقامہ کے تین تین چھوٹے کمرے ہیں۔ جنوبی سمت دارالاقامہ کے سات چھوٹے کمرے ہیں۔ جن کے آگے دوہرا برآمدہ ہے۔ درمیان میں غلہ کے دو گودام ہیں۔ درمیان میں ایک وسیع مسقف چبوترہ ہے۔ جو سٹیج کا کام دیتا ہے۔ مشرقی سمت دو زینے ہیں۔ ایک وسیع دروازہ۔ اور پانچ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ یہیں باورچی خانہ اور سٹور کا کمرہ ہے۔

دوسری منزل میں مغربی سمت دارالحدیث ہے یہیں دارالعلوم کا دفتر اور کتب خانہ ہے۔ دارالاقامہ کے چار کمرے اور ایک سٹور ہے۔ شمالی سمت دارالاقامہ کے تین کمرے ہیں۔ باقی حصہ کھلا ہے۔ جنوبی سمت کا کھلا حصہ سرد یوں میں تدریسی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مشرقی سمت دارالاقامہ کے تین کمرے ہیں۔ باقی کھلا صحن ہے۔

ان عمارات کے درمیان وسیع مربع صحن ہے۔ اس میں شیشم کے درخت ہیں۔ فرش پختہ ہے۔ صحن کے مشرقی سمت مہتمم صاحب کے والد ماجد مولٰنا ابوالنور محمد صدیق علیہ الرحمہ کا مزار ہے۔ جس کے وسیع چبوترے پر وسیع دالان ہے صحن میں پانی کے لئے نلکے اور روشنی کے لئے ٹیوب نصب ہیں۔

(۲) **دارالفرقان**: اس کا مستطیل رقبہ ۲۳ مرلہ کا ہے۔

مغرب میں طویل وعریض درس گاہ ہے۔ جنوب میں حفاظ کے سات اقامتی کمرے ہیں۔ مشرق میں مسجد۔ شمال میں صدر دروازہ ہے جس کے ساتھ وضو کا انتظام ہے۔ صحن میں پختہ فرش اور نیم کے درخت ہیں۔

(۳) **دارجدید**: اس حصہ میں دارالاقامہ کے کمرے اور غسل خانے ہیں۔ کنواں ہے۔ صحن میں شیشم کے درخت ہیں۔ یہاں کھیل کا میدان ہے۔

(۴) **جامع مسجد** — دارالعلوم کی جامع مسجد نہایت وسیع و عریض ہے۔ اس سے ملحق غسل خانے، طہارت خانے ہیں۔ بارہ ہارس پاور کا انجن اور ٹیوب ویل ہے۔ جس کا پانی ہر جگہ مہیا کیا جاتا ہے۔

دارالعلوم کے جنوب میں مہتمم صاحب کا ذاتی رہائشی مکان ہے۔ مغرب میں دارالعلوم کا باورچی خانہ اور تنور ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے دارالکتب میں تقریباً سات ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں کچھ قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے دو اخبار اور ۴ رسالے جاری ہیں۔

دارالافتاء: دارالعلوم فریدیہ میں دارالافتاء کا مستقل انتظام ہے۔ مہتمم صاحب افتا کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ آپ کے کچھ فتوے شائع بھی ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

دارالاقامہ : دارالعلوم کا دارالاقامہ اہم طریق اور ... پر عمل ہے۔ ... بیان ... ہے اس وقت ۱۴۸ طلبا مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچ تقریباً ۳۶۰۰۰/= ہزار روپیہ ہے۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۶۴ تھی امسال ۴۵۳ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۱۴۸ طالب علم ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔
دورۂ تفسیر کے طلبا ۲۴ دورۂ حدیث کے ۱۱ وسطانی جماعتوں کے ۳۷ عربی ابتدائی کتب کے ۲۶ فارسی خوان ۲۷ ہیں۔
بیرونی طلبا ۱۴۸ ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔
"حزب الرحمٰن" کے نام سے طلبا کی ایک انجمن ہے۔ جو خطابت کی مشق۔ تبلیغ اور رسائل کی نشر و اشاعت کے فرائض بجا لاتی ہے۔ دارالعلوم کے طلبائے قدیم میں متعدد خطیب، مدرس، اور عالم ہیں۔ خود دارالعلوم کے اساتذہ میں بیشتر اس کے طلبائے قدیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدن ۸۰/۷۷،۷۰،۶۱ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۰/۹۷،۴۲،۷ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ دارالحدیث
اوکاڑہ ضلع ساہیوال

ناظم : مولینا عبدالعزیز صاحب
صدر مدرس : مولینا حافظ عبدالرحمٰن صاحب فاضل دار الکتب والسنۃ۔ صدر بازار دہلی۔
دیگر اساتذہ (۲) مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل عربی میٹرک (۳) مولینا عبداللہ یوسف صاحب۔ فاضل مدرسہ دارالحدیث اکاڑہ۔ فاضل عربی میٹرک (۴)، مولینا محمد عبیداللہ صاحب، فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور فاضل عربی مولف فرہنگ قرأۃ رشیدہ اللہ پیارے نبی کی پیاری دعائیں۔
مسلک : اہلحدیث
مختصر تاریخ : ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مولینا محمد رمضان صاحب مرحوم نے مسجد الیف بلاک میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ طلبا کرایہ کے ایک مکان میں رہتے تھے۔ مدرسہ کے پہلے شیخ الحدیث مولینا ابو محمد عبدالجبار سلفی محدث کھنڈیلوی تھے۔ اُن کی وفات کے بعد یکے بعد دیگرے اُن کے تلامذہ نے ہی یہ مسند سنبھالی۔ چنانچہ مولینا عبدالرحیم رحمانی صاحب کے بعد مولینا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مئوی مدرسہ کے شیخ الحدیث ہیں۔ آپ نے حافظ محمد عبداللہ صاحب روپڑی

Marfat.com

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور ——— جامع مسجد کا بیرونی منظر

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ـــــ جامع مسجد کا اندرونی حصہ

Marfat.com

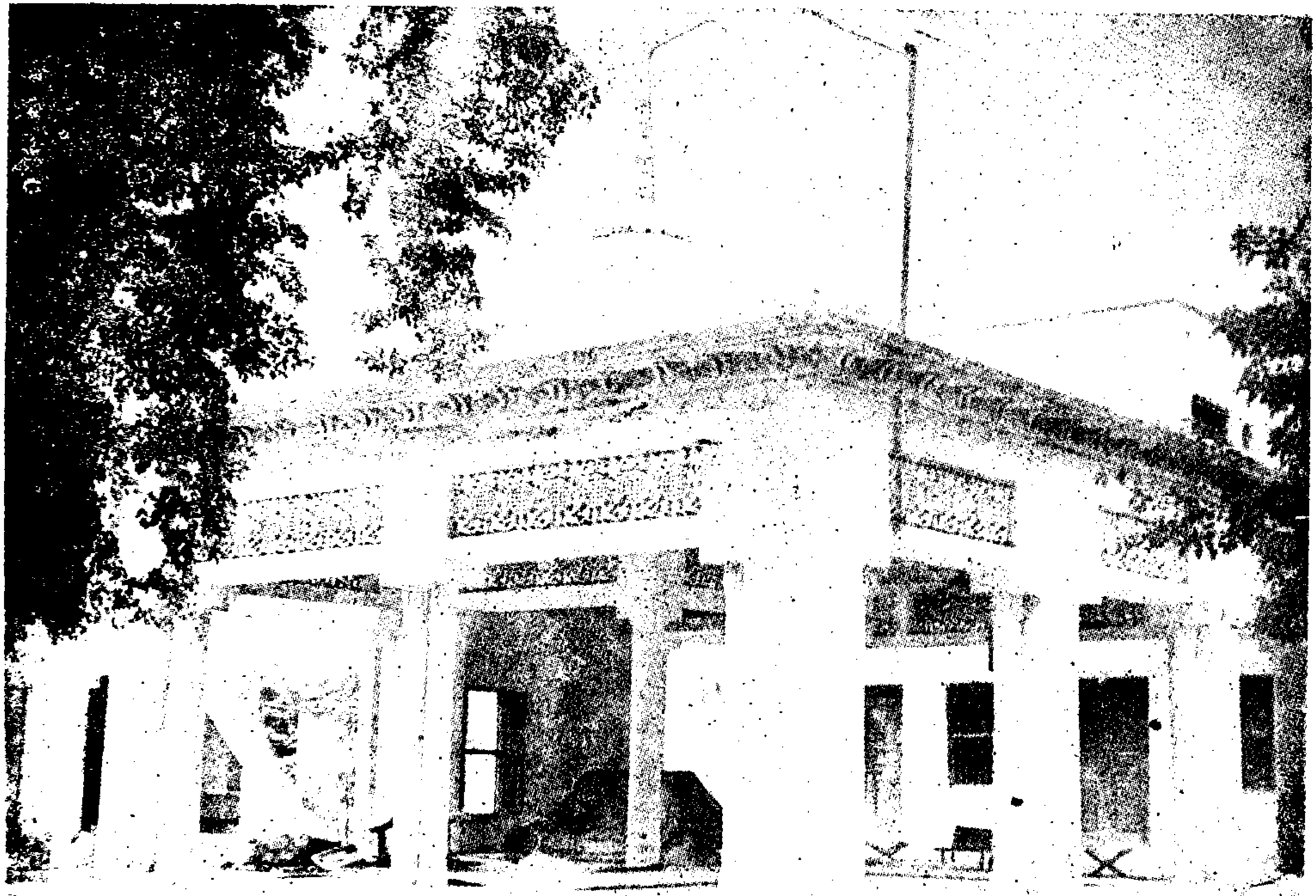

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ـــــ دارالاقامہ کا ایک حصہ، اس پس منظر میں مزار مولینا ابوالنور محمد صدیقؒ

[illegible]

بصير ... بالكتاب العزيز

[illegible] ... والصلوة والسلام على [illegible]

[illegible] ... الحق ولا يضاهيه [illegible]

[illegible] ... وعلى آله [illegible] ... اقماره نجوم الهدى

[illegible] ... الفاضل الكامل ... [illegible] الكريم [illegible]

[illegible] ... القرآن [illegible] ... [illegible]

فاجزته

[illegible]

[illegible] ... رحمة للعالمين صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه [illegible] وسلم [illegible]

[illegible] ... السنة والسنن [illegible] ... القرآن الكريم [illegible]

[illegible] ... النبي الصادق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... الاكرمين [illegible]

[illegible]

[illegible] ... والجامع [illegible]

[illegible] ... المستفيدين بالشروط [illegible]

[illegible] ... والاجتناب عن [illegible]

[illegible] ... الدين [illegible]

[illegible] ... من التحريف [illegible]

[illegible] ... نعم النصير والحول والقوة الا بالله [illegible]

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

Marfat.com

اور مولینا حافظ محمد صاحب گوندلوی سے بھی اکتساب فیض کیا ہے۔ انہوں نے اپنے طلبا کی ایک بڑی جماعت یادگار چھوڑی ہے۔ جو مصروف درس و تدریس ہے۔

عمارت و دارالاقامہ: ۱۹۷۱ء میں مدرسہ لب سڑک جامع مسجد اہل حدیث میں منتقل ہو گیا۔ عالیشان مسجد و مدرسہ کے لئے میاں مولا بخش صاحب نے ۵ کنال اراضی وقف کی ہے۔ عمارات کے لئے ایک وسیع نقشہ منظور کیا گیا ہے۔ تعمیر کا کام شروع ہے۔ اس وقت تک مسجد کے علاوہ دارالاقامہ کے دو کمرے۔ ایک رہائشی کوارٹر اور مطبخ بن چکا ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۸ طلبا مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

نصاب و سند: درس نظامی کے علاوہ فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو اپنی سند جاری کرتا ہے۔ اس وقت تک ۴۴ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں ۷۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ طلبا و اساتذہ کے استفادہ کے لئے ۱ روزنامہ اور ۵ رسائل جاری ہیں۔

دارالحدیث کے سالانہ امتحان کے لئے باہر سے ممتحن حضرات تشریف لاتے ہیں۔ درس بخاری کی تقریب باقاعدہ منعقد ہوتی ہے۔ مدرسہ کی کتاب الآثار میں بڑے بڑے علماء کی گرامی قدر آراء درج ہیں۔

طلباء: امسال طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۷، دورۂ حدیث کے ۱۲ دیگر عربی درجات کے ۴ طالب علم ہیں۔ مقامی صرف ایک ہے۔ باقی ۲۱ بیرونی ہیں۔ مدرسہ دارالحدیث کے طلبا کی ایک تنظیم "جمعیۃ طلبا دارالحدیث" کے نام سے قائم ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۱۳،۸۲۹/۵۹ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۱۳،۷۶۷/۷۵ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ محمدیہ

اکاڑہ ضلع ساہیوال

مہتمم: مولینا معین الدین صاحب لکھوی خلف الرشید مولینا محمد علی صاحب لکھوی

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا محمد عبداللہ صاحب چھتوی فاضل جامعہ ہذا۔ فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ (۲) مولینا منیر الدین صاحب لکھوی فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور میٹرک (۳) مولینا محمد عبداللہ سعید صاحب فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور مولوی فاضل۔ میٹرک (۴) مولینا حافظ محمد لکھوی صاحب (۵) مولینا محمد عیسیٰ صاحب شیخوپوری (۶) مولینا محمد اسحٰق صاحب قادر آبادی (۷) قاری محمد انور صاحب (۸) مولوی عبدالرحمٰن صاحب

Marfat.com

(یہ جملہ اساتذہ اس جامعہ کے فارغ التحصیل ہیں!

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ایک صدی قبل ۱۲۷۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء میں یہ درسگاہ مرکز الاسلام کے نام سے لکھوکے ضلع فیروزپور (مشرقی پنجاب) میں قائم ہوئی تھی۔ اس کے بانی علامہ حافظ محمد صاحب لکھوی علیہ الرحمۃ صاحب احوال الآخرت تھے آپ کے انتقال کے بعد مختلف اصحاب علم و فضل اس کے مہتمم رہے ۱۹۴۱ء سے مدرسہ کا اہتمام موجودہ مہتمم صاحب کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ بانی مرحوم کے پڑپوتے ہیں۔

قیام پاکستان کے موقع پر بھارت میں درس گاہ کا کتب خانہ، مخطوطات اور پورا ریکارڈ ضائع ہو گیا اور از سر نو ۱۹۴۷ء میں اوکاڑہ میں جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔

دیگر کوائف : جامعہ محمدیہ ۹ تدریسی کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ یہی کمرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں اس وقت تقریباً ۵۰ طلبا اقامت پذیر ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً ایک ہزار روپیہ ماہانہ ہے۔ طلبا کے لئے کھیل۔ ورزش اور دفاعی تربیت کا انتظام موجود ہے۔ مشرقی پاکستان کے طلبا کو فارغ التحصیل ہونے پر واپس کرایہ دیا جاتا ہے جامعہ اپنے فارغ التحصیل طلبا کو سند جاری کرتا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سے اس وقت تک ۱۷۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے کتاب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں طلبا اور اساتذہ کے استفادہ کے لئے ایک روزنامہ اور ۹ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۰ تھی۔ امسال ۶۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۰ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ مقامی صرف ایک طالب علم ہے۔ باقی سب بیرونی ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۲ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ محمدیہ کو ۳۲/۳۶ ، ۸ ، ۳۷ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۰۷/۱۸ ، ۹ ، ۳۸ ہزار روپیہ جنس کی صورت میں ۲۵۰ من غلہ اس کے علاوہ ہے۔

مدرسہ غوثیہ
حویلی لکھا۔ ضلع ساہیوال

مہتمم : مولینا ابوالرضا محمد عبدالعزیز صاحب فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور۔ مؤلف۔ یادگار خلیل۔ یادگار امام حسینؓ بین تاریخ ...

Marfat.com

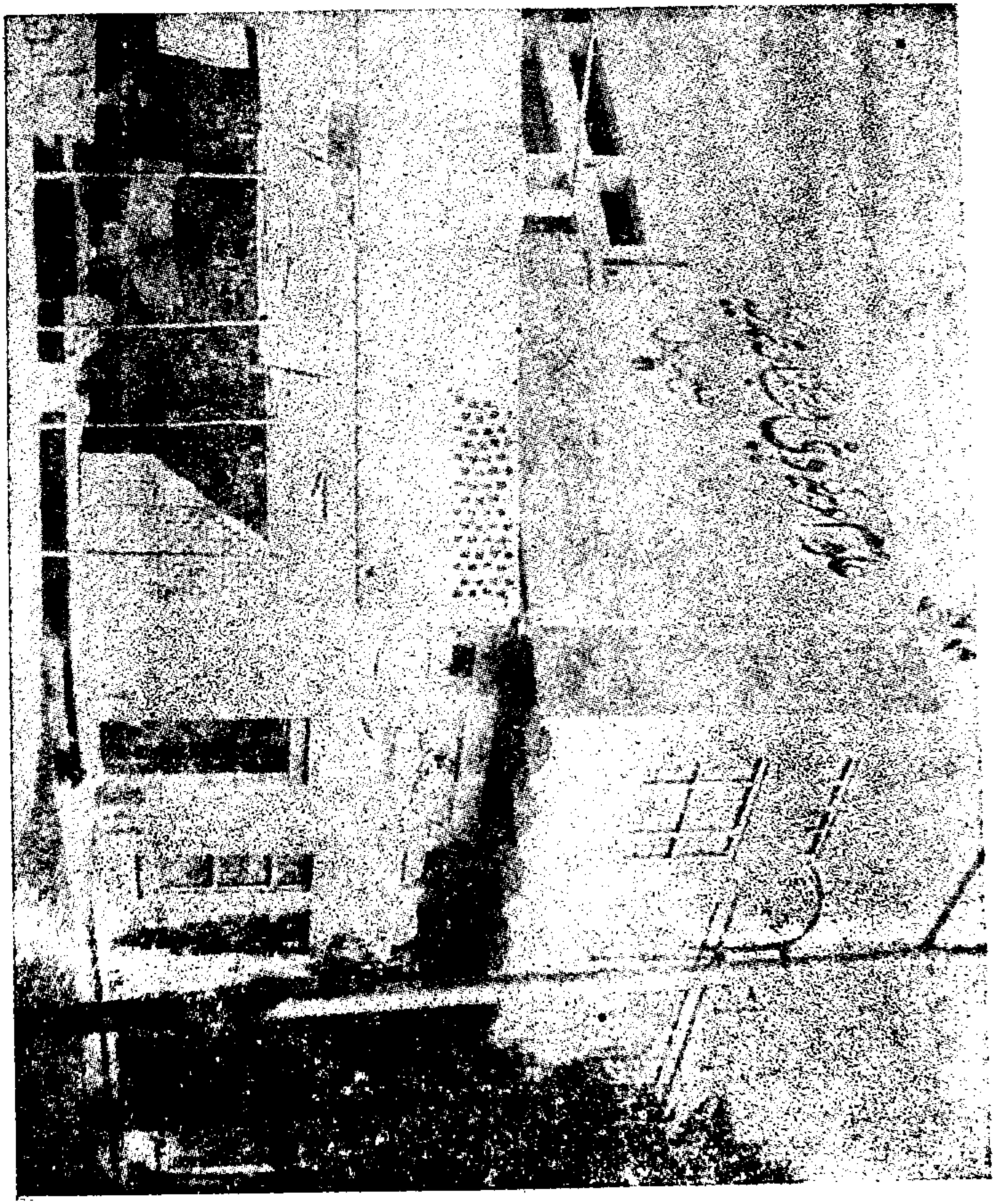

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا ابوالحقائق محمد رمضان صاحب فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور

مؤلف : نماز اور قرآن - معاشرۂ اسلام - یادگار شہید - تحقیق الفتاوی - تین رسالے وغیرہ

دیگر اساتذہ (۳) مولینا محمد عبدالعلی صاحب فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور (۴) قاری محمد عبداللطیف صاحب شمسی مستند درس میاں وڈا لاہور۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : حضرت مہتمم صاحب نے ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا اپنے ذاتی مکان میں کی تھی۔ اس وقت صرف دس طالب علم زیر تدریس تھے۔ جبکہ آج دارالعلوم کی اپنی عمارت قائم ہو چکی ہے۔ اس میں درس و تدریس اور دارالاقامہ کے دس کمرے ہیں۔ نیمی چھپر ہیں۔ مطبخ موجود ہے۔

نصاب و سند : درس نظامی کا مکمل انتظام ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک ۲۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۲ دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۶ وسطانی درجات کے ۲ ہیں۔ فارسی خواں ۱۲ تجوید و قرأت کے ۴ طالب علم ہیں۔ یہ تمام طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ ۲۲۵۲/۳۱ روپیہ ہوا۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶۲۰۴۰/۱۷ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۵۲۶۸/۹۱ روپیہ ہوا۔

جامعہ نظامیہ فریدیہ

پاک پتن شریف - ضلع ساہیوال

مہتمم و صدر مدرس : مولینا زبیر احمد صاحب نوری

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا مفتی عبدالرسول صاحب منصور (۳) حافظ قاری محمد مقبول احمد صاحب مقبول

مسلک : حنفی بریلوی

Marfat.com

مختصر کوائف : حضرت میاں علی محمد خاں صاحب بسی شریف ضلع ہوشیارپور نے ۱۵ ر شوال ۱۳۸۰ھ مطابق ہو شوال ۱۹۶۱ء کو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور اس امر کا اظہار کیا کہ اس مسجد کے اندر مدرسہ عربیہ بھی قائم ہوگا۔ چنانچہ بہت جلد اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کرلی اور اس کے وسائل مہیا فرما دیئے اور آج تین اساتذہ کی زیر نگرانی مقامی و بیرونی جملہ ۷۰ طلبا مصروفِ تعلیم ہیں۔ ان میں درس نظامی کے طالب علم بھی ہیں اور حفظ، ناظرہ و تجوید و قرأت کے بھی ہیں۔

جامعہ نقشبندیہ رضویہ فیض مصطفیٰ
ریلوے روڈ۔ پاک پتن شریف ضلع ساہیوال

مہتمم : صاحبزادہ مولیٰنا ابوطاہر محمد نقشبند صاحب

اساتذہ : (۲) مولیٰنا بشیر احمد صاحب (صدر مدرس)، فاضل حزب الاحناف لاہور (۳) مولیٰنا غلام عباس طاہر صاحب ادیب عالم (۴) قاری محمد اکرم صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مسجد غوثیہ فریدیہ میں جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔ تدریس کے لئے ۵ دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ مختص ہے۔ دو برآمدے ہیں۔

جامعہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ اس وقت ۷۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ ۲۰ طلبا نے قرآن مجید حفظ کیا ہے۔ ناظرہ خواں طلبا کی تعداد بہت ہے۔ جامعہ نقشبندیہ کے کتاب خانہ میں ۳۵۰ کتب موجود ہیں۔ تین اخبار اور رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً ڈیڑھ صد ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۲۵ ہیں۔ مضامین کے اعتبار سے ۸ دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے ۲ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۱۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۲ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ باقی مقامی بچے ہیں۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

دارالعلوم ڈھلیانہ (درس ڈھلیانہ)
ڈھلیانہ - چک ۱۲؍۲ جے - ڈی - غلام رسول ضلع ساہیوال

مہتمم: میاں قطب الدین صاحب رئیس چاہ رستم والا (ڈھلیانہ)

صدر مدرس: مولانا حافظ عبدالرزاق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبدالرحمٰن لکھوی صاحب (۳) مولانا عبدالرحیم رحمانی صاحب فاضل دارالعلوم رحمانیہ دہلی۔
(۴) مولانا محمد یونس صاحب فاضل دارالعلوم ہذا

مسلک: اہل حدیث

مختصر کوائف: ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء میں اس درس گاہ کی ابتدا چک کے کنوئیں پر ایک جھونپڑی میں ہوئی تھی۔ دو استاد اور ابتدائی کتابوں کے چند طلبا تھے۔ اب اساتذہ کی تعداد ۴ ہے اور طلبا کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے عالی شان وسیع مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ایک وسیع کمرہ اور دو برآمدے ہیں۔ دارالعلوم کے بانی مولانا محمد الدین مرحوم تھے۔ درس نظامی کی آخری کتب تک زیر تدریس ہیں۔ دارالعلوم کے کتاب خانہ میں کئی ہزار کتب موجود ہیں۔
اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ رسائل و جرائد جاری ہیں۔ فارغ التحصیل طلبا کو دارالعلوم سے سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۲۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۱۳ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۹ فارسی خواں ۲ ہیں۔
مقامی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے۔ باقی ۴۰ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ چھ ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی =/۱۹۷ ۱۴۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۶۶۲ ۱۲۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ
محلہ آرہ مشین - ہڑپہ - ساہیوال

مولانا ولی محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون استاد حافظ عبدالعزیز شاہ صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

ہڑپہ کی مسجد آرے والی میں یہ مدرسہ قیام پاکستان کے وقت سے قائم ہے۔ طلبا کی تعداد صرف ۲۰ ہے۔ ان میں چار ابتدائی عربی اور فارسی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ ایک کے سوا سب مقامی طالب علم ہیں۔

Marfat.com

دارالحدیث وحفظ القرآن

راجووال ۔ ضلع ساہیوال

مہتمم وصدر مدرس : مولانا ابوالسلیم محمد یوسف صاحب فاضل دارالکتب والسنہ دہلی ومدرسہ قمر الھدیٰ عثمان والا۔ مصنف رسالہ مسائل قربانی ومترجم کتاب حجۃ النبی از علامہ ناصر الدین البانی ومؤلف رسالہ حیات مسیح

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد صدیق صاحب سلیم بابر خانوی فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ، دارالعلوم راولپنڈی ۔ ادیب عربی ۔ فاضل عربی ۔ مڈل۔ (۳) مولانا عبدالرشید صاحب سلیم فاضل دارالحدیث اوکاڑہ ۔ دارالعلوم راولپنڈی و دارالحدیث راجووال ۔ (۴) مولانا قاری ظہیر الدین احمد صاحب فاضل تقویۃ الاسلام لاہور ۔ مدرسہ ترتیل القرآن مسجد چینیاں والی لاہور (۵) حافظ محمد صدیق صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں حضرت مہتمم صاحب نے درس گاہ کی بنیاد رکھی ۔ درسگاہ کو باضابطہ رجسٹرڈ کرایا گیا سال بسال بتدریج تعلیمی شعبے جاری کیے گئے ۔ بیس سال کی مختصر مدت میں تین صد کے قریب طلبا یہاں سے سند فراغت حاصل کر چکے ہیں ۔ حفاظ اور ناظرہ قرآن مجید کی تکمیل کرنے والے طلبا کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہے ۔ دارالحدیث کے قدیم طلبا میں ۲۲ خطیب ۱۵ مدرس عربیہ میں استاد ۴ ہائی سکولوں میں عربی ٹیچر اور متعدد حضرات تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں ۔ ان ممتاز طلبائے قدیم کی تعداد ۵۰ سے اوپر ہے ۔

عمارات : دارالحدیث قصور دیپال روڈ پر لب سڑک واقع ہے ۔ جو چوہدری محمود صاحب نے وقف کی ہے ۔ تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں ۔ ان کے آگے برآمدہ ہے ۔ اور دارالاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں ۔ ان کے آگے بھی برآمدہ ہے ۔ مسجد دارالحدیث زیر تعمیر ہے ۔ چھتوں تک آکر تعمیری کام رک گیا ہے ۔ مسجد ۸۷ × ۳۱ فٹ ہے ۔ آئندہ منصوبہ میں متعدد تعلیمی اور تعمیری ادارے پیش نظر ہیں ۔ متعدد علمائے کرام اور دیگر معززین نے دارالحدیث کے بارہ میں بہت بلند پایہ خیالات کا اظہار کیا ہے ۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ امتحان ادیب عربی اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام بھی ہے ۔ مدرسہ کے سالانہ امتحانات مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ماتحت ہوتے ہیں ۔ حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس بھی جاری ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی چار ہزار کے قریب کتب موجود ہیں ۔ سلیم لائبریری کے نام سے مستقل

دارالمطالعہ قائم ہے۔ اس میں ایک روزنامہ اور ۹ جرائد و رسائل جاری ہیں۔ جن سے اساتذہ و طلبا اور عوام استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۴۰ ہیں۔ طلبا میں مڈل پاس ۱۰ میٹرک پاس ۶ ہیں۔ دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۳۰ فارسی خوان ۲۰ شعبہ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ بیرونی طلبا ۴۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن بارہ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۱۲۸۰۰ ہزار روپیہ ہوا

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن
جامع مسجد۔ ملکہ ہانس۔ ضلع ساہیوال

مہتمم و بانی: مولینا سید نور حسین صاحب

صدر مدرس: مولینا قاری محمد حنیف صاحب رشیدی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ (۲) قاری حافظ محمد نعمت اللہ صاحب مسند جامعہ رشیدیہ ساہیوال (۳) قاری حافظ محمد امین صاحب سند جامعہ عثمانیہ۔ اکاڑہ۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں مرکزی جامع مسجد ملکہ ہانس میں قائم ہوا۔ اس قصبہ کا دوسرا نام [illegible] ہے۔ مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ سے مکتب سے ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کی کتب بھی شروع ہو چکی ہیں۔ اور حفظ و ناظرہ کے لیے یہ درسگاہ ضلع میں ایک امتیازی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ دو کمرے تدریس کے لیے دو دارالاقامہ کے لیے مختص ہیں۔ دو برآمدے ہیں۔ جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے مطابق کتب کی تدریس ہوتی ہے۔ کتاب خانہ میں ضروری درسی کتب موجود ہیں۔ چار رسائل بھی جاری ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہے۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد ۴۲ ہے۔ درسی کتب کے طلبا صرف چند ہیں۔ ان میں ۲۵ مقامی ۱۷ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ‎=/۷۵۰ روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو =/۴۵۰۰ روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ -/۳۶۰۰ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ باقر العلوم داؤدیہ

مسجد امامیہ - شیر گڑھ - ضلع ساہیوال

۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا تھا۔ درمیان میں بند ہو گیا۔ ۱۹۶۷ء میں سید اقبال حسین شاہ صاحب کی مساعی سے دوبارہ اس کا اجراء ہوا۔ آپ دار العلوم محمدیہ سرگودھا اور جامع المنتظر لاہور کے فارغ التحصیل اور فاضل عربی ہیں۔ مسلک شیعہ اثنا عشریہ ہے۔

امامیہ مسجد میں دار الاقامہ کے لیے ۴ کمرے ہیں۔ دار المکتب میں ۵۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں تین اخبار اور رسالے جاری ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کی تدریس کا انتظام ہے۔ طلباء کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں ۷ مقامی ۸ بیرونی ہیں۔ جن کے کھانے کا انتظام مقامی اہل خیر کرتے ہیں۔ مستقل آمدن کی صورت کوئی نہیں۔

مدرسہ محمدیہ

جامع مسجد اہل حدیث، غلہ منڈی - رینالہ خورد ضلع ساہیوال

مہتمم : مولانا حافظ عزیز الرحمٰن صاحب لکھوی فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور

صدر مدرس : مولانا حافظ شفیق الرحمٰن صاحب لکھوی فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لکھوی۔ فاضل دار العلوم اوڈانوالہ (۴) قاری ظہیر الدین صاحب اظہر فیروزپوری فاضل دار العلوم لاہور (۵) حافظ محمد اسحٰق صاحب مستند جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : مہتمم مدرسہ محمدیہ کے جد اعلیٰ حضرت مولانا حافظ محمد لکھویؒ نے ایک صدی قبل قصبہ لکھو کے ضلع فیروزپور میں درس وتدریس کا آغاز فرمایا تھا۔ ان کے بعد یکے بعد دیگرے ان کے جانشین مسند تدریس پر فائز رہے۔ اس طرح اس خاندان نے اساتذہ و شیوخ کی ایک کثیر تعداد پیدا کی۔ آپ نے پنجابی میں قرآن مجید کا منظوم ترجمہ کیا۔ فارسی اور اردو زبان میں متعدد کتابیں تصنیف کیں۔ احادیث کی کئی کتابوں پر عربی زبان میں حواشی لکھے۔ فارسی میں قوانین الصرف نظم کی۔

قیام پاکستان کے بعد آپ کے ورثا نے رینالہ خورد میں موجودہ درس گاہ کی بنیاد ڈالی۔ موجودہ دور میں سردست ابتدائی کتب

کی تدریس اور حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت کا معقول بندوبست ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب ہیں۔ ایک روزنامہ اور پانچ رسائل جاری ہیں۔ اس مدرسہ کے بارہ میں متعدد علمائے کرام اور دوسرے اصحاب نے بڑے گرانقدر خیالات کا اظہار کیا ہے۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے کثیر طلبا کے علاوہ امسال درس نظامی کے ۱۸ طلبا ہیں۔ ان میں ۹ دورہ حدیث کے ہیں ۹ صرف ابتدائی کتب کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۲۵/۰۰،۵ ۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۵/۰۲۰،۸ ہزار روپیہ ہوا

درس محمدی

بلاک ۱۱ چیچہ وطنی ۔ ضلع ساہیوال

مقامی جماعت اہلحدیث نے یہ مدرسہ سنہ ۱۳۹۰ھ مطابق سنہ ۱۹۷۰ء میں قائم کیا ہے۔ مولینا عبدالرشید صاحب حنیف فاضل دارالقرآن والحدیث لائل پور و فاضل عربی صدر مدرس ہیں۔ آپ متعدد کتب کے مصنف ہیں۔ کئی عربی اہم کتابوں کے مترجم ہیں۔ آپ کی تصنیفات و تالیفات کی تعداد ڈیڑھ درجن کے قریب ہے۔ دوسرے استاد مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ دہلی ہیں۔

کلام اللہ حفظ و ناظرہ کے ساتھ ابتدائی عربی کتب کی تدریس شروع کی جاچکی ہے۔ امید ہے یہ درس گاہ جلد ایک کامیاب مدرسہ کی شکل اختیار کرلے گا۔

مدرسہ عربیہ صابریہ

چک 11/14-L براستہ چیچہ وطنی ۔ ضلع ساہیوال

اس مدرسہ میں دو اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یعنی حافظ عبدالرشید صاحب اور حافظ محمد یعقوب صاحب۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسے کے طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ جن میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔ درس نظامی کے طلبا چند ہیں۔ باقی شعبہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ گزشتہ سال اس شعبہ سے ۱۲ طلبا نے فراغت حاصل کی۔

مدرسہ کا میزانیہ تقریباً چار ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ فیض العلوم غوثیہ رضویہ

(دارالعلوم حنفیہ)

جامع مسجد۔ ربنالہ خورد۔ ضلع ساہیوال

مولینا محمد صدیق صاحب نقشبندی فاضل مدرسہ نظامیہ لاہور و مدرسہ رضویہ لائل پور۔ متخصص فی الفقہ والقانون مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس ہیں۔ حافظ قاری محمد عبداللہ صاحب ان کے معاون استاد ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

یہ مدرسہ انجمن اہل السنت والجماعت ربنالہ خورد کے زیر اہتمام جامع مسجد میں قائم ہے۔ مسجد کے حجروں میں طلبا مقیم ہیں۔ عربی و فارسی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۶۰ کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چند رسائل جاری ہیں۔

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں عربی فارسی کے صرف ۹ طالب علم ہیں۔ بیرونی ۱۱ طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ مدنیہ تعلیم القرآن

چک ۵۸/۵ ایل گنون۔ ضلع ساہیوال

مولینا قاری حافظ محمد رحمت علی صاحب مدنی اس مدرسہ کے صدر مدرس ہیں۔ آپ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور کے فاضل درس نظامی ہیں آپ نے قرأت کی سند مدرسہ مظہر العلوم عبدالحکیم سے اور حضرت حسن بن ابراہیم شیخ القراء مدرس مسجد نبوی مدینہ منورہ سے حاصل کی ہے۔ آپ کے معاون استاد حافظ عبدالحق صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں یہ مدرسہ مسجد غوثیہ میں قائم ہوا۔

اس وقت صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ ۲۷ مقامی اور ۸ بیرونی طلبا زیر تدریس ہیں۔ اس وقت تک ۱۳ طالب علم حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ مہتمم صاحب اپنے ذاتی وسائل اور چند مقامی اصحاب کے تعاون سے اخراجات کی کفالت کر رہے ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ تعلیم القرآن

شاہی جامع مسجد - دیپال پور - ضلع ساہیوال

مولینا سید محمود شاہ صاحب بھاکری فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) و منشی فاضل مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ قاری محمد زکریا صاحب اور قاری سلطان احمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ دونوں جامعہ اشرفیہ لاہور کے مستند ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

یہ مدرسہ شاہی جامع مسجد میں ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء سے قائم ہے۔ اس وقت ۹۰ طلبا حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں۔ چند طلبا ابتدائی عربی کتابیں بھی پڑھ رہے ہیں۔ طلبا میں ۱۶ بیرونی ہیں جو مدرسہ میں مقیم ہیں۔

اس وقت تک تقریباً ۵۵ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ ہر سال ماہ رمضان میں یہاں تین رات کا شبینہ ہوتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ قادریہ سلیمانیہ

محلہ گیلانیہ - دیپال پور - ضلع ساہیوال

مولینا ابن الفیض غلام حسین صاحب اس مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ آپ دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور کے فاضل ہیں۔ آپ کے معاون مدرس حافظ محمد رمضان صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔ یہ مدرسہ مسجد گیلانیہ میں قائم ہے۔ حفظ و ناظرہ کی تدریس ہوتی ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۵ طالب علم ہیں باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی ۱۰ طالب علم مسجد میں مقیم ہیں سالانہ آمد و خرچ تقریباً =/۱۲۰۰ روپیہ ہے۔

ضلع ساہیوال کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع ساہیوال کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ جامع عثمانیہ مسجد گول چوک اوکاڑہ	۵۹۵	۳۔ مدرسہ فیض الاسلام بشیر نگر ڈاکخانہ شیر گڑھ	۶۰۳
۲۔ دارالعلوم اشرف المدارس ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ	۶۰۹	۴۔ مدرسہ عربیہ فاروقیہ عارف والا منڈی	۶۰۱

(۲)

ضلع ساہیوال کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن چک ۱۸ر اوکاڑہ	۲۔ مدرسہ کاظمیہ شیر گڑھ ضلع ساہیوال

Marfat.com

ضلع سرگودھا

سرگودھا پنجاب کا ایک اہم ضلع ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس کے نواح میں شاہ پور کے نام سے بھی ایک ضلع موجود تھا۔ اب وہ سرگودھا میں مدغم ہو چکا ہے۔ سرگودھا کا وسیع و عریض ضلع جھنگ، گوجرانوالہ، جہلم، گجرات، کیمل پور اور میانوالی اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

سرگودھا شہر مختلف مقامات سے آنے والی سڑکوں کا مرکز ہے۔ لاہور، لائل پور، ساہی وال، شاہ پور اور بھلوال سے پانچ مختلف سڑکیں یہاں آتی ہیں۔ دن رات موٹروں اور بسوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ سرگودھا سے براستہ سڑک لاہور ۱۰۷ میل۔ لائل پور ۵۶ میل۔ ساہی وال ۴۲ میل اور شاہ پور ۱۹ میل دور ہے۔ چنیوٹ کا پرانا قصبہ یہاں سے ۴۰ میل کے فاصلے پر ہے۔

سرگودھا کو ایک ریلوے لائن لاہور سے براستہ لالہ موسیٰ آتی ہے۔ یہ بہت لمبا راستہ ہے۔ دوسری ریلوے لائن لاہور سے براستہ لائل پور اور چنیوٹ آتی ہے۔ تیسری لائن جھنگ سے آتی ہے۔ چوتھی لائن یہاں سے خوشاب کو جاتی ہے۔ جو آگے میانوالی کی سمت چلی جاتی ہے۔

ضلع سرگودھا کے تقریباً ہر قصبہ میں دینی مدارس موجود ہیں۔ اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے کوائف پیش کئے جا رہے ہیں:-

شہر سرگودھا، انڑوا، جلال آباد، جلال پور ننگیانہ، جوہر آباد، چھکیرہ، خوشاب، ڈلیوالی، سدوڈہ، سلانوالی، ساہی وال، شاہ پور صدر، فروکہ، محمد علی والا، میانی۔

دار العلوم محمدیہ

بلاک نمبر ۱۹ - سرگودھا

مہتمم: پیر سید نواز علی شاہ صاحب - ایم پی اے
صدر مدرس: مولانا محمد حسین صاحب فاضل نجف اشرف (عراق)

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا نصیر حسین صاحب فاضل نجف اشرف (عراق) (۳) مولینا نذر حسین ظفر صاحب فاضل عربی (۴) مولینا غلام مہدی صاحب ممتاز الافاضل مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ (۵) مولینا سید صفدر حسین صاحب فاضل فارسی (۶) مولوی ملازم حسین اصغر صاحب سلطان الافاضل۔ فاضل عربی (۷) مولوی غلام حیدر صاحب فاضل عربی۔

مولینا نصیر حسین صاحب دارالعلوم کے ماہانہ مجلہ "المبلغ" میں باب التفسیر، باب المسائل، باب الاعمال اور دوسرے عنوانات پر مستقل مضامین لکھتے ہیں۔ مولانا نذر حسین صاحب نے جواہر البیان کے نام سے لُولُو مرجان کا ترجمہ کیا ہے۔

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ

مختصر تاریخ : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں ملک فیض محمد مرحوم اور پیر فضل شاہ صاحب نے دارالعلوم محمدیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ مقامی اور قرب وجوار کے سربرآوردہ اور دیگر شیعہ حضرات نے مدرسہ کی سرپرستی کی۔ اور ہر طرح سے تعاون کیا۔

شعبہ جات : (۱) شعبہ حفاظ ــــ یہ شعبہ گذشتہ تیرہ چودہ سال سے کام کر رہا ہے (۲) شعبہ پیش نماز ــــ اس شعبہ میں شیعہ عقائد کے تحت نماز، عیدین۔ نکاح خوانی، جنازہ اور دیگر دینی شعائر کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس وقت تک کافی طلبا پیش نماز کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ (۳) امتحان فاضل عربی۔ ثانوی تعلیمی بورڈ۔ (۴) شعبہ درس نظامی اس شعبہ میں درس نظامی کے انداز پر ترمیم شدہ نصاب کی تدریس کی جاتی ہے۔

نصاب : درس نظامی کی بنیادوں پر شیعہ کونسل منعقدہ اپریل ۱۹۵۵ء کا منظور کردہ نصاب دس سالہ ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل علوم کی کتب شامل ہیں۔

فارسی زبان، عربی زبان، علم الصرف، علم النحو، علم بلاغت۔ عربی ادب۔ علم فقہ، علم کلام، منطق، مناظرہ، حدیث قرآن اور متفرقہ فنون۔

فخر الافاضل، شمس الافاضل، اور سلطان الافاضل کی سندات سال پنجم و ششم، سال ہفتم و ہشتم اور سال نہم و دہم کی تکمیل پر دی جاتی ہیں۔ آخری درجے سلطان الافاضل کے طلبا کو -/۲۰ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک طریق علاج کی تدریس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتاب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی چار ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ۱۸ قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لئے متعدد روزنامے اور رسائل جاری ہیں۔

مطبوعات : دارالعلوم کی طرف سے ماہنامہ المبلغ کئی سال سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب و رسائل شائع ہوئے ہیں۔

ندائے عدالت انسانی۔ ارشاد القلوب۔ جواہر البیان وغیرہ۔

دارالافتاء : دارالعلوم کے استاد گرامی مولینا نصیر حسین صاحب فاضل نجف اشرف (عراق)، فتویٰ نویسی کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔

Marfat.com

عمارت و دارالاقامہ: دارالعلوم ایک متروکہ عمارت میں قائم ہے جو ۲۵ کمروں، ایک برآمدے اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ ۷ کمرے تدریسی مقاصد کے لئے اور ۱۸ کمرے بطور دارالاقامہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت دارالاقامہ میں ۸۰ طلبا مقیم ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی۔ امسال مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔ تقریباً یہ تمام طلبا بیرونی ہیں۔ اکثر مڈل یا میٹرک پاس ہیں۔ دارالعلوم کے طلبا کی انجمن تنظیم المتعلمین کے نام سے قائم ہے جس کے اجلاس خطابت و مباحثہ کی مشق کے لئے ہر جمعرات کو ہوتے ہیں۔ سال میں ایک بار طلبا کے درمیان ایک تحریری مقابلہ بھی ہوتا ہے۔

جامعہ قاسم العلوم

سیٹلائٹ ٹاؤن - سرگودھا

مہتمم: مولانا گلزار احمد مظاہری صاحب مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

اساتذہ: (۱) مولانا قاری بشیر محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور صدر مدرس (۲) مولوی فرید احمد صاحب ادیب عربی، بی اے

مسلک: حنفی

مختصر کوائف: ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں درس و تدریس کی ابتدا ایک مقامی چھوٹی سی مسجد میں کی گئی تھی۔ اب جامعہ کی اپنی عمارت ہے جو ۶ تدریسی اور ۲ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ جامعہ کی مسجد کا نام جامع مسجد باب الاسلام ہے۔ ترمیم شدہ درس نظامی اور امتحان ادیب عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔ جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً پانچ سو کتابیں موجود ہیں۔ چند اخبار اور رسائل بھی جاری ہیں۔

مدرسہ امینیہ

قائد آباد (تھل) ضلع سرگودھا

یہ مدرسہ بھی مولانا محمد امین صاحب مہتمم دارالعلوم تعلیم الاسلام گلزار کی زیر سرکردگی اور زیر اہتمام قائم کیا گیا ہے۔ اس مدرسہ کو مقامی اہل خیر لوگوں کا تعاون اور سرپرستی حاصل ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام موجود ہے۔ تھل کے دور افتادہ علاقہ میں یہ دونوں ادارے مغتنمات میں سے ہیں۔

Marfat.com

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ

محلہ پیر اعظم شاہ - بھیرہ - ضلع سرگودھا

(فون نمبر ۱۴)

مہتمم: مولینا صاحبزادہ پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری ایم اے جامعہ الازہر (مصر) مولوی فاضل - بی اے (پنجاب)

اساتذہ: (۲) مولینا محمد معراج الاسلام فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و فاضل عربی بی اے (۳) مولینا حافظ محمد خاں صاحب ابوالبیان فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل عربی - ایف اے (۴) مولینا ملک عطا محمد صاحب فاضل دارالعلوم ہذا فاضل عربی - بی اے (۵) مولینا قاضی محمد ایوب صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - فاضل عربی بی اے (۶) مولینا محمد سعید صاحب اسعد فاضل دارالعلوم ہذا - فاضل عربی - جناب اللہ بخش صاحب ایف اے - پروفیسر چوہدری مظفر خاں صاحب ایم اے (اقتصادیات)، پروفیسر چوہدری محمد افضل صاحب ایم اے (انگریزی) جناب رب نواز صاحب فاضل فارسی بی - اے

مسلک: حنفی بریلوی

تاسیس و تعمیر: دارالعلوم کے بانی حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب مدظلہ ہیں - اور سنہ تاسیس شوال ۱۳۷۶ھ مطابق مئی ۱۹۵۷ء دارالعلوم کالی مسجد پیر امیر شاہؒ سے ملحق ہے - تدریسی کمرے ۵ برآمدے ۲ دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے ہیں - جن میں یکصد طلباء رہائش کی گنجائش ہے - موجودہ دو منزلہ عمارت میں مزید توسیع کا پروگرام پیش نظر ہے - چونکہ موجودہ عمارت اب بھی صد ودچہ نا...

نصاب

دارالعلوم کا موجودہ ترمیم شدہ نصاب قدیم و جدید کے حسین ترین امتزاج کا حامل ہے - اختصار کے پیش نظر یہاں اس کے مضامین کا مختصر خاکہ نقل کیا جاتا ہے -

یہ نصاب دس سالہ ہے - داخلہ کی شرط مڈل پاس ہونا ہے -

سال سوم کی تکمیل پر میٹرک کا امتحان دلایا جاتا ہے -

سال ششم کی تکمیل پر ایف اے کا امتحان دلایا جاتا ہے -

سال ہشتم کی تکمیل پر فاضل عربی اور سال نہم کی تکمیل پر بی اے کا امتحان دلایا جاتا ہے -

سال اول: صرف - نحو - اردو - فارسی - معاشرتی علوم انگریزی (۸ کتب)

سال دوم: صرف و نحو - فقہ - حدیث - منطق - ادب عربی - اردو - فارسی - ریاضی - انگریزی - ۱۳ کتب

سال سوم : نحو۔ادب۔منطق۔انگریزی۔سائنس۔ریاضی۔معاشرتی علوم (۱۰ کتب)
سال چہارم : حدیث۔اصول حدیث۔فقہ۔اصول فقہ۔معانی۔ادب عربی۔منطق۔فلسفہ۔اردو۔فارسی۔انگریزی (۱۲ کتب)
سال پنجم : تفسیر۔حدیث۔اصول حدیث۔فقہ۔اصول فقہ۔نحو۔معانی۔منطق۔مناظرہ۔انگریزی۔اردو۔فارسی۔اقتصادیات (۱۴ کتب)
سال ششم : تفسیر۔فقہ۔اصول فقہ۔انگریزی۔اقتصادیات۔شہریت (سوکس)، اردو۔فارسی (۱۰ کتب)
سال ہفتم : تفسیر۔فقہ۔اصول فقہ۔تصوف۔انگریزی۔تاریخ فقہ۔تاریخ۔ادب عربی۔انشاء عربی (۱۰ کتب)
سال ہشتم : تفسیر۔حدیث۔ادب عربی۔انشاء عربی۔انگریزی۔ (۶ کتب)
سال نہم : حدیث۔فقہ۔سیاسیات۔انگریزی۔فلسفہ جدید (۸ کتب)
سال دہم : حدیث۔عقائد۔انگریزی۔سیاسیات۔فلسفہ جدیدہ۔عربی ادب (۱۱ کتب)

نتائج : گزشتہ چند سالوں کے ممتاز نتائج حسب ذیل ہیں۔

سنہ ۱۹۶۳ء میٹرک سو فیصد۔عالم عربی صوبہ میں اول رہا۔ادیب عربی دوم
سنہ ۱۹۶۴ء میٹرک سو فیصد۔ادیب عربی۔سو فیصد اور صوبہ میں دوم
سنہ ۱۹۶۵ء ادیب عربی اور عالم عربی صوبہ میں دوم
سنہ ۱۹۶۶ء عالم عربی صوبہ میں اول ودوم۔میٹرک۔ایف اے۔اور فاضل عربی۔سو فیصد نتیجہ
سنہ ۱۹۶۷ء ادیب عربی۔عالم عربی اور ایف اے سو فیصد نتیجہ
سنہ ۱۹۶۸ء عالم عربی سو فیصد نتیجہ۔صوبہ میں اول۔دوم میٹرک۔اور ایف اے۔نتیجہ سو فیصد۔

کھیل : ان تدریسی مشاغل اور کامیابیوں کے ساتھ ساتھ دارالعلوم میں طلبا کے لئے ورزش اور کھیلوں کا معقول انتظام ہے۔ طلبا مقامی مقابلوں میں شریک ہوتے ہیں۔امسال سالانہ میلہ مویشیاں کے موقع پر دارالعلوم کے طلبا والی بال۔[illegible] اور ہاکی ٹیم کے مقابلوں میں اول آئے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی تقریباً چھ ہزار کتب موجود ہیں۔اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے متعدد۔انگریزی اردو اخبار اور ادبی ودینی رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۶ ہے۔جو تمام بیرونی ہیں۔اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
ان طلبا میں ۵۳ مڈل پاس ۳۵ میٹرک ۱۵۔ایف اے ۲ بی اے اور ۲۹ دوسرے امتحانات پاس ہیں۔طلبا کی انجمن کا نام "ندوۃ الطلبا" ہے۔جس کے اجلاس ہر ہفتے باقاعدہ ہوتے ہیں۔

مطبوعات : دارالعلوم سے ضیاء حرم ماہنامہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

اس کے علاوہ تفسیر ضیاء القرآن جلد اول جلد دوم اور سنت خیر الانام شائع ہو چکی ہیں۔

آمد و خرچ : گزشتہ سال دارالاقامہ کا مختص خرچہ خوراک ۵۸۴/۹۱ ہزار روپیہ رہا۔

محکمہ تعلیم، میونسپل کمیٹی، ضلعی کونسل، اور مرکزی حکومت کی امداد کی صورت میں مجموعی آمدنی ۵۰۰۹۹/۴۰ ہزار روپیہ ہوئی

اور مجموعی اخراجات ۳۹۲۲۴/۸۱ ہزار روپیہ ہوئے۔

دارالعلوم عزیزیہ

بھیرہ - ضلع سرگودھا

مہتمم : مولانا مفتی افتخار احمد بگوی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)، امیر جمعیت الانصار

دیگر اساتذہ : مولانا فیض محمد صاحب، فاضل عربی، صدر مدرس، حافظ محمد عبدالحنان صاحب مستند دارالعلوم ہذا۔

اساتذہ سکول : پرائمری اور ہائی سکول کے اساتذہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ایم عالم دین صاحب ایم اے بی ایڈ (علیگ)، بی ٹی - ڈبلیو ای ایس (۲) قمر الدین سلیم حبشی صاحب فاضل السنہ شرقیہ (الہ آباد) ادیب (۳) خواجہ عبدالبشیر احمد صاحب بی اے - بی ٹی (۴) صاحبزادہ ابرار احمد بگوی صاحب ایم - اے -

(۵) ملک فتح محمد صاحب ایس - وی (۶) ایم زبیر بھٹی - پی ٹی آئی -

ایم محمد شفیع صاحب ہیڈ ماسٹر شعبہ پرائمری - عبدالغفور خان صاحب عبدالرشید ارشد صاحب - منشی غلام حسین صاحب۔

ناظم دفتر، معلمہ برائے طالبات

مسلک : اہل السنت والجماعت حنفی

مختصر تاریخ : خاندان بگویہ کے جد اعلیٰ مولانا احمد دین صاحب نے ۱۲۶۴ھ مطابق ۱۸۵۰ء میں پنجاب کے اس مردم خیز قصبہ بھیرہ میں علم حدیث کے درس و تدریس کی بنیاد ڈالی۔ اس کے نصف صدی بعد مولانا ظہور احمد بگوی صاحب مرحوم نے دارالعلوم عزیزیہ کے نام سے دارالعلوم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس اعتبار سے یہ دارالعلوم اس علاقہ کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ مولانا مرحوم نے اپنی زندگی درس و تدریس، تبلیغ دین اور تنظیم و اصلاح کے کاموں کے لئے وقف رکھی۔

۱۹۵۸ء میں موجودہ مہتمم مولانا افتخار احمد صاحب بگوی نے تجربہ پرائمری سکول اور اسلامیہ ہائی سکول کا بھی اجراء فرمایا، ان سکولوں میں

Marfat.com

دینی تعلیم اور غریب طلبا کی تعلیمی کفالت کا خاطر خواہ انتظام ہے۔

شعبہ جات : (۱) شعبہ درس نظامی جس میں طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ (۲) شعبہ حفظ و ناظرہ۔ اس شعبہ میں ۷۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔

(۳) بگویہ پرائمری سکول طلبا کی تعداد ۲۵۰ ہے (۴) اسلامیہ ہائی سکول۔ طلبا کی تعداد ۳۷۵ ہے۔ (۵) شعبہ تعلیم نسواں۔

ناظرہ قرآن مجید کی تدریس۔ دینی تعلیم، کشیدہ کاری اور امور خانہ داری کی تربیت کا انتظام ہے۔ تعداد طالبات ۵۰ ہے۔

دارالافتاء : دارالعلوم میں ابتدا ہی سے دارالافتاء کا باقاعدہ انتظام ہے۔

درس قرآن و حدیث : تعلیم و تدریس کے علاوہ شہر کی بعض مساجد میں قرآن و حدیث کے عمومی درس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

دیگر کوائف : دارالعلوم کے زیر اہتمام قرب و جوار میں تبلیغی دورے کئے جاتے ہیں۔

مولانا مرحوم نے حزب الانصار کے نام سے ایک رضاکار فعال تنظیم قائم کی تھی جو اب بھی موجود ہے۔ اس کے زیر اہتمام ہر سال سہ روزہ تعلیمی و تبلیغی سالانہ اجلاس ہوتے ہیں۔

طلبا کی جماعت جمعیۃ الطلبہ عزیزیہ قائم ہے۔ طلبہ کے لئے مختلف کھیلوں کا انتظام ہے۔ اپنا کھیل کا میدان موجود ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتاب خانہ میں تقریباً ساڑھے چار ہزار کتابیں موجود ہیں۔ جن میں ۶۵ قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۳ روزنامے اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

دارالاقامہ و عمارات : دارالعلوم شہر بھیرہ کی جامع مسجد بگویہ کے ساتھ قائم ہے۔ اس میں ۴ تدریسی کمرے، ۱۳ دارالاقامہ کے کمرے، ۴ برآمدے اور ایک ہال موجود ہے۔ جملہ مقیم طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔

مطبوعات : دارالعلوم کی طرف سے ماہنامہ شمس الاسلام تقریباً ۴۳ سال سے شائع ہو رہا ہے۔ متعدد تبلیغی رسائل اور کتابچے شائع کئے گئے ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ رحیمیہ
متصل چوٹی دروازہ بھیرہ ضلع سرگودھا

قاری ولی الدین صاحب بچوں کے لئے حفظ و ناظرہ قرآن خوانی کا ایک مکتب چلا رہے ہیں۔ جو اس وقت ابتدائی مراحل میں ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مصباح العلوم

خوشاب ۔ ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس : مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ۔ گوجرانوالہ (۳) مولانا محمد سعید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

(۴) قاری نور الٰہی صاحب الّذرمستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۷۱ھ مطابق سنہ ۱۹۵۱ء میں مدرسہ جامع مسجد کی وقف عمارت میں قائم کیا گیا تھا۔ ابتدا ایک مدرس سے ہوئی تھی دس بارہ سال کے بعد سکول روڈ پر ایک قطعہ اراضی خریدا گیا اور مدرسہ کی اپنی عمارت کی بنیاد ڈالی گئی اس وقت تک ۱۲ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۳ زیر تجویز ہیں ۔ ۴ کمرے اور ۴ برآمدے تدریس کے لئے اور ۵ کمرے دارالاقامہ کے لئے مختص ہیں ۔ کتب خانہ۔ مطبخ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں ۔ دوسری منزل میں مدرسہ کی مسجد تعمیر کی گئی ہے ۔ ٹیوب ویل لگانے کی تجویز زیر عمل ہے ۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی کی تدریس اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے ۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبہ دورۂ تفسیر سے فارغ ہوئے۔ روزانہ عمومی درس قرآن و حدیث ہوتا ہے ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں چھ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۸ ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ میں ۶۵ طالب علم ہیں۔ دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۸ ہیں عربی ابتدائی کتب کے ۹ وسطانی درجات کے ۱۰ فارسی خواں ۶ ہیں ۔ بیرونی طلبا ۲۵ ہیں ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمد و خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ رہا ۔

دارالعلوم جعفریہ

کربلا ۔ خوشاب ۔ ضلع سرگودھا

صدر مدرس : مولانا اعجاز حسین صاحب نجفی ۔ فاضل حوزہ علمیہ نجف (عراق)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام جعفر صاحب فاضل مدرسہ محمدیہ جلال پور جدید شاہ پور و فاضل عربی (۳) مولینا ملک عطاء اللہ صاحب فاضل مخزن العلوم جعفریہ شیعہ میانی ملتان و عالم عربی (۴) مولینا سید بشیر عباس صاحب نقوی، فاضل دار العلوم ہذا و فاضل عربی۔

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ

مختصر کوائف : ۱۳۷۹ھ مطابق سنہ ۱۹۵۹ء میں شیعہ جامع مسجد کربلا میں دار العلوم کی بنیاد پڑی تدریس کے لئے ۳ کمرے ہیں۔ ان کے سامنے برآمدہ ہے۔ اسی طرح دار الاقامہ کے لئے ۳ کمرے ہیں۔ اور ان کے سامنے بھی برآمدہ ہے۔ اس کے پہلے استاد گرامی مولینا سید محمد یار صاحب تھے۔ درس نظامی شیعہ عقائد، فقہ اور حدیث و تفسیر کے مطابق رائج ہے۔ اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ وفاق مدارس عربیہ شیعہ پاکستان سے دار العلوم کا الحاق ہے۔ گزشتہ سال چار طلباء نے فاضل عربی کا امتحان دیا اس وقت تک ۳۵ طلباء امتحان فاضل عربی میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔

دار الکتب : دار العلوم کے کتب خانہ میں ۳۷۵ کتابیں موجود ہیں ایک روزنامہ اور ۷ رسالے جاری ہیں۔

طلباء : گزشتہ سال طلباء کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۵ ہیں۔ باقی وسطانی درجات کے ہیں۔ مقامی طلبہ ۳ ہیں۔ باقی سب بیرونی ہیں۔ ان میں ۲۰ مڈل پاس اور ۲ میٹرک ہیں۔

دار الاقامہ : دار الاقامہ تین کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ مقیم طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ دار العلوم کی سالانہ آمدنی ۱۲۵۰۰/- بارہ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۲۰۰۰/- بارہ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ حنفیہ کریمیہ

صدر شاہ پور ضلع سرگودھا

مہتمم : مولینا محمد عبدالکریم صاحب مظاہری فاضل مظاہر العلوم۔ سہارنپور (بھارت)

صدر مدرس : مولینا مطیع اللہ صاحب فاضل دار العلوم کبیر والا۔

دیگر اساتذہ : (۳) قاری مسعود الرحمٰن صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) حافظ محمد حیات صاحب مستند مدرسہ ہذا (۵) مولوی سید مہر شاہ صاحب مستند خیر المدارس ملتان

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں درس و تدریس کی ابتداء جامع مسجد مہاجرین کے متصل مدرسہ کی اپنی مستقل علیحدہ عمارت ہے۔ تدریس کے لئے ۴ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ایک بڑا کمرہ اور ایک برآمدہ ہے۔

وفاق المدارس العربیہ سے الحاق ہے۔ درس نظامی کی کتب اور حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے۔

جامعہ کے کتاب خانہ میں ۲۰۰ کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔ جامعہ ہٰذا نے متعدد رسائل اور کتابچے شائع کئے ہیں۔

طلبہ : طلباء کی مجموعی تعداد ۲۷ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلباء ۱۲ ہیں۔ جو ابتدائی درسی کتب کے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ مقامی طلباء ۱۵ ہیں۔ بیرونی ۱۲ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچ چار صد روپیہ ہے۔

بجٹ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدنی چار ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم شبیریہ

مبانی ۔ تحصیل بھیرہ ۔ ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس : مولانا محمد سعید صاحب فاضل جامعہ ڈابھیل (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ (۳) قاضی غلام جیلانی صاحب فاضل مدرسہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۴) حافظ محمد بخش صاحب (۵) صوفی اللہ بخش صاحب (۶) قاری محمد ایوب صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں قصبہ کی قدیم جامع مسجد میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم کے نام پر مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ مہتمم صاحب حضرت علامہ کے شاگرد رشید ہیں۔ ۱۹۵۱ء میں مدرسہ کو نو تعمیر جامع مسجد میں منتقل کیا گیا۔ اس وقت ۳ تدریسی کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔

درس نظامی کی جملہ کتب اور حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کا انتظام ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۳۰۰ کتب موجود ہیں۔ ان میں خصوصیت سے مباحثہ و مناظرہ کی کتابیں شامل ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے ۴ رسائل و اخبارات جاری ہیں۔

دارالافتاء : دارالعلوم میں افتاء نویسی کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اور شعبہ تبلیغ بھی قائم ہے۔ مہتمم صاحب نے ایک اربعین کا انتخاب کیا ہے اور دوسرے چند رسائل مناظرانہ رنگ میں شائع کئے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ درس نظامی کے طلبا ۲۰ ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ وسطانی درجات کے ۱۰ دورۂ تفسیر کے ۸ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن چار ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۹۴۳/۲۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ کاشف العلوم

بلاک نمبر ۱۸ - جوہر آباد - ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس : مولٰنا عبداللطیف صاحب، فاضل جامعہ سراج العلوم۔ ایم ایس سی

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ الٰہی بخش صاحب منشی فاضل (۳) حافظ غلام محمد صاحب (۴) قاری عطاء اللہ صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں درس و تدریس کی ابتداء ہوئی۔ مسجد مدرسہ کے ساتھ ایک تدریسی اور ۸ دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہوچکے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ توسیع کے لئے مزید اراضی حاصل کرنے کی کوشش جاری ہے۔ مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔

نصاب : درس نظامی کی کتب کے علاوہ درجہ مڈل تک تدریس ہو رہی ہے اور ٹائپ سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۵ ہے جو ابتدائی اور وسطانی درجہ کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۸۹۱۷/۰۲ روپیہ نقد اور ۲۸ بوری گندم وصول ہوئی۔ خرچہ ۷۰۸۹۴/۲۳ روپیہ ہوا۔

جامعہ قادریہ فاضلیہ

نزد غریب کالونی - جوہر آباد (تھل)، ضلع سرگودھا

مہتمم : جناب چوہدری محمد اسلم خاں صاحب

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا قاری غلام ربانی صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، مولوی فاضل

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد افضل صاحب فاضل جامعہ قادریہ رضویہ لائل پور (۳) جناب فیروز الدین صاحب مڈل جے وی ۔ ایس وی

۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ اس کے بانی حضرت سید بدر محی الدین صاحب ہیں۔ اس مدرسہ کے لئے جوہرآباد سے متصل چند مربع زمین حاصل کی گئی ہے ۔ اس طرح یہ مدرسہ اپنے اخراجات کے لئے خود کفیل ہے۔ عوامی چندہ کا محتاج نہیں۔ خوش قسمتی سے اسکے نگران بھی چوہدری محمد اسلم خاں صاحب جیسے مخلص اور باہمت فرد ملت ہیں جنہوں نے ایثار و اخلاص ورثہ میں پایا ہے۔ آپ محترم جناب چوہدری نیاز علی خاں صاحب بانی دار السلام پٹھانکوٹ کے خلف الرشید ہیں۔

جامعہ قادریہ میں درس نظامی کی متداول کتب کے علاوہ عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ عمارت چار کمروں پر مشتمل ہے جن کے آگے برآمدے ہیں۔ کتب خانہ میں یکصد کے قریب ضروری نصابی کتابیں موجود ہیں۔

امسال درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں سے نصف مقامی اور نصف بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں

جامعہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار الحدیث و مدرسۃ البنات

سیٹلائٹ ٹاؤن ۔ ڈی بلاک ۔ سرگودھا

مولینا محمد صدیق صاحب فاضل مدرسہ روپڑ و منشی فاضل۔ اس مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔

آپ متعدد کتب و رسائل کے مؤلف ہیں۔ مثلاً حاشیہ بلوغ المرام ۔ راہ سنت ۔ پوتے کی وراثت ۔ نفقہ وراثت اس نکاح کے غیر شرعی مسائل ۔ ترجمہ التحقیق والایضاح وغیرہ ۔

مدرسۃ البنات میں محترمہ امۃ السلام صاحبہ ادیب عربی و میٹرک ۔ اور محترمہ امۃ العزیز صاحبہ میٹرک ۔ جے وی معروف تدریس ہیں ۔ مدرسہ مسجد مبارک اہل حدیث سے ملحق ہے ۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے ۴ ہیں ہر ایک کے آگے برآمدہ ہے ۔ دارالاقامہ کے کمرے ۳ ہیں ۔ دار الحدیث کا آغاز ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں ہوا تھا ۔ مدرسۃ البنات ۱۹۷۱ء میں شروع ہوا۔

درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے ۔ طلباء کے لئے ادیب عربی کی تدریس کا اور طالبات کے لئے سلائی کڑھائی سکھانے کا بھی انتظام ہے ۔ کتب خانہ میں کتابوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

امسال درسی کتب کے طلباء کی تعداد ایک درجن کے قریب ہے ۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

Marfat.com

دارالعلوم تعلیم الاسلام

اترامہ - متصل قائد آباد - ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد امین صاحب شیخ التفسیر

دیگر اساتذہ (۲) مولینا غلام رسول صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا احمد خان صاحب فاضل مدرسہ کھٹالہ شیخاں۔
(۴) مولینا قاضی شمس الدین صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۵) مولینا فیض اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں جامع مسجد اشاعت التوحید والسنۃ میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ تدریس کے لئے ۴ کمرے اور ۲ برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے ہیں۔ ہر سال سہ روزہ تبلیغی تعلیمی کانفرنس ہوتی ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔

دورۂ تفسیر: دورۂ تفسیر کا اہتمام ہے۔ گزشتہ سال ۴۰ طلبا کو دورۂ تفسیر کی سند دی گئی۔ اس دورہ کے ایام میں مولینا محمد حسین صاحب نیلوی شیعیت کے موضوع پر اور مولینا منظور احمد صاحب چنیوٹی احمدیت کی تردید پر اصول مناظرہ سکھاتے ہیں۔

طلبا: بہ خصوصی دورۂ تفسیر ہر سال ۲۳ رجب سے ۲۷ رمضان تک ہوتا ہے۔ مہتمم مدرسہ مولینا محمد امین صاحب یہ دورۂ تفسیر خود پڑھاتے ہیں طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ جو سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود ہیں۔

میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ محمدیہ عربیہ

جلال پور ننگیانہ جدید - ضلع سرگودھا

مہتمم: میاں سردار علی ننگیانہ صاحب

صدر مدرس: مولینا سید خادم حسین شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی فاضل فارسی

دیگر اساتذہ (۲) مولوی سید محمد حسین شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی۔ میٹرک (۳) مولوی محمد سعید صاحب عباس سابق الافاضل دارالعلوم محمدیہ سرگودھا فاضل عربی میٹرک

مسلک: شیعہ اثنا عشریہ

Marfat.com

مختصر تاریخ: ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء میں میاں سلطان علی صاحب رئیس اعظم نے رکھی تھی۔ اس قدیمی مدرسہ کے طلبائے قدیم میں متعدد مبلغ، ذاکر، اور معروف شیعہ اساتذہ عالم شامل ہیں اس کے متعدد فارغ التحصیل طلبا مزید تعلیم کے لئے عراق گئے ہیں اور وہاں سے اسناد حاصل کرکے واپس آئے ہیں۔

عمارت و دارالاقامہ: مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ اس میں ۶ تدریسی کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۶ کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ امسال ۲۵ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ایک ہزار روپیہ ہے۔

نصاب: درس نظامی (مطابق شیعہ کتب) رائج ہے۔ فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ گزشتہ سال فاضل عربی کے ۸ فاضل فارسی کے ۹ طلبا تھے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتب موجود ہیں۔ اور مختلف رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۲ وسطانی جماعتوں کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ مقامی طالب علم تین ہیں۔ باقی ۲۲ بیرونی ہیں۔ طلبا میں ۱۰ مڈل پاس ۱۲ میٹرک اور ۳ عربی ادیب ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدن ۵۷۵/- ۱۲ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۱۲۶۰۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ حسینیہ حنفیہ

سلانوالی ضلع سرگودھا

مہتمم: مولانا سید نذیر احمد صاحب خلیفہ مجاز حکیم الامت تھانوی

ناظم: حکیم شریف الدین صاحب کرنالی

اساتذہ: (۱) مولانا محمد نواز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان

(۲) حافظ اسلام الدین صاحب پانی پتی (صدر مدرس) (۳) حافظ شبیر احمد صاحب (۴) حافظ محمد اقبال صاحب

(۵) حافظ عبدالستار صاحب برائے مدرسہ اشرفیہ خرد کہ

برائے شعبہ طالبات (۱) حافظ ظہور الدین صاحب (۲) محترمہ حبیب النسا صاحبہ (صدر معلمہ) حافظہ کلثوم صاحبہ

(۴) حافظہ جنت صاحبہ (۵) حافظہ شفیقہ صاحبہ (۶) حافظہ شکیلہ صاحبہ برائے مدرسہ اشرفیہ خرد کہ

دیگر عملہ: مولانا سید فضل الرحمٰن شاہ صاحب جکراتوی (مبلغ مدرسہ) حافظ محمد ادریس صاحب (نگران امور عامہ) منشی نور محمد صاحب (محرر) دیگر ۳ خدام

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۵ محرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء کو مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کے لئے بڑے پیمانہ پر انتظام کیا گیا۔ قصبہ ترگہ میں ایک شاخ مدرسہ اشرفیہ کے نام سے قائم ہے۔ شعبہ تبلیغ کے تحت قرب و جوار میں اصلاح و تبلیغ کا کام جاری ہے بیرونی علماء کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔

نصاب : قرآن حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ساتھ درس نظامی کا انتظام بھی شروع کیا گیا ہے۔ جو ابتدائی مراحل میں ہے۔

عمارت : مدرسہ مسلم اوقاف کی ایک متروکہ عمارت میں قائم ہے۔ اس میں ایک ہال ۹ کمرے ۲ برآمدے اور ۲ گیلریاں ہیں مطبخ وغیرہ اس کے علاوہ ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم کی تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔

شعبہ تعلیم نسواں : مدرسہ میں طالبات کی تدریس حفظ و ناظرہ کا معقول انتظام ہے۔ عمارت کا نصف بالائی حصہ تعلیم نسواں اور زنانہ دارالاقامہ کے لئے مختص ہے۔

طلبا و طالبات : درس نظامی کے صرف ۲ طالب علم ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا ۱۶۰ طالبات ۲۱۶ ہیں۔
ان میں مقامی طلبا ۱۲۴ طالبات ۲۰۱ ہیں اور بیرونی طلبا ۳۴ طالبات ۱۵ ہیں۔
بیرونی طلبا و طالبات پورے مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع کے ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا ماہانہ خرچہ سات سو روپیہ نقد ہے گندم اس کے علاوہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۳۰۱۸۱/۲۰ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی - اور خرچہ ۳۲۰۱۲/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ محمدیہ

دبودال - تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

جناب چوہدری غلام رسول صاحب مدرسہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ مولینا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب مستند دارالعلوم محمدیہ سرگودھا اور مولوی فاضل مولینا سید محمد سبطین شاہ صاحب مستند دارالعلوم محمدیہ سرگودھا تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسلک شیعہ اثنا عشری ہے۔

۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں یہ مدرسہ مسجد اثنا عشری میں قائم ہوا۔ یہاں دو کمرے تدریس کے لئے ایک دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہے۔ درس نظامی اور عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ڈھائی صد کتابیں موجود ہیں۔ چکر رسالے بھی جاری ہیں امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے جو مختلف عربی کلاسی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۲۲ طلباء بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۹۷۸/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۷۲۵/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ
چوکیرہ ۔ ضلع سرگودھا

مہتمم : میاں خاں محمد صاحب کلیار

صدر مدرس : مولینا قطب الدین صاحب فاضل دار العلوم دیوبند

اساتذہ درس نظامی : (۲) مولینا غلام احمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۳) مولینا نذیر احمد مخدوم صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولینا عبد الحمید صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولینا صمیم الدین صاحب۔

اساتذہ حفظ و ناظرہ : (۶) حافظ محمد شفیع صاحب (۷) حافظ خان محمد صاحب (۸) حافظ عبد الرحمٰن صاحب (۹) حافظ عبد العزیز صاحب ـــــ تین دوسرے خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

تاسیس و تعمیر : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں جناب میاں خاں صاحب کلیار رئیس اعظم چوکیرہ نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ دس طلبا سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی جبکہ اب یہ تعداد ڈیڑھ صد تک پہنچ گئی ہے۔ مدرسہ کی عمارت اپنی ہے۔ جو ایک ہال اور چودہ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں تدریس کے لئے ۵ دار الاقامہ کے لئے ۱۱ کمرے مختص ہیں۔ کتب خانہ اور مطبخ ان کے علاوہ ہے۔ ایک ڈیوڑھی بھی ہے۔

شعبہ جات اور شاخیں : مدرسہ میں درس نظامی (درجہ موقوف علیہ تک) رائج ہے حفظ و ناظرہ کا مستقل انتظام ہے۔ مدرسہ کی تین شاخیں ہیں (۱) بمقام پمپ میاں اللہ داد۔ متصل فروکہ (۲) بمقام موضع خان محمد والا۔ (۳) مسجد ابوبکر رستم پارک نواں کوٹ لاہور۔ ان تینوں شاخوں میں ایک ایک مدرس مامور ہے۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۳۸۵ کتابیں موجود ہیں۔ کچھ قلمی نسخے بھی ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

مدرسہ کی مطبوعات میں مندرجہ ذیل رسائل قابل ذکر ہیں :۔

تحقیق فدک ۔ دفع الوسواس ۔ شرح حدیث ۔ قرطاس

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ وسطانی کتب کے ۱۵ عربی ابتدائی کتابوں کے ۳۵ ہیں۔ فارسی خواں بارہ ہیں۔ باقی جملہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی مقیم طلبا کی تعداد ۹۵ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۸۰/۰۳ ۲۵ روپیہ تھی اور خرچہ ۲۲۳۹۹/۷۸ روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم الدین

نور پور تھل - تحصیل خوشاب - ضلع سرگودھا

مولینا محمد عنایت اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور مدرسہ کے مہتمم ہیں ایک قاری صاحب معاون مدرس ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا مکمل انتظام موجود ہے۔ مدرسہ کی مسجد میں عوام کے لئے روزانہ درس قرآن دیا جاتا ہے۔ اور قرب وجوار کے دیہات میں تبلیغی دورے کیے جاتے ہیں۔

بیرونی طلبا کی رہائش اور خوراک وغیرہ کی پوری کفالت کی جاتی ہے۔

ضلع سرگودھا کے دیگر مدارس

ضلع سرگودھا کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۷۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدینۃ العلوم گول چوک احاطہ باغات سرگودھا	۲۲۳	۷- جامعہ غوثیہ مسجد پراچگان خوشاب	۲۳۳
۲- مدرسہ ضیاء العلوم بلاک ۳۱ جامع مسجد سرگودھا	۲۳۰	۸- مدرسہ بہا ءالعلوم لمہ ڈ	۲۳۶
۳- انوار العلوم بلاک ۲۳ سرگودھا	۲۳۰	۹- مدرسہ حقانیہ ساہی وال	۲۴۲
۴- مدرسہ سراج العلوم مسلم بازار جامع مسجد سرگودھا	۲۲۰	۱۰- مدرسہ رشیدیہ تعلیم القرآن فروکہ	۲۴۰
۵- مدرسہ عربیہ مصباح العلوم بھابڑہ تحصیل بھلوال	۲۴۷	۱۱- مدرسہ کاظمیہ محمد علی والا	۲۴۴
۶- تعلیم الاسلام مسجد بگڑ والی خوشاب	۲۳۴		

ضلع سرگودھا کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱- دار العلوم نعیمیہ بلاک ۲۵ کمیٹی باغ سرگودھا
۲- مدرسہ مظہر السلام امدادیہ بندھیال ضلع سرگودھا
۳- مدرسہ مجددیہ تعلیم القرآن بھیرہ
۴- مدرسہ حسینیہ کوٹ چوغطہ
۵- مدرسہ محمدیہ بوگہ جھمٹ
۶- مدرسہ قاسم العلوم مرکزی مسجد حنفیہ قائد آباد
۷- مدرسہ ضیاء السلام ہڈالی
۸- مدرسہ اشاعت التوحید والسنۃ بندھیال
۹- جامعہ کاظمیہ پھلروان
۱۰- جامعہ امامیہ بھلوال

Marfat.com

ضلع سیالکوٹ

سیالکوٹ اضلاع لاہور۔ گوجرانوالہ۔ جہلم اور کشمیر کے درمیان ہے۔ یہ شہر وزیر آباد جنکشن اور نارووال ریلوے لائن پر واقع ہے۔ وزیر آباد سے ۲۵ میل اور نارووال سے ۳۹ میل کے فاصلہ پر ہے۔

سیالکوٹ کو ایک سڑک وزیر آباد سے آتی ہے۔ یہی سڑک اس شہر کو کشمیر کے مشہور شہر جموں سے ملاتی ہے۔ جموں یہاں سے صرف ۲۶ میل ہے۔ دوسری سڑک گوجرانوالہ سے براہ ڈسکہ یہاں آتی ہے۔ ڈسکہ ۱۵ میل اور گوجرانوالہ سڑک کے راستے سے ۲۸ میل ہے۔ تیسری سڑک نارووال سے پسرور کو ہوتی ہوئی آتی ہے۔ پسرور یہاں سے ۲۰ میل ہے۔

سیالکوٹ ضلع میں پسرور۔ نارووال۔ علی پور شریف۔ چونڈہ۔ ڈسکہ۔ اور شکر گڑھ اہم قصبات ہیں۔

ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل قصبات اور دیہات کے مدارس عربیہ کے کوائف پیش کئے جا رہے ہیں:۔
سیالکوٹ شہر، پسرور، جبال، چونڈ موم، دھم تھل، ڈسکہ، عکھرہ، شکر گڑھ، علی پور سیداں، کنجروڑ، گمٹالہ، مریانہ، موطن، اور نارووال۔

دارالعلوم جامعہ حنفیہ

جامع مسجد دو دروازہ۔ بازار کلاں۔ سیالکوٹ

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ محمد عالم صاحب شیخ الحدیث۔ فاضل مرکزی حزب الاحناف و مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد صدیق صاحب فاضل انوار العلوم ملتان، جامعہ نعیمیہ لاہور، جامعہ نظامیہ وزیر آباد (۳) حافظ محمد یونس صاحب مستند مرکزی حزب الاحناف لاہور (۴) حافظ خداداد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۵) صوفی محمد علی صاحب میٹرک۔ منشی فاضل۔ (۶) مولینا نذیر احمد فاضل مدرسہ ہذا (۷) مولینا قاری عبدالعزیز صاحب مستند دارالعلوم پرانی انارکلی لاہور (۸) قاری محمد علی صاحب مستند جامعہ نعیمیہ لاہور (۹) حافظ احمد دین صاحب مستند سراج کمپنی گلبرگ لاہور (۱۰) حافظ بشیر احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۱) قاری فقیر محمد صاحب مستند دارالعلوم پرانی انارکلی لاہور۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔ نصاب درس نظامی ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری، حفظ ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔ طلبا کو خوشنویسی سکھانے کا بھی انتظام ہے۔ گزشتہ سال ۱۲ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت

Marfat.com

تک ۸۰ طلباء نے درس نظامی کی تکمیل کی ہے ۱۵۰ طلبا حفظ قرآن مجید مکمل کر چکے ہیں۔ شہر کی جامع مسجد دو منزلہ ہے جس کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ اس میں ۳ مذہبی کمرے ۵ برآمدے اور دارالاقامہ کے لیے ۹ کمرے ہیں۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۱۳۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے استفادہ کے لئے ۷ ماہنامے اور ۵ رسائل جاری ہیں۔

طلباء: امسال طلباء کی مجموعی تعداد دو صد کے قریب ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۵۰ ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ۱۰ ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خوان ۱۰ ہیں باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراءت کے شعبے میں ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچ گزشتہ سال ۳۴۴۰/۳۲ ہزار روپیہ ہوا۔ طلبا میں مڈل پاس ۱۵ میٹرک ۷ بی اے ایک اور ایف اے پاس ۲ ہیں۔

جمعیۃ الطلبہ کے نام سے دارالعلوم کے طلبا کی تنظیم قائم ہے۔

نصاب: مکمل درس نظامی کے علاوہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراءت کی تدریس کا مکمل انتظام ہے۔ سکول کالجوں کے طلباء اور دوسرے نوکری پیشہ کے لئے بعد دوپہر اسلامیات اور عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم حنفیہ میں فتویٰ نویسی کا بھی معقول انتظام ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۳۱۳۹۷/۵۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۰۵۳۹/۹۵ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم الاسلام

چنول موم (جامع مسجد نور) ضلع سیالکوٹ

مہتمم و صدر مدرس: حافظ عبدالرحمٰن صاحب

دیگر اساتذہ: (۲) قاری محمد صدیق صاحب مستند مخزن العلوم خانپور (۳) قاری محمد شریف صاحب مستند مدرسہ ہذا۔ (۴) قاری محمد انور صاحب مستند گکھڑ (۵) ایک استانی صاحبہ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مہتمم صاحب نے اپنے استاد گرامی مولانا رحمت علی لدھیانوی مرحوم کے مدرسہ (موضع قطبیہ ریاست پٹیالہ بھارت) کی یادگار کے طور پر اس قصبہ میں یہ مدرسہ ۲۷ رجب ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۷ فروری ۱۹۵۷ء کو قائم کیا۔

Marfat.com

شیخ التفسیر مولینا احمد علی لاہوری کے ارشاد پر طالبات کی تدریس کے لئے کرایہ پر ایک مکان لیا گیا۔
طلبا کی تدریس کے لئے جامع مسجد کو دو منزلہ کیا گیا۔ مسجد میں تدریس کے لئے دو اور دارالاقامہ کے لئے دو کمرے تعمیر کئے گئے۔
دو برآمدے بھی ہیں۔ طلبا یہاں کلام اللہ پڑھتے ہیں۔
درس نظامی کی ترویج کے لئے ۳ کنال ۷ مرلہ کا قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا ہے۔ تعمیرات کا کام شروع ہونے والا ہے۔
طلبا و طالبات : حفظ و ناظرہ کلام اللہ کے طلبا و طالبات کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ اس وقت تک ۲۴ طلبا اور ۹ طالبات
قرآن مجید حفظ کر چکی ہیں۔ دارالاقامہ میں ۸ طلبا مقیم ہیں۔
میزانیہ : سالانہ آمدن و خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ حنفیہ قادریہ

جامع مسجد۔ پسرور۔ ضلع سیالکوٹ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا مفتی بشیر احمد صاحب نقشبندی قادری خطیب جامع مسجد پسرور
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا رشید احمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ خیر المدارس ملتان۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی۔
(۳) حافظ قاری غلام فرید صاحب مسند مدرسہ اشرف المدارس گوجرانوالہ

مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر کوائف : مدرسہ جامع مسجد شاہی میں ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں قائم ہوا۔ گوشتہ ۲۲ سال سے مہتمم صاحب تدریسی
خدمات اعزازی طور پر انجام دے رہے ہیں۔ تدریس کا کام مسجد میں ہوتا ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور ۲ برآمدے
تعمیر ہو چکے ہیں۔ صحن کھلا ہے۔
نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ فاضل فارسی اور طب یونانی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ حفظ قرآن کریم کی سند مدرسہ سے
دی جاتی ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔
دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔ مہتمم صاحب کے کتب خانہ
میں سیرت خلفائے راشدین پر "شمس التواریخ" مکمل پانچ جلدوں میں موجود ہے۔ اس کے مصنف مولینا سعادت اللہ
خاں سنبھلی ہیں ۱۳۲۷ھ کی مطبوعہ ہے۔ یہ ایک نایاب اور اہم تاریخی حوالوں کی کتاب ہے۔ ضخامت تین ہزار صفحات

کے قریب ہے۔

تصانیف و تالیفات : مہتمم صاحب نے مندرجہ ذیل علمی و اصلاحی رسائل تصنیف کئے ہیں :۔

آفتاب نبوت ۔ فرمان سید البشر ۔ فرمان سید المرسلین ۔ اسلامی تجارت ۔ ارشادات خاتم الانبیاء ۔ فضائل خدمت خلق ۔

رد شیعیت میں مندرجہ ذیل رسائل لکھے ہیں :۔

فرمان امام محمد باقرؒ ۔ تحقیق متعہ ۔ فضائل اصحاب ثلاثہ ۔ داماد علی ۔ تحقیق مسئلہ رجعت ۔ قوت حیدری ۔ سیرت حضرت امام

فضائل السلام علیکم ۔ آل نبی و آل علی کی رشتہ داریاں ۔ نکاح ام کلثوم

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۱۹ ہے ۔ ان میں حفظ و ناظرہ کے مقامی طلبا ، بیرونی درس نظامی کے ۱۲ ہیں ۔

ابتدائی عربی کتب کے ۴ دسطانی کتب کے ۲ تجوید و قرأت کے ۱ ہیں ۔ دارالاقامہ میں ۲۱ طلبا مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے ۔

دارالعلوم مدنیہ

نسبت روڈ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

مہتمم : مولٰینا محمد فیروز خاں صاحب ثاقب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ مولوی فاضل ۔ میٹرک

صدر مدرس : مولٰینا قاضی محمد اسلم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولٰینا عبدالحئی صاحب فاضل دارالعلوم نیز مولوی فاضل (۴) مولٰینا فضل الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۵) قاری محمد صابر صاحب (۶) قاری حافظ بشیر احمد صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ مولوی فاضل (۷) قاری عبدالحمید صاحب ان کے علاوہ تین دوسرے خادم ہیں ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : رجب ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں دارالعلوم ایک ویران متروکہ عمارت میں قائم ہوا تھا ۔ اب مدرسہ کی اپنی ایک مختصر تعمیر کی گئی ہے ۔ اس میں دو مدرس کرتے ہیں ۔ باقی اساتذہ درختوں کے نیچے بیٹھ کر تدریسی خدمات انجام دیتے ہیں ۔ ایک کمرہ دفتر اور کتب خانہ کے لئے اور دوسرا سٹور کے لئے ہے ۔ مدرسہ کے متصل ایک مکان مہتمم صاحب کے لئے دوسرا صدر مدرس صاحب کے لئے ہے ۔ جامعہ مسجد مدنیہ کے قریب ایک مکان میں حفظ و ناظرہ کا ایک مکتب قائم ہے ۔

Marfat.com

نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ فاضل عربی کی تیاری بھی کی جاسکتی ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۸۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۴ ہے۔ ان میں ۱۰ مقامی، ۴۴ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۲۰،۷۷/۱۹ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۲۸،۹۹۷/۴۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۲،۸۹۹/۰۸ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ قاسم العلوم والخیرات
سنکھترہ ۔ ضلع سیالکوٹ

مہتمم : مولانا حکیم نذیر احمد صاحب صدیقی فاضل مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور، مستند مدرسہ قاسم العلوم لاہور، فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، تخصص تفسیر و حدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔ میٹرک۔ منشی فاضل۔ مولوی فاضل۔

معاون استاد : مولانا حافظ قاری حمید الرحمٰن صاحب عابد فاضل جامعہ مدنیہ لاہور، دار اشرف المکاتب سمن آباد لاہور۔ مڈل

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں جامع مسجد میں حفظ و ناظرہ کی تدریس کا آغاز ہوا۔ ۱۹۶۲ء میں باقاعدہ مدرسہ کی صورت پیدا ہوئی۔ ۱۹۶۵ء میں موجودہ نام تجویز ہوا۔ حفظ و ناظرہ کے یکصد طلباء کے علاوہ امسال درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے ۵ طالب علم ہیں۔

گزشتہ سال آمدن ۳،۱۹۴/۱۱ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳،۱۹۷/۶۷ روپیہ ہوا۔

دیگر مکاتب

مرکزی جماعت تحفیظ القرآن ۔ سنکھترہ ضلع سیالکوٹ کے زیر اہتمام حفظ و ناظرہ کے مندرجہ ذیل مکاتب قائم ہیں۔ اس جماعت کے نگران بھی مولانا حکیم نذیر احمد صاحب صدیقی ہیں۔

۱۔ مدرسہ تعلیم الاسلام ، جامع مسجد گھمالہ۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ۔
مہتمم مولانا محمد منظور صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند تاسیس ۱۸۹۵ء

۲- مدرسہ تعلیم القرآن: جبال ضلع سیالکوٹ۔
صدر مدرس حافظ قاری محمد صادق صاحب۔ تاسیس ۱۹۶۸ء
۳- مدرسہ محمدیہ عربیہ تعلیم القرآن: موطن تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ
مہتمم مولینا محمد شریف صاحب۔ مدرس قاری حافظ لال خان صاحب
۴- مدرسہ تعلیم القرآن: فتووالی ضلع سیالکوٹ۔
۵- مدرسہ تعلیم القرآن: وڈ بوجیاں۔ ضلع سیالکوٹ۔
مہتمم حکیم عبدالحق صاحب۔

مدرسہ تعلیم القرآن

جبال۔ ضلع سیالکوٹ (ریلوے سٹیشن شکر گڑھ)

حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مکتب قصبہ جبال کی جامع مسجد میں قائم ہے۔ حافظ قاری محمد صادق صاحب مسند مدرسہ انجمنیہ ملتان مصروف تدریس ہیں۔ تقریباً ۵۰ کے قریب طلبہ پڑھ رہے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ احمدیہ رشیدیہ

مسجد نور۔ شکر گڑھ۔ ضلع سیالکوٹ

یہ مدرسہ شہر کی مسجد نور میں ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں قائم ہوا تھا۔ تدریس اور دارالافتاء کے لئے یہ کمرے ہیں ایک بڑا ہال مسجد میں ہے۔ مسجد محکمہ اوقاف کی زیر تحویل ہو جانے سے مدرسہ کا نظم درست نہ رہا۔ مولینا محمد صدیق صاحب عتیق فاضل جامعہ عربیہ لائل پور، منشی فاضل مدرسہ کی تنظیم کے لئے کوشاں ہیں۔ حافظ نذیر احمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔

تعلیم القرآن

دھم تھل (ریلوے اسٹیشن نارووال) ضلع سیالکوٹ

شوال ۱۳۸۹ھ مطابق جنوری ۱۹۶۹ء میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مکتب مسجد بوہڑ والی میں قائم ہوا۔ قاری حافظ عبدالبصیر صاحب مسند مدرسہ جامع العلوم راولپنڈی بچوں کو صبح و شام پڑھاتے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً ایک ہزار آٹھ صد روپیہ ہے۔

Marfat.com

دارالعلوم الشہابیہ
رنگپورہ روڈ ۔ سیالکوٹ

مہتمم: مولانا محمد علی صاحب صدیقی کاندھلوی

صدر مدرس: مولانا حبیب اللہ صاحب فاروقی فاضل دارالعلوم دیوبند و مولوی فاضل

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد طاؤس صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولانا محمد شریف صاحب قاسمی مولوی فاضل منشی فاضل۔ادیب فاضل
چار اساتذہ شعبہ تجوید وقرأت ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹۳۵ء ہے۔اور اس کے بانی الحاج شہاب الدین ٹھیکیدار مرحوم تھے
انہوں نے دارالعلوم اور مسجد کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی خطیر رقم وقف کر دی تھی۔
دارالعلوم کا قطعہ اراضی تین کنال پر مشتمل ہے۔اس میں ۱۴ تدریسی کمرے ہیں۔۲ برآمدے ہیں۔اور دارالاقامہ کے ۱۴ کمرے ہیں۔
درمیان میں ایک خوشنما اور وسیع جامع مسجد ہے۔دفتر اور کتب خانہ کے کمرے ہیں۔کرایہ کے لئے آٹھ دوکانیں ہیں۔

دیگر کوائف: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔عربی امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔اس وقت تک تقریباً ۳۰ طلبا سند فراغت
حاصل کر چکے ہیں۔
کتب خانہ میں تقریباً چار ہزار کتب موجود ہیں۔ان میں متعدد قلمی نسخے بھی ہیں۔
دارالمطالعہ میں تین روزنامے اور چار رسالے جاری ہیں۔

مطبوعات: دارالعلوم کی مطبوعات یہ ہیں:
اسم اعظم اور علم الحدیث۔اسلام کا نظام اذکار۔نقوش زنداں۔درجات العربیہ۔عربی کے تعلیمی اسباق۔معارف نبوی وغیرہ
عنقریب ماہنامہ "الرشاد" کی اشاعت کا پروگرام ہے۔

عربک ہائی سکول: دارالعلوم شہابیہ کے زیر اہتمام عربک ہائی سکول بھی قائم ہے۔جو پرائمری سے ایک ہائی سکول کے درجہ تک پہنچا۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔شعبہ تجوید وقرأت میں ۸۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔بیرونی ۳۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۲۸،۸۶۲/۵۳ روپیہ ہوئی۔اور خرچ ۳۹،۰۶۷/۹۰ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

صدر دروازہ دار العلوم الشہابیہ سیالکوٹ

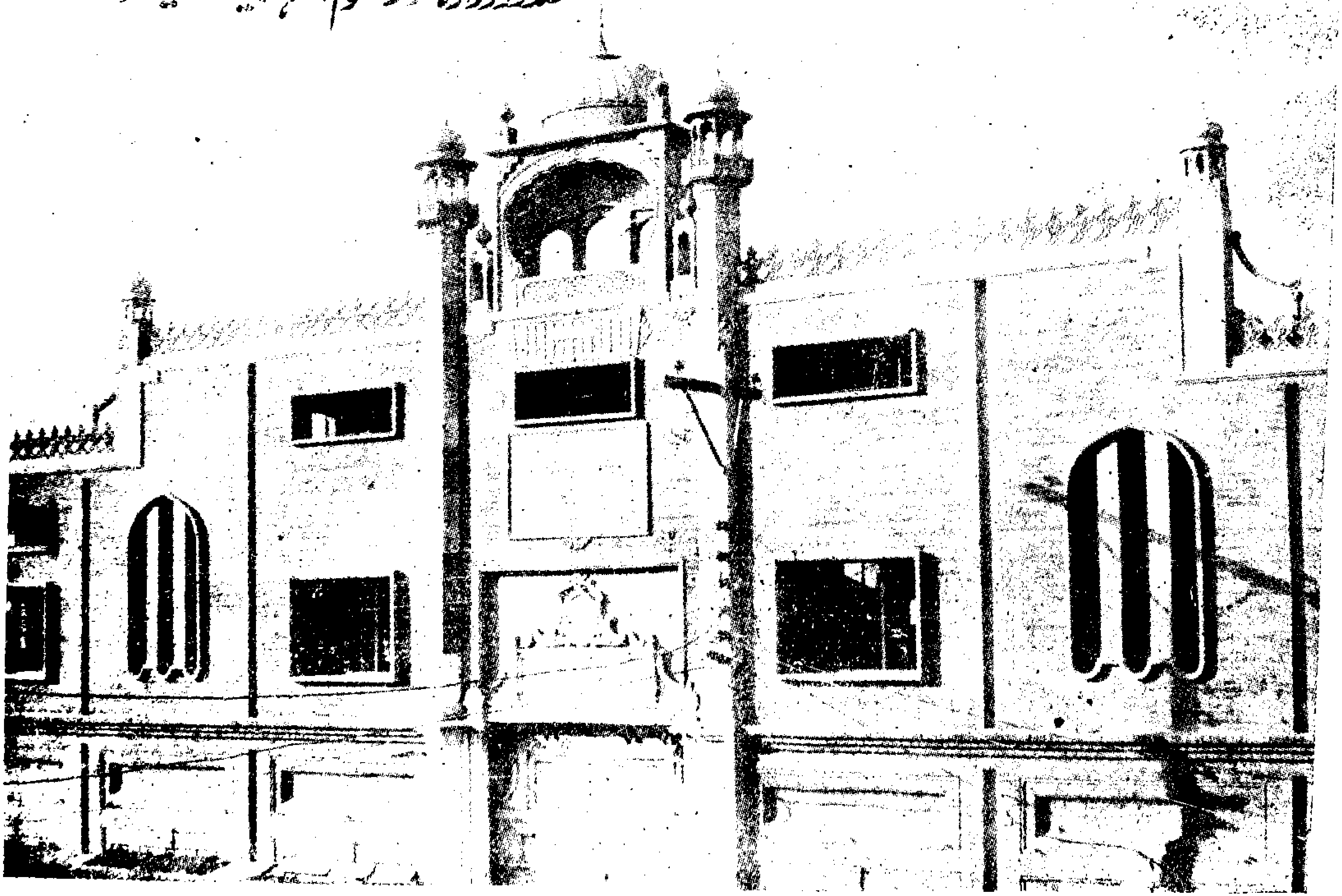

Marfat.com

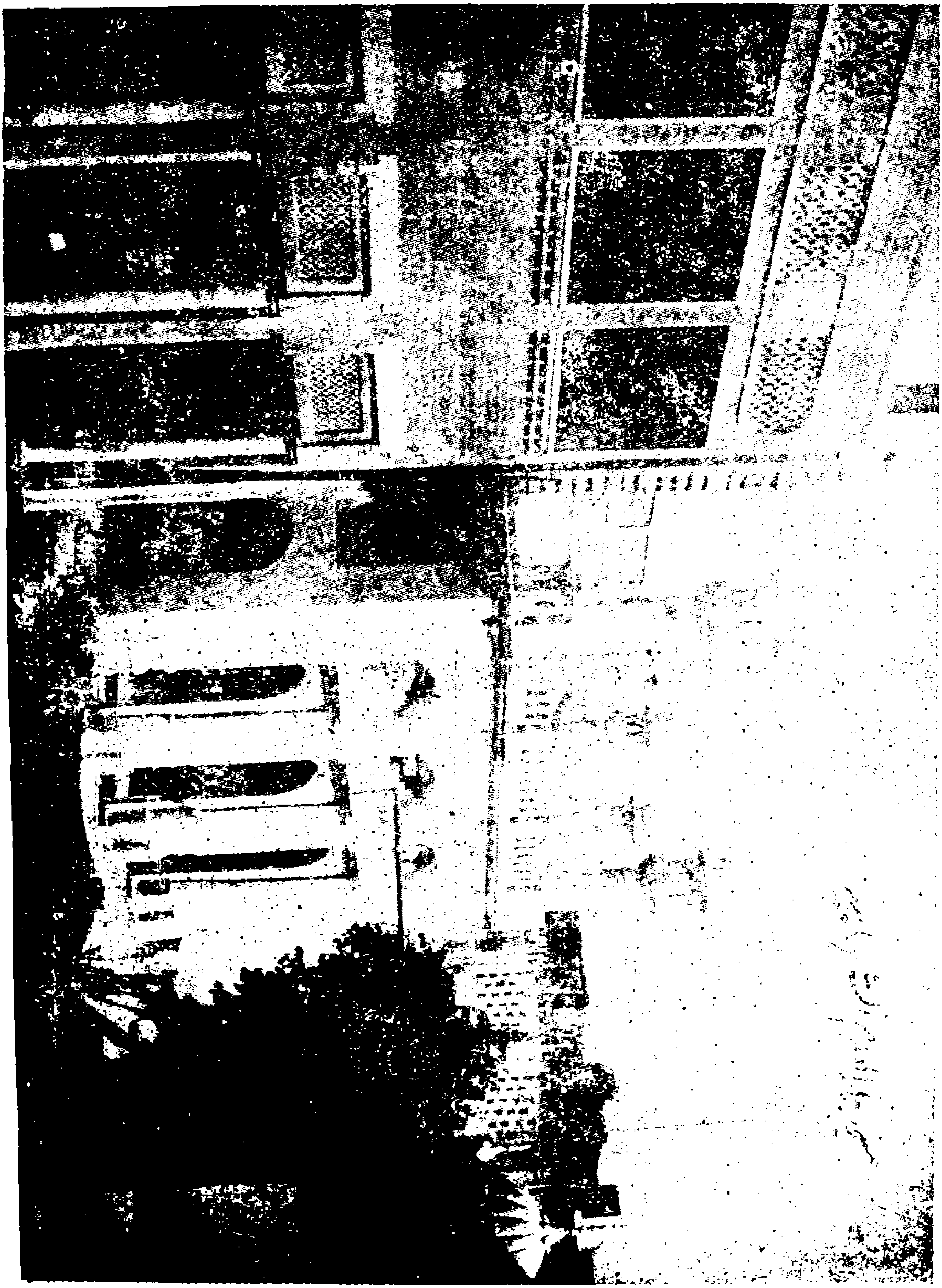

Marfat.com

اسلامی درسگاہ

جامع مسجد بوہڑ والی - محلہ ٹبکا پورہ - سیالکوٹ

مولینا غلام قادر صاحب فاضل مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ (سعودی عرب) نے سنہ ۱۹۳۱ء میں اس درسگاہ کی بنیاد رکھی تھی یہاں درس نظامی دورۂ حدیث تک جاری رہا۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء میں ان کے انتقال کے بعد درس وتدریس کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ جنوری ۱۹۶۵ء میں مولینا حبیب اللہ صاحب فاروقی نے دوبارہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ آپ فاضل دارالعلوم دیوبند، مولوی فاضل اور ادیب ہیں۔ جامع مسجد کے خطیب ہیں۔ آپ طلبا کو عربی امتحانات کی تیاری کراتے ہیں۔ اور دارالعلوم الشہابیہ سیالکوٹ کے تحت امتحان دلاتے ہیں۔ یہ درسگاہ دارالعلوم کے ساتھ منسلک ہے۔ گزشتہ سال فاضل عربی کے پانچ ادیب اور عالم عربی کے دو طالب علم تھے۔ امسال طلبا کی تعداد ۸ ہے۔ چار طالب علم مسجد کے حجرے میں مقیم ہیں۔

مدرسہ حنفیہ قاسمیہ

جامع مسجد حنفیہ - نارووال ضلع سیالکوٹ

مولینا محمد یحییٰ صاحب محسنؔ صدر مدرس ہیں۔ حافظ محمد علی صاحب (پانی پت) ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ جامع مسجد حنفیہ میں یہ مدرسہ ۱۹۴۹ء سے قائم ہے۔ اس کے کتب خانہ میں ڈھائی صد کے قریب درسی کتابیں موجود ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ لیکن پاک بھارت حالیہ جنگ ۱۹۷۱ء کے باعث نظام معطل ہے۔

مدرسہ النوریہ حنفیہ

مرہانہ - ڈاکخانہ سیاں - براستہ ستراہ - ضلع سیالکوٹ

مولینا حافظ محمد الحسن صاحب خطیب جامع مسجد شرعیہ صدر مدرس ہیں۔ اسی مسجد میں یہ مدرسہ قائم ہے۔ مولینا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیوبند ان کے معاون مدرس ہیں ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء سے یہاں درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ تدریس اور دارالاقامہ کے دو کمرے ہیں۔ درس نظامی اور عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۳۶۰ کتابیں موجود ہیں۔ گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵ تھی۔ جن میں ۸ بیرونی تھے اور دارالاقامہ میں مقیم تھے۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ایک ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ محمدیہ تعلیم القرآن

عیدگاہ ۔ موھلن ۔ ڈاک خانہ جبال ضلع سیالکوٹ

مولانا نذیر احمد صاحب اور حافظ قاری اللہ خان صاحب مستند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ مصروف تدریس ہیں ۔

مدرسہ کے مہتمم محترم جناب محمد شریف صاحب ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔ عیدگاہ کے ۱۲ × ۳۰ فٹ کے وسیع کمرے ہیں یہ

مدرسہ یکم اگست ۱۹۶۸ء سے قائم ہے ۔ سردست صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے ۔ تقریباً ۵۰ طلبا و طالبات زیر تدریس

ہیں ان میں ۵ بیرونی ہیں ۔

ضلع سیالکوٹ کے دیگر مدارس

ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۷۰ء)

میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو سکے ۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ نقشبندیہ جماعتیہ علی پور سیداں	۲۷۱	۲۔ مدرسہ تعلیم الاسلام گماٹہ تحصیل شکرگڑھ	۲۷۵

(۲)

ضلع سیالکوٹ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا ۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں

مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن فتوال ضلع سیالکوٹ	۳۔ دارالعلوم مدینۃ العلوم محلہ اسلام آباد شکرگڑھ
۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن دودھوچک ضلع سیالکوٹ	۴۔ جامعہ غوثیہ مسجد غوثیہ حنفیہ محلہ بھوتن پورہ نارووال

نوٹ : افسوس کہ اس ضلع کا کچھ حصہ اس وقت بھارت کے جارحانہ قبضہ میں ہے ۔ ہم نے جارحیت سے قبل کے حالات

درج کئے ہیں ۔ انشاء اللہ جلد ارض پاک آزاد ہوگی ۔

ضلع شیخوپورہ

شیخوپورہ اضلاع لاہور۔ گوجرانوالہ۔ لائل پور اور ساہیوال کے درمیان واقع ہے۔

شیخوپورہ شہر کو ایک ریلوے لائن لاہور سے آتی ہے۔ دوسری سانگلہ ہل سے اور تیسری شاہدرہ کورٹ روڈ سے۔ ریلوے لائنوں کے علاوہ یہ شہر متعدد سڑکوں کا بھی مرکز ہے۔ مثلاً یہاں سے ایک سڑک لاہور کو جاتی ہے۔ دوسری گوجرانوالہ کو۔ تیسری شاہ کوٹ سے ہوتی ہوئی لائل پور کو۔ چوتھی پنڈی بھٹیاں کو۔ پانچویں سڑک حافظ آباد کو اور چھٹی شرقپور شریف کو جاتی ہے۔

شیخوپورہ سے لاہور ۲۴ میل۔ پنڈی بھٹیاں ۴۴ میل۔ لائل پور ۶۱ میل۔ شرقپور ۷ امیل۔ حافظ آباد ۳۱ میل اور ننکانہ صاحب ۳۴ میل ہے۔

شاہدرہ۔ شرقپور شریف۔ مریدکے۔ سانگلہ ہل۔ شاہ کوٹ۔ واربرٹن اور ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے اہم شہر اور قصبات ہیں۔ مؤخر الذکر قصبے میں سکھوں کا ایک اہم گوردوارہ ہے اور یہی قصبہ ان کے مذہبی پیشوا بابا گورونانک کا مولد ہے۔ مریدکے اور سانگلہ ہل غلہ کی اہم منڈیاں ہیں۔

ضلع شیخوپورہ میں عربی مدارس گنے چنے ہیں۔ صرف مندرجہ ذیل جگہوں کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جارہے ہیں۔

شہر شیخوپورہ، ڈیرہ ملا سنگھ، سانگلہ ہل، شرقپور شریف، کھنڈا موڑ، اور واربرٹن۔

دارالعلوم نقشبندیہ رضویہ
سانگلہ ہل ۔ ضلع شیخوپورہ

مہتمم : مولینا محمد عنایت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم مظہرالاسلام بریلی (بھارت)

صدر مدرس : مولینا محمد ذوالفقار علی صاحب رضوی فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا حافظ صفدر محمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہرالاسلام لائل پور (۴) قاری غلام حسین صاحب سند جامعہ رضویہ لائل پور (۵) مولوی محمد اسحق صاحب نیازی سند جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل (۶) سید حاکم علی شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول ایس وی (۷) ماسٹر مبارک علی صاحب ایس وی۔

Marfat.com

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامع مسجد رضویہ میں ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ کتب خانہ میں ۵۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں تدریس کے لیے ۶ کمرے اور ۳ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لیے ۸ کمرے ہیں۔

نصاب : (۱) شعبہ نظامی اور عربی فارسی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ (۲) شعبہ پرائمری ——— جس میں تقریباً سوا دو صد طلبار زیر تعلیم ہیں (۳) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۴ ہے سال میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۳ فارسی خواں ۱۲ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۰ طالب علم ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ امینیہ رضویہ مظہر اسلام

داربرٹن ۔ (عیدگاہ) ضلع شیخوپورہ

مولینا نور محمد صاحب رضوی فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور، منشی فاضل مولوی فاضل مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ اور مولینا محمد بخش رضوی ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

سنہ ۱۳۶۴ھ مطابق سنہ ۱۹۴۴ء میں حاجی شیخ غلام محمد صاحب نے عیدگاہ داربرٹن میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ مدرسہ جامع مسجد نگینہ سے ملحق ہے تدریس کے لیے ایک ہال کمرہ ہے۔ جس کے سامنے برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے چار ہیں کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ مہتمم صاحب نے مواعظ رضویہ (آٹھ حصوں میں) تصنیف کی ہے جس کے تین حصے طبع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ جامع الدعوات بھی تالیف کی ہے۔ امسال حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد ۴۲ ہے اور درسی کتب کے طلبا ۱۰ ہیں

مدرسہ نصیر الاسلام

موڑ کھنڈا۔ تحصیل ننکانہ صاحب۔ ضلع شیخوپورہ

مولینا محمد صادق صاحب فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون مدرس حافظ محمد حسین صاحب ہیں مسلک اہلحدیث ہے۔

Marfat.com

۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مدرسہ قائم ہوا۔ مدرسہ کا ایک کمرہ تیار ہو چکا ہے۔ تین کمرے زیر تعمیر ہیں۔ کتب خانہ کے لئے کتابیں جمع ہو رہی ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔ امسال ۱۸ طلبا زیر تدریس ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مرکزی مدرسہ رحمانیہ

ڈیرہ ملا سنگھ۔ ڈاکخانہ چوہڑ کانہ منڈی۔ ضلع شیخوپورہ

مہتمم : حافظ عبدالرزاق صاحب۔

صدر مدرس : مولینا محمد یحییٰ صاحب خلیق رحمانی۔ فاضل دارالحدیث رحمانیہ کراچی۔ مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد صدیق صاحب فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور (۳) قاری عبیداللہ صاحب مستند مدرسہ محمدیہ میر محمد ضلع لاہور (۴) قاری عبدالمجید صاحب جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : جامع اہلحدیث میں ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۶۶ء کو مدرسہ قائم ہوا۔ ابتدا ایک مدرس سے ہوئی۔ ہر سال اساتذہ اور طلبا میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک کمرہ اور ایک برآمدہ کی تعمیر ہوئی ہے۔ درس نظامی کی کتب اور حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کا انتظام ہو گیا ہے۔ عربی امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔

کتب خانہ میں تقریباً سوا تین سو کتابیں جمع کر لی گئی ہیں۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔ درس نظامی کے طالب علم ۶۲ ہیں۔ یہ طلبا دورۂ حدیث، دورۂ تفسیر اور عربی فاضل کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۳۰ طالب علم ہیں۔ بیرونی ۲۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسۃ القرآن حق باہو

رسول پور چک نمبر ۱۱۶۔ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

مولوی محمد ذوالفقار علی رضوی صاحب اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولوی حافظ محمد شفیع صاحب مستند جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل اس کے صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون مولوی محمد یوسف صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

Marfat.com

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب قادری سلطانی مرحوم نے تقریباً چالیس سال قبل اس مدرسہ کی ابتدا کی تھی۔ ان دنوں صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس مزار سے متصل مسجد میں ہو رہی ہے۔ مسجد ایک ۷ کنال کے وسیع احاطہ میں ہے۔ اس میں تین کمرے مع برآمدہ تعمیر ہو چکے ہیں۔

ضلع شیخوپورہ کے دیگر مدارس

ضلع شیخوپورہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ حنفیہ جامع مسجد عیدگاہ شیخوپورہ	۲۷۸	۵۔ مدرسہ اشاعت التوحید والسنت جامعہ اہلحدیث شرقپور	۲۸۲
۲۔ جامعہ شرقیہ امینیہ شیخوپورہ	۲۷۹	۶۔ ام المدارس تعلیم القرآن شرقپور کلاں	۲۸۳
۳۔ جامعہ حضرت میاں صاحب شرقپور شریف	۲۸۰	۷۔ تاج المدارس کھنڈہ موڑ تحصیل ننکانہ	۲۸۴
۴۔ دارالمبلغین حضرت میاں صاحب " "	۲۸۱		

ضلع رحیم یار خاں کے دیگر مدارس

ضلع رحیم یار خاں کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ جامعہ معارف اسلامیہ رحیم یار خاں	۹۔ مدرسہ حفظ القرآن امین آباد
۲۔ مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن رشیدیہ صادق آباد	۱۰۔ مدرسہ عربیہ فتح پور کمال
۳۔ مدرسہ عربیہ توحید آباد۔ صادق آباد	۱۱۔ مدرسہ عربیہ نور المدارس سہجی۔ خانپور
۴۔ مدرسہ عربیہ کوٹ سنبل۔ صادق آباد	۱۲ مدرسہ قمر الاسلام تاج گڑھ
۵۔ مدرسہ اسلامیہ لیاقت آباد	۱۳ مدرسہ نور الاسلام درِ ساگی
۶۔ جامعہ سعیدیہ کاظمیہ ظاہر پیر	۱۴ مدرسہ صدیقیہ بہبودی پور
۷۔ مدرسہ فیض العلوم چوک ظاہر پیر	۱۵ مدرسہ بحر العلوم۔ رحیم آباد
۸۔ مدرسہ عربیہ بحر العلوم نزد محمد پناہ	

Marfat.com

ضلع کیمل پور

کیمل پور اضلاع پشاور۔ ہزارہ۔ راولپنڈی۔ جہلم اور کوہاٹ کے درمیان واقع ہے کیمل پور شہر مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ پشاور یہاں سے ۷۵ میل اور راولپنڈی ۵۱ میل ہے۔ کیمل پور سے ایک ریلوے لائن بسال اور جنڈ کو جاتی ہے۔ آگے یہ ریلوے لائن کوہاٹ اور ماڑی انڈس کی طرف چلی جاتی ہے۔ کیمل پور سے ایک سڑک حسن ابدال کو۔ دوسری اٹک کو۔ تیسری فتح جنگ اور چوتھی بسال کو جاتی ہے۔ اٹک یہاں سے صرف ۷ میل ہے۔

کیمل پور اپنی آبادی اور رقبہ کے اعتبار سے ایک چھوٹا سا شہر ہے اور سابق پنجاب کا ایک جدید شہر ہے مین ریلوے لائن پر ہونے کے باوجود کوئی خاص ترقی نہ کر سکا۔ یہ ضلع ملک کے پسماندہ علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔

ضلع کیمل پور کے مندرجہ ذیل قصبات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جا رہے ہیں:۔

شہر کیمل پور، تلہ گنگ، پنڈی، حضرو، دریا، شمس آباد، کامل پور موسیٰ، مکھڈ شریف، لہیالی، میانوالہ۔

جامعہ مدنیہ

کیمبل پور

حضرت مولینا قاضی زاہد الحسینی صاحب ملک کی معروف شخصیت ہیں۔ آپ کی تعلیمی اور تبلیغی مساعی ملک گیر ہیں۔ آپ درس قرآن مختلف شہروں میں دیتے ہیں...... اور عوام و خواص کے لئے فیض رسانی کا ذریعہ بنتے ہیں مولینا متعدد کتب کے مؤلف و مصنف ہیں۔

۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں آپ نے شمس آباد میں مدرسہ محمدیہ کے نام سے درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔ اب جامعہ مدنیہ آپ کی توجہات کا مرکز ہے۔

امسال جامعہ مدنیہ میں ۵ مدرس مصروف تدریس ہیں۔ حفظ و ناظرہ، تفسیر و ترجمہ، اور درس نظامی کی کتب کی تدریس ہوتی ہے۔ مقامی اور بیرونی طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے۔

کیمبل پور میں جامعہ مدنیہ کی تین شاخیں ہیں۔ ان شاخوں میں ایک ایک معلم حفظ و ناظرہ کی تدریس کر رہے ہیں۔ ان میں طلبا و طالبات کی تعداد ۱۷۰ ہے۔

(۱) مدرسہ حسینیہ چھوٹی سڑک (۲) مدرسہ قاسمیہ جی بلاک (۳) مدرسہ تعلیم القرآن مسجد فاروقیہ۔

Marfat.com

جامعہ عربیہ مفتاح العلوم

ملہووالی - ضلع کیمبل پور

مہتمم و صدر مدرس : مولانا نور محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی محمد عبدالقدوس صاحب مستند مدرسہ ہذا (۳) قاری محمد ایوب صاحب مستند مدرسہ ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک (۴) حافظ فضل احمدؒ صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۹۳۱ء میں مولانا گلشیر مرحوم نے جامع مسجد میں درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔ کچھ عرصہ بعد مولانا مرحوم نے ۱۳۵۶ھ میں جامع مسجد سے متصل ایک قطعہ اراضی حاصل کرکے مدرسہ کی تعمیر کی بنیاد رکھی۔ اس وقت ایک برآمدہ چار بڑے کمرے اور ایک چھوٹا کمرہ تعمیر ہو چکا ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال تین طلبا نے سند حاصل کی۔ کتب خانہ میں درسی کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۸۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۳ ہیں۔ عربی ابتدائی کتب کے ۱۱ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خواں ۳ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طالب علم ۲۴ ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم بیرونی طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔

مدرسہ میں مستقل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں اور چندہ وغیرہ کا انتظام نہیں۔

مدرسہ عالیہ دینیہ

مکھڈ شریف ضلع کیمبل پور

خانقاہ مولوی صاحب کی یہ درس گاہ پنجاب کے قدیم ترین مدارس میں سے تھی۔ اس کا قیام تقریباً دو صدی قبل ہوا تھا۔ سنہ ۱۲۰۱ھ میں مولانا محمد علی صاحب خلیفہ مجاز حضرت خواجہ سلیمان تونسویؒ نے مدرسہ کی تاسیس فرمائی تھی۔

مدرسہ کا ایک عظیم الشان کتب خانہ ہے۔ اس میں تقریباً پانچ ہزار مطبوعہ کتابیں ہیں۔ نایاب اور قلمی کتابیں بھی کئی صد ہیں۔ ان کی فہرست زیر ترتیب ہے۔

Marfat.com

مدرسہ کی عمارت ایک ہال - چھ کمروں اور تین برآمدوں پر مشتمل ہے ۔ اس مدرسہ سے کابل اور قندھار کے طلبا نے بکثرت استفادہ کیا ہے ۔
آج کل یہ مدرسہ تقریباً ختم ہو چکا ہے ۔ حفظ و ناظرہ کے پچیس تیس بچے ہیں ۔ ایک قاری صاحب تدریس میں مشغول ہیں ۔ چند طلبا درسی کتابوں کے ہیں جنہیں حضرت مولینا کے خلفا میں سے مولینا محمد زین صاحب اور مولوی محمد صالح صاحب ہی پڑھاتے ہیں ۔
مقامی ہائی سکول میں پڑھنے والے تقریباً ۵۰ طلبا خانقاہ میں مقیم ہیں ۔ لنگر سے انہیں کھانا اور بستر کپڑا ملتا ہے ۔

مدرسہ تعلیم القرآن
کھد شریف - ضلع اکیمل پور

ناظم و صدر مدرس : حافظ محمد یوسف صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) قاری عبدالرحیم صاحب (۳) قاری غلام حسین صاحب ، مستند تجوید القرآن لاہور (۴) مولوی محبوب الٰہی صاحب مستند جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ ۔
ناظرہ کے جزو وقتی اساتذہ ان کے علاوہ پانچ ہیں ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۷ نومبر ۱۹۵۵ء کو یہ مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہوا ۔ مدرسہ ۲ تدریسی اور ۴ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے ۔ دو برآمدے بھی ہیں ۔
حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ ابتدائی عربی کتب کی تدریس شروع ہے ۔ مکتب خانہ میں ڈیڑھ صد کتابیں موجود ہیں ۔ دو روزنامے اور چار رسائل جاری ہیں ۔ مدرسہ تفہیم القرآن - پنڈی گھیپ (کیمبل پور) اس کی شاخ ہے ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۸ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۴ ، فارسی خواں ۵ ، تجوید و قرأت کے ۲۵ ہیں ۔ باقی حفظ و ناظرہ خواں ہیں ۔
مقامی طلبا کی تعداد ۲۰۵ ہے ۔ بیرونی ۵۳ ہیں ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً سوا دو ہزار روپیہ ہے ۔

میزانیہ : انجمن نوجوانان پراچہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پچیس ہزار روپیہ ہے ۔ یہ انجمن اس مدرسہ کو چلاتی ہے ۔

Marfat.com

مدرسہ تعلیم القرآن کے زیر اہتمام مکاتب

۱۔ جامعہ سراج العلوم

جامع مسجد پراچہ والی ۔ جنڈ ۔ ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ میاں شکر اللہ پراچہ صاحب ہیں اور ناظم مولینا قاری محمد صدیق صاحب ہیں ۔

۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن

لٹھوالی (ریلوے اسٹیشن جھٹ) ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ حافظ محمد یوسف صاحب ہیں اور ناظم مولینا عبدالمالک صاحب مستند جامع صدیقیہ گوجرانوالہ ہیں ۔

مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔ حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد ۱۰۵ ہے ان میں مقامی ۸۰ ہیں اور بیرونی ۲۵ ہیں ۔

۳۔ مدرسہ تفہیم القرآن

مسجد دار یوالی ۔ پنڈی گھیپ ۔ ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ مولینا نور زمان صاحب ہیں ۔ قاری نور محمد صاحب مصروف تدریس ہیں ۔ دو کمرے ہیں حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد

۳۲ ہے ۔ ان میں نصف بیرونی اور نصف مقامی ہیں ۔

۴۔ مدرسہ تعلیم القرآن

جامع مسجد مصاحب بانو والی پنڈی گھیپ ۔ ضلع کیمل پور

ناظم مدرسہ مولینا سلطان احمد صاحب ہیں ۔ مدرس حافظ غلام محمد صاحب ہیں تدریس کمرے دو ہیں حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے

مدرسہ تعلیم القرآن

صرافہ بازار ۔ حضرو ضلع کیمل پور

مدرسہ کے مہتمم مولینا عبدالحکیم صاحب ہیں اور مدرس مولینا عبداللہ صاحب مستند دارالعلوم چارسدہ ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔ یکم محرم ۱۳۹۱ھ مطابق ۲۷ فروری ۱۹۷۱ء کو مدرسہ قائم ہوا ہے ۔ اور ابھی ابتدائی مراحل میں ہے ۔ درس نظامی کے تین اساتذہ اور ایک قاری صاحب مصروف تدریس ہیں ۔ طلباء کی تعداد ۶۵ ہے ۔ ان میں ۲۵ بیرونی ہیں ۔

Marfat.com

دارالعلوم عثمانیہ

شمس آباد (جامع مسجد محلہ مولویاں) ضلع کیمبل پور

مولانا مفتی محمد عثمان القاسمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل۔ ادیب اس دارالعلوم کے بانی ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۵ شوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۵۷ء کو دارالعلوم کی تاسیس ہوئی۔ مدرسہ ترقی کرتا رہا۔ اساتذہ کی تعداد چار تک پہنچ گئی۔ حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کے طلبا بھی داخل ہو گئے۔ لیکن چند سال بعد مدرسہ زوال پذیر ہو گیا۔ اس کی ایک بڑی وجہ مہتمم صاحب کی بیماری ہوئی۔ آج کل وہ تنہا چند مقامی اور بیرونی طلبا کی تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کا ذاتی کتب خانہ طلباء کے لئے وقف ہے۔ اس میں متعدد قلمی نسخے اور مخطوطے ہیں۔ چند نایاب نہایت قیمتی کتابیں بھی ہیں۔

مدرسہ سراج العلوم

جنڈ۔ ضلع کیمبل پور

بانی مدرسہ : میاں شکر اللہ صاحب پراچہ

مہتمم : نائب صوبیدار نور زمان صاحب

صدر مدرس : (۱) قاری محمد صدیق صاحب سند وروایت تخصص جامعہ اشرفیہ و مدرسہ کریمیہ مسلم مسجد لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد امین صاحب (۳) مولوی محمد شریف صاحب (۴) مولوی امیر محمد صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۸ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ مطابق ۹ اگست ۱۹۶۳ء کو جامع مسجد سراج العلوم میں مدرسہ قائم ہوا۔ درس و تدریس مسجد اور اس کے صحن میں ہوتی تھی۔ اب ہال کے علاوہ چار کمرے اور ایک برآمدہ تیار ہو چکا ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔ ان میں ۳۰ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

ضلع کیمبل پور کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع کیمبل پور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم اسلامیہ محلہ غرب تلہ گنگ	۳۵۰	۴۔ مدرسہ محمدیہ شمس آباد تحصیل اٹک	۳۴۷
۲۔ مدرسہ اشاعت العلوم عیدگاہ روڈ تلہ گنگ	۳۵۱	۵۔ تعلیم الاسلام کامل پور موسیٰ	۳۵۵
۳۔ دارالعلوم حسینیہ موضع دریا ڈاکخانہ حضرو	۳۵۳		

(۲)

ضلع کیمبل پور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا مگر کوشش بسیار کے باوجود تاہم مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ دارالعلوم مفتاح العلوم ملکی متصل حضرو	۴۔ فضائل العلوم حضرو۔ کیمبل پور
۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن جامعہ مسجد منڈی والی فتح جنگ	۵۔ دارالعلوم حقانیہ۔ غورغشتی
۳۔ مدرسہ رحمانیہ بہبودی۔ حضرو	

ضلع گجرات

گجرات اضلاع گوجرانوالہ، سیالکوٹ، جہلم، سرگودھا، اور شیخوپورہ کے درمیان ہے۔ شہر گجرات جرنیلی سڑک اور مین ریلوے لائن پر لاہور اور راولپنڈی کے درمیان واقع ہے۔

گجرات شہر سے ایک سڑک بھمبر کو، دوسری پھالیہ کو، اور تیسری جلال پور جٹاں کو جاتی ہے۔ گجرات سے لاہور ۷۰ میل۔ وزیر آباد ۱۰ میل۔ لالہ موسیٰ ۱۱ میل اور پھالیہ ۳۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔

یہ ضلع قدیم زمانہ میں علم و فن اور اسلامی مدارس کا مرکز رہا ہے۔ اس ضلع کے ہر قریہ اور گاؤں میں مدارس موجود تھے۔ لیکن دورِ ایام سے اب ان میں سے اکثر ختم ہو چکے ہیں اور جو ہیں وہ اپنی پرانی عظمت کھو چکے ہیں۔

ہم ضلع گجرات کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں:۔

شہر گجرات، ہیلکی، ٹانڈا، چک ۴۴، ریڑکہ بالا، کٹھیالہ شیخاں، کھدر، کھوہار، لالہ موسیٰ، ننگے، مانگٹ، مرالیاں، منڈی بہاؤ الدین اور میانوال۔

مدرسہ خدام الصوفیہ

(جامعہ شاہ ولایت)

کچہری روڈ۔ گجرات

مہتمم: (۱) صاحبزادہ سید محمود شاہ صاحب برائے شعبہ حفظ القرآن مسجد پیر ولایت شاہ

(۲) صاحبزادہ سید احمد شاہ صاحب برائے شعبہ درس نظامی مسجد پیر بخش مرحوم

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں حضرت پیر سید ولایت شاہ صاحب مرحوم و مغفور نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ مدتوں یہ مدرسہ اس علاقہ میں دینی تعلیم کا اہم مرکز رہا ہے۔ احناف کے فاضل اور معروف اساتذہ اس ادارہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ اور اس کے فارغ التحصیل طلبا میں متعدد معلم، مبلغ اور نامور خطیب شامل ہیں۔

موجودہ کوائف : مسجد پیر ولایت شاہ میں شعبہ حفظ القرآن قائم ہے۔ اس کے مہتمم صاحبزادہ سید محمود شاہ صاحب ہیں۔ یہاں ایک قاری اور تین حفاظ ہمہ تن مصروف تدریس ہیں۔ مقامی اور بیرونی طلبا داخل ہیں۔ مسجد سے ملحقہ آٹھ کمروں میں اس وقت ۲۰۰ بیرونی طالب علم قیام پذیر ہیں۔

مسجد حاجی پیر بخش میں شعبہ درس نظامی قائم ہے۔ یہاں دورۂ حدیث کا بھی مکمل انتظام ہے۔ اس شعبہ کے مہتمم سجادہ نشین صاحبزادہ سید احمد شاہ صاحب ہیں۔ دوسرے استاد گرامی مولینا مفتی غلام رسول صاحب (فاضل انوار العلوم ملتان فاضل عربی) ہیں۔ آپ تدریسی خدمات کے علاوہ افتاء نویسی کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ مسجد سے ملحقہ چھ کمروں میں اس وقت بیرونی ۴۰ طالب علم مقیم ہیں۔

طلبا : اس وقت مقامی بچوں کے علاوہ بیرونی طلبا دونوں مساجد میں تقریباً ۵۰ کی تعداد میں مقیم ہیں۔ جن کے خورد و نوش کا انتظام مدرسہ کی طرف سے ہے۔

میزانیہ : مدرسہ میں چندہ وغیرہ کا کوئی مستقل نظم نہیں۔ حضرت مہتمم صاحب کی ذاتی توجہ سے اخراجات کی کفالت ہو رہی ہے۔

مدرسہ غوثیہ نعیمیہ

محلہ مسلم آباد ۔ گجرات

بانی : شیخ التفسیر مولینا مفتی احمد یار خاں صاحب علیہ الرحمۃ

مہتمم : مولینا صاحبزادہ محمد مختار احمد خاں صاحب

اساتذہ کرام : (۱) مولینا صاحبزادہ اقتدار احمد خان صاحب (صدر مدرس) (۲) اور مولینا محمد اشرف صاحب۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں حضرت بانی مرحوم نے گجرات کے محلہ مسلم آباد میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ اس سے قبل آپ گجرات کے مدرسہ نعمانیہ، خدام الصوفیہ میں اور اس سے پہلے کاٹھیاواڑ (بھارت) اور کچھوچھہ شریف (بھارت) کے مدارس میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کے مصنف و مؤلف ہیں اور ناشر بھی خود ہیں :-

تفسیر نعیمی، جاء الحق، شان حبیب الرحمٰن، مرآۃ المناجیح (شرح مشکوٰۃ) ۸ جلدوں میں: اسلامی زندگی، سلطنت مصطفیٰ،

Marfat.com

مواعظِ نعیمیہ، فتاویٰ نعیمیہ، علم المیراث، سفرنامہ حجاز، حاشیۃ القرآن اسلام کی چار اصطلاحیں، امیر معاویہ، سفرنامہ قبلتین، درس القرآن وغیرہ

۱۹۷۱ء کے وسط میں آپ دنیا سے رحلت فرما گئے ہیں۔

مدرسہ ایک ہال اور دو کمروں پر مشتمل ہے۔ جی ٹی روڈ پر ایک وسیع قطعہ اراضی پر مدرسہ کی جدید عمارت زیر تعمیر ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبہ کو سند فراغت دی گئی۔ اس وقت تک تقریباً ۵۰۰ طلبا مدرسہ سے سندات حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی کی کتب موجود ہیں۔ حضرت بانی مرحوم کا ذاتی کتب خانہ بہت وسیع ہے۔ اور گراں قدر کتب پر مشتمل ہے۔

اس مدرسہ کا دارالافتاء دور و نزدیک کے ضرورت مندوں کے لئے اور بیرون ملک کے لوگوں کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیتا رہا ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۴۲ ہے۔

دورۂ تفسیر و حدیث کے ۴ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۵ فارسی خواں طالب علم دو ہیں۔ ان میں مقامی ۱۵ ہیں اور بیرونی طالب علم ۱۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ فضل العلوم رضویہ

دسوندھی پورہ - سرگودھا روڈ - گجرات

مہتمم و صدر مدرس: مولانا ابوالمقبول پیر سید منظور حسین شاہ صاحب فاضل مظہر العلوم رضویہ لائل پور و مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۲) قاری محمد ہدایت اللہ صاحب مستند مظہر العلوم رضویہ لائل پور (۳) حافظ محمد حسین صاحب مستند جامعہ ہذا (۴) جناب امرالٰہی صاحب مدرس پرائمری میٹرک (۵) جناب محمد حسین صاحب مدرس پرائمری - میٹرک

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: جامع مسجد محلہ دسوندھی پورہ کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ بچوں کے ابتدائی ایک مکتب کی صورت میں شروع ہوا۔ تین سال کے بعد شعبہ تجوید و قرأت قائم ہوا۔ اور حفظ کا آغاز ہوا۔ جنوری ۱۹۷۱ء میں الصدر پرائمری کی تدریس شروع کی گئی۔

Marfat.com

گزشتہ سال ۳ طلبا نے حفظ کی اور ۱۰ نے قرأت کی تکمیل کی۔ امسال شعبہ پرائمری میں ۸۰ عربی درجہ میں ۴ شعبہ قرأت میں
۴ طالب علم ہیں ۸۰ بیرونی باقی مقامی طالب علم ہیں۔ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمد و خرچہ کا اوسط تقریباً -/۲,۵۰۰ روپیہ ہے۔

مدرسہ اشرف العلوم
جامع مسجد بزم توحید۔ ملک وال ۔ ضلع گجرات

مولینا مفتی محمد سعید صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ یہ مدرسہ جامعہ شبیریہ میانی ضلع سرگودھا کی شاخ ہے۔ یہاں مولوی الطاف الرحمٰن صاحب اور قاری شہاب الدین صاحب مصروف تدریس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
جامع مسجد کی بالائی منزل میں یہ مدرسہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء سے قائم ہے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں اور حفظ ناظرہ کے بچوں کی تدریس کا انتظام ہے۔

دارالعلوم بدریہ رضویہ (درس میاں وڈا صاحب)
لنگے ۔ ضلع گجرات

دارالعلوم کے بانی حضرت خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب اور مہتمم مولینا محمد بشیر احمد رضوی صاحب ہیں۔ ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں رضوی ہائی سکول کا قیام عمل میں آیا۔
اس کے ساتھ درس نظامی کی تدریس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ چند طلبا اس شعبہ میں زیر تدریس ہیں۔
ہائی سکول اور دارالعلوم کے اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔ اور طلبا ۲۰۰ کے قریب ہیں۔

Marfat.com

دار العلوم عربیہ غوثیہ

جی ٹی روڈ ۔ لالہ موسیٰ ۔ ضلع گجرات

زیر اہتمام : انجمن محبان اہل سنت (رجسٹرڈ) لالہ موسیٰ
حافظ شاہ محمد صاحب مہتمم ہیں ۔ ڈاکٹر عبد اللطیف چغتائی صدر انجمن اور غلام مصطفیٰ صاحب ناظم اعلیٰ ہیں ۔

اساتذہ کرام : (۱) مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۲) سید روشن شاہ صاحب مستند جامعہ رضویہ لائل پور ۔
(۳) قاری برکت علی صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور (۴) قاری رحمت علی صاحب مستند درس میاں وڈا صاحب لاہور

مسلک : حنفی بریلوی ۔

مختصر تاریخ : محرم ۱۳۷۶ھ مطابق جون ۱۹۵۶ء کو درس و تدریس کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی تھی ۔ دو تین سال تک شہر کی مرکزی جامع مسجد میں پھر نظامی مسجد محلہ نظام پورہ میں تدریس کا سلسلہ جاری رہا ۔ بعد ازاں جی ٹی روڈ پر (لب سڑک) ½ ۲ کنال کا وسیع قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا ۔
۱۹۶۷ء میں جامع مسجد غوثیہ کی تعمیر شروع ہوئی ۔ اور دار العلوم یہیں اپنی شاندار عمارت میں منتقل ہو گیا ۔

دیگر کوائف : دار العلوم میں درس نظامی رائج ہے ۔ حفظ ناظرہ اور تجوید قرأت کا معقول انتظام ہے ۔ منشی فاضل اور مولوی فاضل کی تیاری بھی ہو سکتی ہے ۔ کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں ۔ دار المطالعہ میں ایک روزنامہ اور چند رسائل آتے ہیں ۔

طلباء : دار العلوم کے طلباء کی مجموعی تعداد ۸۵ ہے ۔ ان میں حفظ ناظرہ کے ۳۵ شعبہ تجوید قرأت کے ۲۵ شعبہ درس نظامی کے بھی ۲۵ طلباء ہیں ۔ درس نظامی کے طلباء میں دورۂ حدیث کے ۳ وسطانی درجات کے ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۶ ہیں ۔
بیرونی طلباء کی تعداد ۴۰ ہے ۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں ۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے ۔ باقی طلباء مقامی ہیں ۔

عمارت : دار العلوم جامع مسجد غوثیہ کے ساتھ ملحق ہے ۔ اس کی عمارت کی تفصیل یہ ہے ۔ ایک ہال ۔ دار الکتب ، دار المطالعہ اور دفتر کے لئے تین کمرے ۔ دار الاقامہ کے لئے ۱۶ کمرے ۔ شاندار جامعہ مسجد کا طول و عرض ۳۲ × ۵۸ فٹ ہے ۔ ۱۶ × ۵۸ فٹ کی گیلری ہے اس کے آگے برآمدہ ہے یہاں اپنے آخری ایام میں مولانا محمد عمر اچھروی صاحب مرحوم نے خطابت کے فرائض انجام دیئے ۔ موجودہ خطیب مولانا سید عبد الرحمٰن شاہ صاحب حسن ابدالی ہیں ۔

دوسرے شعبہ جات : (۱) غوثیہ پبلک پرائمری سکول ۔۔۔ ۱۹۶۸ء میں قائم ہوا ۔ اس میں گیارہ اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۵۷۴ طالب علم ہیں ۔ اس کی عمارت ۷ کمروں پر مشتمل ہے ۔ معیار تعلیم بلند ہے ۔ کئی طلباء سالانہ امتحانات میں نمایاں کامیابیاں

Marfat.com

حاصل کر چکے ہیں ۔ حال ہی میں قاری محمد حسین صاحب ماہر روایت حفص کی خدمات حاصل کی گئی ہیں ۔

۲۔ جامعہ غوثیہ ہائی سکول ـــــ اپریل ۱۹۷۱ء میں جاری ہوا ۔ اس میں نو اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۲۷۵ طلبا ہیں ۔ اسکول کی عمارت ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے ۔

۳۔ دارالشفقت خالقیہ رزاقیہ ـــــ جنوری ۱۹۷۱ء میں جاری کیا گیا ہے ۔ اس کے سرپرست حضرت خواجہ سائیں عبدالرزاق صاحب دربار عالیہ ریبیا پیوند ہیں ۔ انہیں کے نام سے منسوب ہے ۔ اس وقت دارالشفقت میں ۲۵ یتیم طلبا داخل ہیں ۔ اور ۲۵ طلبا سکول میں داخل ہیں ۔ جن کی فیس وغیرہ دارالشفقت کے ذمے ہے ۔

کارکنان انجمن محبان اہل سنت لالہ موسیٰ کے عزائم بہت بلند ہیں ۔ وہ موجودہ اداروں کی توسیع ، جدید عمارات ، خیراتی ہسپتال اور ڈگری سائنس کالج کے قیام کے منصوبے بنا رہے ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم غوثیہ کی آمدنی ۳۴,۵۸۴/۹۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۲,۲۶۶/۴۳ روپیہ ہوا ۔ انجمن کی مجموعی آمدنی ۶۲,۷۷۸/۵۵ ہزار روپیہ ہوئی اور جملہ اخراجات ۸۸,۴۷۳/۵۴ ہزار روپیہ ہوئے ۔

جامعہ محمدیہ رضویہ نوریہ

بھکی (ریلوے اسٹیشن منڈی بہاؤ الدین) ضلع گجرات

مہتمم و بانی : شیخ الحدیث مولانا سید محمد جلال الدین شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی (بھارت)

صدر مدرس : مولانا محمد نواز صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام ۔ بریلی ۔ (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا حافظ کریم بخش صاحب (۴) مولانا حافظ محمد نذیر صاحب (۵) مولانا عطا محمد صاحب (ہر سہ اصحاب جامعہ ہذا کے فاضل ہیں)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : سال ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء میں جامعہ ہذا کی ابتدا قصبہ کی قدیم جامع مسجد میں ہوئی تھی ۔ بعد ازاں ایک متروکہ عمارت بھی جامعہ کے لئے حاصل کر لی گئی ۔ اس طرح اساتذہ و طلبہ میں خاصہ اضافہ ہوگیا ۔

عمارت : جامعہ کی عمارات کی تفصیل یہ ہے ۔ ایک وسیع ہال کرہ ہے ۔ اس آگے درسگاہوں کے ۲ برآمدے ہیں دارالاقامہ کے ۵ کمرے ہیں ۔

Marfat.com

نصاب و سند: مکمل درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا نہایت عمدہ انتظام ہے۔ جامعہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً دو صد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ ہذا اس علاقہ کی قدیم اور مرکزی دینی درسگاہوں میں سے ہے اس کے طلبائے قدیم میں متعدد فاضل اساتذہ۔ خطیب، اور مبلغ حضرات کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

جامعہ کے دار الکتب میں کتابوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ دار الافتاء کا معقول انتظام ہے۔ مہتمم صاحب اور صدر مدرس فتوے تحریر کرتے ہیں۔

طلبا: جامعہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کے طلبا دس ہیں۔ باقی مختلف درجات میں زیر تدریس ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی تقریباً بائیس ہزار روپیہ ہوئی اور اخراجات تقریباً پچیس ہزار روپیہ ہوئے۔

دار العلوم مجددیہ

جامع مسجد ۔ ٹانڈہ ۔ ضلع گجرات

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ ابو السمیع محمد یوسف صاحب خالد فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور ۔ بی ٹی ایل

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ محمد یوسف صاحب (ڈنگہ) فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۳) مولینا حافظ صوفی محمد عالم صاحب (۴) مولینا قاری محمد حسین صاحب مسند تجوید القرآن لاہور (۵) عبد المجید بی ایس سی۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: قصبہ کی مرکزی جامع مسجد میں یہ دار العلوم ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۹۷۰ء میں قائم ہوا تھا۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور دو برآمدے ہیں دار الاقامہ کے لئے ایک برآمدہ ہے۔ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ درس نظامی کی تدریس شروع کی گئی ہے۔ حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ بورڈ کے امتحانات اور طب کی تیاری کا ارادہ ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ۲۵۰ کتابیں جمع ہوئی ہیں۔ دو اخبار اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے۔ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ فارسی خواں ۵ ۲ ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ اور تجوید قرأت کے ہیں۔ ان میں ۲۵ بیرونی باقی سب مقامی ہیں۔ دار الاقامہ میں ۴۰ طلبا مقیم ہیں۔

Marfat.com

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی آٹھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ (مع تعمیرات) پندرہ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ سلیمانیہ رضویہ

متصل جامع مسجد۔ ماجھگٹ۔ ضلع گجرات

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ محمد عبد الجلیل علی احمد رضا سلیمانی رضوی فاضل جامعہ محمدیہ رضویہ بھکی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سید شبیر احمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائلپور (۳) مولانا حافظ محمد حیات صاحب فاضل جامعہ محمدیہ رضویہ بھکی (۴) ماسٹر محمد حیات صاحب مدرس پرائمری۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء سے یہ مدرسہ جاری ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تعلیم کے ساتھ بعد پرائمری تعلیم بھی شروع کی گئی ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتب موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چار ماہانہ رسالے جاری ہیں۔

طلبہ: امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۵ درمیانی جماعتوں کے ۸ فارسی قرآن ۴ تجوید و قرأت کے ۲۳ ہیں۔ طلبا میں مقامی ۱۵ ہیں باقی ۳۵ بیرونی ہیں۔ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ایک الفقہ، ۲ میٹرک اور ۴ مڈل پاس ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۱ر۹۹۸/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲ر۴۷۷/- روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم القرآن نبوی

رہڑکیا بالا۔ تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات

مہتمم: مولینا غلام نبی صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

صدر مدرس: مولینا محمد رفیق صاحب فاضل مدرسہ فتح پوری دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۳) حافظ احمد جان صاحب (۴) حافظ محمد اشرف صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: یہ مدرسہ علاقہ کے قدیم ترین دینی مدارس میں سے ہے۔ جہاں ۱۲۷۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء میں درس و تدریس کا

ابتدا ہوئی تھی۔ مدرسہ قصبہ کی جامع مسجد کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریسی کمرے ۲ دارالاقامہ کے ۲ کمرے ہیں۔ اور ان کے آگے برآمدے ہیں۔ مدرسہ سے ایک ہزار کے قریب طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اور تقریباً ڈیڑھ صد درس نظامی کی کتب کی۔ صدر مدرس صاحب افتا کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۸ ہے۔ ان میں ۲۴ مقامی ہیں باقی ۱۴ بیرونی ہیں ۱۳ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : اساتذہ زمیندار ہیں۔ اپنے ذاتی وسائل سے اپنے مصارف پورے کرتے ہیں۔ طلبا کی خوراک دوسرے اہل خیر مہیا کرتے ہیں۔

مدرسہ عربیہ غوثیہ نعیمیہ

مراڑیاں (کنجاہ روڈ) گجرات

مہتمم : مولینا پیر محمد اسلم صاحب فاضل مدرسہ غوثیہ نعیمیہ۔ گجرات

دیگر اساتذہ (۱) صاحبزادہ مولینا محمد اشرف صاحب۔ فاضل مدرسہ ہذا۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل (۲) جناب محمد افضل صاحب منشی فاضل

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : مسجد غوثیہ سے ملحق یہ مدرسہ ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں قائم ہوا تدریس کے لیے ۳ کمرے ایک برآمدہ ہے۔ طلبا کی تعداد ۲۰ ہے ان میں سے ۱۵ عربی کی ابتدائی اور درسیاتی کتب پڑھ رہے ہیں کچھ فارسی خواں ہیں۔ مقامی ۲ بیرونی ۱۸ طلبا ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمد و خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ غوثیہ رضویہ

کھدر۔ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

بانی و مہتمم : مولینا ابوالخیر ظہور احمد صاحب۔

دیگر اساتذہ : حافظ محمد اشرف صاحب مستند جامعہ رضویہ لائل پور۔ مولوی منظور احمد صاحب۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا مسجد غوثیہ سے ملحق تدریس کے لئے دو کمرے ہیں ایک وسیع برآمدہ ہے۔

Marfat.com

درس نظامی رائج ہے۔کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب موجود ہیں۔ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔درس نظامی کی مختلف کتب کے طلبا کی تعداد ۲۱ ہے۔جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دو ہزار پانچ صد روپیہ ہے۔

جامعہ صدیقیہ رضویہ

کھوہار ۔ (تحصیل کھاریاں) ضلع گجرات

جامعہ کے بانی صاحبزادہ سلطان عبدالعزیز صاحب ہیں۔مہتمم مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام۔ لائل پور ہیں۔دوسرے استاد حافظ عبدالرحمٰن صاحب ہیں مسلک حنفی بریلوی ہے۔

گزشتہ سال ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء میں مدرسہ قائم ہوا ہے۔ابھی ابتدائی مراحل میں ہے ۱۵ طلبا درس نظامی کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ پانچ ہزار روپیہ ہے۔

ضلع گجرات کے دیگر مدارس

ضلع گجرات کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ چک ۴۷ تحصیل پھالیہ	۳۶۳	۳۔ جامع محمدی ملشی محلہ منڈی بہاؤالدین	۳۶۲
۲۔ مدرسہ خادم علوم نبوت کٹھالہ شیخاں	۳۵۶	۴۔ مدرسہ عربیہ حسینیہ میانوال تحصیل پھالیہ	۳۶۲

Marfat.com

ضلع گوجرانوالہ

گوجرانوالہ اضلاع سیالکوٹ۔ گجرات۔ جھنگ اور شیخوپورہ کے درمیان ہے۔ گوجرانوالہ شہر جرنیلی سڑک اور مین ریلوے لائن پر لاہور اور گجرات کے درمیان واقع ہے۔

گوجرانوالہ سے لاہور ۴۲ میل۔ گجرات ۳۰ میل۔ حافظ آباد ۳۲ میل اور ڈسکہ صرف ۱۶ میل ہے۔ گوجرانوالہ اگرچہ کوئی بڑا شہر نہیں۔ لیکن اس میں ایک درجن کے قریب عربی مدارس موجود ہیں۔ گوجرانوالہ شہر میں ہر مسلک و مشرب کے مرکزی مدارس قائم ہیں۔

ہم اس ضلع کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور مواضع کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں:۔
شہر گوجرانوالہ، پنڈی بھٹیاں، حافظ آباد، راہوالی، ساروکی، سوہدرہ، علی پور، قلعہ دیدار سنگھ، کاموں کی۔ لدھے والا اور وزیر آباد۔

مدرسہ اشرف العلوم
حافظ آباد روڈ۔ محلہ باغبانپورہ۔ گوجرانوالہ

مہتمم و بانی: مولینا محمد خلیل صاحب

صدر مدرس: مولینا مفتی محمد خلیل صاحب فاضل دیوبند

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبد الغفور صاحب فاضل وفاق المدارس العربیہ (۳) مولینا سید بدیع الزمان شاہ صاحب فاضل انوار العلوم گوجرانوالہ۔ مولوی فاضل میٹرک (۴) مولینا محمد عبد اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۵) مولینا قاری عبد الصمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) قاری محمد صابر صاحب (۷) قاری محبوب شاہ صاحب (۸) قاری محمد ابراہیم صاحب (۹) قاری احمد علی صاحب (ہر چہار قراء حضرات مدرسہ ہذا کے مستند ہیں)

معلمات: چار معلمات مصروف تدریس ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ذوالقعدہ ۱۳۷۱ھ مطابق مئی ۱۹۵۲ء میں مولینا مفتی محمد حسن علیہ الرحمہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور کے ہاتھوں مدرسہ

Marfat.com

کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مدرسہ کا نام مولینا اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ کے ساتھ منسوب ہے۔ تدریس کی ابتدا مسجد شبخان میں ہوئی تھی۔ پھر مسجد عبداللہ میں منتقل ہوا۔ ۱۹۵۶ء سے موجودہ اپنی بلڈنگ میں قائم ہے۔ مدرسہ اشرف العلوم جامع مسجد اشرفیہ کے ساتھ ملحق ہے۔ دس تدریسی کمروں اور تین تدریسی برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۱۶ ہیں ان کے آگے ۲ برآمدے ہیں دو کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۱۷۹۰ کتب موجود ہیں۔

نصاب اور شعبہ جات: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اور مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں۔

(۱) درس نظامی ——— مکمل درس نظامی مع دورۂ حدیث۔ اس شعبہ میں چار اساتذہ اور تقریباً ۵۰ طلبا مصروف درس و تدریس ہیں۔

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت ——— اس شعبہ میں ۳ معلم اور ۸۰ طلبا مصروف درس ہیں۔

(۳) شعبہ تعلیم النساء ——— اس شعبہ میں طالبات کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ، تجوید و قرأت، ترجمہ قرآن، فارسی کتب فقہ اور مشکوٰۃ شریف کی تدریس ہوتی ہے۔ چار معلمات مصروف تدریس ہیں طالبات کی مجموعی تعداد ۲۱۵ ہے۔ طالبات کے لئے تدریس کا یہ انتظام اس ادارہ کی منفرد خصوصیات میں سے ہے۔ اور ایک اہم دینی خدمت ہے۔

(۴) شعبہ افتاء ——— مدرسہ میں افتاء کا شعبہ باقاعدہ قائم ہے مہتمم صاحب یہ خدمت انجام دیتے ہیں۔

(۵) شعبہ مکتبہ اشرف الحسنات ——— اس شعبہ کے تحت نشر و اشاعت کا کام ہو رہا ہے۔ اس وقت تک مولینا تھانویؒ کے چار مواعظ شائع ہو چکے ہیں۔ مختلف رسائل ان کے علاوہ ہیں۔

اسناد: مدرسہ شعبہ تجوید و قرأت کی سندات جاری کرتا ہے۔ فارغ التحصیل طلبا و طالبات کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

قرأۃ (عشرہ) ——— ۳ طلبا

قرأۃ (سبعہ) ——— ۸ طلبا

قرأۃ (حفص) ——— ۱۰۳ طلبا

حفظ ——— طلبا ۶۷ طالبات ۴

ناظرہ ——— طلبا ۸۴ طالبات ۱۱۷

ترجمہ و دینیات ——— ۲۳ طالبات

طلبا و طالبات: طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے اور طالبات کی مجموعی تعداد ۲۱۵ ہے۔ ان کے مضامین کی تفصیل شعبہ جات کے ضمن میں مذکور ہو چکی ہے۔ بیرونی طلبا ۵۸ ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے بھی ہیں۔ اور افغانستان و ایران وغیرہ دیگر ممالک کے بھی۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ ۱۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کا سالانہ خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۸۴،۷۲۸/۰۱ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۳۵،۷۷۹/۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

نصرت العلوم

فاروق گنج - گوجرانوالہ

بانی و مہتمم: مولینا عبدالحمید صاحب سواتی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔ فاضل دارالمبلغین لکھنؤ۔ مستند نظامیہ طبیہ کالج حیدرآباد دکن (بھارت)

صدر مدرس: مولینا سرفراز خاں صاحب صفدر شیخ الحدیث۔

اساتذہ درس نظامی: (۳) مولینا عبدالقیوم صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۴) مولینا محمد یوسف صاحب فاضل مدرسہ ختم علوم نبوت کمتھالیہ گجرات (۵) مولینا مفتی محمد عیسیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ (۶) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند فاضل (۷) حافظ عزیز الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ ہذا ایم اے (عربی و اسلامیات) ایل ایل بی۔

اساتذہ تجوید و قرأت: (۸) قاری عبیداللہ صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن سہارنپور (بھارت) (۹) قاری محمد مشتاق صاحب ۔۔ (۱۰) قاری محمد مختار صاحب (مرحوم) مستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور

شعبہ پرائمری: (۱۱) ماسٹر رحمت اللہ صاحب صدر مدرس بی اے۔ بی ٹی۔ فاضل فارسی (۱۲) سید عطاء اللہ صاحب شیرازی فاضل مدرسہ ہذا۔

شعبہ تعلیم نسواں: (۱۳) محترمہ عطیہ رانی صاحبہ (صدر معلمہ) ایف اے۔ پی ٹی سی (۱۴) حافظہ سعیدہ اختر صاحبہ مستند تجوید القرآن گکھڑ۔

دیگر شعبہ جات: ادارہ نشر و اشاعت اس وقت تک تقریباً چھوٹے بڑے پچاس رسائل و کتب شائع کر چکا ہے۔

دارالافتاء کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے۔ جو اس وقت تک تقریباً ایک ہزار فتوے جاری کر چکا ہے۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کی بنیاد ایک متروکہ پلاٹ میں رکھی گئی تھی ایک استاذ اور ۶ طلباء سے درس کی ابتدا ہوئی تھی اب طلباء کی تعداد ۴۳۰ تک پہنچ گئی ہے۔ مختلف شعبوں میں ۱۴ معلم حضرات مصروف تدریس ہیں۔ مدرسہ اور مسجد دونوں کی تعمیر اور ترقی برابر جاری ہے۔

جامع مسجد نور کے متصل مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ جس میں ۷ تدریسی کمرے اور دارالاقامہ کے ۱۲ کمرے ہیں۔ ان سب کے آگے برآمدہ ہے۔ کتب خانہ، انتظامی دفتر، دفتر نشر و اشاعت، مہمان خانہ اور باورچی خانہ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ شعبہ پرائمری مسجد سے ملحقہ دو کمروں میں جاری ہے۔ شعبہ تعلیم نسواں کے لئے دو کمروں پر مشتمل علیحدہ عمارت ہے۔

گزشتہ سال ۴۳ طلباء نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً ڈیڑھ صد طلباء سندات حاصل کر چکے ہیں۔

Marfat.com

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ساڑھے تین ہزار کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے۔ ۴ ہفتہ وار اور ۶ ماہنامے جاری ہیں۔

اساتذہ کی تصانیف: (۱) مولینا سرفراز خاں صاحب صفدر:۔
راہ سنت، راہ ہدایت، تبریدالنواظر، ازالۃ الریب، ضوءالسراج، بانی دارالعلوم دیوبند، احسن الکلام وغیرہ چھوٹی بڑی ۳۱ مطبوعہ اور ۳ غیر مطبوعہ تصانیف ہیں۔

(۲) مولینا عبدالحمید صاحب مہتمم:۔
تراجم شرح فقہ اکبر، الطاف القدس، فیوضات حسینی۔ تین غیر مطبوعہ کتب ہیں۔ اور متعدد کتابوں پر تحقیقی کام کیا ہے۔

(۳) مولینا عبدالقیوم صاحب کی تصنیف سیف یزدانی دستکہ قربانی ہے۔

(۴) مولینا مفتی محمد عیسیٰ صاحب کی تصانیف آثارالاجلہ، اعجازالصرف وغیرہ ہیں۔

(۵) حافظ عزیزالرحمن صاحب کا ایک مطبوعہ رسالہ اور ایک غیر مطبوعہ ترجمہ ہے۔

طلبہ: امسال مقامی اور بیرونی طلبا و طالبات کی مجموعی تعداد ۳۱۴ ہے۔ شعبہ پرائمری میں ڈیڑھ صد ہیں۔ شعبہ تعلیم نسواں میں یکصد کے قریب بچیاں زیر تدریس ہیں جن کو قرآن کریم، ابتدائی دینی تعلیم اور مروجہ نصاب تعلیم پڑھائی جاتی ہے۔

شعبہ درس نظامی میں امسال طلبا کی تعداد ۰ ۹ ہے۔ ان میں ۵۲ دورۂ تفسیر کے ہیں ۴ ۲ دورۂ حدیث کے ۱۷ عربی ابتدائی کتب اور ۸ وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۰ ہیں۔ بیرونی طلبا میں ۲ مشرقی پاکستان کے ہیں اور ۴ برما اور افغانستان کے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۲۱ ہے ۵۵ طلبا مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً اکیس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی بمد تعمیر ۱۳٫۱۵۰/- ہزار روپیہ اور بمد مدرسہ ۴۸٫۴۰۲/۲۸ ہزار روپیہ ہوئی اور اخراجات بمد تعمیر ۲۳٫۲۲۹/۲۰ ہزار روپیہ اور بمد مدرسہ = ۵۹٫۶۶۰/ ہزار روپیہ ہوئے۔

مدرسہ عربیہ (جدید)
جی ٹی روڈ۔ متصل لاہوری چنگی۔ گوجرانوالہ

مدرسہ عربیہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ ۔ گوجرانوالہ

دارالاقامہ کے برآمدوں کا مغربی حصّہ

Marfat.com

مدرسہ عربیہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ

مدرسہ کا بیرونی جنوبی دروازہ اور پانی کی ٹینکی

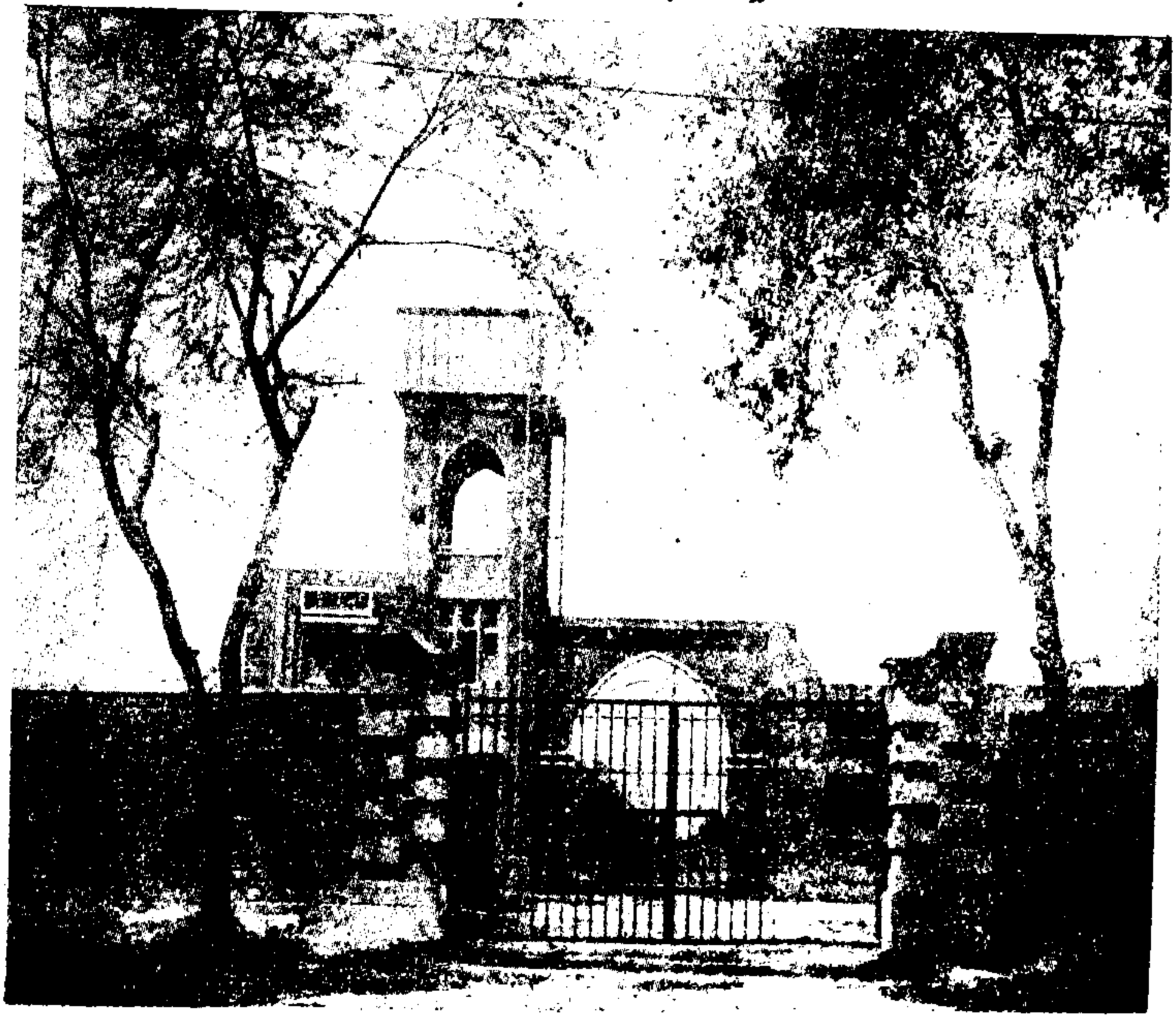

Marfat.com

بانی و مہتمم : الشیخ الحدیث مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند - آپ نے مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ کی تقریر ترمذی "العرف الشذی" کی شرح تحریر فرمائی ہے - آپ شاہ صاحب کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں -

صدر مدرس : مولانا حافظ نذیر احمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا - فاضل مدرسہ خادم علوم نبوت کھڑ کشمیریاں و فاضل عربی -

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند - فاضل عربی - (۴) مولانا حافظ محمد حنیف صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور فاضل السنہ شرقیہ بی اے : (۵) مولانا حافظ محمد انور صاحب فاضل مدرسہ ہذا - فاضل فارسی - میٹرک سند طبیہ کالج لاہور (۶) مولانا حافظ محمد ریاست صاحب فاضل مدرسہ عربیہ - جامعہ صدیقیہ - و فاضل عربی -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۴ر شوال ۱۳۵۵ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۳۶ء کو مسجد ارائیاں بیرون کھیالی دروازہ مدرسہ کی ابتدا ہوئی - ۱۹۶۶ء میں جی ٹی روڈ پر لاہوری چونگی کے متصل ۱۸ کنال کا وسیع قطعہ اراضی خریدا گیا - دو سال کے قلیل عرصہ میں ایک وسیع مسجد اور مدرسہ کی عظیم الشان عمارت ڈھائی لاکھ روپیہ کے صرف کثیر سے تیار ہو گئی -

پہلی منزل کی تعمیر مکمل ہونے پر یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء سے مدرسہ اپنی جدید عمارت میں منتقل ہو گیا ہے - مدرسہ عربیہ اس مضافات کی قدیم درسگاہوں میں سے ہے - اور علمی دنیا میں ایک خصوصی اور امتیازی حیثیت کا حامل ہے -

جدید عمارت میں ۸ تدریسی کمرے - اور ۱۰ دارالاقامہ کے کمرے تیار ہو چکے ہیں - تمام کمروں کے دونوں طرف کشادہ برآمدے ہیں -

نصاب و سند : مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے - گزشتہ سال ۱۲ طلبا نے سند حاصل کی - اس وقت تک تقریباً تین صد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں -

مدرسہ عربیہ میں ۱۹۴۷ء سے ادیب عربی - عالم عربی - اور فاضل عربی کی تدریس کا سلسلہ بھی جاری ہے - مقامی بچوں کے لئے حفظ و ناظرہ - مسائل دینیہ اور ترجمہ قرآن کی تدریس کا انتظام ہے -

شعبہ تبلیغ ایک استاد کی زیر نگرانی مصروف عمل ہے - یہ شعبہ رسائل شائع کرتا ہے - اور طلبا کو تبلیغ کے لئے باہر بھیجا جاتا ہے -

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں - اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ۳ روزنامے ۵ ہفت روزہ اور ۷ ماہنامہ رسائل جاری ہیں - کتب خانہ میں سراجی اور شریفیہ کے قلمی نسخے بھی موجود ہیں -

دارالافتاء : مدرسہ کے مفتی اول مولانا حافظ مفتی محمد خلیل مرحوم تھے - ان کے بعد آپ کے ایک ہمنام مدرس یہ خدمت انجام دیتے رہے -

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷۵ ہے - بیرونی طلبا میں مورشیش کا ایک غیر ملکی طالب علم بھی ہے - طلبا میں ۶ میٹرک ہیں اور ایک ایف اے پاس ہے - دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۵۰ ہے - ان کا خرچہ تقریباً چوبیس ہزار روپیہ سالانہ ہے -

Marfat.com

مدرسہ کے طلبہ کی جماعت کا نام "تنظیم الطلبہ" ہے
مدرسہ کو دی گئی امداد انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم
زینت المساجد۔ محلہ دارالسلام۔ گوجرانوالہ

بانی و مہتمم : مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب
صدر مدرس : مولانا حاکم علی صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور
دیگر اساتذہ (۱) مولانا محمد ہدایت اللہ خاں فاضل دارالعلوم حزب الاحناف لاہور (۲) مولانا غلام نبی صاحب فاضل جامعہ امدادیہ مظہریہ بندیال (۳) مولانا حافظ محمد عباس صاحب فاضل مدرسہ نقشبندیہ علی پور (۴) مولانا حافظ محمد بشیر صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : شوال ۱۳۷۴ھ مطابق مئی ۱۹۵۵ء درس و تدریس کی ابتدا زینت المساجد میں کی گئی کچھ عرصہ بعد غربی جانب دارالاقامہ کے کمرے تعمیر کیے گئے۔ پھر مشرقی سمت زمین حاصل کر کے دارالعلوم کی عالی شان عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ حال ہی میں حافظ آباد روڈ پر ساڑھے چار کنال اراضی کا وسیع قطعہ حاصل کر کے دارالعلوم کی ایک شاخ شروع کی گئی ہے۔ یہاں مسجد اور ۴ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔

سراج العلوم کی عمارت ۵ تدریسی کمروں اور ۳ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴ برآمدے ۲ ہیں۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۹ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

مطبوعات : ماہنامہ "رضائے مصطفیٰ" باقاعدگی سے ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔
دیگر مطبوعات یہ ہیں : تاریخی حقائق، مودودی حقائق، دیوبندی حقائق، نورانی حقائق اور تبلیغی پوسٹر۔

دارالافتاء : مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔ مہتمم صاحب افتاء کی خدمت انجام دیتے ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی درجات کے ۹

Marfat.com

عربی ابتدائی کتب اور فارسی خوان ۱۳ طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۱۱ ہے۔ بیرونی طلبا ۹۳ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۳۵ مقیم ہیں۔ جن کا ماہانہ خرچہ تقریباً گیارہ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۱،۵۵،۴۲۰/۵۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱،۳۰،۸۴۹/۲۵ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ اسلامیہ اہلحدیث

محلہ حاکم رائے۔ نزد چاہ شاہانوالہ۔ گوجرانوالہ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا ابو البرکات احمد صاحب مدراسی فاضل دار الکتاب والسنۃ (دہلی)، فاضل مدرسۃ العالیہ کالج (مدراس)، افضل العلماء (مدراس)۔ آپ نے مدرسۃ العالیہ میں سات سال شافعی مسلک کی تعلیم حاصل کی۔ تین سال حنفی مسلک کا مطالعہ کیا۔ چار سال دار الکتاب والسنۃ میں اہل حدیث مسلک کا مطالعہ کیا۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد اعظم صاحب، فاضل جامعہ اسلامیہ۔ فاضل عربی، فاضل فارسی، میٹرک (۳) مولانا حافظ محمد یحییٰ صاحب فاضل جامعہ ہذا و فاضل عربی (۴) مولانا حافظ محمد الیاس صاحب فاضل جامعہ ہذا فاضل عربی (۵) مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ و فاضل عربی۔

مسلک: اہلحدیث

مختصر تاریخ: ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں جامعہ کی ابتدا ہوئی شیخ الجامعہ مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی کی زیر نگرانی درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہوا۔ آپ کی درسگاہ "درس اعظم" کے نام سے مشہور تھی۔ گزشتہ رمضان المبارک میں ان کے تشریف لے جانے کے بعد سے مولانا ابو البرکات شیخ الحدیث کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دورۂ حدیث کے ۲۰ منتہی طلبا ہیں۔

ابتدا میں عمارت صرف ایک کمرہ پر مشتمل تھی۔ دو استاد اور ۱۰ طالب علم تھے۔ اب ایک مسجد ہے اس کا صحن بھی کافی وسیع ہے۔ درسگاہ کے چار کمرے ہیں۔ کمروں کے درمیان صحن ہے۔ ایک بڑا ہال ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۵ ہے۔ اور صرف درس نظامی کے طلبا ۷۶ تک پہنچ گئے ہیں۔

نصاب: نصاب درس نظامی ہے۔ اس کے علاوہ ادیب عربی، عالم عربی، اور فاضل عربی کی تدریس بھی کی جاتی ہے۔

جامعہ اسلامیہ کا ترمیم شدہ نصاب یہ ہے کہ دوسری کتب کے ساتھ سال اول میں ہی قرآن مجید کا ترجمہ شروع کرا دیا جاتا ہے۔ اور سال چہارم میں مکمل کرا دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

حدیث کی تدریس سال دوم سے شروع کرکے سال ہشتم تک جاری رہتی ہے۔
تفسیر سال پنجم سے سال ہشتم تک زیر تدریس رہتی ہے۔
منطق اور فلسفہ کی متعدد مروجہ کتب خارج کردی گئی ہیں ان کی بجائے طبعیات اور ہندسہ کی کتب کا اضافہ کیا گیا ہے۔
دار الکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں دو ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔ متعدد اخبار اور رسالے آتے ہیں۔
مہتمم صاحب افتاء کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔
طلب: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۶ ہے۔ ان میں آخری درجہ کے منتہی طلبا کی تعداد ۵ ا ہے۔ بیرونی طلبا ۵۶ ہیں۔
ان میں ۳ مشرقی پاکستان کے اور ۳ بلوچستان کے دور دراز علاقہ کے ہیں۔
میزانیہ: سنہ ۱۹۶۹ء میں جامعہ کی آمدنی ۲۵،۰۵۱/۷۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۱،۵۶۷/۹۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ انوار العلوم
جامع مسجد شیرانوالہ باغ۔ گوجرانوالہ

مہتمم: مولانا مفتی عبدالواحد صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سورت (بھارت)
صدر مدرس: مولانا حمید اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور
دیگر اساتذہ: (۳) مولانا امان اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولانا زاہد الراشدی صاحب فاضل مدرسہ
نصرت العلوم گوجرانوالہ (۵) قاری محمد نذیر احمد صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی
مسلک: حنفی دیوبندی
مختصر تاریخ: سنہ ۱۳۴۲ھ مطابق سنہ ۱۹۲۳ء مولانا عبدالعزیز مرحوم خطیب گوجرانوالہ کی کوششوں سے مدرسہ کا قیام عمل میں
آیا۔ اس کی تاسیس کے لئے دار العلوم دیوبند سے مولانا سید انور شاہ صاحب کشمیریؒ کو دعوت دی گئی۔ اور مدرسہ کا
"انوار العلوم" نام بھی شاہ صاحب کی نسبت سے رکھا گیا۔
مدرسہ کے پہلے مدرس مولانا احمد علی تھے۔ مولانا عبدالعزیز صاحب السہالی صاحب "نبراس الساری" (اطراف بخاری)
مہتمم تھے سنہ ۱۹۴۰ء سے مفتی عبدالواحد صاحب کے ہاتھوں میں اہتمام ہے۔ آپ افتاء کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں۔
عمارت: مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد نزد شیرانوالہ باغ سے ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدہ ہے دار الاقامہ

Marfat.com

کے ۶ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔

نصاب : درس نظامی موقوف علیہ تک جاری ہے۔ ابتدا میں سالوں دورۂ حدیث بھی ہوتا تھا۔ تقریباً دو صد طلبا اس کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اب دورۂ حدیث کا انتظام نہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۷ ہے۔ ان میں وسطانی جماعتوں کے ۳۷ عربی ابتدائی کتابوں کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ بیرونی ۳۷ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ۲۳,۰۰۰/- تئیس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ صدیقیہ

مجاہد پورہ - گوجرانوالہ

مہتمم و صدر مدرس : مولانا قاضی شمس الدین صاحب سابق استاد و فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالرحمٰن صاحب (۳) مولوی قاری امیر حمزہ صاحب (ہر دو مستند جامعہ ہذا)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کی ابتدا مسجد جامعہ صدیقیہ میں ہوئی۔ دارالاقامہ کے لئے پانچ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ ابتدا میں صرف دورۂ قرآن و حدیث کا انتظام تھا۔ اب درس نظامی کی دوسری کتب اور حفظ و ناظرہ کے طلبا بھی زیر تدریس ہیں۔

اس وقت تک ۲۴۵ طلبا دورہ کی سند فراغت حاصل کر چکے ہیں کتاب خانہ میں کتب حدیث کے تقریباً ۷۰ نسخے ہیں۔

طلبا : امسال دورۂ تفسیر و حدیث کے ۲۲ طالب علم ہیں ۶ طلبا دوسری کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ مشرقی پاکستان اور ایران کے ۲ طالب علم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً سات آٹھ ہزار روپیہ کے درمیان رہتا ہے۔

Marfat.com

مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ
جامع مسجد چشتیہ۔ حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا۔ اور درس نظامی کی مکمل تدریس شروع ہو گئی۔ لیکن چند سال بعد درس نظامی کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ اب حفظ و ناظرہ کی تدریس جاری ہے۔ اس وقت تک پچاس سے زائد طلبا حفظ اور ۴۰۰ کے قریب ناظرہ پڑھ چکے ہیں۔ حافظ قاری احمد دین صاحب مستند جامعہ رضویہ لائل پور مدرس ہیں۔

تعلیم القرآن ٹرسٹ
راہوالی۔ گوجرانوالہ چھاؤنی
تدریس قرآن حکیم کی کل پاکستان بلکہ ایک عالمگیر تحریک

تعلیم القرآن کی اس تحریک کے روح رواں الحاج شیخ محمد یوسف سیٹھی صاحب ہیں۔ ان کے نومسلم والد ماجد نے بہت عرصہ قبل لاہور کی ایک چھوٹی سی مسجد میں قرآن مجید کے مکتب کا آغاز کیا تھا۔ ایک معمولی سے مکتب کی صورت میں شروع ہونے والا کام آج ایک عالمگیر تحریک کی صورت اختیار کر گیا ہے۔

۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں سیٹھی خاندان نے کلام اللہ کی خدمت کے لئے "محمد یوسف اینڈ محمد سعید سیٹھی ٹرسٹ" قائم کیا۔ پھر ذاتی نام ختم کر کے "تعلیم القرآن ٹرسٹ" کے نام سے اس مبارک کام کو منسوب کیا گیا۔ ۱۹۷۱ء میں محکمہ اوقاف پنجاب کے مالی تعاون کی پیش کش پر ایک نئے ٹرسٹ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس کا نام ہے "تدریس القرآن ٹرسٹ" آئندہ سکولوں میں تدریس قرآن کا کام یہی ٹرسٹ انجام دے گا۔

مکاتب کا طریق کار: تعلیم القرآن ٹرسٹ نہ تو خود مکتب اور مدرسے قائم کرتا ہے۔ نہ قائم شدہ مدارس میں براہ راست دخل دیتا ہے بلکہ انہیں مقررہ طریقہ پر مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے۔

جس شہر اور جس علاقہ کے مسلمان چاہیں اپنے محلہ کی مسجد کو مرکز بنا کر کسی مستند قاری کا تقرر کر لیں۔ علاقہ کے بچے سکول جانے سے قبل یا سکول سے واپسی کے بعد ان سے حفظ و ناظرہ پڑھیں۔ مسجد کے امام صاحب ان بچوں کو کلام پاک کا ترجمہ (کسی تشریح کے بغیر) پڑھا دیں۔ اور کسی نماز کے بعد حدیث کی مشہور کتاب ریاض الصالحین سے پیارے نبی کی پیاری باتیں سنا دیا کریں۔
اس پورے کام پر جو کچھ خرچ کرنا ہے۔ اس کا تہائی حصہ تعلیم القرآن ٹرسٹ بطور امداد ادا کرتا ہے۔ کسی خاص مسلک و مشرب

Marfat.com

کی قید نہیں۔

ایک مکتب کا بجٹ : اس سکیم کے تحت قائم ہونے والے ایک مکتب کا بجٹ یہ ہے :۔

قاری کا وظیفہ =/۹۰ روپیہ ماہانہ

امام مسجد کو الاؤنس =/۳۰ روپیہ ماہانہ

طلبا کو وظائف و انعامات =/۳۰ روپیہ ماہانہ

گویا ایک مکتب کا ماہانہ بجٹ =/۱۵۰ روپیہ اور سال بھر کے اخراجات ڈیڑھ ہزار روپیہ ہوتے ہیں۔ جس کا نہائی یعنی پانچصد روپیہ تعلیم القرآن ٹرسٹ دیتا ہے۔

ہزار روپیہ کا نصف محلہ کی تبلیغی کمیٹی کو سال کے آغاز میں جمع کرنا ہوتا ہے۔ اور دوسرا نصف اس شہر کی مرکزی کمیٹی جمع کرکے مہیا کرتی ہے۔ شہر کی مرکزی کمیٹی ہی شہر کے مکاتب کی نگرانی کرتی ہے۔ قاری حضرات کا تقرر، تنزل، ترقی اسی شہری کمیٹی کا کام ہے۔ سیکرٹری صاحب سال میں صرف ایک بار معائنہ کرتے ہیں۔

سکولوں میں تدریس قرآن : تعلیم القرآن ٹرسٹ ہائی سکولوں کو بھی قاری حضرات کی تنخواہ کا نہائی حصہ امداد دیتا ہے بشرطیکہ وہ اپنے ہاں تدریس قرآن کے لئے قاری حضرات کا تقرر کریں۔ اور اس مقصد کے لئے ایک پیریڈ مختص کریں۔ ابتدا میں آزاد کشمیر کے ہائی سکولوں میں یہ سکیم نافذ ہوئی پھر صوبہ سرحد میں بھی اس کا نفاذ ہوا جس کے اندر بعد میں تعطل پیدا ہو گیا۔ صوبہ پنجاب میں انجمن حمایت اسلام لاہور نے اپنے کالج اور سکولوں کے لئے اور مجلس تعلیمات پاکستان (شبلی کالج) لاہور نے نیز گوجرانوالہ کے بعض مدارس نے اس سکیم سے تعاون حاصل کیا۔

محکمہ تعلیم پنجاب کا فیصلہ : جنوری ۱۹۷۲ء میں محکمہ تعلیم پنجاب نے اجازت دی ہے کہ ہر سرکاری اور غیر سرکاری سکول اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس طرح کہ تدریس قرآن کے لئے ایک پیریڈ کا اضافہ کر دیا جائے اور سکول کے بونین فنڈ سے قاری کی تنخواہ کا ایک تہائی حصہ ادا کر دیا جائے باقی دو تہائی حصہ تدریس القرآن ٹرسٹ مہیا کرے گا۔

الحمد اللہ اس سکیم کے مطابق فروری ۱۹۷۲ء کے تیسرے ہفتہ میں سکولوں کے لئے قاری حضرات کا تقرر شروع ہو گیا ہے ان کا گریڈ ۱۲۰ ـ ۸ ـ ۲۰۰ روپیہ ہوگا۔

ترجمہ قرآن : سکولوں میں ترجمہ قرآن کی تدریس کے لئے بھی مندرجہ بالا شرائط کے مطابق ٹرسٹ مالی امداد مہیا کرتا ہے۔ آئندہ کے لئے محکمہ تعلیم پنجاب نے نویں دسویں جماعتوں میں سورۃ بقرہ کا ترجمہ پڑھانے کی سکیم منظور کر لی ہے۔ انشاء اللہ عنقریب دوسرے صوبے بھی اس پیشکش کو قبول کر لیں گے۔

نظامتِ کراچی: نظامت کراچی نے اصولی طور پر گزشتہ سال ہی تعلیم القرآن ٹرسٹ کی سکیم کو منظور کر لیا تھا۔ کراچی کا "عائشہ باوانی ٹرسٹ" تعلیم القرآن ٹرسٹ کے ۱/۲ حصہ کی رقم کا نصف حصہ مہیا کرتا ہے۔ ...... امید ہے دوسرے مخیر حضرات اور ادارے بھی اس نہج پر کام کریں گے اور دستِ تعاون بڑھائیں گے۔

قراء کے تربیتی مراکز: محلہ کی مساجد خصوصاً سکولوں میں تدریسِ قرآن کے لئے کئی ہزار قراء کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لئے پہلا مرحلہ قاری حضرات کی تیاری کا ہے۔ جس کے لئے کسی ماہرِ فن کی شاگردی میں کم از کم دو سال مسلسل ریاضت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملک میں اس مقصد کے لئے مدارس و مکاتب موجود ہیں۔ لیکن ان میں مزید توسیع کی شدید ضرورت ہے۔

قراء کے تربیتی مراکز کے قیام میں ٹرسٹ پورا تعاون کرتا ہے۔ قاری کلاسز کے اساتذہ کے ماہانہ مشاہرہ کا نصف حصہ بطور امداد دیتا ہے۔

قاری اساتذہ کی تربیت: دوسرا مرحلہ خود قاری اساتذہ کی تربیت کا ہے۔ تاکہ وہ سکولوں میں دوسرے اساتذہ کی طرح بلیک بورڈ پر کھڑے ہو کر اجتماعی طور پر پڑھا سکیں۔

اس مقصد کے لئے ٹرسٹ نے انجمن حمایتِ اسلام لاہور کے تعاون سے اسلامیہ ہائی سکول بھاٹی دروازہ میں قاری اساتذہ کی تربیت (ریفریشر کورس) کا انتظام کیا ہے۔ جو عام طور پر دو سے تین ہفتہ کی عملی مشق پر مشتمل ہوتا ہے۔

تعداد اساتذہ و مراکز: تعلیم القرآن ٹرسٹ اور تدریس القرآن ٹرسٹ کے مالی تعاون کے ساتھ قائم شدہ مکاتب اور ان کے اساتذہ کی تعداد نیز سکولوں میں قراء کی تعداد مندرجہ ذیل گوشوارے میں ملاحظہ فرمائیں برائے ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء

صوبہ	مکاتب	سکول	ترجمہ کلاس	مراکز تربیت قراء	کل تعداد	کل قاری اساتذہ
پنجاب	۱۲۱	۳۷	۱۱	۱۲	۱۸۱	۲۳۴
سرحد	۹۱	-	۴	۴	۹۹	۱۰۸
بلوچستان	۱۷	-	-	-	۱۷	۱۹
سندھ	۱۸	-	-	۱	۱۹	۲۸
آزاد کشمیر	۵۵	۵	-	۱	۶۱	۶۳
مشرقی پاکستان	-	-	-	۱	۱	۲
کل میزان	۳۰۲	۴۲	۱۵	۱۹	۳۷۸	۴۵۴

Marfat.com

گویا صرف مغربی پاکستان میں گزشتہ سال میں ٹرسٹ کے کام کا خلاصہ یہ ہے :۔

تدریس قرآن کے کل مکاتب	۳۰۲
وہ سکول جن میں گزشتہ سال تک قاری مقرر ہوئے	۴۲
ترجمہ قرآن کریم کی کلاسز	۱۵
قراء کے تربیتی مراکز	۱۸
مصروف تدریس قاری اساتذہ کی تعداد	۴۵۲

ان مراکز میں طلبا کی تعداد گزشتہ سال یہ رہی ہے :۔

ناظرہ خواں	۴۴۲۳۲
حفظ کرنے والے	۳۸۷۲
ترجمہ قرآن کے طلبا	۹۵۷
قرأت کی تربیت پانے والے طلبا	۷۱۶
کل تعداد طلبا	۴۹,۷۷۷

میزانیہ : اتنے عظیم کام پر مکاتب اور سکولوں کی انتظامیہ نے خود اپنے وسائل سے جو رقم گزشتہ سال خرچ کی وہ ہے۔ ۱۸۳/۶۰ ,۱۱ اور ۷ لاکھ روپیہ۔

تعلیم القرآن ٹرسٹ / تدریس القرآن ٹرسٹ نے بطور اعانت جو رقم پیش کی وہ ہے ۲۴/۲۷,۷۸۷,۲ لاکھ روپیہ

مدرسہ نعمانیہ رضویہ فیض العلوم
کالج روڈ ۔ گوجرانوالہ شہر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و جامعہ نعیمیہ لاہور۔ (مولوی فاضل)

دیگر اساتذہ : (۲) قاری خورشید احمد صاحب مستند مدرسہ بغدادی لائل پور (۳) قاری خوشی محمد صاحب (۴) قاری محمد رفیق صاحب پانی پتی۔

مسلک حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: یہ مدرسہ شہر کی وسیع و عریض جامع مسجد نعمانیہ سے ملحق ہے ۔ ۱۴ رمضان ۱۳۸۶ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۶۶ء کو قائم ہوا ہے ۔ اس کے تدریسی کمرے تین ہیں ۔ اور دارالاقامہ کے کمرے پانچ ہیں ۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۲۰۰ کتابیں موجود ہیں ۔ چار رسالے جاری ہیں ۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے طلباء کے علاوہ درس نظامی کے طالب علموں کی تعداد ۱۴ ا

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۲۰۲۹/۲ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۶۶۲/۶۳ روپیہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ

جامع مسجد ۔ کاموکی منڈی ۔ ضلع گوجرانوالہ

بانی و مہتمم: مولینا حافظ عبدالشکور صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ و فاضل السنہ شرقیہ پنجاب یونیورسٹی

مرتب کتاب "دینیات" برائے اوٹی ۔ ایس وی کلاسز

آپ کو مولینا مدنی ؒ، شیخ الاسلام مولینا عثمانی ؒ اور مولینا سید اصغر حسین صاحب جیسے اساتذہ سے تلمذ کا شرف حاصل ہے ۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد الیاس اظہر صاحب ۔ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) حافظ قاری احمد دین صاحب ۔ مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور (۴) حافظ قاری محمد عبدالخالق صاحب مستند دارالقراء ماڈل ٹاؤن لاہور ۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۹۴۵ء میں جامع مسجد ہمدانیہ میں درس و تدریس کا آغاز ہوا ۔ ابتدا میں مہتمم صاحب تنہا بچوں کو حفظ و ناظرہ پڑھاتے رہے ۔ کچھ عرصہ بعد ایک معاون مدرس کا اضافہ ہوا ۔ یہاں تک کہ ۱۹۶۰ء میں باقاعدہ مدرسہ کی شکل پیدا ہو گئی اور درس نظامی کی کتب شروع ہو گئیں ۔ اس کے ساتھ فاضل فارسی اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام بھی ہو گیا ۔ اس طرح کافی طلبا نے ان امتحانات میں شرکت کر کے کامیابی حاصل کی ۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی اور عربی امتحانات کی تدریس کا انتظام ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند فراغت دی جاتی ہے ۔ مدرسہ کے دو فارغ التحصیل طلبائے قدیم مدینہ یونیورسٹی سے بھی سند لے آئے ہیں ۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ سو کتابیں موجود ہیں ۔ دو روزنامے اور چند رسالے جاری ہیں ۔

مدرسہ جامعہ مسجد ہمدانیہ سے ملحق ہے ۔ طلبا کے دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے موجود ہیں ۔ امسال ۴۲ طلبا مقیم ہیں ۔

Marfat.com

طلبا: مقامی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے طلبا ۹۰ ہیں۔ بیرونی طالب علموں کی تعداد ۴۷ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ: گزشتہ سال آمد و خرچہ تقریباً نو ہزار روپیہ رہا۔

مدرسہ محمدیہ
قلعہ دیدار سنگھ۔ ضلع گوجرانوالہ

بانی: شیخ التفسیر مولینا قاضی نور محمد صاحب مرحوم

مصنف صاعقۃ الرحمٰن (دو حصہ) اقامۃ البرھان۔ صلوٰۃ رسول۔ ازالۃ الادھام وغیرہ۔

مہتمم و صدر مدرس: (۲) مولینا سیف الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) مولینا اللہ بخش صاحب (۴) مولینا عبدالعزیز شاہ صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ (ناظم مدرسہ) (۵) مولینا رحمت اللہ صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۶) قاری نذر محمد صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۴۴ھ کے اواخر یا ۱۳۴۵ھ کے آغاز (۱۹۲۵ء) میں شہر کی مرکزی جامع مسجد میں قاضی صاحب مرحوم نے درس و تدریس کی ابتدا کی بعد میں ایک معاون مدرس کا تقرر کر لیا۔ آہستہ آہستہ طلبا میں اضافہ ہوتا رہا اور ان کے ساتھ اساتذہ میں بھی۔

جامع مسجد سے متصل دارالاقامہ کے چند کمرے ہیں۔ اور تاحال طلبا یہیں اقامت گزین ہیں۔ بیرون شہر مدرسہ کے لئے ½ ۱۰ کا وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا ہے۔ اس میں سات کمرے تعمیر بھی ہو چکے ہیں مگر یہ جملہ ضروریات کے لئے کافی نہیں ہیں۔

نصاب: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ شعبہ قرأت بھی قائم ہے۔

مدرسہ میں خصوصی دورۂ تفسیر بھی ہوتا ہے۔ گزشتہ سال ۲۹ طلبا کو دورۂ تفسیر کی سند دی گئی۔ اس وقت تک ۲۲۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

جناب مہتمم مدرسہ کی ہمشیرہ محترمہ گھر پر طالبات کو ترجمہ قرآن مجید کا درس دیتی ہیں۔ کامیاب طالبات کو سند دی جاتی ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل دارالمطالعہ کیلئے جاری ہیں۔

طلبا: مدرسہ میں حفظ و ناظرہ کے مقامی طلبا اور ترجمہ قرآن مجید کی طالبات کے علاوہ تقریباً ۵۰ بیرونی طلبا داخل ہیں۔ جو

Marfat.com

درس نظامی کی مختلف کتب پڑھتے ہیں۔
بیرونی طلبا کچھ مدرسہ کے دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ باقی شہر کی دوسری مساجد میں رہتے ہیں۔ صبح کا ناشتہ اور ترکاری مدرسہ میں تیار ہوتی ہے۔ روٹی مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۳/۱۴۱۱/۱۷۰۱ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۴۲/۳/۳۷۳۰۱۷ روپیہ تھا۔

مدرسہ مظاہر العلوم

محلہ باغبانپورہ جدید۔ گوجرانوالہ

۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء سے یہ مدرسہ مدنی مسجد میں قائم ہے۔ مولینا حافظ محمد یوسف صاحب مصروف تدریس ہیں۔ آپ نے جامعہ اشرفیہ سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی مخزن العلوم خانپور اور تعلیم القرآن راولپنڈی سے دورۂ تفسیر کی تکمیل کی۔ تجوید و قرأت میں روایت حفص کی سند جامعہ اشرفیہ لاہور سے اور سبعہ روایت کی سند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ سے حاصل کی۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ چند طلباء درس نظامی کی ابتدائی کتب بھی پڑھ رہے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ چودہ صد روپیہ ہے۔

مدرسہ رحمانیہ

محلہ گوبند گڑھ۔ گوجرانوالہ

ناظم مدرسہ: جناب محمد شریف صاحب۔

اساتذہ: (۱) مولینا عبدالرحمٰن صاحب (صدر مدرس) فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ۔ فاضل عربی۔ مڈل (۲) قاری نصیرالدین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مدرسہ حسینیہ حنفیہ کے نام سے درس و تدریس کی ابتدا مسجد رحمانیہ میں ہوئی تھی۔ ۱۹۶۷ء تک اساتذہ کی تعداد ۴ رہی اور طالب علم عام طور پر ۴۰ رہے۔ لیکن دو سال درس و تدریس کا سلسلہ منقطع رہا۔ دوبارہ ۱۹۶۹ء میں از سر نو مدرسہ رحمانیہ کے نام سے یہ سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

درس نظامی رائج ہے ۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۱ ہے ۔ جو ابتدائی عربی کتب اور فارسی پڑھ رہے ہیں ہ ۱۵ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ حنفیہ رضویہ تعلیم الاسلام

محلہ طوطیانوالہ ۔ گوجرانوالہ

مدرسہ کے مہتمم مولینا محمد صدیق صاحب خطیب اونچی جامع مسجد ہیں ۔ ان کے معاون استاد حافظ قاری محمد اعظم صاحب ہیں جو مدرسہ سراج العلوم گوجرانوالہ کے مستند ہیں ۔ مسلک حنفی بریلوی ہے ۔

مدرسہ اونچی جامع مسجد میں ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۸۲ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۶۳ء کو قائم ہوا ۔ اس وقت محلہ کے ۵۰ بچے اور دس بیرونی طالب علم مصروف درس و تدریس ہیں ۔

مدرسہ دارالحدیث محمدیہ

حافظ آباد ۔ ضلع گوجرانوالہ

مہتمم : مولینا ابوالحسن محمد یحییٰ صاحب

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا محمد رفیق صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ ۔ فاضل عربی

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا قاری محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مدرسہ ہذا و فاضل عربی (۴) مولینا سید نذیر احمد شاہ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ (۵) قاری محمد یوسف صاحب مستند مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ ۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں جامع مسجد مبارک اہل حدیث میں مدرسہ دارالحدیث محمدیہ کی بنیاد پڑی ۔ اس وقت تدریس اور دارالاقامہ کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہے ۔ کتب خانہ میں کم و بیش پانچ ہزار عربی زبان کی کتب موجود ہیں ۔ عام اردو کتابیں ان کے علاوہ ہیں ۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ایک روزنامہ اور ۵ رسائل جاری ہیں مدرسہ کی طرف سے تین چار رسائل شائع ہوئے ہیں

Marfat.com

نصاب و سند : جزوی ترمیم کے ساتھ ۶ سالہ درس نظامی رائج ہے۔اس کے علاوہ ادیب عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام
گزشتہ سال ۵ طلبا نے درس نظامی کی سند حاصل کی اور متعدد طلبا بورڈ کے ادیب عربی کے امتحان میں شریک ہو کر کامیاب ہوئے ہیں
مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا شعبہ بھی جاری ہے۔ جس میں دو اساتذہ مصروف عمل ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کے طلبا ۵ وسطانی درجات کے ۱۵
عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۵ ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ایک مشرقی پاکستان سے ہے۔ خطابت اور تقریر کی مشق کے لئے ہر ہفتے طلبا کے جلسے ہوتے ہیں۔
ان جلسوں میں عربی زبان میں مکالمے اور تقاریر کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۹۷/۲۳/۸۲۳،۱۶ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۸۶/۷۷/۳۲،۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

سارو کی چیمہ۔ تحصیل وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

مہتمم : مولانا حافظ محمد شفیع صاحب جالندھری فاضل جامعہ رشیدیہ

اساتذہ : مولانا محمد انور شاہ صاحب بنوی فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ فاضل عربی میٹرک (صدر مدرس) و محترمہ رحمت بی بی صاحبہ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۵ مارچ ۱۹۶۵ء کو مولانا عبید اللہ انور صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور نے
مدنی جامع مسجد۔ بخاری چوک سارو کی میں مدرسہ کی تاسیس فرمائی۔ ایک تدریسی کمرہ اور دارالاقامہ کے دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔
کل رقبہ اراضی ۲ کنال ۱۸ مرلے ہے۔
حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ درس نظامی کی کتب شروع کی جا چکی ہیں۔ پرائمری شعبہ جاری کرنے کا پروگرام ہے۔
کتاب خانہ میں ۱۸۴ کتب جمع ہو چکی ہیں۔ عمومی استفادہ کے لئے دینی رسائل جاری ہیں۔

طلبا : حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ایک درجن کے قریب ہے۔ شعبہ تجوید میں ۲۵ طلبا ہیں۔ ۶ بیرونی
طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔ دو اساتذہ اعزازی طور پر لوجہ اللہ تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں

مدرسہ دار الحدیث مجیدیہ

سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

یہ مدرسہ اس مضافات کی قدیم درسگاہوں میں سے ہے۔

مسلک اہل حدیث ہے۔ مولینا حکیم حافظ محمد یوسف صاحب واحد مدرس ہیں۔آپ فاضل دار العلوم وزیرآباد۔حاذق الطبا، طبیہ کالج امرتسر مولوی فاضل اور منشی فاضل ہیں اور ماہنامہ رسالہ "خزائن خطرات" کے مدیر ہیں۔

۱۳۱۸ھ مطابق ۱۹۰۰ء میں مولینا غلام نبی صاحب نے سوہدرہ میں درس و تدریس کی بنیاد ڈالی۔ان کے بعد ان کے فرزند مولینا عبدالمجید صاحب نے پھر ان کے پوتے مولینا عبدالمجید خادم سوہدری مرحوم نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔اور ایک مدرسہ کی صورت دے دی۔

اب ان کے پڑپوتے حافظ محمد یوسف صاحب یہ خدمت اعزازی طور پر لوجہ اللہ انجام دے رہے ہیں۔لیکن اب مدرسہ کی پرانی بات نہیں رہی،صرف مقامی طلبا قرآن و حدیث کا درس حاصل کر رہے ہیں۔ان کی تعداد ۲۰ ہے۔کچھ ناظرہ کچھ ترجمہ کے ساتھ قرآن مجید اور احادیث نبوی کے طالب علم ہیں۔

مدرسہ اشرفیہ حفظ القرآن

پنڈی بھٹیاں۔ضلع گوجرانوالہ

مولینا ممتاز احمد صاحب تھانوی خطیب مسجد وحدت کالونی لاہور اس مدرسہ کے بانی و نگران ہیں۔ حافظ محمد شریف صاحب، اور حافظ قاری محمد شبیر علی صاحب تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مولینا ممتاز احمد تھانوی صاحب اس سے قبل جڑانوالہ میں لجنہ اناث مدرسہ خیر العلوم کے نام سے جامع مسجد پنڈی بھٹیاں میں بھی حفظ و ناظرہ کے مکاتب قائم کر چکے ہیں۔

آپ نے ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں یہ مدرسہ اشرفیہ حفظ القرآن مدینہ مسجد پنڈی بھٹیاں میں از سر نو قائم کیا ہے۔اس وقت تک ۱۷ طلبا حفظ اور ۱۱۵ ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔امسال ۱۲۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔ان میں ۱۰ بیرونی اور باقی جملہ مقامی بچے ہیں۔ مستقل چندہ وغیرہ کی صورت نہیں ہے۔

Marfat.com

جامعہ محمدیہ

جامع مسجد مرکزی علی پور چٹھہ ۔ ضلع گوجرانوالہ

جامع مسجد مرکزی ۔ پرانی سبزی منڈی میں ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں مولانا محمد اقبال نعمانی صاحب نے مدرسہ قائم کیا۔ آپ خیر المدارس ملتان کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ کے معاون مدرس مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب ہیں تدریس کے لئے ایک گیلری اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے دو کمرے ہیں۔ کتاب خانہ میں تقریباً چار صد کتب موجود ہیں۔

دارالعلوم نعمانیہ

لدھے والا وڑائچ ۔ ضلع گوجرانوالہ

مولانا عبدالعزیز صاحب قادری فاضل قاسم العلوم ملتان مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ آپ نے ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کی ابتدا کی۔ آپ کے معاون مدرس حافظ محمد فاروق صاحب مستند نصرت العلوم گوجرانوالہ ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی کتب بھی زیر تدریس ہیں۔ ان طلبا کی تعداد ۵ ہے۔ حفظ و ناظرہ کے ۴۰ ہیں۔

سالانہ آمد و خرچ ایک ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ زینت القرآن

گلی ۲ محلہ رسول پورہ ۔ حافظ آباد روڈ ۔ گوجرانوالہ

بانی و مہتمم : مولانا عبدالسمیع صاحب نگینوی فاضل مدرسہ حیات العلوم مراد آباد (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) قاری سعید الرحمٰن صاحب مستند اشرف المکاتیب سمن آباد لاہور (۳) قاری شبیر احمد صاحب مستند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں یہ مدرسہ جامع مسجد صدیقی میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۲ کمرے ہیں اور دارالاقامہ کے لئے بھی ۲ کمرے ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراءت کے ۱۱۵ طلبا مصروف درس و تدریس ہیں۔ ان میں ۱۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳,۵۱۸/= روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۲,۲۱۶/- روپیہ رہا۔

Marfat.com

ضلع گوجرانوالہ کے دیگر مدارس

ضلع گوجرانوالہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ جامعہ عربیہ خیر العلوم پنڈی بھٹیاں	۳۸۵
۲۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ " " متصل جامع مسجد بوٹرالی	۳۸۶
۳۔ مدرسہ اشرفیہ قرآنیہ حافظ آباد	۳۷۷
۴۔ دار العلوم ستاریہ مسجد اہل حدیث وزیر آباد	۳۸۳
۵۔ جامع نظامیہ غوثیہ وزیر آباد	۳۷۹

(۲)

ضلع گوجرانوالہ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوششِ بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ

۱۔ جامعۃ الواعظین گوجرانوالہ
۲۔ مدرسہ چشتیہ رضویہ قمر الاسلام چاہ چوہلا نوالہ نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۳۔ جامعہ امینیہ نقشبندیہ متصل قبرستان آبادی حسین شاہ گوجرانوالہ
۴۔ مدرسہ فیض محمدیہ سعید المدارس محلہ گنج بخش نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۵۔ جامعہ فاروقیہ رضویہ گرو نانک پورہ گوجرانوالہ
۶۔ مدرسہ انوریہ لدھے والہ چیمہ گوجرانوالہ
۷۔ مدرسہ انوار الاسلام مسجد مہاجرین علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۸۔ مدرسہ اسلامیہ قادریہ بھکی سیشخاں ڈاکخانہ ادھوکی۔
۹۔ دار العلوم سلطانیہ رضویہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

Marfat.com

ضلع لائل پور

لائل پور پنجاب کے اہم اضلاع میں سے ہے۔ یہ نو آباد شہر تجارت کی منڈی اور کپڑے کے ملوں کی بستی ہے۔ شہر قرینے سے آباد کیا گیا ہے۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ جھنگ۔ ساہیوال اور شیخوپورہ کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

لائل پور کو ایک ریلوے لائن لاہور سے آتی ہے اور آگے شورکوٹ روڈ کو جاتی ہے۔ لائل پور شہر سے سات سڑکیں نکلتی ہیں۔ دو لاہور کو براستہ جڑانوالہ اور براستہ شیخوپورہ جاتی ہیں۔ ایک سڑک سرگودھا کو جاتی ہے۔ دوسری جھنگ کو۔ تیسری سمندری کو اور چوتھی تاندلیانوالہ کو۔

لائل پور شہر لاہور سے بذریعہ ریل ۹۰ میل کے فاصلہ پر اور سڑک سے براستہ جڑانوالہ ۸۰ میل اور براستہ شیخوپورہ ۸۵ میل ہے۔ جھنگ یہاں سے ۴۹ میل اور چنیوٹ صرف ۲۲ میل دور ہے

لائل پور شہر کے قدیم قصبات کے علاوہ اکثر قریئے نو آباد ہیں۔ انہیں "چک" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ہر چک کا نمبر مقرر ہے۔

خاص لائل پور شہر کے علاوہ اس ضلع میں بھی عربی مدارس خاصی تعداد میں ہیں۔

ضلع لائل پور کی مندرجہ ذیل قدیم و جدید بستیوں کے مدارسِ عربیہ کے کوائف پیش کیے جاتے ہیں :-

شہر لائل پور، بستی ریاض المسلمین، تاندلیانوالہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چک ۸۰، چک ۱۴۴، چک ۱۲۵، چک ۲۲۲، چک ۲۲۷، ۴۳، چک ۲۹۳، چک ۶۶۹، چک بھمرہ، کمالیہ، گوجرہ اور ماموں کانجن۔

جامعہ چشتیہ ٹرسٹ لائل پور کے کوائف

صفحات

۳۶۶، ۳۶۷ پر ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

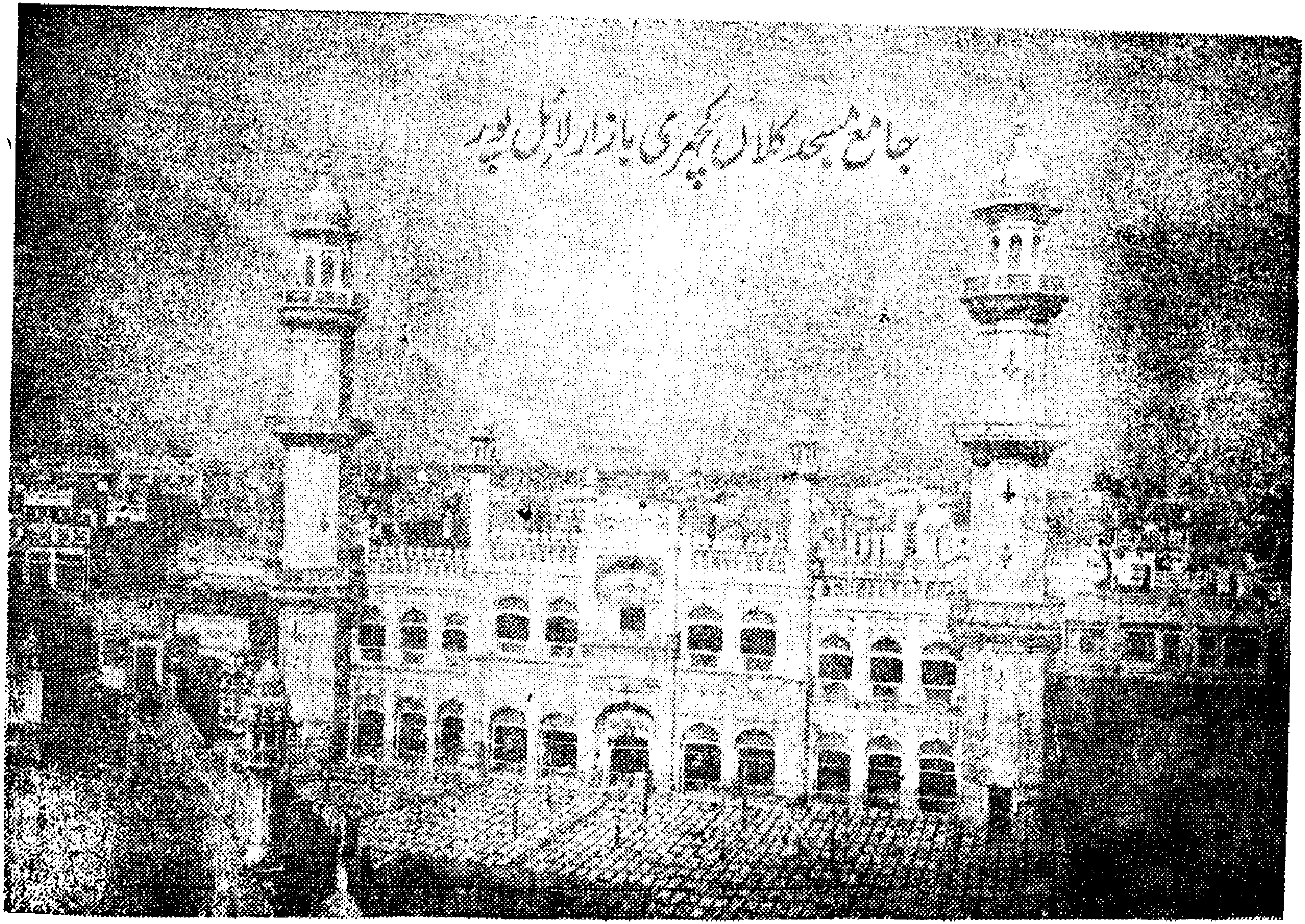
جامع مسجد کلاں کچہری بازار لائل پور

مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم

۱۔ جامع مسجد گھنٹہ گھر ۔ لائل پور (فون نمبر ۵۸۰۰)

۲۔ نیو میونسپل مارکیٹ ۔ لکڑی منڈی لائل پور (فون نمبر ۵۸۰۱)

مہتمم : مولانا حکیم حافظ عبدالمجید صاحب نابینا۔ بی اے۔ فاضل دارالعلوم ڈابھیل سورت (بھارت) مرحوم و مغفور

صدر مدرس : مولانا مفتی سید سیاح الدین صاحب کاکاخیل شیخ الحدیث

مؤلف تذکرہ شیخ رحمکارؒ

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حافظ محمد حنیف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل (۳) مولانا فتح الجمیل صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولانا حافظ عبدالمالک صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور مولوی فاضل ۔ میٹرک ۔ (۵) مولانا عبدالقادر صاحب فاضل مدرسہ ہذا مستند وفاق المدارس العربیہ۔ مولوی فاضل (۶) حافظ قاری ولی اللہ صاحب ۔ (۷) مولانا محمد مسلم صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان منشی فاضل مؤلف مسلم پاکٹ بک، آئینہ بریلویت، تلخیص الطحاوی ۔ (۸) حافظ قاری انعام اللہ صاحب (۹) حافظ قاری محبوب الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۱۰) حافظ صدیق اکبر صاحب (۱۱) حافظ قاری مولانا محمد احمد صاحب (۱۲) حافظ رحمت جلیل صاحب (۱۳) حافظ احمد یار صاحب

ناظم : مولانا محمد عبدالسلام صاحب ہوشیارپوری مؤلف تذکرہ خیر و برکت، تبویب تربیت السالک جلد دوم

ناظم دفتر و دارالکتب : مولوی محمد رمضان شوق صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ منشی فاضل

مدون "اکمال الشیم" مرتب "چہل حدیث" شرح و رسالہ رد الاشتباہات

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء میں میاں فتح اللہ صاحب مرحوم، مولانا محمد یونس صاحب مرحوم اور مولانا حکیم حافظ عبدالمجید صاحب کی کوششوں سے مدرسہ کا آغاز ہوا۔ مؤخر الذکر (حکیم صاحب) کو اللہ کریم نے بصارت کے مقابل وہ بصیرت عطا فرمائی ہے کہ ہم جیسے بہت سے بینا ان کی علمی اور عملی صلاحیتوں پر رشک کرتے ہیں۔

مدرسہ کا آغاز ایک استاد اور چند طلبا سے ہوا تھا۔ اب الحمدللہ تیرہ اساتذہ اور متعلمین کی ایک کثیر تعداد تعلیم و تعلّم میں مصروف ہے۔ ۱۹۴۶ء میں مولانا مفتی سیاح الدین کاکاخیل صاحب تشریف لائے اس وقت سے دورہ حدیث کا آغاز ہو گیا ہے۔

Marfat.com

نصاب وشعبہ جات: (۱) درس نظامی مکمل مع دورۂ حدیث۔

(۲) فاضل عربی کی تدریس (ہر سال ۳۰ سے ۴۰ طلبا بورڈ کے امتحان میں شریک ہوتے ہیں) (۳) شہر میں حفظ و ناظرہ کی تدریس کے پانچ مکتب

(۴) دارالافتاء کا باقاعدہ شعبہ قائم ہے۔

سند: مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۴۶ طلبا دورۂ حدیث کی تکمیل کرکے سندات حاصل کر چکے ہیں۔ امسال فاضل عربی کے امتحان میں ۴۳ طلبا شریک ہوئے۔ گزشتہ سال اُن کی تعداد ۴۵ تھی۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ساڑھے پانچ ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔

ا قلمی کتب اور مخطوطے موجود ہیں۔ متعدد نادر و نایاب نسخے محفوظ ہیں۔

دارالمطالعہ میں پاک و ہند کے ۱۲ بلند پایہ علمی و دینی رسائل آتے ہیں۔ ان کی فائلیں جلدیں بنوا کر باقاعدہ محفوظ رکھی جاتی ہیں۔

مکاتب قرآن مجید: مدرسہ کے تحت مندرجہ ذیل ۴ مکتب جاری ہیں:

۱۔ جامع مسجد کچہری بازار

۲۔ مسجد ماڈل ٹاؤن اے بلاک

۳۔ مسجد نیو میونسپل مارکیٹ

۴۔ الٰہی مسجد فاروق آباد۔

عمارات: (۱) قدیم عمارت ملحقہ جامع مسجد کچہری بازار:۔

پہلی منزل میں ۳ چھوٹے اور ایک بڑا کمرہ ہے۔ بالائی منزل میں دو تدریسی کمرے ہیں۔ ایک دفتر اور دارالکتب کے دو کمرے ہیں ان کے علاوہ صدر مدرس کی رہائش گاہ ہے جو دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔

(۲) جدید عمارت واقعہ لکڑ منڈی۔ نیو میونسپل مارکیٹ:۔

پہلی منزل میں ۱۴ بڑے کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے ہیں۔

عظیم الشان مسجد اور خطیب، خادم کے رہائشی مکانات ہیں

بالائی منزل میں دارالحدیث ہے۔ دارالحدیث کا افتتاح ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو مولانا شمس الحق افغانی صاحب کے ہاتھوں ہوا۔

(مزید تعمیر زیر عمل ہے)

طلبا: امسال صرف درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۷۰ ہے۔ ان میں درس حدیث کے ۷، وسطانی درجات کے ۴۲ ہیں۔ باقی دیگر کتب کے ہیں۔

Marfat.com

دارالحدیث مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم لائل پور

Marfat.com

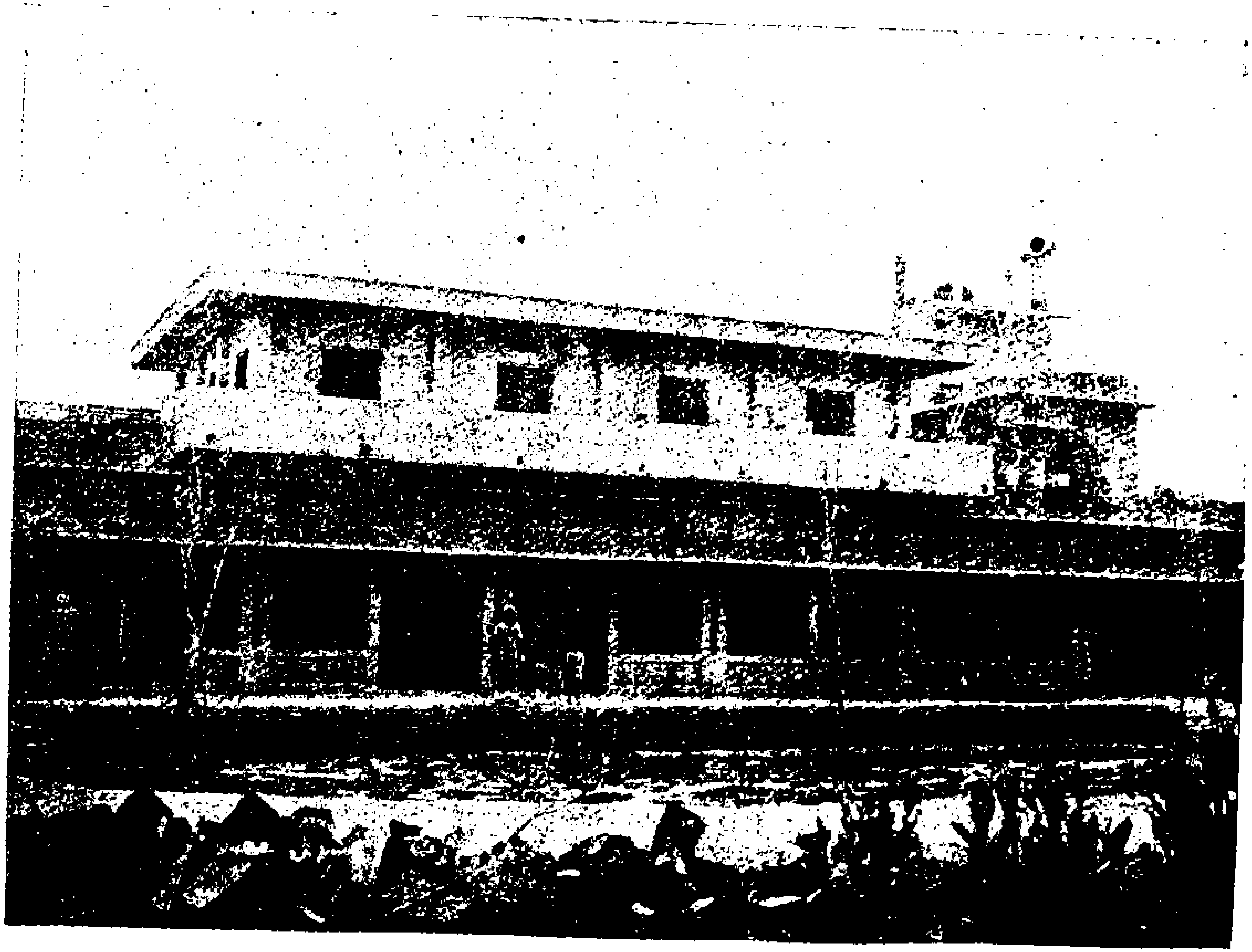

مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور دوسرے زاویہ سے

Marfat.com

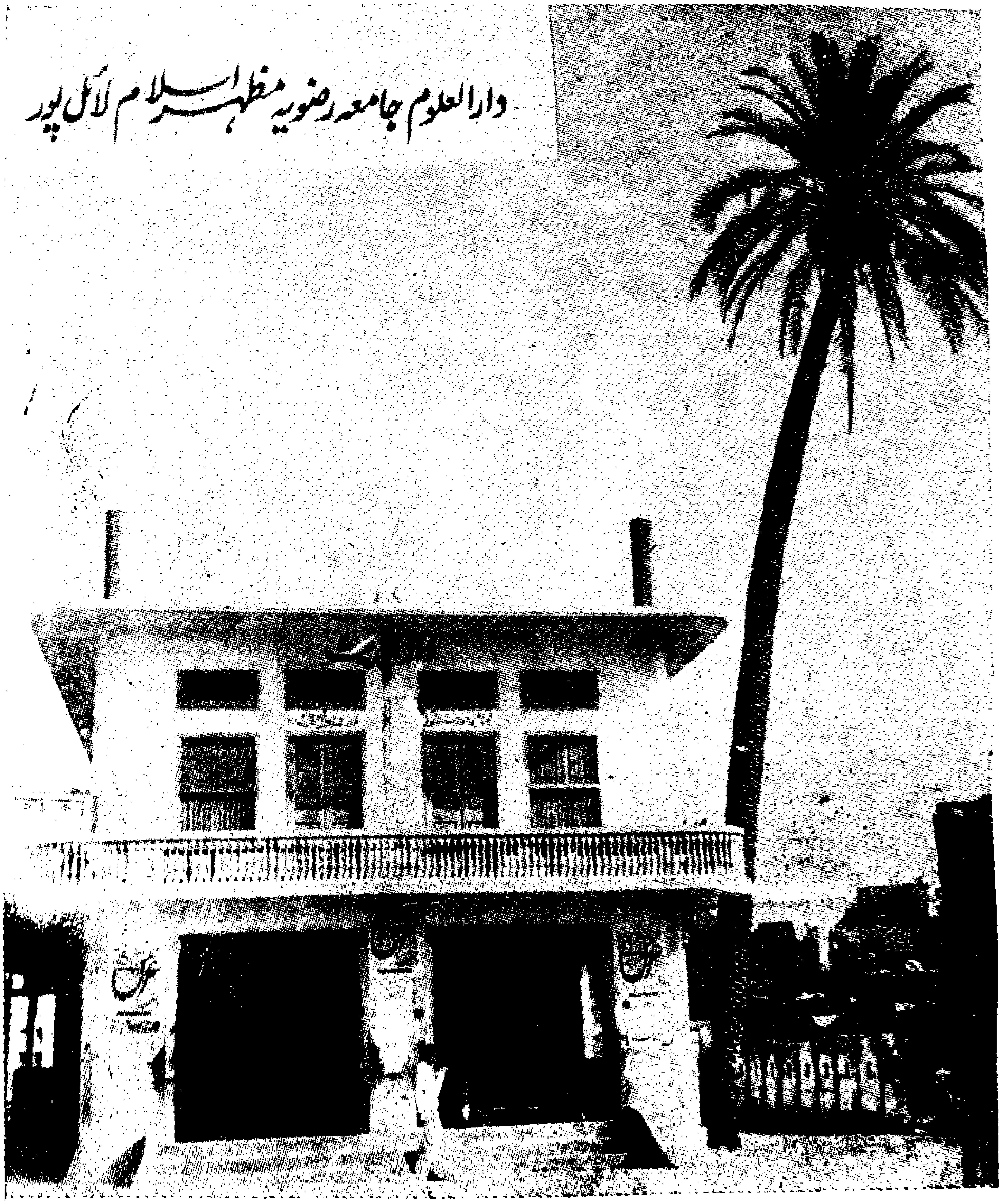

Marfat.com

Marfat.com

قرآن کریم حفظ و ناظرہ اور شعبہ تجوید و قرأت کے طلباء ان کے سوا ہیں۔

میزانیہ: دارالاقامہ کے اخراجات گزشتہ سال ۱۰٫۸۳۴/۱۰ ہزار روپیہ ہوئے۔
گزشتہ سال کل آمدنی ۵۷٫۲۰۳/۵۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور جملہ اخراجات ۵۵٫۹۶۶/۵۲ ہزار روپیہ ہوئے۔
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ مدرسہ کی انجمن اشاعت العلوم باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام

گلستان محدثِ اعظم — لائل پور

مہتمم و صدر مدرس: صاحبزادہ مولینا محمد فضل رسول حیدر رضوی صاحب خلفِ اکبر مولینا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ
آپ جمعیت رضویہ کے صدر بھی ہیں۔

اساتذہ کرام: (۲) مولینا غلام رسول صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی (بھارت)
مفتی جامعہ ہذا۔ شیخ الحدیث۔
(۳) صاحبزادہ مولینا غازی محمد فضل احمد صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ ناظم اعلیٰ
(۴) مولینا حافظ غلام نبی صاحب فاضل جامعہ ہذا (۵) مولینا سید منصور حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی (بھارت)، (۶) مولینا حافظ محمد عبداللطیف صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولینا نظام الدین صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ (۸) مولینا محمد اسلم صاحب فاضل جامعہ ہذا ناظم کتب خانہ و نائب مفتی۔
(۹) سید عنایت اللہ شاہ صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ (۱۰) قاری عبدالحئ وارثی صاحب (۱۱) قاری علی احمد صاحب مستند مدرسہ خیر المعاد رہتک (بھارت)، (۱۲) حافظ منظور حسین صاحب
(۱۳) حافظ نذر حسین خان صاحب (۱۴) قاری گلزار احمد آسی صاحب (۱۵) ماسٹر فضل دین صاحب انچارج شعبہ پرائمری

ناظم دفتر: محمد رفیق شاہد القادری
ان حضرات کے علاوہ دوسرے متعدد خدام ہیں۔

مسلک: حنفی بریلوی

بانی جامعہ: جامعہ کے بانی مبانی محدث اعظم مولینا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ ہیں (پیدائش ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء)

Marfat.com

وفات یکم شعبان ۱۳۸۲ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۶۲ء) آپ نے اسلامیہ ہائی سکول بٹالہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔
ابتدائی دینی تعلیم جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی (بھارت) جا کر حاصل کی۔ بعد ازاں سات سال صدر الشریعہ مولٰینا محمد امجد علی
"بہار شریعت" سے استفادہ کیا۔ یہاں سے فراغت کے بعد اپنی مادر درسگاہ بریلی میں صدر مدرس اور شیخ الحدیث
کے منصب پر سترہ سال فائز رہے۔

مختصر تاریخ: بانی مرحوم نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۹ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۴۹ء کو لائل پور میں بعد نماز عصر جامعہ ہذا کی بنیاد رکھی۔ اور
تیرہ سال اپنے روز وفات تک جامعہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ جمعیت رضویہ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام یہ درسگاہ
سرگرم عمل ہے۔ جامعہ کا نام حضرت فاضل بریلوی کے نام سے منسوب ہے۔

نصاب و سند: جامعہ کا نصاب مکمل درس نظامی ہے۔ دورۂ حدیث باقاعدہ ہوتا ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا باقاعدہ انتظام ہے۔
جامعہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو باضابطہ سند اور جُبّہ عطا کیا جاتا ہے۔
گزشتہ سال ۵۷ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ امسال ۶۴ طلبا سند فضیلت، سند قرأت، اور سند حفظ حاصل کرنے
والے ہیں۔ اس وقت تقریباً دو ہزار یکصد طلبا یہ مختلف تینوں سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالافتاء: جامعہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے۔ مولینا غلام رسول صاحب اس شعبہ کے صدر ہیں اور مولینا محمد اسلم صاحب نائب مفتی
ہیں۔ دارالافتاء کا اپنا جدا کتب خانہ ہے۔

دارالکتب: کتب خانہ میں پانچ ہزار کے قریب مختلف علوم و فنون کی کتابیں موجود ہیں۔ بانی دارالعلوم کا ذاتی کتب خانہ اس کے علاوہ ہے۔

عمارات: دارالعلوم کی دو منزلہ مستطیل عمارت نہایت شاندار ہے۔
پہلی منزل ۲۸ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ یہ منزل دفتر، دارالکتب، دارالافتاء، کمرۂ تبرکات، ہسپتال اور درس
کے تدریسی کمروں کے لئے وقف ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔
بالائی منزل ۳۴ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ یہ منزل دارالاقامہ کے لئے وقف ہے۔ ضروریات اور پیش نظر منصوبوں کے
اعتبار سے اس قدر کمرے بھی ناکافی ہیں اس لئے مزید تعمیرات کی ضرورت ہے۔
شاہی مسجد دارالاقامہ کے وسط میں واقع ہے۔ اور عمدہ طرز کی ہے۔
دارالحدیث کی عمارت چند قدم کے فاصلہ پر شیخ الحدیث روڈ کے دوسری سمت ہے۔ اس کے نیچے پانی کا فوارہ اور کھجور کا درخت ہے۔
دارالحدیث سے متصل حضرت بانی دارالعلوم کا مزار پُر انوار ہے۔
دارالحدیث کے مغرب میں "سُنّی رضوی جامع مسجد" ہے۔ اس شاندار زیر تعمیر مسجد کا مینار ۱۱۲ فٹ بلند ہے۔ اور "مینار غوثیہ" کے

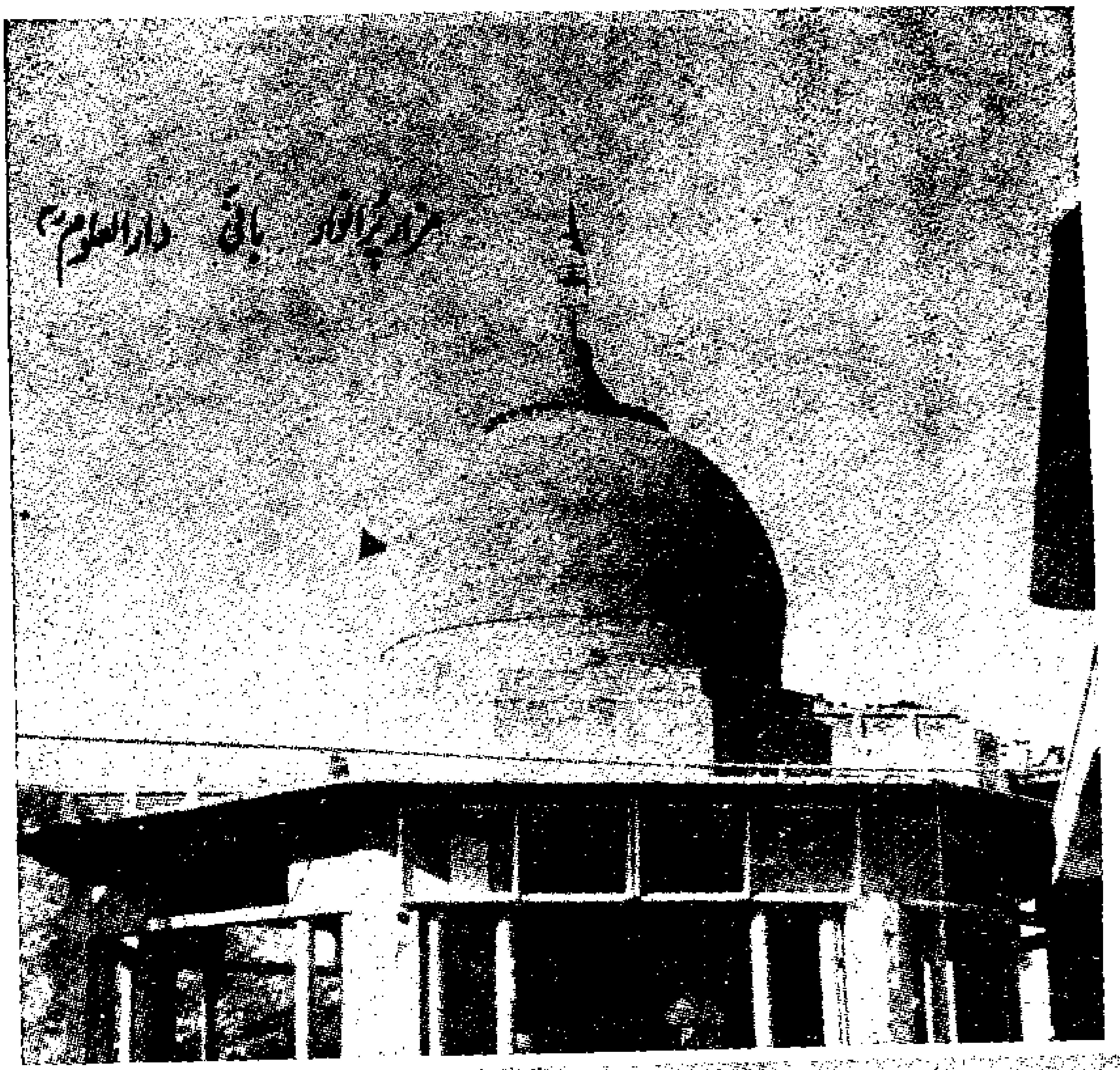

مزار پُر انوار بانیٔ دارالعلوم رح

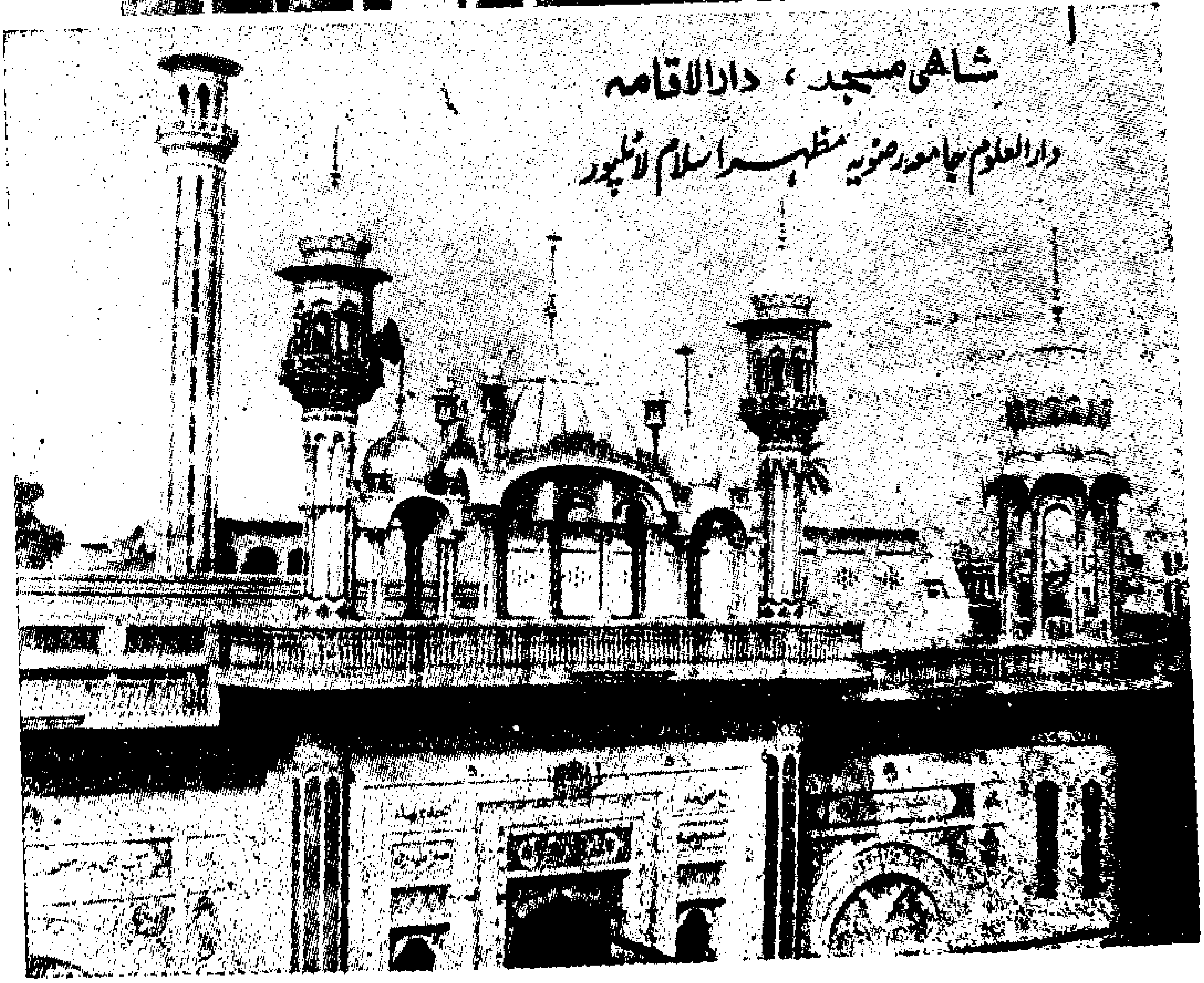

شاہی مسجد، دارالاقامہ

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائلپور

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

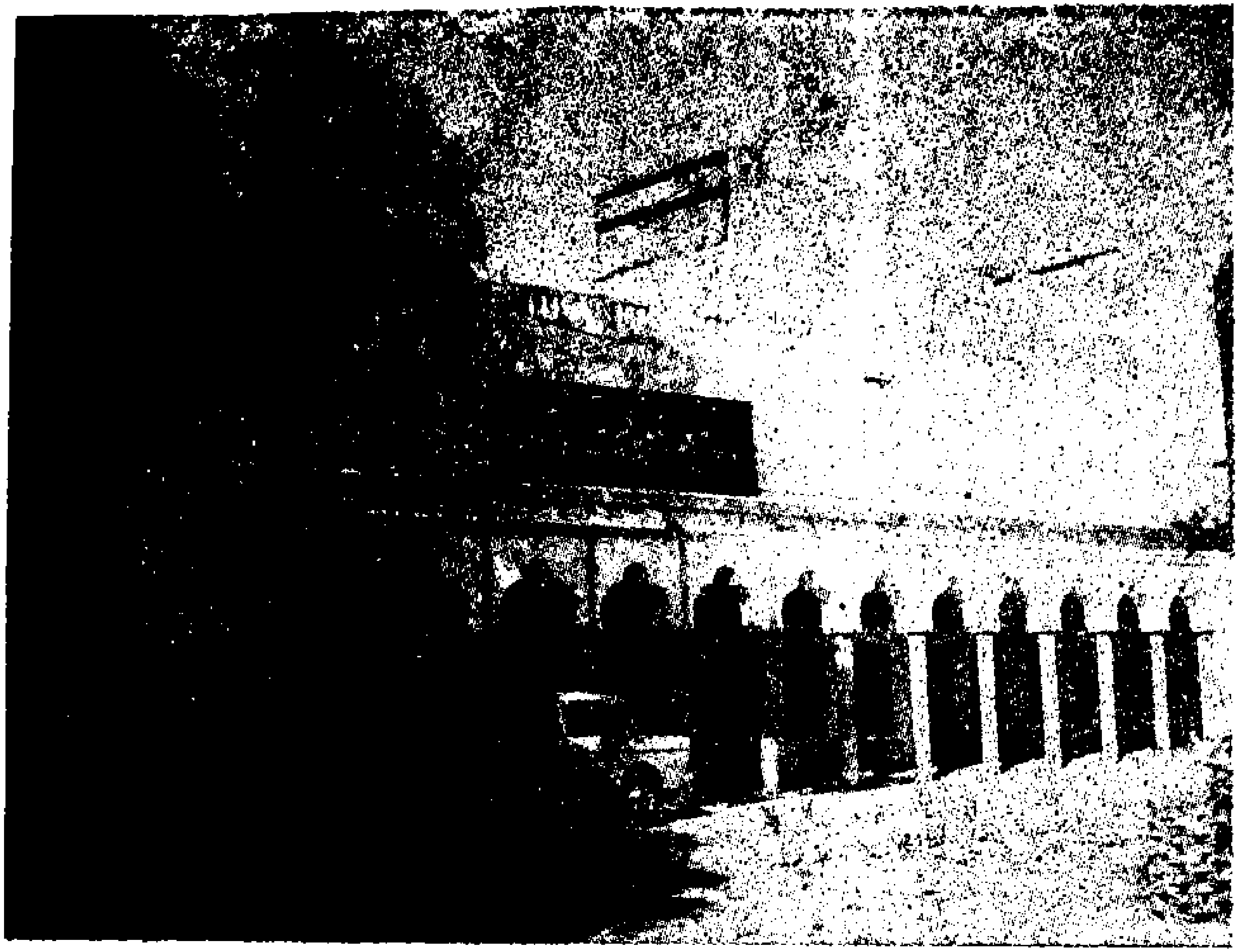

خیراتی ہسپتال جامعہ رضویہ مظہرالاسلام ۔ لائل پور

يا الله جل جلاله

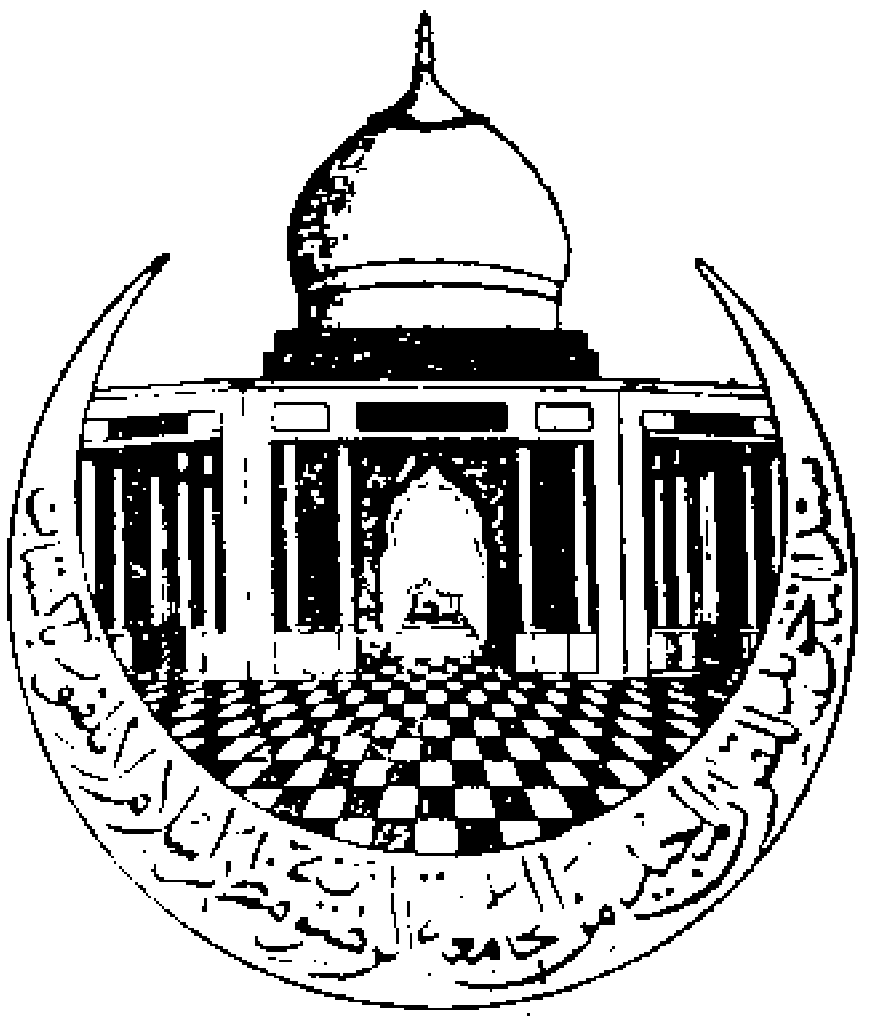

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله هو سند من لا سند له، وحجة من لا حجة له، عليه الاعتماد وإليه الإسناد، منه الرشاد وإليه المعاد
به الاستعانة ومنه السداد، وأفضل الصلوة وأكمل السلام على أفضل الأفاضل الأمجاد، أمثل الأماثل الأنجاد
يستفيد من بحر كرمه كل حي ولو كان من الأبدال والأقطاب والأوتاد، جعله الله ملجأ لجميع الأفراد، هو علة للمبدأ
والمعاد بل هو سند الإبداع والإيجاد، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه الذين هم أمنة السماء وأوتاد الأرض إلى يوم التناد
وعلى علماء أمته وأولياء ملته الذين هم دعاة الحق ودعائم الدين لا سيما الإمام الهمام البحر الطمطام المجدد القمقام المئة
عند الأوام مجدد الملة والدين شيخ الإسلام والمسلمين مولانا الشاه أحمد رضا خان رضي عنه رب العباد أما بعد فهذه إجازة
سنية من الجامعة الرضوية مظهر إسلام التي أسسها وشيدها وبناها المحدث الأعظم والمفسر الأفخم والحبر الأكرم
مولانا العلامة الحاج محمد سردار أحمد رضي عنه الأحد الصمد الواقعة في بلدة لائلفور للأخ العزيز .... بن ....
المتوطن .... بعد الفراغ من فن القراءة والتجويد للقرآن المجيد والفرقان الحميد وقد قرأ الفاضل النجيب في هذه الجامعة
المنيفة من كتب التجويد ________ بقراءة الإمام عاصم برواية حفص رضي الله عنهما
ونوصيه بتقوى الله تعالى في السر والإعلان وبإخلاص النية في الأمور كلها ونوصيه أيضا بالتجنب عن أهل الزيغ والضلالة
والبدعة والشناعة والله تعالى الموفق ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وصلى الله تعالى على حبيبه الطيب الطيبين
الطاهرين وعلى آله وصحبه أجمعين إلى يوم الدين. وكان ذلك في ________ من شهر ________ سنة ________

ختم الجامعة   خاتم المجود   ختم المحدث

Marfat.com

يا الله جل جلاله

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

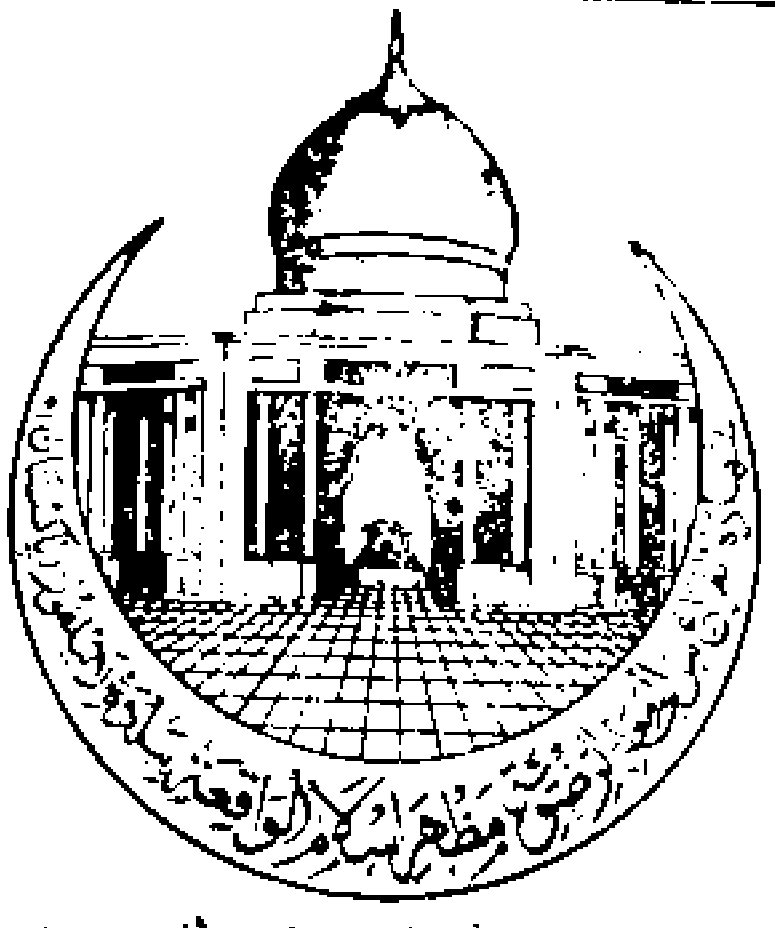

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

اسماء علماء الاعلام الذين حضروا وزينوا هذا الحفل الشريف

Marfat.com

نام سے موسوم ہے۔ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۴ھ کو بانی دارالعلوم نے اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

جامعہ رضویہ خیراتی ہسپتال: اس ہسپتال کا اجرار ۱۲ جون ۱۹۶۹ء کو ہوا ہے۔ ہسپتال میں لیبارٹری اور متعلقہ ضروریات کا معقول انتظام ہے۔ بہترین تربیت یافتہ عملہ کی خدمات حاصل ہیں۔ مزید توسیع کے منصوبے زیر غور ہیں۔ ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر محمد سعید صاحب، ڈار ایم بی بی ایس۔ ٹی ڈی ڈی۔ ڈبلیو: پی۔ ایچ۔ ایس کے ریٹائرڈ ہیں۔ دو ڈسپنسر، دو نرسیں، ایک کلرک، ایک نگران اور دو دوسرے خدام ہیں۔

جامعہ کی تقاریب: جامعہ میں ہر سال ماہ رجب میں جلسہ تقسیم اسناد و دستار فضیلت اور عرس بانی دارالعلوم ہوتا ہے۔ ماہ صفر میں حضرت مولینا احمد رضا علیہ الرحمہ کا عرس ہوتا ہے۔ ہر ماہ گیارھویں کی تقریب ہوتی ہے۔ اور دوسری اسلامی تقاریب بھی منعقد ہوتی ہیں۔

ماہنامہ حنفی: لاہور سے "ماہنامہ حنفی" حضرت مہتمم صاحب کی زیر سرپرستی شائع ہو رہا ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۲۸ دورۂ حدیث کے ۷، ہم فقہ کے ۲۰ دیگر درجات کے ۳۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ ہیں۔ اور فارسی خواں ۱۰ درجہ حفظ میں ۲۵ ناظرہ خواں ۸۰ ہیں درس نظامی کے تمام طلبا تجوید و قرأت کی مشق کرتے ہیں۔ مقامی طلبا ۱۰۰ بیرونی ۱۵۰ ہیں۔ ان میں ۷ غیر ملکی باشندے ہیں۔ جو افریقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

دارالعلوم کے طلبا کی تین انجمنیں ہیں (۱) ابتدائی جماعتوں کے طلبا کی انجمن "جماعت رضائے مصطفےٰ" (۲) وسطانی درجات کے طلبا کی انجمن "بزم رضا" اور دورۂ حدیث کے طلبا کی انجمن کا نام "خدام رضا" ہے ہر جمعرات کو عشار کے بعد ان جماعتوں کے اجلاس ہوتے ہیں

میزانیہ: گذشتہ سال آمدنی ۹۴۳۰۷/۲۷ ہزار روپیہ ہوئی۔

دارالاقامہ کا خرچہ ۱۴۰۶۵/۱۱ روپیہ ہسپتال کا خرچہ ۲۷۷۰/۸۲ روپیہ ہوا کل خرچہ ۱٫۰۴۱۶۰/۰۱ لاکھ روپیہ ہوا۔

مدرسہ اشرف المدارس

گلی ۲ وے ۱۱ گورونانک پورہ (فرید گنج) لائل پور

(فون نمبر ۳۵۱۰)

مہتمم: مولینا محمد یحییٰ صاحب لدھیانوی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا جمال الدین صاحب شیخ الحدیث فاضل دارالعلوم دیوبند۔
دیگر اساتذہ : (۳) مولینا غلام محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔
(۴) مولینا عبدالحلیم جالندھری صاحب (ناظم تعلیمات) فاضل خیرالمدارس ملتان، فاضل عربی
مؤلف : جدید یسرنا القرآن - پرچم دعلم نبوی ۲
(۵) مولینا محمد حسین صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۶) مولینا نورالدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۷) مولینا قاری محمد ایاس صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۸) قاری عطاءالرحمن صاحب (۹) قاری محمد اکبر صاحب (۱۰) قاری محمد عیسیٰ صاحب
(۱۱) معلمہ شعبہ مدرستہ البنات

مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر تاریخ : مولینا عبدالرحمن صاحب نے امرتسر میں دارالعلوم کی تاسیس فرمائی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد شوال ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں یہ مدرسہ لائل پور شہر میں از سرنو قائم ہوا۔ مدرسہ کی انجمن باضابطہ رجسٹرڈ کرائی گئی ہے۔
ابتدا میں اساتذہ وطلبہ کی تعداد کی طرح مدرسہ کی عمارت بھی مختصر تھی تین سال قبل دورۂ حدیث کا آغاز ہوا۔ تو عمارت میں بھی خاصی توسیع ہوگئی ہے۔
مدرسہ مسجد اشرف المدارس گلی نمبر ۳ اور مسجد گلی نمبر ۱ کے ساتھ ملحق ہے۔ عمارت ۷ تدریسی اور ۶ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔
کمروں کے دونوں طرف برآمدے ہیں۔
دارالحدیث کے علاوہ دفتر، دارالکتب، اور سٹور کے لئے تین کمرے ہیں۔
نصاب وسند : (۱) مکمل درس نظامی مع دورۂ حدیث رائج ہے۔
(۲) حفظ، ناظرہ اور تجوید وقرأت کا مکمل انتظام ہے۔
(۳) شعبہ مدرستہ البنات بھی قائم ہے۔
دورۂ حدیث کا امتحان وفاق المدارس العربیہ کے تحت اور باقی درجات کا امتحان خیرالمدارس ملتان کی زیر نگرانی ہوتا ہے
اس وقت تک ۴۳ طلبا نے دورۂ حدیث کی سندات حاصل کی ہیں۔
دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۱۲۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک قلمی نسخہ بھی ہے۔ مدرسہ کی طرف سے رسائل وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۱۵ ہے۔

Marfat.com

ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۳ وسطانی درجات کے ۱۷ عربی ابتدائی کتب کے ۹ ہیں۔ فارسی خواں ۷ طالب علم ہیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۲۷۵ ہیں۔

مقامی طلبا ۲۶۰ ہیں۔ بیرونی ۵۵ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۶۵ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۵،۸۲۷/۸۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۹،۰۱۶/۷۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اُم المدارس تعلیم القرآن

گلبرگ اے ۔ لائل پور

مہتمم : مولینا حافظ قاری عبدالحمید صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

صدر مدرس : حافظ قاری محمد ابراہیم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۱) حافظ محمد حنیف صاحب سند خیر المدارس ملتان (۲) حافظ محمد صادق صاحب سند مدرسہ ہذا (۳) مشرف حامد صاحبہ معلمہ سند مدرسہ ہذا

اساتذہ پرائمری سکول : جناب عبدالعزیز صاحب ایس۔ وی (صدر مدرس) محمد انور علی صاحب جے وی چراغ الدین صاحب جے وی۔ حافظ محمد صادق صاحب عربی مدرس

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یکم شعبان ۱۳۳۸ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۲۰ء شہر لدھیانہ (بھارت) میں مدرسہ قائم ہوا تھا۔ بانی مدرسہ حضرت مولینا نور محمد صاحب مرحوم خلیفہ حضرت شاہ عبدالرحیم تھے۔ قیام پاکستان کے بعد یکم جون ۱۹۴۸ء کو شر قپور کلاں میں قائم ہوا اس کے بعد ۲۰ اپریل ۱۹۵۹ء کو لائل پور میں موجودہ جگہ قیام عمل میں آیا قیام کے دوسرے سال مدرسہ کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا منصوبہ ۲۱ کمروں اور مسلسل برآمدوں کی تعمیر کا ہے۔

عمارات : اس وقت ۵ وسیع تدریسی کمرے ہیں۔ ایک کمرہ دفتر کا ہے ان سب کے آگے مسلسل برآمدہ ہے۔

دارالاقامہ کے لئے پہلی منزل میں ۵ کمرے ہیں۔ اور بالائی منزل میں ۲ کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔

مسجد کے عقب میں مطبخ ہے۔

نصاب و شعبہ جات : (۱) درس نظامی رائج ہے۔

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت۔

Marfat.com

(۴) سرکاری منظور شدہ پرائمری سکول۔
وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ باضابطہ الحاق ہے۔اس وقت تک ۴۳ طلبا حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۴۲۱ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دوصد ہے۔ان میں تجوید اور حفظ قرآن کے طلبا ۹۰ پرائمری سکول میں ۱۰۰ ہیں
مقامی طلبا ۸ ہیں بیرونی ۵۲ ہیں۔
۶۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۶،۵۸۵/۶۷ ہزار روپیہ ہوا۔

کتاب الآراء : مدرسہ کی کتاب الآراء میں متعدد علمائے کرام اور بزرگوں کی گراں قدر آراء قابل ذکر ہیں خصوصاً خلفاء حکیم الامت" مولانا تھانویؒ، قاری فتح محمد پانی پتی، مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ۔ مولانا خیر محمد جالندھری مرحوم، قاری محمد شریف پرنسپل کرامت حسین جعفری وغیرہ۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۲۹،۲۶۰/۰۹ ہزار روپیہ ہوئی۔اور خرچہ ۲۸،۰۱۰/۰۹ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم فیض محمدی

خالد آباد۔ ہرچرن پورہ ۲؍ گلی نمبر ۳ لائل پور

مہتمم وصدر مدرس : مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد انور صاحب کلیم فاضل خیر المدارس اور وفاق المدارس العربیہ ملتان
مصنف، مقام بشریت، تحقیق عجیب فی عمل الحبیب، آیت استخلاف، آیت خاتم النبیین۔
فیصلہ کن جواب (مناظرانہ کتب و رسائل)
(۳) مولانا قاری محمد عابد صاحب نعیم فاضل دارالعلوم کبیر والا جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولانا عبدالمجید صاحب حامد فاضل مدرسہ عربیہ ٹنڈوالہیار و مولوی فاضل (۵) مولانا عصمت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم کبیر والا (۶) مولانا مولانا عبدالغنی صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۷) حافظ قاری تاج محمد صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۵ء میں لدھیانہ میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا تھا۔قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء میں

Marfat.com

مولینا عبدالعزیز صاحب نے لائل پور میں اجراء فرمایا۔ آپ کا ذریعہ معاش تجارت ہے۔

عمارت : دارالعلوم جامع مسجد درانی کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے اور ۴ برآمدے ہیں دارالاقامہ کے لئے بھی ۵ کمرے ہیں۔

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے۔ تجوید و قرأت کے شعبہ میں گذشتہ سال سے قرأت عشرہ کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ طلبا کو سند قرأت دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۵ طلبا نے یہ سند حاصل کی۔ وفاق المدارس العربیہ سے دارالعلوم کا باضابطہ الحاق ہے۔ اور حکومت سے رجسٹرڈ ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند اخبار و رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۴ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۹ ہیں وسطانی درجات کے بھی ۹ ہیں۔ فارسی خواں ۱۸ شعبہ تجوید و قرأت کے ۷ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۵ ہے۔ بیرونی ۴۹ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ رہتا ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدنی و خرچہ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ قاسمیہ

غلام محمد آباد ۔ اے بلاک ۔ لائل پور

بانی و مہتمم : مولینا محمد ضیاء القاسمی صاحب

مصنف : اربعین، مسئلہ حاضر و ناظر، موافقات عمرؓ، حضرت معاویہؓ، سراجاً منیراً ۔ تیجا شریف

صدر مدرس : مولینا محمد فضل الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ و فاضل عربی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرحمٰن صاحب ظفر فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) حافظ قاری محمد یوسف صاحب۔ (۴) صوفی محمد حسین صاحب ——— چار دوسرے خادم ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں جامعہ کا قیام کرایہ کے ایک مکان میں عمل میں آیا۔ ابتدا حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ بعد میں ۴ کنال کا ایک قطعہ اراضی مسجد و مدرسہ کے لئے حاصل کیا گیا۔ اور تعمیر کا کام

Marfat.com

شروع کر دیا گیا۔

اس وقت تدریسی کمرے ۷ برآمدے بھی ۲ ہیں سوا دارالاقامہ کے کمرے ۷ ہیں اور برآمدے ۴ ہیں۔
مولینٰا محمد فضل الہیٰ صاحب نے رسالہ "پرچم جمعیت کی حقیقت" تالیف کیا ہے۔ اور مولینٰا محمد عبدالرحمٰن صاحب ظفر نے اردو میں "بیان الصرف" کتاب لکھی ہے۔
تعمیر کے ساتھ ساتھ درس نظامی کی کتب کی تدریس کا انتظام بھی اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا ہے اس وقت تک سات طلبا قرآن کریم کے حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔
جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک اخبار جاری ہے۔ جامعہ کی مجلس منتظمہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ڈیڑھ صد کے قریب ہے۔ ان میں ابتدائی عربی اور وسطانی کتب کے دس دس طلبا ہیں۔
فارسی خواں بھی دس طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا ۵۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ : جامعہ کا میزانیہ تقریباً ۲۴ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

ادارہ علوم اثریہ
منٹگمری بازار۔ لائل پور
(فون نمبر ۴۲۷۲)

بانی و مہتمم : مولینٰا محمد اسحٰق صاحب چیمہ
ناظم نشریات : محمد ایوب فیروزپوری صاحب
صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینٰا محمد عبدہٗ فاضل فتح پوری ہلی دبھارت، فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ مولوی فاضل بی اے۔
مترجم : مفردات القرآن امام راغب اصفہانی
دیگر اساتذہ : شیخ الحدیث مولینٰا محمد عبداللہ صاحب فاضل دار الکتاب والسنۃ و مولینٰا قاری محمد ایوب فیروزپوری صاحب مستند دارالعلوم تعلیم الاسلام ماموں کانجن و مدرسہ امجدیہ عبدالحکیم۔
مسلک : اہل حدیث۔
مقاصد تاسیس : مسجد مبارک اہل حدیث میں یہ منفرد درسگاہ ۵ سال قبل قائم ہوئی ہے۔ اس ادارہ کا مقصد اولین یہ

Marfat.com

ہے کہ مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل طلبا کے لئے تفسیر، حدیث، فقہ، ادب اور معقولات میں درجات تخصص قائم کئے جائیں۔ حالات حاضرہ کے مطابق تصنیف و تالیف کا انتظام کیا جائے۔ اور مختلف اہم علمی عنوانات پر طلبا سے تحقیقی مقالات مرتب کرا کے شائع کئے جائیں۔

نصاب درجہ تخصص فی الحدیث: درجہ تخصص فی الحدیث کے قیام سے ابتدا کی گئی ہے۔ اس کے نصاب کا خلاصہ یہ ہے:

سہ ماہی اول: بخاری شریف کے متعین ابواب کا تحقیقی درس و مطالعہ، معیاری مجلات و جرائد کا مطالعہ اور اردو میں انشاپردازی کی مشق، علم حدیث سے متعلق ۱۸ مختلف اردو کتب کا مطالعہ، متعینہ عنوانات پر مقالہ نویسی۔

سہ ماہی دوم: حدیث، تدوین حدیث، اہمیت حدیث، ضرورت حدیث، حجیت حدیث، حدیث و سنت، اقسام حدیث، کتابت حدیث، مستشرقین، طبقات رواۃ، اقسام حدیث، ائمہ اربعہ وغیرہ ۴۰ عنوانات کے تحت مطالعہ۔
اس سہ ماہی کے لئے ۲۵ کتب برائے مطالعہ معین کی گئی ہیں۔

سہ ماہی سوم: اصول حدیث اور اس کے متعلقہ ۱۲ عنوانات پر کتابوں کا مطالعہ
اس سہ ماہی کے لئے مجوزہ کتب کی تعداد ۲۱ ہے۔

سہ ماہی چہارم: نقد حدیث، وضع حدیث، نقد حدیث اور درایت، خلاف عقل اور ماوراء عقل، نقد حدیث روایت کی روشنی میں، اور ادراج فی الحدیث کے عنوانات پر ۱۵ مجوزہ کتب کی روشنی میں مطالعہ

پہلے سال کی روئداد: (۱) مجوزہ نصاب کے مطابق سال بھر میں ان کتب کی تدریس مخصوص انداز میں ہوئی:
بخاری جلد اول، مقدمہ ابن الصلاح، شرح العقیدہ الطحاویہ، النہایہ لابن الاثیر
(۲) مندرجہ ذیل مختلف عنوانات پر طلبا نے مقالات مرتب کئے:
(الف) امام دارقطنی (ب) صحاح ستہ (ج) تاریخ تدوین اصول حدیث
(د) موضوع حدیث اور اس کے منابع (ھ) ہند و پاک میں علم حدیث
صرف پہلے دو مقالات کی ترتیب میں تقریباً ۸۰ کتب سے استفادہ کیا گیا۔

جید اہل حدیث علمائے کرام کی ایک جماعت نصاب کی تدوین، نگرانی اور نقد و جرح میں سرگرم عمل ہے۔

طلبا: اس وقت طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ ان میں ایک مڈل ایک میٹرک اور دو فاضل عربی ہیں۔ جملہ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات: الکتاب صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین طبع ہو چکی ہے۔ طلبا کی مرتب کردہ دوسری پانچ کتابیں طباعت کے آخری مراحل میں ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۲۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً ۲۳ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

دارالعلوم سراجیہ
سنت پورہ - لائل پور

مہتمم : مولینا صاحبزادہ محمد ظہور الحق صاحب

صدر مدرس : مولینا محمد ایوب احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند - منشی فاضل اردو

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حافظ محمد ارشد صاحب (۳) مولینا قاری خادم حسین صاحب (ہر دو دارالعلوم ہذا کے فاضل اور میٹرک ہیں) (۴) مولینا محتاج اللہ خاں صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور و مولوی فاضل۔

مسلک : اہل سنت والجماعت

مختصر تاریخ : مولینا محمد سراج الحق علیہ الرحمہ نے ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں مدرسہ ہذا کی بنیاد خانقاہ چشتیہ صابریہ گورداسپور (بھارت) میں رکھی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۵۱ء میں لائل پور میں از سر نو اس کا قیام عمل میں آیا۔ بنیادی نقطہ نظریہ تھا کہ علماء کو مروجہ تعلیم سے واقف کیا جائے۔

نصاب و سند : درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ جاری ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۱۰ طالب علم فارغ التحصیل ہوئے۔ اس وقت تک تقریباً ۵۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے طلبا ۶ ہیں اسی قدر وسطانی درجات کے ہیں۔ عربی ابتدائی کتب کے ۷ ہیں فارسی خواں ۲۵ ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں ۱۵ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۷ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

ماہنامہ : مدرسہ کے ماہنامہ کا نام "السراج" ہے

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی سات ہزار روپیہ تھی۔ اور خرچہ گیارہ ہزار روپیہ ہوا۔

الجامعۃ السلفیہ
حاجی آباد - شیخوپورہ روڈ - لائل پور

(فون نمبر ۳۶۷۴)

Marfat.com

مہتمم : مولانا محمد صدیق صاحب (ناظم)

صدر جمعیت : الحاج میاں فضل الحق صاحب (صدر)

صدر مدرس : مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب بڈھیمالوی (شیخ الحدیث) اپنے والد مولانا کریم بخش کے علاوہ مولانا عطاء اللہ صاحب لکھوی اور مولانا حافظ گوندلوی کے شاگرد رشید ہیں۔ مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ اور جامعہ محمدیہ اوکاڑہ میں برسوں شیخ الحدیث کے منصب پر رہے ہیں۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حافظ بنیامین صاحب فاضل جامعہ سلفیہ، فاضل عربی، فاضل فارسی - میٹرک۔ سابق نائب شیخ الحدیث دارالعلوم ماموں کانجن۔

(۳) مولانا ثناء اللہ صاحب فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ (سند فضیلت از مولانا محمد اسمٰعیلؒ - مولانا حافظ محمد و مولانا عبدالجبارؒ کھنڈیلوی۔

(۴) مولانا علی محمد صاحب حنیف السلفی فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ، فاضل دارالحدیث نجمیہ کراچی، فاضل جامعہ سلفیہ، سند دورۂ تفسیر راولپنڈی۔

(۵) مولانا حافظ قاری عبدالستار حسن صاحب سند قرأت قاری تاج محمد صاحب فاضل جامعہ سلفیہ، فاضل عربی۔

(۶) مولانا عبدالوہاب صاحب حنیف دارالعلوم بلتستان، غواڑی فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ۔ فاضل عربی

(۷) مولانا محمد انور صاحب کاشمیری - فاضل جامعہ سلفیہ - فاضل عربی

(۸) مولانا محمد حنیف صاحب دینیں - شہادت علیہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور ایم اے (اسلامیات) پنجاب یونیورسٹی نائب ناظم جامعہ

(۹) پروفیسر محمد سلیمان صاحب اظہر بی اے (گولڈ میڈلسٹ) ایم اے (اسلامیات) لیکچرر شعبہ انگریزی جامعہ

(۱۰) مولانا عبیدالرحمٰن صاحب (مرحوم) کوٹی - حامل "الشہادۃ العالیۃ" اللیانس - جامعہ اسلامیہ - مدینہ منورہ۔

(۱۱) مولانا محمد مشرف حسین صاحب ایم اے - فاضل عربی - فاضل اسعد (لاہور بورڈ)

(۱۲) قاری عبدالقاہر صاحب - نگران شعبہ حفظ القرآن ابتدائی تعلیم مدینہ منورہ میں حاصل کی۔ سند تجوید از مدرسہ تجوید القرآن لاہور

— حکومت سعودی عرب نے جامعہ سلفیہ میں دو اساتذہ کا تقرر منظور کر لیا ہے - امید ہے عنقریب یہ حضرات آجائیں گے۔

مسلک : اہل حدیث

Marfat.com

مختصر تاریخ: جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان نے ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں ابتدائے کار لاہور میں کی۔ دوسرے سال جامع مسجد اہلحدیث این پور بازار میں منتقل کیا گیا۔ اور نام الجامعۃ السلفیہ تجویز ہوا۔ ۱۹۵۷ء میں مجوزہ عمارت کے کچھ حصے تعمیر ہو جانے پر جامعہ اپنی عمارت میں منتقل ہو گئی۔

جامعہ کے مؤسسین میں مولینا سید محمد داؤد غزنوی مرحوم۔ مولینا محمد اسماعیل صاحب سلفی۔ صوفی محمد عبد اللہ صاحب امیر المجاہدین اور میاں باقر صاحب شریک کار تھے۔ جمعیت کے موجودہ صدر میاں فضل حق صاحب اور ناظم مولینا محمد صدیق صاحب انتہائی مخلصانہ دلچسپی سے تعمیری اور تدریسی ترقی میں کوشاں ہیں۔ اور اپنی تمام صلاحیتیں اس کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں۔

جامعہ سلفیہ ایک مثالی اور معیاری درسگاہ کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔

عمارات: (۱) جدید ڈیزائن کے ۸ تدریسی کمروں کی تعمیر ہو چکی ہے۔ پلستر وغیرہ ہو رہا ہے۔ ان کے درمیان عظیم الشان ہال زیر تعمیر ہے۔ اس کے سامنے والا پورچ مکمل ہو چکا ہے۔ ہال کا نام "ثنائی ہال" تجویز ہوا ہے۔

(۲) دار الاقامہ کی پہلی منزل مکمل ہو چکی ہے۔ اب دوسری منزل پر تعمیری کام ہو رہا ہے۔

(۳) وسیع و عریض جامع مسجد تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اس کا مینار یکصد فٹ بلند ہوگا۔

(۴) مہمانوں کیلئے دار الضیافت تعمیر ہو چکا ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے بھی مکمل ہو چکے ہیں۔

نصاب: جامعہ سلفیہ کا نصاب جدید تقاضوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں تفسیر، حدیث، فقہ، منطق، فلسفہ، ادب عربی، صرف و نحو اور فارسی کتب شامل ہیں۔ ان قدیم مضامین کے علاوہ ریاضی، سیاسیات' اور انگریزی زبان بھی شاملِ نصاب ہے۔

جامعہ میں بی اے تک انگریزی کا اجرا کیا گیا ہے۔

شعبۂ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت بھی موجود ہے۔ سالانہ امتحانات کے پرچے جامعہ سے باہر کے ممتاز علماء فضلاء بناتے ہیں وہی جوابات کی کاپیاں جانچتے ہیں۔ نتائج کا اعلان جمعیت کے ترجمان ہفت روزہ "اہلحدیث" لاہور میں شائع کیا جاتا ہے۔

دار الکتب: جامعہ سلفیہ کا کتب خانہ گراں قدر کتب پر مشتمل ہے۔ خصوصاً مندرجہ ذیل فنون کی کتابیں جمع کی گئی ہیں۔

کتب حدیث، شروح حدیث، تفاسیر قدیم و جدید، انگریزی تراجم قرآن مجید، فقہ اربعہ، تاریخ و سیر، منطق و فلسفہ، عربی ادبِ قدیم و جدید، لغت، انگریزی نصاب کی کتابیں، ردِ احمدیت پر لٹریچر، مشہور مفکرین و محققین اسلام کی تصانیف۔

عربی۔ اردو۔ فارسی۔ انگریزی اور بنگالی زبانوں میں کل کتابیں ۵۷۴۴ ہیں۔ قلمی نسخے بھی ہیں۔

Marfat.com

فری ڈسپنسری : جامعہ سلفیہ میں اساتذہ وطلبہ کے لئے۔ نیز گرد ونواح کے عوام کے لئے فری ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔ اس کے نگران ایک قابل اور تجربہ کار ڈاکٹر ہیں۔ ہر ماہ تقریباً چھ ہزار افراد اس سے مفت دوا حاصل کرتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ ڈاکخانہ : اساتذہ وطلبا اور قرب وجوار کے عوام کی سہولت کے لئے جامعہ میں ڈاکخانہ کی برانچ قائم کرائی گئی ہے۔

طلبا : جامعہ سلفیہ میں مختلف درجات کے طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۱۵۰ ہے۔ ان میں مقامی اور بیرونی شامل ہیں۔

غیر ملکی طلبا میں ۲۵ طلبا جزائر مالدیپ کے ہیں۔ یہ جزیرے لنکا سے چار صد میل دور واقع ہیں۔

طلبا کے لئے والی بال۔ کرکٹ۔ اور بیڈمنٹن کھیلوں کا انتظام ہے۔

گزشتہ سال شریک امتحان طلبا کی تعداد یہ تھی :۔

درجۃ الاولیٰ	۱۶	درجۃ الثانیہ	۹		
درجۃ الثالثہ	۱۴	درجۃ الرابعہ	۹		
درجۃ الخامسہ	۷	درجۃ السادسہ	۷		
درجۃ السابعہ	۷	درجۃ الثامنہ	۸		
شعبہ حفظ القرآن	۳۳	درجہ ہفتم	۱۶	درجہ ہشتم	۳۱

جمعیۃ الطلباء : جامعہ کے طلبا کی انجمن کا نام "جمعیۃ الطلبا" الجامعۃ السلفیہ ہے۔ یہ انجمن بہت فعال ہے۔

جمعیۃ الطلباء ہر ہفتے علمی موضوعات پر طلبا کے مذاکرے منعقد کرتی ہے۔ اور مہینہ میں ایک بار جامعہ کے باہر سے علماء فضلا کو خطاب کرنے کے لئے دعوت دیتی ہے۔

جمعیت رسائل اور کتب بھی شائع کرنے کا اہتمام کرتی ہے۔ حال ہی میں تین کتب طبع کرائی ہیں (۱) الکلام المبین فی تنقید آثار السنن تالیف علامہ مبارکپوری (۲) سوانح سید محمد داؤد غزنویؒ (۳) سوانح امام بخاریؒ ہر دو مؤلفہ حافظ عبدالرشید اظہر

کتاب الآراء : جامعہ کے معائنہ کے بعد کتاب الآراء میں مندرجہ ذیل اصحاب کے گراں قدر خیالات قابل مطالعہ ہیں۔ اور بہت حوصلہ افزا ہیں :۔

جناب الحاج عبدالقادر ابوبکر سفیر نائجیریا۔ جناب بریگیڈیئر ایم کیتھو ہندرانی سفیر انڈونیشیا۔ جناب شیخ عطیہ محمد سالم استاذ الجامعہ الاسلامیہ۔ مدینہ منورہ جناب نذیر حسین صاحب صدر جامعہ دارالسلام عمر آباد۔ مدراس دکھار رہے۔

میزانیہ : جامعہ کا میزانیہ مجموعی طور پر دو لاکھ سے متجاوز ہوتا ہے۔ اس گراں قدر رقم کی فراہمی جمعیت اہلحدیث مغربی پاکستان کرتی ہے۔

Marfat.com

مدرسہ دارالقرآن والحدیث
جناح کالونی - لائل پور

ناظم وصدر مدرس : مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ - دہلی (بھارت)

اساتذہ : (۱) مولینا غلام رحمانی صاحب (۲) مولینا محمد خاں صاحب فاضل مدرسہ تقویۃ الاسلام غزنویہ امرتسر (۳) مولینا محمد داؤد صاحب (۴) مولینا حافظ سید الرحمن صاحب ہر دو مدرسہ ہذا کے فاضل ہیں (۵) مولینا عبدالقیوم صاحب فاضل مدرسہ ہذا ایم اے (۶) مولینا گلزار محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا - مڈل (۷) قاری میاں محمد صاحب (۸) ایک حافظ قرآن

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں درس وتدریس کی ابتدا ہوئی - مسجد سے ملحق مدرسہ کے چھوٹے بڑے ۱۲ کمرے ہیں۔ اور ان کے آگے برآمدے ہیں۔

درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ جاری ہے عربی فاضل کے امتحان کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے - فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے - امسال حفظ و ناظرہ کے طلبا کے علاوہ درس نظامی کے ۵۰ طالب علم ہیں -

(مزید کوائف ناظم مدرسہ نے مہیا نہیں کئے)

جامعہ عثمانیہ
محلہ چھتاں - گلی نمبر ۷ - لائل پور

مولینا حافظ عبدالرشید صاحب خطیب مسجد ہذا صدر مدرس ہیں آپ قاسم العلوم ملتان کے فاضل - مولوی فاضل - منشی فاضل اور میٹرک پاس ہیں - آپ کے معاون مدرس قاری منظور احمد صاحب مستند تجوید القرآن لاہور - بی اے ہیں - مسلک حنفی دیوبندی ہے -

۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں درس وتدریس کی ابتدا ہوئی - طلبا کی ایک کثیر تعداد مدرسہ سے حفظ و ناظرہ کی تدریس مکمل کر چکی ہے - امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۳ ہے -

درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۱ ہے - شعبہ تجوید وقرأت میں ۱۸ ہیں - باقی حفظ و ناظرہ کے طالب علم ہیں - ۶۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں - سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے -

Marfat.com

درس آلِ محمد

سرگودھا روڈ - بولے کی جھگی - لائل پور

(فون نمبر ۴۱۴۶۵)

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد اسمٰعیل صاحب مبلغ شیعہ - بانی درس آل محمد

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دیوبند۔ مولوی فاضل (۳) مولینا نجم البشیر صاحب سرحدی فاضل دیوبند میٹرک (۴) مولینا سید سجاد حسین صاحب فاضل دارالعلوم محمدیہ سرگودھا و مولوی فاضل و میٹرک (۵) مولینا غلام عسکری صاحب فاضل دارالعلوم محمدیہ سرگودھا و مولوی فاضل و میٹرک (۶) مولینا اقبال حسین صاحب (۷) مولینا غلام الحسن صاحب ہر دو مدرسہ ہذا کے فاضل۔ میٹرک اور مولوی فاضل ہیں ۔

مسلک : شیعہ اثنا عشری

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں اس درس گاہ کا افتتاح ہوا۔ اس قلیل مدت میں درسگاہ نے ہر اعتبار سے ترقی کی ہے - تدریس کے لئے ۴ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں - دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے اور ۴ برآمدے ہیں ۔

نصاب : (۱) ادیب عربی ۔ عالم عربی ۔ اور فاضل عربی کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔

(۲) پانچسالہ درس نظامی ترمیم شدہ صورت میں پڑھایا جاتا ہے - جس کے اہم مضامین اور کتب یہ ہیں ۔

(الف) دینیات ـــ ترجمہ قرآن مجید، اصول دین و فروع دین ، زیارت ناحیہ ، زیارت مجعہ ، زیارت جامعہ ، حفظ مع ترجمہ و تشریح ۔

(ب) فقہ و اصول فقہ ـــ ہر سال مسلسل فقہ کی ایک ایک کتاب پڑھائی جاتی ہے ۔

(ج) علم تفسیر ـــ صافی ، مجمع البیان ، بیضاوی ، مدارک اور مفردات امام راغب

(د) علم حدیث ـــ صحاح ستہ کے علاوہ کتب اربعہ (اصول کافی ، استبصار ، تہذیب الاحکام ، الفقیہ) اصول فقہ میں چند کتب ، مناظرہ اور مراثی سے متعلقہ کتب ۔

(ھ) کتب علم کلام اور کتب مناظرہ مع عملی مشق - خصوصاً ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے

سند : مبلغ کلاس کے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے - دس طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں کئی ہزار کتب موجود ہیں - تقریباً ۲۰ نایاب قلمی نسخے بھی ہیں - اردو، عربی کے رسائل اور

Marfat.com

اخبار اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے آتے ہیں۔

مطبوعات: درس آل محمد کی مطبوعات یہ ہیں:۔

معیار الصحابہ، تفسیر خلافت، براہین ماتم، باد فاروق، فتوحات شیعہ، یاد محرم وغیرہ ماہنامہ اخبار صداقت۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ جو مختلف درجات کی کتب کی تحصیل میں مصروف ہیں۔ ان کے سوا تمام طالب علم بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مقصد تعلیم طلبا کو شیعہ ذاکر، مناظر اور مبلغ بنانا ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۶۶/ ۲۷،۳۲۲ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۵/ ۲۷،۰۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

ناصر العلوم عربیہ

حسین پورہ - امام بارگاہ روڈ - لائل پور

جعفریہ ٹرسٹ لائل پور کے زیر اہتمام یہ مدرسہ جاری ہے۔

مولینا غلام رضا صاحب ناصر نجفی اس کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ آپ نے مولوی فاضل کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف (عراق) سے سند حاصل کی آپ توضیح المسائل اور مناسک حج کے مصنف ہیں۔ آپ کے معاون مدرس مولینا ملک خوشی محمد صاحب مستند درس نظامی مہت پور (بھارت) ہیں۔

مسلک شیعہ اثنا عشری ہے۔

یہ مدرسہ مسجد رضویہ اثنا عشریہ میں قائم ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۳۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ساڑھے تین صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ چند اخبار و رسائل بھی جاری ہیں۔

Marfat.com

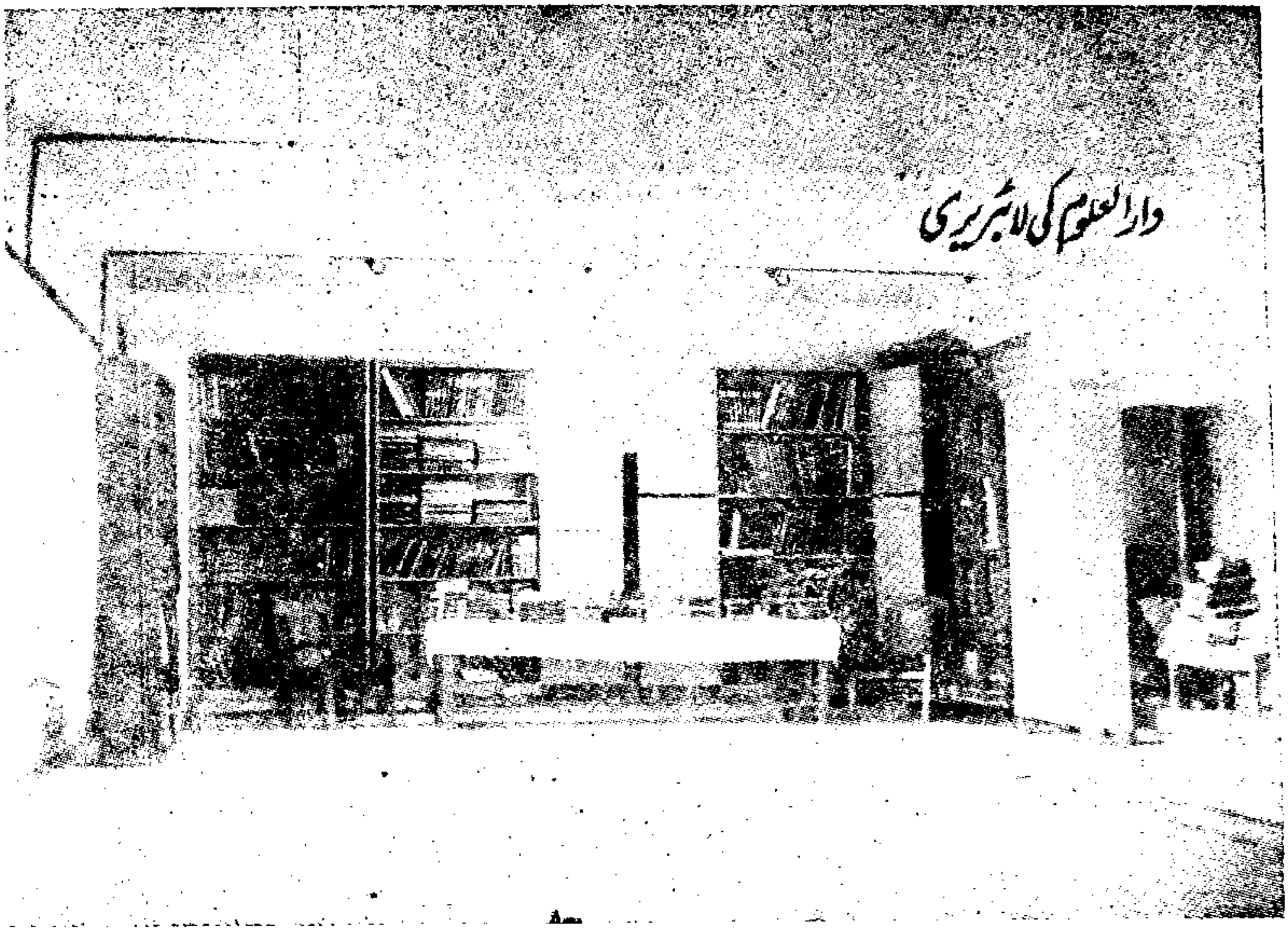

دارالعلوم کی لائبریری

دارالعلوم تعلیم الاسلام، ماموں کانجن ——— وسیع ہال مع گیلری

Marfat.com

دارالعلوم کے دارالتدریس

Marfat.com

دارالعلوم تعلیم الاسلام (اوڈانوالہ)

ماموں کانجن۔ ضلع لائل پور

بانی و مہتمم: ابوالمساکین امیرالمجاہدین مولینا صوفی محمد عبداللہ صاحب مذہب آبادی۔

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا پیر محمد یعقوب صاحب جہلمی قریشی فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک۔

دیگر اساتذہ: (۲) شیخ الادب مولینا محمد صادق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل۔ میٹرک۔
مترجم "تحذیر المساجد عن اتخاذ القبور مساجد" (عربی سے اردو)

(۳) عبدالرشید صاحب راشد ہزاروی نگران دارالکتب (مدرس) فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل عربی۔ مضمون نگار۔
(خطیب جامع مسجد دارالعلوم)

(۴) مولینا عبدالرشید صاحب تاندلوی فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولینا محمد عبداللہ صاحب مشتاق فرزند لوری فاضل دارالعلوم ہذا۔ ادیب عالم اور فاضل عربی (۶) مولینا رضی اللہ صاحب فیروزپوری فاضل دارالعلوم ہذا۔ فاضل جامعہ سلفیہ لائلپور فاضل عربی (۷) مولینا رفیع الدین صاحب فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ فاضل عربی (۸) مولینا عبداللطیف صاحب شجاع آبادی۔ فاضل دارالعلوم ہذا (۹) مولینا قاری عبدالشکور صاحب برق مستند قرأت حفص و عشرہ قرأت از مدرسہ تجوید القرآن لاہور و دارالعلوم کراچی (۱۰) مولینا حافظ ثناء اللہ صاحب حنیف فاضل دارالعلوم ہذا (۱۱) مولینا حافظ رحمت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۲) مولینا حافظ عطاء اللہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔

دیگر کارکن (۱۳) مولینا عبدالقادر ندوی صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ فاضل ندوۃ العلماء لکھنؤ (بھارت) فاضل عربی نائب ناظم انجمن اہل حدیث و ناظم دارالعلوم

(۱۴) مولینا محمد یوسف صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ ناظم اعلیٰ انجمن اہلحدیث و ناظم مطبخ۔

(۱۵) مولینا محمد اسحٰق صاحب چیمہ فاضل دارالعلوم ہذا۔ ناظم تعلیمات

(۱۶) مولینا قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری فاضل دارالعلوم ہذا۔ ناظم نشر و اشاعت مشہور مضمون نگار ہیں اور "مشاجرات صحابہ" کتاب کے مصنف ہیں۔

Marfat.com

(۷) مولانا غلام نادر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا ناظم حسابات و ناظم مطبخ۔

(۸) مولانا عبدالوہاب صاحب نائب ناظم دفتر

پانچ خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : مولانا صوفی محمد عبداللہ صاحب وزیر آبادی امیر مجاہدین اس معروف مرکزی درسگاہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ آپ نے ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں ایک معاون مدرس اور چند طلبا کے ساتھ درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔

آغاز کار میں آپ صبح سے شام تک چار جگہ قرآن پاک کا اردو ترجمہ پڑھاتے تھے یعنی اوڈانوالہ کے علاوہ چک نمبر ۵۰۷ میں قبل دوپہر چک نمبر ۴۹۱ میں بعد ظہر چک نمبر ۴۹۲ بعد عصر۔

مدرسہ کی ابتدا اوڈانوالہ میں ہوئی تھی جو ۱۹۴۰ء میں ایک مستقل دارالعلوم بن گیا۔ اور ۱۹۶۲ء میں ماموں کانجن کی شاندار عمارت میں منتقل ہو کر آگیا۔ موصوف کی زندگی کا نصف سے زیادہ عرصہ جماعت مجاہدین کے ساتھ گزرا۔ اب تعلیم و تعلم کیلئے زندگی وقف ہے

عمارات : دارالعلوم کی موجودہ شاندار عمارات کا اجمالی خاکہ یہ ہے :-

(۱) دارالتدریس ——— اس حصہ میں ۱۸ وسیع و عریض کمرے ہیں ہر ایک کے سامنے برآمدہ ہے۔ درمیان میں سرسبز میدان ہے۔ ٹیوب ویل ہے۔ اور وضو خانہ ہے۔

(۲) شاہ اسمٰعیل شہید ہال ——— دارالعلوم کی عمارات کے وسط میں ۴۰ × ۶۰ فٹ کا وسیع ہال ہے۔ ہال کے تین طرف ۱۱ فٹ کا برآمدہ اور گیلری موجود ہے۔ ہال درس حدیث اور نماز جمعہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ہال کی گیلری میں ایک نہایت وسیع کمرہ ہے۔ جس میں دارالکتب قائم ہے۔

ہال کے سامنے بھی ایک وسیع سبزہ زار ہے۔

(۳) دارالاقامہ اعلیٰ حصہ ——— اس حصہ میں ۱۲ × ۱۵ سائز کے ۲۶ کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔ اوپر دو رہائشی بالا خانے ہیں۔ سامنے ۱۵ فٹ چوڑی سڑک اور وسیع سبزہ دار میدان ہے۔

(۴) دارالاقامہ ذیلی ——— اس دارالاقامہ میں ۱۲ × ۱۲ سائز کے ۱۲ کمرے موجود ہیں۔ ان کے سامنے بھی برآمدہ ہے۔

(۵) دارالضیوف ——— اس حصہ میں چار چار کمروں پر مشتمل دو کوٹھی نما عمارتیں ہیں۔ اور دو بالا خانے ہیں۔

(۶) اساتذہ کے رہائشی مکانات ——— اساتذہ کے لئے ۱۶ رہائشی مکانات زیر تعمیر ہیں

دارالکتب : دارالعلوم کا کتب خانہ چھ ہزار سے زیادہ کتب پر مشتمل ہے اس کے نگران مولانا عبدالرشید صاحب راشد ہزاروی ہیں۔

دفتر دارالعلوم اور دارالضیوف

دارالعلوم تعلیم الاسلام (اوڈانوالہ) ماموں کانجن ـــ دارالاقامہ کا ایک منظر

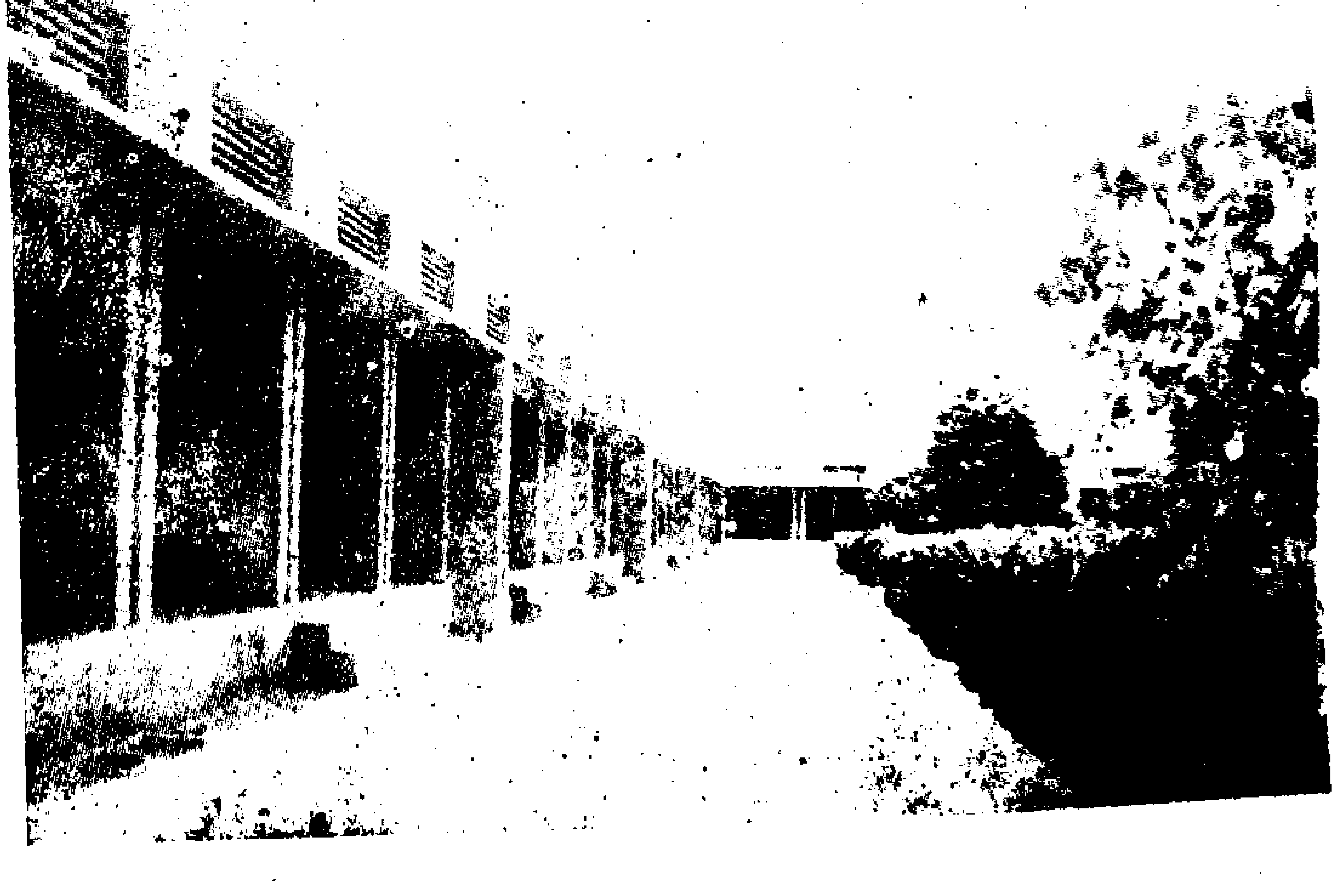

Marfat.com

Marfat.com

فن تفسیر، حدیث، تاریخ، اسماء الرجال، فقہ، ادب عربی، فتاویٰ، اور دوسرے علمی موضوعات پر عربی زبان میں بنیادی اور حوالہ کی کتابیں یہاں موجود ہیں۔ اردو زبان میں بھی کتابوں کا ذخیرہ ہے۔

تین فارسی زبان کی، اور ایک اردو میں قلمی کتاب موجود ہے۔

دارالمطالعہ: ہال کی گیلری میں دارالمطالعہ کا انتظام ہے۔ اس میں تین روزنامے اور ۱۱ ہفتہ وار اور ماہانہ رسائل جاری ہیں۔ طلبا ان سے استفادہ کرتے ہیں۔

نصاب: دارالعلوم میں ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ جو آٹھ سالوں پر محیط ہے۔

ابتدائی چار سالوں میں ترجمہ قرآن کریم اور اس کے بعد دو سالہ تفسیر کلام اللہ شامل نصاب ہے۔

حدیث، عقائد، فقہ اور ترجمتین اول تا آخر ہر سال کے نصاب میں ہے۔

صرف و نحو اور فارسی کتب پہلے تین سالوں کے نصاب میں شامل ہیں

آخری سالوں میں منطق، فلسفہ، ادب عربی اور تاریخ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

فاضل عربی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مستقل شعبہ ہے۔

سند: دارالعلوم سے دورۂ حدیث کی تکمیل پر سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲۰ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۳۱۰ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: امسال دارالعلوم میں طلبا کی مجموعی تعداد ۲۷۰ ہے۔ ان میں ۱۱۰ شعبہ حفظ میں ہیں۔ باقی ۱۶۰ شعبہ درس نظامی میں ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵، ۲۳ دورۂ حدیث کے، ۴۰ وسطانی درجات کے، ۵۰ عربی ابتدائی کتب کے، ۳۰ طالب علم ہیں اور فارسی خوان ۲۵ ہیں۔

طلبا میں ۳۰ مڈل، ۱۰ میٹرک اور ایف اے پاس ۳ ہیں۔ پانچ مقامی طلبا کے علاوہ تمام بیرونی ہیں۔ ان میں بلتستان اور آزاد کشمیر کے طلبا متعدد ہیں۔ چند مشرقی پاکستان کے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ اعلیٰ اور دارالاقامہ ذیلی کے کمروں کی تعداد ۳۸ ہے۔ ان کی تفصیل اوپر بیان ہو چکی ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۳۵ ہے۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۲۸،۷۳۳/۴۰ ہزار روپیہ ہے۔

طلبائے قدیم: دارالعلوم تعلیم الاسلام کو یہ فخر حاصل ہے۔ اس کے طلبائے قدیم کی ایک کثیر تعداد مختلف طریقوں سے دین متین

Marfat.com

اور ملت اسلامیہ کی خدمت میں مصروف ہے - بیشتر اہل حدیث مدارس میں اس دار العلوم کے طلبائے قدیم درس وتدریس میں مصروف ہیں - بلکہ مہتمم اور ناظم ہیں - نام بنام تذکرہ مناسب نہ ہوگا - مختصر صورت یہ ہے -

بلند پایہ مبلغ اور خطیب حضرات ۱۲ ہیں -

مختلف مدارس عربیہ میں ۵ مہتمم اور ۹ شیخ الحدیث ہیں - اساتذہ اور معلمین کی تعداد بیشمار ہے -

چار حضرات مختلف کالجوں میں لیکچرر ہیں -

۲۰ حضرات مختلف ہائی سکولوں میں بطور استاد عربی و استاد دینیات خدمات انجام دے رہے ہیں -

ایک درجن کے قریب طلبائے قدیم بطور مصنف اور مضمون نگار خصوصی حیثیت کے مالک ہیں - ماضی میں بھی دار العلوم کے قدیم اساتذہ اور شیخ الحدیث کے منصب پر بڑے بڑے جید علماء فائز رہے ہیں - ان کا تذکرہ اگرچہ ضروری معلوم ہوتا ہے - لیکن طویل ہو جائے گا -

دار الافتاء : دار العلوم میں شعبہ افتاء باقاعدہ قائم ہے - اس کے نگران خود شیخ الحدیث حضرت پیر صاحب ہیں - عبد الرشید صاحب راشد ہزاروی ان کے معاون ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال دار العلوم کو مجموعی آمدنی ۲۵/۴ ۵۹،۵۶ دا لاکھ روپیہ ہوئی - اور خرچہ ۲۵/۸۹ ۴۹،۳ دا لاکھ روپیہ ہوا -

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم

جامع مسجد - منڈی ماموں کانجن - ضلع لائل پور

بانی و مہتمم : حافظ حسام الدین صاحب

صدر مدرس : مولینا محمد شفیع صاحب فاضل دار العلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا خدا بخش صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) قاری محمد ظریف صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۴) حافظ محمد حنیف صاحب فاضل دار العلوم کبیر والا (۵) جناب عیدے خاں صاحب ایف اے (مدرس شعبہ اردو) (۶) مولینا [illegible] ضیاء الدین صاحب مبلغ مدرسہ فاضل جامعہ رشیدیہ ساہیوال (۷) مولینا محمد بشیر صاحب فاضل خیر المدارس ملتان -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : رجب ۱۳۷۲ھ مطابق مارچ ۱۹۵۳ء میں مدرسہ شہر کی جامع مسجد کی ملحقہ عمارت میں قائم ہوا - حضرت مولینا خیر محمد صاحب

جالندھری رحمۃ اللہ علیہ مدرسہ کے خصوصی سرپرست تھے۔ ایک مکتب کی صورت میں مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ اب درس نظامی کی موقوف علیہ تک مکمل تدریس ہو رہی ہے۔

مزید ایک قطعہ اراضی خرید کر کچھ کمروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۷ تدریسی اور ۱۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ ہر کمرہ کے آگے برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ کی مجلس منتظمہ رجسٹرڈ ہے۔ اور مدرسہ وفاق المدارس العربیہ سے باضابطہ بطور وسطانی مدرسہ ملحق ہے۔ درس نظامی کی موقوف علیہ کتب تک تدریس ہوتی ہے۔ اس کے بعد تکمیل کے لئے طلبا بالعموم جامعہ رشیدیہ ساہیوال یا خیر المدارس ملتان سے سند فراغت حاصل کرتے ہیں۔

اس وقت تک تقریباً پچاس طلبا حفظ کلام اللہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۱۶۷۶ کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۰۰ ہے۔

ان میں عربی کتب کے ۷، فارسی خواں ۸ طالب علم ہیں باقی شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۱۶۵ ہے بیرونی ۳۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ نعمانیہ

عید گاہ ۔ کمالیہ ۔ ضلع لائل پور

مہتمم و مدرس: مولانا محمد اختر صاحب صدیقی۔ فاضل خیر المدارس ملتان۔ فاضل جامعہ عباسیہ۔ مستند حکیم۔ میٹرک

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد ارشاد صاحب (۳) قاری حمید احمد صاحب ہر دو خیر المدارس ملتان کے مستند ہیں (۴) حافظ نذیر اللہ صاحب (۵) حافظ محمد اقبال صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۶۸ھ مطابق ۳ نومبر ۱۹۴۸ء کو حکیم عبدالغنی صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ شہر کی دوسری مساجد میں درس قرآن و حدیث کا انتظام کیا گیا۔ مدرسہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

اس وقت تدریسی کمرے ۵ ہیں۔ اور دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی کی کتابوں کے ساتھ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہے۔ مدرسہ کی انتظامیہ رجسٹرڈ ہے اور مدرسہ کا الحاق باضابطہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔

نصاب: مدرسہ میں درس نظامی کی ابتدائی اور وسطانی کتب زیر تدریس ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ کی طرف سے درس نظامی اور حفظ کی اسنادات دی جاتی ہیں۔ طلبائے قدیم میں متعدد اصحاب مدارس عربیہ میں مدرس، سرکاری سکولوں میں معلم عربی اور مساجد میں خطیب ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد تقریباً دو صد ہے۔ ان میں درس نظامی کے طالب علم ۱۶ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۳۰ مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۳،۳۱۴/۲۲ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱۲،۲۸۹/۵۰ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم ربّانیہ بستی ریاض المسلمین

چک نمبر ۲۵۶ گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

مہتمم: جناب حاجی عبدالواحد صاحب

صدر مدرس: مولینا حافظ نذیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا سراج الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولینا حافظ شبیر محمد صاحب (۵) مولینا حافظ عبدالغفار صاحب (۶) مولینا حافظ خلیل احمد صاحب (۷) مولینا حافظ عبدالشکور صاحب (چاروں حضرات دارالعلوم ہذا کے فاضل ہیں) (۸) حافظ عبدالعزیز صاحب (۹) حافظ حسن بارُن صاحب (۱۰) قاری حافظ عبدالرحمٰن صاحب یہ حضرات بھی دارالعلوم ہذا کے مستند اور فاضل ہیں۔

(۱۱) حافظ قاری محمد انور صاحب۔ چار دوسرے خادم ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۵۹ھ مطابق سنہ ۱۹۴۰ء میں مولینا فضل کریم صاحب نے دارالعلوم کی بنیاد رکھی۔ اس کارِ خیر میں انجمن کے جملہ عہدیداران و اراکین حضرات نے دستِ تعاون بڑھایا۔ بستی کے لوگوں نے بھی پورا پورا تعاون کیا۔

دارالعلوم کا آغاز ابتدائی تعلیم سے ہوا تھا۔ اب مکمل درس نظامی کی تدریس ہو رہی ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۱۱ تک پہنچ گئی ہے صرف درس نظامی کے طلبا ۸۰ کے قریب ہیں۔

عمارات: (۱) درس نظامی کے کمروں کی تعداد ۸ ہے۔ تمام کے سامنے برآمدے ہیں دارالحدیث کا ہال ان ۸ کمروں کے علاوہ ہے۔

(۲) درجہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۵ کمرے علیحدہ ہیں۔

(۳) دارالاقامہ ۸ قدیم اور ۲ جدید کل ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ برآمدہ تمام کمروں کے سامنے ہے۔ وسیع برآمدہ کو کھانا کھانے کے کمرہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کمروں کے علاوہ ایک ہال ہے۔

(۴) کتب خانہ کے لئے ۱۶ × ۳۰ فٹ کا وسیع کمرہ بنایا گیا ہے۔ دو کمرے باورچی خانے کے لئے ہیں۔ ایک اسٹور کے لئے ہے۔

(۵) ۴۰ × ۷۰ فٹ کی وسیع و عریض مسجد ہے۔ اس کے مینار ۸۵ فٹ بلند ہیں اور سیڑھیوں والے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں جملہ علوم و فنون کی ۳۳۰۰ کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ایک روزنامہ اور سات رسائل آتے ہیں۔

نصاب و سند: دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی مستقل انتظام ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ باضابطہ الحاق ہے۔ انجمن رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم کی طرف سے سند فراغت اور حفظ کی سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال درس نظامی کے ۸ طلبا نے اور ۱۰ حفظ کے ۱۲ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا درس نظامی کی اور دو صد طلبا حفظ کلام اللہ کی سند حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۷۷ طلبا کے علاوہ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۸۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۴ وسطانی درجات کے ۴۱ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ فارسی خواں ۱۵ ہیں اور شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۳ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ بیرونی ۵۵ ہیں۔ جو سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ گزشتہ سال ۱۹۲/۳۱ء ۲ ہزار روپیہ ہوا۔ دورۂ حدیث کے طلبا کو دس روپیہ ماہانہ نقد وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

نادیۃ الادب: دارالعلوم کے طلبا کی انجمن کا نام "نادیۃ الادب" ہے۔

اس بزم کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کے ہفتہ وار اجلاس ہوتے ہیں۔ سال کے آخر میں مشترکہ اجلاس ہوتا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۴۵/۲۰۶ء۵۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۳/۵۱۷ء۶۸ ہزار روپیہ ہوا۔ مرکزی حکومت سالانہ پانچ ہزار روپیہ کی امداد دیتی ہے۔ اور مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ نظامیہ عربیہ

وارڈ ۳ تاندلیانوالہ۔ ضلع لائل پور

مہتمم: مولینا محمد عبدالقوی صاحب۔ فاضل مدرسہ امینیہ عربیہ دہلی (بھارت)

صدر مدرس: مولینا غلام ربانی صاحب۔ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ فاضل عربی۔ بی اے۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولوی فرید احمد صاحب (اعزازی مدرس) فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور فاضل عربی۔ میٹرک (۴) حافظ غلام رسول صاحب (۵) حافظ عبداللطیف صاحب (۶) مولوی محمد عبدالعلی صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: محرم ۱۳۶۰ھ مطابق دسمبر ۱۹۴۱ء میں مدرسہ نظامیہ عربیہ کی بنیاد سونی پت ضلع رہتک (بھارت) میں رکھی گئی تھی۔ اس کے بانی مولینا مفتی محمد عبداللطیف صاحب مرحوم تھے۔ مدرسہ کے سرپرستوں میں شیخ الاسلام مولینا مفتی مولینا مفتی محمد کفایت اللہ دہلویؒ اور مبلغ اسلام مولینا محمد الیاس علیہ الرحمہ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد جون ۱۹۴۸ء میں مولینا عبدالقوی صاحب نے تاندلیانوالہ میں از سر نو مدرسہ کا اجراء کیا۔ آپ نے درس و تدریس کی ابتدا حفظ و ناظرہ اور پرائمری جماعتوں سے کی تھی۔ اب درس نظامی کی جملہ کتب زیر تدریس ہیں۔

عمارت: مدرسہ ایک متروکہ عمارت میں قائم ہے۔ جو چھ کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ اس میں مسجد اور دوسری ضروری تعمیرات کی کوئی گنجائش نہیں۔ شہر کے قریب نہر کے کنارے ۴ کنال قطعہ اراضی خریدنے کا پروگرام ہے۔ وسائل کی فراہمی پر خریداری اور مسجد و مدرسہ کی تعمیر کے مراحل طے ہو سکیں گے۔

نصاب: درس نظامی کتب موقوف علیہ تک رائج ہے۔

ادیب عربی۔ عالم عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

حفظ و ناظرہ کی تدریس کا بھی مکمل انتظام ہے۔

اس وقت تک ۳۵ طلبا درس نظامی کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اور ۲۵ طلبا فاضل عربی کے امتحان میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ کئی صد طلبا و طالبات حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۱۲۰۰ کتب موجود ہیں۔ چار اخبار و رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ کے طلبا و طالبات کی تعداد ۲۸۶ ہے۔ ان میں سے

۱۹ طلبا قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں امسال دو طلبا نے حفظ مکمل کیا ۱۵ طلبا اور ۱۰ طالبات نے ناظرہ خوانی مکمل کی ہے۔ بیرونی طلبا کی مجموعی تعداد ۳۲ ہے۔ جو مدرسہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال ۷۲/۵۰۵،۳ روپیہ اور ۱۲۰ من گندم کا خرچہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۴/۱۸۹،۱۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۱/۲۰۷،۱۷ ہزار روپیہ ہوا۔
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ
جامع مسجد۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا سید سلمان احمد صاحب عباسی امروہوی فاضل خیر المدارس ملتان خطیب مرکزی جامع مسجد ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا قاری حبیب اللہ صاحب لدھیانوی۔ فاضل دار العلوم دیوبند۔ (۳) مولینا حافظ محکم الدین صاحب فاضل دار العلوم شہداد پور فاضل دار العلوم ربانیہ ریاض المسلمین (۴) حافظ سلطان احمد صاحب (۵) قاری عبد الرحیم صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مولینا سید محمد اظہار الحق عباسی صاحب مرحوم نے ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں درس و تدریس کی بنا ڈالی۔ اس وقت اس نواح میں کوئی مدرسہ نہ تھا۔ حفاظ بھی معدودے چند تھے۔ اب ماشاء اللہ حفاظ اور علماء کی کثیر تعداد تیار ہو چکی ہے بانی مرحوم دار العلوم امروہہ ضلع مراد آباد (بھارت) کے فاضل التحصیل تھے۔ عربی۔ فارسی اور اردو کے عالم، ادیب اور شاعر تھے۔ آپ نے اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دیں۔ پھر صرف ۲۵ روپیہ ماہانہ اکرامیہ وصول کیا۔
۱۹۶۴ء سے موجودہ مہتمم صاحب تدریس و اہتمام کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

دیگر کوائف: حفظ و ناظرہ کے علاوہ مکمل درس نظامی کا انتظام ہے۔ دو سال پیشتر تک دورۂ حدیث بھی ہو رہا تھا۔
کتب خانہ میں تقریباً ۸۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ آئندہ سال سے "فاضل عربی" کی تدریس کا پروگرام پیش نظر ہے۔

شعبہ تعلیم النساء: طالبات کے لئے ناظرہ قرآن خوانی کے علاوہ ترجمہ قرآن مجید، مشکوٰۃ شریف، اور عربی کتب کا مختصر نصاب مقرر ہے۔ دس طالبات اس شعبہ سے سند فراغت حاصل کر چکی ہیں۔

شعبہ دار الافتاء: مدرسہ میں مستقل شعبہ افتاء موجود ہے۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے طلبا و طالبات کی تعداد تقریباً ۲۵۰ ہے۔ درس نظامی کے طلبا نصف درجن کے قریب ہیں۔

Marfat.com

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ تقریباً سات ہزار روپیہ سالانہ ان کا خرچہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً چودہ ہزار روپیہ ہے۔

نوٹ : مہتمم مدرسہ کو محکمہ اوقاف کے امتحان میں اول آنے پر طلائی تمغہ ملا ہے۔

دارالعلوم کریمیہ رضویہ

جامع مسجد اکبری - دارالسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ - ضلع لائل پور

مہتمم وصدر مدرس : مولینا ابوالفیض محمد مختارالحق صدیقی صاحب - فاضل منظر الاسلام بریلی (بھارت)
و فاضل مدرسہ حافظیہ سعیدیہ دادوں ضلع علی گڑھ (بھارت)، مولوی فاضل و منشی فاضل۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا شمس الدین صاحب (۳) حافظ محمد صدیق صاحب (۴) قاضی عبدالمجید صاحب (۵) صوفی فیض الرسول صاحب عباسی ایم اے۔

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ : مولینا عبدالجلیل مرحوم نے ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹۳۵ء میں محلہ بکا باغ جالندھر شہر میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔
ان کے انتقال کے بعد ایک سال درس و تدریس معطل رہی۔ اس کے بعد مولینا ابوالفیض صدر مدرس مقرر ہوگئے اور سلسلہ تعلیم
تازہ ہوگیا۔

قیام پاکستان کے بعد مدرسہ اسی نام سے جامع مسجد اکبری ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم کیا گیا۔

نصاب : درس نظامی کی موقوف علیہ تک تدریس کا انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ اور طبی کتب کی تعلیم بھی جاری ہے۔ اس وقت تک
بیس۲۰ طلبا حفظ کی تکمیل کرچکے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔ چھ جرائد و رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۸ وسطانی درجات کے ۶ فارسی خواں
دس۱۰ ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا تقریباً دو صد ہیں۔ ۱۲ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مطبوعات : مندرجہ ذیل رسائل مطبوعات میں شامل ہیں۔ کشف ریب، مختارالاشرفی، کشف العقول۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۵۰۷۴/۳۶ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۸۰۳۲۹/۵۶ روپیہ ہوا۔

جامعہ مدنیہ حنفیہ

بیرون غلہ منڈی - ٹوبہ ٹیک سنگھ - ضلع لائل پور

مہتمم : مولانا محمد عمر صاحب لدھیانوی۔

صدر مدرس : مولوی محمد صدیق لدھیانوی فاضل مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد عباس صاحب لدھیانوی (۴) قاری محمد صدیق صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

سنہ ۱۳۷۹ھ مطابق سنہ ۱۹۶۰ء سے حفظ و ناظرہ کا یہ مدرسہ ایک غیر مسلم متروکہ عبادت گاہ میں قائم ہے۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلباء و طالبات حفظ و ناظرہ پڑھ چکے ہیں۔ امسال ۷۰ طلباء و طالبات زیر تدریس ہیں دس شعبہ تجوید میں ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ دس بیرونی طلباء مدرسہ میں مقیم ہیں۔

سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار القرآن والسنۃ

چک نمبر ۸۰ گ ب (خوشی پور) ضلع لائل پور

مہتمم : جناب احمد الدین صاحب فیروز پوری

دیگر اساتذہ : (۱) مولانا قدرت اللہ فوق صاحب فاضل دار العلوم اوڈانوالہ فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور۔ فاضل عربی۔ میٹرک (صدر مدرس) (۲) مولوی حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح فاضل مدرسہ ہذا و جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۶۴ھ مطابق سنہ ۱۹۴۴ء میں مہتمم صاحب نے مدرسہ اسلامیہ کے نام سے درس و تدریس کی ابتدا موضع کڑملہ ضلع فیروز پور میں کی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد مدرسہ چک نمبر ۸۰ میں منتقل ہو گیا۔ اور مدرسہ کا نام "دار الحدیث" رکھا گیا۔ سنہ ۱۹۵۹ء میں از سر نو مدرسہ کی تنظیم عمل میں آئی اور موجودہ نام مدرسہ دار القرآن والسنۃ طے پایا۔ مدرسہ مقامی جماعت اہلحدیث کی زیر سرپرستی اور مہتمم صاحب کی نگرانی میں چل رہا ہے۔

Marfat.com

عمارت : مسجد اہلحدیث اور اس کے صحن میں درس و تدریس ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے مسجد سے ملحقہ کمرے ہیں۔

نصاب و سند : مدرسہ کا ترمیم شدہ نصاب ۸ سال پر مشتمل ہے۔ اس میں قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر اور کتب حدیث اول سے آخر تک ہر سال کے نصاب میں شامل ہیں۔ فارسی ابتدائی تین سال اور اردو چھ سال تک پڑھائی جاتی ہے۔ فقہ، منطق، فلسفہ، صرف و نحو اور دوسرے مروجہ فنون کی کتب میں خاصی ترمیم کی گئی ہے۔

ادیب عربی، عالم عربی، اور فاضل عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۲۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۴۵ کتابیں موجود ہیں۔ نصف درجن رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۵ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث کے ۱۷ دورۂ تفسیر کے ۲ وسطانی جماعتوں کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ اور فارسی خوان ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۸ طالب علم مقیم ہیں۔ "جمعیت طلبائے اہلحدیث" کے نام سے مدرسہ کے طالب علموں کی ایک تنظیم ہے۔ اس کا باقاعدہ سالانہ انتخاب ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵،۸۵۹/۳۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۵،۲۰۵/۱۸ روپیہ ہوا۔ گندم ۵۴ من ۲۹ سیر وصول ہوئی۔

دارالعلوم تقویۃ الاسلام

اوڈانوالہ چک ۴۹۳ - براستہ ماموں کانجن ضلع لائل پور

زیر اہتمام : انجمن مدرسہ تقویۃ الاسلام (رجسٹرڈ) چک ۴۹۳ گ ب ضلع لائل پور

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالصمد رؤف صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک (۳) مولوی خلیل احمد صاحب سنانوی فاضل دارالعلوم ہذا (۴) مولوی عبدالمجید صاحب فردوسی فاضل دارالعلوم ہذا۔ و فاضل عربی (۵) مولوی محمد یوسف صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۶) حافظ قاری عبدالکریم صاحب مشرقی فاضل عربی (۷) مولوی محمد صاحب

مسلک : اہل حدیث

Marfat.com

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء ہے۔ اس کا سابقہ نام "تعلیم الاسلام" ہے۔ تدریس جامع مسجد اہلحدیث اوڈانوالہ میں ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے ہیں۔ ان کے علاوہ چار ڈیوڑھیاں ہیں۔ دارالکتب اور گودام کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

نصاب : درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ رائج ہے۔ فاضل عربی کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ قائم ہے۔ گزشتہ سال ۲ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لئے نو اخبار و رسائل آتے ہیں۔

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔ شعبہ حفظ کے ۲۵ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۵ ہیں۔ ان میں تین مشرقی پاکستان کے ہیں۔

جامعہ تجوید القرآن

مہدی محلہ۔ گوجرہ۔ ضلع لائل پور

یکم شوال ۱۳۹۰ھ مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۷۰ء کو مسجد حنفیہ رضویہ میں حفظ و ناظرہ کے اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے۔ مولانا قاری عبدالرحمٰن قمر صاحب مہتمم ہیں آپ جامعہ نعیمیہ لاہور اور جامعہ تجوید القرآن لاہور سے مستند ہیں۔ میٹرک اور ادیب عربی پاس ہیں۔ آپ کے معاون استاد حافظ محمد حسین صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔ اس قلیل عرصہ میں حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد ڈیڑھ صد سے متجاوز ہو گئی ہے۔ ۲۰ طلبا قرأت کی مشق کر رہے ہیں۔

دارالعلوم تعلیم القرآن والحدیث

ڈاکخانہ بازار۔ گوجرہ۔ ضلع لائل پور

مہتمم و صدر مدرس : مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ بڈھیماں

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد عبداللہ شجاع آبادی فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور و فاضل عربی (۳) مولانا محمد زکریا صاحب

Marfat.com

فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ (۴) قاری منیر احمد صاحب مستند جامعہ سلفیہ۔ لائل پور

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء دار العلوم کا سنہ تاسیس ہے۔ دار العلوم تفسیر القرآن کے نام سے جو درسگاہ پہلے منڈی ناندلیانوالہ میں جاری تھی ۱۹۶۵ء سے منڈی گوجرہ میں منتقل ہو گئی ہے۔

دیگر کوائف : دار العلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا درس تفسیر کی اور ۲۰ طلبا دورۂ حدیث کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دار العلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتب موجود ہیں۔ چند رسائل آتے ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۵ وسطانی کتب کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۳ ہیں۔ مقامی طلبا ۲ باقی ۲۸ بیرونی ہیں۔

میزانیہ : آمدنی و خرچہ کا اندازہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ اشرفیہ تعلیم الاسلام

مرکزی جامع مسجد۔ چک جھمرہ۔ ضلع لائل پور

مہتمم : مولینا امداد الحق صاحب

دیگر اساتذہ قاری حبیب الرحمٰن صاحب و حافظ محمد رفیق صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ایک برآمدہ اور دو کمرے تدریس کے لیے اور دو کمرے دار الاقامہ کے لیے ہیں۔ چند سال قبل حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کتب کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

امسال حفظ و ناظرہ کے درجہ میں ۸۰ طلبا ہیں اور درس نظامی کی کتب پڑھنے والے ۷ ہیں۔ ۶ بیرونی طالب علم ہیں۔ باقی سب طلبا مقامی ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی تقریباً تین ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ڈھائی ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ رحمانیہ تعلیم القرآن

چک نمبر ۱۶۵ ہرسہ کوٹ براستہ ڈھپکوٹ۔ ضلع لائل پور

حافظ عبدالمجید صاحب نابینا بی اے لائل پوری اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ برکت اللہ صاحب اور قاری عبدالحمید صاحب اساتذہ میں شامل ہیں۔

یہ مدرسہ ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۸ء میں قائم ہوا تھا۔ تدریس کے لئے ایک بڑا برآمدہ ہے۔ اور دارالاقامہ کے تین کمرے ہیں۔ اس وقت صرف حفظ وناظرہ کے ۵۱ مقامی طالب علم زیر تدریس ہیں۔ اس سے قبل مدرسہ میں درس نظامی لائج تھا۔

گزشتہ سال آمدنی ۶۲۰۳/۴۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۱۲/۰۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ درس اہل حدیث

غلہ منڈی۔ جڑانوالہ۔ ضلع لائل پور

یہ مدرسہ جمعیت اہلحدیث جڑانوالہ کے زیر اہتمام جاری ہے۔ مولانا محمد عبداللہ ثانی صاحب خطیب مسجد اہلحدیث اور حافظ عبداللطیف صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دونوں دارالعلوم اوڈانوالہ کے مستند ہیں۔

جامع مسجد کی بالائی منزل میں درس وتدریس ہوتی ہے۔ صحاح ستہ اور درسی کتب موجود ہیں۔ عربی کتب کے طالب علم دس ہیں۔ حفظ وناظرہ کے مقامی طلبا ۴۰ ہیں۔ یہ مدرسہ ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء سے جاری ہے۔ اس کا سالانہ آمدنی وخرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ روپیہ ہے۔

Marfat.com

ضلع لائل پور کے دیگر مدارس

ضلع لائل پور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ تعلیم الاسلام سنت پورہ	۴۰۸	۵۔ مدرسہ سلفیہ دار الحدیث محمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ	۴۱۵
۲۔ دار العلوم فتح دین عبد اللہ پور	۴۰۲	۶۔ مدرسہ مظہر القرآن و الحدیث چک ۲۲۲ ر ب متصل ناندلیانوالہ	۴۲۶
۳۔ جامعہ تعلیمات اسلامیہ جناح کالونی	۴۰۵	۷۔ مدرسہ خادم القرآن و الحدیث چک نمبر ۲۷۴	۴۲۶
۴۔ تفہیم القرآن جامع مسجد اہلحدیث ناندلیانوالہ	۴۱۵	۸۔ مدرسہ تعلیم الاسلام گھڑتل چک نمبر ۱۲۴ ج ب	۴۲۸

ضلع لائل پور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ جامعہ قادریہ مائی کی جھگی لائل پور

۲۔ دار العلوم پیپلز کالونی لائل پور

۳۔ دار العلوم نوریہ رضویہ بذرا دتا مسجد گلبرگ

۴۔ جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد لائل پور

۵۔ مدرسہ انوار القرآن لیبر کالونی لائل پور

۶۔ مدرسہ حفظ القرآن ۔ حاجی آباد ۔ لائل پور

۷۔ مدرسہ تعلیم القرآن کارخانہ بازار لائل پور

۸۔ مدرسہ انوار صدیقیہ منصور آباد ۔ لائل پور

۹۔ مدرسہ تعلیم القرآن طارق آباد لائل پور

۱۰۔ مدرسہ تجوید القرآن گلبرگ اے لائل پور

۱۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن عبد اللہ پور لائل پور

۱۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن نور پارک لائل پور

۱۳۔ مدرسہ تعلیم القرآن جھنگ روڈ لائل پور

۱۴۔ مدرسہ تعلیم القرآن پرتاب نگر لائل پور

۱۵۔ مدرسۃ الحفاظ اہل السنت چک نمبر ۱۲۳ سدھوپورہ

۱۶۔ مدرسہ رفیق العلماء چک نمبر ۱۲۰

۱۷۔ جامعہ عثمانیہ بیر محل

۱۸۔ مدرسہ اہلحدیث چک نمبر ۱۱۹

۱۹۔ مدرسہ تعلیم القرآن چک نمبر ۲۰۵

۲۰۔ " " چک نمبر ۲۰۹

۲۱۔ " " چک نور پور

۲۲۔ " " چک ۲۵۱ ناگرہ

۲۳۔ " " چک مانانوالہ

۲۴۔ دار القرآن و الحدیث اڈاں والا چک

۲۵۔ جامعۃ المعصومین سدھوپورہ

Marfat.com

ضلع مظفرگڑھ

مظفرگڑھ مغربی پاکستان کا ایک مختصر سا ضلع ہے۔ یہ ضلع ملتان۔ جھنگ۔ میانوالی۔ ڈیرہ غازی خاں۔ اور بہاول پور کے درمیان واقع ہے۔

مظفرگڑھ ریلوے اسٹیشن ملتان سے کندیاں جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ ملتان سے ۲۰ میل، اور کندیاں سے ۱۴۵ میل ہے۔ ملتان سے جو سڑک ڈیرہ غازی خاں کو جاتی ہے وہ یہاں سے گزرتی ہے۔ مظفرگڑھ سے ایک اور پختہ سڑک بھی گزرتی ہے۔

ضلع مظفرگڑھ معاشی اور تعلیمی غرض ہر لحاظ سے ایک پسماندہ ضلع ہے۔ اس کے باوجود ضلع کے تقریباً ہر قصبہ اور قریہ میں مدارس عربیہ موجود ہیں:۔

شہر مظفرگڑھ، بدھ شہر، بستی ہاکیوالی، بستی ڈیہہ، بستی شیخ عمر، کہلن شریف، جتوئی، چاہ کھوری والی، چوک منڈا، خان گڑھ، علی پور، کوٹ ادو، کوٹ رتہ، ایٹہ، ماہڑہ اور محمود کوٹ۔

Marfat.com

مدرسہ احیاء العلوم

عیدگاہ - علی پور روڈ - مظفر گڑھ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد عمر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام حسن صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان ایف اے (۴) قاری عطا محمد صاحب مستند مدرسہ مظہر العلوم سلطانیہ عبدالحکیم (۵) قاری غلام محمد صاحب (۶) مولینا حافظ محمد صدیق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و فاضل عربی

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق سنہ ۱۹۱۱ء میں مولینا سید غلام حسین شاہ صاحب محدثؒ نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی اس وقت مدرسہ کی عمارت صرف تین کمروں پر مشتمل تھی۔ سنہ ۱۹۴۵ء میں مولینا محمد عمر صاحب تشریف لائے۔ اللہ نے مدرسہ کو خوب رونق اور ترقی بخشی۔ صحیح معنوں میں سنہ ۱۹۵۱ء میں مدرسہ کا نیا دور شروع ہوا۔ اور مدرسہ اس مضافات کی مرکزی درسگاہوں میں شمار ہونے لگا۔

عیدگاہ : بیرون ملحق مدرسہ کی عمارت ہے۔ جو تین تدریسی اور آٹھ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ کچھ کمرے ان کے علاوہ ہیں جو مدرسین کی رہائش - دارالکتب، سٹور اور دوسری ضروریات کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔

نصاب : درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا مکمل انتظام ہے۔

دارالافتاء : سنہ ۱۹۴۷ء سے مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔ نقول اور رجسٹر رکھنے کا انتظام ہے۔ حضرت مہتمم صاحب افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔ آپ کے فتوے دور و نزدیک جاتے ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور تین رسائل جاری ہیں۔ جن سے طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا : مدرسہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۳ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۶ فارسی خواں ۷ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طلبا ۱۵ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۱ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۹,۹۵۳/۱۳ روپیہ ہوا۔

کتاب الآراء : اس مدرسہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں حضرت مولینا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ مولینا سید حسین احمد مدنیؒ

قاری محمد طیب صاحب ۔ حضرت مولینا احمد علیؒ جیسے بزرگ تشریف لائے ہیں۔ کتاب معائنہ میں ان کی اور دوسرے بہت سے علماء کی آراء محفوظ ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۵۶/۵۶ ، ۲۳۰ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۲۴/۸۷ ، ۲۰۸ روپیہ ہوا ۔

جامعہ قاسمیہ شرف العلوم
چوک منڈا ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : مولینا عبدالحق صاحب ۔ فاضل قاسم العلوم ملتان

صدر مدرس : مولینا عبدالمجید فاروقی صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا ۔ فاضل عربی ۔ میٹرک ۔ مؤلف "صدق و کذب" ۔ "علماء حق کے کارنامے" ۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبدالجلیل صاحب (۴) مولینا قاری خدا بخش صاحب (ہر دو فاضل قاسم العلوم ملتان) (۵) قاری عبدالرزاق صاحب مستند مرکزی دارالترتیل لاہور ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس رمضان ۱۳۸۴ھ مطابق جنوری ۱۹۶۵ء ہے ۔ ابتدا میں دو سال صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام رہا ۔ بعد ازاں شعبہ درس نظامی (موقوف علیہ کتب تک) تدریس شروع ہوئی ۔ اور الحمدللہ یہ سلسلہ ترقی پذیر ہے ۔

تعمیرات کے اعتبار سے بھی مدرسہ ترقی کر رہا ہے ۔ پہلے سال ایک خام اور دو پختہ کمرے تعمیر ہوئے تھے ۔ ہر سال ان میں اضافہ ہوتا رہا ۔ اس وقت تک چار پختہ اور آٹھ خام کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۔ ان میں ۳ تدریسی اور ۷ دارالاقامہ کے کمرے ہیں ۔

مدرسہ کی جامع مسجد قاسمیہ کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے ۔

شعبہ جات : جامعہ قاسمیہ میں مندرجہ ذیل شعبے موجود ہیں ۔

(۱) شعبہ عربی و فارسی ـــــ درجہ موقوف علیہ تک

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ ـــــ اس شعبہ سے ۴۵ بچے ناظرہ اور ۱۰ حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں ۔

Marfat.com

(۳) شعبہ پرائمری —— یہ شعبہ گزشتہ سال سے جاری ہے - اسے منظور کرانے کی کوشش جاری ہے -

مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ" سے باضابطہ ہوچکا ہے -

کتب خانہ : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں - چند رسائل جاری ہیں -

دارالافتاء : مدرسہ میں باقاعدہ شعبہ دارالافتاء قائم ہے -

طلبا : مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۹ وسطانی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۵ ہیں - تجوید وقرائت کے طلبا ۳۵ ہیں -

بیرونی طلبا کی تعداد ۵۴ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۵۶۶/۲۵ر۴ روپیہ ہوا -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۲۷ من ۹ سیر گندم جنس کی صورت میں اور ۲۹۰/۰۶ر۱۷ روپیہ نقد آمدنی ہوئی -

اور خرچہ ۹۴۲/۴۰ر۱۷ روپیہ ہوا -

مدرسہ دینی درسگاہ

محلہ افغاناں - خان گڑھ - ضلع مظفر گڑھ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا صدرالدین صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان - مڈل

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا احمد یار صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور (۳) مولینا محمد شفیع صاحب فاضل دارالحدیث محمدیہ - مڈل (۴) قاری غلام فرید صاحب مستند تجوید القرآن عبدالحکیم (۵) حافظ عبدالرشید صاحب مستند مدرسہ ہذا -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ اس علاقہ کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے - یہاں درس و تدریس کا آغاز اس صدی کے آغاز میں ہوگیا تھا - اس کی تجدید جناب قاضی مسعود احمد صاحب کے ہاتھوں ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی کچھ عرصہ کے بعد مدرسہ کے لئے ایک قطعہ اراضی حاصل کر کے مدرسہ کی تعمیر کی گئی - اس میں ۲ تدریسی کمرے ایک برآمدہ ہے اور ۳ دارالاقامہ کے کمرے ہیں - اور پانچ اساتذہ مصروف تدریس ہیں -

عیدگاہ میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا شعبہ کھولا گیا ہے -

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - طب یونانی کی ابتدائی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں - مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ"

سے باضابطہ ہے۔کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۶۵ ہے۔ان میں مقامی ۴۰ بیرونی ۲۵ ہیں۔جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : دینی درسگاہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مظاہرالعلوم

کوٹ ادو۔ ضلع مظفر گڑھ

(فوٹو نمبر ۷۹)

مہتمم : چوہدری شوکت علی صاحب

صدر مدرس: مولینا قاضی عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالجلیل صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔مؤلف احکام الاضحیٰ (ناظم مدرسہ)

(۳) مولینا محمد اشرف صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۴) مولینا فیض الباری صاحب فاضل دارالعلوم کبیروالا۔

(۵) مولوی محمد یٰسین صاحب مستند قاسم العلوم ملتان (۶) قاری اللہ بخش صاحب (۷) قاری رحیم الدین صاحب

فاضل فارسی (۸) حافظ محمد حنیف صاحب (۹) حافظ برکت اللہ صاحب (۱۰) حافظ عظیم الدین صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۲۶ شعبان ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۵۶ء بروز منگل اس مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔مدرسہ کے لئے ۱۲۵ مرلہ کا وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا اور اس پر مندرجہ ذیل عمارات تیار کی گئیں۔

(۱) دس کمرے: درس و تدریس کے لئے جن کے آگے برآمدے ہیں (۲) آٹھ کمرے دارالاقامہ کے لئے ہیں (۳) اسٹور اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں (۴) مدرسین کے لئے تین رہائشی مکانات تعمیر ہوئے ہیں ٹیوب ویل اور ٹنکی بھی نصب کی گئی ہے۔

مسجد کی تعمیر ان سب کے علاوہ ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔درجہ موقوف علیہ تک تدریس کا مکمل انتظام ہے۔شہر میں حفظ و ناظرہ کے لئے مدرسہ کی تین شاخیں جاری ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں آٹھ صد سے زائد کتابیں موجود ہیں۔ان میں دو قلمی نسخے بھی ہیں۔

Marfat.com

اس وقت تک ساڑھے تین صد کے قریب طلبا حفظ ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں اور تقریباً چالیس طلبا درس نظامی کی کتابوں کی تکمیل کر کے مرکزی مدارس میں دورۂ حدیث کے لئے داخلہ حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد چار صد کے قریب ہے۔

درس نظامی کے طلبا کی تعداد باعتبار مضامین یہ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۶ فارسی خواں ۴ ہیں دارالاقامہ میں ۴۴ بیرونی طلبا مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۳۰٫۶۸۲/۵۰ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۳۵٫۳۹۲/۰۵ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ نعمانیہ رضویہ

حامدآباد۔ لیہ شہر۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : مولینا حامد علی صاحب فاضل جامعہ محمدیہ جھنگ و فاضل مظہر العلوم لائل پور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام محمد صاحب فاضل مظہر العلوم لائل پور (صدر مدرس)

(۳) قاری ریاض احمد صاحب فاضل دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں جامعہ کی بنیاد ایک چھوٹی سی کچی مسجد میں رکھی گئی تھی۔ جہاں چار سال کے بعد ایک پختہ وسیع مسجد نے جگہ لے لی ہے۔ اور وہ "جامع مسجد رضویہ" کے نام سے موسوم ہے۔ مسجد کے آگے ایک کنال کا مزید ایک قطعہ اراضی حاصل کر کے تعمیرات میں اضافہ کیا گیا ہے۔

عمارات : جامعہ نعمانیہ رضویہ کی عمارات کی تفصیل یہ ہے۔

وسیع جامع مسجد رضویہ۔ تدریس کے لئے ۲ کمرے۔ ان کے آگے ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۷ کمرے ہیں۔ اور ان کے آگے بھی برآمدے ہیں۔

دیگر کوائف : جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو ابتدائی عربی کتب وسطانی درجات اور دورۂ حدیث کے درجہ میں مصروف درس ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے۔ بیرونی ۴۰ ہیں۔ یہ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: جنس کی صورت میں گندم کے علاوہ گزشتہ سال =/۷۸۱ ء ۱۰ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ =/۹۱ء ۷ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسۃ البنات

(اسلامیہ گرلز ہائی سکول)

محلہ شیخانوالہ - لیہ - ضلع مظفر گڑھ

محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ اس ادارہ کی بانی ہیں۔ اور نیروزہ قریشی صاحبہ ایم اے۔ بی ایڈ اس کی ہیڈ مسٹریس ہیں ان کے علاوہ معلمات کی تعداد ۱۷ ہے۔ ان میں ایک بی اے۔ بی ایس سی ہیں۔ تین ایف اے۔ ایس وی ہیں۔ دس میٹرک ایس وی۔ یا جے وی ہیں۔ دو مڈل ہیں ایک پی ٹی آئی ہیں ۔ مدرسہ کے مہتمم جناب عبدالکریم صاحب بلوچ ہیں۔

یہ مدرسہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء سے قائم ہے۔ دس تدریسی اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی لائبریری میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اس کے دارالمطالعہ میں دو روزنامے اور سات رسائل جاری ہیں۔

طالبات کی تعداد ۴۵۰ ہے۔

مدرسہ کا آغاز بڑی مشکلات سے ہوا۔ جو اب کم تر ہو گئی ہیں۔ مگر ختم نہیں ہوئیں۔ اس کا مقصد محض مروجہ تعلیم نہیں بلکہ طالبات میں دینی تعلیم و تربیت کو عام کرنا ہے۔ صباحی خطاب سے تدریس کا آغاز ہوتا ہے۔ اس خطاب میں کسی آیات قرآنی یا حدیث نبوی کو موضوع بنایا جاتا ہے۔ "بزم تبلیغ" کے نام سے طالبات کی ایک موثر انجمن ہے۔ ہر ہفتے اس کے اجلاس ہوتے ہیں۔

مدرسۃ البنات میں دینی تعلیم کا نصاب یہ ہے:۔

قرآن مجید ناظرہ با ترجمہ۔ نماز با ترجمہ۔ انتخاب حدیث۔ عربی زبان۔ رسائل تعلیم الاسلام۔ بہشتی زیور کے منتخب حصے۔ تاریخ اسلام۔ اور فقہ کے ضروری ابواب

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ میزانیہ سولہ ہزار دو صد پچیس روپیہ پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

مدرسہ حنفیہ امداد العلوم
محمود کوٹ ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : حکیم عبدالحق صاحب

اساتذہ : (۱) مولٰینا محمد اقبال صاحب حنفی فاضل مخزن العلوم خانپور (صدر مدرس)

(۲) حافظ قاری محمد رفیق صاحب (۳) ایک حافظہ معلمہ برائے مدرسۃ البنات

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یہ مدرسہ گزشتہ ۱۰ سال سے قائم ہے ۔ درس نظامی حفظ و ناظرہ اور شعبہ طالبات قائم ہیں ۔ کتب خانہ میں تقریباً پونے چار صد کتابیں موجود ہیں ایک روزنامہ اور تین رسالے جاری ہیں ۔ امسال درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۴۱ ہے ۔ دارالاقامہ میں ۲۶ طالب علم مقیم ہیں ۔ گزشتہ سال گندم کے علاوہ تقریباً تین ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی ۔ اور اسی قدر خرچہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ محمودیہ دارالقرآن والحدیث
مسجد محمدی اہل حدیث ۔ محمود کوٹ ۔ ضلع مظفر گڑھ

حکیم عبدالمجید مدرسہ کے مہتمم ہیں ۔ مولٰینا قاری حافظ احمد حسین صاحب خطیب اور مدرس ہیں ۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے طلباء کی مجموعی تعداد ۴۰ ہے ۔ رمضان ۱۳۸۵ھ مطابق دسمبر ۱۹۶۵ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی ہے ۔ مسجد اور مدرسہ کی تعمیر جاری ہے

مدرسہ عربیہ فیض العلوم
علی پور ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : مولٰینا محمد عقیل صاحب

صدر مدرس : مولٰینا ممتاز احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰینا مشتاق احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (نائب مہتمم)

Marfat.com

(۴) قاری عبدالمجید صاحب (۵) مولینا حافظ بشیر احمد صاحب

معلمات مدرسۃ البنات: (۱) اہلیہ صاحبہ مولینا ممتاز احمد (۲) بشیراں صاحبہ (۳) عفیفہ بیگم صاحبہ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۵ھ مطابق جون ۱۹۵۵ء میں ایک مدرس سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ الحمد اللہ چند ہی سالوں میں مدرسہ خاصی ترقی کر گیا ہے۔ نہ صرف اساتذہ و طلبا کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ بلکہ طالبات کے لئے مسجد مہاجران والی سے ملحق مدرسۃ البنات بھی شروع ہے۔ جہاں طالبات کو حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔

طلبا و طالبات کے لئے تدریسی کمرے ۲ ہیں ۴ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ساڑھے چار صد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۵ ہے۔ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ جو ابتدائی عربی کتب پڑھ رہے ہیں۔

بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار العلوم فضلیہ

مسکین پور شریف۔ براستہ شہر سلطان۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم: سردار میر عالم خاں لغاری صاحب

اساتذہ: (۱) مولینا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) مولینا حافظ خیر محمد صاحب فاضل بدرالعلوم رحیم یار خاں۔

(۳) حافظ غلام محمد صاحب (۴) مولینا عاشق رسول صاحب فاضل مخزن العلوم۔ خان پور و رابعہ عالم جامعہ عباسیہ بہاولپور

مسلک: حنفی (بلا تخصیص)

مختصر کوائف: ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹۳۷ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ مدرسہ جامع مسجد نقشبندیہ کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے ۳ دارالاقامہ کے ۱۰ کمرے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ڈیڑھ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ فارسی خواں ۷ ہیں۔ باقی حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۶۵ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً چوبیس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ ممتاز المدارس

بستی الوجہ ۔ کوٹ رتہ ۔ ڈاکخانہ جتوئی ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا منظور الحق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا خدا بخش صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) حافظ قاری غلام قادر صاحب مستند مدرسہ تعلیم القرآن جام پور

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : تقریباً ایک صدی قبل ۲۵ رجب ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۸۸۶ء کو اس مدرسہ کا آغاز ہوا تھا استاذ الاساتذہ مولینا خدا بخش صاحب فاضل دار العلوم دیوبند اس کے مؤسسین میں شامل تھے۔ اس مدرسہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ان کے اولین دور میں کچھ عرصہ مولینا عبید اللہ سندھی علیہ الرحمۃ نے یہاں سے کسب فیض کیا۔

تعمیرات : اب سابقہ عمارت گرا کر نئے نقشہ پر تعمیر کی گئی ہے۔ اس کا خاکہ یہ ہے :-

بسمت جنوب درمیان میں وسیع دار الحدیث ہے اس کے ایک طرف دار الکتب ہے۔ دوسری طرف دار الاہتمام ہے ان کمروں کے پہلو میں دار الاقامہ کے کمرے ہیں۔

بسمت شمال ۔ درمیان میں صدر دروازہ ہے۔ اس کے پہلو میں سٹور کے کمرے ہیں۔ اور ان کے پہلو میں دار الاقامہ کے کمرے ہیں۔

مختصر یہ کہ تدریس کے کمرے ۳ ہیں ایک برآمدہ ہے۔ اور دار الاقامہ کے کمرے ۶ ہیں۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ فاضل عربی کی تیاری کا انتظام ہے طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسالے جاری ہیں۔

طلباء : طلباء کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ درس نظامی کے ۲۰ طالب علم ہیں۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۱ فارسی خواں ۴ ہیں۔ بیرونی طلباء ۲۰ ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً =/۱۸۰۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً =/۲۴۰۰ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ ریاض العلوم

ماہڑہ ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم وصدر مدرس: مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ۔ مڈل

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ خدا بخش صاحب سند مدرسہ اشرفیہ پانی پت (بھارت)

(۳) قاری عبدالغفور صاحب سند خیر المدارس ملتان

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں یہ مدرسہ مسجد رحمانیہ میں قائم ہوا۔ علاقہ کے زمینداروں کے تعاون سے مدرسہ روبہ ترقی ہے تدریس کے لئے ۳ کمرے ایک برآمدہ ہے۔ اور دارالاقامہ ۴ کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً پانچسو کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاتی ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۲ فارسی خواں ۵ ہیں یہ جملہ ۲۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی پانچ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً ساڑھے چھ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ محمدیہ حنفیہ

بدھ شہر ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم: چوہدری قطب الدین صاحب

اساتذہ: (۱) مولینا قاری محمد عبداللہ صاحب عثمانی فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان مڈل (صدر مدرس)

(۲) حافظ عاشق الٰہی صاحب سند امداد العلوم محمود کوٹ (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل خیر المدارس ملتان وفاضل عربی۔ ایف اے اوٹی۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ایک سال قبل ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق جنوری ۱۹۷۱ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا ہے۔ تدریس کے لئے ۲ کمرے۔

Marfat.com

ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے بھی ۲ کمرے ہیں۔ ایک پسماندہ علاقہ میں مدرسہ کی بہ ترقی اس علاقہ کے لئے باعث فخر ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ "وفاق المدارس العربیہ" کے ساتھ مدرسہ کا الحاق ہو گیا ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ ہیں۔ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۵ مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی و خرچہ سات ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ فیاض المدارس

جتوئی ۔ ضلع مظفر گڑھ

مولانا نور محمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون قاری غلام نبی صاحب ہیں۔ ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا۔ ۱۹۶۲ء میں میٹرک تک مروجہ علوم کی تدریس کا انتظام بھی کیا گیا۔ مگر یہ سلسلہ کامیاب نہ رہا۔ ۱۹۶۹ء سے پھر درس نظامی تک توجہات مرکوز کر لی گئی ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں یکصد کتب موجود ہیں۔ درس نظامی کے ۲۰ طلبا داخل ہیں۔ ترجمہ قرآن۔ ابتدائی اور وسطانی کتب کے چار چار طالب علم ہیں۔ اور تجوید و قرأت کے ۱۰ طالب علم ہیں۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

(مدرسہ زینت الاسلام)

چاہ شاہ والہ (نہوری والا)، ڈاکخانہ چوکھا ضلع مظفر گڑھ

حافظ قاری محمد یعقوب صاحب ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء سے مصروف تدریس ہیں۔ آپ کا یہ مدرسہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے دور و نزدیک مشہور ہے۔ اس وقت تک تقریباً پچاس طلبا فارغ ہو چکے ہیں۔ امسال ۵۲ طلبا حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۲۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ ۸۳۶/= روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ نور الھدیٰ

پھلن شریف ۔ ڈاکخانہ جہان پور ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : مولینا محمد عبدالرشید خلف الرشید خواجہ محمد نور بخش مرحوم

اساتذہ : (۱) مولینا حافظ محمود صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) حافظ قاری محمد یوسف صاحب سند خیر المدارس ملتان (۳) حافظ عبدالرحمٰن صاحب سند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے۔ یہ مدرسہ مسجد نور سے ملحق ہے۔ اس میں دو تدریسی اور تین دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ اور تین ہی برآمدے ہیں۔

درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے فراغت حاصل کی۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۱۲۰ درسی کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ ہیں وسطی فارسی خواں ہیں اور شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۰ ہیں

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی تقریباً ۱۳۰۰/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۲/۵/۴ ۲۲ روپیہ ہوا ۔

Marfat.com

ضلع مظفر گڑھ کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع مظفر گڑھ کے مندرجہ مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۷۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ دار الہدیٰ بستی ڈیپہ ڈاکخانہ علی پور	۵۲۵	۳۔ مدرسہ قاسم العلوم محلہ بیلے والا لیہ	۵۱۷
۲۔ مدرسہ عزیزیہ ہاشمیہ کوٹ ادو	۵۲۰	۴۔ مدرسہ عربیہ امدادیہ پاکی والی تحصیل علی پور	۵۲۴

(۲)

ضلع مظفر گڑھ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ جامعہ اویسیہ ٹھٹھی حمزہ	۳۔ باب الرضا کہروڑ لعل عیسن
۲۔ مدرسہ انوار القرآن چوک قریشی مظفر گڑھ۔	۴۔ دار التبلیغ کوٹ ادو۔

ضلع ملتان

ملتان پاکستان کے قدیم ترین شہروں میں سے ہے۔ یہ ضلع منٹگمری۔ جھنگ۔ منظفر گڑھ اور سابق ریاست بہاول پور کے درمیان واقع ہے۔

ملتان شہر مین ریلوے لائن پر خانیوال اور بہاول پور کے درمیان ہے۔ ملتان سے سات سڑکیں نکلتی ہیں۔ جو بیروالہ۔ شور کوٹ روڈ۔ میلسی۔ لودھراں۔ شجاع آباد۔ منظفر گڑھ اور سرائے سدھو کو جاتی ہیں۔ ملتان سے لودھراں ۵۴ میل۔ کراچی ۵۷۸ میل۔ خانیوال ۳۰ میل اور لاہور ۲۰۸ میل کے فاصلے پر ہے۔

ملتان کے اہم قصبات مندرجہ ذیل ہیں :۔

شجاع آباد۔ کبیروالا۔ خانیوال۔ میلسی۔ میاں چنوں۔ بورے والا۔ عبدالحکیم۔ وہاڑی۔ لُڈن۔ لودھراں۔ کہروڑ پکا، جلال پور، پیروالا۔ شیر شاہ وغیرہ۔ ان میں اکثر تاریخی آثار کے حامل ہیں۔

ضلع ملتان اسلامی مدارس کی تعداد کے اعتبار سے پورے مغربی پاکستان میں سر فہرست ہے۔ اس قدر مدارس کسی اور ضلع میں نہیں۔ خود شہر ملتان میں بھی دینی مدارس اور دارالعلوم کثیر تعداد میں ہیں جو کہ ہر مسلک ومشرب کے مرکزی اداروں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ضلع ملتان کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں اور قریوں کے کوائف ہم پیش کر رہے ہیں :۔

شہر ملتان، اسلام آباد، شجاع آباد، بورے والا، بیروالا، تلنبہ، جلال پور پیروالا، جلّہ جیم، جہانیاں، چاہ نائی والا، چک ۱۱۰، چک ۱۲۶، دہاڑی، حویلی لانگ، خانیوال، دربار عبد الحکیم، ڈھورے والا، ریاض آباد (دھنوٹ)، سورہ میانی، شجاع آباد، غوث پور رحیم، غوث پور چاہ بلہڑ، قادر پور راں، کہروڑ پکاں، گوگڑاں، لودھراں، میاں چنوں، مہر آباد، میلسی، نور پور شریف اللہ واہی علی ارائیں،

مدرسہ خیر المدارس
اورنگ زیب روڈ۔ ملتان
(فون نمبر ۲۷۸۴۳)

بانی : حضرت مولینا خیر محمد صاحب جالندھری مرحوم ومغفور (متوفی ۲۰ر شعبان ۱۳۹۰ھ)

مہتمم : مولینا حافظ محمد شریف صاحب جالندھری خلف الرشید حضرت بانی مرحوم

ناظم دفتر : مولینا عبد الغفور صاحب انوری

اساتذہ کرام : مدرسہ خیر المدارس میں ۴۲ لائق اور تجربہ کار اساتذہ کرام اور معلمات مصروف تدریس ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی کی فہرست مدرسہ سے وصول نہ ہونے کے سبب ان کی تعداد کے بیان پر ہی اکتفا کیا جا رہا ہے۔

دیگر عملہ : اساتذہ کرام کے علاوہ تنظیمی امور اور دوسری خدمات پر مامور عملہ چودہ (۱۴) اشخاص پر مشتمل ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۹ر شوال ۱۳۴۹ھ مطابق ۹ر مارچ ۱۹۳۱ء کو مدرسہ کا قیام جالندھر (مشرقی پنجاب۔ بھارت) میں ہوا تھا۔ حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمہ مدرسہ کے خصوصی سرپرست تھے۔ آپ نے اس مدرسہ کو اپنی تشریف آوری اور معائنہ سے بھی نوازا تھا۔ جلد ہی اس مدرسہ نے ترقی منازل طے کر لیں۔ یہاں تک قیام پاکستان کے موقع پر مسلمانوں کو یہاں سے ہجرت کرنا پڑی۔

مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ شہر ملتان میں ۲۲ر ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ مطابق ۸ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کو ہوئی۔ اور جلد ہی یہ درسگاہ ملک کے چند اونچے مرکزی مدارس عربیہ میں ممتاز مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

خیر المدارس ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ اس کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں طالبات کے لئے نہ صرف حفظ، ناظرہ اور درجہ پرائمری کا نصاب رائج ہے۔ بلکہ طالبات کے لئے مکمل درس نظامی کا شعبہ (مدرسہ تعلیم النساء) موجود ہے۔

تعلیمی شعبہ جات : (۱) شعبہ عربی و فارسی — مکمل درس نظامی مع دورۂ حدیث برائے طلبا

(۲) مدرسہ تعلیم النساء — طالبات کے لئے مکمل درس نظامی کی تدریس کا شعبہ مع دورۂ حدیث۔

(۳) شعبہ حفظ برائے طلباء

(۴) شعبہ حفظ برائے طالبات

(۵) شعبہ ناظرہ برائے طلبا اور مدرسہ کی دوسری متعدد شاخیں ۔

(۶) شعبہ ناظرہ برائے طالبات

(۷) طلبا کے لئے پرائمری سکول۔

(۸) پرائمری سکول برائے طالبات

(۹) شعبہ تجوید قرأت ـــــ طلبا کے لئے حفص اور سبعہ قرأت کی تدریس اور مشق کا مکمل انتظام

دوسرے شعبے : دارالافتاء ـــــ مدرسہ خیر المدارس میں ایک باقاعدہ شعبہ کی صورت میں افتاء کا شعبہ قائم ہے۔ اس شعبے کے ارکان حسب ذیل ہیں :-

حضرت مفتی۔ ان کا ایک نائب مفتی۔ دو معین مفتی اور ایک ناقل فتویٰ۔ گویا یہ شعبہ پانچ حضرات پر مشتمل ہے۔

گزشتہ دو سالوں میں ۲۷۶ عام فتوے اور ۱۲۱ فتوے میراث کے اہم موضوع پر دیئے گئے۔ اس طرح دو سال میں کل ۳۹۷ فتاویٰ جاری کئے گئے۔ اس وقت تک کل ۲۲۹۸۳ فتوے جاری ہو چکے ہیں۔

دارالکتب ـــــ خیر المدارس کا کتب خانہ بہت وسیع ہے۔ وہ جملہ علوم و فنون کی پانچ چھ ہزار کتابوں پر مشتمل ہے۔ ان میں بہت سی نایاب اور قیمتی کتابیں موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے اور مخطوطات بھی ہیں۔

شعبۂ تبلیغ ـــــ خیر المدارس کی طرف سے علما اور مبلغین مختلف اضلاع میں وقتاً فوقتاً جاتے ہیں۔ مدرسہ میں بھی مختلف تقاریب پر تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ سالانہ اجلاس بھی ہوتے ہیں۔

کتب خانہ خیر المدارس ـــــ مدرسہ کا یہ شعبہ نشر و اشاعت اور کتابوں کی طباعت کی خدمات انجام دیتا ہے۔ اور ہر سال اپنی خدمات میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔

شاخیں اور ان کا الحاق ـــــ مختلف مقامات پر خیر المدارس کی شاخیں قائم ہیں۔ اٹھارہ ۱۸ انیس ۱۹ مدارس ایسے ہیں جن کا سالانہ امتحان خیر المدارس ملتان کی زیر نگرانی ہوتا ہے۔

جامع مسجد خیر المدارس ـــــ مدرسہ کی وسیع و عریض اور عظیم الشان جامع مسجد تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ ۱۳۹۰ھ تک اس کی تعمیر پر ۵۸۱۳۹۹۸۳ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکے تھے۔ اب تھوڑا بہت کام باقی ہے۔

جامع مسجد خیر المدارس ممتاز آباد ـــــ ممتاز آباد سکیم ۲ کی جامع مسجد کا پلاٹ مدرسہ کو منتقل کیا گیا حضرت بانی مدرسہ نے اس مقصد کے لئے تعمیراتی کمیٹی کی تشکیل کی۔ جس کے زیر انتظام تعمیراتی کام پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔

نصاب : مدرسہ خیر المدارس میں مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کا خصوصی اور مکمل انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے متعلق

Marfat.com

شعبے موجود ہیں۔ اردو پرائمری طلبا و طالبات کے جدا جدا مدارس ہیں۔ طالبات کے لئے مکمل شعبہ عربی و فارسی کا جداگانہ نصاب ہے۔

مدرسہ کی عمارات: مدرسہ خیر المدارس تعمیرات کے اعتبار سے بھی ملک کا وسیع ترین مدرسہ ہے۔ اس کا رقبہ کچھ کم تین ایکڑ کے وسیع رقبہ پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی اپنی ایک مستقل دنیا ہے۔ جس میں داخل ہو کر انسان تھوڑی دیر کے لئے کھو جاتا ہے۔

مدرسہ کے شعبہ عربی فارسی کی عمارات متروکہ حصے میں ہیں۔ جو ایک بڑے ہال اور ۳۵ کمروں پر مشتمل ہیں۔ مطبخ۔ سٹور اور دوسری ضروریات کے کمرے ان کے سوا ہیں۔ کل کمروں کی تعداد ۴۸ ہے۔

مدرسہ تعلیم النساء، شعبہ پرائمری، اور ابتدائی دینیات کی عمارات مدرسہ کی اپنی تعمیر کردہ ہیں۔ جو ۱۵ کمروں اور متعدد برآمدوں پر مشتمل ہیں۔

سڑک کی دوسری طرف مدرسہ تعلیم النساء ہے۔ لب سڑک دوکانیں تعمیر کی گئی ہیں۔ اس حصہ میں دار الحدیث، دار التفسیر اور درسگاہوں کے وسیع کمرے ہیں۔

گزشتہ سال دار الاقامہ میں ۲۵۰ طلبا مقیم رہے۔ ایک سال میں مطبخ میں تقریباً دس ہزار من آٹا پکایا گیا۔

طلبا: گزشتہ سال خیر المدارس میں طلبا و طالبات کی تعداد حسب ذیل رہی :۔

شعبہ	طلبا	طالبات	کل
شعبہ عربی و فارسی	۱۳۲	۴۶	۱۷۸
شعبہ حفظ قرآن کریم	۱۵۲	۶	۱۵۸
شعبہ ناظرہ قرآن	۱۵۷	۱۵	۱۷۲
شعبہ پرائمری	۳۰۹	۳۴۸	۶۵۷
کل میزان	۷۵۰	۴۱۵	۱۱۶۵

شعبہ تجوید و قرأت میں تقریباً ۱۰۰ طلبا مشق کرتے رہے۔ اور ۲۰ طلبا نے قرأت سبعہ وعشرہ کی تعلیم حاصل کی۔

فارغ التحصیل طلبا و طالبات: گزشتہ سال مندرجہ طلبا و طالبات نے اپنے اپنے شعبہ جات میں سند فراغت حاصل کی۔

دورۂ حدیث	۳۱ طلبا
درجۂ تکمیل	۱۳ طلبا

Marfat.com

حفظ قرآن مجید ۲۲ طلبا
قرأۃ عشرہ ۲۱ طلبا

دورۂ حدیث مکمل کرنے والی طالبات ۷۲ حفظ قرآن کی تکمیل کرنے والی طالبات کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

اس وقت تک مجموعی طور پر سندات حاصل کرنے والے طلبا طالبات کی تعداد حسب ذیل ہے۔

سند فراغت حاصل کرنے والے طلبا ۸۵۰ سے زاید۔ حفظ کی تکمیل کرنے والے ۳۷۱ فن تجوید و قرأت کی سند حاصل کرنے والے ۲۳۵ دوسری شاخوں کے حفاظ ۵۰ سے زائد۔ شعبہ پرائمری کے کامیاب طلبا تقریباً ۳۵۰ مدرسہ تعلیم النساء سے فارغ التحصیل طالبات ۹۶ شعبہ حفظ و ناظرہ میں تکمیل کرنے والی طالبات تقریباً ڈیڑھ صد۔ درجہ اردو دینیات کا نصاب مکمل کرنے والی طالبات ۲۵۰ سے زیادہ۔

کتاب الآراء: اس مدرسہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں ملک اور بیرون ملک کی قابل فخر ہستیاں تشریف لائیں۔ اور انہوں نے کتاب الآراء میں گراں قدر خیالات کا اظہار فرمایا مثلاً حکیم الامت حضرت تھانویؒ۔ شیخ الاسلام علامہ عثمانیؒ مولانا قاری محمد طیب صاحب، مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ۔ سید سلیمان ندویؒ حضرت مولانا عبدالباری ندوی وغیرہم۔

میزانیہ: گزشتہ سال نو ماہ کی آمدنی ۷،۷۶،۴۲۰/۴۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۸۸،۱۲۹/۱۴ روپیہ ہوا۔
(گویا سال بھر کی آمدنی تقریباً =/۱،۰۱،۸۹۳ لاکھ روپیہ اور خرچہ =/۱،۱۷،۴۷۲ لاکھ روپیہ ہے)
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ حقانیہ نعیمیہ

چمڑا مارکیٹ - ٹوبا عالم شاہ - ملتان شہر

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمود اختر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی شفیق احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ ایف اے (۳) مولوی حافظ برکات احمد صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) محمد اعظم صاحب مدرس پرائمری (۵) حافظ شبیر احمد صاحب ایم اے ڈی کام (ناظم نشر و اشاعت)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ایک صدی قبل مولینا غلام نبی صاحب علیہ الرحمہ نے درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔ آپ کے بعد مولینا عبدالحق صاحب نے مسند درس سنبھالی۔ ان کے بعد مولینا عبدالعزیز صاحب اور مولینا محمد شفیع صاحب اپنے آباد اجداد کی مسند تدریس پر فائز ہے۔ سنہ ۱۹۳۰ء سے مدرسہ کا دور ثانی شروع ہوا ہے یہ خاندان ایک صدی سے درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اپنا کاروبار بھی کرتے ہیں اور طلبا کی تدریس بھی۔ اُن کی خواتین شہر کی بچیوں کو دینی تعلیم دیتی ہیں۔

درس نظامی کی کتب اور حفظ و ناظرہ کے علاوہ پرائمری تعلیم کا انتظام بھی ہے چندہ وغیرہ کی مستقل کوئی صورت نہیں۔

مدرسہ باب العلوم

ابدالی روڈ - ملتان

مہتمم : جناب سید امداد حسین صاحب شیرازی۔ صدر الافاضل۔ و فاضل عربی

صدر مدرس : مولینا سید محمد یار شاہ صاحب فاضل نجف اشرف عراق

دیگر اساتذہ (۳) مولینا رمنی عباس صاحب فاضل عربی (۴) مولینا سید حافظ غلام حسین صاحب۔

مسلک : امامیہ - اثنا عشری

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق سنہ ۱۹۲۷ء میں خان بہادر سید حسن عباس صاحب گردیزی نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ مدرسہ شیعہ مسلک کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ سنہ ۱۹۴۰ء میں مدرسہ کی از سر نو تنظیم ہوئی۔ باب العلوم ایک وسیع کوٹھی میں قائم ہے۔ اس میں ایک ہال اور ۶ دوسرے کمرے ہیں۔ طلبا یہیں قیام رکھتے ہیں۔

Marfat.com

مترجم شدہ درس نظامی کے علاوہ فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ گذشتہ سال ۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً دو صد طلبا فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چار قلمی نسخے بھی ہیں۔ متعدد اخبار و رسائل بھی آتے ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم رہے۔

یہ طلبا عربی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ دورہ حدیث کے ۵ ہیں۔ اور دورہ تفسیر کے ۲۰ ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدنی تقریباً تیس ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً پینتیس ہزار روپیہ ہوا۔ ۳۵۰۰۰

مدرسہ انجمن نعمانیہ

تدیر آباد۔ ملتان

مہتمم: نوابزادہ جناب نصر اللہ خاں صاحب

اساتذہ: (۱) مولانا خان محمد صاحب حنفی چشتی فاضل دارالعلوم دیوبند (۲) مولانا اللہ داد صاحب چشتی قادری فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولانا عبدالرحیم صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۴) قاری عبدالرزاق صاحب سند خیرالمدارس ملتان۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۵ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔

تدریس کے ۴ کمرے ایک برآمدہ ہے اور دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی کتب کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ کتب خانہ میں ۸۰۶ کتب موجود ہیں۔ ان میں دو قلمی ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ابتدائی جماعتوں کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۴ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۸ طالب علم مقیم ہیں۔ باقی بیرونی طلبا کو مبلغ اٹھارہ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً ۱۵ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ سترہ ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

Marfat.com

دارالعلوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ (رجسٹرڈ)
درس روڈ۔ اے بلاک۔ بوریوالہ ضلع ملتان

مہتمم : مولانا حافظ عبدالرحیم صاحب نعمانی

صدر مدرس : مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب مظاہری۔ فاضل مظاہرالعلوم۔ سہارنپور (بھارت)

اساتذہ درس نظامی : (۳) مولانا فضل احمد صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) مولانا محمد طیب صاحب ہارون آبادی (۵) مولانا محمد طیب صاحب بوریوالوی (۶) مولانا محمد ابراہیم صاحب (ہرسہ فاضل خیرالمدارس ملتان) (۷) مولانا محمد صدیق صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا۔

اساتذہ حفظ و تجوید : (۸) قاری عبدالمجید صاحب مستند جامع العلوم بہاول نگر (۹) قاری رحمت علی صاحب (صدر شعبہ حفظ القرآن) (۱۰) قاری محمد منتظر صاحب مستند دارالعلوم الاسلامیہ لاہور۔

معلمات شعبہ نسواں : (۱۱) محترمہ حافظہ جمیلہ صاحبہ مستند دارالعلوم ہذا معلمہ حفظ القرآن طالبات (۱۲) محترمہ ام کلثوم صاحبہ معلمہ درجہ عربی طالبات

شعبہ مڈل سکول : جناب عبدالرشید صاحب بی اے۔ بی ایڈ (ہیڈ ماسٹر)

شعبہ پرائمری سکول : جناب حاجی محمد حسن صاحب ایس وی (ہیڈ ماسٹر)

شعبہ مڈل سکول اور پرائمری سکول کے اساتذہ کی تعداد ۱۳ ہے۔ عملہ انتظامی کے کارکن ۵ ہیں۔ اساتذہ و معلمات کی کل تعداد ۳۲ ہے اور انتظامی عملہ ۵ کارکنوں پر مشتمل ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۴ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ اس کے پہلے مہتمم مولانا شیخ احمد مرحوم تھے۔ ۱۹۴۹ء میں حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری علیہ الرحمہ نے اپنی بابرکت ہاتھوں سے دارالعلوم کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضرت ہی اس دارالعلوم کے محرک و مجوز تھے۔ تاسیس سے بارہ سال بعد ۱۹۵۶ء میں مولانا شیخ احمدؒ کے انتقال پر مولانا حافظ عبدالرحیم صاحب نعمانی مہتمم مقرر ہوئے۔

عمارات : ۱۹۴۶ء میں دارالعلوم کے لئے ۲ کنال ۱۴ مرلہ کا وسیع قطعہ اراضی خریدا گیا۔ اور تقریباً دو لاکھ روپیہ کے کثیر سرمایہ سے دو منزلہ شاندار عمارات تعمیر کی گئیں۔ جو ایک مسجد ۲۹ کمروں اور ۷ برآمدوں پر مشتمل ہیں۔

Marfat.com

دار العلوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا (ملتان)

Marfat.com

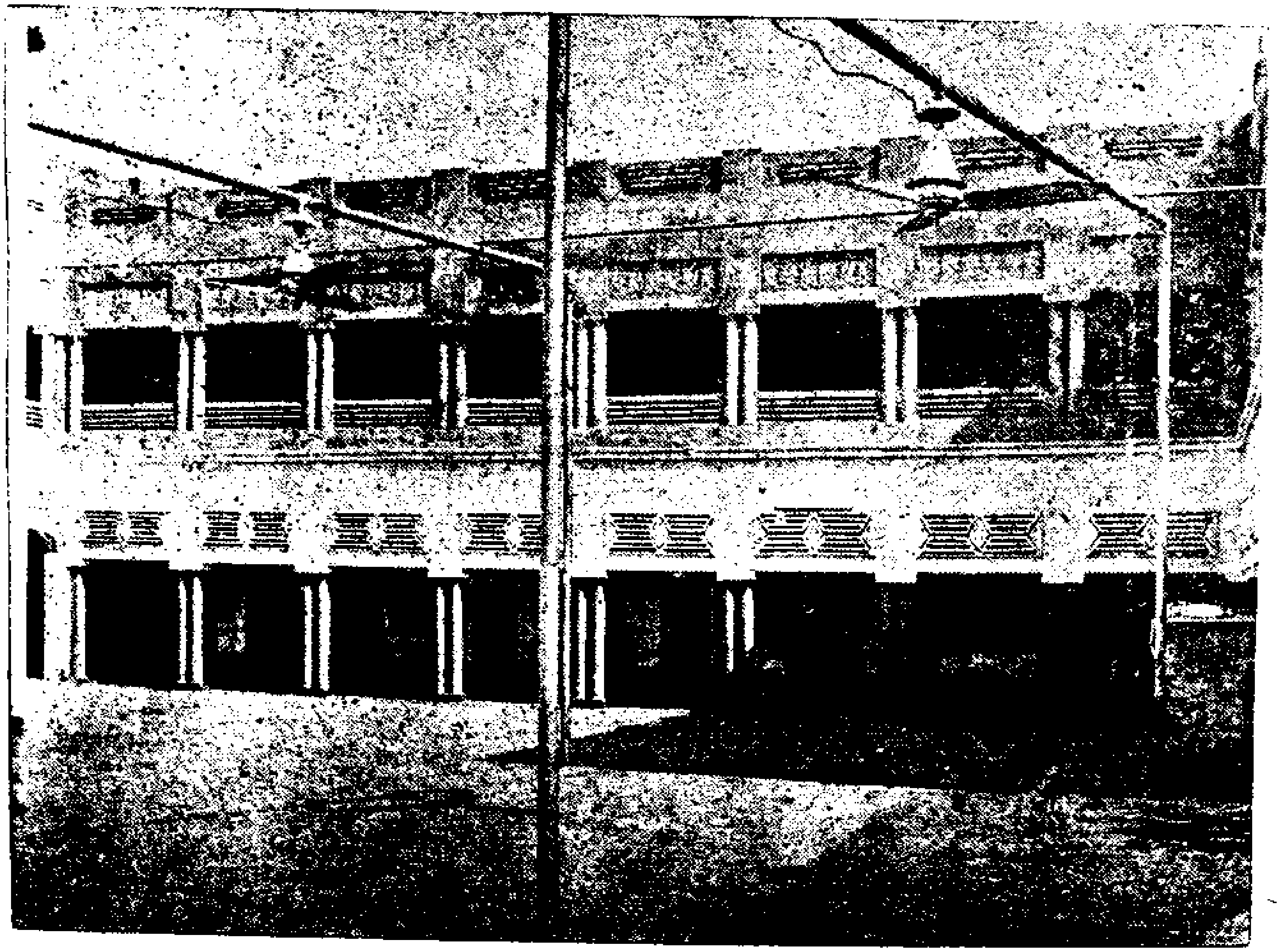

Marfat.com

۲۲ کمرے اور ۵ برآمدے درسگاہوں کے لئے مخصوص ہیں ، ۷ کمرے اور دو برآمدے دارالاقامہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔

شعبہ جات طلبا : طلبا کی تدریس کے مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :-

(۱) **شعبہ درس نظامی** ـــــ اس شعبہ میں وفاق المدارس العربیہ کا نصاب رائج ہے ۔ جدید عربی ادب کا اضافہ حال ہی میں ہوا ہے ۔ ریاضی ، جغرافیہ اور تاریخ لازمی مضمون ہیں ۔ معاشیات اور سیاسیات اختیاری مضمون ہیں ۔ باقی مضامین درس نظامی کے ہیں ۔

(۲) **شعبہ حفظ و قرأت** ـــــ شعبہ حفظ و ناظرہ میں اردو نوشت و خواند اور ریاضی کو لازمی مضمون قرار دیا گیا ہے اور اس کے لئے روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ مقرر ہے ۔ اردو نصاب فقہیہ اور عقائد اسلام کی کتابوں پر مشتمل ہے ۔ حفظ کی تکمیل کرنے کے بعد حافظ طلبا پانچویں جماعت کا امتحان دے کر بہ آسانی کامیاب ہو جاتے ہیں اور چھٹی جماعت میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں ۔

(۳) **شعبہ پرائمری سکول :** مروجہ سرکاری نصاب کے ساتھ ناظرہ قرآن کریم ۔ اور ضروری مسائل فقہ داخل نصاب ہیں اس مقصد کے لئے حفاظ معلم مقرر ہیں ۔

(۴) **شعبہ مڈل سکول** ـــــ محکمانہ نصاب کے علاوہ مندرجہ ذیل نصاب پڑھایا جاتا ہے ۔

عربی صرف و نحو ۔ ترجمہ البقرہ یکصد احادیث صحابہ مشاہیر اسلام ۔

اس مقصد کے لئے روزانہ ایک پیریڈ مقرر ہے ۔

آئندہ سال سے اسے ہائی سکول بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔

شعبہ جات طالبات : طالبات کے لئے مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :-

(۱) **درس عربی زنانہ** ـــــ طالبات کے لئے پانچ مضامین پر مشتمل تین سالہ نصاب رائج کیا گیا ہے ۔ یعنی صرف ، نحو فقہ ، حدیث اور ترجمہ و تفسیر قرآن کریم ۔

(۲) **درجہ حفظ قرآن** ـــــ طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ کا جداگانہ شعبہ قائم ہے ۔ اردو اور ریاضی کا نصاب طلبا کے مطابق ہے ۔

(۳) **شعبہ پرائمری سکول** ـــــ طالبات کے لئے جداگانہ پرائمری سکول ہے ۔ اس کا نصاب طلبا کے مطابق ہے ۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں اس وقت ۱۵۰ سے زیادہ طلبا مقیم ہیں ۔ ان کی رہائش و خوراک اور نوشت و خواند کی کفالت مدرسہ کرتا ہے ۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ گزشتہ سال ۱۴۰۹۸/۱۴ ، ۱۴ ہزار روپیہ ہوا ۔

دارالکتب : مدرسہ میں مختلف شعبہ جات کے تین مختلف کتب خانے ہیں ۔ ان میں عربی ۔ فارسی ۔ اردو ۔ انگریزی زبانوں میں مجموعی طور پر تقریباً پانچ ہزار کتابیں موجود ہیں ۔

Marfat.com

دارالمطالعہ میں ۳ روزنامے اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

دارالافتاء : دارالعلوم میں مستقل شعبہ افتاء موجود ہے۔ اس کے نگران دارالعلوم کے صدر مدرس ہیں۔

طلبا : امسال دارالعلوم میں طلبا و طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:

کل	طالبات	طلبا	شعبہ جات
۹۰	۲۰	۷۰	درس نظامی
۱۹۰	۴۰	۱۵۰	شعبہ حفظ و ناظرہ
۹۰۱	۲۴۹	۶۵۲	پرائمری و مڈل سکول
۱۱۸۱	۳۰۹	۸۷۲	کل

فارغ التحصیل : اس وقت دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات سے مندرجہ ذیل طلبا و طالبات نے سند فراغت حاصل کی ہے:

کل	طالبات	طلبا	شعبہ جات
۴۰	۱۵	۲۵	درس نظامی
۲۷۰	۲۰	۲۵۰	شعبہ حفظ
۱۰۱۰	۴۶۰	۵۵۰	شعبہ ناظرہ
۸	—	۸	شعبہ تجوید و قرأت
۷۵۱	۳۰۱	۴۵۰	شعبہ پرائمری و مڈل
۲۰۷۹	۷۹۶	۱۲۸۳	کل

نتائج : پرائمری اور مڈل میں سالانہ نتیجہ سو فیصد رہا۔ متعدد طلبا نے وظائف حاصل کئے۔ سنہ ۱۹۷۵ء میں مڈل سکول کا ایک طالب علم صوبہ بھر میں اول آیا اور اس نے کمشنر ملتان ڈویژن سے سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کی مجموعی آمدنی ۲۵/۱۰،۵۶۳،۲ لاکھ روپیہ ہوئی اور ۸۰/۳۵۸،۰۰۱ لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم
کچہری روڈ ۔ ملتان شہر
(فون نمبر ۲۳۴۲۱)

مہتمم: مولینا محمد شفیع صاحب ملتانی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (کو مجاہدات)

صدر مدرس: مولینا مفتی محمود صاحب شیخ الحدیث فاضل مدرسہ قاسمیہ مرادآباد (مجاہدات)

نائب مہتمم: مولینا محمد مسعود صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

اساتذہ درس نظامی: (۴) مولینا مفتی محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا فیض احمد صاحب فاضل خیرالمدارس
ملتان (۶) مولینا محمد اختر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۷) مولینا محمد موسیٰ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۸) مولینا
عبدالقادر صاحب قاسمی فاضل دارالعلوم دیوبند (۹) مولینا محمد اکبر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۰) مولینا محمد عبدالقدوس شاہ صاحب
(نائب مفتی) (۱۱) مولینا غلام یسین صاحب (۱۲) مولینا محمد قاسم صاحب دہرسہ فاضل دارالعلوم ہذا

اساتذہ حفظ و قرأت: (۱۳) قاری محمد طاہر صاحب مستند خیرالمدارس ملتان (۱۴) قاری عبداللطیف صاحب مستند دارالعلوم ہذا۔
(۱۵) حافظ محمد رفیع صاحب (۱۶) قاری الٰہی بخش صاحب۔

اساتذہ پرائمری: (۱۷) جناب عبدالغنی صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول قاسم العلوم
(۱۸) جناب منظور حسین صاحب (۱۹) جناب اللہ بخش صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں شیخ الحدیث مولینا حسین احمد صاحب مدنی نے مدرسہ کی بنیاد رکھی [illegible]
۲۵ طلباء اور ۴ مدرسین سے ہوئی تھی جبکہ آج اساتذہ کی تعداد ۱۹ ہو گئی ہے اور طلباء [illegible]
یہ مدرسہ ملک کے مرکزی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔

عمارات: مدرسہ قاسم العلوم کی شاندار عمارت دو منزلہ ہے۔ اور اس کی جامع مسجد بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔
مدرسہ کی عمارت ۳۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں ۱۰ کمرے درس و تدریس کے لئے مخصوص ہیں۔ باقی کمرے دارالحدیث، دارالافتاء،
دفتر، دارالاقامہ، سٹور اور مطبخ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مدرسہ کے تمام شعبے اسی وسیع و عریض عمارت میں کام کر رہے ہیں۔
گلگشت کالونی میں ۵ بیگھہ اراضی حاصل کر کے جامع مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ یہاں دارالتدریس، دارالمدرسین، اور دارالاقامہ کی
تعمیرات شروع ہیں۔ جو ابھی ابتدائی مرحلہ میں ہیں۔ تعمیری اخراجات کا تخمینہ پندرہ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے۔ تکمیل پر یہ ایک

عالی شان ادارہ ہوگا۔

نصاب وشعبہ جات : مدرسہ قاسم العلوم میں مندرجہ ذیل شعبے ہیں :۔

۱۔ شعبہ درس نظامی ـــ اس شعبہ میں مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کا انتظام ہے۔ بارہ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔

۲۔ شعبہ حفظ و تجوید ـــ اس شعبہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہے۔ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد چار ہے۔

۳۔ شعبہ پرائمری ـــ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد تین ہے۔

۴۔ دارالافتاء ـــ مدرسہ قاسم العلوم میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔

مقامی اور بیرونی اصحاب کو فتوے دیئے جاتے ہیں۔ مولینا محمد انور شاہ صاحب نائب مفتی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ مدرسہ سے دیئے جانے والے فتاویٰ کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کا کتب خانہ عظیم الشان ہے۔ اس میں ہر علم و فن کی کتابیں موجود ہیں۔ قلمی نسخوں میں اشعۃ اللمعات کی چار جلدیں قابل ذکر ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے، رسائل و اخبار جاری ہیں۔

سندات : دورۂ حدیث اور قرأت و حفظ کی تکمیل پر سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۳۵ طلباء نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک کل پانچصد کے قریب طلباء درجہ عربی سے اور تقریباً تین صد طلباء درجہ حفظ و قرأت سے سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلباء : امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۴۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے طلباء ۲۵ ہیں۔

بیرونی طلباء ۲۰۰ کے قریب ہیں۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان اور ۵ ملک ایران و افغانستان کے ہیں۔

دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً اڑتالیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ قاسم العلوم کا میزانیہ سالانہ ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ ہے۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم

کچہری روڈ ۔ ملتان شہر

(فون نمبر ۲۵۲۱)

مہتمم : علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی امروہوی ۔ فاضل مدرسہ محمدیہ فیضیہ امروہہ (بھارت) صدر شعبہ حدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

Marfat.com

Marfat.com

دارالحدیث وکتب خانہ
مدرسہ انوارالعلوم، کچہری روڈ، ملتان

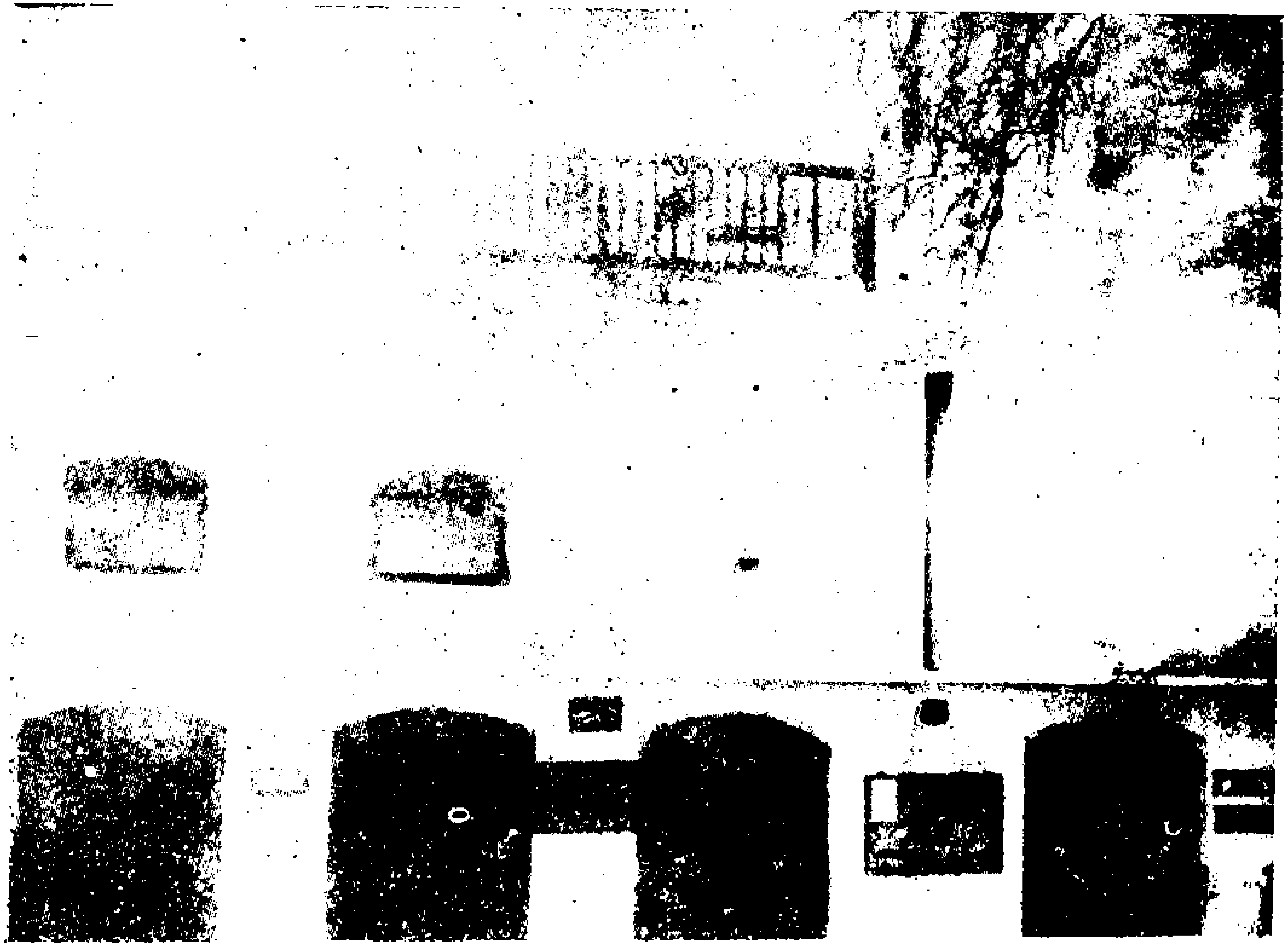

Marfat.com

مصنف ومؤلف : الحق المبین، تفسیر المقال، تسبیح الرحمٰن، حیاۃ الانبیاء، حجیت حدیث، مجموعہ صد احادیث،
قرآن و آسمان، نفی الظل والفیئی، تسکین الخواطر، جنگ آزادی وغیرہ۔

صدر مدرس : مولینا مشتاق احمد چشتی گولڑوی صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل فارسی۔ ایف اے
متخصص فی التفسیر والحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔ (نائب مہتمم)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام سرور صاحب قادری فاضل مدرسہ ہذا۔ متخصص فی الفقہ والقانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور (صدر شعبۂ افتاء)
(۳) مولینا محمد یوسف صاحب فاضل دارالعلوم محمدیہ تونسہ شریف (۴) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولینا
غلام مصطفٰے صاحب رضوی فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل عربی۔ متخصص فی الفقہ والقانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور (۶) مولینا
ممتاز احمد صاحب فاضل مدرسہ انوارالعلوم اجازہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور بی اے (۷) مولینا فضل احمد صاحب مہروی۔
(۸) مولینا سلطان احمد صاحب مہروی فاضل مدرسہ ہذا (۹) قاری محمد یار صاحب مستند مدرسہ ہذا۔
شعبہ پرائمری کے اساتذہ، ذیلی شاخوں کے اساتذہ اور دیگر خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : مدرسہ انوارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۴ء ہے۔ اس کی تاسیس میں علامہ کاظمی صاحب کے
رفیق خصوصی منشی اللہ بخش ملتان مرحوم تھے۔ پہلے مدرس مولینا عبدالکریم صاحب احمدانی تھے۔ ۲۵ طلبہ سے مدرسہ کی ابتدا
ہوئی تھی۔ جبکہ آج اساتذہ کی تعداد ۹ ہوگئی ہے۔ اور طلبا کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہوچکی ہے۔ اس وقت یہ مدرسہ احناف بریلویہ
کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔

علامہ کاظمی صاحب چالیس سالہ تدریسی تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ نے دارالعلوم نعمانیہ لاہور اور جامعہ مسجد اوکاڑہ سے تدریسی زندگی
کا آغاز کیا تھا۔ اب جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں صدر شعبہ حدیث ہیں۔ اور اپنے مدرسہ انوارالعلوم کے مہتمم ہیں۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت نہایت شاندار ہے۔ لیکن ضروریات کے اعتبار سے ناکافی ہے۔ تدریسی کمروں کی تعداد ۸ ہے۔ اور دارالاقامہ
کے کمرے ۷ ہیں۔ چنانچہ مدرسہ کے بیرونی طلبا اس کی شاخوں میں اور بعض شہر کی دوسری مساجد میں بھی قیام رکھتے ہیں۔ ان کمروں کے
علاوہ دفتر، دارالکتب اور دوسرے ضروری امور کے چند کمرے ہیں۔ مدرسہ کے عین وسط میں عالی شان مسجد ہے۔ اس کے دالان
اور صحن میں بھی اسباق ہوتے ہیں۔

دوسرے شعبہ جات : (۱) شعبہ درس نظامی — مکمل درس نظامی مختصر ترمیمات کے ساتھ رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا باقاعدہ
انتظام ہے۔ اس شعبہ میں آٹھ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔

Marfat.com

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت ـــــ یہ شعبہ بہت مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔

(۳) پرائمری سکول جمال العلوم ـــــ اس شعبہ میں چار اساتذہ پرائمری اور ایک حافظ قرآن مصروف تدریس ہیں طلبا کی تعداد ڈیڑھ صد سے زائد ہے۔ قرآن مجید ناظرہ اور دینی مسائل کی تدریس بطور خاص کی جاتی ہے۔

(۴) دارالافتاء ـــــ مولانا مفتی غلام مصطفیٰ صاحب دارالافتاء کے صدر ہیں، اہم فتووں کی نقول محفوظ رکھی جاتی ہیں نقل کی خدمات ناظم کتب خانہ مولانا غلام محمد نظامی انجام دیتے ہیں۔

مکاتب قرآنی: مدرسہ انوار العلوم کے تحت حفظ و ناظرہ کی مندرجہ ذیل شاخیں قائم ہیں:۔

(۱) جامع مسجد پیر سید مہدی شاہ ملتان

(۲) جامع مسجد حسن پروانہ ملتان

(۳) تعلیم القرآن چوک شاہ عباس ملتان

ان شاخوں کے اساتذہ کے مشاہرے اور بیرونی طلبا کے اخراجات مدرسہ انوار العلوم پورے کرتا ہے۔ ان شاخوں میں طلبا کی تعداد تین صد کے قریب ہے۔

سندات: مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۳۳ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک ۴۹۸ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ گزشتہ سال ۹ قراء نے اور ۱۴ حفاظ نے بھی سندات حاصل کیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی ۳۷۵۶ کتابیں موجود ہیں ۲ دو روزنامے اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال صرف درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷، دورۂ حدیث کے ۲۵ وسطانی درجات کے ۱۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ ہیں شعبہ تجوید و قرأت کے بھی ۲۰ طلبا ہیں۔

مقامی طالب علم صرف ۵ ہیں، باقی تمام ۷۵ بیرونی ہیں۔ دو مشرقی پاکستان کے ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

طلبائے قدیم: مدرسہ انوار العلوم کے طلبائے قدیم میں مشہور خطیب، مبلغ، معلم و مدرس شامل ہیں۔ جو ملک کے مختلف گوشوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

بزم سعیدؔ: دارالعلوم کے طلبا کی انجمن کا نام "بزم سعید" ہے۔ جو تبلیغی جلسوں اور علمی مذاکروں کا انتظام کرتی ہے۔ اور تبلیغی رسائل شائع کر

سالانہ جلسہ تقسیم اسناد: مدرسہ کے یہ سالانہ اجلاس ایک علمی، تبلیغی اور اصلاحی اجتماع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میں ملک کے

علمائے کرام اور مشائخ عظام بڑی تعداد میں شریک ہوتے ہیں۔

کتاب الآثار میں ان حضرات کے معائنہ کی رپورٹیں۔ اور گراں قدر خیالات قابل مطالعہ ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶۲۱۲۶/۶۹ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۴۱۸۲/۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ دار الحدیث محمدیہ

عیدگاہ اہل حدیث متصل باغ عام خاص ملتان

مہتمم: مولینا محمد ایوب امرتسری صاحب

صدر مدرس: مولینا ابو بارک اللہ محمد حنیف صاحب ملتانی فاضل مدرسہ ہذا و فاضل الطب۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سید محمد قاسم شاہ صاحب فاضل دار الحدیث محمدیہ جلال پور پیروالا (۳) مولینا عتیق اللہ صاحب عتیق فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ و فاضل عربی (۴) مولینا مفتی نور محمد صاحب نور امرتسری۔ فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل فارسی اعلیٰ (۵) قاری محمد اقبال صاحب مستند جامعہ نعیمیہ لاہور۔

مسلک: اہل حدیث

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ جمعیت اہلحدیث ملتان کے تحت ہے۔ جو ایک رجسٹرڈ انجمن ہے۔ ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں مولینا عبد الحق صاحب محدث ملتانی نے اپنے رفقائے کار کی معیت میں حسین آگاہی میں دار الحدیث محمدیہ کے نام سے درس و تدریس کا آغاز کیا تھا۔

۱۹۴۸ء میں مدرسہ عیدگاہ میں منتقل ہوا۔ اور ترقی کی منازل طے کرتا گیا۔ ۱۹۵۵ء میں پھر اس کی نشاۃ ثانیہ ہوئی یہاں تک کہ اب پانچ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ اور تعمیراتی کام بھی شروع ہے۔ ابھی صرف چند کمرے مکمل ہوئے ہیں۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے ہیں۔ دار الاقامہ کے لئے ۱۰ کمروں اور برآمدوں کی تعمیر کا پروگرام ہے۔ مجوزہ نقشہ میں دفاتر۔ دار الکتب اور دوسرے ضروری کمروں کی تعمیر شامل ہے۔

نصاب وسند: مدرسہ کا نصاب (ترمیم کے ساتھ) درس نظامی ہے۔ امتحانات مرکزی جمعیت اہلحدیث کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔ دورۂ حدیث کا مکمل انتظام ہے۔ مدرسہ سے سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک تقریباً ساڑھے تین صد فارغ التحصیل طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

فاضل عربی، اور فاضل فارسی کے امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے جسکی سند بورڈ سے ملتی ہے۔ طب یونانی کی تدریس کا بھی انتظام ہے
دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں کم وبیش ۲ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں دس رسائل اور روزنامے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔
ان میں دورۂ حدیث وتفسیر کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں بشمول تجوید وقرأت کے ۹۰ ہیں۔

طلبا میں مقامی ۶۰ بیرونی ۸۰ ہیں۔ ان میں ۵ مشرقی پاکستان کے ہیں۔
تعلیمی معیار کے اعتبار سے مڈل پاس ۱۵ میٹرک ۷ ہیں ایف اے ۲ بی اے ۴ ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۹۵ ہے
ان کا سالانہ خرچہ تقریباً چالیس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۷۰/۱۲-۴۶،۳ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۷۱/۹۵-۴۸،۴ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ رضویہ مظہر العلوم

بیرون دولت گیٹ۔ نزد عام خاص باغ۔ ملتان شہر

مہتمم : شیخ الحدیث مولانا محمد شریف صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر العلوم لائل پور
صدر مدرس : مولانا مفتی ہدایت اللہ صاحب فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان۔ سند تبلیغ جامعہ اسلامیہ۔ بہاولپور
دیگر اساتذہ : (۳) مولانا شرف الحق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان وجامعہ رضویہ لائل پور (۴) مولانا نذیر احمد صاحب فاضل انوار العلوم ملتان متخصص فی التفسیر والحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور (۵) مولانا حاجی محمد بخش صاحب فاضل انوار العلوم ملتان۔

مسلک : حنفی بریلوی
مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء جامعہ کا سنہ تاسیس ہے۔ جو مسجد مائی بھاگ بھری سے ملحق ہے۔ چار تدریسی اور چار دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ دو سال قبل ۱۹۶۹ء میں دارالحدیث۔ دارالکتب اور دفتر کے کمروں کا اضافہ ہوا ہے۔
درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا مستقل انتظام ہے۔ جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۶۰ طلبا نے سندات حاصل کی ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۶۰ ہے سال میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث ۱۰ وسطانی درجات کے ۱۳ عربی ابتدائی کتب ۴ ہیں۔
فارسی خواں طلبا ۵ ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو ۴۰۰/۰ و ۹ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ مبلغ چودہ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ رضویہ انوار الابرار
بیرون دہلی دروازہ۔ اورنگ زیب روڈ ملتان شہر

(فون نمبر ۱۹۴۴۴)

مہتمم: مولینا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر العلوم لائل پور

صدر مدرس: مولینا سید نظام الدین شاہ صاحب دار العلوم نعمانیہ لاہور و فاضل عربی

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا حافظ عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان (۴) مولینا قاری شرف الحق صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) حافظ سید عبدالستار شاہ صاحب مستند مدرسہ یوسفیہ علی گڑھ (بھارت) (۶) سید منظور شاہ صاحب مستند جامعہ اسلامیہ جالندھر شہر (بھارت) و میٹرک

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء جامعہ کا سنہ تاسیس ہے۔ جامع مسجد بوہڑ والی سے ملحق ہے۔ مدرسہ کی تین منزلہ عمارت ۱۲ کمروں اور چند برآمدوں پر مشتمل ہے۔

جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی ایم اے عربی اور اسلامیات کے طلبا کو امتحانات کی تیاری میں مدد دی جاتی ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت قائم ہے۔ جامعہ سے درس نظامی اور تجوید و قرأت کے طلبا کو سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک دو صد کے قریب طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔
کتب خانہ میں ضرورت کی کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد یکصد سے زائد ہے۔

ان میں ۸۰ مقامی اور ۳۵ بیرونی ہیں۔ طلبا میں وسطانی اور ابتدائی عربی کتب کے طلبا اور فارسی خواں شامل ہیں۔ جملہ طلبا قرأت کی مشق کرتے ہیں۔

Marfat.com

میزانیہ: جامعہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ اسلامیہ خیر المعاد
بازار چوڑی سرائے۔ ملتان شہر

زیر اہتمام: انجمن اسلامیہ خیر المعاد رجسٹرڈ ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حامد علی خان صاحب۔ فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا ابو محمد حسین احمد صاحب (۳) مولینا فرید احمد صاحب (ہر دو مستند انوار العلوم ملتان)

مختصر تاریخ: ربیع الاول ۱۳۰۰ھ مطابق ۱۸۸۳ء میں تقریباً نوے سال پہلے مولینا حافظ الدین صاحب دھانویؒ نے شہر رہتک (بھارت) میں مدرسہ خیر المعاد کی بنیاد رکھی تھی۔ قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ بانی مرحوم کی وفات کے بعد رہتک کے اس مدرسہ کا اہتمام مولینا حامد علی خاں صاحب رام پوری کے سپرد ہوا۔ اور یہ درس نظامی کا باقاعدہ دار العلوم بن گیا۔ اس میں یونیورسٹی کے عربی امتحانات کی تیاری کا اہتمام بھی ہو گیا۔ شعبہ تجوید و قرأت اعلیٰ پیمانہ پر قائم ہوا۔ اور لوئر مڈل کا شعبہ بھی قائم ہو گیا۔

قیام پاکستان کے بعد چند دن کے لئے مولینا حامد علی خان صاحب رام پور سے ملتان تشریف لائے تو ۱۹۴۹ء میں انہیں کے ہاتھوں ملتان میں مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ ہوئی۔ لیکن مدرسہ ترقی نہ کر سکا۔ آخر مولینا کو ملتان سے دعوت دی گئی۔ تو آپ نے مدرسہ عالیہ رامپور کے شیخ التفسیر کے عہدہ سے مستعفی ہو کر ملتان آنا قبول کر لیا۔ اور مدرسہ کا اہتمام سنبھال لیا۔

شعبہ جات: آپ نے پرائمری، تعلیم القرآن، درس نظامی کے شعبے قائم کئے۔ دار الاقامہ کی تعمیر کرائی۔ اور کتب خانہ قائم کیا۔ اجمال کے ساتھ ان کا حال یہ ہے۔

شعبہ درس نظامی: مسجد حنفیہ، چوک ملک مراد (اندھی کھوئی) میں واقع ہے۔ مسجد کی تعمیر جدید میں کمرے اور برآمدے بنائے گئے ہیں یہاں درس نظامی کی تدریس ہوتی ہے۔

دار الکتب یہیں قائم ہے۔ اس میں تقریباً ایک ہزار عربی درسی کتب ہیں۔ اردو کتب ان کے علاوہ ہیں۔

دار الافتاء بھی یہیں قائم ہے

ادیب عربی، عالم عربی اور فاضل عربی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔

Marfat.com

"انجمن کلامیہ" کے نام سے طلبا کی انجمن قائم ہے۔ جس کے اجلاس ہر ہفتے ہوتے ہیں۔

شعبہ حفظ القرآن: مسجد پھول ہٹ، چوک بازار میں یہ شعبہ قائم ہے مسجد کے زیریں اور بالائی دونوں برآمدوں میں تعلیم ہوتی ہے۔ دو قاری صاحبان مصروف تدریس ہیں۔ ہر سال دس پندرہ طلبا ناظرہ اور آٹھ دس حفظ قرآن کی تکمیل کر لیتے ہیں۔

شعبہ پرائمری: شعبہ پرائمری میں قرآن مجید ناظرہ اور مسائل دین کی تعلیم لازمی ہے۔ اس شعبہ میں دس اساتذہ اور دو نزار حضرات مصروف تدریس ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷۰ ہے یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جو جامع مسجد کی عمارت کے بالائی حصہ پر ہے۔

شعبہ حفظ القرآن میں طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔

پرائمری مدرسہ میں طلبا کی تعداد چار صد کے قریب ہے۔ ہر سال پچاس کے قریب طلبا پانچویں جماعت سے فارغ ہوتے ہیں۔ یہ سب ناظرہ قرآن مجید بھی پڑھ چکے ہوتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال انجمن کی مجموعی آمدنی تقریباً پینتیس ہزار ۳۵۰۰۰/ روپیہ ہوئی۔ اور تینوں شعبہ جات کا خرچہ تقریباً چونتیس ہزار روپیہ ہوا۔

دار العلوم عبیدیہ رحمانیہ

محلہ قدیر آباد - ملتان شہر

(فون نمبر ۳۸۰۰)

مہتمم: صاحبزادہ حافظ محمد عبد الخالق صاحب

صدر مدرس: صاحبزادہ مولینا مفتی حافظ محمد عبد القادر صاحب

دیگر اساتذہ: (۳) صاحبزادہ مولینا ابو الخیر محمد عبد الرزاق صاحب قدوسی فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان

(۴) صاحبزادہ مولینا حافظ عبد المالک صاحب خلیل فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان فاضل عربی۔ فاضل فارسی

(۵) صاحبزادہ حافظ محمد عبد الواحد صاحب ندیم فاضل جامعہ ہذا۔ ایم اے۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی مؤلف فرہنگ نو (لغت فارسی) ومعلم العربیہ

(۶) مولینا ابو معاویہ صاحب ضیاء فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان (۷) قاری حافظ بہاء الحق صاحب

تین دیگر اساتذہ حفظ و ناظرہ

مسلک: حنفی بلا تخصیص

مختصر تاریخ : یہ دارالعلوم ملک کی قدیم ترین درسگاہوں میں ہے اس کا سنہ تاسیس ۱۲۹۰ھ مطابق ۱۸۷۳ء ہے۔ اس کے بانی مبانی پیر طریقت مفتی ہند حضرت محمد عبید اللہ ملتانی علیہ الرحمہ تھے۔ آپ نے "علم میراث" پر ایک جامع رسالہ تصنیف فرمایا تھا۔ آپ کے فرزند خواجہ محمد عبدالعلیم نے اس کی شرح لکھی اور آپ کے پوتے مفتی حافظ عبدالقدوس صاحب دارالعلوم کے موجودہ سرپرست اور مربی ہیں۔ اور اس کے اساتذہ کی اکثریت اس خاندان کے افراد و متوسلین پر مشتمل ہے۔

عمارت : دارالعلوم عبیدیہ رحمانیہ "جامع مسجد عباد الرحمٰن" سے ملحق ہے۔ اس کے ۲ تدریسی کمرے اور ۳ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔

منفرد خصوصیت : اس درسگاہ کی منفرد خصوصیت اس کا دورۂ "علم میراث" ہے۔ جو ماہ شعبان میں شروع ہو کر رمضان المبارک کے اواخر میں ختم ہوتا ہے۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے شرکا کو سند دی جاتی ہے۔

دارالافتاء : دارالعلوم کا شعبہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ صدر مدرس دارالافتا کے نگران ہیں۔ ان کے نائب مفتی مولینا ابوالخیر محمد عبدالرزاق صاحب ہیں۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تیاری کا اہتمام ہے۔ تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ قرآن کی چار شاخیں قائم ہیں ان میں دس اساتذہ بچوں کو پڑھا رہے ہیں۔ "علم میراث" کے دورہ میں شریک ہونے والے علما کو سند دی جاتی ہے گزشتہ سال ۲۷ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۱۹۱ طلبا اس دورہ کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۱۲۰۰ کتابیں موجود ہیں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ چند اخبار و رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال ۲۳ طلبا درس نظامی کے ہیں ابتدائی عربی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں چند فارسی خواں بھی ہیں۔ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : عام طور پر دارالعلوم کے اخراجات حضرت سرپرست کی توجہ سے پورے ہو جاتے ہیں۔ چندہ وغیرہ کا مستقل طریقہ رائج نہیں۔

جامعہ نوریہ رضویہ انوار القرآن

نوری محلہ۔ اندرون بوہڑ دروازہ۔ ملتان شہر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا غلام رسول صاحب نوری رضوی۔ فاضل بانی دارالعلوم ملتان۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد حفیظ اللہ صاحب نقشبندی فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور۔ فاضل عربی (۳) مولینا علی محمد صاحب،
فاضل مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف و فاضل عربی (۴) مولینا سیف الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف،
(۵) مولینا محمد بخش صاحب نظامی فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان (۶) مولینا محمد ارشد صاحب شمسی فاضل فارسی۔ میٹرک
(۷) مولینا محمد نواز قریشی صاحب۔ میٹرک (۸) مولینا قاضی محمد فضل رسول صاحب (۹) مولینا قاری عطاء الرسول صاحب۔
(۱۰) حافظ حاجی رحیم بخش صاحب

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : شعبان ۱۳۷۳ھ مطابق اپریل ۱۹۵۴ء میں یہ مدرسہ جامع مسجد نوری میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے
۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے ان کے آگے ایک برآمدہ ہے۔
درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ مولوی فاضل اور منشی فاضل کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ایک غیر مطبوعہ تفسیر قرآن اور فن طب ایک قلمی
کتاب ہے۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے دو روزنامے اور چار رسائل جاری ہیں

شاخیں : جامعہ نوریہ رضویہ کے مندرجہ ذیل ذیلی مدارس ملتان میں قائم ہیں :۔
(۱) مدرسہ منظر اسلام ۔ قاسم پور کالونی ۔
(۲) مدرسہ شفاعت القرآن ۔ ممتاز آباد
(۳) مدرسہ انوار الاسلام ۔ گلزار پور ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۰۹ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی درجات کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ ہیں۔
فارسی خواں ۲ طالب علم ہیں۔ اسی قدر شعبہ تجوید و قرأت میں ہیں۔
مقامی طلبا کی تعداد ۸ ہے۔ بیرونی ۴۲ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی اور خرچہ تقریباً ۲۵،۰۰۰/۰ ہزار روپیہ رہا۔

جامعہ موسویہ
زراعتی فارم روڈ۔ ملتان شہر

Marfat.com

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد اسمٰعیل صاحب نقشبندی
دیگر اساتذہ : (۲) حافظ عبدالقیوم صاحب (۳) حافظ محمد اصغر صاحب (۴) جناب فیض بخش صاحب ایس وی (ریٹائرڈ)
مسلک : حنفی دیوبندی

۱۳ / شوال المکرم ۱۳۷۵ھ مطابق ۲۵ مئی ۱۹۵۶ء کو حضرت مولینا حافظ محمد موسیٰ صاحب علیہ الرحمۃ نے کمہار منڈی میں اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ آپ نے اپنی جیب خاص سے بارہ ہزار روپیہ خرچ کرکے مدرسہ کے لئے ۴ کنال کا قطعہ اراضی خرید... اس پر ۵ کمرے اور دو برآمدے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ میں تجوید و قرأت کی مکمل تعلیم اور ابتدائی عربی کتابوں کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس وقت ۷۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ فن قرأت کی ترویج و اشاعت جامعہ کے اولین مقاصد میں ہے۔ طلبا کو تجوید کی سند دی جاتی ہے۔

جامعہ عربیہ تعلیم الابرار

شمس آباد کالونی عید گاہ روڈ ۔ ملتان

(فون نمبر ۵۵۵۲)

مہتمم : مولینا ابوالحسن قاسمی صاحب ۔ فاضل نعمانیہ ملتان ۔ فاضل عربی ۔ فاضل فارسی
اساتذہ : (۲) مولینا خدا بخش صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولینا محمد احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان فاضل فارسی میٹرک (۴) قاری محمد عمر صاحب (۵) حافظ مہر حسین شاہ صاحب ہاشمی فاضل فارسی ۔ ایف اے ۔

مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں جناب سید پیر مبارک علی شاہ صاحب نے جامع مسجد سے ملحق عمارت میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ یہ عمارت دس کروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ پانچ تدریسی کمرے ہیں۔ اور پانچ دارالاقامہ کے لئے مختص ہیں۔ نصاب درس نظامی ہے۔ فاضل فارسی اور میٹرک کی تیاری کا انتظام ہے۔ امسال طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں وسطانی اور ابتدائی کتابوں کے پندرہ پندرہ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ بیرونی ۴۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : اس مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ دارالھدیٰ

چک نمبر ۱۲۶/۱۵ ایل پل والی ۔ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد یحییٰ صاحب ۔ فاضل جامعہ سعیدیہ

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد عبداللہ صاحب بھٹوی ۔ فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ و مولوی فاضل (۳) مولینا عبدالغفار صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ و جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ منشی فاضل (۴) حافظ محمد عبداللہ صاحب

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء ہے ۔ ابتداء دو اساتذہ اور چند طلباء سے ہوئی تھی ۔ رمضان المبارک کے خصوصی درس سے مدرسہ کی شہرت اور طالب علموں کی تعداد میں اضافہ ہوا ۔ مدرسہ مبارک مسجد کے ساتھ ملحق ہے ۔ تدریس اور دارالاقامہ کے دو کمرے ہیں ۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں کتابوں کی تعداد پونے چار صد ہے ۔ تین رسالے جاری ہیں ۔

امسال حفظ و ناظرہ کے طلباء کے علاوہ درس نظامی کے طالب علموں کی تعداد ۲۰ ہے ۔ ان میں سے ۱۴ بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان میں سے اکثر کو کھانا مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں ۔

سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ عربیہ نوازیہ

غوث پور رحیم ۔ تحصیل کبیر والا ضلع ملتان

۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء میں چوہدری اللہ دتہ مرحوم نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی ۔ مدتوں یہ مدرسہ قرب و جوار میں بڑی شہرت کا مالک رہا ۔ لیکن اب یہاں صرف ۱۴ طلباء ہیں اور ایک معلم ہے یعنی مولوی اللہ بخش صاحب مستفد مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف ۔ بانی مرحوم کی اہلیہ مدرسہ کی موجودہ مہتمم ہیں اور اخراجات کی کفالت کرتی ہیں ۔ ان کے اعزہ بھی اعانت کرتے ہیں ۔

شمس الحدیث وحفظ القرآن

محمد نگر - بوریوالہ - ضلع ملتان

مہتمم : مولانا اسداللہ صاحب بھابھڑوی فاضل دارالحدیث اوکاڑہ - وفاضل عربی

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ وفاضل عربی (۳) حافظ محمد رفیق صاحب (۴) جناب کرم الدین صاحب میٹرک ایس وی -

مسلک : اہلحدیث

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا - اس میں تدریس کے لئے تین اور دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے - درس نظامی کی ایک ابتدائی کتب اور حفظ وناظرہ کی تدریس ہوتی ہے - فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے - مدرسہ کا کتب خانہ موجود ہے - چار اخبار و رسائل بھی جاری ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۸ ہیں اسی قدر تجوید وقرأت کے شعبے میں ہیں - چند تفسیر قرآن وحدیث کے طالب علم ہیں - مقامی طلبا ۲۹ بیرونی ۱۵ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : مدرسہ کو گذشتہ سال آمدنی تیس ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ تقریباً سات ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ تدریس اسلام

جامع مسجد جنوبی - کمہار منڈی - ملتان چھاؤنی

مہتمم : حکیم سعید احمد صاحب

اساتذہ : (۱) مولانا عبدالشکور صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا (۲) قاری محمد حنیف صاحب مستند مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں اس مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی - مولانا قاری احمد حسن صاحب مرحوم اس بانی ادارہ

Marfat.com

مہتمم اول تھے۔ مدرسہ دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔
مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ ڈیڑھ صد کے قریب کتابیں کتب خانہ میں موجود ہیں طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً ۵۰ ہے۔
ان میں فارسی خواں اور ابتدائی عربی کتابوں کے چند طالب علم ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ دارالاقامہ میں ۲ طالب علم مقیم ہیں۔ مدرسہ کا آمد و خرچ تقریباً ایک ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

جامعہ سعیدیہ

سعیدیہ کالونی۔ خانیوال۔ ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا شیخ الحدیث ابوالحسنات علی محمد سعیدی صاحب فاضل مدرسہ سعیدیہ دہلی

دیگر اساتذہ: (۱) مولینا حافظ عبدالستار صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۲) قاری غلام محمد صاحب پانی پتی سند مصباح العلوم کھیوڑہ (۳) مولوی محمد حسین صاحب سند مدرسہ ہذا فاضل فارسی (۴) مولوی محمد زکریا صاحب۔

مسلک: اہل حدیث

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء ہے۔ مدرسہ کے بانی صوفی ولی محمد صاحب خلیفہ مجاز سید محبوب شاہ صاحب مکھو ضلع فیروزپور ہیں۔

مدرسہ ایک ایکڑ زمین پر قائم ہے۔ جو دو حصوں میں منقسم ہے۔ اور دونوں میں عمارات موجود ہیں یہ درسگاہ جامع مسجد سے ملحق ہے اس میں چار تدریسی اور پانچ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

شعبہ جات: (۱) جامعہ کی ایک شاخ چک نمبر ۷/۸-اے-آر میں جامعہ سعیدیہ کے نام سے ہی قائم ہے (۲) بچیوں کے لئے مدرستہ البنات ہے۔ (۳) جامعہ سعیدیہ پرائمری سکول بھی قائم کیا گیا ہے۔

نصاب و سند: درس نظامی ترمیم شدہ رائج ہے امتحانات مرکزی جمعیت اہلحدیث کے تحت ہوتے ہیں۔ طلباء کو سند فراغت بھی دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا نے سندات حاصل کیں۔

دارالکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں دو ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ایک قلمی نسخہ بھی ہے۔ شہر میں دارالمطالعہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

Marfat.com

طلبا: امسال مجموعی طور پر طلبا کی تعداد ۲۲۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا مضامین کے اعتبار سے یہ ہیں:۔
دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۳ وسطانی درجات کے ۱۶ فارسی خواں ۱۸ تجوید قرأت کے ۲۶
بیرونی طلبا یکصد کے قریب ہیں۔ ان میں دو مشرقی پاکستان کے ہیں۔

مطبوعات: جامعہ کی طرف سے متعدد رسائل شائع کئے گئے ہیں۔ مثلاً احکام محرم الحرام۔ مشاجرات صحابہ پر ایک نظر۔ تہذیب النسواں۔ فتاویٰ۔ علماء حدیث وغیرہ۔

دارالحدیث رحمانیہ

بلاک ۱۱ جامع مسجد اہلحدیث۔ خانیوال ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبدالرحمٰن صاحب پٹوی خطیب فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور

دیگر اساتذہ: (۱) مولانا حافظ بشیر احمد صاحب بھوجیانی فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور (۲) قاری محمد سلیمان صاحب مستند تعلیم الاسلام ماڈل کالج

مسلک: اہلحدیث

مختصر کوائف: چار سال قبل جامع مسجد میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ مسجد سے ملحقہ کمرے دارالاقامہ کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ بورڈ کے عربی امتحانات اور طب یونانی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ایک روزنامہ اور چند رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کی مختلف کتابوں کے ۱۳ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے متعدد رسائل طبع ہوئے ہیں۔ مثلاً سرکار مدینہ کی خواب۔ سرکار مدینہ کی نماز۔ صلوٰۃ جنازہ نخبۃ المضامین وغیرہ۔

جامعہ عنایتیہ تعلیم القرآن

سبزی منڈی - خانیوال - ضلع ملتان

مہتمم : مولانا محمد ایوب الرحمٰن صاحب حامدی خطیب جامع مسجد۔ سبزی منڈی

صدر مدرس : مولانا مفتی عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت) و فاضل ارشاد العلوم رامپور بھارت) فاضل عربی (پنجاب)

دیگر اساتذہ : (۳) قاری عبدالرزاق صاحب مستند جامعہ مجددیہ حیدرآباد (سندھ) (۴) حافظ بشیر محمد صاحب (۵) حافظ سلطان احمد صاحب (۶) مولوی محمد حنیف صاحب (۷) محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ معلمہ مدرسۃ البنات

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامعہ کی ابتدا ناظرہ قرآن کریم کے ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی پھر درجہ حفظ کا آغاز ہوا ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں درس نظامی بھی شروع کر دیا گیا۔ اب شعبہ قرأت و تجوید بھی جاری ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔ شہر کے دوسرے محلوں میں بھی حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام کیا گیا ہے۔ جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں دو روزنامے اور چار رسالے جاری ہیں۔

سند : جامعہ سے سند حفظ دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبا نے یہ سند حاصل کی۔ فاضل عربی میں گزشتہ سال ۷ طلبا کامیاب ہوئے اس وقت تک ۳۴ طلبا سند حفظ اور ۵۶ طلبا ادیب عربی۔ عالم عربی۔ اور فاضل عربی کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۸۴ ہے۔ ان میں دورہ تفسیر و حدیث کے طلبا ۱۳ عربی ابتدائی اور وسطانی کتب کے پانچ پانچ طالب علم ہیں۔ تجوید و قرأت کے طلبا ۲۰ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے، بیرونی طالب علم ۳۴ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ قادریہ فتحیہ

مسجد حضرت حافظؒ محلہ خواجگاں۔ جلال پور پیروالا ضلع ملتان

Marfat.com

مہتمم : صاحبزادہ حضرت میاں فتح محمد صاحب قادری مرتب "حنفی پاکٹ بک"
ناظم مدرسہ : جناب ممتاز احمد القادری صاحب (شعبہ کتابت)
صدر مدرس : مولینا محمد احمد القادری صاحب فاضل مدرسہ عبیدیہ ملتان
دیگر اساتذہ : حافظ احمد بخش صاحب - حافظ ولی محمد صاحب
مسلک : حنفی بریلوی
مختصر کوائف : ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے - اس کے بانی حضرت حافظ فتح محمد قادری ہیں۔

مسجد حضرت حافظ صاحب میں ایک برآمدہ اور دو تدریسی کمرے ہیں۔ درسی کتب کی تدریس کے علاوہ مولوی فاضل کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔ طلبا کو کتابت کی مشق بھی کرائی جاتی ہے - کامیاب طلبا کو دستار فضیلت دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال سات طلبانے دستارِ فضیلت حاصل کی۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور پانچ رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۷ وسطانی کتب کے ۵، فارسی خواں ۱۲ ہیں - تمام طلبا بیرونی ہیں۔

میزانیہ : اخراجات کا بیشتر حصہ آستانہ عالیہ قادریہ فتحیہ سے پورا کیا جاتا ہے۔

دارالحدیث محمدیہ
جلال پور پیروالہ ضلع ملتان

زیر اہتمام : انجمن اہلحدیث جلال پور پیروالہ
صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا سلطان محمود صاحب مستند دارالحدیث مکہ مکرمہ (سعودی عرب)
مرتب اصطلاحات المحدثین
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد رفیق الاثری صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل عربی۔ محشی "الغیتہ الحدیث" للعراقی ومرتب "اسماء الضعفاء والمتروکین" امام احمدؒ
(۳) مولینا اللہ یار صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۴) ایک حافظ قرآن

Marfat.com

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۸ رجب ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۴ء دار الحدیث محمدیہ کا یوم تاسیس ہے۔ درس و تدریس کی ابتدا ایک استاد اور آٹھ دس طالب علموں سے ہوئی تھی۔ جبکہ آج اساتذہ کی تعداد چار ہو گئی ہے۔ اور طلبا کی تعداد بھی کثیر ہو گئی ہے۔

دیگر کوائف : ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا جدا انتظام نہیں بلکہ ترجمہ قرآن مجید اور احادیث نبوی کی تدریس پہلے درجہ سے داخل نصاب ہے۔ طلبا کی اخلاقی تربیت اور مضمون نویسی کی مشق پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ وعظ و تقریر کی مشق کے ساتھ سیاسی حالات سے طلبا کو باخبر رکھا جاتا ہے۔ اور سند فراغت دی جاتی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۹۴ کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور سات رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ وسطانی کتب کے طلبا ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۱۳ ہیں۔ حدیث و تفسیر قرآن ۲۶ طلبا پڑھ رہے ہیں۔

طلبا میں ۶ مقامی اور ۲۹ بیرونی ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ گزشتہ سال ۱۴۳۴/۱۴ اور ۵ روپیہ ہوا۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۹۳/۸۷ ۱۱ ہزار روپیہ ہوئی اور کل خرچہ ۹۵/۴۴ ۸، ۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ نقشبندیہ موسویہ

جلال پور پیر والہ ضلع ملتان

مہتمم : قاری محمد یعقوب صاحب نقشبندی

صدر مدرس : مولینا کبیر احمد صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد صدیق صاحب (۴) مولینا محمد یعقوب صاحب موسوی مستند مدرسہ کریمیہ لاہور (۵) قاری فاروق احمد صاحب مستند ترتیل القرآن لاہور

(۶) جناب ماسٹر عبد الرزاق صاحب (۷) ماسٹر محمد اکرم صاحب (۸) ماسٹر رب نواز صاحب

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں ایک مکتب کی صورت میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔

اس کے بعد شعبہ حفظ اور تجوید و قرأت شروع ہوا۔ اس کے علاوہ فارسی اور عربی کتب کی تدریس کا انتظام بھی ہو گیا۔ پرائمری و مڈل کلاسیں بھی جاری ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ میں تدریسی کمرے ۵ برآمدے ۳ ہیں - دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں ایک برآمدہ ہے۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد دو صد ہے۔ درس نظامی کی وسطانی کتب کے ۳۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ طالب علم ہیں فارسی خوان ۳۰ ہیں درجہ تجوید و قرأت کے ۲۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ رحمانیہ

رحمانیہ کالونی - جلال پور پیر والہ - ضلع ملتان

صدر مدرس: مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) قاری نذیر احمد صاحب (۳) حافظ محمد رمضان صاحب (۴) منشی محمود خالد صاحب (میٹرک)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں درس و تدریس کی ابتدا شہر کی جامع مسجد میں ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد مدرسہ کے لئے علیحدہ وسیع قطعہ اراضی خریدا گیا اور تعمیر مکمل ہونے پر مدرسہ اپنی عمارات میں منتقل ہو گیا

مدرسہ میں درس نظامی کے ساتھ حفظ و ناظرہ اور پرائمری نصاب کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ دو صد کے قریب کتابیں کتب خانہ میں موجود ہیں۔

طلبا: طلبا کی کل تعداد ۱۰۵ ہے۔ درس نظامی کے طالب علم امسال ۴۲ ہیں - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۹ وسطانی درجات کے ۵ قاری خواں ۱۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۹ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ ۳۷۵۰/= ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال کل آمدنی ۱۱۲۷۵/۰۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۰۶۳/۸۴ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ محمدیہ دارالقرآن

محمدی محلہ - جلال پور پیر والا - ضلع ملتان

زیر اہتمام: انجمن مہاجرین اہل السنت والجماعت جلال پور پیر والہ

Marfat.com

مہتمم : جناب لال دین صاحب ۔

اساتذہ : (۱) مولانا محمد اقبال سعیدی صاحب فاضل انوار العلوم ملتان و مدینۃ العلوم فیض آباد و مرکزی حزب الاحناف لاہور

(۲) مولانا غلام حسین صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم خانیوال (۳) مولانا قاری غلام رسول صاحب سند مدرسہ قادریہ فتحیہ و انوار العلوم ملتان

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی ۱۹۶۸ء میں دارالاقامہ کا انتظام ہوا ۔ اور مسجد کی تعمیر ہوئی ۔ اس کے ساتھ ہی درس نظامی کی تدریس کا آغاز کر دیا گیا ۔ مولوی فاضل اور منشی فاضل کی تیاری کا بھی انتظام ہے ۔

تدریس کے لئے ایک کمرہ ایک برآمدہ اور دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے اور ایک برآمدہ ہے ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے ۔ بیرونی طلبا ۲۲ ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ احسن المدارس
شاہی جامع مسجد ۔ جلال پور پیر والا ۔ ضلع ملتان

مہتمم : جناب قاضی محمد احسن صاحب

اساتذہ : مولوی عبدالستار صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

حافظ محمد اصغر قریشی صاحب سند قاسم العلوم ملتان ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : شاہی جامع مسجد کی یہ ایک قدیمی درسگاہ ہے ۔ یہاں سے بہت سے علماء نے کسب فیض کیا ہے ۔ درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں ایک ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں ۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۵ ہے ۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں ۔ ان میں بیرونی طلبا کی تعداد دس ہے ۔ یہ دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

عیدگاہ - لودھراں - ضلع ملتان

مہتمم : جناب میاں محمد صادق صاحب جھنڈیر۔

صدر مدرس : (۱) مولانا ابو رشید سید بشیر احمد صاحب کاظمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ سند خصوصی از مولانا مدنی مرحوم۔ سند قرأت از قاری احمد میاں صاحب (۲) مولانا حافظ فضل احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولانا محمد میاں صاحب فاضل مخزن العلوم خان پور (۴) ماسٹر غلام حیدر صاحب الف اے سی ٹی۔

مسلک : حنفی (دیوبندی)

مختصر تاریخ : [illegible] میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد مدرسہ شہر کی عیدگاہ کے متصل منتقل ہوا۔ مدرسہ ایک وسیع احاطہ میں ہے جس میں تدریس کے لئے دو برآمدے اور دو کمرے ہیں۔ نادار الاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ صرف یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں دارالافتاء موجود ہے۔ صدر مدرس صاحب افتاء کی خدمت انجام دیتے ہیں۔

طلباء : مدرسہ میں طلباء کی تعداد تقریبی طور پر ۱۸۵ ہے۔ ان میں ابتدائی اور متوسط کتب کے طلباء ۱۲۱ ہیں ناظرہ خواں ۱۰ ہیں۔ بیرونی طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی بصورت نقدی ۷۶/۱۲۸،۹،۲ روپیہ اور غلہ کی صورت میں ۲۳۶ من ۵ سیر گندم وصول ہوئی۔ خرچہ تقریباً ۷۰/۶۷،۸ روپیہ ہوا۔ گندم سوا دو صد من کے قریب خرچ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ خیر العلوم حسینیہ
نزد ریلوے اسٹیشن - لودھراں - ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد موسیٰ صاحب قادری فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حسین احمد شاہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) جناب امیر محمد خان صاحب قاری۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم رمضان ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۵۹ء کو جامع مسجد نزد ریلوے اسٹیشن سے متصل ایک عمارت میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ تدریس کے لیے دو کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دار الاقامہ کے لیے تین کمرے ہیں۔
درس نظامی ترمیم کردہ خیر المدارس ملتان رائج ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں یکصد کے قریب کتابیں موجود ہیں ایک ہفتہ وار اور دو رسالے جاری ہیں۔ امسال ابتدائی عربی اور وسطانی درجات کی کتابوں کے ۱۷ طالب علم ہیں۔ ان میں سے ۱۲ بیرونی ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶۰ / ۳،۳۷۷ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۲/ ۳،۸۷۳ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن رحمانیہ
محلہ فیض آباد - لودھراں - ضلع ملتان

مولینا سید بشیر احمد شاہ صاحب کاظمی کے زیر اہتمام حفظ و ناظرہ قرآن کا یہ مدرسہ ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء سے جاری ہے۔ مولینا سید عبد الرحمٰن شاہ صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ طلبا کی تعداد امسال ۵۵ ہے۔ ان میں سے ۲ بیرونی ہیں اور مدرسہ ہی میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً چھ صد روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ اسلامیہ نوریہ سعید المدارس

قصبہ منظرین شریف۔ تحصیل لودھراں۔ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا غلام رسول نوری صاحب، فاضل انوارالعلوم ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ منیر احمد صاحب مستند جامع العلوم ملتان (۳) مولوی غلام فرید صاحب فاضل انوارالعلوم ملتان (۴) حافظ محمد صادق صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۲ر شوال المکرم ۱۳۷۴ھ مطابق ۷ر نومبر ۱۹۵۴ء کو جامع مسجد نوری میں مدرسہ کا آغاز ہوا تدریس کے لئے دو کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ مدرسہ مخزن العلوم اور مدرسہ حفظ القرآن کے نام سے مدرسہ کی دو شاخیں قائم ہیں۔ کتب خانہ میں دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۱۵ ہیں اور درجہ قرأت کے ۱۰ ہیں باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ عربیہ نوریہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ معین الاسلام

واہی سلی ارائیں۔ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان

مہتمم: مولینا عبدالحیٔ صاحب چشتی

صدر مدرس: مولینا حافظ خان محمد صاحب فاضل دارالسلام دیوبند۔ و خادم علوم النبوۃ کٹھالہ شیخاں و مستند طبیب

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالخالق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۴) مولینا حافظ محمد رمضان صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۲ر جنوری ۱۹۱۱ء اس مدرسہ کا یوم تاسیس ہے۔ یہ مدرسہ اس مضافات کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ اس مدرسہ کے متعدد فارغ التحصیل مدارس عربیہ میں مدرس، ہائی سکولوں میں

Marfat.com

ٹیچر، اور مساجد میں خطیب ہیں۔ کئی طبیب ہیں۔

نصاب: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ کم و بیش یکصد طلباء تکمیل کر چکے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۵۰۲ کتابیں موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

طلباء: امسال درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث وتفسیر کے ۲ ہیں۔ وسطانی درجات کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۶ ہیں۔ فارسی خواں ۵ ہیں۔ بیرونی طلباء دس ہیں جو مدرسہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ خورشیدیہ

نور پور شریف۔ موضع کمال پور جتیال۔ ڈاک خانہ لودھراں ضلع ملتان

مہتمم وصدر مدرس: ابو بلال مولینا شاہ محمد صاحب شائق فاضل جامعہ رضویہ لائلپور و انوار العلوم ملتان، واشرف المدارس اوکاڑہ۔

دیگر اساتذہ: (۲) قاری محمد عطاء اللہ صاحب فیضی مستند انوار العلوم ملتان (۳) حافظ اللہ دتہ صاحب مستند انوار العلوم ملتان۔

(۴) جناب ایم غلام لیسین صاحب ایف اے۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ مطابق یکم جون ۱۹۶۸ء کو مقامی مسجد میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ درس نظامی رائج کیا گیا۔ اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہوا۔ مدرسہ میں تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے ۳ کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

طلباء: امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ وسطانی کتب کے ۲ فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طالب علم ۱۵ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

بیرونی طلباء کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: چندہ کا کوئی مستقل انتظام نہیں۔ اخراجات کا کثیر حصہ حضرت مہتمم صاحب خود پورا کرتے ہیں۔ جو تقریباً تین ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ دار العلوم (رجسٹرڈ)

عیدگاہ - کبیر والا - ضلع ملتان

مہتمم : مولانا محمد منظور الحق صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت)

اساتذہ درس نظامی : (۲) مولانا علی محمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۳) مولانا فیض علی شاہ صاحب فاضل دار العلوم دیوبند میٹرک (۴) مولانا ظہور الحق صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۵) مولانا عبدالمجید صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۶) مولانا محمد امین صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۷) مولانا محمد اشرف صاحب فاضل دار العلوم ہذا و فاضل عربی -

مسلک : حنفی دیوبندی

اساتذہ شعبہ حفظ و قرأت : ۲ قراء حضرات

اساتذہ مڈل سکول : ۱۵ معلم صاحبان

معلمات تعلیم البنات پرائمری سکول : ۴ معلمات

گویا اساتذہ اور معلمات کی مجموعی تعداد ۲۸ ہے -

مختصر تاریخ : دار العلوم عیدگاہ کبیر والا اس مضافات کی اہم مرکزی درسگاہوں میں سے ہے - اس کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے حضرت مولانا عبدالخالق مرحوم اس کے مؤسس اور مہتمم اول تھے - اللہ تعالیٰ نے اس کے بانی اور ان کے معاونین کے اخلاص و عمل میں برکت عطا فرمائی اور چند ہی سالوں میں دار العلوم نے بڑی ترقی کر لی -

دار العلوم وفاق المدارس العربیہ سے ملحق اور اس کا اہم رکن ہے -

شعبہ جات : دار العلوم عیدگاہ کبیر والا کے شعبہ جات کی اجمالی کیفیت یہ ہے :-

(۱) شعبہ درس نظامی — اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد امسال ۷ ہے اور طلباء کی تعداد ۲۲۰ ہے - درس نظامی کی کتب کے ساتھ دورۂ حدیث کا مکمل انتظام ہے -

(۲) شعبہ حفظ و قرأت — اس شعبہ میں حفظ قرآن کے ساتھ تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے - قرأت میں روایت حفص کے علاوہ قرأت سبعہ اور قرأت عشرہ کی تدریس اور مشق بھی ہوتی ہے - اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد دو ہے اور طلباء ۱۵۰ ہیں -

(۳) منظور شدہ مڈل سکول — سکول کے طلباء کو حکومتی نصاب اور ناظرہ قرآن خوانی کے علاوہ دینیات کی خصوصی تعلیم

Marfat.com

بھی دی جاتی ہے۔ اس شعبہ کے اساتذہ ۱۵ ہیں۔ اور طلبا کی تعداد ۵۲۵ ہے۔ ہر سال دو تین طالب علم وظائف حاصل کرتے ہیں۔

(۴) **منظور شدہ تعلیم البنات پرائمری سکول** ـــ اس سکول کی طالبات کو قرآن مجید ناظرہ کے علاوہ دینی تعلیم کا خصوصی نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ معلمات ۴ ہیں اور طالبات کی تعداد تقریباً دو صد ہے۔

(۵) **شعبہ افتاء** ـــ دارالعلوم میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔ مقامی و بیرونی حضرات سندیہاں سے فتوے حاصل کرتے ہیں۔

اسناد: دارالعلوم کی طرف سے مختلف درجات اور شعبوں کے طلبا کو چار مختلف اسنادات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے اسنادات حاصل کیں۔ اس وقت تک ۱۴۸ فضلاء سندیں حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰۰ کتابیں موجود ہیں جو مختلف علوم و فنون پر مشتمل ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

دارالمطالعہ: دارالعلوم میں مستقل دارالمطالعہ موجود ہے۔ اس میں دو روزنامے اور چار رسالے آتے ہیں۔ اکثر طلبا اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

تعمیرات: دارالعلوم اور عیدگاہ کا کل رقبہ ۵۵ کنال پر مشتمل ہے۔ کمروں کی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں کئی بڑے ہال کمرے مع متعدد برآمدے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

(۱) جامع مسجد۔

(۲) دارالعلوم ـــ تدریسی کمرے برائے دورۂ حدیث اور شعبہ عربی و فارسی۔ برائے حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراءت ۳ ہال کمرے کل ۱۱ کمرے۔

(۳) مڈل سکول ـــ تدریسی کمرے برائے مڈل سکول ۷ بڑے کمرے مع دو طرفہ برآمدے۔

(۴) تعلیم البنات ـــ تدریسی کمرے برائے مدرسہ تعلیم البنات پرائمری سکول ۲ ہال کمرے اور ایک وسیع برآمدہ۔

(۵) دارالاقامہ دارالعلوم ـــ پختہ اور کشادہ ہوادار کمرے ۴۲ عدد جو بیرونی طلبا کی رہائش کے لئے ہیں۔

(۶) دارالاقامہ مڈل سکول ـــ ۴ ہال کمرے مع برآمدہ، کمرہ سٹور اور باورچی خانہ۔

(۷) اساتذہ کے لئے رہائشی باپردہ مکانات، ۱۴ عدد

(۸) مہمان خانہ ـــ دو کمروں والا مع برآمدہ باپردہ مکان

(۹) مختلف کمرے ـــ دارالکتب کا وسیع ہال کمرہ مع برآمدہ ـــ وسیع و عریض گودام و سٹور۔ وسیع باورچی خانہ مع حویلی ـــ وضو خانہ ـــ دس غسل خانے وغیرہ۔

(۱۰) شاہراہ خانپور سے دارالعلوم تک پختہ سڑک مع صدر دروازہ۔

ان تعمیرات پر اس وقت تک تقریباً سات لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ ہر سال کم و بیش ایک لاکھ روپیہ تعمیرات پر خرچ

Marfat.com

ہوتا ہے۔ آئندہ چھ لاکھ کا تعمیراتی منصوبہ زیر غور ہے۔

طلبا: امسال دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات میں طلبا وطالبات کی مجموعی تعداد ۱۲۰۰ ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

دورۂ تفسیر ۴۰

دورۂ حدیث ۲۸

مختلف درجات عربی ۲۵۰

درجہ حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت ۱۵۰

مڈل سکول ۲۲۵

تعلیم البنات پرائمری سکول ۲۰۰

بیرونی طلبا کی تعداد ۴۰۰ ہے۔ ان میں پنجاب کے ۲۵۲ ہیں اور مغربی پاکستان کے دوسرے صوبوں کے ۲۷ ہیں مشرقی پاکستان کے ۱۳ ہیں۔ برما۔ افغانستان اور ایران کے ۱۰ غیر ملکی طلبا ہیں۔

دارالاقامہ: دارالعلوم اور مڈل سکول کے دو جدا جدا دارالاقامہ ہیں۔ ان کی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ مقیم طلبا کی تعداد ۲۱۳ ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ۳۲,۰۰۰/- بتیس ہزار روپیہ نقد اور تقریباً ایک ہزار من غلہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی کل آمدنی ۲,۲۴,۳۰۵/۴۰ دو لاکھ روپیہ ہوئی اور کل خرچہ ۳۳/۹۵ ۱۵ ... لاکھ روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں اور دارالعلوم باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

درسگاہ محمدیہ اظہر العلوم

ریلوے روڈ۔ شجاع آباد۔ ضلع ملتان

بانی ومہتمم: مولانا خدا بخش اظہر صاحب خطیب نوری مولف تحفۃ الاحباب، ذکر حبیب، دندان شکن جوابات وغیرہ

اساتذہ: (۱) مولانا محمد عبدالحکیم صاحب فاضل انوارالعلوم ملتان (۲) قاری اللہ بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا (۳) مولانا حافظ دین صاحب (۴) مولانا حافظ ارشاد احمد صاحب (۵) مولانا حبیب احمد صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء میں حضرت مہتمم صاحب نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ جمعیت اہل السنت والجماعت

مدرسہ کا انتظام وانصرام کرتی ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۵ تدریسی کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے ۴ کمرے ہیں۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور پرائمری تعلیم کا انتظام ہے۔ اور حفظ وناظرہ کی تدریس ہوتی ہے۔

مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

مدرسہ عزیز العلوم (دارالعلوم عزیزیہ)
زینۃ المساجد۔ شجاع آباد۔ ضلع ملتان

مہتمم وصدر مدرس: مولٰنا عبدالعزیز صاحب فاضل مفتاح العلوم کھاکھی اوچ شریف

اساتذہ: (۲) مولٰنا عبدالمالک صاحب فاضل حبیب آباد۔ منشی فاضل ادیب (۳) مولٰنا مشتاق احمد صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۴) قاری سیف الرحمٰن صاحب سند دارالعلوم کراچی (۵) قاری محبوب الرحمٰن صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: سنہ ۱۳۷۶ھ مطابق سنہ ۱۹۵۶ء مدرسہ کا سن تاسیس ہے۔ مہتمم صاحب نے مدرسہ کا آغاز اپنے آبائی وطن کوٹلی عادل میں کیا تھا۔ دریائے راوی کے سیلاب کے باعث جہاد لپور گیلاں میں منتقل ہوا۔ سات سال کے بعد شجاع آباد میں قائم ہوا۔ مدرسہ کا آغاز ۱۲ طلباء سے ہوا تھا۔ اب تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔

عمارات: ابتدا میں مدرسہ کے اندر تین کمرے تھے۔ اب تعمیرات کی صورت حال یہ ہے:۔

درمیان میں مسجد ہے۔ اس کا طول وعرض ۱۰ × ۲۷ فٹ ہے۔ اس کا صحن کشادہ اور وسیع ہے۔ مسجد کے شمال میں پانچ کمرے ہیں۔ ان میں سے دو کے آگے برآمدہ ہے۔ کونہ پر دارالقرآن کا وسیع ہال کمرہ ہے۔

مسجد کے جنوب میں بیت المال۔ دارالاہتمام۔ اور دارالضیف (مہمان خانہ) کے تین وسیع کمرے ہیں۔ درمیان میں مدرسہ کا کشادہ صحن ہے۔ اساتذہ کے لئے ایک مکان ان تعمیرات کے علاوہ ہے۔

نصاب: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ موقوف علیہ تک تعلیم ہوتی ہے۔ مدرسہ پرائمری بھی جاری کیا گیا ہے۔ قرآن مجید باتجوید پڑھایا جاتا ہے۔

Marfat.com

دورۂ تفسیر: ماہ شعبان سے آخر ماہ رمضان المبارک تک خصوصی دورۂ تفسیر قرآن مجید ہوتا ہے مفسر قرآن مولانا عبدالعزیز صاحب (صدر مدرس) یہ درس دیتے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل اور ایک اخبار جاری ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد [illegible] ہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۱۵ وسطانی درجات کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ تجوید و قرأت کے کچھ نہیں فارسی خواں ۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مالیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۸۴۳۲/۷۵ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۱۵۵۵۳/۰۶ ہزار روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ مظہر العلوم السلطانی

دربار حضرت عبدالحکیم رحمہ عبدالحکیم ضلع ملتان

مہتمم: صاحبزادہ حاجی فضل حق صاحب

صدر مدرس: (۱) مولانا ابوالبیان عبدالرحمٰن رحمانی صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور و فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۲) قاری فتح محمد صاحب مستند قاری سبعہ عشرہ دارالعلوم دیوبند (۳) حافظ محمد شفیع صاحب (۴) حافظ منظور احمد صاحب (۵) صدر معلم شعبہ تعلیم النساء

مسلک: اہل السنت والجماعت بلا تخصیص۔

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ ملک کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ حضرت پیر عبدالحکیم صاحب نے ۱۱۰۱ھ مطابق ۱۶۸۹ء میں اس درسگاہ کی تاسیس فرمائی تھی۔ مرحوم اپنے زمانہ میں مرجع خاص و عام تھے۔ آپ نے مدتوں دہلی کے مدارس میں اکتساب علم کیا تھا۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۰ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ مکمل درس نظامی رائج ہے۔ عالم عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی انتظام ہے۔

Marfat.com

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۴ وسطانی کتب کے ۵ عربی ابتدائی کتابوں کے ۶ ہیں فارسی خواں ۴ ہیں۔ تجوید وقرأت کے ۱۰ ہیں بیرونی ۲۵ طلبہ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

شعبہ تعلیم النساء: طالبات کو ترجمہ قرآن مجید، مشکوٰۃ شریف، عربی صرف و نحو اور فقہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ایک معلمہ ہیں اور ۲۰ طالبات ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ غوثیہ

کہروڑ پکا - ضلع ملتان

زیر اہتمام: انجمن خدام الاولیاء - کہروڑ پکا۔

مہتمم: مولانا صدیق احمد صاحب نقشبندی جماعتی۔

صدر مدرس: مولانا محمد منظور احمد صاحب

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد رمضان صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و مدرسہ ہذا (۳) مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان و مدرسہ ہذا (۴) قاری محمد اکرم صاحب منتہی مدرسہ رکن الاسلام حیدر آباد۔ (۵) حافظ تاج محمد صاحب (۶) حافظ محمد بشیر صاحب

پرائمری سکول کے پانچ اساتذہ ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ اس مختصر عرصہ میں مدرسہ نے تعلیم اور تعمیر دونوں کے اعتبار سے کافی ترقی کی ہے۔ مدرسہ جامع غنیہ اور مدرسہ تذہیبیہ کے نام سے حفظ و ناظرہ کی دو شاخوں کا افتتاح عمل میں آیا ہے۔

عمارات: مدرسہ مسجد نوری کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۸ کمروں اور دار الحدیث کی تعمیر ہو چکی ہے۔ ہر ایک کمرہ کے سامنے برآمدہ ہے دارالاقامہ ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

Marfat.com

مغربی سمت میں درمیان میں ۲۵ × ۱۸ فٹ کا ایک ہال کمرہ اور اس کے دونوں سمت تین تین کمرے۔ ان کے آگے مسلسل برآمدہ۔ برآمدہ کے آگے ۲۱ × ۱۲۵ فٹ کا اونچا چبوترہ ہے۔

جنوبی سمت میں ۱۱ × ۷۹ فٹ کا برآمدہ اور دارالاقامہ کے ۲ کمرے ہیں۔

شمالی سمت میں ۱۳ دوکانیں، ایک صدر دروازہ اور دو برآمدے ہیں۔

مشرقی سمت میں دو کمرے ہیں اور ایک صدر دروازہ ہے۔

مدرسہ کے عقب میں ۸ متفرق کمرے ہیں۔

نصاب و اسناد: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ فاضل فارسی اور عالم اردو کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔

مدرسہ سے اسنادات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال درس نظامی کی ۶ اسنادات اور تجوید و قرأت کی ۷ اسنادات دی گئیں۔ اس وقت تک درس نظامی کی ۱۲۴ اسنادات اور تجوید و قرأت کی ۲۷ اسناد جاری ہو چکی ہیں ۵۸ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں اور ۱۵۷ ناظرہ کی۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۵۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۲ روزنامے اور ۵ رسالے جاری ہیں۔

شعبہ پرائمری: مدرسہ نے پرائمری سکول بھی جاری کیا ہے۔ اس کے اساتذہ کی تعداد ۵ ہے۔ طلبا ۱۱۵ زیر تدریس ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے طلبا ایک سو ہیں۔ پرائمری شعبہ میں ۱۱۵ ہیں۔ اور درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ دورۂ حدیث کے ۶ وسطانی کتب کے ۹ عربی ابتدائی کتابوں کے ۱۴ ہیں۔ فارسی خواں ۱۸ ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۵ ہیں۔

درس نظامی کے بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۱۱۰ ہے جن کا خرچہ گزشتہ سال ۵۴۸۷/۲۳ ہزار روپیہ ہوا۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے رسائل شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً فلسفہ معراج۔ نماز جنازہ۔ اور شہادت حسینؓ وغیرہ۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی مجموعی آمدنی ۳۴۱۹۳/۲۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۳۰۱۵/۰۸ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن والحدیث

شاہی جامع مسجد ۔ محلہ جبلیانوالہ ۔ کہروڑ پکا ۔ ضلع ملتان

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد سعید صاحب خطیب شاہی جامع مسجد (اعزازی)

دیگر اساتذہ : (۲) قاری محمد نواز صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن بہاولپور (۳) مولینا حافظ محمد اصغر صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) حافظ عبد الغفار صاحب مستند مدرسہ ہذا ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مہتمم مدرسہ مولینا محمد سعید صاحب جبلہ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں ۔ جس نے ماضی میں اس علاقہ کے اندر بڑی دینی خدمات انجام دی ہیں ۔ یہ خاندان مدت سے کہروڑ پکا کی شاہی مسجد کی امامت وخطابت کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ مہتمم صاحب نے ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں مدرسہ کی ابتدا کی اس موقعہ پر حضرت مولانا خیر محمد صاحب علیہ الرحمۃ اور مولینا سید شمس الحق افغانی تشریف لائے اور جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن" کی بنیاد رکھی کچھ عرصہ بعد مولینا محمد عبد اللہ صاحب درخواستی کے ارشاد پر نام "والحدیث" کا اضافہ کیا گیا اور موجودہ نام طے پایا ۔

جامعہ میں تدریس کے لیے ۳ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں ۔ دار الاقامہ کے لئے دو کمرے ان کے علاوہ ہیں ۔

دیگر کوائف : ابتدائی عربی فارسی کتب اور حفظ وناظرہ کا معقول انتظام ہے ۔ گزشتہ سال ۱۲ طلبا وطالبات نے حفظ وناظرہ کی تکمیل کی ۔ حفاظ کی مجموعی تعداد یکصد کے قریب ہے ۔ ان میں دس سے زیادہ حافظہ طالبات بھی شامل ہیں ۔ ناظرہ خواں طلبا وطالبات کی تعداد کئی صد ہے ۔

کتب خانہ میں کچھ درسی کتب موجود ہیں ۔ ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں ۔

طلبا : امسال جامعہ میں طلبا وطالبات کی تعداد یکصد ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے پانچ ہیں ۔ قاری خواں تین ہیں ۔ باقی جملہ حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت کے ہیں ۔ دس بیرونی طلبا ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً گیارہ ہزار روپیہ پر مشتمل ہے ۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ علویہ

غازی پور ۔ ضلع ملتان

سید اسد اللہ شاہ صاحب ایک مدت سے مصروفِ تدریس ہیں ۔ کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں توکلاً علی اللہ چل رہا ہے
حضرت مہتمم صاحب نے مفصل کوائف مہیا نہیں فرمائے ۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ مفتاح العلوم

نزد چونگی نمبر ۲ ۔ کہروڑ پکا ۔ ضلع ملتان

مہتمم : حافظ محمد عبد اللطیف صاحب عابد

صدر مدرس : قاری غلام رسول صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا قاری خدا بخش صاحب مستند مدرسہ عربیہ خادریہ بہاولپور (۳) قاری حافظ اللہ یار صاحب ۔
مستند مدرسہ رشیدیہ محبت پور (۴) حافظ محمد امین صاحب مدرسہ احیاء العلوم حاصل پور ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یہ مدرسہ دو سال کرایہ کی ایک عمارت میں جاری کیا گیا ہے ۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد دو صد کے قریب ہو گئی
ہے ۔ کچھ درسی کتب بھی جمع کر لی گئی ہیں ۔ اللہ کرے جلد یہ مدرسہ ترقی کی منازل طے کرے ۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن

میلسی ۔ ضلع ملتان

مہتمم : مولانا مفتی محمد کلیم اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

صدر مدرس : مولانا حافظ غلام نبی صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و فاضل عربی ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمود الحسن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۳) مولانا محمد نواز صاحب فاضل خیر المدارس ملتان ۔

Marfat.com

(۵) قاری محمد اسماعیل صاحب مسند خیر المدارس ملتان (۶) قاری حبیب احمد صاحب مسند دارالعلوم کبیر والا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مدرسہ کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی تھی۔ اب مدرسہ کی اپنی عمارت ۳ کنال اور ۴ مرلہ اراضی پر قائم ہے۔ اس میں تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں اور ایک طویل برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے اور ایک طویل برآمدہ ہے۔

مدرسہ کی مسجد زیر تعمیر ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں درسی اور دیگر کتابیں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۴ وسطانی درجات کے ۲ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں بھی اسی قدر ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۰ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۴۰ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ خدام القرآن

جلہ جیم - تحصیل میلسی - ضلع ملتان

بانی و مہتمم : مولانا غلام احمد صاحب

صدر مدرس : مولانا محمود الحسن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (عالم عربی، مڈل)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد شفیق صاحب فاضل قاسم العلوم و فاضل فارسی - و میٹرک (۳) قاری خدا بخش صاحب مستند قاسم العلوم ملتان (۴) ماسٹر غلام حسین صاحب (مڈل)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں اس مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کے ایک ابتدائی مدرسہ کی شکل میں ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کی کتب کی تدریس بھی باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔ مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ" سے ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار درسی اور غیر درسی کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور تین رسالے جاری ہیں۔

طلبا : مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۵۵ ہیں۔ بارہ ابتدائی عربی کتابیں۔ پانچ وسطانی درجات کی

Marfat.com

کتب پڑھ رہے ہیں۔ ۲۰ فارسی خواں ہیں ۱۰ شعبہ تجوید و قرأت کے ہیں۔

۵۵ طلبا بیرونی ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۵,۹۰۰/= ہزار آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۲۵,۰۰۰/= ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ سعیدیہ
قادر پور راں ۔ ضلع ملتان

حافظ محمد ابراہیم صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولانا حافظ سرفراز خاں صاحب اور مولانا عبداللہ صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مدرسہ مسجد زاہدیہ سے ملحق ہے۔ تدریس اور دار الاقامہ کے مدد کرے ہیں۔ در برآمدے بھی ہیں۔ طلبا کی تعداد ۱۵ ہے جو مختلف درسی کتب پڑھ رہے ہیں۔

مدرسہ فیض العلوم
بستی جوہلی لانگ ۔ ڈاکخانہ جانو والی ضلع ملتان

یہ ایک دیہاتی مدرسہ ہے۔ مولوی غلام سرور صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت) اور حافظ خدا بخش صاحب مصروف تدریس ہیں۔ عربی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابوں کے ۲۷ طالب علم زیر تدریس ہیں۔ چندہ وغیرہ کی کوئی صورت نہیں۔ مقامی زمیندار صاحبان سب بندوبست کرتے ہیں۔ وہی اساتذہ و طلبا کی ضروریات کے کفیل ہیں۔

مدرسہ عزیزیہ
سمیجہ آباد ۔ شریف پورہ تحصیل و ضلع ملتان

مولانا عزیز الرحمٰن صاحب خطیب مسجد اہل حدیث اور ایک حافظ قرآن مصروف تدریس ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ ناظرہ کی تدریس کا معقول انتظام ہے۔ بیرونی طلبا کی رہائش کا انتظام ہے۔

Marfat.com

مدرسہ جامع العلوم

(جامع العلوم ہائی سکول و ڈگری کالج)

معصوم شاہ روڈ۔ ملتان

(فون نمبر ۳۵۵۶)

دینی اور جدید علوم کی تدریس پر مشتمل نظامِ تعلیم کی ایک جدید درسگاہ

مہتمم: چوہدری نذیر احمد صاحب ایم اے۔

صدر مدرس: مولانا عبدالرحیم ارشد صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان فاضل عربی۔ ایم اے (عربی)

دیگر اساتذہ: (۳) محترم عبدالرحمٰن عابد فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان، فاضل عربی ایم اے (انگریزی)

(۴) محترم عبدالرحمٰن شاکر صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان فاضل عربی بی اے۔ بی ایڈ۔

(۵) محترم شبیر احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) جناب غلام سبحانی صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان۔ ایم اے (عربی)

مختصر تاریخ: جامع العلوم کا آغاز ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں ایک استاد اور تین طلبا سے ملتان کی ایک چھوٹی سی مسجد میں کیا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد شہر سے ایک میل دور دولت دروازہ کے باہر ۷ کنال کا قطعہ اراضی خرید لیا گیا۔ اور تعمیرات کا انتظام کئے بغیر درختوں کے نیچے درس و تدریس شروع کر دی گئی۔ چند ماہ بعد ایک مسجد، تدریس کے لئے چند کمرے اور مختصر سا دارالاقامہ تعمیر ہو گیا۔

اس وقت ۲۳ کنال زمین ہے۔ ۱۲ میں چھٹی جماعت سے بی اے تک تدریس ہو رہی ہے ... طلبا کی رہائش کے لئے دارالاقامہ کا انتظام ہے۔ مدرسہ کا اپنا ٹیوب ویل ہے۔ ٹیلیفون ہے۔ اور ضرورت کی تمام چیزیں کم و بیش مہیا ہیں۔

جامع العلوم کی شاخیں: مدرسہ جامع العلوم دولت گیٹ سے باہر قائم ہے۔ اس کا ہائی سکول اور انٹر کالج باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ بی اے تک تدریس ہو رہی ہے۔ اس کی دوسری شاخیں یہ ہیں۔

جامع العلوم پرائمری سکول کمہار منڈی ——— پہلی سے چوتھی تک۔

جامع العلوم پرائمری سکول گلگشت کالونی ——— پہلی سے پانچویں تک

مدرسہ تعلیم الاطفال حسن پروانہ کالونی ——— پہلی سے پانچویں تک

امتیازی خصوصیت : مدرسہ جامع العلوم نہ تو معروف اصطلاح کے اعتبار سے دینی درسگاہ ہے۔ اور نہ عرفِ عام ہی خالص ہائی سکول اور کالج ہے۔ بلکہ اس میں دونوں کا حسین امتزاج ہے جس کا کچھ اندازہ اس کے نصاب سے ہو سکے گا۔

مدرسہ جامع العلوم میں میٹرک - ایف اے - بی اے کی تیاری کے ساتھ عربی کے امتحانات ادیب، عالم، اور فاضل کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ تجوید، قرأت اور امامت کے لئے خصوصی جماعتیں قائم کی گئی ہیں۔

پہلی جماعت سے ہی انگریزی اور عربی کا انتظام ہے۔

اخلاقی تربیت، سیرت سازی، عربی، انگریزی اور اردو تقریر کی مشق پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔

نصاب تعلیم : محکمہ مروجہ نصاب کے ساتھ حسب ذیل اضافی نصاب لازمی ہے۔

درجہ ابتدائیہ ـــــ ناظرہ قرآن مجید ۲ پارے، انگریزی زبان، عربی زبان، دینیات اور مسائل فقہ کا (پرائمری) خصوصی مقررہ نصاب

درجہ ثانویہ ـــــ ناظرہ قرآن مجید مکمل، ترجمہ قرآن مجید مختلف سورتیں اور سورۃ بقرہ مکمل، انتخاب حدیث (ہائی) از مشکوٰۃ شریف، فقہ اسلامی اردو میں، تاریخ اسلام (خلافت عباسیہ تک) زبان عربی

درجہ عالیہ ـــــ ایف اے، بی اے میں ثانوی تعلیمی بورڈ کے مضامین کے علاوہ حسب ذیل نصاب لازمی ہے :-

(کالج) اصول فقہ (قدوری تا ربع دوم)
قرآن مجید ترجمہ و تشریح (سورۃ فاتحہ سے سورۃ انعام تک۔
حدیث نبوی (ریاض الصالحین سے انتخاب)
اسلامی فقہ (قدوری تا ربع آخر)

دیگر کوائف : مدرسہ جامع العلوم دراصل ایک بامقصد اقامتی درسگاہ ہے۔ اس کا آغاز ہر روز صباحی خطاب سے ہوتا ہے جس کا خطاب طلبا باقاعدہ از خود کرتے ہیں۔

اس کے کتب خانہ میں دو ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں انگریزی، اردو، عربی اخبارات و رسائل جاتے ہیں۔

طلبا کی بزمِ تبلیغ میں انگریزی، عربی اور اردو تینوں زبانوں میں خطابت کی مشق باقاعدگی سے ہوتی ہے۔

جسمانی ورزش، تنظیمی صلاحیت اور مسابقت کا جذبہ بیدار کرنے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۹ ہے۔ ان میں ۹۰ مقامی و ۶۹ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ جامع العلوم کا سالانہ میزانیہ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم

ٹھل والہ۔ ڈاکخانہ شجاع آباد۔ ضلع ملتان

حافظ اللہ دسایا صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ محمد بخش صاحب اور حافظ عبدالرحمن صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسجد حافظ صاحب والی ہے۔ گزشتہ بیس سال سے یہ مدرسہ جاری ہے۔

درس نظامی جاری ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ طلبا کی تعداد ۵۰ ہے جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۴۰ طلبا بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔

جامعہ دارالسلام محمدیہ

جناح روڈ۔ وہاڑی۔ ضلع ملتان

زیر اہتمام: انجمن اہل حدیث رجسٹرڈ۔ وہاڑی

مہتمم: مولانا عبدالرشید صاحب

اساتذہ: (۱) مولانا محمد شمعون صاحب مہتمم۔ دارالعلوم اوڈانوالہ۔ ادیب عربی۔ عالم عربی۔ فاضل عربی (۲) [illegible]
محمد بشیر صاحب مستند مسجد چینیاں والی۔ لاہور۔

مسلک: اہل حدیث

مختصر کوائف: ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں دو بیرونی طلبہ سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ اب جمعیت اہلحدیث کا مرتب کردہ نصاب جاری ہے۔ آخری درجات کی تکمیل کے لئے طلبا مرکزی مدارس میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ کتب خانہ میں جملہ ضروری اور درسی کتب موجود ہیں۔

طلبا: وسطانی درس نظامی کے ۱۵ طلبا موجود ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے علاوہ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ بیرونی طلبا ۳۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال کل خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہوا۔ آمدنی تقریباً چار ہزار روپیہ ہوئی۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ کریمیہ

محلہ غریب شاہ ۔ گوگڑاں ۔ تحصیل لودھراں ضلع ملتان

مدنی مسجد میں مولینا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب بخاری فاضل مدرسہ مخزن العلوم خانپور گزشتہ تین سال سے مصروف تدریس ہیں۔ طلبا کی تعداد ۲۴ ہے۔ ان میں چند طلبا فارسی اور ابتدائی عربی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی حسب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی ۱۳/۱۲۰۱ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷۵/۶۴۹ صد روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ مہریہ غوثیہ خدمت الاسلام

مہرآباد ۔ ڈاکخانہ گوگڑاں ۔ تحصیل لودھراں ضلع ملتان

مولینا سید ابو محمد امام علی شاہ صاحب ولد سید احمد شاہ صاحب مسجد مہریہ غوثیہ میں مدت دراز سے مصروف تدریس ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ جو مختلف درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔ چندہ کا کوئی مستقل نظام نہیں۔ جملہ اخراجات مہتمم صاحب خود برداشت کرتے ہیں۔

مدرسہ محمدیہ ناصر العلوم

ریاض آباد ۔ ڈاکخانہ دھنوٹ ۔ تحصیل لودھراں ضلع ملتان

مدرسہ کے مہتمم مولینا محمد ناصر الدین صاحب علامہ عباسیہ بہاولپور و مولوی فاضل ہیں۔ اور ان کے معاون مدرس حافظ عبدالکریم صاحب ثالثہ فاضل عباسیہ بہاولپور و منشی فاضل ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء ہے۔ جامع مسجد سے ملحق تین تدریسی اور دو دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے ان میں ۲۸ درجہ حفظ میں ہیں۔ کچھ عربی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی پرائمری اردو کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ جن کے لئے سالن مدرسہ میں تیار ہوتا ہے۔ روٹیاں اہل خیر مہیا کرتے ہیں۔

Marfat.com

ضلع ملتان کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع ملتان کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" ۱۹۷۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ اسلامیہ فاروقیہ رجسٹرڈ کچہری روڈ ملتان	۵۵۲	۳- مدرسہ عربیہ قادریہ تلنبہ	۵۶۸
۲- مدرسہ محمدیہ اہلحدیث مسجد اہلحدیث بورے والا	۵۸۰	۴- مدرسہ سعدیہ فیض الاسلام چک ۹۲ ڈاکخانہ چک ۹۳ براستہ کلینہ A-2	۵۶۹
۵- مدرسہ عربیہ رحمانیہ جامعہ مسجد بلاک ۲ جہانیاں	۵۷۴	۱۰- سراج العلوم غلہ منڈی خانیوال	۵۶۳
۶- دارالقرآن چک ۱۰۴/1-R جہانیاں	۵۷۹	۱۱- مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ سورہ میانی	۵۷۶
۷- مدرسہ عربیہ حنفیہ حسینیہ چک ۱۰۸/۱۵ ایل	۵۶۸	۱۲- اشرف العلوم اسلام آباد شجاع آباد	۵۷۲
۸- مدرسہ دارالقرآن والحدیث چک ۱۱۱/۱۵ ایل ڈاکخانہ چک ۱۰۹/۱۵ ایل	۵۶۵	۱۳- باب العلوم فیروز پور روڈ کہروڑ پکا لودھراں	۵۷۳
۹- مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ میاں چنوں۔	۵۷۵		

ضلع ملتان کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود [illegible] مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

مدرسہ مع پتہ

۱- مدرسہ جامع العلوم مرکزی جامع مسجد خانیوال
۲- جامعہ کریمیہ رضویہ شوکت الاسلام پیپل والی مسجد خانیوال
۳- مدرسہ عربیہ مصباح العلوم میلسی
۴- مدرسہ تعلیم الاسلام کوری والا
۵- مدرسہ عربیہ ضیاء القرآن چاہ بوہڑ والا ملتان چھاؤنی
۶- مدرسہ تعلیم القرآن چاہ حق نواز والا مڑھالی کبیروالا

۷۔ مدرسہ عربیہ غوثیہ چک ۹/84-R مسافر آباد

۸۔ مدرسہ محمودیہ عربیہ حنفیہ مرالی

۹۔ مدرسہ ضیاء العلوم راجا رام تحصیل شجاع آباد

۱۰۔ جامعہ نوریہ نعیمیہ تبلیغ الاسلام دہلی

۱۱۔ مدرسہ عربیہ ہاشمیہ مخدوم عالی تحصیل لودھراں

۱۲۔ مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن عیدگاہ فتح پور تحصیل میلسی

۱۳۔ دارالعلوم رشیدیہ دین محمد بستی گجرا والا موضع نتھر کلاں تحصیل شجاع آباد

۱۴۔ مدرسہ خانقاہ بلا موسیٰ جنڈ پیر کہروڑ پکا

۱۵۔ مدرسہ حفظ القرآن کہروڑ پکا

۱۶۔ جامعہ سعیدیہ چک نمبر ۱۰۷

۱۷۔ مدرسہ رحمانیہ منڈی عبدالحکیم

۱۸۔ مدرسہ حنفیہ غوثیہ میلسی

Marfat.com

ضلع میانوالی

ضلع میانوالی اضلاع کیمل پور، سرگودھا، ڈیرہ اسمٰعیل خاں اور کوہاٹ کے درمیان واقع ہے۔ میانوالی ریلوے اسٹیشن کندیاں سے داؤد خیل کو جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کندیاں یہاں سے صرف ۱۰ میل دور اور داؤد خیل ۲۲ میل کے فاصلے پر ہے۔ میانوالی سے ایک سڑک داؤد خیل کو جاتی ہے۔ دوسری تلہ گنگ کو تیسری خوشاب کو اور چوتھی کلور کوٹ کو جاتی ہے۔

ضلع میانوالی ملک کے دورافتادہ اور پسماندہ اضلاع میں سے ہے۔ اس ضلع کے حسب ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جاتے ہیں:۔

شہر میانوالی، بھکر، ہرنولی، پپلاں، پنج گرائیں، جنڈاں والا، خانقاہ سراجیہ، خواجہ آباد، ڈھنڈا نوالہ، ڈگر یار شاہ، عیسیٰ خیل، کوٹلہ جام، مرشد آباد، منڈہ خیل، منکیرہ اور واں بھچراں۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ سعدیہ

خانقاہ سراجیہ۔ کندیاں۔ ضلع میانوالی

بانی مدرسہ: حضرت مولینا ابوالسعد احمد خاں رحمۃ اللہ علیہ

مہتمم: صاحبزادہ مولینا حافظ محمد زاہد صاحب۔

اساتذہ: (۱) مولینا حبیب الرحمٰن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان۔ (۲) مولوی قاری حافظ عبدالرحیم صاحب سند خیر المدارس ملتان

مسلک: حنفی دیوبندی۔ مجددی

مختصر کوائف: خانقاہ سراجیہ اور اس کا مدرسہ سعدیہ طالبان حق کے لئے رشد و ہدایت اور درس و تدریس کا ایک قدیم اور اہم مرکز ہے۔ ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۸ء میں اس کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس وقت سے تاحال ایک ہی ڈگر پر چل رہا ہے۔ دارالعلوم کبیروالا کے بانی مولینا عبدالخالق صاحب اور مدرسہ سراج العلوم سرگودھا کے مہتمم مولینا محمد شفیع صاحب اس مدرسہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے اس کا باضابطہ الحاق ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں درسی کتابیں موجود ہیں۔ خانقاہ سراجیہ کے دارالکتب میں اہم علمی کتابوں اور نوادرات کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اساتذہ و طلباء کے استفادہ کے لئے مختلف دینی رسائل جاری ہیں۔

طلباء: مدرسہ کے طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی اور وسطانی کتابوں کے دس دس طالب علم ہیں۔ پانچ فارسی خواں ہیں۔ اور ۱۵ شعبہ تجوید و قرأت کے ہیں۔

یہ تمام ۴۰ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ عثمانیہ

چک نمبر ۹ ٹی ڈی اے ڈاکخانہ ہرنج گرابیں ۔ ضلع میانوالی

مہتمم: مولانا حاجی محمد عثمان غنی صاحب

مولانا غلام قادر صاحب مستند ڈابھیل (دابھیل) صدر مدرس ہیں۔ اور ان کے معاون مدرس حافظ اللہ دتہ صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۷ء میں مسجد مدرسہ عثمانیہ میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ درس نظامی کا انتظام ہے۔ لیکن اس وقت صرف دو تین طلباء فارسی اور عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے۔ مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ہر سال کم و بیش چار پانچ طالب علم کلام اللہ حفظ کر لیتے ہیں۔

مدرسہ میں کتب خانہ موجود ہے۔ چند رسائل بھی جاری کئے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار صد روپیہ اور ۳۲ بوری گندم ہے۔

Marfat.com

جامعہ شمس العلوم

مرکزی جامع مسجد گانگوی - میانوالی

مہتمم و صدر مدرس: مولینا مفتی غلام فخرالدین صاحب گانگوی۔ فاضل جامعہ نعیمیہ مراد آباد (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ غلام فرید صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۳) مولینا محمد گل صاحب فاضل انوارالعلوم ملتان مڈل (۴) مولینا حافظ بشیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم ہذا

مسلک: حنفی بریلوی۔

بانی مدرسہ: مدرسہ کے بانی مولینا خواجہ احمدالدین صاحب چشتی گانگوی ہیں۔

آپ ۱۸۶۵ء سے ۱۹۲۸ء تک میانوالی سے ۴ میل دور گانگی شریف میں درس و تدریس میں مصروف رہے۔ دور نزدیک سے طالبان علم اور فتووں کے خواہشمند اُن کے پاس آتے تھے۔

۱۹۲۹ء میں آپ میانوالی شہر میں آگئے۔ صبح عدالت کے اوقات سے قبل آپ نے عوام کے لئے درس قرآن دینا شروع کیا۔ ۱۹۴۷ء تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ ۱۹۵۰ء میں آپ کے صاحبزادے (موجودہ مہتمم صاحب) تکمیل تعلیم کے بعد میانوالی واپس آئے تو موجودہ مدرسہ کی بنیاد پڑی۔

حضرت بانی کی مندرجہ ذیل تصانیف خصوصیت سے قابل ذکر ہیں:-

نورالایمان فی تائید مذہب النعمان (عربی میں)، قبس القامعہ فی جواب شمس الامعہ (فارسی میں) البرق الساطع فی جواز الجماعۃ الثانیہ (عربی میں)، لوامع الضیاء فی علوم سید الانبیاء (اردو میں)، بل نقذف بالحق (اردو میں) اسلامی بیت المال الباقی الموقوف فی حکم اموال البنوک ضیاء شمس الانوار۔ وغیرہ۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں مرکزی جامع مسجد میں باقاعدہ مدرسہ کا آغاز ہوا۔ اگرچہ درس و تدریس پہلے بھی ہوتی تھی۔ لیکن دارالاقامہ کا انتظام نہ تھا۔ اور مدرسہ کا نظم بھی نہ تھا۔ اس وقت تدریس کے لئے ۲ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۵ کمرے ہیں۔

نصاب درس نظامی ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کی سہولت ہے۔ مستقل انتظام نہیں۔ دارالکتب میں ۱۸۴ کتابیں موجود ہیں۔ ایک ماہنامہ اور چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۹ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر، وسطانی اور ابتدائی عربی کتابوں کے تین تین طالب علم ہیں۔ فارسی خواں

Marfat.com

تین ہیں اور تجوید و قرأت کے چار طالب علم ہیں

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۸ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۵۱۰/= روپے ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۱/ ۵۷۸ ,۱۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۲/ ۵۰۹ ,۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام

(۱) مسجد زرگراں۔ بازار زرگراں۔ میانوالی

(۲) نئی عیدگاہ۔ موتی مسجد۔ مین بازار میانوالی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا محمد رمضان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد امیر صاحب (۳) مولانا احمد سعید صاحب (ہر دو خیر المدارس ملتان کے فاضل ہیں)، (۴) مولانا محمد صدیق صاحب فاضل سراج العلوم سرگودھا (۵) مولانا ظہور احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و وفاق المدارس العربیہ (۶) قاری بشیر احمد صاحب مسند مدرسہ حسینیہ کلورکوٹ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۳ رشوال ۱۳۶۶ھ مطابق ۲۰ راگست ۱۹۴۷ء کو مسجد زرگراں میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ ابتدائی سات سال صرف درس نظامی کی تدریس ہوئی۔ بعد ازاں حفظ و ناظرہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔

کچھ عرصہ کے بعد موتی مسجد (مین بازار) میں بھی درس و تدریس کی ابتدا ہوگئی۔ اور اس کے مشرق میں سوا چار کنال کا ایک قطعہ اراضی خرید کر مدرسہ کی مستقل تعمیر کی گئی۔ اس عمارت میں تدریس کے لئے تین کمرے ہیں اور ۶۰ فٹ لمبا برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۶ کمرے ہیں۔

ان دنوں مسجد زرگراں میں صرف حفظ و ناظرہ کا شعبہ قائم ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ" سے باضابطہ ہے۔ اس کے کتب خانہ میں پانچصد کے قریب کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسالے جاری ہیں۔

اپریل ۱۹۷۰ء میں موتی مسجد کے ساتھ اسلامیہ پرائمری سکول قائم کیا گیا ہے۔ ابھی اس میں طلبا کی تعداد ۹۰ تک پہنچی ہے۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۷ ہے۔ جو مختلف کتب پڑھ رہے ہیں ۵ فارسی خواں ہیں جملہ طلبا ۱۶۳ ہیں۔ ان

Marfat.com

ہیں مقامی ۱۳۵ ہیں اور بیرونی ۲۸ ہیں۔ ۴۲ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : امسال مدرسہ کو ۷۰/۳۲/۷ روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۶۸/۳۶۸ ، ۸ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ

محلہ طوبلیہ گیٹ۔ بھکر۔ ضلع میانوالی

مہتمم : مولینا محمد عبداللہ صاحب

صدر مدرس : مولینا ریاض الدین صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان و وفاق المدارس العربیہ۔

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ خورشید احمد صاحب (۳) حافظ محمد حنیف صاحب (۴) حافظ شمشاد علی صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یہ مدرسہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء سے قائم ہے۔ جو مسجد طوبلیہ گیٹ سے متصل ہے۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور دو گیلریاں ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ سے مدرسہ کا باضابطہ الحاق ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۰ اہم کتابیں موجود ہیں۔ تین روزنامے اور چند رسائل جاری ہیں۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اس سال پرائمری کی آخری جماعت کی تیاری بھی کرائی جا رہی ہے۔

طلباء : امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۱۱۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے طالب علم ۱۲ ہیں اور فارسی خواں ۸ ہیں۔ بیرونی طلباء کی تعداد ۵۵ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مطبوعات : مدرسہ کی چند مطبوعات یہ ہیں۔

بارگاہ رسالت اور بزرگان دیوبند۔ شہید کربلا از مہتمم مدرسہ ندوہ یا شیعت پر غور کرنے کا سید ھا راستہ از مولینا منظور احمد نعمانی صاحب

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۶۸/۱۳ ، ۴ ، ۲۱ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۱۵/ ۱۵ ، ۴ ، ۱۹ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ حنفیہ غوثیہ انوار القرآن

محلہ حافظ آباد۔ قدیمی عیدگاہ جنوبی بھکر۔ ضلع میانوالی

حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مدرسہ سنہ ۱۳۷۰ھ مطابق سنہ ۱۹۵۰ء سے قائم ہے۔ اس کے مہتمم مولینا خواجہ نور احمد صاحب ہیں۔ ایک حافظ قرآن۔ اور عتیق احمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

اس وقت تک تقریباً دو صد بچے ناظرہ اور چند حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ یوں یہ مدرسہ مدتوں سے جاری ہے۔

مدرسہ تدریس القرآن والحدیث

مسجد اہل حدیث۔ مسلم بازار۔ بھکر۔ ضلع میانوالی

جمعیت اہل حدیث بھکر کے تحت یہ مدرسہ گزشتہ سال قائم ہوا ہے۔ مولینا سیف اللہ صاحب خالد امرتسری تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سردست حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ مدرسہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔

مدرسہ اعزاز العلوم

ڈھڈیانوالا۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس : مولینا غلام محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) مولوی غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ اسلامیہ نیو ٹاؤن۔ کراچی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مہتمم صاحب نے سنہ ۱۳۶۴ھ مطابق سنہ ۱۹۴۴ء میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ کا نام اپنے استاذ گرامی حضرت مولینا اعزاز علی صاحب مرحوم کے نام کی نسبت سے رکھا۔ اس ۲۷ سال کے عرصہ میں آپ کو متعدد علماء کا تعاون حاصل رہا۔ اور اب بھی مدرسہ میں دورۂ حدیث کے علاوہ درجہ موقوف علیہ تک مکمل درس نظامی کی تدریس ہو رہی ہے۔

Marfat.com

عمارت : مدرسہ کی ابتدا مسجد سے متصل تین خام کمروں میں ہوئی تھی ۔ یہ صورت حال کئی سال جاری رہی ۔ اب تدریس کے لئے تین اور دارالاقامہ کے لئے سات پختہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۔ تین کنال کا ایک قطعہ اراضی خرید کر اس کے گرد چار دیواری بنائی گئی ہے اس میں ایک کچا کمرہ بنا ہے ۔ مالی وسائل مہیا ہونے پر تعمیری کام ہو سکے گا ۔

دیگر کوائف : مدرسہ کے کتب خانہ میں درسی کتب قلیل تعداد میں موجود ہیں ۔ دارالاقامہ میں مقیم طلباء کے لئے مہتمم صاحب کے گھر پر غریبانہ کھانے کا انتظام ہوتا ہے ۔ رات کو دال روٹی اور دن میں لسی کے ساتھ دیسی گھی والی روٹی ۔ مدرسہ کے لئے مستقل آمدنی یا چندہ وغیرہ کا کوئی انتظام نہیں ۔ بالعموم عُشر کے غلہ کی صورت میں آمدنی ہوتی ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۱۶۸ من گندم و نخود وصول ہوا ۔ اور نقد ۔/۲٫۶۰۰ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ کل ۲٫۹۴۸/۶۹ روپیہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ حسینیہ

دربار عالیہ ۔ مرشد آباد ۔ براستہ دریا خاں ضلع میانوالی

مہتمم : صاحبزادہ عبدالحمید صاحب ارشد

صدر مدرس : مولینا فیض احمد صاحب قادری فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

مؤلف : دُرۃ التاج فی بیان المعراج ۔ سوانح حضرت خواجہ گل حسنؒ ۔ اعلاء اللواء ۔ میری زندگی ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد انور صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۳) حافظ قاری غلام سعید رسا صاحب (۴) حافظ نور حسین صاحب (۵) حافظ غلام رسول صاحب ۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : مولینا گل حسن صاحب علیہ الرحمۃ نے مرشد آباد میں ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی ۔ تدریسی کمرے تین ہیں دو برآمدے ہیں ۔ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۳۵ ہے ۔ چودہ کمروں کے آگے برآمدہ ہے ۔ یہ مدرسہ مسجد غفوریہ سے ملحق ہے ۔ اور دربار عالیہ مرشد آباد سے متعلق ہے ۔ یہاں چندہ وغیرہ یا رجسٹروں کا کوئی نظم نہیں ۔ درس نظامی رائج ہے ۔ بقدر ضرورت طب یونانی اور ہومیو پیتھی کی تدریس کا بھی انتظام ہے ۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں کتابوں کی کثیر تعداد موجود ہے ۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی موجود ہیں ۔

Marfat.com

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ان میں ابتدائی اور وسطانی درجات کے دس دس ہیں اور فارسی خوان ۱۵ ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسۃ العلوم الشرعیہ جامعہ غوثیہ مہریہ

بہل۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء ہے۔

اس کے بانی و مہتمم مولٰنا مفتی ابو صالح حافظ کریم بخش صاحب ہیں۔ آپ جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور کے فاضل ہیں۔ آپ نے سند تفسیر جامعہ نظامیہ غوثیہ وزیرآباد سے حاصل کی ہے۔ اس سے قبل جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر اور احسن البرکات حیدرآباد میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ اور جامعہ مجددیہ رکن الاسلام حیدرآباد میں صدر مدرس اور مفتی رہے ہیں۔

آپ درس و تدریس کے علاوہ افتاء نویسی کی خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔ معاون مدرس مولوی حافظ غلام قاسم صاحب ہیں۔ جو اس مدرسہ کے متعلم بھی ہیں۔

مسلک حنفی بریلوی ہے۔

درس و تدریس کا آغاز کرایہ کے ایک مکان میں ہوا تھا۔ ۱۹۶۷ء میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کرکے چار دیواری بنائی گئی۔ اس میں تدریس کے لئے بڑا ہال کمرہ اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ حضرت مہتمم اس کے پہلو میں رہائش پذیر ہیں۔

مدرسہ میں چار صدر کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبا کی تعداد امسال ۱۳ ہے۔ ان میں ابتدائی کتب کے ۴ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خوان ۶ ہیں۔ جملہ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ

وان بھچراں۔ ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس: مولٰنا ابو الفتح محمد اللہ بخش صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا خدا بخش صاحب سعدی فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولینا قاری حافظ فضل احمد صاحب فاضل جامعہ معینیہ اجمیر شریف (بھارت)، (۴) مولوی حافظ غلام حسین صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں رئیس اعظم ملک مظفر خاں صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ دوسرے احباب کے تعاون سے تعمیرات کا سلسلہ شروع ہوا۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے پانچ کمرے ہیں اور ایک برآمدہ موجود ہے۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ (درجہ موقوف علیہ تک) طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں دو ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ۱۰ قلمی نسخے اور نایاب کتب بھی ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسالے جاری ہیں۔

دارالافتاء : مدرسہ میں شعبہ افتاء قائم ہے۔ اس کی نگرانی حضرت مہتمم خود فرماتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۷۴ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۹ وسطانی درجات کے ۱۱ فارسی خواں ۴۴ ہیں۔ طلبا میں بیرونی ۴۳ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں یا شہر کی دوسری مساجد میں۔ طلبا کی انجمن کا نام "خدام فیض رضا" ہے۔ جس کے اجلاس ہر جمعرات کو ہوتے ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دس ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن

نواں جھنڈاں والا۔ ضلع میانوالی

مہتمم : حافظ محمد عباس صاحب مستند مدرسہ عربیہ گنبداں۔ پانی پت (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد یوسف صاحب فیروز پوری فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا (صدر مدرس) (۳) حافظ عبدالرشید صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ جامع مسجد مدنی جھنڈانوالہ میں ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء سے قائم ہے۔ ایک خام عمارت میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ اب تدریسی کمرے تین ہیں ان کے آگے برآمدے ہیں اور دارالاقامہ کے کمرے بھی تین ہیں۔ مدرسہ کی ترقی ہو رہی ہے

Marfat.com

محمد یوسف صاحب کا بہت حصہ ہے۔ وہ جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن اور بعد نماز عشاء درس حدیث دیتے ہیں۔ ایک دن فقہی مسائل بیان کرتے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس چار سال سے ہو رہی ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۸۰ طلبا حفظ و ناظرہ مکمل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ۵۷۴ کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال درجہ طالبات میں ۷۰، درجہ حفظ و ناظرہ میں ۷۰، درجہ عربی و فارسی میں ۱۰ طالب علم ہیں بیرونی طلبا ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً تین ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ چار ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

نواں جنڈانوالہ۔ ضلع میانوالی

مہتمم: جناب ملا نیاز محمد صاحب۔

اساتذہ: (۱) مولوی حفظ الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی، وفاق المدارس العربیہ (۲) حافظ محمد طیب صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں یہ مدرسہ حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں قائم ہوا۔ اب درس نظامی کی کتب شروع ہو چکی ہیں۔ تدریس کے لئے تین اور دارالاقامہ کے چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔ صدر مدرس صاحب کے لئے علیحدہ مکان تعمیر کیا گیا ہے۔

یہ مدرسہ نہری مسجد (بازار والی مسجد) سے ملحق ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ اس کا الحاق ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ کا انتظام ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان میں عربی کتب کے ۲۰ وسطانی کتب کے طلبا اور فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید و قرأت کے بھی ۷ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ پانچ ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

Marfat.com

جامعہ محمودیہ رضویہ

پپلاں (لیاقت آباد) ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد حسین صاحب شوق محمودی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا سعید احمد صاحب فاضل جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور (۳) مولینا حافظ سلطان احمد صاحب فاضل مدرسہ مظہر اسلام لائل پور (۴) مولینا ریاض محمود صاحب ایم اے (عربی)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۲۱ھ مطابق ۱۹۰۳ء میں انفرادی طور پر حضرت مولینا غلام محمود صاحبؒ نے درس و تدریس کی ابتدا فرمائی تھی۔ مولینا موصوف تحفہ سلیمانیہ۔ جام حیات۔ حاشیہ تکملہ عبدالغفور۔ نجم الرحمٰن اور رسالہ نحو (فارسی) وغیرہ کتب و رسائل کے مؤلف ہیں۔

۱۹۳۵ء میں مولینا شوق صاحب موجودہ مہتمم صاحب نے دور جدید کا آغاز کیا آپ نے باقاعدہ جامعہ کی تشکیل دی ۱۹۴۸ء میں تین مدرسین کا اضافہ ہوا۔

یہ مدرسہ "جامع مسجد ریاض الجنۃ" کے ساتھ ملحق ہے۔ اس میں تدریس کے لئے تین اور دارالاقامہ کے ۵ کمرے ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔

کتب خانہ میں ایک ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ تقریباً دس قلمی نسخے ہیں۔

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۱ ہے۔ جو ابتدائی کتب سے دورۂ حدیث تک مختلف کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم

پنج گرائیں۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

اس مدرسہ کے بانی حافظ محمد ابراہیم صاحب سہارنپوری ہیں۔ ذوالحجہ ۱۳۷۳ھ مطابق اگست ۱۹۵۴ء میں مدرسہ کی

Marfat.com

بنیاد پڑی تھی۔ یہ مدرسہ ایک غیر مسلم وقف عمارت میں قائم ہوا تھا۔ قاری محمد یوسف صاحب تھانوی مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) اور حافظ سیف الدین صاحب نابینا اس کے موجودہ مدرس ہیں۔ افسوس کہ اب یہ مدرسہ روبہ تنزل ہے۔

شمس العلوم نصیریہ غوثیہ

خواجہ آباد۔ ڈاک خانہ دیوالی۔ ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس: مولانا صاحبزادہ سید محمد جمال الدین صاحب کاظمی فاضل مدرسہ شمس الاسلام سیال شریف و جامعہ رضویہ لائل پور

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا نذیر احمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولانا حافظ محمد امین احمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں اس مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ میں ۲ کمرے تدریس کے لئے اور ۴ دار الاقامہ کے لئے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً آٹھ صد کتابیں موجود ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۵ ہیں۔ فارسی خواں ۳ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ سے تین رسائل شائع ہوئے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۔/۲۶۰۰ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ سراج العلوم غوثیہ سلطانیہ

محلہ ملکانوالہ۔ واں بھچراں۔ ضلع میانوالی

صدر مدرس: مولوی محمد سعید صاحب امروہہ ضلع مرادآباد (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی خادم حسین صاحب (۳) حافظ عطا محمد صاحب

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۸ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ مسجد ملک سرخرد خاں سے متصل مدرسہ کے دو تدریسی کمرے

اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔

مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ منشی فاضل کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ صد کتابیں موجود ہیں۔

درس نظامی کے مختلف درجات میں ۲۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۵ طلبا ان کے علاوہ ہیں۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ خوراک اور دوسرے اخراجات کے اہل محلہ کفیل ہیں۔ چندہ وغیرہ کا باقاعدہ کوئی نظم نہیں۔

مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ
کوٹلہ جام ۔ ضلع میانوالی

مہتمم : مولینا حافظ سیف اللہ صاحب جعفری

صدر مدرس : مولینا ملازم حسین صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی طاہر حسین صاحب منشی فاضل

مسلک : شیعہ اثنا عشری

مختصر کوائف : ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ایک بڑا ہال کمرہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے موجود ہیں۔ اس قلیل عرصہ میں مدرسہ نے واضح ترقی کی ہے۔ کئی طلبا مولوی فاضل کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔

ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تین صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ تین رسالے جاری ہیں۔

طلبا کی تعداد ۱۰۸ ہے۔ جو مختلف درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ یہ سب بیرونی طلبا ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال تقریباً ۸،۶۰۰/- روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً ۶،۵۰۰/- روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ
منڈہ تھبل ۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس مولینا محمد حیات صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) ہیں۔ اور اُن کے معاون مدرس

Marfat.com

مولینا عبدالواحد صاحب فاضل مدرسہ مخزن العلوم خانپور ہیں - مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
مولینا نے مدرسہ کی بنیاد ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۶ء میں رکھی تھی مسجد تجاں خیل میں درس و تدریس ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے تین حجرے موجود ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ضرورت کے مطابق کچھ کتابیں موجود ہیں۔ چار رسالے جاری ہیں۔ عربی فارسی کتابوں کے طلبا کی تعداد صرف ۷ ہے -

مدرسہ عزیز الاسلام

مسجد نواب صاحب ۔ منکیرہ ۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کے مہتمم مولینا عبدالرحمٰن صاحب ہیں۔ جو بالعموم باہر رہتے ہیں۔ درس و تدریس کے فرائض مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے -
طلبا و طالبات کی تعداد ۵۵ ہے۔ ۱۲ ابتدائی عربی کتب کے ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ قرآن پڑھ رہے ہیں۔ مسجد نواب صاحب میں درس و تدریس کے لئے ایک کمرہ ہے۔ پانچ بیرونی طلبہ یہیں مقیم ہیں -

مدرسہ معین الاسلام

جامع مسجد بازار والی ۔ عیسیٰ خیل ۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کے مہتمم حاجی دوست محمد خاں صاحب رئیس عیسیٰ خیل ہیں۔ تدریس کے فرائض مولینا احمد علی شاہ صاحب فاضل مدرسہ عربیہ صدیقیہ دہلی انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۳ء میں جامع مسجد بازار والی میں یہ مدرسہ قائم ہوا تھا۔ یہاں درس نظامی کے چار اساتذہ تھے۔ دو حافظ اور قاری تھے ۔ پرائمری کے چار استاد تھے لیکن قیام پاکستان کے بعد یہ سارا نظام درہم برہم ہوگیا۔
کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ صد کتابیں موجود ہیں بیرونی طلبا کی تعداد صرف ۸ ہے۔ ان کے علاوہ ۳ مقامی ہیں۔ یہ سب ابتدائی یا وسطانی درجہ کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ گزشتہ سال پانصد روپیہ نقد اور ۲۰ من غلہ کی آمدنی ہوئی اور خرچہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

ضلع میانوالی کے چند دوسرے مدارس

ان کے تفصیلی کوائف ہمیں مہیا نہیں کئے گئے

(۱) مدرسہ اسلامیہ منظوریہ

نواں جنڈانوالہ۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی۔

مولینا محمد منظور صاحب مہتمم ہیں۔ حفظ و ناظرہ کی تدریس جاری ہیں۔ مدرسہ کے متعدد کمرے تیار ہو چکے ہیں۔

(۲) مدرسہ اسلامیہ حنفیہ

عیدگاہ۔ کلورکوٹ۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

اس مدرسہ کے مہتمم مولینا محمد حنیف صاحب ہیں۔

(۳) مدرسہ عربیہ اسلامیہ

موضع بانگری۔ داخلی کلورکوٹ۔ ضلع میانوالی

مہتمم مولینا غلام محمد صاحب نقشبندی

(۴) مدرسہ عربیہ اسلامیہ

جھوک سلطانی۔ داخلی کوٹ جائی۔ ضلع میانوالی

مہتمم حافظ اللہ ڈوایا صاحب

(۵) مدرسہ عربیہ اسلامیہ

موضع امیر شاہ۔ ضلع میانوالی۔

مہتمم صاحبزادہ ابوالحسن کھوہ صاحب صدر مدرس مولوی محمد عمر صاحب محمودی

ضلع میانوالی کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوششِ بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ

۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن مسجد میاں سلطان علی میانوالی

۲۔ جامعہ رشیدیہ بھکر ضلع میانوالی

۳۔ جامع العلوم شالی عیدگاہ بھکر

مدرسہ مع پتہ

۴۔ مدرسہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ کندیاں

۵۔ مدرسہ انوار باہو۔ تحصیل بھکر

Marfat.com

جامعہ چشتیہ ٹرسٹ

سرگودھا روڈ۔ مائی کی جھگی ۔ لائل پور

جامعہ چشتیہ کا قیام حضرت صوفی محمد حسین صاحب چشتی سلیمانی علیہ الرحمہ کی یاد میں کیا گیا ہے۔ آپ روحانی اعتبار سے چشتی، سلیمانی اور فخری و فریدی تھے۔ آپ مشرقی پنجاب کے شہر دینا نگر ضلع گورداسپور میں ۵ ربیع الاول ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوئے۔ فن طب، ادب اور خطاطی میں آپ نے ید طولیٰ حاصل کیا۔ اور مرشد کامل کی تلاش میں برصغیر پاک و ہند کا گوشہ گوشہ چھان مارا۔ آخر دہلی کے ایک بزرگ حضرت پیر جی شاہ محمد عبدالصمد صاحب فخری فریدیؒ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ صوفی صاحب مرحوم نے تصوف، طب، ادب اور علوم اسلامی پر ہزار ہا صفحات لکھے۔ ۲۷ کتابیں زیور طبع سے آراستہ ہوئیں۔ مگر پنجاب کے خونی ہنگاموں میں مطبوعہ کتب اور قلمی مسودے سب ضائع ہو گئے۔ ۷ صفر ۱۳۷۱ھ مطابق ۸ نومبر ۱۹۵۱ء کو آپ کا وصال ہوا۔ جامعہ چشتیہ آپ ہی کی یادگار ہے۔ یہیں آپ کا مزار ہے۔

پروفیسر افتخار احمد چشتی ایم اے، خلیفہ محمد اکبر چشتی صاحب، ریاض عرفانی بی اے ایل ایل بی، بی ایڈ اور اعجاز احمد چشتی ایم اے ایل ایل بی آپ کے فرزند ہیں۔ اور یہ حضرات علمی، سماجی اور دینی خدمات میں اپنی اپنی حد تک سرگرم عمل ہیں۔

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں جامعہ چشتیہ ٹرسٹ کا قیام عمل میں آیا اور حکومت مغربی پاکستان سے اسے باضابطہ رجسٹرڈ کرا لیا گیا۔

مقاصد: جامعہ چشتیہ ٹرسٹ کے متنوع مقاصد میں حسب ذیل امور خاص طور پر قابل ذکر ہیں:۔

۱۔ ایک ایسے ادارۂ علوم اسلامیہ کا قیام جہاں علوم اسلامیہ پر تحقیق و تدقیق، تصنیف، تالیف اور اشاعت و تبلیغ کی تمام سہولتیں میسر ہوں۔

۲۔ ایک ایسے دارالعلوم اور کالج کا قیام جہاں قدیم و جدید علوم پر مشتمل نصاب کی تدریس کا ایسا انتظام ہو جس سے ملک اور بیرون ملک میں کام کرنے کے لئے ائمہ، خطیب، مبلغ اور محقق پیدا ہو سکیں۔

۳۔ ایک ایسی عظیم الشان لائبریری کا قیام جہاں علوم اسلامیہ سے متعلق قدیم و جدید کتب کا وافر ذخیرہ موجود ہو۔

کارکردگی: (۱) جامعہ چشتیہ سکول۔

جامعہ کے تعلیمی پروگرام کی ابتدا جامعہ چشتیہ پرائمری سکول کے قیام سے ہوئی ۱۹۵۸ء میں پرائمری سکول منظور ہوا۔ ۱۹۶۰ء میں یہ مڈل سکول بن گیا۔ ۱۹۶۲ء میں اسے ہائی سکول کا درجہ حاصل ہو گیا۔ یہ سکول تعلیم اور کھیل کے

Marfat.com

ہر میدان میں ترقی کر رہا ہے۔

۲۔ ادارہ اسلامیہ لائبریری ۔۔

فروری ۱۹۵۹ء میں ادارہ اسلامیہ لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ محترم حضرت علامہ علاء الدین صاحب صدیقی ایم اے ایل ایل بی۔ صدر شعبہ علوم اسلامی پنجاب یونیورسٹی کے ہاتھوں اس کا افتتاح ہوا تھا۔

۳۔ مسجد و مدرسہ ۔۔

جامعہ چشتیہ میں ایک وسیع مسجد کی تعمیر کی گئی ہے۔ اس مسجد میں سردست حفظ و ناظرہ کا مکتب قائم ہے۔

۴۔ جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۱۹۶۰ء میں پہلی جائزہ کتاب اسی ٹرسٹ کے زیر اہتمام مرتب ہو کر طبع ہوئی تھی۔ یہ اس ٹرسٹ کا ایک اہم علمی اور تاریخی کارنامہ تھا۔ ان دنوں راقم التحریر جامعہ چشتیہ ٹرسٹ کا جنرل سیکرٹری تھا۔

سفرِ آئندہ: برادر مکرم پروفیسر افتخار احمد صاحب چشتی جامعہ کی توسیع اور ایک شایانِ شان ادارہ معارفِ اسلامیہ کے قیام کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اللہ کریم انہیں اپنے ارادوں میں کامیابی عطا فرمائے۔

Marfat.com

Marfat.com

سرحد کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

تعداد مدارس

جن کے حالات شاملِ کتاب ہیں	۱۰۴
جن کی فہرست شاملِ کتاب ہے	۱۴۹

مسلک کے اعتبار سے مدارس

حنفی دیوبندی	۶۸
حنفی بریلوی	۱۱
اہلحدیث	۵
شیعہ	۱
بلاتخصیص مسلک	۱۹
صوبہ سرحد میں سب سے زیادہ طلبا ضلع بنوں میں ہیں۔	۲۷

اساتذہ

کل تعداد اساتذہ	۵۷۵
مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل	۴۵۴
سرکاری سندات کے حامل	۷۳

طلباء

کل تعداد طلبا	۹۵۰۶
مقامی	۵۱۷۵
بیرونی	۳۴۱۵
غیر ملکی	۹۱۶

مدارس عربیہ میں دنیوی تعلیم

مدارس عربیہ ملحقہ مڈل سکول	۵
〃 ملحقہ پرائمری سکول	۴

مدارس عربیہ میں طالبات کی تعلیم

درس نظامی کا مدرس	۱

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں	۸۷،۰۰۸
قلمی کتابیں	۲۰۳
اخبارات و رسائل	۲۴۹

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا	۱۹۶۱
اخراجات	۱،۷۷،۷۴۴-۵۰

میزانیہ

کل سالانہ آمد	۹،۴۵،۲۵۲-۵۶
کل سالانہ خرچہ	۹،۴۲،۲۸۱-۱۴

Marfat.com

Marfat.com

باب دوم

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ سرحد

اضلاع

آزاد کشمیر

بنوں	پشاور
ڈیرہ اسمٰعیل خاں	کوہاٹ
مردان	ہزارہ
سوات	دیر

Marfat.com

آزاد کشمیر

کشمیر کا شمار دنیا کے حسین ترین سر سبز مقامات میں ہوتا ہے۔ پہاڑوں، جھیلوں اور مرغزاروں کی یہ حسین وادی مناظرِ قدرت کے لحاظ سے دنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ اس کے پہاڑ سرسبز اور اس کے میدان پُر بہار ہیں۔ یہ خطہ سردیوں میں برف پوش اور گرمیوں میں پھلوں پھولوں سے لدا رہتا ہے۔

کشمیر کی حدود پاکستان کے اضلاع ہزارہ، راولپنڈی، جہلم، گجرات اور سیالکوٹ کی حدود سے ملتی ہیں۔ دوسری طرف صرف ضلع گورداسپور کے شہر پٹھانکوٹ کے راستے ہندوستان سے اس کا سلسلہ وابستہ ہے۔

آزاد کشمیر اس ریاست کا وہ حصہ ہے جس کے غیور باشندوں نے مہاراجہ کے جابرانہ تسلط سے آزادی حاصل کی اور ڈوگرہ راج کی جگہ عوامی جمہوری حکومت قائم کی۔ آزاد کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے جو دریائے نیلم اور دریائے جہلم کے سنگم پر واقع ہے۔

مظفر آباد کے لئے پاکستان سے قریب ترین سڑک راولپنڈی سے براستہ مری اس شہر کو جاتی ہے سرسبز پہاڑوں سے ہوکر دریائے جہلم کے ساتھ ساتھ گزرنے والی یہ وسیع شاہراہ ہر موسم میں کھلی رہتی ہے اور ہر قسم کی موٹریں اس سے گزر سکتی ہیں۔

آزاد کشمیر کے مندرجہ ذیل شہروں، چھوٹے بڑے قصبوں، اور دُور افتادہ مقامات پر قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر مظفر آباد، باغ، بلغار، بن جونسہ، بیس بگلہ، پلندری، تھلے، سالک آباد، غواڑی، کیریس، مرشد آباد، منگ، وزیر پور، ہاڑی گیل، یوگو۔

Marfat.com

دار العلوم تعلیم القرآن
پلندری۔ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم : شیخ الحدیث مولینا محمد یوسف خان صاحب فاضل دار العلوم دیوبند[1]

صدر مدرس : مولینا محمد اسحق خان صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی - ایف اے - (ناظم تعلیمات)[2]

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبد الحلیم ہزاروی صاحب (استاذ الحدیث) فاضل دار العلوم دیوبند (۴) مولینا فاتح محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ۔ لاہور، فاضل دینیات۔ فاضل عربی۔ میٹرک۔ (۵) مولینا ہارون الرشید صاحب فاضل تعلیم القرآن راولپنڈی (۶) مولینا سید حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۷) مولینا محمد صدیق صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۸) قاری محمد اسحق صاحب (۹) حافظ محمد فاضل صاحب

دوسرا عملہ : مولوی محمد عبد اللہ صاحب ناظم دار الاقامہ (۲) ماسٹر محمد سعید صاحب محرر دار العلوم (۳) طباخ (۴) خاکروب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : دار العلوم تعلیم القرآن کی تاسیس ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء ہوئی۔ پونچھ کی معروف مخیر شخصیت مرحوم کرنل خان محمد خان صاحب نے دو منزلہ جامع مسجد پلندری کی تعمیر کے بعد یہیں دار العلوم کی بنیاد ڈالی۔ اس کارِ خیر میں ان کے دوسرے رفقا میں یہ نام خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ سردار فیروز علی خاں مرحوم۔ بابو حکم الدین مرحوم۔ مولینا محمد نذیر صاحب آف منگ۔ مولوی محمد صادق صاحب اور مرحوم لفٹنٹ سید محمد عمر وغیرہ۔ مولینا حاجی غلام حیدر مرحوم "انجمن تعلیم القرآن" کی خشتِ اوّل ثابت ہوئے۔ آپ کے واپس جانے پر

---

[1] آپ نے جہادِ آزادی کشمیر میں عملاً سرگرم حصہ لیا۔ کئی بار پابندِ طوق و سلاسل ہوئے۔ حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ افتاء میں برسوں خدمات انجام دیں۔ آپ جمعیت علماء آزاد جموں و کشمیر کے امیر ہیں۔

[2] آپ نے متعدد کتب، رسائل، مقالات اور مضامین لکھے ہیں۔ مثلاً اسلامی تعلیم کی پہلی، دوسری اور تیسری کتاب مڈل کے لئے۔ رسالہ "اسلام و سلام"۔ تحقیقی رسالہ "زکوٰۃ عبادت ہے"۔ جو راولپنڈی اور کراچی کے اخبارات میں بھی شائع ہوا۔ آپ کے مضامین "یہود اپنے تاریخی کردار کے آئینہ میں"، "آزاد کشمیر کے علماء"، "ہمارا نظامِ تعلیم" اور "اسلامی آئین کے تقاضے" وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ آپ اکثر آزاد کشمیر ریڈیو پر تقاریر کرتے ہیں۔ سرکاری محکمہ جات میں درس دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ جمعیت علماء آزاد جموں و کشمیر کے مرکزی ناظم بھی ہیں۔

Marfat.com

مفتی امیر عالم خان صاحب تشریف لائے۔ ۱۹۴۳ء میں مولینا محمد یوسف خان صاحب مسند تدریس سنبھالی۔ جہاد کشمیر شروع ہوا تو جامع مسجد پلندری مجاہدین آزادی کا مرکز بن گئی۔ ڈوگرہ فوج کی بمباری سے مسجد کا کافی حصہ منہدم ہوگیا۔ اس کے ایک مخلص سرپرست بابو محکم الدین شہید ہوگئے۔ مولینا محمد یوسف خان صاحب مختلف محاذوں پہ دشمن سے مصروف پیکار رہے۔ اس طرح مدرسہ کا نظام درہم برہم ہوگیا۔

۱۹۵۶ء سے حضرت مولینا موصوف جہاد کشمیر اور محکمہ افتاء آزاد کشمیر کی خدمات سے فارغ ہو کر گئے۔ اور دارالعلوم کی خدمت کے لئے ہمہ تن وقف ہوگئے ہیں۔ اور دارالعلوم ترقی کی انتہائی منازل کو پہنچ گیا ہے۔

۱۹۳۴ء میں مدرسہ مبلغ چوبیس روپیہ کے چندے سے چھ سات کچے کمروں میں شروع ہوا تھا۔ اب اس کا بجٹ ساٹھ ہزار روپیہ ہے اور عمارت ۲۲ پختہ کمروں پر مشتمل ہے۔

۱۹۶۴ء میں سابق صدر آزاد کشمیر کے۔ ایچ خورشید کے ساٹھ ہزار روپیہ کے عطیہ سے آٹھ کمروں پر مشتمل دو منزلہ عمارت تعمیر ہوئی۔ بعد ازاں خان عبدالحمید خان سابق صدر آزاد کشمیر نے دفتر ایس پی کی عمارت اور دس ہزار روپیہ کا عطیہ دیا۔ جس سے مزید دو کمرے تعمیر ہوگئے۔

۱۹۶۵ء میں دورۂ حدیث اور سند کا اجراء ہوا۔ اور ۱۹۶۹ء میں ریاست جموں وکشمیر کی آزاد حکومت کے محکمہ تعلیم نے دارالعلوم تعلیم القرآن کی سند منظور کر لی۔

دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ملحق ہے اور اس کی حفظ و ناظرہ قرآن مجید کی شاخیں متعدد دیہات میں قائم ہیں۔

تاثرات و آراء: (الف) مندرجہ ذیل علماء نے مختلف اوقات میں دارالعلوم کا معائنہ کیا اور گرانقدر تاثرات کا اظہار فرمایا:۔
حضرت محمد عبداللہ صاحب درخواستی امیر مرکزی جمعیت علمائے پاکستان۔ مولینا مفتی محمود احمد صاحب ناظم اعلیٰ مولینا غلام غوث ہزاروی صاحب (ناظم عمومی) مولینا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی۔ مولینا محمد ضیاء الحق قاسمی صاحب لائل پور۔ مولینا عتیق اللہ صاحب بگوئی۔ مولینا پیر محمد سعید صاحب چھوہر شریف۔ میر واعظ کشمیر مولینا محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم۔ مولینا مفتی امیر عالم خان صاحب۔ مولینا مفتی عبدالمتین صاحب

(ب) آزاد کشمیر کے مندرجہ ذیل زعماء اور صدر صاحبان نے مدرسہ کی کتاب آراء میں تعریفی تقاریر تحریر فرمائیں:۔
سردار محمد ابراہیم خان صاحب۔ جناب کے۔ ایچ خورشید صاحب۔ جناب خان عبدالحمید خان صاحب۔ جناب کرنل علی احمد شاہ صاحب۔ مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان صاحب صدر آزاد ریاست جموں وکشمیر۔

Marfat.com

دارالعلوم کے سہ روزہ سالانہ جلسے ایک سالانہ علمی تقریب اور روحانی اجتماع کی حیثیت رکھتے ہیں۔

طلبا: گذشتہ بارہ سال میں ۳۸ طلبا نے قرآن مجید حفظ کی تکمیل کی اور چھ سال میں ۴۳ طلبا نے سند دورۂ حدیث حاصل کی۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۱۱۲ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے چار چار طالب علم ہیں وسطانی جماعتوں کے طلبا ۲۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۵ تجوید و قرأت کے ۶۰ ہیں۔

ان میں ایک افغانستان کا باشندہ ہے میٹرک پاس ۳ مڈل ۱۱ ہیں

دارالاقامہ کا ماہانہ خرچہ تقریباً چار ہزار روپیہ ماہانہ ہے۔ جو ۱۶ کمروں پر مشتمل ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتاب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں دس جرائد و رسائل آتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۵۳و۹۴۱/۸۵ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۴۸و۴۱۵/۵۶ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

منبع العلوم الاسلامیہ

وزیرپور علاقہ شگر۔ ڈاک خانہ گلاب پور سکردو (بلتستان)

مہتمم: مولانا عبدالسلام صاحب

صدر مدرس: مولانا سید فضل الرحمٰن رؤف صاحب فاضل دارالعلوم تعلیم الاسلام روڈانوالہ

دیگر اساتذہ: (۱) مولانا محمد تقی صاحب فاضل مدرسہ اہلِ حدیث گلاب پور (۲) مولانا سید فیض اللہ صاحب فاضل دارالعلوم تعلیم الاسلام روڈانوالہ و ادیب عربی۔

مسلک: اہلِ حدیث

مختصر تاریخ: ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء مولانا محمد علی مرحوم اور مولانا سید اکبر کی مساعی سے گلاب پور میں مدرسہ اہلِ حدیث کے نام سے اس ادارہ کا آغاز ہوا۔ ۱۳۸۵ھ میں مولانا کی وفات پر مدرسہ وزیرپور منتقل ہو گیا، اور

Marfat.com

منبع العلوم الاسلامیہ" اس کا نام قرار پایا جامع مسجد اہلحدیث میں مدرسہ قائم ہے۔ جدید عمارت زیر تعمیر ہے۔
درس نظامی مدرسہ میں رائج ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۲۲ تھی۔ امسال ۳۰ ہو گئی ہے۔ عربی اور فارسی کی ابتدائی کتابیں زیر تدریس ہیں۔ نصف سے زیادہ طلبا بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۰/۴۰، ۶ ۲ روپیہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۵۰/۴۰، ۸ ۳ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۰/۷۰ ۸ ۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ نصرۃ الاسلام

کریس تحصیل سکردو، ضلع بلتستان

مہتمم: جناب عنایت اللہ خاں صاحب

صدر مدرس: مولینا محمد علی صاحب فاضل دارالعلوم غواڑی (اعزازی مدرس)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سید حسین فاضل مدرسہ منارالھدیٰ بلغار (۳) مولینا عبدالرحمن صاحب فاضل دارالعلوم بلتستان غواڑی۔

مسلک: اہل حدیث

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۹۰۲ء ہے۔ اس کے بانی حضرت مولینا سید مہدی مرحوم تھے۔ ان کی وفات کے بعد مولینا سید ابوالحسن مرحوم اور مولینا سید عبیداللہ مسند تدریس پر فائز رہے۔ آجکل مجلس انتظامیہ کے صدر مولینا سید جمال الدین ہیں اس ۷۱ سالہ قدیم مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبا کی تعداد حسب ذیل ہے۔

طبقۂ اولیٰ ۱۴ طبقہ اوسط ۵۱ طبقہ ادنیٰ ۱۴۱ کل ۲۰۶ (درس نظامی رائج ہے)

دارالکتب میں دو صد کتب موجود ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی امسال ۳۰ طالب علم ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۶ فارسی خواں ۴ تجوید و قرأت کے ۱۲ ہیں یہ سب مقامی ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ پونے دو ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

دارالعلوم تعلیم القرآن
بلغ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم : مولینا حافظ محمد عبداللہ صاحب فاضل مخزن العلوم - خانپورہ

اساتذہ : (۲) مولینا سید ثناء اللہ شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۳) مولینا ظہور احمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ مولوی فاضل الیف۔ اے (۴) قاری شجاع الملک صاحب مستند روایت حفص و سبعہ قرأۃ تجوید القرآن لاہور (۵) حافظ محمد اشرف صاحب (۶) محمد الیاس خان صاحب (میٹرک) اور دوسرا انتظامی عملہ۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۵ جمادی الثانی ۱۳۶۸ھ مطابق ۴ اپریل ۱۹۴۹ء کو جناب سائیں محمد اکبر خان صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ اور چند مخلص معاونین کے تعاون سے چند کمرے تعمیر کرائے۔ ان کی وفات پر مولینا الحاج محمد حسین صاحب نے اہتمام سنبھالا۔ ۱۹۵۶ء میں موجودہ مہتمم مولینا حافظ محمد عبداللہ فارغ التحصیل ہو کر واپس آئے تو آپ نے پوری ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ شعبہ فارسی اور شعبہ درس نظامی کو فروغ ملا۔

عمارت : اس وقت دارالعلوم کی عمارت ۸ کمروں اور ۶ دوکانوں پر مشتمل ہے۔ چھ خام کمرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ حکومت آزاد کشمیر کے دس ہزار روپیہ کے عطیہ سے ایک دو منزلہ بلڈنگ کی بنیاد ڈال دی گئی ہے۔

نصاب : حفظ و ناظرہ اور عربی وسطانی کتب کی تدریس کا انتظام ہے حفظ و تجوید کے فارغ التحصیل طلباء کو سند تجوید القرآن ٹرسٹ سے ملتی ہے۔ اس کی شاخیں قرب وجوار کے ۸ مقامات پر جاری ہیں۔ شعبہ اردو میں پرائمری

Marfat.com

کے درجہ تک نوشت وخواند کرائی جاتی ہے۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵۰ کھتی امسال ۱۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے ۷ فارسی خواں ۸ درجہ تجوید وقراءت کے ۸ طلباء ہیں۔

طلبا میں ۳ مڈل ایک میٹرک اور ایک الیف اے پاس ہے۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ باقی مقامی ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

دارالکتب : کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اخبارات ورسائل ۶ جاری ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۹۵/۹۰۹، ۲۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷/۲، ۷۷، ۱۹ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

نعمان پورہ۔ باغ۔ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم : مولینا امیرالزماں خان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔

معاون مدرس : مولینا قاری محمد انور صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۱ء ہے۔ تدریس کی ابتداء دو کمروں سے ہوئی۔ اب مدرسہ کے تصرف میں چھ کنال اراضی ہے۔ تدریس کے لئے چھ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ کی مطبوعات میں فتنہ مرزائیت، اہمیت حدیث اور دعوتِ جہاد شامل ہیں۔

نصاب : درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ رائج ہے۔

سال اوّل میں قرآن کریم بحیثیت زبان عربی۔ صرف۔ نحو۔ عربی جدید۔ ریاضی۔ واقفیت عامہ اور انگریزی۔

سال دوم میں ترجمہ قرآنِ کریم۔ صرف نحو۔ فقہ۔ ریاضی۔ معاشرتی علوم اور انگریزی

سال سوم میں ترجمہ قرآن کریم۔ نحو۔ فقہ۔ منطق۔ ریاضی اور انگریزی۔

سال چہارم میں ترجمہ قرآن کریم۔ نحو۔ فقہ۔ منطق۔ ادب وسیرت۔ سائنس اور انگریزی۔

Marfat.com

سالِ پنجم میں ترجمہ قرآن کریم ۔ فقہ و فرائض ۔ حدیث و عقائد ۔ اصول فقہ ۔ منطق ۔ سائنس ۔ انگریزی ۔

دارالکتب : کتاب خانہ میں ڈیڑھ صد کتابیں ہیں ۔ چار رسالے جاری ہیں ۔

طلبا : طلبا کی تعداد ۳۰ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۶ فارسی خواں ۹ ہیں ۔ ان کی رہائش خوراک کا انتظام مدرسہ کے ذمے ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو آمدن ۱۵/۱۹۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ بارہ ہزار روپیہ ہوا ۔

دارالعلوم بلتستان

غواڑی تحصیل سکردو ضلع بلتستان

مہتمم و ناظم اعلیٰ : مولینا محمد خلیل الرحمٰن صاحب

صدر مدرس : مولینا عبدالقادر صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب خلیق فاضل مدینہ یونیورسٹی ۔ فاضل عربی (پنجاب) (۴) مولینا محمد یونس صاحب فاضل مدرسہ میاں صاحب دہلی (بھارت) (۵) مولینا محمد حسن اثری صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) قاری محمد نذیر صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۷) جمیلہ بیگم صاحبہ معلمہ (۸) حمیدہ بیگم صاحبہ معلمہ مدرستہ البنات دارالعلوم بلتستان ۔

مسلک : اہلِ حدیث

مختصر تاریخ : دارالعلوم علاقہ کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے ۔ اس کا سن تاسیس ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء ہے ۔ شیخ الحدیث ۔ مولینا محمد موسیٰ مرحوم نے اس کی بنیاد رکھی ۔ اور ذاتی نگرانی میں مدرسہ کو ترقی دی ۱۳۵۷ھ سے ۱۳۷۷ھ تک مولینا کریم بخش نگران رہے ۔ اس کے بعد ایک مستقل مجلس منتظمہ کے زیرِ اہتمام یہ ادارہ چل رہا ہے ۔

نصاب : درس نظامی رائج ہے ۔ اس وقت تک مندرجہ ذیل طلبا نے سند فراغت حاصل کی ہے ۔

طبقہ اعلیٰ ۵۴ ۔ طبقہ اوسط ۲۸۱ طبقہ ادنیٰ ۴۶۵ کل ۸۰۰ طلبا مختلف سندات حاصل کر چکے ہیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے دارالکتب میں ۱۵۰۰ کتب موجود ہیں - پانچ رسالے جاری ہیں -

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی - امسال ۹۰ ہے - ان میں تفسیر کے ۶ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی جماعتوں کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خواں ۴۱ تجوید و قرأت کے ۱۲ طلبا ہیں ۴۰ مقامی اور ۲۰ بیرونی ہیں -

عمارت : دارالعلوم کی عمارت اپنی ہے - جو ۶ کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے - دارالاقامہ کے لئے دو کمرے ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۲۴٫۶۱۵/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۹٫۰۵۲/- روپیہ ہوا -

دارالعلوم تفہیم العلوم

بن جونسہ - ڈاکخانہ کھائی گلہ ضلع پونچھ

مہتمم : جناب شبیر علی خان صاحب

صدر مدرس : جناب محمد شفیع خان صاحب ایف اے -

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی حافظ قاری سعید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) حافظ عبدالقدیر صاحب (۵) محمد اکبر خان صاحب (۶) محمد قدیر صاحب (ایف اے)

مسلک : اہل السنت والجماعت (حنفی)

مختصر کوائف : ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں اس مدرسہ کی بنیاد پڑی - اس وقت مدرسہ ۵ تدریسی کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے -

مدرسہ کا نصاب اپنا ہے - جو مروجہ سرکاری نظام تعلیم اور دینی تعلیم کے امتزاج کی ایک مستحسن صورت ہے جس میں مروجہ سرکاری نصاب کے ساتھ ساتھ قرآن و حدیث - اور فقہ پہلی سے آخری جماعت تک نصاب کا حصہ ہیں -

گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵۰ تھی امسال ۱۷۳ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے طالب علم ۳۵ ہیں باقی تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۹٫۸۰۱/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۸٫۵۵۷/۴۱ روپیہ ہوا -

Marfat.com

دارالعلوم غوثیہ حنفیہ رضویہ

مظفرآباد (نزد جامع مسجد کنٹھ) آزاد کشمیر

دارالعلوم جامع مسجد کنٹھ والی کے ساتھ ملحق ہے۔ مولینا سید حبیب الرحمن شاہ بخاری رضوی اس کے بانی اور مہتمم ہیں۔ آپ جامعہ رضویہ مظہرالاسلام لائل پور کے فاضل ہیں۔ فاضل عربی اور فاضل فارسی (پنجاب) ہیں۔ دوسرے اساتذہ میں مندرجہ ذیل حضرات کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ مولینا سید نذیر حسین شاہ گیلانی فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور۔ مولینا محمد صادق صاحب فاضل جامعہ رضویہ ضیا والاسلام راولپنڈی۔ مولینا عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہرالاسلام لائل پور اور حافظ شیر محمد صاحب۔

مسلک حنفی بریلوی ہے۔

مدرسہ انجمن فیض القرآن

بیس بگلہ۔ ڈاک خانہ ملوٹ۔ ضلع پونچھ

ناظم اعلیٰ: مولینا گل حسین صاحب قائم مقام مولینا خلیل الرحمن صاحب۔

اساتذہ کرام: (۱) مولینا خلیل الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور میٹرک (۲) مولینا عبدالعزیز صاحب (۳) قاری عبدالرشید صاحب (۴) مولینا عبدالرؤف صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

تاسیس: مدرسہ کی تاسیس ۲۴ شوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۵۶ء کو جامع مسجد بیس بگلہ میں ہوئی۔ مدرسہ کے موسس مولینا عبدالغنی علیہ الرحمۃ ہیں۔ آپ کی وفات کے بعد مدرسہ کی نظامت مولینا گل حسین صاحب کے کاندھوں پر آئی (آپ کے مفصل حالات "فیض الغنی" مؤلفہ یعقوب شائق میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں) شائق صاحب شعبہ نشر و اشاعت کے ناظم ہیں۔

کوائف مدرسہ: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے (معمولی ترمیم کے ساتھ)

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۸ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً ۸۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

کتب خانہ میں تقریباً ڈھائی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسائل و اخبار جاری ہیں۔

طلبا : مدرسہ میں طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۰ ہے اس میں درس نظامی کے ۳۰ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ اوسطانی درجات کے ۱۰ فارسی خواں ۱۵ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت کے ۴۰ ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ خواں ہیں۔

۲۰ طلبا بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی =/۱۰،۹۷۵ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۹،۸۹۷ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم اسلامیہ برکاتیہ

دواریاں دسالک آباد ڈاکخانہ لوات پائیں نیلم ویلی روڈ ضلع مظفر آباد

مہتمم : جناب میاں محمد اسحٰق صاحب

صدر مدرس : مولینا قاضی عزیز الرحمٰن صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا میاں محمد عبدالمجید صاحب رضوی فاضل دارالعلوم رحمانیہ ہزارہ و میٹرک (۳) مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ ہری پور ہزارہ (۴) مولوی غلام یٰسین صاحب مولوی فاضل (۵) حافظ ولی محمد صاحب۔

(۶) مولوی فیروز دین صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۷) مولوی لعل دین صاحب فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : دارالعلوم جامع مسجد برکاتیہ سالک آباد شریف میں قائم ہے۔ تدریس کے لئے دو کمرے ہیں ایک برآمدہ ہے دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ کے لئے متعدد رسائل جاری ہیں۔

نصاب : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ پرائمری درجات کا بھی انتظام ہے۔ کامیاب طلبا کو سند دی جاتی ہے۔

طلبا : دارالعلوم میں طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۵۰ طالب علم ہیں۔ اسی قدر وسطانی اور ابتدائی کتب کے ہیں۔ فارسی خواں اور درجہ تجوید و قرأت میں بھی کافی تعداد ہے۔

بیرونی طلبا کی تعداد یکصد کے قریب ہے۔

اخراجات کی کفالت مہتمم صاحب خود فرماتے ہیں۔ چندہ کا بندوبست نہیں ہے۔

میزانیہ : مدرسہ ...

Marfat.com

مدرسہ اشاعت العلوم

منگ - ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم وصدر مدرس : مولٰنا محمد یٰسین صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا عبید اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) قاری سعید الرحمٰن صاحب مستند تعلیم القرآن پلندری (۴) حافظ محمد حنیف صاحب مستند دارالعلوم دیوبند۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۴ر شوال ۱۳۷۹ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۶۰ء کو مدرسہ کی تاسیس جامع مسجد منگ میں ہوئی۔ طلبا و طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ اور طلبا کے لئے درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔

تدریس کے لئے تین کمرے اور تین برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے بھی تین کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : اس وقت تک ۱۰ طلبا نے عربی کا تین سالہ نصاب مکمل کیا ہے۔ ۹۸ طلبا نے ناظرہ خوانی مکمل کی ہے۔ ۱۰ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی ہے۔ ۵۲ طالبات درجہ تعلیم النساء سے فارغ ہوئی ہیں۔

امسال درجہ حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی میں ۷ طلبا ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۸,۳۸۳/۹۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷,۳۲۴/۸۸ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ اسلامیہ نقشبندیہ

مرشد آباد - نیریاں شریف تحصیل پلندری ضلع پونچھ

مولٰنا نظام الدین صاحب قاسمی اس ادارہ کے مہتمم ہیں۔ جامعہ کی وسیع عمارت زیر تکمیل ہے۔ شدید سردی اور حالیہ جنگ کے سبب جامعہ کی افتتاحی تقریب میں تاخیر ہو گئی ہے۔ مہتمم صاحب کے عزائم ہیں کہ درس نظامی کی تدریس کے ساتھ ٹائپ۔ سلائی۔ بافی اور صنعتی و فنی تعلیم کو ساتھ رکھا جائے گا۔

Marfat.com

جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن بلتستان

تھلے ۔ ڈاک خانہ ڈوغنی ۔ سکردو (بلتستان)

مہتمم وصدر مدرس: مولانا محمد علی منیب صاحب فاضل جامعہ عربیہ چنیوٹ وسند تفسیر تعلیم القرآن راولپنڈی و فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ (۳) مولوی بشیر صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۲ر شعبان ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۵ر اکتوبر ۱۹۶۹ء کو بے سروسامانی کے عالم میں درس وتدریس کا آغاز ہوا۔ اس برفانی علاقہ میں مدرسہ کی کامیابی اللہ کریم کی خصوصی عنایات ہی سے ہے۔

تدریس کے لئے ۲ کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے بھی ۲ کمرے ہیں۔ درس نظامی کی مکمل تدریس کا انتظام ہے۔ جامعہ کے کتب خانہ میں چارصد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلباء کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۸ فارسی خواں ۲۰ طلباء ہیں۔ باقی سب حفظ وناظرہ کے ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے گیارہ سو روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۲۸۳/۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ بھی تقریباً اسی قدر رہا۔

آزاد کشمیر کے دیگر مدارس

ضلع آزاد کشمیر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ منارالہدیٰ بلغار ڈاکخانہ ڈوغنی تحصیل سکردو	۳۲	۳۔ مدرسہ عربیہ قاسم العلوم بالاگیل	۳۴
۲۔ ادارہ علوم شرعیہ یوگو علاقہ چھکو تحصیل سکردو	۳۳		

۱۔ جامعہ اسلامیہ رضویہ چک سواری ضلع میرپور
۲۔ جامعہ تعلیم القرآن ہٹیاں ضلع مظفرآباد
۳۔ جامعہ قادریہ رضویہ پلندری (پونچھ)
۴۔ مدرسہ اشاعت العلوم سدھنوتی ضلع پونچھ۔
۵۔ دارالعلوم تعلیم القرآن باغ ضلع پونچھ
۶۔ مدرسہ تعلیم الاسلام حنفیہ عباس پور تحصیل حویلی ضلع پونچھ
۷۔ مدرسہ تعلیم القرآن ۔ بجیرہ ضلع پونچھ۔

Marfat.com

ضلع بنوں

بنوں سابق صوبہ سرحد کا ایک ضلع ہے۔ یہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں، میانوالی، وزیرستان اور کوہاٹ کے درمیان واقع ہے۔

بنوں شہر کو لکی مروت سے ریلوے لائن جاتی ہے۔ یہ لائن کالا باغ سے آتی ہے۔ اس شہر کو ایک پختہ سڑک کوہاٹ سے آتی ہے۔ دوسری ڈیرہ اسمٰعیل خاں، کالا باغ اور لکی مروت سے آتی ہے۔ ایک سڑک بنوں سے میراں شاہ کو جاتی ہے۔

بنوں سے کالا باغ ۸۷ میل ہے۔ لکی مروت ۲۹ میل۔ اور میراں شاہ ۸۳ میل دُور ہے۔

ضلع بنوں کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور دُور افتادہ مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں:۔

شہر بنوں، ابا خیل، بکّو خیل، پیپل بازار داؤد شاہ، تاجہ زئی، تجوڑی مروت، جھنڈو خیل، چکڈاڈاں، حسو خیل، دولت خیل، ڈومیل۔ سرائے نورنگ، سیفل خیل، سرائے گمبیلا، شمسی خیل، ظفر محمد خیل، گگی، لکی مروت، لنڈی واہ، اور موضع محمد انور خاں۔

مدرسہ عربیہ نظام العلوم

چوک چمبلی۔ بنوں شہر

مہتمم: مولینا عبداللطیف صاحب فاضل مظہر العلوم۔ کراچی

صدر مدرس: مولینا محمد وسیم خان صاحب فاضل مظہر العلوم۔ کراچی

دیگر مدرسین: (۳) مولینا عبدالحمید صاحب فاضل وفاق المدارس، وبہاولپور اکیڈیمی (۴) مولینا گل شہزاد صاحب

Marfat.com

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۵) مولینا محمد عظیم خان صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولینا لطیف الرحمن صاحب فاضل ضیاء الاسلام ، نورنگ بنوں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : حضرت مولینا بہرام خاں مرحوم کے ہاتھوں ۱۹۳۰ء میں مسجد مریاں گیٹ میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی تھی جملہ مدرسی کتب کی تدریس اور دورۂ حدیث کا انتظام ابتداء سے موجود ہے۔ ۱۹۶۲ء میں شعبۂ یتیمی کا اضافہ کیا گیا۔ اب ایک غیر مسلم متروکہ اوقاف کی عمارت میں قائم ہے۔ جو گیارہ کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ اپنی سند دیتا ہے۔ اب تک ۱۱۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں اس کے علاوہ مولوی فاضل۔ منشی فاضل اور ادیب فاضل کے امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ایک ہزار کے قریب کتب ہیں۔ ان میں بانی مدرسہ مولینا بہرام خاں مرحوم کی چار قلمی کتب بھی شامل ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلباء کی تعداد ۹۵ تھی امسال ۱۲۰ ہو گئی ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۶ دورۂ حدیث کے ۸ عربی علوم وفنون کے ۷۰، عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ طلبا ہیں۔ ان میں نصف بیرونی ہیں۔

زیر تدریس طلبا میں ۱۵ مڈل ۶ میٹرک اور ۲ طلبا ایف اے پاس ہیں ، ۱۲ عربی فارسی کے امتحانات پاس شدہ ہیں۔

دارالاقامہ : ۶ کمروں پر مشتمل ہے بیس طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۸۴/۱۴ و ۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳،۶۵۵/۹ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عالیہ معراج العلوم
اندرون لکی دروازہ۔ بنوں شہر

مہتمم : مولینا صدر الشہید صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ممبر قومی اسمبلی۔

صدر مدرس : مولینا محمد اکبر صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مرادآباد (بھارت)

دیگر مدرسین : (۱) مولینا مفتی محمد حلیم صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) (۲) مولینا محمد رحمٰن صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) (۳) حافظ حبیب اللہ صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) (۴) مولینا فضل غنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا رحمت گل صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا محمد نور صاحب فاضل امداد الاسلام۔ میرٹھ (۷) مولوی امیر جنت خان صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۸) مولوی امیر بادشاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۹) مولوی عبدالصمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ (۱۰) مولوی احمد شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۱۱) مولوی علم الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۱۲) مولوی سیف اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۳) مولوی امیر صاحب خان صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۴) حافظ محمد اسرائیل صاحب (۱۵) قاری منہاج الدین صاحب۔

ناظم اعلیٰ : مولوی علم الدین صاحب مدرسہ کے ناظم اعلیٰ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کی تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں ہوئی۔ مدرسین میں حکیم کامل مولینا شاہ دراز خان صاحب اور جناب عزیز اللہ صاحب کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ مدرسہ کے مہتمم اوّل مولینا محمد عجب نور صاحب مقرر ہوئے مارچ ۱۹۶۶ء میں ان کے انتقال کے بعد مولینا صدر الشہید صاحب مہتمم مقرر ہوئے۔ آپ ۱۹۷۰ء کے انتخابات میں قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔

مدرسہ کا آغاز ۶ مدرسین سے ہوا تھا۔ دوسرے سال دورۂ حدیث کا اہتمام ہوگیا۔ اور مدرسین کی تعداد ۹ ہوگئی۔ جلد ہی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس بھی شروع ہوگئی۔ امسال مدرسین کی تعداد ۱۷ ہے۔ جو مدرسہ کی ترقی کی شاہدِ عادل ہے۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

عمارت : مدرسہ ۲۳ کمروں اور ۵ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ اور مسجد جعفر خاں سے ملحق ہے۔ مدرسہ کے ۱۵ کمرے دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔ جن میں اس وقت ۶۵ طلبا اقامت گزین ہیں۔ سالانہ خرچہ ۲۵/۳۲۱/۸ ہے

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ دورہ حدیث باقاعدہ ہوتا ہے۔ طلبا انفرادی طور پر سرکاری امتحانات کی تیاری کرتے ہیں۔

دارالافتاء : الحاج مفتی محمد حلیم صاحب افتا کی خدمات انجام دیتے ہیں۔ مدرسہ کے دارالافتاء سے جاری شدہ فتاویٰ کو "فتاویٰ سوراجیہ" کے نام سے کتابی شکل میں مرتب کیا جارہا ہے۔ تقریباً پانچسو فتوے جاری ہوچکے ہیں۔

Marfat.com

امتحانات و سند: مدرسہ کے آخری امتحانات "وفاق المدارس العربیہ" مغربی پاکستان کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔ اور طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۱۶۸ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۸۵ تھی جو امسال بڑھ کر ۴۱۲ ہو گئی ہے۔ ان میں ۲۴ دورۂ تفسیر کے ۲۰ دورۂ حدیث کے ہیں۔ ابتدائی عربی کے ۶۳ وسطانی درجات کے ۱۲۶ ہیں۔ فارسی خواں ۲۸ تجوید و قرأت کے ۴۵ طلبا ہیں۔

ان میں ۳۱۳ مقامی ۸۴ بیرونی اور ۱۲ طلبا افغانستان، ایران، اور آزاد قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ طلبا میں ۳۶ مڈل پاس ہیں ۲۲ میٹرک ۶ ایف اے ۳ بی اے اور ۹ عربی فارسی کے امتحانات کی سند رکھتے ہیں۔

دار الکتب: مدرسہ کے دار الکتب میں کتابوں کی تعداد ۹۷۳ ہے۔ ان میں پانچ قلمی نسخے بھی ہیں۔

دار المطالعہ میں دو روزنامے پانچ ہفت روزہ رسائل اور چار ماہنامے آتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۴۵/ ۳۴۷، ۲۰ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچ ۳۱/ ۱۸۹، ۲۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ حفظ القرآن مجید

پھوڑی بازار مسجد حافظاں۔ بنوں شہر

قرآن مجید حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس کا یہ مدرسہ ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں قائم ہوا۔ مدرسہ جس مسجد میں قائم ہے اس کا نام ہی مدرسہ حافظاں ہے۔ مدرسہ چھ کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ کے مہتمم قاری حافظ غلام رحمٰن صاحب اور صدر مدرس حافظ گل حئی داد صاحب ہیں۔ دوسرے اساتذہ میں (۱) حافظ شوکت علی (۲) حافظ احمد خاں اور (۳) حافظ غازی مرجان صاحبان شامل ہیں۔

۵۴ طلبا زیر تدریس ہیں۔ جن میں ۱۵ بیرونی ہیں۔ دار الاقامہ کا خرچ پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

اس وقت تک دو صد سے زاید طلبا سند فراغت حاصل کر چکے،

گذشتہ سال مدرسہ کو -/۴۰۶۰ روپیہ آمدن ہوئی۔

Marfat.com

مدرسہ تجوید القرآن

مسجد حق نواز خاں۔ بیرون لکی دروازہ بنوں

قاری حضرت گل صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ محمد رحمٰن صاحب اور حافظ غازی رحمٰن صاحب ان کے معاون استاد ہیں۔ ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے ۵۰ طلبا حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں تین سالوں میں ۸ طلبا حفظ کر چکے ہیں بیرونی ۲۰ طلبا مقیم ہیں۔ گزشتہ ساڑھے تین سال کی آمدن ۴۵/۷۴۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۸۸/ ۳۱۶، ۳ روپیہ ہوا ہے۔

مدرسہ نظامیہ (مدرسہ نظام المتعلمین)

موسم سرما میں: موضع خدی ڈاکخانہ عیدک تحصیل میر علی۔ شمالی وزیرستان

موسم گرما میں: جبرال شاہ۔ ڈاک خانہ خاص۔ شمالی وزیرستان

مہتمم و صدر مدرس: (۱) مولینا عبد العلی صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا فقیر محمد صاحب فاضل شاہی مدرسہ مراد آباد (بھارت)، (۳) مولینا حضرت عمر صاحب فاضل تعلیم القرآن کوہاٹ (۴) مولینا شارع الدین صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۵) مولینا محمد افسر صاحب فاضل مدرسہ غورغشتی (۶) مولینا محمد اسحٰق فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۷) مولینا عبد اللہ صاحب فاضل [illegible]

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: جمادی الاول ۱۳۵۱ھ مطابق مئی ۱۹۳۸ء میں انجمن طلبہ نے میراں شاہ کے مقام پر مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں صرف ایک جگہ تدریس کا انتظام تھا۔ اب دو جگہ ہے۔

عمارت: موسمی شدید سردی اور گرمی کے باعث یہ مدرسہ سال میں دو جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ دونوں جگہ مدرسہ کی عمارت موجود ہے۔ تدریسی کمروں کی مجموعی تعداد ۷ ہے برآمدے ۴ ہیں۔ اور دار الاقامہ کے مجموعی کمرے ۹ ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ یہ مدرسہ درسی کتب کے اعتبار سے علاقہ کا مرکزی مدرسہ ہے۔ اس کے کتب خانہ میں ایک ہزار سے کچھ کم کتابیں موجود ہیں۔

Marfat.com

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۳۰ ہیں۔ باقی وسطانی درجات کے ہیں۔ فارسی خواں تقریباً نصف ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں ۲۰ طلبا افغانستان کے ہیں۔ دارالاقامہ میں ۹۰ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ تعلیم القرآن
بیگو خیل تحصیل لکی مروت ضلع بنوں

مہتمم : مولانا سلطان محمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ۔ دہلی

صدر مدرس : مولوی حافظ غنی اللہ صاحب، فاضل مدرسہ تعلیم القرآن۔ کوہاٹ

دیگر اساتذہ : (۱) مولوی گل محمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۲) مولوی محمد شمس عالم جان صاحب فاضل مدرسہ صدیقیہ۔ دہلی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کی تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں ہوئی۔ مہتمم صاحب اور ان کے رفقائے کار اساتذہ کے علاوہ حکیم خان صاحب، مدرسہ کے بانی حضرات میں شامل ہیں۔ ایک غریب اور پسماندہ گاؤں میں مدرسہ کا دم غنیمت ہے۔

مدرسہ چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ جن میں سے تین بطور دارالاقامہ استعمال ہو رہے ہیں۔ اس وقت ۳۰ طلبا یہاں مقیم ہیں۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں کتابوں کی تعداد ۲۱۱ ہے۔

گاؤں کے کم و بیش ۱۲۰ بچے قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور ۴۰ بچیاں کلام اللہ پڑھ رہی ہیں۔ ان کی تدریس کا انتظام جدا ہے۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۰ تھی امسال ۵۰ ہے۔ دورۂ تفسیر کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۱۴ وسطانی درجہ کے ۲ فارسی خواں ۱۲ تجوید و قرأت کے ۱۵ طلبا ہیں۔ ان میں ۱۷ بیرونی ہیں۔ اور ۳۱ مقامی۔

میزانیہ : سال گذشتہ آمدن ۹۶۰/۶۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۴۲/۷۶ روپیہ ہوا۔ باقی ضروریات مقامی طور پر اہل موضع پوری کرتے ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ دارالعلوم بنوں

سوکڑی کریم خاں - نیو کچہری روڈ - بنوں

مہتمم : مولینا حضرت علی صاحب عثمانی - فاضل دارالعلوم دیوبند - خیرالمدارس ملتان - پشتو آنرز - میٹرک
مؤلف ، حیوٰۃ عیسیٰؑ ، توأم متحدالجسم بہنوں کا نکاح - حاشیہ میرزاہد - رد قادیانیت وغیرہ -

صدر مدرس : مولینا عباس خاں صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور ، جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک -

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد شفیق صاحب فاضل معراج العلوم بنوں (۴) مولینا عبدالغنی صاحب بی اے ، جامعہ اسلامیہ بہاولپور

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ اس مضافات کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے - اس مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ کم و بیش پونے دو صدی سے جاری ہے - باقاعدہ درسگاہ کا قیام ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں قاسم العلوم کے نام سے ہوا تھا - ابتداً ایک مدرس سے ہوئی تھی - بعد میں "دارالعلوم بنوں" نام پڑ گیا اور طلباء اساتذہ میں اضافہ ہوا -
حضرت مہتمم ضلعی خطیب اور میلاد کمیٹی کے صدر بھی ہیں -

درس قرآن خصوصی : رمضان کا درس خصوصی (تفسیر القرآن) گزشتہ تیرہ سال سے جاری ہے - مہتمم صاحب کا یہ درس وسط شعبان سے شروع ہو کر ۲۷ رمضان المبارک کو ختم ہوتا ہے - اس کی خصوصیت مذاہب باطلہ خصوصاً مسیحیت ، یہودیت اور ہندو مذہب کا رد ہے - نیز فرقہ ہائے باطلہ کی تردید - یہ درس روزانہ تقریباً سات گھنٹے ہوتا ہے - اس میں فارغ التحصیل طلبا اور اساتذہ شریک ہوتے ہیں -

نصاب : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے - گزشتہ سال ۷ طلبا فارغ ہوئے -

دارالکتب : مہتمم صاحب کا ذاتی کتب خانہ بہت وسیع ہے - اس میں چھوٹی بڑی ۲۰ قلمی کتب اور مخطوطات ہیں - کم و بیش دس رسائل اور اخبار جاری ہیں

طلبا : امسال طلبہ کی تعداد ۴۵ ہے -
ان میں دورۂ تفسیر کے ۸ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی درجات کے ۲۲ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ ہیں اور فارسی خواں ۱۲ ہیں - طلبا میں ۸ مڈل ۴ میٹرک ہیں ، الیف اے پاس ۳ بی اے ۴ ہیں - بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے - جو مسجد کے دارالاقامہ میں مقیم ہیں - جن کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے سات سو روپیہ ہوتا ہے -

Marfat.com

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی سالانہ آمدنی تقریباً اٹھارہ سو روپیہ ہوئی اور خرچہ ۰۰/۲۴۰۰ روپیہ ہوا۔ مستقل چندہ کا کوئی طریقہ رائج نہیں۔

مدرسہ عالیہ تعلیم الاسلام

سرائے نورنگ (ہسپتال روڈ) ضلع بنوں

مہتمم: حاجی فضل حق صاحب **نائب مہتمم:** حاجی غلام محمد صاحب

صدر مدرس: مولینا عبدالصمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ امینیہ دہلی (بھارت) خطیب جامع مسجد سرائے نورنگ

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سیف الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (ناظم مدرسہ) (۳) مولینا سیف الرحمٰن صاحب فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور (۴) مولینا محمد اقبال صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولینا غلام ربانی شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۶) حافظ محمد اسمٰعیل صاحب۔

مسلک: اہل السنت والجماعت (بلا تخصیص)

مختصر تاریخ: ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں مدرسہ کی ابتدا جامع مسجد سرائے نورنگ میں ہوئی۔ تدریس جامع مسجد میں ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے دو وسیع کمرے ہیں اور ایک بڑا برآمدہ ہے۔ مدرسہ کی ابتدا ہی سے مکمل درس نظامی کی تدریس اور دورۂ حدیث کا انتظام ہے۔ گزشتہ تین سال سے حفظ القرآن کا علیحدہ انتظام کیا گیا ہے۔ صدر مدرس مولینا عبدالصمد صاحب بعد نماز ظہر درس القرآن دیتے ہیں جس میں تمام طلبا حاضر ہوتے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۶۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ۳۷۰ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: علاقہ کی قحط زدگی اور خشک سالی کے سبب مالی وسائل کم ہو جانے پر مدرسہ کی مجلس شوریٰ نے بیرونی طلبا کا داخلہ امسال محدود کر دیا ہے۔ چنانچہ ۱۷ طلبا کی بجائے صرف ۳۷ طلبا درس نظامی میں داخل کئے گئے ہیں۔

دفت شعبہ حفظ قرآن میں ۲۷ طلبا اور شعبہ درس نظامی میں ۳۷ طلبا داخل ہیں۔ ان میں سے دورۂ حدیث و تفسیر میں سات وسطانی درجات میں ۲۵ عربی ابتدائی درجہ میں ۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۳۷ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۵ مقیم ہیں۔ باقی دوسری مساجد وغیرہ میں رہائش پذیر ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۰۰/۲۵۴۰ روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۲/۶۸۰۸ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۰/۵۹۲۶ روپیہ نقد اور تقریباً ساڑھے پچیس من گندم ہوا۔

Marfat.com

دارالعلوم ضیاء الاسلام
سرائے نورنگ۔ ضلع بنوں

مہتمم : شیخ محمد دین صاحب

صدر مدرس : مولینا فتح محمد صاحب فاضل مظاہر العلوم۔ سہارنپور (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۱) مولینا نصر اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۲) مولینا فضل احمد شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولینا نور جہان شاہ صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن۔ راولپنڈی۔

مسلک : حنفی المسلک (بلا تخصیص)

مختصر تاریخ : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں مولینا فتح محمد صاحب میر خاں بادشاہ صاحب اور مولوی امیر محمد خاں صاحب وغیرہ کے تعاون سے مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ جامع مسجد سے متصل مدرسہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرس نظامی رائج ہے۔ ۱۹۶۲ء سے دورۂ حدیث کا انتظام بھی ہو گیا ہے۔ مدرسہ اپنی سند دیتا ہے۔ اس وقت ۱۴۵ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

مدرسہ محکمہ اوقاف سے منظور شدہ ہے۔ اور محکمہ تعلیم بھی سند منظور کر چکا ہے۔ مدرسہ کے کئی سند یافتہ علماء ہائی سکولوں میں معلم دینیات مقرر ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی امسال ۵۹ ہے۔ ان میں ۲۰ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ دو کمروں پر مشتمل ہے جس کا سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔ دورۂ تفسیر کے ۱۲ ۔ دورۂ حدیث کے طلبا ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ طلبا ہیں۔ ان میں ۱۰ مڈل پاس اور ۲ میٹرک ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن سات ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۶,۸۰۰ روپیہ ہوا۔

مصباح العلوم
جھنڈو خیل۔ ضلع بنوں

مہتمم : مولینا سید رسول صاحب فاضل دارالعلوم غورغشتی۔

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا نور علی خاں صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ - اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ : (۱) مولینا عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک (۲) مولینا میرز علی خاں صاحب فاضل معراج العلوم بنوں (۳) مولینا محمد قاسم صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولینا محمد امیر الیاس خان صاحب فاضل مدرسہ ہذا -

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر تاریخ : ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں مہتمم صاحب نے مدرسہ ہذا کی بنیاد ڈالی - ۱۔درس نظامی رائج کیا دو سال سے دورۂ حدیث کا اہتمام بھی موجود ہے - مدرسہ بارہ کمروں پر مشتمل ہے - ان میں سے ۶ دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں جہاں ۲۰ طلبا مقیم ہیں - ان کا خرچہ تقریبًا پانچصد روپیہ ہے - مدرسہ کی منتظمہ رجسٹرڈ ہے - دارالکتب میں ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں -

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۰ تھی امسال ۶۰ ہے - ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی درجات کے ۴۵ عربی ابتدائی کتب کے ۶ طلبا ہیں -

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن -/۶۲۸ روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۱۰۰ روپیہ ہوا -

ریاض العلوم
ککی - ضلع بنوں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد صدیق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر مدرسین : (۱) مولوی محمد غنی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۲) مولوی شیر جان صاحب فاضل مدرسہ ہذا - (۴) مولوی محمد صابر شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولوی محمد ایوب شیرین صاحب فاضل مدرسہ ہذا -

مسلک : بلا تخصیص

مختصر تاریخ : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ کا آغاز جامع مسجد محلہ گیدڑ خیل - ککی میں ہوا - مدرسہ ۵ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے - ایک کمرہ دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے جس کا تقریبًا -/۱۲۰ روپیہ سالانہ خرچ ہے - اس وقت ۱۶ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

مدرسہ رجسٹرڈ ہے - درس نظامی کے علاوہ طب یونانی کی تدریس کا انتظام بھی ہے - مدرسہ اپنی سند جاری

Marfat.com

کرتا ہے۔ مدرسہ میں تدریس کے علاوہ شعبۂ تبلیغ، شعبۂ تصنیف اور شعبۂ افتاء قائم ہیں۔
معراج المومن اور منصب علم رسائل مدرسہ کی طرف سے طبع ہوتے ہیں۔ متعدد رسائل غیر مطبوعہ قلمی ہیں مثلاً تدبیر مدن۔ تدبیر منزل۔ بیان العلوم (منطق)، حکمت جلیلہ (طب)، طوابیط میراث اور اصول ریاضی وغیرہ۔

دارالکتب: دارالکتب میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی کتابیں بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ایک روزنامہ اور تین رسالے آتے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۸ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۹ وسطانی درجات کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ طالب علم ہیں ۷ فارسی خواں ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کے اکثر مدرسین اور کارکن رضاکارانہ اعزازی طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔
سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔ ضروریات مقامی چندوں اور مقامی تعاون سے پوری ہوتی ہیں۔

دارالعلوم حزب الاحناف

دولت خیل۔ ڈاکخانہ خٹک خیل۔ ضلع بنوں

مہتمم وصدر مدرس: مولینا خان گل صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (دستار)

دیگر اساتذہ: (۱) مولینا محمد جان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
(۲) مولینا ابوالبرکات صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ میٹرک

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کی تاسیس ۱۳۷۵ھ بمطابق ۱۹۵۶ء میں ہوئی۔ درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔ دو کمروں میں طلبا اقامت گزین ہیں جن کی تعداد ۲۰ ہے۔ طلبا کی خوراک کا انتظام مقامی اصحاب کرتے ہیں۔

طلبا: مجموعی تعداد ۱۱۰ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۵ فارسی خواں ۵ ہیں۔ باقی طلبا قرآن مجید حفظ و ناظرہ پڑھتے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمدن و خرچہ مبلغ سات صد روپیہ کے قریب ہے۔

دارالعلوم سبحانیہ
شمسی خیل۔ ڈاکخانہ غوریوالہ ضلع بنوں

مہتمم : مولینا محمد جیلانی صاحب فاضل مدرسہ شمس العلوم بدایوں (بھارت)
دیگر اساتذہ : مولینا محمد روشان صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ۔ اکوڑہ خٹک
مولینا بدیع الزمان صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ۔ اکوڑہ خٹک۔
مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر تاریخ : ۶ محرم سن ۱۳۷۵ھ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۵۵ء کو مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ مدرسہ مسجد سے ملحق ہے۔ اور چار کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دو کمروں میں ۲۸ طلبا اقامت پذیر ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً پانچصد روپیہ ہے۔ دارالکتب میں ۲۰۰ کتب ہیں۔
طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۰ تھی۔ امسال ۳۳ ہے۔ ان میں ۷ مقامی ۲۶ بیرونی ہیں۔
دورۂ تفسیر و حدیث کے ۴ وسطانی جماعتوں کے ۱۷ عربی ابتدائی کتب کے ۷ فارسی خواں ۵ ہیں۔
میزانیہ : آمدن گذشتہ سال ۱۲۰۰/- روپیہ اور خرچہ ۱۴۰۰/- روپیہ۔

مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم
چک ڈاڈاں۔ ڈاکخانہ میرا خیل ضلع بنوں

مہتمم : مولینا علی اکبر صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک
صدر مدرس : مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک
دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل مدرسہ معراج العلوم بنوں (۴) مولینا محمد عثمان صاحب فاضل مدرسہ تعلیم الاسلام سرائے نورنگ (۵) مولینا گل سعید شاہ صاحب فاضل مدرسہ معراج العلوم بنوں
ناظم مدرسہ : مولینا گل تبر محمد خان صاحب فاضل معراج العلوم بنوں۔ وفاق المدارس العربیہ۔
مسلک : حنفی دیوبندی۔

Marfat.com

مختصر تاریخ: یکم ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی۔ مدرسہ کی عمارت مسجد کے ساتھ ۶ تدریسی کمروں اور ۶ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ جہاں اس وقت ۲۰ طلبا مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ ۲۴۷/۵۰ روپیہ ہے۔ دارالکتب میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

مدرسہ میں تعلیم و تدریس کے علاوہ تبلیغ و افتاء کے شعبے بھی قائم ہیں۔ مولینا عبدالرؤف صاحب صدر مدرس افتاء کی خدمت انجام دیتے ہیں۔

مدرسہ رجسٹرڈ ہے اور اسے دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۲ تھی۔ امسال ۵۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۸ وسطانی جماعتوں کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔

مقامی طلبا ۴۵ بیرونی ۱۰ ہیں طلبا میں ۵ مڈل پاس اور ۳ میٹرک ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۵۴۶۳/۱۲ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۴۹۶۰/۸۹ روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم القرآن کفائیہ

ابا خیل (ریلوے اسٹیشن لکی مروت) ضلع بنوں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا مستی خان صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی قاری عبدالحمید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ پشاور۔ بی اے

(۳) مولینا خلیل الرحمٰن صاحب مدرسہ تعلیم القرآن۔ سرائے نورنگ۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء جامع مسجد اسمٰعیل خان کے ایک کمرہ میں مدرسہ کا آغاز ہوا تھا تین کمرے زیر تعمیر ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب زیر تدریس ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ سے الحاق ہے۔ مختصر دارالکتب موجود ہے۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔

مدرسہ کی طرف سے تعلیم الاسلام مصنفہ مفتی کفایت اللہ مرحوم کا پشتو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد پچاس تھی۔ امسال دو چند ہے۔ جو درس نظامی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔

دس فارسی خواں ہیں۔ بیرونی طلبا کی خوراک وغیرہ کی کفالت اہلِ علاقہ کرتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال کی آمدن پانچصد روپیہ اور خرچہ ایک ہزار روپیہ تھا۔

مدرسہ قاسم العلوم

حسو خیل۔ ڈاکخانہ میر علی ضلع بنوں (شمالی وزیرستان)

مولانا حاجی محمد یعقوب صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند صدر جمعیت علمائے اسلام شمالی وزیرستان مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں۔ معاون مدرس مولوی رضا خاں صاحب فاضل دارالعلوم خوشتی ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹۴۷ء میں حسو خیل کی جامع مسجد میں مدرسہ قائم ہوا۔ مدرسہ کے دو کمرے ہیں بسنہ ۱۹۵۷ء سے دورۂ حدیث بھی شروع ہے۔ گذشتہ سال ۴۰ طلبا تھے ۲۰ نے سند حاصل کی۔ امسال بھی ۴۰ طلبا زیرِ تدریس ہیں۔ ان میں ۸ دستاربندی جماعتوں کے ہیں اور ۱۶ عربی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ فارسی خواں طلبا کی تعداد ۶ ہے۔ افغانستان کے چند طلبا مدرسہ میں داخل ہیں۔

مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔ دارالکتب میں ضروری درسی کتب موجود ہیں۔ ذریعہ آمدن کوئی نہیں۔ بانی مدرسہ ذاتی طور پر کفیل ہیں۔

دارالعلوم الاسلامیہ

لکی مروت (محلہ خوئیدادخیل) ضلع بنوں

مہتمم: مولینا نیاز احمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

صدر مدرس: مولینا فضل احمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ۔ دہلی (بھارت)

ناظم اعلیٰ: مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل مدرسہ خیر المدارس ملتان

دیگر مدرسین: (۴) مولینا حمید اللہ جان صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی (۵) مولینا عبید الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم کراچی (۶) مولینا عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

Marfat.com

مسلک : حنفی بلا تخصیص ۔

مختصر تاریخ : ۱۴ر شوال ۱۳۷۱ھ مطابق ۸ر جولائی ۱۹۵۲ء کو ریلوے اسٹیشن کے قریب مدرسہ قائم ہوا ۔ دوسرے سال جامع مسجد غوثیہ اڈ خیل میں منتقل ہو گیا ۔ دارالعلوم چھ کمروں پر مشتمل ہے اور زیر تعمیر ہے ۔ مدرسہ کے بانی حضرت مہتمم صاحب ہیں ۔ موصوف علاقہ میں " نادر خیل کے مولوی صاحب " کے لقب سے مشہور ہیں ۔ درس نظامی کی مروجہ کتب کے علاوہ ترجمہ قرآن پاک ' تجوید و قرات ' نیز تاریخ کی تعلیم اور افتاء کا بھی انتظام ہے ۔

مدرسہ کے استاد محترم مولینا حمید اللہ جان صاحب نے اصول فقہ پر عربی میں ایک کتاب " زبدۃ الاصول " مرتب کی ہے ۔ اس پر مولینا محمد یوسف بنوری صاحب کراچی ، مولینا نیاز محمد صاحب ۔ لکی مروت بنوں ۔ مولینا شمس الرحمن صاحب لائل پور نے نہایت عمدہ تقاریظ لکھی ہیں ۔ اور ماہنامہ بینات کراچی ۔ ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اور ماہنامہ البلاغ کراچی نے شاندار تبصرے کئے ہیں ۔

دارالکتب : دارالکتب میں ۱۵۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔ فن فقہ کی ایک قلمی کتاب خلاصۃ الفتاویٰ (فارسی) مصنفہ علامہ عبداللطیف محفوظ ہے ۔

دارالمطالعہ میں ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں ۔

دارالاقامہ : دارالعلوم کا دارالاقامہ ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے ۔ جن میں اس وقت ۷۵ طالب علم مقیم ہیں ۔ دارالاقامہ کے سالانہ اخراجات تقریباً بارہ ہزار روپیہ ماہانہ ہیں ۔

دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں ۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۱۳ تھی ۔ امسال ۱۲۰ ہے ۔ وسطانی درجوں کے طلباء ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ فارسی خواں ۲۵ تجوید و قرأت کے ۱۵ ہیں ۔

ان میں ۷۰ مقامی اور ۵۰ بیرونی ہیں ۔ طلبا میں ایک میٹرک اور دو مڈل پاس ہیں ۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۱۴٫۶۸۱/۹۸ ہزار روپیہ ہوئی

خرچہ ۱۶٫۸۳۶/۵۳ ہزار روپیہ ہوا ۔ گویا آمدن سے دو ہزار سے زاید ۔

Marfat.com

مدرسہ روضۃ الادب
لنڈی داہ، تحصیل لکی مروت - ضلع بنوں

مہتمم: مولینا محمد صدیق صاحب۔
صدر مدرس: مولینا محمد عمر صاحب فاضل مدرسہ صدیقیہ دہلی (بھارت)
دیگر اساتذہ: (۳) مولینا محمد عثمان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔
(۴) مولینا محمد انور شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔
(۵) قاری حافظ عبدالمجید صاحب، مستند مدرسہ ہذا۔
مسلک: حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ قائم ہوا جو مسجد شاہ خیل کے ساتھ ایک پختہ اور دو کچے کمروں پر مشتمل ہے صرف ایک سال دورۂ حدیث کا اہتمام رہا ہے۔ اب درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کلام اللہ کا اہتمام ہے۔ چار طلبا دورۂ حدیث میں شریک ہوئے اور ۲ طلبا حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔

درجہ عربی میں ۱۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۳ دورۂ تفسیر کے ہیں ۲ عربی کی ابتدائی کتب اور ۱۰ وسطانی درجہ کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ مقامی طلبا ۸ بیرونی ۷ ہیں۔
میزانیہ: سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

خزینۃ العلوم الاسلامیہ
تاجہ زئی - ضلع بنوں

مولینا عمر خان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے تاجہ زئی میں ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کا آغاز کیا۔ ابتداً مسجد میں ہی چند طلباء تعلیم حاصل کرتے تھے۔ امسال ۷ طلباء عربی کی ابتدائی کتب اور ۷ فارسی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۸ بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ باقی سب مقامی ہیں۔

مدرسہ نظامیہ اہل السنّت والجماعت

تجوڑی مروت - ضلع بنوں

بانی و مہتمم: الحاج مولینا فقیر سعادت شاہ صاحب سجادہ نشین ۔

صدر مدرس: مولینا محمد جان صابر صاحب فاضل حزب الاحناف لاہور - مولوی فاضل ۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالقیوم شاہ صاحب (۴) مولینا فضل احمد جان صاحب (۵) مولینا علی عباس خان صاحب (۶) مولینا سید حبیب شاہ صاحب فاضل مدرسہ نعمانیہ لاہور ۔

مسلک: اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف: مدرسہ کی مستقل عمارت زیر تعمیر ہے ۔ سردست ۳ تدریسی کمرے ہیں اور ۴ دارالاقامہ کے کمرے ہیں ۔ مختصر کتب خانہ ہے ۔ گذشتہ سال ۳ طلبا کو سند فراغت دی گئی ہے ۔

طلبا: درس نظامی و حفظ و ناظرہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۴ ہے -- ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۱۳ عربی ابتدائی کتب کے ۷۰ فارسی خواں ۵۰ ہیں ۔ تجوید و قرأت کے ۶۰ طالب علم ہیں ۔ دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ سالانہ ہے ۔ گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۴۸۲/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹٫۵۹۲/- روپیہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ منہاج العلوم

ڈومیل - بنوں

مولینا شبیر محمد خاں صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک و مولوی فاضل (مہتمم) اور مولینا گل فراز خاں صاحب فاضل شاہی مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) مصروف تدریس ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۶ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے ۔ اس کے مہتمم اول مولینا عبدالرحمٰن صاحب تھے ۔ مدرسہ کی ابتدا میں مالی حالت بھی کمزور تھی اور طلبا کی تعداد بھی قلیل تھی ۔ عمارت دو کمروں پر مشتمل تھی ۔ اب الحمدللہ ہر اعتبار سے مدرسہ روبترقی ہے ۔ عمارت میں دو کمروں کا اضافہ ہوگیا ہے ۔ اس طرح مدرسہ چار کمروں پر مشتمل ہوگیا ہے ۔ طلبا کی تعداد میں بھی چار گنا اضافہ ہوگیا ہے ۔

Marfat.com

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں تقریباً ۱۲۰ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی کتب کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ ہیں فارسی خوان ۶ ہیں۔ مقامی طالب علم ۴۰ ہیں۔ بیرونی ۱۰ ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ مطلع العلوم

محمد انور خاں۔ داخلی نار جعفر شاہ۔ ڈاکخانہ غوریوالہ۔ ضلع بنوں

مہتمم : مولینا سید فتح شاہ صاحب

صدر مدرس : مولینا سید نور جہاں شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا حضرت علی شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور میٹرک (۴) مولینا میر سیدان شاہ صاحب فاضل غور غشتی (۵) مولینا حافظ عبدالستار صاحب مستند معراج العلوم بنوں۔ مڈل (۶) مولینا محمد صدیق شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ مڈل (۷) مولینا نقیب علی شاہ صاحب فاضل غور غشتی۔ مڈل

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء ہے مکمل درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا بھی انتظام ہے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال چار طلبا نے سندات حاصل کیں۔

کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

مدرسہ ۷ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ برآمدہ زیر تعمیر ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۴۰ دورۂ حدیث کے ۴ وسطانی درجات کے ۳۵ عربی ابتدائی کتب کے ۴۰ طلبا ہیں۔ فارسی خوان ۸ ہیں تجوید و قرأت کے ۲۲ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا ۶۹ ہیں۔ بیرونی ۹۱ ہیں ان میں سے ۴۰ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : امسال قحط سالی کے باعث آمدنی صرف دو ہزار روپیہ ہوئی۔ اکثر اساتذہ نے بلا مشاہرہ تدریسی خدمات انجام دیں۔

Marfat.com

مدرسہ تجلیۃ العلوم
وزیر ہاتھی خیل - ڈاک خانہ کمر کلہ، ضلع بنوں

مہتمم : مولینا خیر سعادت خاں صاحب

صدر مدرس : مولینا منور خاں صاحب

دیگر اساتذہ (۳) مولینا محمد خاں صاحب (۴) مولینا محمد امین صاحب (ہر دو فاضل مدرسہ غور غشتی) (۵) حافظ محمد رفیق صاحب

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ "مسجد سعادت" میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۳ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں پانچصد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں مختلف درجات کے عربی فارسی خواں طالب علم شامل ہیں۔ طلبا میں ۱۵ مقامی ہیں۔ اور ۲۰ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمدن و خرچہ کا اندازہ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم
پیپل بازار داؤد شاہ - ضلع بنوں

مہتمم : مولینا محمد عبد الرحمٰن صاحب۔ فاضل دارالعلوم کابل

صدر مدرس : مولینا غلام واحد صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد ولی صاحب (۴) مولینا محمد شاہ کلیم صاحب (ہر دو فاضل مدرسہ معراج العلوم بنوں)

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص۔

یہ مدرسہ ۲۵ شوال ۱۳۷۸ھ ۴ مئی ۱۹۵۸ء کو مسجد لنڈی بازار میں قائم ہوا۔ اس میں تدریسی کمرے ۴ ہیں۔ ان کے آگے برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ایک بڑا ہال کمرہ ہے۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۴ ہے۔ ان میں مختلف درجات کے طالب علم شامل ہیں۔

Marfat.com

ضلع بنوں کے دیگر مدارس

ضلع بنوں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم پاکستان مشرف العلوم الاسلام سرائے گمبیلا	۳۴	۲۔ دارالعلوم صدیقیہ ظفر ممہ خیل	۲۴

نوٹ: ضلع بنوں کے جدید قائم ہونے والے مدارس میں سے صرف دارالعلوم رحیمیہ شمسی خیل ضلع بنوں کے حالات مہیا نہیں ہوئے۔

ضلع پشاور

پشاور صوبہ سرحد کا مرکزی شہر ہے۔ پشاور اس علاقے کی سیاسی، ثقافتی اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ یہاں یونیورسٹی ہے۔ متعدد کالج اور سکول ہیں اور بڑے دینی دارالعلوم ہیں۔ ریڈیو اسٹیشن ہے۔

یہ ضلع مردان۔ اٹک۔ وزیرستان اور آزاد قبائل کے درمیان واقع ہے۔

پشاور شہر میں ریلوے لائن پر واقع ہے۔ یہاں سے لنڈی کوتل کو بھی ایک ریلوے لائن جاتی ہے جو افغانستان پاکستان کے درمیان آخری سرحدی قصبہ ہے۔

پشاور سے ایک سڑک لنڈی کوتل کو دوسری کوہاٹ کو تیسری چارسدہ کو اور چوتھی نوشہرہ کو جاتی ہے۔

پشاور کراچی سے ۱۰۴۵ میل، لاہور سے ۲۸۷ میل، راولپنڈی سے ۱۰۰ میل، نوشہرہ سے ۲۷ میل اور کوہاٹ سے ۴۰ میل دور ہے۔ درۂ خیبر یہاں سے ۲۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔

ضلع پشاور کے مندرجہ ذیل شہروں اور قصبوں میں قائم شدہ دینی مدارس کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں۔ متعدد مدارس دور افتادہ پہاڑی مواضعات میں واقع ہیں:-

شہر پشاور، اکوڑہ خٹک، اتمان زئی، بڈھ بیر، تہکال پایاں، تنگی نصرت زئی، چارسدہ، چمکنی، خلجی کنڈرخیل، ڈھکی، ازڑ (اجڑ) ریگی، شبقدر، شہیداں، عمرزئی اور عمرزو۔

Marfat.com

دارالعلوم سرحد

بیرون آسیا گیٹ - پشاور شہر

مہتمم : شیخ الحدیث مولینا سید محمد ایوب جان صاحب بنوری فاضل دارالعلوم دیوبند۔

صدر مدرس : مولینا عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا پائندہ محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا محمد فیاض صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا محمد عمر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۶) مولینا سید قمر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۷) مولینا فضل الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۸) قاری شیر زمان صاحب مستند جامعہ اشرفیہ - لاہور۔ انتظامی عملہ کے ملازمین ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : مولینا سید محمد ایوب بنوری صاحب نے ۱۳۷۰ھ بمطابق ۱۹۵۰ء میں درس وتدریس کا آغاز کیا۔ ابتداء صرف ۲۹ طلباء سے ہوئی تھی۔ اب یہ تعداد ۳۵۱ تک پہنچ گئی ہے۔ مہتمم صاحب دارالعلوم کی تمام خدمات اعزازی طور پر انجام دیتے ہیں۔ تجارت آپ کا ذریعہ معاش ہے۔ ابتداء میں اساتذہ صرف دو تھے اور وہ بھی اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دیتے تھے۔ اب اساتذہ کی تعداد سات تک پہنچ گئی ہے۔ انتظامی عملہ کے افراد ان کے علاوہ ہیں۔

عمارت : مدرسہ کی عمارت ۸ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے اور برآمدے تین ہیں۔ دارالعلوم کی مسجد زیر تعمیر ہے۔

نصاب اور سند : درس نظامی رائج ہے۔ دارالعلوم کا الحاق وفاق المدارس ملتان کے ساتھ ہے۔ اس طرح طلباء کو دارالعلوم اور وفاق المدارس العربیہ دونوں کی سندات مل جاتی ہیں۔ گذشتہ سال ۳۲ طلباء نے سندات حاصل کیں اور اس وقت تک مجموعی طور پر ۲۶۵ طلبا سند فراغت حاصل کرچکے ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۳۸ تھی امسال تعداد ۲۲۷ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰۲ دورۂ حدیث کے ۳۱ باقی عربی وسطانی اور ابتدائی جماعتوں کے طلبا ہیں تجوید وقرأت کے

Marfat.com

طلبا ۵۰ ہیں۔

مقامی طلبا ۳۴ بیرونی ۲۹۳ ہیں۔ ان میں پاکستان کے علاوہ غیر ملکی طلبا بھی شامل ہیں۔۔۔۔

طلبا کی ایک انجمن جمعیۃ الطلبہ کے نام سے قائم ہے جو طلبا کو تحریر و تقریر اور تبلیغ کی مشق کراتی ہے۔ اس کا نظم و نسق طلبا کے اپنے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اساتذہ صرف نگرانی کرتے ہیں۔

شعبہ جات: دارالعلوم میں درس نظامی کے علاوہ مندرجہ ذیل شعبے بھی قائم ہیں۔

(الف) شعبہ تعلیم اطفال — بعد نماز عصر قریب و جوار کے طلبا کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ اور نماز با ترجمہ پڑھانے کا اہتمام۔

(ب) درس قرآن مجید — بعد نماز فجر مسجد جیلانی میں عمومی ترجمہ و تفسیر قرآن مجید کا انتظام۔

(ج) شعبہ تبلیغ — اساتذہ و طلبا جمعہ، عیدین، رمضان المبارک اور دوسری تقاریب پر تبلیغی دورے کرتے ہیں۔

(د) دارالافتاء — جس کے نگران مہتمم صاحب اور مولانا عبداللطیف صاحب ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتاب خانہ میں ۲۸۴۷ کتب موجود ہیں ۴ جرائد اور رسائل جاری ہیں حضرت مہتمم صاحب نے احادیث کا انتخاب "الاربعین" کے نام سے مع پشتو ترجمہ مرتب کیا ہے۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ تین کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ اس وقت دس طلبا یہاں مقیم ہیں۔ باقی طلبا شہر کی مساجد میں اقامت پذیر ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۲۱،۶۵۵/۴۱ ہزار روپیہ ہوئی خرچہ ۱۸،۲۱۱/۵۵ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم جامعہ اشرفیہ
عیدگاہ روڈ۔ پشاور شہر

(فون نمبر ۴۴۹۱ ۳)

بانی : حضرت مولانا عبدالودود قریشی مرحوم و مغفور

مہتمم : مولانا محمد یوسف قریشی صاحب

صدر مدرس : مولانا حسن الابرار صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۳) شیخ الحدیث مولانا سعد الحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولانا محمد غزن صاحب فاضل مدرسہ اجمیر شریف وبھارت) ماہر ریاضی و میراث۔ (۵) مولانا محمد حنیف صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و مولوی فاضل (۶) ابوالحسنات قریشی صاحب، فاضل جامعہ ہذا (۷) مولانا حاجی نواب صاحب دارالعلوم حقانیہ سوات (۸) مولانا داؤد شاہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۹) قاری عبدالعزیز صاحب سند جامعہ ہذا (۱۰) حافظ عبدالرحمٰن صاحب (۱۱) حافظ عبدالشکور صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : جامعہ کا سن تاسیس ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء ہے۔ مولانا عبدالودود صاحب قریشی مرحوم خطیب مسجد مہابت خاں نے جامعہ کی بنیاد پشاور شہر کی اس تاریخی عظیم جامع مسجد میں رکھی تھی۔ ابتدا چار اساتذہ سے ہوئی تھی جبکہ اب الحمدللہ اساتذہ کی تعداد ۱۱ ہے۔

سات آٹھ سال قبل جامعہ اشرفیہ کو عیدگاہ روڈ پر ۳۲ کنال کا وسیع قطعہ اراضی حاصل ہوا۔ یہاں سات وسیع و عریض کمرے تیار ہو گئے ہیں۔ اور ۱۹۶۶ء میں دارالعلوم اپنی جدید عمارات میں منتقل ہو گیا ہے۔ درس نظامی اور دورۂ حدیث کی تدریس جامعہ کی جدید عمارات میں ہو رہی ہے۔ حفظ و ناظرہ قرآن اور تجوید و قرأت کے شعبے مسجد مہابت خاں میں کام کر رہے ہیں

دیگر کوائف : جامعہ اشرفیہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔

"ندائے اسلام" ہفت روزہ رسالہ جامعہ اشرفیہ کا ترجمان ہے اور یہاں سے باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔

طلبا : امسال جامعہ اشرفیہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۲۶۰ ہے۔ اس کے طلبائے قدیم میں ممتاز علما، خطیب، مدرس اور مبلغ شامل ہیں۔

نوٹ : جامعہ کے مہتمم صاحب اس وقت ملک سے باہر گئے ہوئے ہیں اس لئے دوسرے کوائف مہیا نہیں ہو سکے۔

Marfat.com

صدر دروازہ

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک (پشاور)

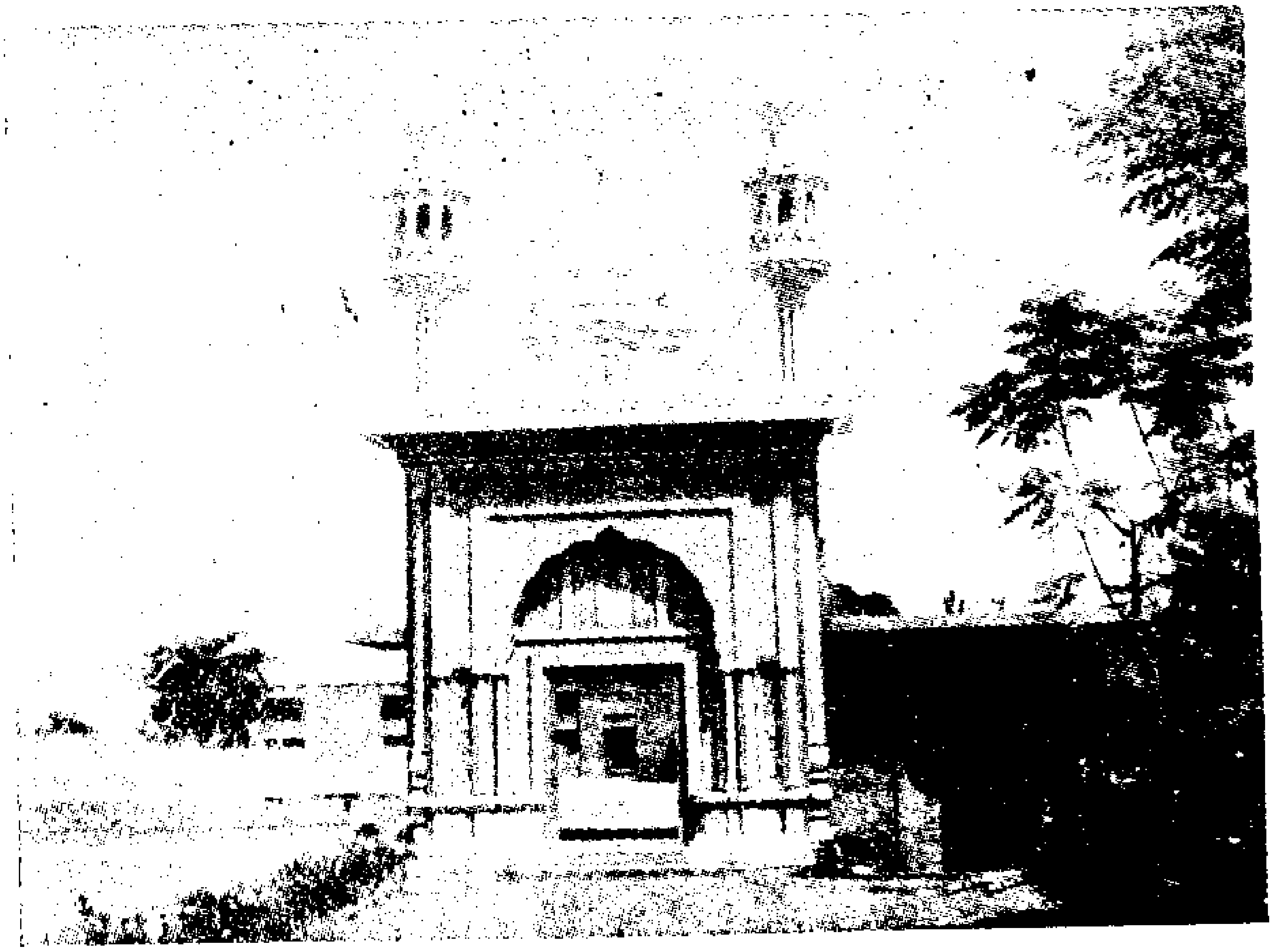

Marfat.com

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک (پشاور)

Marfat.com

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک تحصیل نوشہرہ - ضلع پشاور

مہتمم وصدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند و سابق استاد دارالعلوم دیوبند ممبر قومی اسمبلی پاکستان۔

آپ کے درس بخاری و ترمذی جو ہر سال قلمبند ہوتے ہیں - زیر ترتیب ہیں -

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالحلیم صاحب مردانی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ (۳) مولینا محمد علی صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (۴) مولینا مفتی محمد فرید صاحب فاضل عربی منشی مضمون نگار (۵) مولینا عبدالغنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولینا محمد یاروت صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - (۷) مولینا سید شیر علی شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - مولوی فاضل - منشی فاضل - میٹرک اردو کے ادیب اور مضمون نگار (۸) مولینا سمیع الحق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - مدیر ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک - (۹) مولینا فضل المولیٰ فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف (۱۰) مولینا انوار الحق ایم اے (پنجاب) فاضل دارالعلوم ہذا (۱۱) مولینا عبدالحلیم صاحب دیروی فاضل دارالعلوم ہذا مؤلف شرح مسلم (عربی) موسوم بمنتہی الکلم فی حل مشکلات السلم (۱۲) مولینا جلال الدین صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۳) قاری حافظ علی الرحمٰن صاحب مستند معہد القرآن مانسہرہ -

مسلک: حنفی دیوبندی -

مختصر تاریخ: شیخ الحدیث مولینا عبدالحق صاحب قیام پاکستان سے قبل اپنی مادر علمی یعنی دارالعلوم دیوبند میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے کہ قیام پاکستان عمل میں آگیا - اس طرح پاکستانی طلبا اور اساتذہ کے لئے بھارت جانا ممکن نہ رہا - تو آپ نے اپنے وطن مالوف اکوڑہ خٹک میں ذیقعدہ

Marfat.com

۱۳۶۶ھ کے مطابق اکتوبر ۱۹۴۶ء میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ تدریس کی ابتدا مسجد میں چار اساتذہ سے ہوئی۔ دو اُستاد تا دیر اعزازی طور پر درس و تدریس کرتے رہے اور دو حضرات برائے نام یعنی دس روپیہ ماہانہ اکرامیہ لیتے رہے۔ آٹھ سال بعد ۱۹۵۵ء میں دارالعلوم اپنی موجودہ عمارت میں منتقل ہوا۔

دارالعلوم کا انتظام مقامی مجلس منتظمہ کرتی ہے جو رجسٹرڈ ہے۔ نگرانی مجلس شوریٰ کے تحت ہے جو مغربی پاکستان کے اسی اراکین پر مشتمل ہے۔ یہی مجلس شوریٰ میزانیہ منظور کرتی ہے ۲۴ سال کے عرصہ میں دورۂ حدیث کے مستند طلبا کی تعداد تقریباً ڈیڑھ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ اس دارالعلوم میں بیرونِ پاکستان خصوصاً افغانستان اور ایران کے طلبا کثیر تعداد میں داخل ہوتے ہیں۔ اور دوسرے ممالک کے طلبا بھی۔

شعبہ جات: دورۂ تفسیر دورۂ حدیث اور مکمل درس نظامی کے علاوہ دارالعلوم میں ایک مستقل شعبہ تجوید و قرأت قائم ہے شعبہ تبلیغ اور دارالافتاء کے شعبہ جات بھی ہیں۔ دارالعلوم کا ایک مڈل سکول بھی قائم ہے۔

بعد نماز فجر عمومی درس قرآن ہوتا ہے۔

شعبہ دارالافتاء کی طرف سے اس وقت تک تقریباً ساڑھے دس ہزار فتاوے جاری ہو چکے ہیں ہر فتویٰ اوسطاً تین سوالات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس طرح یہ ادارہ ملک کی اہم دینی ضرورت پوری کر رہا ہے۔

عمارات: مدرسہ کی عمارت کی تفصیل یہ ہے (۱) تدریس کے کمرے ۱۹ عدد۔ برآمدے ۵ عدد۔ گیلری ایک عدد (اوسط درسگاہ ۱۸ × ۲۲) دارالحدیث ۵۰ × ۳۰ مع برآمدہ جات

(۲) دارالاقامہ نمبر ۱ کے ۲۴ کمرے مع ۴ برآمدے اور دارالاقامہ نمبر ۲ احاطہ تالاب کے ۱۱ کمرے ۳ برآمدے۔

(۳) ایک وسیع جامع مسجد جس کا ہال ۸۰ × ۴۰ وسیع صحن تقریباً ۱۲۰ × ۱۲۰ ہے ساتھ ایک گودام۔ ایک گیلری۔ گودام کے اوپر امام مسجد کے لئے ایک کمرہ۔ مؤذن مسجد کے لئے ایک کمرہ۔ وضو خانوں پر ایک برآمدہ ۱۲۰ فٹ لمبا ۲۰ فٹ چوڑا۔

دو عدد واٹر پمپ الگ الگ کنوؤں پر نصب ہیں۔

(۴) ایک مہمان خانہ جس میں ۲ کمرے ایک غسل خانہ ایک بیت الخلاء ہے۔

(۵) ایک مطبخ جس میں طلبا کے لئے روٹی سالن پکایا جاتا ہے۔ اس میں ایک کمرہ آٹا گوندنے اور باورچیوں

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک (پشاور)

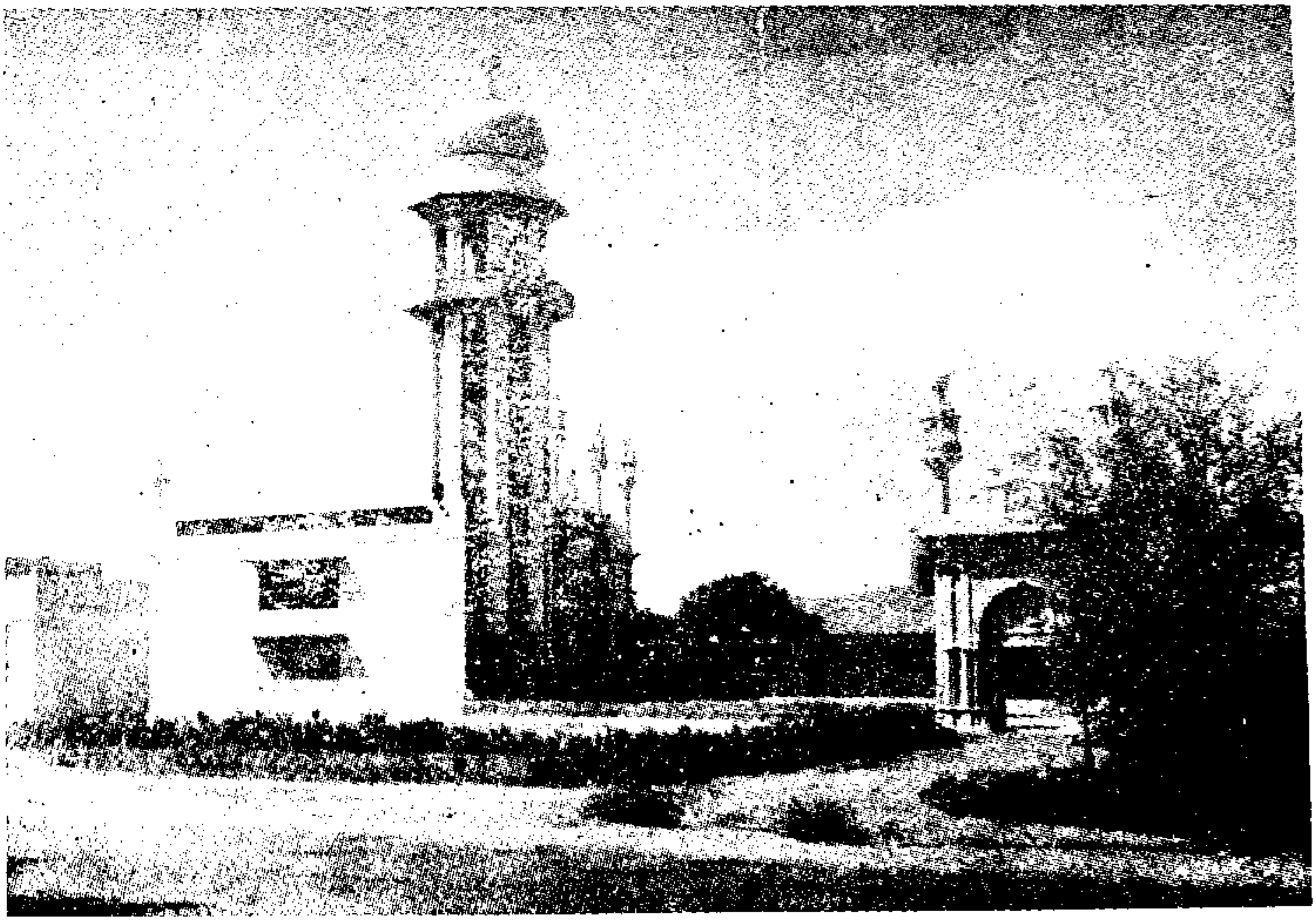

Marfat.com

Marfat.com

کے رہائش کے لئے ہے۔ دوسرا کمرہ گودام ہے جس میں آٹا وغیرہ کا سٹاک پڑا رہتا ہے۔ برآمدہ جس میں پکوائی اور تقسیم طعام کا انتظام ہے۔

(۶) دارالعلوم حقانیہ کے مدرسہ مڈل سکول تعلیم القرآن میں ۔ ایک ۳ برآمدے ایک سٹور اور ایک دفتر ہے۔

(ے) اساتذہ کے لئے مکانات ۱۰ عدد ان میں ۵ مکانات فیملی کے لئے ہیں ان میں ایک کمرہ ایک بیٹھک ایک باورچی خانہ ، برآمدہ ، غسل خانہ ، بیت الخلاء ہے ۵ عدد مجرد اساتذہ کے لئے ہیں۔ جن میں ایک کمرہ ایک برآمدہ ایک صحن شامل ہے ۔

نصاب و سند : درس نظامی مطابق دارالعلوم دیوبند و وفاق المدارس العربیہ رائج ہے اور دارالعلوم اس وفاق کے ساتھ باقاعدہ ملحق ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو وفاق المدارس العربیہ کی سند کے علاوہ دارالعلوم کی طرف سے بھی سند دی جاتی ہے۔ دارالعلوم کے طلبا عام طور پر پہلی یا دوسری حیثیت حاصل کرتے ہیں۔ گزشتہ سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۱۱۴ تھی ۔ اس وقت تک دارالعلوم سے ۱۱۵۱ طلبا سند فضیلت حاصل کر چکے ہیں ۔ دارالعلوم کی سند کو جامعہ ازھر (مصر) نے اپنے کالجوں کی " شہادۃ علمیہ " (بی اے) کے برابر قرار دیا ہے (ملاحظہ ہو سرکلر جامعہ ازھر ۱۹۶۷/۹/۲۲)

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۲۱ تھی ۔ امسال ۵۲۸ ہے ۔ ان کی تفصیل یہ ہے :۔

دورۂ تفسیر ۵۳ دورۂ حدیث ۱۱۴ وسطانی جماعتوں کے ۱۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۵۶ تجوید و قرأت کے ۰ شعبہ مڈل میں ۵۵۰ طلبا رہتے ہیں۔

ان طلبا میں مغربی پاکستان ۔ ملحقہ ریاستوں اور آزاد قبائل کے طلبا کی تعداد ۳۱۰ ہے۔ افغانستان کے طلبا ۲۰۴ ہیں ۔ تھائی لینڈ اور اردن کا ایک ایک طالب علم زیر تدریس ہے۔

ان طلبا میں مڈل ۱۰ میٹرک ۲۰ ایف اے پاس ۳ ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ دو احاطوں پر مشتمل ہے ۔ ان میں ۱۹۵ طلبا کی رہائش کی گنجائش ہے دارالاقامہ کے علاوہ ۵۶ طلبا درسگاہوں کے ۵ کمروں میں مقیم ہیں ۔ کچھ طلبا کرایہ کے مکانات میں اور ۵۰ کے قریب طلبا مختلف مساجد میں قیام پذیر ہیں ۔

دارالاقامہ کی تعمیر پر اس وقت تک ۶۹/۱۹۲ ر ۹۷ ہزار روپیہ خرچ ہو چکے ہیں ۔

Marfat.com

دارالکتب : دارالعلوم کے دارالکتب میں کتابوں کی تعداد ۶۰۵۳ ہے۔ قلمی نسخوں کی تعداد ۶۹ ہے۔
ان میں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، تصوف، طب، منطق، تاریخ وغیرہ متعدد
مضامین اور فنون کی گراں قدر نادر کتابیں شامل ہیں (ملاحظہ ہو ضمیمہ قلمی کتب)

دارالمطالعہ : مستقل دارالمطالعہ کا انتظام ہے جہاں ۸ روزنامے ۱۰ رسائل ۴ عربی اخبار آتے ہیں ڈیڑھ
صد کے قریب طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

مطبوعات : ماہنامہ "الحق" کے نام سے دارالعلوم گزشتہ چھ سال سے ایک علمی اور دینی مجلہ شائع
کر رہا ہے۔ رسالہ کی ضخامت ماہانہ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہوتی ہے۔

متعدد اسلامی اور اصلاحی عنوانات پر رسائل شائع ہوئے ہیں مثلاً انسانی فضیلت کا
راز از قاری محمد طیب صاحب۔ مقام صحابہ۔ مسئلہ خلافت۔ دعوات عبدیت حق وغیرہ۔ کچھ
زیر طبع ہیں۔

دارالعلوم کی کتاب الآراء میں مندرجہ ذیل حضرات کی گراں قدر اور تعریفی آراء درج ہیں :۔
شیخ الاسلام مولینا حسین احمد مدنی مرحوم۔ مولینا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم
دیوبند (بھارت) شیخ الحدیث مولینا محمد زکریا صاحب مظاہرالعلوم سہارنپور (بھارت) مولینا
محمد یوسف دہلوی مرحوم امیر جماعت تبلیغ (بھارت) مولینا نجم الدین صاحب اصلاحی۔
شیخ الحدیث مولینا نصیرالدین صاحب غورغشتی۔ شیخ التفسیر مولینا عبداللہ صاحب درخواستی۔
خواجہ نظام الدین صاحب تونسہ شریف۔ مولینا مبارک علی صاحب نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند
(بھارت) شیخ علامہ محمد بشیر الابراہیمی۔ صدر جمعیۃ العلماء الجزائری۔ شیخ راشد احمد الحفار
وزارت اوقاف کویت۔ شیخ مختار احمد النعاس مدرسۃ الزاویہ طرابلس شیخ احمد البربی مراکش
شیخ محمد عالم طرحی۔ مکہ مکرمہ۔ علامہ شیخ عبدالفتاح ابوغدہ۔ دمشق یونیورسٹی شام۔ ضیاء المشائخ
محمد ابراہیم مجددی افغانستان

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۱،۹۶،۶۶۶/۵۷ لاکھ روپیہ اور خرچہ ۱،۸۶،۵۶۸/۵۲
لاکھ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم حقانیہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم اسلامیہ
چارسدہ ضلع پشاور

صدر مدرس: مولینا عنایت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا قمرالزمان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ (سوات) (۴) مولینا محمد مطلع الانوار صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا محمد حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ (۶) مولینا محکم الدین صاحب دارالعلوم دیوبند (۷) مولینا روح الامین صاحب فاضل دارالعلوم اتمان زئی۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں دارالعلوم میں تدریس کی ابتدا ہوئی۔ ابتدائی دور میں طلبا مسجدوں میں مقیم تھے۔ اب دارالعلوم میں تدریسی کمروں کے علاوہ دارالاقامہ کی تعمیر بھی ہو چکی ہے۔ اور طلبا کے قیام وطعام کا انتظام مدرسہ کی طرف سے ہے۔ ہر سال کم وبیش تیس طلبا سند فراغت حاصل کرتے ہیں۔ دارالعلوم اپنی سند عطا کرتا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے دارالعلوم کا الحاق ہے۔

گذشتہ سال ۲۵ طلبا نے سند فضیلت حاصل کی۔ اس وقت تک کم وبیش سات سو طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ مدرسہ کا انتظام ایک انجمن کے تحت ہے۔ جس کی مجلس منتظمہ باقاعدہ منتخب ہوتی ہے۔

شعبہ جات: دارالعلوم کے دو شعبے ہیں ایک شعبہ پرائمری دوسرا شعبہ عربی۔ پرائمری سے فارغ ہو کر طلبا شعبہ عربی میں داخل ہو جاتے ہیں یا مقامی گورنمنٹ ہائی سکول میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔

دارالحدیث دارالعلوم کی سب سے نمایاں خصوصیت ہے۔ یہ دارالعلوم علاقہ کی چند اہم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ جہاں قرب وجوار سے طلبا آکر شامل درس ہوتے ہیں۔

Marfat.com

دارالعلوم میں مستقل دارالافتاء قائم ہے جہاں سے فتوے تحریری دیے جاتے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے دارالکتب میں سوا دو ہزار کتب موجود ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۰۸ تھی۔ امسال ۳۱۱ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۲۵ دورۂ حدیث کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵۰ فارسی خواں ۷۱ ہیں۔

۴۵ بیرونی طلبا ہیں۔ ان میں اکثر افغانستان کے ہیں۔

" جمعیتہ الطلبا " کے نام سے دارالعلوم کے طالب علموں کی ایک انجمن ہے۔ ہر جمعرات کو اس کے اجلاس ہوتے ہیں۔

عمارت: دارالعلوم شہر کی آبادی کے باہر پُرفضا ماحول میں قائم ہے۔ درمیان میں مسجد ہے۔ درس گاہیں اس کے اردگرد ہیں۔ دارالعلوم کے کمروں کی کل تعداد ۱۹ ہے۔ ان میں چھ تدریسی کمرے ہیں ۹ دارالاقامہ کے لیے مخصوص ہیں۔ دفتر، سٹور، باورچی خانہ وغیرہ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ دارالعلوم کے احاطہ میں کنواں ہے جس پر ٹیوب ویل لگا ہوا ہے۔

دارالعلوم غوثیہ معینیہ

موچی لڑہ۔ پشاور

مہتمم: مولانا پیر محمد چشتی صاحب فاضل انوارالعلوم ملتان متخصص فی التفسیر والحدیث۔ جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

صدر مدرس: مولانا محمد احمد صاحب فاضل مدرسہ اسلامیہ چکوال

دیگر اساتذہ: (۳) میاں ظاہر شاہ صاحب (۴) حاجی ہدایت اللہ صاحب اخونزادہ (ہر دو مستند مدرسہ ہذا)

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۵ رجب ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو جامع مسجد موچی لڑہ میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ درس نظامی موقوف علیہ کے درجہ تک رائج ہے۔ کتب خانہ میں کتابوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ تین رسائل جاری ہیں

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۴۷ ہے۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

جامعہ اسلامیہ پاکستان

اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

شیخ الجامعہ : حضرت مولینا الحاج سید بادشاہ گل بخاری صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند سجادہ نشین خانقاہ مولینا الحاج سید مہربان علی شاہ صاحب بخاریؒ (بانی جامعہ)

مصنف تفسیر بخاری (پشتو) تفسیر قرآن مجید۔ درس البخاری (پشتو) تقریر بخاری (عربی) دعوۃ الحق (اردو) سیر سلوک۔ کتاب الوسیلہ۔ زیارۃ القبور۔ قواعد ترجمۃ القرآن۔ الہدیٰ وغیرہ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا فضل الرحیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا محمد موسیٰ خان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا فضل الٰہی صاحب (۵) مولینا محمد فہیم گل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولینا ضیاء الحق صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولینا فضل قدیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

ناظم جامعہ : مولینا الحاج راحت گل صاحب مدیر ماہنامہ "جامعہ اسلامیہ"

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۵ ذوالحجہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۵ فروری ۱۹۳۵ء کو حضرت مولینا الحاج سید مہربان علی شاہ صاحب بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اکوڑہ کی مسجد میں مدرسہ کی ابتدا کی۔ درس گاہ کا ابتدائی نام دارالعلوم عربیہ تھا۔ دو اساتذہ اور چند طلبہ سے ابتدا ہوئی تھی۔ جبکہ اس وقت اساتذہ کی تعداد ۷ اور طلبا کی تعداد ۱۲۰ ہے۔

۱۹۵۰ء میں مدرسہ اپنی موجودہ عمارت میں منتقل ہو گیا۔

عمارات : جامعہ اسلامیہ پاکستان کی عمارات ۲۹ عالیشان پختہ و کچے کمروں پر مشتمل ہے۔ بلڈنگ دو منزلہ ہے۔ بیشتر کمروں کے آگے برآمدے ہیں ان میں ۱۲ کمرے تدریس کے لئے وقف ہیں۔ دس کمرے دارالاقامہ کے لئے مختص ہیں۔ دارالحدیث کا وسیع ہال ہے۔ کتب خانہ۔ دفتر اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

نصاب : جامعہ کا نصاب درس نظامی ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان میں دورہ حدیث کے طلبا ۱۵ ہیں۔ باقی دوسری درسی کتب پڑھ رہے ہیں۔

۹۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں

Marfat.com

مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ سند عطا کی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند فضیلت حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً پانچصد طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

"حزب فضلائے جامعہ" اور "جمعیۃ الطلبا" کے نام سے طلبا کی انجمنیں قائم ہیں۔

جامعہ کے طلبا تبلیغی جماعت کے ساتھ بالعموم تبلیغی گشت میں شریک ہوتے ہیں۔

جامعہ اسلامیہ پاکستان کے طلبائے قدیم میں متعدد نامور مبلغ، خطیب، مدرس اور ادیب شامل ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ متعدد قلمی کتابیں موجود ہیں۔

چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

شعبہ جات: (۱) درس نظامی کا مکمل شعبہ مع دورۂ حدیث۔

(۲) وارجہ تعلیم القرآن ۔۔۔ قصبہ کی آبادی میں حفظ و ناظرہ کا مکتب۔

(۳) دارالتصنیف والتالیف ۔۔۔ حضرت مہتمم صاحب کی تصنیفات کی اشاعت کے علاوہ دوسرے رسائل۔ کیلنڈر، اشتہار وغیرہ یہ شعبہ شائع کرتا ہے۔

(۴) ماہنامہ "جامعہ اسلامیہ" مستقل طور پر باقاعدگی سے ہر ماہ شائع ہو رہا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال ۲۷,۷۶۵/۰۵ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔

خرچہ ۲۸,۸۷۸/۰۸ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم انوار القرآن

(زیر اہتمام انجمن خدام الدین رجسٹرڈ)

نوشہرہ صدر۔ ضلع پشاور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا حاجی احمد عبدالرحمٰن صدیقی فاضل دارالعلوم حقانیہ۔

جنرل سیکرٹری انجمن خدام الدین نوشہرہ۔ خلیفہ مجاز مولانا مفتی بشیر احمد صاحب پسروری۔

آپ نے مدرسہ قاسم العلوم لاہور اور مدرسہ مخزن العلوم خانپور سے سندات تفسیر بھی حاصل کی ہوئی ہیں۔

Marfat.com

ادیب اردو اور میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے۔

مہتمم صاحب "جماعت تبلیغ" میں باقاعدہ حصہ لیتے ہیں۔ آپ نے "اسلام کا معاشی نظام" فضائلِ خدمتِ خلق (جدید ترتیب کے ساتھ) دعواتِ حق۔ مواعظ حسنہ اور عصمت انبیاء، رسائل لکھے ہیں۔ آپ اعزازی طور پر بلا مشاہرہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی حافظ اسد اللہ صاحب عباسی سند قرأت از خیر المدارس ملتان۔
سند ترجمہ از مخزن العلوم خانپور۔

(۳) حافظ مولوی ریاض محمد صاحب سند درس، سند حفظ از دار العلوم انوار القرآن نوشہرہ و سند قرأت از جامعہ مدنیہ لاہور۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

نصاب : مدرسہ میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید۔ تجوید و قرأت اور ترجمہ قرآن کریم کا انتظام ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے الحاق ہے۔

مختصر تاریخ : جمعۃ الوداع ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ مطابق ۶ جنوری ۱۹۶۷ء کو تدریس کا آغاز ہوا۔ افتتاح مولانا عبد الحق صاحب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے فرمایا۔

۱۳ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۷۱ء کو مولانا عبید اللہ انور صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور نے دار العلوم کی عمارت جدید کا سنگِ بنیاد رکھا۔ مدرسہ کی ۹ کنال اراضی لب سڑک پیر پیائی ریلوے اسٹیشن سے متصل واقع ہے۔ جسے محمد اشفاق خان وغیرہ اصحاب نے وقف فرمایا ہے۔ پیر پیائی ریلوے اسٹیشن پشاور کی سمت نوشہرہ سے پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔

دو منزلہ عمارات اور شاندار مسجد کی تعمیر کا پروگرام پیش نظر ہے۔ فی الحال یہ مدرسہ گورنمنٹ کالج نوشہرہ کے مقابل "مسجد تقویٰ" میں قائم ہے۔

انجمن خدام الدین نوشہرہ کے زیر اہتمام ہر ماہ کے دوسرے ہفتہ کے دن بعد نماز مغرب ماہانہ درس قرآن ہوتا ہے۔ جو مولانا پروفیسر محمد زاہد الحسینی صاحب کیمبل پور سے آ کر دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ روزانہ نماز مغرب و عشاء کے بعد سکول کالجوں کے طلباء کے لئے درس قرآن کا بھی اہتمام ہے۔

Marfat.com

اس وقت تک انجمن پچاس ہزار کی تعداد میں مختلف رسائل شائع کر چکی ہے۔
ترجمہ قرآن کریم اور حفظ و ناظرہ کے اختتام پر سندات دی جاتی ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۱۴۸ ہے۔ (۲۰ تفسیر کے ہیں باقی تجوید اور حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں)
ان میں بی اے ۲۰ الیف اے ۳۸ میٹرک ۲۲ مڈل ۷ ہیں۔
گذشتہ سال ۲۰ طلبا نے ترجمہ کلام اللہ کی سند حاصل کی اور ایک نے حفظ کلام اللہ کی تکمیل کی۔ ۱۴۴ طلبا نے ناظرہ مکمل کیا۔

میزانیہ: گذشتہ سال کی آمدن ۵۸۲۴/۵۰ روپیہ ہوئی خرچہ ۵۸۱۰/۲۲ روپیہ ہوا۔
انجمن کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دار العلوم عربیہ

غلجی کنڈر خیل۔ ڈاکخانہ متھرا ضلع پشاور

بانی و مہتمم: شیخ الحدیث مولینا میاں محمد خان صاحب، فاضل غور غشتی۔
صدر مدرس: مولینا فضل مولیٰ صاحب فاضل غور غشتی۔
دیگر اساتذہ: (۳) مولینا سید محمد عبد اللہ صاحب، فاضل دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔
(۴) مولوی عالم شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔
مسلک: اہل سنت والجماعت
مختصر تاریخ: مدرسہ کا سن تاسیس ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء ہے۔ مدرسہ کی ابتدا مسجد میں ہوئی تھی۔ بعد میں ایک اہل خیر کے تعاون سے زمین حاصل ہوئی اور تدریس کے لئے چار کمرے۔ دار الاقامہ کے لئے ایک کمرہ اور ایک برآمدہ تعمیر ہوا۔
مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلباء کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۵ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک کل ۶۸ طلبا کو سند دی گئی ہے۔
دار الکتب میں ۳۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

Marfat.com

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۴ تھی۔ امسال ۵۲ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۶ دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۲ طلبا ہیں۔
مقامی ۸ باقی بیرونی ہیں۔ ان میں افغانستان اور آزاد قبائل کے طلبا کی تعداد زیادہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۴۳/۷۸ ۹ د ۱۳ ہزار روپیہ ہوئی خرچہ ۸۹۱/۳۵ د ۱۳ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ امینیہ

بڈھ بیر (محلہ ماماخیل) ضلع پشاور

بانی و مہتمم: مولینا فضل غنی صاحب۔

صدر مدرس: مولینا حافظ جلال الدین صاحب غزنوی فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالغفور تیراہی صاحب فاضل دارالعلوم سرحد۔ پشاور۔
(۴) مولینا عبدالجلیل صاحب باجوڑی فاضل جامعہ اشرفیہ پشاور۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء ہے۔ اور جامع مسجد ماماخیل میں واقع ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں تقریباً ساڑھے تین صد کتب موجود ہیں۔
طلبا کی تعداد ۲۸ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۸ ہیں۔ پارہ مقامی ہیں۔ باقی اکثر آزاد قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔
مدرسہ کا آمد و خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ احیاء الاسلام

ریگی۔ ضلع پشاور

بانی و مہتمم: مولینا نورالحلیم صاحب۔

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا حاجی عبدالظاہر خان صاحب
دیگر اساتذہ : (۳) مولینا خان محمد صاحب مستند وفاق المدارس العربیہ و دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ
(۴) مولینا نورالرحمن صاحب مستند دارالعلوم علمی کنڈر خیل (۵) حافظ قاری محمد یوسف صاحب
(۶) قاری حافظ شلاندر خان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر تاریخ : محرم الحرام ۱۳۶۴ھ مطابق دسمبر ۱۹۴۴ء میں دارالعلوم کی تاسیس ہوئی۔ مدرسہ مسجد حاجی محمد عمر سے ملحق ہے۔ مدرسہ کے دو تدریسی کمرے ایک دارالاقامہ کا کمرہ اور دو برآمدے ہیں۔
دارالکتب میں ۱۴۰ کتابیں ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس ہو رہی ہے
طلبا کی تعداد ۲۰۰ ہے۔ ان میں ۱۰ فارسی خواں ہیں باقی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں کثیر تعداد افغانستانی طلبا کی ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۵ طالب علم مقیم ہیں۔
میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن دو ہزار روپیہ ہوئی خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ نصرت العلوم

(اشاعت التوحید والسنۃ)

شب قدر ضلع پشاور

بانی مدرسہ : جناب محترم سالار دین صاحب
اساتذہ : (۱) مولینا سراج الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ فاضل عربی (پنجاب)
(۲) مولینا بادشاہ گل صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف : مدرسہ کا آغاز مسجد علیم زئی میں ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں ہوا۔ مدرسہ چار کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ مختصر سا کتب خانہ ۱۲۰ کتابوں پر مشتمل ہے۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۲ تھی۔ امسال ۴۵ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی کتب کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۷ طلبا ہیں۔ مقامی طلبا صرف دس ہیں۔ باقی دوسرے شہروں کے اور غیر ملکی ہیں۔ زیادہ تعداد آزاد قبائل اور افغانی طلبا کی ہے۔

مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

دارالعلوم نعمانیہ

اتمان زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

مہتمم وصدر مدرس: مولینا محمد اسماعیل صاحب۔ فاضل دارالعلوم دیوبند (ہندوستان)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد حسن صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ۔ مولوی فاضل ایم اے (عربی) (۳) مولینا سمیع الحق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۴) مولینا رسول سید صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ۔ سوات (۵) مولینا محمد افضل صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات۔ (۶) مولینا عبدالباری صاحب۔ فاضل دارالعلوم ہذا (۷) مولوی فیض اللہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۸) مولینا روح اللہ صاحب مولوی فاضل (پشاور) ناظم دارالعلوم (۹) مولینا علم دار حقانی (۱۰) مولینا امداد اللہ صاحب مفتی دارالعلوم (۱۱) مولوی عباد اللہ صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء تدریس کا آغاز ہوا۔ ابتدا میں مسجد خام تھی۔ اب مسجد دو منزلہ ہے۔ وسیع و عریض دارالحدیث اور دارالاقامہ تعمیر ہو چکا ہے۔ مطبخ اور مہتمم کے کوارٹر علاوہ ہیں۔ کمروں کے آگے برآمدے بنے ہوئے ہیں۔ تدریسی کمروں کی تعداد ۹ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۱۰ ہے۔ مجلس منتظمہ ۲۰ حضرات پر مشتمل ہے اور رجسٹرڈ ہے۔

نصاب و سند: درس نظامی رائج ہے۔ طب کی ابتدائی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ دارالعلوم اپنی سند عطا کرتا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے اس کا الحاق ہے۔ گذشتہ

Marfat.com

سال ۳۰ طلبا کو سند فراغت دی گئی - اب تک ۱۸۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً چار ہزار کتابیں ہیں ۱۲۰ کے قریب قلمی کتابیں موجود ہیں۔

دارالمطالعہ میں ۲ روزنامے اور ۵ ماہنامے جاری ہیں جن سے طلبا استفادہ کرتے ہیں۔ دارالعلوم نے کچھ رسائل بھی شائع کئے ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۲۰۹ تھی - امسال ۲۴۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۳۱ دورۂ حدیث کے ۱۶ وسطانی جماعتوں کے ۹۸ عربی ابتدائی کتب کے ۸۵ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے طلبا ۵۵ ہیں۔

طلبا میں ۲۵ مقامی ہیں - باقی سب بیرونی ہیں - ان میں کثیر تعداد غیر ملکی طلبا کی ہے۔ جو آزاد قبائل - افغانستان اور ایران سے تعلق رکھتے ہیں۔

زیر تدریس طلبا میں ۱۰ میٹرک اور ۶۰ مڈل پاس ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۷۰ ہے اور خرچہ -/۶۸۰ روپیہ ہے۔

میزانیہ : دارالعلوم کا آمد و خرچہ تقریباً -/۳۵,۰۰۰ (پینتیس ہزار روپیہ) سالانہ ہے - مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

جامعہ اسلامیہ

عید گاہ - تنگی ورانہ - اختر آباد - ضلع پشاور

مہتمم : مولینا صدر زبیر گل صاحب

نائب مہتمم : مولیناحبیب اللہ جان صاحب۔

صدر مدرس : مولینا عصام الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۴) مولینا فضل احمد صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۵) مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل غور غشتی (۶) مولینا شمس الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

Marfat.com

(۷) مولینا حنیف الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ چارسدہ (۸) مولینا نورالحسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

مسلک: حنفی، دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں جامعہ اسلامیہ کی ابتدا مولینا عبیداللہ مرحوم کی مساعی سے مسجد پیپل والی میں ہوئی۔ آٹھ سال قبل مدرسہ اس مسجد سے عیدگاہ کے ساتھ ملحقہ زمین پر منتقل ہوگیا ہے۔ وسط میں مسجد عیدگاہ ہے۔ اردگرد درس گاہیں اور برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے کمروں کی تعمیر زیرِ غور ہے۔ اس وقت طلبا قصبہ کی مساجد میں اقامت پذیر ہیں۔ جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔

دارالکتب: ۱۰۵۰ کتابوں پر مشتمل ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۶ تھی۔ امسال ۴۵ ہے۔ ان میں ۱۵ وسطانی کتب کے ۱۷ عربی ابتدائی کتب کے طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا ۱۵ بیرونی ۲۷ ہیں ۱۰ غیر ملکی ہیں جو ہمسایہ ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

میزانیہ: جامعہ اسلامیہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چودہ ہزار روپیہ ہے۔

دارالعلوم عربیہ

رزڑ تحصیل چارسدہ۔ ضلع پشاور

مہتمم و صدر مدرس: صاحب حق مولینا صبیح الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل میٹرک۔ صدر جمعیۃ علمائے افغان چارسدہ۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا فیض اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۳) مولانا عبدالواحد صاحب آسی فاضل دارالعلوم اتمان زئی (۴) مولینا ریاض الدین صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ۔ چارسدہ (۶) مولینا مرزا محمد صاحب فاضل دارالعلوم چارسدہ (مردان)

Marfat.com

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۲۹ء کو صاحب حق الحاج مولانا فصیح الدین مرحوم نے انجمن عربیہ زندہ (اچینی) کی بنیاد رکھی۔ دوسرے سال ۱۳۴۸ھ میں دارالعلوم کا افتتاح عمل میں آیا۔ ابتداء میں اکثر اساتذہ اعزازی طور پر بلا معاوضہ تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ ان دنوں کل خرچہ ۷۳ روپیہ ماہانہ تھا۔ اب اساتذہ کی تعداد ۶ طلباء کی تعداد ۲۴۳ تک پہنچ گئی ہے۔ یہ دارالعلوم صوبہ سرحد کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلباء کو سند دی جاتی ہے۔ مسجد صاحب حق کے ساتھ دارالعلوم ملحق ہے۔ کتب خانہ میں بارہ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلباء: گذشتہ سال تعداد ۵۷ تھی۔ امسال ۴۳ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸، وسطانی کتب کے ۳۰ فارسی خوان ۵ ہیں۔

میزانیہ: آمدن گذشتہ سال تین ہزار روپیہ خرچہ دو ہزار روپیہ تھا۔

مدرسہ رحمانیہ

تہکال پایاں۔ ڈاکخانہ اسلامیہ کالج ضلع پشاور

مہتمم: مولانا محمد افضل صاحب ترکستانی

صدر مدرس: مولانا بہرہ مند صاحب سواتی فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا فضل محمود صاحب وماتیہ۔ فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولانا عبدالباقی صاحب غزنوی فاضل دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ (۵) مولانا سید آغا حسین صاحب فاضل دارالعلوم مردان۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: مدرسہ رحمانیہ کا پہلا نام "مدرسہ حنفیہ" تھا۔ اس کی تاسیس مولانا ولی احمد مرحوم کے ہاتھوں ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں ہوئی تھی۔ ان کے ہجرت کر جانے کے بعد مدرسہ بند ہو گیا۔ بیالیس سال کے بعد موجودہ مہتمم صاحب نے از سر نو مدرسہ کا اجراء کیا۔

Marfat.com

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے اور فارغ التحصیل طلبا کو گذشتہ چار سال سے اپنی سند جاری کر رہا ہے۔ اس وقت تک ۲۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ ۱۰ کمرول اور ایک وسیع ہال پر مشتمل ہے۔ طلبا کی تعداد پچاس ساٹھ کے درمیان ترقی ہے

گذشتہ سال آمدن ۵۰/۲۰۱ و ۹ روپیہ ہوئی خرچہ ۳۲/۷۷۹۸ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم کی کتب کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔ طلبا ۵۰ ہیں جن میں دورۂ حدیث کے ۱۰ ہیں۔ متعدد واقفان فی طالب علم ہیں۔

مدرسہ جامعہ رشیدیہ
ڈھکی - ضلع پشاور

مہتمم : مولانا عزیز الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ امیر جمعیۃ علمائے اسلام ضلع پشاور

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالحمید صاحب اکوڑہ خٹک (۳) مولوی عبدالحمید صاحب فاضل تعلیم الاسلام راولپنڈی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں مدرسہ جامع مسجد ڈھکی میں قائم ہوا۔

مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

ضلع پشاور کے دیگر مدارس

ضلع پشاور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ ادارہ تعلیم القرآن چمکنی	۸۲	۳۔ دارالعلوم تعلیم القرآن عیدگاہ عمرزئی	۷۸
۲۔ دارالعلوم صدیقیہ شہیداں کوہاٹ روڈ	۸۴	۴۔ دارالعلوم احناف میرزو ڈاکخانہ شبقدر فورٹ	۸۱

نوٹ : پشاور شہر سے جدید مدرسہ دارالعلوم غوثیہ سبزی منڈی کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

Marfat.com

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

ڈیرہ اسمٰعیل خاں اضلاع میانوالی۔ مظفر گڑھ ۔ کوہاٹ اور وزیرستان کے درمیان واقع ہے۔

شہر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے قریب سے دریائے سندھ بہتا ہے۔ اس شہر سے ایک سڑک تونسہ شریف سے ہوتی ہوئی ڈیرہ غازی خاں کو جاتی ہے۔ ایک سڑک درابن کو تیسری سڑک کلاچی کو اور پانچویں سڑک لکی مروت سے ہوتی ہوئی بنوں کو جاتی ہے۔

ڈیرہ غازی خاں سے تونسہ شریف ۴۷ میل، درابن ۳۶ میل، ٹانک ۴۲ میل، لکی مروت ۵۹ میل اور بنوں ۸۸ میل کے فاصلے پر ہے۔

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مندرجہ ذیل قصبوں اور دیہات کے مدارس عربیہ کے کوائف ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر ڈیرہ اسمٰعیل خاں، اماخیل، بند کورائی، پنیالہ، ٹانک، جاڑہ، خانوخیل، درابن کلاں، کلاچی، گل امام اور موسیٰ زئی شریف۔

دار العلوم عربیہ نعمانیہ صالحیہ
ڈیرہ اسمٰعیل خاں

Marfat.com

مہتمم : شیخ التفسیر مولانا علاؤ الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : مولانا غلام حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا سراج الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۴) مولانا قاری عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولانا محمد احمد صاحب فاضل خیرالمدارس و مولوی فاضل (۶) مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل دارالعلوم ہذا و میٹرک (۷) استاذ الحفاظ محمد نواز صاحب مستند دارالقراء ماڈل ٹاؤن لاہور (۸) استاذ القراء قاری محمد دین صاحب۔ (۹) حافظ محمد رمضان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں تدریس کی ابتدا جامع مسجد مولانا صالح محمد مرحوم میں ہوئی۔ بانی حضرات میں مولانا احمد دین صاحب مولانا فتح محمد صاحب اور حافظ فقیر محمد صاحب شامل ہیں۔ ابتدا میں وہ مدرس اعزازی خدمات انجام دیتے رہے۔

۱۹۴۵ء میں مسجد کے متصل ہی قطعہ اراضی خرید کر دارالعلوم کی تعمیر شروع کی گئی۔ اس وقت تک دارالعلوم کے ۶ تدریسی اور ۶ دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ دو برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔ اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔ دوسرے ۴ خدام ان کے علاوہ ہیں۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کے علاوہ دوسری کتب کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۲۰ تھی۔ ان میں ۸ درس نظامی کی کتابوں کے اور ۱۲ با تجوید حفظ قرآن کے تھے۔ اس وقت تک تقریباً سات سو طلبا تجوید کے ساتھ حفظ قرآن مکمل کر چکے ہیں۔ اور تین صد کے قریب طلبا درس نظامی کی کتب کی تکمیل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں درس نظامی کی ۴۰۰ کتب موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۵ رسالے اور اخبار جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۰ کے قریب ہے۔ درس نظامی کے ۷۰ ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۵ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے ۶۰ طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۱۸۰ بیرونی طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۶ ہے۔ مقیم طلبا ۷۰ ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۲۰۰۰۰/- ہزار روپیہ

Marfat.com

گندم ۲۹۷ من درکار ہوتا ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کو ۴۲/ ۲۴۷، ۲۹ ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۶۸/ ۱۸۰، ۲۹ ہزار ہوا۔ علاوہ غلہ ۲۷۶ من ۲۲ سیر

دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ ہاشمیہ

بند کورائی۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم: مولینا سید مرید احمد شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس: مولینا سید غلام جعفر شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۳) قاری غلام رسول صاحب مستند تجوید القرآن رحمانیہ خانزخیل (۴) حافظ محمد ہاشم صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدرسہ قیام پاکستان سے قبل ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں قائم ہو گیا تھا۔ درمیان میں مالی مشکلات کا شکار ہو گیا۔ جولائی ۱۹۶۸ء میں از سر نو مدرسہ کی تنظیم کی گئی ہے۔

مدرسہ تین کمروں پر مشتمل ہے۔ تقریباً ۲۵۰ کتب پر مشتمل کتب خانہ ہے۔ درس نظامی اور عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے گزشتہ سال درسی کتب کے ۱۳ طالب علم تھے۔ امسال کم ہو گئے ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے طلبا کافی ہیں۔

اس وقت ۱۶ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ تقریباً پانچصد روپیہ ان کا خرچ ہے۔ کھانا قصبہ کے اہل خیر مہیا کرتے ہیں۔ گزشتہ سال آمدن ۱۲/ ۴۶۷، ۲ روپیہ ہوئی۔ خرچ ۲۹/۵۲ ۱۵، ۱ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربی نجم المدارس

کلاچی - ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم وصدر مدرس: مولینا قاضی عبدالکریم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)
آپ متعدد رسائل ومضامین مرتب کر چکے ہیں۔ مثلاً نجم الاسلام۔ النجم الزاہر۔ روح نماز۔ برگ سبز۔ محبوب خدا کا پیام وغیرہ

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا قاضی عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) ناظم مدرسہ (۳) مولینا قاضی محمد اکرم صاحب فاضل سراج العلوم سرگودھا (۴) مولینا محمد زمان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی۔ آپ نے عربی زبان میں ایک معیاری کتاب تصنیف مرتب فرمائی ہے۔ الکتب المدونہ فی الحدیث وخصائصہا (۵) مولوی غلام علی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۶) مولوی عزیزالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ (۷) قاری حافظ محمد نواز صاحب مستند از قاری محمد شریف صاحب (۸) حافظ غلام صدیق صاحب ترزانی (۹) ماسٹر غلام محمد صاحب مدرس شعبہ پرائمری (۱۰) حافظ عبدالمنان صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۹ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ مطابق ۷ فروری ۱۹۴۹ء کو ناظرہ قرآن خوانی کے مکتب کی صورت میں قیام عمل میں آیا۔ مدرسہ کے بانی مولینا قاضی نجم الدین مرحوم تھے۔ دو سال بعد حفظ کا انتظام ہوا۔ پھر تجوید وقرأت کی بھی ابتدا ہوگئی۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے۔

طلباء: اس وقت ۲۵۳ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۴۸ عربی فارسی کی درسی کتب پڑھ رہے ہیں۔ اردو پرائمری کا شعبہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔
امسال درجہ حفظ میں سات طلبا کی دستار بندی ہوئی۔ حفظ کی تکمیل کرنے والوں کا اوسط سالانہ چار حفاظ کا رہتا ہے۔

عمارات: مدرسہ کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی تھی۔ اب مدرسہ ۸ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل اپنی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے۔

دارالاقامہ میں ۵۰ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ گذشتہ سال ۴،۰۲۳/۸۴ روپیہ ہوا۔ مدرسہ میں دارالافتاء کا باقاعدہ انتظام ہے۔

میزانیہ: سال گزشتہ مدرسہ کی آمدنی ۱۳،۰۱۱/۶۷ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۱۱،۹۳۱/۴۹ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

ٹانک ۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولانا فتح خاں صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن کوہاٹ

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی نظام الدین صاحب مستند معراج العلوم بنوں (۳) مولوی عبدالرشید مستند تعلیم القرآن کوہاٹ۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۴ صفر ۱۳۷۲ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو کرایہ کے ایک مکان میں مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ ۱۹۵۷ء میں جامع مسجد کلاں سے ملحق اپنی عمارت میں مدرسہ منتقل ہو گیا۔ جو "مسجد سپین" کے نام سے مشہور ہے۔ مدرسہ کے تدریسی کمرے ۳ ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں۔ مدرسہ میں افتاء کا مستقل انتظام ہے۔

مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً ۲۰۰ کتابیں موجود ہیں

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۷۰ ہے۔ عربی ابتدائی کتب کے طلبا ۳۰ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ ان میں مقامی ۳۰۔ بیرونی ۴۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی =/۵،۵۳۶ روپیہ ہوئی۔ خرچہ =/۶،۳۶۵ روپیہ ہوا۔ گویا مدرسہ =/۸۲۹ روپیہ کا مقروض رہا۔

مدرسہ تعلیم القرآن

ٹانک (جامع مسجد قاضیاں والی) ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم : مولینا قاضی عطاء اللہ صاحب

صدر مدرس : مولینا قاضی حبیب اللہ صاحب۔ فاضل جامعہ مدنیہ۔ لاہور۔ مولوی فاضل و میٹرک

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا فضل الرحمٰن صاحب۔ فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) حافظ عبدالعزیز صاحب (۴) مولوی غلام محمد صاحب مستند دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
ناظم مدرسہ قاضی محمد اقبال حسین صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں مدرسہ جامع مسجد قاضیانوالی میں قائم ہوا۔ تدریسی کمرے تین اور دارالاقامہ کے کمرے ۲ ہیں کئی صد طلبا یہاں سے فارغ التحصیل ہو چکے ہیں

طلباء : درس نظامی کے طلبا کی تعداد امسال ۲۸ ہے۔ ان میں وسطانی جماعتوں کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۱۲ ہیں
طلبا میں ۳ مقامی باقی ۲۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچ تقریباً پونے ۲ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ اسلامیہ احسن المدارس

پنیالہ محلہ مہمند۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

مہتمم و صدر مدرس : مولینا ابو رضا نیاز محمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد خاں صاحب چشتی اعوان فاضل جامعہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ (۳) مولینا ابوسعید حبیب اللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۴) حافظ قاری محمد انور صاحب (۵) حافظ قاری محمد طاہر شاہ صاحب

ہر دو موخر الذکر جامعہ رضویہ لائل پور کے مستند ہیں (۶) مولینا محمد احمد خاں صاحب فاضل جامعہ چکوال۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : یکم صفر ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۷ اگست ۱۹۵۸ء کو جامع مسجد احسن المدارس میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ تدریس کے لئے ۲ برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے استعمال ہو رہے ہیں۔ مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ پانچ صد کتب موجود ہیں۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا سند حاصل کر چکے ہیں گذشتہ سال ۴ طلبا کو سند دی گئی۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۰۰ تھی۔ امسال ۱۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۷ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرائت کے ۸۰ ہیں۔ طلبا میں مقامی ۶۰ بیرونی ۴۰ ہیں۔ ان میں سے ۲۰ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ طلبا کی انجمن جمعیۃ الطلبا موجود ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدنی -/۲،۵۰۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۲،۲۰۰ روپیہ ہوا مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار السراج

خانقاہ سراجیہ۔ موسیٰ زئی۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم : الحاج پیرزادہ شمس الدین صاحب

اساتذہ : (۱) مولینا عبدالمنان صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) حافظ محمد رمضان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ خانقاہ سراجیہ میں تدریس اور دارالاقامہ کے لئے تین کمرے اور ایک وسیع برآمدہ ہے۔

درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کا معقول انتظام ہے۔ تین چار سال کی قلیل مدت میں ۲۵ طلبا قرآن پاک مکمل حفظ کر چکے ہیں۔

طلبا کی کل تعداد ۷۰ ہے۔ درسی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال -/۵،۰۰۰ روپیہ نقد اور ۵۵ من گندم وصول ہوا۔ اور خرچہ تقریباً نو ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ علمیہ باب النجف

جاڑا۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

بانی: مولانا حسین بخش صاحب فاضل عراق

صدر مدرس: مولانا غلام حسن صاحب حوزہ علمیہ نجف اشرف (عراق) مولوی فاضل (پنجاب)

دیگر اساتذہ: (۲) جناب کاظم حسین صاحب فاضل مدرسہ ہذا و مولوی فاضل (۳) جناب اللہ بخش صاحب فاضل مدرسہ ہذا و مولوی فاضل

مسلک: شیعہ اثنا عشریہ

مختصر کوائف: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ بانی مدرسہ نجف اشرف (عراق) کی سند اجتہاد رکھتے ہیں۔ مدرسہ جامع باب النجف میں قائم ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے ۱۸ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ درس گاہ جدا نہیں تفسیر انوار النجف کتاب شائع ہوئی ہے۔

نصاب وطلبا: نجف اشرف (عراق) کے مطابق ہے طلبا کو مولوی فاضل لاہور یا پشاور بورڈ کا امتحان دلایا جاتا ہے فارغ التحصیل طلبا کو تعلیمی اجازہ دیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال ۴۰ طلبا کو اجازہ دیا گیا۔ امسال ۳۱ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۹ عربی کی ابتدائی کتب اور ۱۰ وسطانی درجہ کی کتب پڑھ رہے ہیں ۲ دورۂ حدیث کے درجہ میں ہیں۔

طلبا میں ۱۵ مقامی اور ۱۶ بیرونی ہیں مجلس الوعظ والذکر کے نام سے طلبا کی انجمن ہے۔

دار الاقامہ: دار الاقامہ ۱۸ کمروں پر مشتمل ہے۔ گندم کے علاوہ اس کا سالانہ خرچ تقریباً ۹ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً دس ہزار روپیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ

خانو خیل۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم: جناب حافظ محمد زکریا صاحب

Marfat.com

صدر مدرس : مولینا قاری محمد یٰسین صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور دتعلیم القرآن راولپنڈی و مستعد سبعہ قرأۃ مدرسہ تجوید القرآن لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا شرف الدین صاحب فاضل مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی و تعلیم القرآن راولپنڈی (۳) قاری غلام یٰسین صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) ماسٹر احمد دین صاحب ایس - وی

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مدرسہ تجوید القرآن جامع مسجد رحمانیہ میں قائم ہے یہاں درس کی ابتدا ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء میں ہوئی حافظ غلام رسول صاحب نے کی تھی۔ ۱۹۶۱ء میں باقاعدہ مدرسہ کی شکل دی گئی۔ کچھ عرصہ بعد مجلس منتظمہ بنی اور مدرسہ رجسٹرڈ کرا لیا گیا۔

نصاب : مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کلام اللہ سے ہوئی تھی۔ پانچ سال قبل پرائمری نصاب کی تدریس بھی شروع کی گئی ہے تین سال سے درس نظامی کی کتابوں کی تدریس جاری ہے۔

مدرسہ صرف تجوید و قرأت کی سند دیتا ہے۔ گزشتہ سال دس طلبا نے سند حاصل کی ہے۔ پرائمری کا امتحان محکمہ تعلیم لیتا ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ درس و تدریس مسجد رحمانیہ اور اس کے ملحقہ تین کمروں اور برآمدوں میں ہوتی ہے۔ یہی دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اس وقت ۳۷ بیرونی طلبا مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۷۰ تھی۔ امسال کل تعداد یکصد ہے درس نظامی کے ۲۰ طلبا ہیں۔ ان میں ۶ عربی کی ابتدائی اور ۴ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۸ فارسی خواں ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۹/۳۳ ۱۳،۸ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۵۵/ ۱۳،۱۸۳ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ اشرف المدارس

گل امام - ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۱) مولینا امیر احمد صاحب احمد زئی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۲) حافظ عبدالقیوم صاحب مستند نجم المدارس کلاچی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : صفر ۱۳۷۷ھ مطابق اگست ۱۹۵۷ء میں حاجی صاحب جان صاحب نے ایک غیر آباد مشترکہ عمارت میں مدرسہ کی ابتدا کی تھی وہی اس کے پہلے مہتمم تھے۔ مدرسہ دو تدریسی اور چار دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے جامع مسجد مدرسہ کے زیر اہتمام حفظ و ناظرہ کا اہتمام ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ اشرف المدارس میں درس نظامی رائج ہے۔ اس کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ دو چار رسائل و جرائد بھی جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے ان میں درس نظامی کی مختلف کتب کے ۲۰ طالب علم ہیں جو تمام بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً چار ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۳۰۰۴ روپیہ ہوا۔ خشک سالی اور علاقہ کی پسماندگی مدرسہ کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام

درابن کلاں ۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولٰینا قاضی خادم محمد صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان و مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۲) قاری حفیظ الرحمٰن صاحب مستند مدرسہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ کندیاں (۳) حافظ حبیب الرحمٰن صاحب (۴) صوفی عمر دراز صاحب میٹرک (برائے اردو و حساب)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مدرسہ ہذا اس علاقہ کا ایک قدیم مدرسہ ہے۔ جو قاضی محمد جان صاحب کی شہادت کے بعد بند ہو گیا تھا۔ قاضی صاحب شریعت بل مجریہ ۱۹۳۲ء کے مخالفین کی سازش سے شہید ہو گئے تھے۔

۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ شہید مرحوم کے صاحبزادے مولٰینا قاضی حبیب الرحمٰن صاحب کی سرپرستی میں ہوئی۔ آپ جامعہ اشرفیہ کے فاضل ہیں اور کوئٹہ میں خطابت اور تدریس و تبلیغ کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ ۲ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۸ء میں مہتمم صاحب کے ذاتی قطعہ اراضی پر دارالاقامہ کے کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔

Marfat.com

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ ہر سال یہاں سے چار پانچ طلبا حفظ کی تکمیل کر لیتے ہیں اور مزید دینی تعلیم کے لئے دوسرے مدارس میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ ان میں درسی کتب کے علاوہ کچھ تاریخی اور اخلاقی کتابیں بھی ہیں

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۹ ہے۔ ان میں درس نظامی کی ابتدائی کتب کے طلبا ۱۵ فارسی خوان ۴ ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی طلبا ۱۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسہ فیض المدارس

درابن کلاں ۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا قاضی امیر گل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالقیوم صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۳) حافظ قاری محمد ابراہیم صاحب (۴) مولوی عبدالودود صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۲ تدریسی کمرے ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۳ خام اور ۵ پختہ کمرے ہیں۔ دارالافتاء قائم ہے گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۱/ ۴ ۳۰ ۳ روپیہ ہوئی خرچہ ۲۵/ ۷۷ ۴۰ روپیہ ہوا۔

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے دیگر مدارس

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ انوار العلوم اماخیل تحصیل ٹانک	۱۷۸	۲۔ تعلیم القرآن نڈی تحصیل کلاچی	۱۷۵

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ جامعہ حیدری کاٹھ گڑھ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں　　۲۔ مدرسہ اسلامیہ سلمانیہ جامع مسجد پوگکہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

ضلع کوہاٹ

کوہاٹ اضلاع پشاور۔ کیمبل پور۔ میانوالی۔ بنوں اور وزیرستان کے درمیان واقع ہے۔

کوہاٹ کو ایک ریلوے لائن راولپنڈی سے آتی ہے اور دوسری ٹل سے۔ کوہاٹ سے چار سڑکیں نکلتی ہیں۔ ایک سڑک لائن کے ساتھ ساتھ راولپنڈی کو جاتی ہے۔ دوسری پشاور کو، تیسری بنوں کو اور چوتھی ہنگو سے ہوتی ہوئی ٹل کو جاتی ہے۔ پشاور یہاں سے صرف ۴۰ میل ہے۔ ٹل ۶۲ میل اور راولپنڈی ۱۱۰ میل دور ہے۔

کوہاٹ شہر پہاڑیوں کے درمیان سطح سمندر سے ۱۷۱۲ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

ضلع کوہاٹ کے مندرجہ ذیل قصبوں اور دور دراز کے مواضعات کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔
شہر کوہاٹ، بلیمین، ٹل، ڈوم کلہ، موضع حاجی ثمر خاں، دوانہ خٹک، شکردرہ، کرک، اور لنڈ ٹکر۔

مدرسہ قاضی حسام الدین مرحوم
بیرون تحصیل دروازہ۔ کوہاٹ شہر

مہتمم: قاضی شفیع الدین صاحب

صدر مدرس: مولینا دوست محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا منہاج الدین صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت) (۳) مولینا مبارک شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولینا محمد افضل صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۵) مولینا عبد الغفور صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۶) مولینا حیات خاں صاحب فاضل انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ (۷) قاری محمد رفیق صاحب سندیافتہ دار العلوم حقانیہ سوات (۸) مولینا عبد اللہ جان صاحب ناظم مدرسہ)

مسلک: اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف: یہ مدرسہ صوبہ سرحد کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ جو مدرسہ قاضی حسام الدین مرحوم کے نام سے موسوم و منسوب ہے۔ اس کا سنہ تاسیس ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۸۷۶ء بیان کیا گیا ہے۔ اس میں ۷ تدریسی اور ۵ دار الاقامہ

کے کمرے موجود ہیں ۔

مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند فراغت دی جاتی ہے ۔ تقریباً سوا سو طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں مدرسہ کے کتب خانہ میں چھ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر و دورۂ حدیث کے طلبا ۱۴ ہیں ۔ وسطانی درجات کے ۴۰ ۔ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ فارسی خواں ۱۰ ہیں ۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۱۵ طالب علم ہیں ۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۱۱۵ ہے ۔ ان میں کچھ طلبا ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں ۔ دارالاقامہ میں ۲۵ طالب علم مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار (۱۸۰۰۰) روپیہ ہے ۔

دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن
محلہ پراچگان ۔ کوہاٹ شہر

مہتمم : حاجی محمد ابراہیم صاحب پراچہ

صدر مدرس : مولینا نعمت اللہ صاحب فاضل مدرسہ فتحپوری ۔ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا احمد گل صاحب (۳) مولینا فضل الرحمٰن صاحب (۴) مولینا عبد المنان صاحب (۵) مولینا محمد نعیم صاحب (۶) مولینا محمد جان صاحب (جملہ اساتذہ اسی دارالعلوم کے فاضل و سند ہیں) (۷) قاری عبد السبوح صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ دارالعلوم اس مضافات کے مرکزی اور قدیم مدارس میں سے ایک ہے ۔ ضلع کے اکثر مدارس میں یہیں کے فارغ التحصیل مصروف تدریس ہیں ۔ مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء ہے ۔ مدرسہ کا آغاز قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ہوا تھا ۔ اب مکمل ایک دارالعلوم بن چکا ہے ۔

دارالعلوم "انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ" کے زیر اہتمام چل رہا ہے ۔ اور مسجد ملا شبقدر صاحب سے ملحق ہے ۔ مدرسہ میں ۵ تدریسی کمرے اور ۴ برآمدے ہیں ۔ یہی بطور دارالاقامہ استعمال ہو رہے ہیں ۔ اکثر طلبا شہر کی دوسری مساجد میں مقیم ہیں ۔

دیگر کوائف : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۶ طلبا نے سند فراغت حاصل کی ۔ اس وقت تک کل ۱۲۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں ۔ دارالعلوم کے

Marfat.com

کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں - ان میں پانچ قلمی بھی ہیں - چند رسائل جاری ہیں -

طلبا : دارالعلوم میں طلبا کی تعداد ۱۵۰ ہے - ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۰ دورۂ حدیث کے ۱۶ وسطانی درجات کے ۱۸ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ ہیں فارسی خواں طالب علم ۱۶ ہیں - اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ۲۰ ہیں -

طلبا میں مقامی ۳۰ بیرونی ۷۰ ہیں - افغانستان کے متعدد طلبا داخل ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کو کل آمدنی تقریباً چھتیس ہزار (۳۶۰۰۰/-) روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً اکیس ہزار (۲۱۰۰۰/-) روپیہ ہوا -

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم

ورانہ (شہید آباد) ڈاکخانہ ورانہ دلی خیل - ضلع کوہاٹ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا شہید احمد صاحب فاضل مدرسہ نصیریہ غور غشتی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا مرزا جان صاحب و نائب صدر مدرس ، (۳) مولینا محمد اسلم خاں صاحب (۴) مولینا نصیب غلام صاحب دہر سہ حضرات تعلیم القرآن کوہاٹ فارغ التحصیل ہیں ، (۵) مولینا دوست محمد صاحب فاضل معراج العلوم - بنوں

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۱ر جمادی الاول ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۵ر دسمبر ۱۹۵۶ء کو ایک چھپر کے نیچے درس و تدریس کی ابتدا ایک مدرس اور ۱۵ طلبا سے ہوئی تھی - آہستہ آہستہ ہر سال اساتذہ و طلبا میں اضافہ ہوتا رہا - یہاں تک کہ امسال ۵ درس نظامی کے اساتذہ اور ایک حافظ قرآن مصروف تدریس ہیں بیرونی طلبا ۸۴ تک پہنچ گئے ہیں - مقامی طلبا ان کے علاوہ ہیں -

دیگر کوائف : درس نظامی موقوف علیہ تک رائج ہے - کتب خانہ میں دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں -

مسجد کے ساتھ دو برآمدے ہیں - تدریسی کمروں کی تعداد ۴ ہے - دارالاقامہ کے لئے ۳ کمرے ہیں -

طلبا : طلبا کی تعداد ۸۴ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴۲ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خواں اور تجوید و قرأت کے ۱۰ طلبا ہیں ایک طالب علم افغانستانی ہے - طلبا میں ۲ مڈل اور ۲ میٹرک ایک ایف اے پاس ہے -

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۵ ہے - ان کا سالانہ خرچہ ۲٫۰۱۶/- روپیہ ہے -

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن = ۶٫۵۹۴/- روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوا -

Marfat.com

مدرسہ عربیہ انوار العلوم

ڈم کلہ - تحصیل کرک - ضلع کوہاٹ

مولینا محمود خان صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں ان کے معاون مدرس اول مولوی خیال محمد صاحب فاضل تعلیم القرآن کوہاٹ ہیں۔ اور مدرس ثانی مولوی محمد شریف صاحب ہیں۔

یہ مدرسہ ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں قائم ہوا۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتب موجود ہیں۔ ایک تدریسی کمرہ ہے دو دارالاقامہ کے ہیں۔ ایک کمرہ دفتر کے لئے ہے۔ درمیان میں کھلا صحن اور درخت موجود ہیں۔

اس وقت طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۵ فارسی خواں ۳ ہیں۔ مدرسہ کا آمد و خرچہ برائے نام ہے یعنی سالہائے گذشتہ کی مجموعی آمدن ۳،۳۰۵/۹ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲،۶۰۲/۱۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ شنوا گڈیخیل

موضع حاجی نمر خان۔ ڈاکخانہ شنوا گڈیخیل - ضلع کوہاٹ

مولینا محمد معصوم صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولینا عبدالحمید صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند اور مولینا محمد سبحانی صاحب فاضل دارالعلوم معراج العلوم بنوں مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

موضع کی مسجد میں مدرسہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں قائم ہوا۔ امسال ۱۷ بیرونی طلبا زیر تدریس ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً نو صد روپیہ ہے۔

دارالعلوم شریفیہ

تبندو - تحصیل و ڈاکخانہ سدہ - ضلع کوہاٹ (کرم ایجنسی)

دارالعلوم ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں قائم ہوا ہے۔ مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کا بھی انتظام ہے۔ متعدد طلباء سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔

Marfat.com

درس نظامی کے طلبا ۸۸ ہیں ۔شعبہ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد تقریباً ۱۰۰ ہے ۔مدرسہ کے مہتمم اخونزادہ فضال شریف ہیں۔

دارالعلوم ربانیہ

بلیمین ۔ڈاکخانہ و تحصیل علی زئی ۔ضلع کوہاٹ (کورم ایجنسی)، مولینا عبدالجلیل صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ ریحان الدین صاحب اور مولوی سعادت خاں صاحب مستند مدرسہ عربیہ ٹل ان کے معاون استاد ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں مدرسہ بلیمین کی چھوٹی مسجد میں قائم ہوا۔ مدرسہ کے ۵ کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔

مکمل درس نظامی موجود ہے۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی ہے۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔ درس نظامی کے ۱۸ ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۹ دورۂ حدیث کے ۳ عربی کے ۸ فارسی خواں ہم طالب علم ہیں۔ دارالاقامہ میں ۱۸ طلبا مقیم ہیں ان کا خرچہ تقریباً چھ صد روپیہ سالانہ ہے۔

سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے۔

شمس المدارس

لنڈ کمر ۔ تحصیل کرک ۔ضلع کوہاٹ

مہتمم : جناب ملک محمد ابیر خان صاحب

صدر مدرس : مولینا عبدالودود صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ : مولوی عبیداللہ صاحب مستند تعلیم القرآن کوہاٹ ۔حافظ گل شریف جان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کی ابتداء جامع مسجد لنڈ کمر میں ہوئی ۔کچھ عرصہ بعد مدرسہ کی اپنی عمارت تعمیر کرائی گئی ۔اور مدرسہ میں درس نظامی رائج ہوگیا۔ امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۶ وسطانی کتب کے

Marfat.com

اور فارسی خواں ۳ ہیں۔ حفظ قرآن کرنے والے ۱۲ ہیں طلبا میں مقامی ۳ بیرونی ۲۲ ہیں دارالاقامہ میں ۱۶ مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین صد روپیہ ہے۔ کھانا گاؤں کے اہل خیر مہیا کر دیتے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً =/۱۵۰۰ روپیہ رہتا ہے۔

دارالعلوم عربیہ

ٹل - ضلع کوہاٹ

مہتمم : مولینا حبیب گل صاحب

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (ناظم تعلیمات)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا سعید الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سپدو شریف (۳) مولینا غلام نبی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولینا عبدالمنان صاحب فاضل دارالعلوم غور غشتی (۵) مولینا نظام الدین صاحب فاضل دارالعلوم غور غشتی (۶) مولینا پیر طاہر شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۷) مولینا خیال محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۸) مولینا تاج محمد صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سپدو شریف۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء ہے۔ یہ درسگاہ جامع مسجد گمبد کے ساتھ ملحق ہے۔ درس و تدریس کا آغاز ابتدائی عربی کتب کی تدریس سے ہوا تھا۔ تین سال کے بعد وسطانی درجات کا آغاز ہوا۔ اب گزشتہ دس بارہ سال سے دورۂ حدیث تک مکمل درس نظامی رائج ہے۔

مدرسہ کی عمارت سولہ کمروں پر مشتمل ہے ۸ کمرے تدریس کے لئے ہیں ۳ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف : دارالعلوم عربیہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ سے ہے۔ گزشتہ سال ۲۵ طلبا کو سند فراغت دی گئی۔ اس وقت تک ۱۲۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں پانچ رسائل جاری ہیں۔

Marfat.com

طلبا : امسال دارالعلوم کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔ ان میں ۱۰ دورۂ تفسیر کے ۱۳ دورۂ حدیث کے ۸۷ وسطانی درجات کے اور ۴۰ عربی ابتدائی کتب کے طالب علم ہیں ۔

طلبا میں ۱۰ مقامی اور ۱۳۰ بیرونی ہیں ۔ ان میں ۷۰ طلبا افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں ۔ ۴۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ جنہیں خوراک مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی تقریباً تئیس ہزار روپیہ ہوئی ۔ اور خرچہ تقریباً =/۲۸٬۰۰۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عالیہ زرگری

زرگری ۔ ڈاک خانہ کاہی ۔ ضلع کوہاٹ

مہتمم : مولینا سید جلال الدین صاحب فاضل دارالعلوم غور غشتی ۔

صدر مدرس : مولینا عبدالقادر صاحب ہزاروی فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد عمر صاحب (۴) مولینا عبدالباری شاہ صاحب (ہر دو فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) (۵) مولینا محمد کریم صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا محمد اللہ جان صاحب فاضل دارالعلوم سرحد

مسلک : حنفی دیوبندی

تاسیس و تعمیر : ۲۵ شوال ۱۳۷۹ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۶۰ء جلالی مسجد میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی ایک مدرس سے ابتدا ہوئی تھی جبکہ بارہ سال میں اساتذہ کی تعداد ۶ ہوگئی ہے ۔ مدرسہ میں تدریس کرتے ہیں اور دارالاقامہ کے لئے ۷ کمرے ہیں ۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درجۂ موقوف علیہ تک درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں ۶۶۷ کتابیں موجود ہیں ۔ طلبا کی تعداد امسال ۵۰ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۵ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۸ ہیں ۔ مقامی طلبا ۱۰ ہیں ۔ بیرونی طلبا ۴۰ ہیں ۔ ان میں چند غیر ملکی افغانستان کے ہیں ۔

میزانیہ : امسال مدرسہ کی آمدنی ۹٫۶۵۵/۱۲ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹٫۵۰۰/۱۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

ضلع کوہاٹ کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع کوہاٹ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ
۳۲۹	۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن کرک	۳۳۲	۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن شکردرہ

(۲)

ضلع کوہاٹ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوششِ بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۳۔ مدرسہ حنفیہ موضع محمدزئی۔	۱۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ ننشہر
	۲۔ مدرسہ اصلاحیہ جہانگیری

Marfat.com

ضلع مردان

مردان سابق صوبہ سرحد کے اضلاع میں سے ہے۔ یہ ضلع ہزارہ۔ کیمل پور، پشاور، وزیرستان اور ریاست سوات کے درمیان واقع ہے۔

پختہ سڑکوں کے علاوہ مردان کو ایک ریلوے لائن نوشہرہ سے جاتی ہے دوسری چارسدہ سے۔ نوشہرہ یہاں سے ۱۴ میل اور چارسدہ ۱۰ میل ہے۔ سیدو شریف (سوات) صوابی اور کٹلانگ کو بھی یہاں سے سڑکیں جاتی ہیں۔

مردان شہر شکر سازی کے کارخانے کی وجہ سے بہت شہرت حاصل کر چکا ہے۔

ضلع مردان کے مندرجہ ذیل قصبات اور چھوٹے بڑے مواضع کے مدارس عربیہ کے کوائف ہم پیش کرتے ہیں:۔

شہر مردان، بغدادہ، تخت بھائی، تورڈھیر، چمدھری، درگئی، رستم، سادلڈھیر، شاہ منصور، شیر گڑھ، طورو، لونڈ خور اور ہوتی (مردان)

Marfat.com

مدرسہ تفہیم القرآن
محلہ رستم خیل۔ مردان

مہتمم وصدر مدرس : مولینا گوہر رحمٰن صاحب شیخ الحدیث

مؤلف : جواہر توحید، مسئلہ اجتہاد و تقلید ، تبصرہ (اردو) مسئلہ دبیلہ (پشتو)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حافظ محمد منیر صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ۔ مولوی فاضل (۳) مولینا بزرجمہر صاحب (۴) مولینا شیر محمد صاحب (۵) مولینا شہزادہ صاحب (ہر سہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل ہیں) (۶) مولینا سراج الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم کراچی (۷) مولینا عبدالقیوم صاحب دہلی وہ (۸) مولینا مومن خاں صاحب مردان

مسلک : حنفی بلا تخصیص

مختصر تاریخ : شوال ۱۳۸۲ھ مطابق جنوری ۱۹۶۳ء میں جامع مسجد حاجی سرفراز خاں محلہ رستم خیل میں درس و تدریس کی ابتداء ہوئی۔ شروع میں درس نظامی کی ابتدائی کتب کا انتظام ہوا۔ اساتذہ و طلبا کی تعداد بھی قلیل تھی۔ جنوری ۱۹۶۷ء میں باقاعدہ مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔

گزشتہ دو سال سے مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کی تدریس شروع ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۵ سے ۸ ہو گئی ہے۔ اور طلبا بھی دو صد تک پہنچ گئے ہیں۔ نئے تدریسی سال سے شعبہ قرأت کے قیام کا بھی منصوبہ ہے۔ حفظ و ناظرہ کا شعبہ پہلے سے قائم ہے۔

عمارت : صحن مسجد کے اردگرد ۱۰ تدریسی کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ ان میں دارالحدیث کا کمرہ وسیع ہے۔ دارالاقامہ کا کوئی انتظام نہیں۔ طلبا مختلف مساجد میں قیام رکھتے ہیں۔ بعض گھروں سے کھانا حاصل کرکے اکٹھے بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ اس وقت تک تعمیری کام کے بیشتر اخراجات حاجی سرفراز خاں صاحب نے خود برداشت کئے ہیں۔

دورۂ تفسیر : ۱۵ شعبان سے آخر رمضان تک صدر مدرس صاحب خصوصی دورۂ تفسیر مکمل کرتے ہیں۔ یہ دورۂ تفسیر مدارس عربیہ کے منتہی طلبا کے لئے ہوتا ہے۔ حاضری یک صد سے زیادہ ہوتی ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ دو سال میں ۱۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں دارالکتب میں درسی وغیر درسی کتب کی تعداد تقریباً دو ہزار ہے۔ دارالمطالعہ کا مستقل جداگانہ انتظام ہے۔ اس میں ایک اردو ایک عربی روزنامہ۔ اور تقریباً ۱۵ رسائل جاری ہیں۔ حالات حاضرہ سے متعلق کچھ رسائل بھی عمومی مطالعہ کے لئے دارالمطالعہ میں رکھے گئے ہیں۔

Marfat.com

دورۂ حدیث کے طلبا کو بیس روپیہ ماہانہ نقد وظیفہ دیا جاتا ہے۔
مدرسہ میں علمی تقاریر کے لئے باہر سے علمائے کرام کو دعوت دی جاتی ہے۔
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے رمضان المبارک کے خصوصی دورۂ تفسیر کے شرکا کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔
طلبا میں دورۂ حدیث کے ۱۸ عربی ابتدائی کتب کے کم وبیش ۵۰ ہیں باقی وسطانی درجات کے ہیں۔
طالب علم تقریباً نصف مقامی اور نصف بیرونی ہیں۔ ان میں نورستان اور افغانستان کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔
دارالافتاء : مدرسہ کے مہتمم صاحب دارالافتاء کے نگران ہیں اور افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔
میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی دگزشتہ سال کے بقایا سمیت) ۲۰/ ۲۷، ۱۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۵/ ۲۰۵، ۱۱ روپیہ ہوا۔

مدرسہ تجوید القرآن و دارالعلوم رحمانیہ
مسجد فردوس خان - بازار خواجہ گنج - مردان

بانی و مہتمم : مولینا قاضی نور الرحمٰن صاحب
صدر مدرس : مولوی صدیق اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک۔
دیگر اساتذہ : (۲) قاری محمد صابر صاحب مستند دارالعلوم پرانی انارکلی لاہور (۳) قاری محمد منظور صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن ہری پور (۴) قاری سید بادشاہ صاحب مستند مدرسہ ہذا بی اے (۵) مولوی حضرت غلام صاحب مستند مدرسہ ہذا۔
مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر کوائف : جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ مطابق ستمبر ۱۹۶۷ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ مسجد فردوس خاں کے اندر اور اس کی بالائی منزل میں درسگاہیں ہیں۔ ایک قاری صاحب کے تقرر کے ساتھ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ اب چار قاری حضرات اور ایک عالم مصروف تدریس ہیں اور درسی کتب بھی شروع کر دی گئی ہیں۔
گزشتہ سال چار طلبا نے حفظ مکمل کیا اور اس وقت تک ۱۵ حفاظ تکمیل کر چکے ہیں۔ مدرسہ میں ۵۰۰ کے قریب درسی کتب موجود ہیں۔
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۶۰ ہے۔ ان میں ۵۲ درس نظامی کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبے میں ہیں۔ ۲۰ طلبا افغانستانی ہیں۔
میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ خرچہ (مشاہرہ اساتذہ) =/۶۲۷۲ روپیہ ہے۔ جو میونسپل کمیٹی کی سالانہ امداد ایک ہزار روپیہ سے

Marfat.com

باقی چندہ سے پورا ہوتا ہے۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ

خاکسار منزل ۔ بنک روڈ۔ مردان

مہتمم : حافظ فضل ربی صاحب خلف الرشید فقیر محمد خاں صاحب مرحوم

صدر مدرس : مولینا محب اللہ صاحب عرف "بھائی مولینا صاحب" فاضل دار العلوم غورغشتی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد یوسف صاحب (۳) مولینا ولی الرحمٰن صاحب (۴) مولینا سعید اللہ صاحب (مدرسہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل ہیں)

مولینا محمد عنایت اللہ صاحب طورو خلف الرشید مولینا حافظ عبد الجلیل صاحب مرحوم (ناظم تعلیمات و مفتی مدرسہ ہیں)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : "دار العلوم خاکسار منزل" عرف مدرسہ اسلامیہ عربیہ کی تاریخ تاسیس ۱۱ شوال ۱۳۷۸ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۵۹ء ہے۔

یہ مدرسہ جامع مسجد خاکسار منزل میں واقع ہے۔ تدریسی کمرے ۶ ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے درسی کتب تقریباً تین صد کی تعداد میں موجود ہیں۔ مدرسہ ایک مقامی انجمن کے تحت ہے۔ جو ماہ رجب میں مخیر حضرات سے چندہ جمع کرتی ہے۔ جو کمی ہوتی ہے۔ وہ حاجی عبد الحکیم صاحب مالک خاکسار منزل پوری کرتے ہیں۔ جزاک اللہ

امسال طلبا کی تعداد ۴۳ ہے۔ جو مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ سالانہ اخراجات کا اندازہ =/۲۰ ۴۳ ہزار روپیہ ہے۔ جو چندۂ عالم اور مالک خاکسار منزل کی خصوصی امداد سے پورا ہوتا ہے۔

دار العلوم اسلامیہ عربیہ

مدرسہ فیض الاسلام

پیر بابا روڈ۔ رستم۔ ضلع مردان

Marfat.com

مہتمم : مولینا حکیم محمد حسن صاحب۔

اساتذہ درس نظامی : (۱) مولینا عبد السلام صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ سوات صدر مدرس۔
(۲) مولینا مغفور اللہ صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ سوات (۳) مولینا عنایت اللہ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ
اکوڑہ خٹک (۴) مولینا صنوبر خان صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ سوات (۵) مولینا معین الدین صاحب فاضل
دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

مسلک : حنفی بلا تخصیص

اساتذہ پرائمری : (۱) جناب ممتاز محمد صاحب (۲) رضوان اللہ صاحب (۳) فضل معبود صاحب (۴) حسن شاہ صاحب
(۵) عبد القادر صاحب (۶) ریحان اللہ صاحب (۷) محمد نبی صاحب (۸) عبد الواحد صاحب (۹) عبد المالک صاحب
(۱۰) عماد الدین صاحب (۱۱) حافظ محمد صاحب (۱۲) گل رحمٰن صاحب (۱۳) حمد اللہ صاحب

مختصر تاریخ : ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۸ء میں جناب مہتمم صاحب نے علاقہ کے دوسرے مخیر حضرات کے تعاون سے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ ابتدا میں یہ صرف حفظ و ناظرہ کا مدرسہ تھا۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء میں اسے درس نظامی کے مکمل دار العلوم کی حیثیت دے دی گئی۔ شاہ پسند خان صاحب رئیس چارہ گل نے ایک کنال ۲ مرلے قطعہ اراضی پیر بابا روڈ پر مدرسہ کو عطا کیا۔ اس پر چار کمرے تعمیر کر کے مدرسہ یہاں منتقل کر دیا گیا۔

شعبہ پرائمری : شعبہ پرائمری میں ۱۳ معلم مصروف تدریس ہیں اور گیارہ صد طلبا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس شعبہ میں بچوں کو مروجہ نصاب کے علاوہ دینیات کا خصوصی نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

دار الافتاء : مدرسہ میں شعبہ افتاء مستقل قائم کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ۲۸۸ فتوے دیئے گئے۔ مولینا مغفور اللہ صاحب شعبہ افتاء میں اعزازی خدمت انجام دیتے ہیں۔

کتب خانہ : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۶۸۷ کتابیں موجود ہیں چار رسائل جاری ہیں۔ اس شعبہ کو توسیع کی شدید ضرورت ہے۔

شعبہ نشر و اشاعت : تبلیغ دین اور اصلاح المسلمین کے لئے یہ شعبہ مصروف عمل ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک لاؤڈ سپیکر خریدا گیا ہے۔ قرب و جوار میں دورے کئے جاتے ہیں۔

طلبا : شعبہ پرائمری کے طلبا ۱۱۰۰ ہیں۔ شعبہ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۴۰ ہے۔
ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۳۰ وسطانی درجات کے ۱۰۰ فارسی خواں ۴ تجوید و قرأت کے ۶ ہیں۔ جملہ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۳۴ ہے۔ جو مختلف مساجد میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

میزانیہ : میلہ بُزاں رستم کا ½ حصہ مدرسہ کو ملتا ہے۔ چند صد روپیہ کرایہ دو کانوں سے وصول ہوتا ہے۔ حصہ پرائمری سے کچھ فیسیں وصول ہوتی ہیں باقی چندے سے جمع ہوتا ہے۔

گزشتہ سال کل آمدنی ۷۸/۹۶۴،۲۷ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۵۴/۶۰۷،۲۱ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم قادریہ (رجسٹرڈ)

بغدادہ ۔ مردان

مہتمم و صدر مدرس : ابوالفضل مولینا محمد فضل سبحان صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی و متخصص فی التفسیر والحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عزیز الرحمٰن صاحب ہشت نگری (۳) مولینا محمد اسرار الدین صاحب سواتی (ہر دو فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک)

مسلک : حنفی بلا تخصیص

مختصر تاریخ : دارالعلوم کا افتتاح ۲۲ شوال ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۲ جنوری ۱۹۶۹ء کو "مسجد کس کورونہ" میں ہوا۔ دو اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ بغدادہ میں جگہ میسر آجانے پر مارچ ۱۹۶۹ء میں دارالعلوم یہاں منتقل ہو گیا۔ اور مزید ایک فاضل قاری کی خدمات حاصل کرلی گئیں۔

دیگر کوائف : دارالعلوم باضابطہ حکومت سے رجسٹرڈ ہے۔ درس نظامی کی مکمل تدریس کا انتظام ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت اور شعبہ حفظ و ناظرہ بھی قائم ہے۔ مولوی۔ مولوی عالم۔ اور مولوی فاضل کی تدریس کا انتظام ہے۔ طب یونانی کی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

دارالعلوم کا نصاب سات سالوں پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر اول سے آخر تک شامل نصاب ہے۔ ابتدائی تین سالوں میں حساب اور تاریخ جغرافیہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ باقی مضامین میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔ دارالافتاء قائم ہے۔ بیرونی اور مقامی حضرات کو فتوے دیئے جاتے ہیں دارالکتب میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند جرائد و رسائل جاری ہیں۔ جن سے اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔

Marfat.com

ان میں تفسیر کے طلبا ۲۰ وسطانی کتب کے ۶۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے ۷۲ بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ کے چار کمرے ہیں۔ اور دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال ۷۷/۱۹۰۹۷ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۵/۱۴۰۷۰ ہزار روپیہ ہوا۔
دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم اسلامیہ جمہوریہ
تخت بھائی۔ ضلع مردان

مہتمم: مفتی حکیم شفیق الرحمٰن صاحب فاضل حزب الاحناف لاہور و فاضل الہ آباد یونیورسٹی۔
صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا عبدالمالک صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔
اساتذہ درس نظامی (۲) شیخ التفسیر مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ مولوی فاضل۔
(۳) مولینا امیر محمد صاحب فاضل مظاہرالعلوم سہارنپور (بھارت) (۴) مولینا شمس الرحمٰن صاحب فاضل فتح پوری۔ دہلی (۵) مولینا عبدالقیوم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۶) مولینا محمد بشیر صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۷) مولینا محمد خسروی صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۸) مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

اساتذہ لوئر مڈل سکول: (۹) مولینا عبدالودود صاحب ایس۔ وی۔ مدرس (۱۰) مولینا عبدالرحمٰن صاحب مولوی (عربی)
(۱۱) اکرم خاں صاحب ایف اے (۱۲) نور رحمٰن صاحب میٹرک (۱۳) احمد شاہ صاحب میٹرک (۱۴) غلام حیدر صاحب مڈل جے وی (۱۵) عبدالستار صاحب (سکاؤٹ) (۱۶) شماس خاں صاحب مڈل۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء دارالعلوم کا سنہ تاسیس ہے۔ تعلیمی اور تعمیری دونوں حیثیتوں میں دارالعلوم نے خوب ترقی کی ہے۔ دارالعلوم کی مجلس منتظمہ رجسٹرڈ ہے۔
وقف شدہ زمین پر ۱۶ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ان میں بارہ مدرسی کمرے ہیں۔ ان کے سامنے تین مطبخ برآمدے ہیں۔

Marfat.com

دارالاقامہ کے لئے مزید تین کمرے اور برآمدے زیر تعمیر ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ڈھائی ہزار کتابیں موجود ہیں ۲ رسائل و اخبار جاری ہیں۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ طب یونانی کی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

گزشتہ سال ۱۲ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک دو صد سے زیادہ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : امسال دونوں شعبوں کے طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً پانچصد ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۲ دورۂ حدیث کے ۱۰ دستانی کتب کے ۱۴۳ عربی ابتدائی کتابوں کے ۱۵۰ فارسی خواں ۵۰ ہیں شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۵ ہیں کچھ بیرونی طلبا دوسری مساجد میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۱۰/۴/۱۹,۳۴۴ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۰/۸۱۰/ ۱۷ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم سعادت

طورو۔ ضلع مردان

ناظم : مولانا سید ہدایت اللہ صاحب

صدر مدرس : مولانا عبدالقیوم صاحب، فاضل دارالعلوم غور غشتی

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا سید قریشی صاحب (۴) مولانا محمد امین صاحب (۵) مولانا عنایت الحق صاحب۔ (۶) مولانا منفعت شاہ صاحب۔

مسلک : حنفی بلا تخصیص

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء ہے۔ مسجد دارالعلوم سے ملحق درس و تدریس کے لئے ۹ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے مدرسہ کا اپنا کتب خانہ موجود ہے۔ امسال طلبا کی تعداد مجموعی طور پر ۲۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۲۰ دورۂ حدیث کے ۱۲ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۸۴ ہیں باقی دستانی درجات کے ہیں۔
طلبا میں مقامی ۲۰ بیرونی ۱۲۰ ہیں۔ ان میں افغانی طلبا بھی ہیں۔ مدرسہ کے اخراجات کی کفالت محکمہ اوقاف کرتا ہے۔

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ
شیر گڑھ (مردان)

درسگاہیں اور مینار (زیر تعمیر)

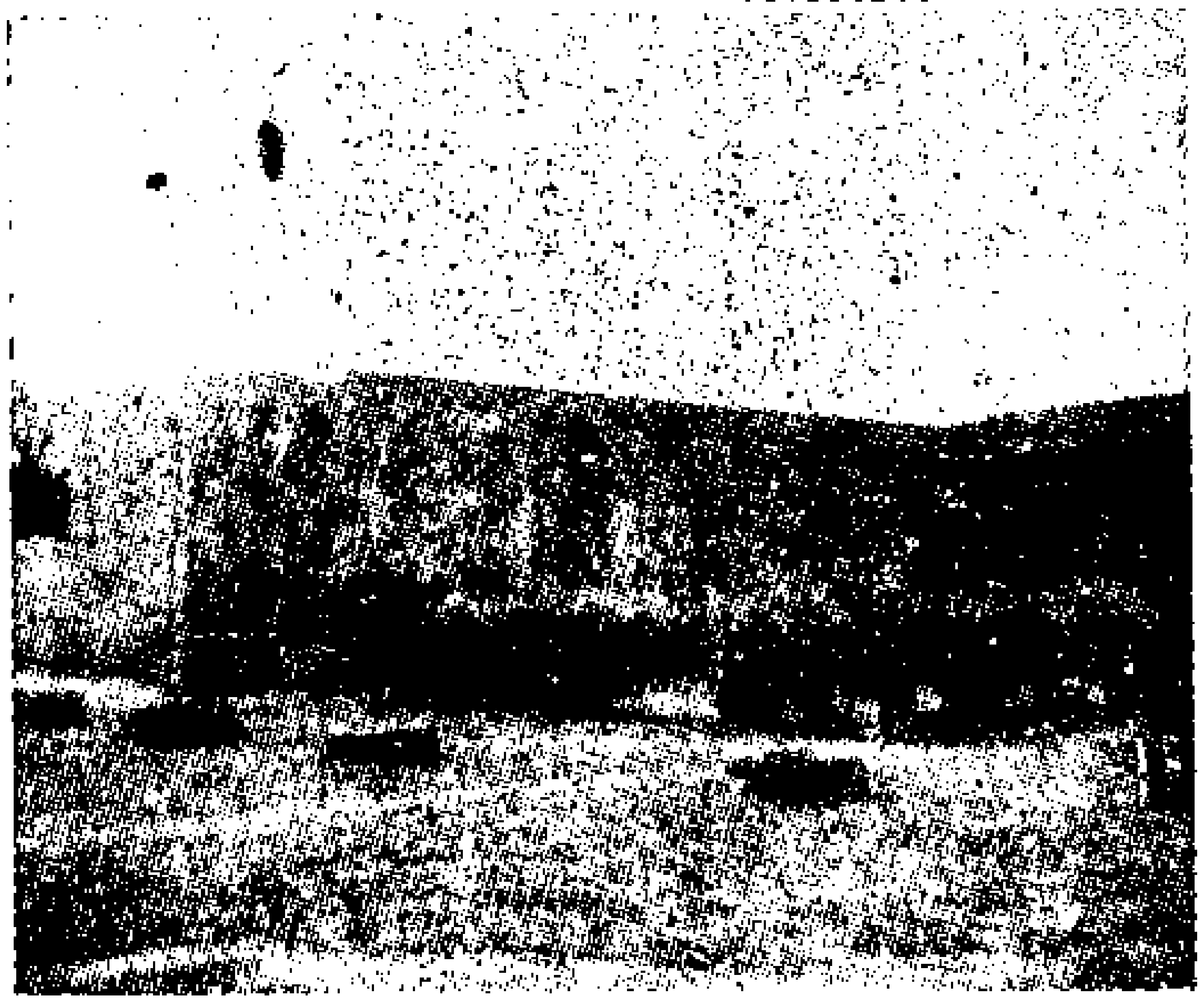

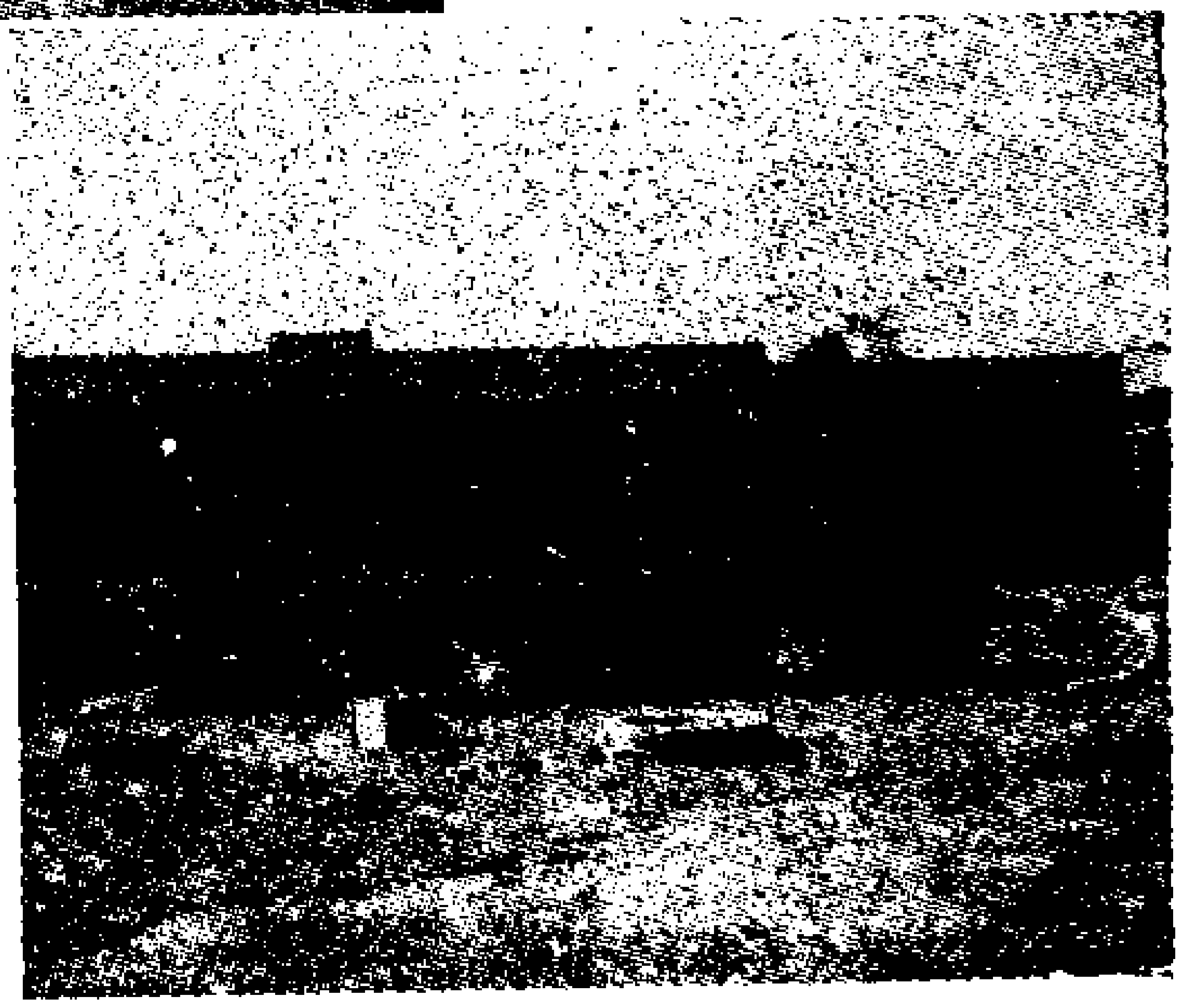

درسگاہیں (دو منزلہ)

دارالحدیث اور دارالتفسیر (زیر تعمیر)

Marfat.com

Marfat.com

دار العلوم اسلامیہ عربیہ

شیرگڑھ - ضلع مردان

مہتمم : مولٰنا محمد احمد صاحب

صدر مدرس : (۲) مولٰنا محمد نذیر صاحب الحق صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)، شارح کشف الظلم شرح سلّم و محشّی کتب منطق۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولٰنا تاج زرین صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ سوات (۴) مولٰنا عبدالرحیم صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ سوات (۵) مولٰنا عبدالنصیر صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۶) مولٰنا متوکل باللہ صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ سوات و مولوی فاضل (۷) مولٰنا غلام یحیٰی صاحب فاضل دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

مولٰنا عبدالسلام صاحب (ناظم اعلیٰ)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء دار العلوم کا سنہ تاسیس ہے۔ ابتدائے کار میں کافی عرصہ تک اساتذہ کسی مشاہرہ کے بغیر محض لوجہ اللہ تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ دار العلوم کی مجلس انتظامیہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

دار العلوم کی عمارت ۱۳ کمروں پر مشتمل ہے۔ تدریسی کمرے ۱۱ برآمدے ۳ ہیں۔ دار الاقامہ ۱۲ کمروں پر مشتمل ہوگا۔ جو زیر تعمیر ہیں دار الحدیث کے لئے وسیع ہال کمرہ مکمل ہو چکا ہے۔ باقی تعمیری کام جاری ہے۔

نصاب : درس نظامی موقوف علیہ تک جاری ہے۔ دورۂ حدیث شروع کرنے کا پروگرام زیر غور ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت شروع ہو چکا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے الحاق ہے۔

نیز مڈل سکول تک مروجہ سرکاری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جماعت چہارم تک قرآن مجید، تعلیم الاسلام اور دینی احکام شامل نصاب ہیں۔ اس شعبہ میں ۵ معلم اور ۲۵۰ بچے مصروف درس و تدریس ہیں۔

دار الکتب : دار العلوم کے کتب خانہ میں ۱۱۳۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور تین رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد مجموعی طور پر ۱۱۵ ہے۔ جو درس نظامی کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۵۰ طالب علم بیرونی ہیں ۱۵ ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ جمعیۃ الطلبا کے اجلاس شب جمعہ کو ہر ہفتے منعقد ہوتے ہیں۔

Marfat.com

بیرونی طلبا درسگاہوں میں ہی رہتے ہیں۔ کچھ قصبہ کی مساجد میں قیام رکھتے ہیں۔ دارالاقامہ زیر تعمیر ہے۔

دارالافتاء : فتویٰ نویسی کی خدمات مہتمم صاحب انجام دیتے ہیں۔ وہ درسِ تفسیر بھی دیتے ہیں۔ آپ کا یہ درس بعد نماز فجر ہوتا ہے۔ جس میں طلبا اور عام لوگ بھی شریک ہوتے ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مجموعی آمدنی ۱۱,۸۳۴/۵۳ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱۰,۳۴۵/۵۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ سیف الاسلام

کالوخاں ۔ ضلع مردان

مہتمم : مولانا محمد رجب علی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ مولوی فاضل ۔ میٹرک

صدر مدرس : مولانا فضل اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا مفضل واحد صاحب تلمیذ دارالعلوم دیوبند (۳) مولانا عبداللہ صاحب (۴) مولانا محمد ایوب صاحب (ہر دو فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) (۵) مولوی نوار الحکیم صاحب ناظم مدرسہ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ ایک قدیمی مدرسہ ہے جس کی بنیاد مجاہد اعظم حاجی صاحب ترنگزئی نے ۱۳۳۲ھ مطابق ۱۹۱۳ء میں رکھی تھی۔ تحریک آزادی کی جد و جہد میں سلسلہ درس و تدریس بند ہوگیا۔ ۱۹۵۲ء میں مولانا محمد رجب علی صاحب کے ہاتھوں مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ ہوئی۔ آپ سرکاری سکول میں ملازم ہیں۔ اور مدرسہ کے مہتمم ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہے۔ جس کے ساتھ ۳۲ × ۳۲ فٹ کا ایک بڑا کمرہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے کوئی کمرہ نہیں۔ طلبا دوسری مساجد میں قیام رکھتے ہیں۔

درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے۔ سند نہیں دی جاتی ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً آٹھ صد کتابیں موجود ہیں۔ چند ماہانہ رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد امسال ۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی درجات کے ۱۲ درجہ موقوف علیہ میں ۸ ہیں۔ فارسی خواں ۳ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۳,۰۴۰/۰۰ روپیہ کل آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۲,۱۲۵/۸۶ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

دارالعلوم نورالانوار

لونڈخور ۔ ضلع مردان

مہتمم : مولینا عبدالرزاق صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالودود صاحب (صدر مدرس) (۳) مولینا رفیع اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

(۴) جناب غلام یحییٰ صاحب مدرسہ امینیہ دہلی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے۔

مدرسہ کے ساتھ شعبہ پرائمری بھی قائم ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ دورۂ حدیث کے ۱۲ وسطانی

درجات کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۷ ہیں۔ فارسی خواں دو ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۳۰۹۰/- روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۱۰۷۰/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

ضلع مردان کے دیگر کوائف

(۱)

ضلع مردان کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم اسلامیہ ہوتی	۴۹۷	۶۔ مدرسہ عربیہ چھوڈھیری جامع مسجد توروڈھیر	۵۱۲
۲۔ خیرالمدارس پارکلبانی ہوتی	۴۹۸	۷۔ مدرسہ منبع العلوم درگئی۔	۵۰۵
۳۔ دارالعلوم قیامیہ شمسی روڈ ہوتی	۵۰۲	۸۔ مدرسہ اسلامیہ فیض الاسلام ساول ڈھیر	۵۱۲
۴۔ مدرسہ اسلامیہ انوارالعلوم قبرستان ہوتی۔	۵۰۰	۹۔ شمس العلوم شاہ منصور	۵۰۸
۵۔ جامعہ قادریہ مظہرالاسلام جامع مسجد توروڈھیر	۵۰۷		

(۲)

ضلع مردان کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوششِ بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ ڈھکی ضلع مردان	۴۔ دارالعلوم درگئی تحصیل صوابی
۲۔ مدرسہ عربیہ قادریہ مظہرالاسلام شاہ منصور	۵۔ دارالعلوم رستم جبیل
۳۔ دارالعلوم اسلامیہ شیوہ تحصیل صوابی	

Marfat.com

ضلع ہزارہ

ہزارہ پاکستان کے سرحدی اضلاع میں سے ہے۔ ریاست سوات، مردان، کیمل پور اور راولپنڈی کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

ضلع کا صدر مقام ایبٹ آباد ہے۔ میدانی علاقہ کم ہے گو بہت زرخیز ہے۔ پہاڑی مقامات خوب صورت ہیں۔ ہزارہ کے لئے ٹیکسلا سے حویلیاں تک ریل کے ذریعہ اور آگے پختہ سڑک سے سفر کرنا پڑتا ہے۔ پشاور اور راولپنڈی سے موٹریں اور بسیں سیدھی براہ حویلیاں آتی ہیں۔ یہاں سے مانسہرہ، بالاکوٹ، مری اور نتھیا گلی وغیرہ کو بھی پہاڑی راستوں سے سڑکیں جاتی ہیں۔

ہری پور، ایبٹ آباد، ڈھینڈہ، ٹھاکوٹ اور مانسہرہ اس ضلع کے اہم قصبات ہیں۔ ہری پور میں پاکستان کی ٹیلیفون فیکٹری اور تربیتی مرکز ہے۔ ڈاوڑ میں تپدق کا اہم شفاخانہ ہے۔

ضلع ہزارہ کے مندرجہ ذیل قصبات اور دور دراز پہاڑوں میں واقع مواضع اور بستیوں کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔

ایبٹ آباد، بالاکوٹ، بفہ، توحید آباد نزد نتھیا گلی، جھنگڑہ، حافظ آباد، خانقاہ مجددیہ آباد، دھتورہ، ڈھینڈہ، سکندرپورہ، کیہال، مانسہرہ، نواں شہر، ہری پور (ہزارہ)

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ
ہری پور ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم : جناب حافظ محمد طیب صاحب مریکوٹی

صدر مدرس : مولینا عبدالحکیم صاحب شرف قادری فاضل دارالعلوم حزب الاحناف لاہور۔ مولف مجموعہ رسائل الجوائز۔ اعلحضرت مسائل اہلسنت۔ ومترجم الحجۃ الفائحہ ۔ شرح الحقوق ۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عطا محمد صاحب قادری فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی ۔ (۴) مولینا محبوب الٰہی صاحب رحمانی قادری قادری دارالعلوم حزب الاحناف لاہور (۵) مولینا قلندر خاں صاحب قادری فاضل دارالعلوم ہذا (۶) قاری سید انور شاہ صاحب قادری مستند جامعہ تجوید القرآن لاہور (۷) قاری محمد حسین صاحب قادری مستند دارالعلوم ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی۔

تاسیس وتاریخ : دارالعلوم کا سنہ تاسیس مطابق ۱۹۰۲ء ہے ۔ دارالعلوم کی ابتدا ایک معمولی سی عمارت میں ہوئی تھی۔ ابتدا میں اس درسگاہ کا نام مدرسہ اسلامیہ محمدیہ تھا ۔ اس کی پہلی منزل ۱۹۲۹ء میں اور دوسری منزل ۱۹۳۶ء میں مکمل ہوئی۔ اب دارالعلوم کی ایک عظیم الشان عمارت تعمیر ہو چکی ہے ۔ دارالعلوم کی مسجد رحمانیہ اور اس کی عمارات پر اخراجات کا اندازہ تقریباً چار لاکھ روپیہ بتایا جاتا ہے ۔

اس وقت دارالعلوم میں تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں ان کے آگے برآمدے ہیں ۔ دارالاقامہ بیس کمروں پر مشتمل ہے اس کے آگے بھی برآمدے ہیں ۔ ان وسیع وعریض کمروں میں کم وبیش پانچ صد طلباء رہائش پذیر ہو سکتے ہیں ۔

دارالعلوم کی ترقی کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ بیس سال قبل اس کا سالانہ بجٹ صرف تین ہزار پر مشتمل تھا ۔ جبکہ امسال تین ہزار صرف دارالاقامہ کا خرچہ ہے ۔ اور مجموعی خرچہ ساڑھے اڑتالیس ہزار روپیہ سے اوپر ہے ۔ اس وقت دارالعلوم رحمانیہ ضلع کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے ۔

بانی دارالعلوم : دارالعلوم رحمانیہ کے مؤسس حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی علیہ الرحمہ ہیں آپ ۱۸۳۲ء میں چھوہر شریف ضلع ہزارہ میں پیدا ہوئے ۔ آپ کی پوری زندگی طلبا کی درس وتدریس اور عوام کی رشد وہدایت میں گزری ۔ آپ کو سجادہ نشین حضرت غوث اعظم سے خلافت ملی ۔ اور بیشمار افراد نے آپ کی بیعت قبول کی ۔ آپ کا سال وفات ۱۹۲۳ء ہے ۔ "صلوات الرسول" (تیس پاروں میں)، آپ کی بلیغ تصنیف ہے ۔

نصاب وسند : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت کے شعبے بھی موجود ہیں ۔ شعبہ پرائمری

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ

ہری پور ہزارہ

فضائی منظر

Marfat.com

Marfat.com

بھی قائم ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے گزشتہ سال ۲۰ طلبا نے سند حاصل کی۔اس وقت تک سینکڑوں طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی کم و بیش ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ان میں چند درسی قلمی نسخے بھی ہیں۔

دارالمطالعہ کا مستقل انتظام ہے۔جس میں آنے والے اخبارات و رسائل کی تعداد ۸ ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔

ان میں درس نظامی کے طلبا ۷۰ ہیں۔دورۂ تفسیر کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ وسطانی درجات کے ۲۰ ہیں۔

فارسی خواں ۱۰ ہیں حفظ و قرأت کے شعبے میں ۹۰ ہیں۔

طلبا میں ۵۰ مڈل پاس ۷۰ میٹرک ہیں اور ایف اے پاس ۲ ہیں مقامی ۳۰ ہیں۔بیرونی ۱۲۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔طلبا کے لئے کھیل اور ورزش کا میدان موجود ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کی مطبوعات کی فہرست حسب ذیل ہے۔

مجموعہ صلوات الرسول (۳۰ پارے) از بانی مدرسہ۔فضائل اذکار۔الجنۃ الفاتحہ۔مجموعہ بذل الجوائز۔رسالہ نورالانوار۔یاد اعلیٰحضرت اعلیٰ۔مسائل اہلسنت۔عقد الجید۔شرح الحقوق۔ذکر بالجہر۔

کتاب الآراء: دارالعلوم میں ملک کے مقتدر علماء و مشائخ، اور مشاہیر تشریف لائے ہیں۔اور انہوں نے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا ہے۔مثلاً قائد ملت لیاقت علی خاں، سردار عبدالرب نشتر۔فضل القادر چوہدری۔پیر صاحب دیول شریف

سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور دوسرے زعمائے احرار اسلام مشرقی پاکستان کے زعماء

پرائمری سکول: دارالعلوم کی بالائی منزل میں پرائمری شعبہ قائم ہے۔داخلہ کی کثرت کی وجہ سے اس میں دو فریق رکھے گئے ہیں۔

اس کے سالانہ نتائج بھی بہت اچھے رہتے ہیں۔طلبا کی تعداد چھ صد سے زیادہ رہتا ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۳۳/۹،۹۹۱ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۰/۴،۵۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ احمد المدارس

سکندرپور ۔ ڈاکخانہ ہری پور ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ مولوی فاضل ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی ولی الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولینا محب الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مولوی فاضل منشی فاضل (۴) مولوی شمس العارفین صاحب فاضل مدرسہ ہذا میٹرک (۵) حافظ روشن دین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے ۔ اور مسجد تالاب والی سکندرپور کے ساتھ ملحق ہے تدریسی کمرے ۵ ہیں اور دارالاقامہ کے ۹ ہیں ۔

مکمل درس نظامی رائج ہے دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے ۔ اور فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۲ طلبا نے سند حاصل کی ۔ اس وقت تک ۵۴ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں ۔

کتب خانہ میں سب ضرورت درسی کتابیں موجود ہیں ۔

امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے ۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۸ ہیں ۔ اسی تدر فارسی خواں ہیں ۔ تمام طالب علم بیرونی ہیں ۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے ۔

دارالعلوم محمدیہ شہیدیہ

جامع مسجد ۔ بالاکوٹ ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم : مولینا قاضی خلیل احمد صاحب

صدر مدرس : مولینا قاضی محمد اسرائیل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ محشی دیوان متنبیؒ

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا سید عالم صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) قاری محمد فاروق صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

Marfat.com

مختصر تاریخ : ۲۰ر محرم الحرام ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۸ر اکتوبر ۱۹۵۱ء کو جناب قاضی محمد یونس صاحب مرحوم نے شہدائے بالاکوٹ کی یادگار کے طور پر دارالعلوم کی تاسیس فرمائی۔ بیس سال کے عرصہ میں مدرسہ نے نمایاں ترقی کی ہے۔ اس وقت مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہے۔ جو حضرت سید احمد شہیدؒ بریلوی کے مزار سے ملحق ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں۔ مدرسہ کی مستقل عمارت کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی مع دورۂ حدیث رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ کا انتظام بھی ہے۔ کامیاب طلبا کو سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۳ طلبا نے سند فراغت اور ۸ طلبا نے حفظ کی سندات حاصل کیں۔

کتب خانہ میں تین صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۵ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۸ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی درجات کے ۳۔ عربی ابتدائی کتب کے ۸ ہیں فارسی خواں ۶ ہیں۔ ان کے علاوہ شعبہ تجوید وقرأت کے ۲۴ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا ۱۸ بیرونی ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی اور خرچہ تقریباً پونے سات ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ حنفیہ قادریہ

خانقاہ محبوب آباد۔ حویلیاں۔ ضلع ہزارہ

بانی و صدر : جناب ابو مسعود پیر سید محمود شاہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ محبوب آباد شریف۔

اساتذہ کرام : (۱) مولینا قاضی محمد عصمت اللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۲) حافظ قاری غلام قادر صاحب سند دارالعلوم عبدالحکیم (۳) مولینا محمد محمود صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور۔ مڈل (۴) مولینا نذر شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور۔ میٹرک۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : جامعہ حنفیہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔ جو جامع مسجد حنفیہ قادریہ سے ملحق ہے۔ حضرت بانی مدرسہ نے اپنی مملوکہ اراضی میں مسجد کو وسعت دے کر درس و تدریس کا آغاز کیا۔ کچھ عرصہ کے بعد ذاتی مساعی سے ہی مدرسہ کے لئے عمارت تعمیر کرائی۔ اس وقت تدریسی کمرے ۵ ہیں۔ اتنے ہی برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۳ ہیں۔ ان کے برآمدے زیر تعمیر ہیں۔

Marfat.com

دیگر کوائف : جامعہ میں درس نظامی بالاختصار رائج ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ بھی قائم ہے۔ عربی امتحانات اور مروجہ نصاب کی ترویج زیر غور ہے۔ حضرت بانی درس نظامی کو پانچ سالہ نصاب کی صورت میں مختصر کرنے کے داعی و محرک ہیں۔

اس وقت جامعہ سے متعدد طلبہ سند فراغت حاصل کر چکے ہیں اور حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں متعدد نایاب اور قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۷۶ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۸ دورۂ حدیث کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۵۸ ہیں۔ فارسی خواں ۲۲ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۲۵ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ بیرونی ۷۴ ہیں۔ ان میں مڈل۔ میٹرک اور ایف اے پاس بھی ہیں۔ اس وقت دار الاقامہ میں ۵۵ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ : مستقل آمدنی کی کوئی صورت نہیں۔ عطیات یا بانی مدرسہ کی ذاتی مساعی سے ضروریات پوری کی جا رہی ہیں۔

مدرسہ عربیہ امداد العلوم

لوئر ملک پورہ۔ ایبٹ آباد۔ ضلع ہزارہ

مہتمم : مولانا عزیز الرحمن صاحب۔ فاضل دار العلوم دیوبند۔ فاضل عربی و فاضل فارسی۔

صدر مدرس : مولانا محمد دین صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا سیف الرحمن صاحب (۴) مولوی حافظ قاری غلام رسول صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مہتمم مدرسہ نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ اس پورے عرصہ میں درس و تدریس کے علاوہ افتاء کی خدمات بھی انجام دیتے رہے ہیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد حسنؒ۔ مولانا خیر محمد صاحب جالندھریؒ۔ مولانا محمد رسول خان صاحبؒ مدرسہ ہذا کے سرپرستوں میں رہے ہیں۔ یہ مدرسہ شہر کا سب سے پرانا مدرسہ ہے۔

مدرسہ کی عمارت سات آٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔حفظ وناظرہ کا بھی انتظام ہے ۔امداد العلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں جن میں متعدد نایاب اور قیمتی نسخے ہیں ۔اس وقت درس نظامی کی تقریباً تمام کتابیں زیر تدریس ہیں۔

طلبا : امسال مدرسہ میں طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے ۔بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔انہیں دو وقت کھانا اور ناشتہ مدرسہ سے ملتا ہے۔

مدرسہ انوار الاسلام

کیہال ۔ ڈاکخانہ ایبٹ آباد ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا شفیق الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد رفیق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولوی سعید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۴) قاری محمد عمر صاحب (۵) حافظ عبد القیوم صاحب (۶) دو معلمات مدرسۃ البنات۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۹۶۰ء کو یہ مدرسہ مسجد رحمانیہ کیہال میں قائم ہوا ۔اس کی ابتدا ایک استاد اور حفظ وناظرہ کے چند بچوں سے ہوئی تھی طلبا کے اضافہ کے ساتھ اساتذہ میں بھی اضافہ ہوتا گیا ۔یہاں تک کہ آج ۵ معلم اور ۲ معلمات معروف تدریس ہیں ۔

حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت کے شعبوں کے علاوہ درس نظامی کی کتابوں کی تدریس بھی ہو رہی ہے ۔کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں ۔

امسال مدرسہ کے طلبا وطالبات کے علاوہ صرف درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۶ ہے ۔جو مختلف کتابوں کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔اس کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے ۔

میزانیہ : مدرسہ کی آمدنی گزشتہ سال ۵۸/۲۵ ،۷،۱۱ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۸۹/۷۹ ،۷ روپیہ ہوا ۔

جامعہ رضویہ فیض المالک

جامع مسجد نور ۔ مفتی آباد ۔ مانسہرہ ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد عبد المالک صاحب فاضل دارالعلوم رحمانیہ ہری پور ہزارہ و فاضل فارسی ۔ مڈل ۔

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد سلیمان صاحب (۳) حافظ قاری حق نواز صاحب مستند دارالعلوم رحمانیہ ہری پور ہزارہ ۔
مسلک : حنفی بریلوی
مختصر کوائف : رجب ۱۳۸۹ھ مطابق اگست ۱۹۶۹ء میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا ہے ۔ مدرسہ محلہ مفتی آباد کی مسجد نور سے ملحق ہے ۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں تقریباً ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں دو تین قلمی نسخے بھی ہیں چار رسالے جاری ہیں ۔
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے ۔ ان میں درس نظامی کی مختلف کتابوں کے طلبا ۲۰ ہیں ۔ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں ۔ مقامی طلبا ۶۳ ہیں ۔ بیرونی ۱۷ ہیں ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔
میزانیہ : مدرسہ کے اخراجات مولینا محمد صدیق صاحب جامعہ نظامیہ لاہور اپنے معاونین کے عطیات سے پورے کرتے ہیں ۔

دارالحدیث جامعہ اسلامیہ

پسالہ گھوڑا نزد جیدآباد ، ڈاکخانہ ایوبیہ ۔ نزد نتھیا گلی ضلع ہزارہ

مہتمم : حاجی عبدالرحمٰن خاں صاحب
اساتذہ : (۱) مولینا عبدالرزاق مسعود صاحب فاضل جامعہ سعیدیہ و فاضل عربی (صدر مدرس) (۲) مولینا عزیزالرحمٰن صاحب ۔
مسلک : اہلحدیث
مختصر کوائف : ۱۵ / شعبان ۱۳۸۸ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۶۸ء کو مسجد اہلحدیث میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی ۔ تدریس اور دارالاقامہ کے دو کمرے ہیں ۔ ایک برآمدہ ہے ۔

مدرسہ کا نصاب درس نظامی کے وسطانی درجات تک ہے ۔ ترجمہ قرآن کریم اور احادیث نبوی شروع سے آخر تک شامل نصاب ہیں ۔
کتب خانہ میں درسی و غیر درسی کتب موجود ہیں "ممتاز اہلحدیث لائبریری" کے نام سے ایک مستقل دارالمطالعہ موجود ہے ۔ اس میں دس اخبارات و رسائل جاری ہیں ۔
طلبا : اس مدرسہ میں طلبا کی مجموعی تعداد ۳۵ ہے ۔ جو ترجمہ قرآن مجید اور مختلف کتابیں پڑھ رہے ہیں ۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۵ ہے ۔
میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی چار ہزار روپیہ کے قریب ہوئی ۔ خرچہ اس سے زیادہ ہوا ۔

Marfat.com

معہد القرآن الکریم

حافظ آباد ڈھب - مانسہرہ - ضلع ہزارہ

زیر اہتمام: تعلیم القرآن ٹرسٹ - راہوالی ضلع گوجرانوالہ

مہتمم: شیخ محمد یوسف صاحب سیٹھی۔

صدر مدرس: مولینا قاری فضل ربی صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور سند سبعہ قرأۃ دار العلوم تجوید القرآن لاہور۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالمالک صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) قاری محمد امیر صاحب سند تجوید القرآن لاہور قاری شبیر احمد صاحب مستند معہد القرآن (۵) قاری محمد بشیر احمد مستند معہد القرآن۔

مسلک: بلا تخصیص

مختصر تاریخ: تجوید وقرأت کی یہ ایک مرکزی درسگاہ ہے۔ اس کا مقصد وحید ایسے قراء تیار کرنا ہے۔ جو مدارس بالخصوص ہائی سکولوں میں طلبا کی تدریس کے فرائض انجام دے سکیں۔

معہد القرآن الکریم کا سنہ تاسیس ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء ہے۔ تعلیم القرآن ٹرسٹ اس کے جملہ اخراجات برداشت کرتا ہے۔ تدریس قرآن کی عالمگیر تحریک کے داعی شیخ محمد یوسف سیٹھی صاحب اس کے صدر ہیں۔

عمارات: مانسہرہ کے پُر فضا مقام پر اس درسگاہ کی اپنی وسیع وعریض جامع مسجد ہے۔ درسگاہوں کا بلاک ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے مسلسل برآمدہ ہے۔ یہ عمارت نہایت پختہ، کشادہ اور وسیع ہے۔

دارالاقامہ کا بلاک تدریسی کمروں کے متصل ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے جدا جدا کمروں کے بجائے دو نہایت وسیع ہال تعمیر کئے گئے ہیں۔ تاکہ بچوں کی نگرانی باحسن طریق ہو سکے۔

نصاب وسند: معہد القرآن الکریم میں حفظ اور تجوید وقرأت کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ اس کے ساتھ عربی کی ابتدائی کتب نصاب کا حصہ ہیں۔ ہر طالب علم کو مکمل ترجمہ قرآن پڑھایا جاتا ہے۔ دو صد تیرہ (۲۱۳) احادیث اور دعائیں زبانی یاد کرائی جاتی ہیں۔ کامیاب طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۲ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۸۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں مقامی ۱۰ ہیں باقی ۵۰ بیرونی ہیں۔ طلبا میں ۸ مڈل پاس اور ۴ میٹرک ہیں تمام بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

میزانیہ : معہد القرآن الکریم کا کل خرچہ گزشتہ سال ۲۲،۸۶۳/۵۴ روپیہ ہوا۔ جو تعلیم القرآن ٹرسٹ نے پورا کیا۔

نوٹ : تعلیم القرآن ٹرسٹ کے مکمل کوائف ضلع گوجرانوالہ کے باب میں اس عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مدرسہ تعلیم القرآن

جامع مسجد کنگڑ۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

قیام پاکستان کے وقت سے جامع مسجد میں درس وتدریس کا سلسلہ قائم ہے۔ مولانا محمد فضل الحق صاحب خطیب جامع مسجد ہذا مصروف تدریس ہیں۔ آپ فاضل مرکزی حزب الاحناف و فاضل فارسی اور میٹرک پاس ہیں

مسجد میں دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے۔ امسال درس نظامی کی مختلف کتابوں کے طلبا ۱۸ ہیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ میں ۸۰ بچے ہیں۔ بیرونی طالب علم ۱۵ ہیں۔

دارالعلوم معارف القرآن حنفیہ

مرکزی جامع مسجد۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد عبداللہ صاحب خالد فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

اساتذہ : (۲) مولانا محمد سعید صاحب فاضل جامعہ مدنیہ لاہور (۳) قاری غلام ربانی صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۷۸ھ مطابق سنہ ۱۹۵۸ء میں حفظ و ناظرہ کے ایک مدرسہ کی صورت میں اس کی ابتدا ہوئی اب الحمد للہ درس نظامی کی کتب درجہ موقوف علیہ تک زیر تدریس ہیں

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طالب علم ۲۰ ہیں جو مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ طلبا میں ۳۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵،۳۸۹/۸۴ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۴،۰۴/= روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ سراج العلوم

دہمتوڑ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد ایوب صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا فضل رازق صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

(۳) مولینا مطیع الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ ایم اے

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء ہے۔ مدرسہ کی ابتدا جامع مسجد میں ہوئی تھی۔ پانچ سال کے بعد ۱۹۶۵ء میں مری روڈ پر لب سڑک مدرسہ کی مستقل عمارت بنی۔ جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔ تین برآمدے ہیں۔ مسجد بھی تعمیر ہو چکی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے کمرے زیر تعمیر ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔

امسال طلباء کی تعداد ۷۴ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے دو اور تین طالب علم ہیں۔ ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۱۰ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۳۰ ہیں۔

مقامی طلبہ ۲۵ بیرونی ۲۲ ہیں۔ ان کا دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : گوشتہ سال مدرسہ کا آمد و خرچہ تقریباً ساڑھے سات ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم ہزارہ (رحیمیہ)

جامع مسجد الیاس۔ نواں شہر۔ ضلع ہزارہ

بانی و مہتمم : قاضی حافظ پیر محمدؒ صاحب

صدر مدرس : قاضی محمد نواز صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبیداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا حافظ قاری محمد یوسف صاحب فاضل احمد المدارس ہری پور ہزارہ

مسلک : حنفی دیوبندی

Marfat.com

مختصر کوائف : دارالعلوم ہزارہ جامع مسجد الیاسی سے ملحق ہے۔ اس میں تدریسی اور دارالاقامہ کے کمرے پانچ پانچ ہیں۔ اسی قدر برآمدے ہیں۔ مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء ہے۔ اس قلیل مدت میں متعدد طلبا نے مدرسہ سے حفظ کی تکمیل کرلی ہے۔ اور کچھ درس نظامی مکمل کرکے دیگر مدارس و مساجد میں خطابت اور تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں گزشتہ سال فارغ ہونے والے طلبا معتدبہ تھے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۳ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر وحدیث کے ۸ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۱ وسطانی درجات کے ۱۴ ہیں۔ اسی قدر شعبہ تجوید وقرأت کے ہیں۔ فارسی خواں ۸ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۴ ہے۔ بیرونی ۳۹ ہیں۔ ان میں سے ۳۵ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۷۵/۲۰،۷ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۸/۹۹،۷ روپیہ ہوا۔

مدارس تجوید القرآن

بفہ (علاقہ پکھلی) ضلع ہزارہ

زیر اہتمام : جماعت تحفیظ القرآن - بفہ (ہزارہ)

ناظم واہتمام : حاجی محمد یونس صاحب

تعلیم القرآن ٹرسٹ لاہور، ضلع گوجرانوالہ کی اعانت کے ساتھ اس علاقہ میں مندرجہ ذیل حفظ ناظرہ اور تجوید وقرأت کے مکتب قائم ہیں۔ ہر جگہ ان کا نام مدرسہ تجوید القرآن ہے :-

مقام	استاد	طلبا حفظ	طلبا ناظرہ
بفہ	حافظ قاری میاں داد صاحب مستند قاری	۱۴	۷۰
عنایت آباد	حافظ قاری غلام رسول صاحب - مڈل - ادیب مستند قاری	۲۲	۹۰
بانڈہ پراں	حافظ قاری محمد خان صاحب مستند قاری	۱۷	۸۰

Marfat.com

ڈیرہ ڈبال	حافظ قاری محمد ایوب صاحب مستند قاری	۱۶	۷۶
سٹکھاری	حافظ قاری سید قطب الدین صاحب مستند قاری	۱۳	۶۵
اچھڑیاں	حافظ قاری عبدالباری صاحب مستند قاری	۱۱	۴۰
شیرپور	حافظ قاری عبدالمجید صاحب مستند قاری	۱۴	۳۴
گہندرپور	حافظ قاری غلام خان صاحب مستند قاری	۸	۳۲
خواجگان	حافظ قاری محمود صاحب میٹرک مستند قاری	۷	۳۸
بجنہ	حافظ قاری بدیع الزمان صاحب ایف اے مستند قاری	۲	۴۲

ضلع ہزارہ کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع ہزارہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ النوریہ ڈھینڈہ ہری پور	۶۳۷	۲- دارالعلوم حقانیہ مانسہرہ براستہ ایبٹ آباد	۶۳۸

(۲)

ضلع ہزارہ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱- مدرسہ اہلحدیث موضع تنتریلہ تحصیل ایبٹ آباد	۲- مدرسہ اہلحدیث محلہ نبلیانوالہ ہری پور

Marfat.com

سوات

یہ حسین و جمیل کوہستانی علاقہ پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ پُر بہار ندیوں، سرسبز پہاڑوں، اور نغمہ ریز ندی نالوں سے یہ معمور خطہ دنیا بھر کے سیاحوں کا مرکز بن رہا ہے۔ جوں جوں مواصلاتی سلسلہ بہتر ہوتا ہے دور و نزدیک کے لوگوں کی توجہات اس طرف بڑھتی جارہی ہیں۔

سوات کی سرحدیں اضلاع پشاور۔ مردان اور آزاد کشمیر سے ملحق ہیں۔ اس کا صدر مقام سیدو شریف ہے۔ یہاں تک پہنچنے کے لئے ایک نہایت کشادہ اور عمدہ سڑک پشاور سے براستہ چارسدہ و مردان آتی ہے۔ نوشہرہ سے آنے والی سڑک بھی اسی میں مل جاتی ہے۔ اٹک سے براستہ صوابی آنے والی سڑک بھی اس میں مل جاتی ہے۔

سیدو شریف، منگورہ، چار باغ۔ کلیم۔ مدائن اور بحرین، سوات کے اہم قصبات اور قابلِ دید مقامات ہیں۔ ہر جگہ ڈاک خانہ، ٹیلیفون، ہسپتال اور دیگر ضروریات کی سہولتیں موجود ہیں۔

ہماری معلومات کی حد تک سوات میں دو نہایت اہم مدارس قائم ہیں۔

(۱) دارالعلوم اسلامیہ چار باغ (منگورہ) جس کے مفصل کوائف پیش کئے جارہے ہیں۔

(۲) دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف اس کے حالات باوجود ہماری مساعی یاد دہانیوں کے مہیا نہیں کئے گئے جو ہماری پہلی کتاب جائزہ مدارس عربیہ کے صفحہ ۲۶۷ و ۲۶۸ پر موجود ہیں۔

Marfat.com

دارالعلوم اسلامیہ
چار باغ ۔ سوات

بانی : جناب سید عبدالودود صاحب بانی ریاست سوات ۔

صدر مدرس : (۱) مولینا محمد ادریس صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا طور گل صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف (۲) مولینا جہان زیب صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۴) مولینا افضل گل صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۵) مولینا عبدالشکور صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولینا فضل مالک صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (۷) مولینا محمد عمر خاں صاحب دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں دارالعلوم کی ابتدا ایک مقامی مسجد میں ہوئی ۔ اس کی تاسیس جناب سید عبدالودود صاحب بانی ریاست سوات نے کی ۔ وہی اس کے اخراجات کے کفیل ہوئے ۔

جب آپ نے ریاست کے اختیارات اپنے ولیعہد جناب جہاں زیب خاں صاحب کے سپرد کئے تو انہوں نے اساتذہ کی تعداد میں بھی اضافہ کیا اور ان کے مشاہرہ میں بھی ۔ آپ نے دارالعلوم کے لئے دو منزلہ عمارت تعمیر کرادی جو دس کمروں پر مشتمل ہے ۔ کامیاب طلبا کو سالانہ امتحان کے موقع پر تیس روپیہ بطور انعام دیئے جاتے تھے ۔

جب ریاست سوات حکومت پاکستان میں مدغم ہوگئی ۔ تو دارالعلوم کے اخراجات کی کفالت اور نظم ونسق حکومت پاکستان کے تحت ہوگیا ۔

دیگر کوائف : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے ۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی ۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۱۱۴۱ کتابیں موجود ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۱۵۵ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طالب علم یکصد ہیں ۔ باقی وسطانی درجات کے ہیں ۔ مقامی صرف ۱۰ ہیں باقی ۱۴۵ بیرونی ہیں ۔ ان میں افغانستان کے طلبا کافی تعداد میں ہیں ۔

میزانیہ : دارالعلوم کے جملہ اخراجات کی کفیل حکومت پاکستان ہے ۔

Marfat.com

دیر

دیر اور سوات ایک دوسرے سے ملحق ریاستیں تھیں۔ یہ چند سال قبل پاکستان میں مدغم ہو چکی ہیں۔ اور اُن کا انتظام ضلعی سطح پر قائم ہو گیا ہے۔

دیر کا علاقہ سوات، مالاکنڈ اور چترال کے درمیان ہے۔ اس کے آگے افغانستان کی حدود ہیں۔ اوپر کوہستان کا علاقہ ہے۔ لیکن یہ سوات کی طرح ترقی یافتہ اور سیاحت کا مرکز نہیں۔

پشاور اور نوشہرہ سے سوات جانے والی سڑک ہی دیر کو جاتی ہے جو تھانہ اور بٹ خیلا کے درمیان سے دیر کو مڑ جاتی ہے۔

ہم دیر کے مختلف مقامات پر قائم شدہ چار مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

دارالعلوم حیات المسلمین

کوٹو۔ ڈاکخانہ کہنہ ڈیرہ۔ ضلع دیر

مہتمم : جناب محمد یعقوب خاں صاحب

صدر مدرس : مولانا عبدالودود صاحب فاضل مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) مولانا عبدالخالق صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۴) مولوی قاری عبدالحکیم صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : رجب ۱۳۸۰ھ مطابق دسمبر ۱۹۶۰ء میں ایک اُستاد سے دارالعلوم کی ابتداء ہوئی تھی۔ اب چار اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ اور مدرسہ کی بہترین عمارت بن چکی ہے جو ۸ تدریسی اور ۶ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ کمروں کے سامنے برآمدے ہیں۔ مدرسہ میں مکمل درس نظامی کا انتظام ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں ہیں۔ ان میں ۱۵ قلمی بھی ہیں۔ اساتذہ وطلباء کے مطالعہ کے لئے ۵ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال ۷۵ طلبا تھے۔ امسال ۶۰ ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے ۵ وسطانی کتب کے ۵۵ اور عربی ابتدائی کتب ۲۰ ہیں۔ اسی قدر طلبا تجوید و قرأت کی مشق کرتے ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔
دارالاقامہ : دارالاقامہ کے ۶ کمرے ہیں۔ ان میں ۱۵ طلبا مقیم ہیں۔ ان پر دارالعلوم تقریباً ساڑھے تین صد روپیہ سالانہ خرچ کرتا ہے۔ باقی خوراک وغیرہ مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں۔
میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ مظاہر العلوم

میدان کمبڑ (سادات پور) تھانہ لال قلعہ ضلع دیر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالسلام فاروقی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات۔
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا تاج الاسلام صاحب (۳) مولینا صوفی محمد صاحب (۴) مولینا فضل منان صاحب
(تمام اساتذہ دارالعلوم حقانیہ سوات کے فارغ التحصیل ہیں)
مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف : ۴ رجب ۱۳۸۸ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۶۸ء کو جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔ سر دست درس گاہ کے دو تدریسی کمرے اور مدرسین کے لئے ایک مکان زیر تعمیر ہے۔ اساتذہ معمولی مشاہرہ پر کام کر رہے ہیں۔ بعض کا ذریعہ معاش مساجد کی امامت ہے۔
طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۶۰ تھی۔ امسال ۸۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ ہیں۔ باقی شعبہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ مقامی طلبا ۵۰ بیرونی ۲۰ ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔
میزانیہ : جامعہ کے سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ مظاہر العلوم

کتیاڑی - ڈاک خانہ چکدرہ - ضلع دیر

حکیم تاج محمد صاحب اس مدرسہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ ۲۲ر ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۲۰ر جنوری ۱۹۷۱ء کو مسجد جم میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے۔ مولوی سید شہزاد میر صاحب مدرس ہیں۔ چار طلبا سے ابتداء ہوئی تھی۔ چند ماہ میں ۸ طلبا داخل ہو چکے ہیں۔ ان میں ۸ مقامی ۱۰ بیرونی ہیں۔ عربی کی ابتدائی کتب شروع ہیں۔ بعد نماز عشاء باقاعدہ عام درس قرآن کا اہتمام بھی ہے۔ طلبا کے قیام و طعام کا انتظام مقامی اہل خیر کر رہے ہیں۔

دارالعلوم دیر

دیر (مالاکنڈ ڈویژن)

مہتمم : مولینا محمد فرمان صاحب۔ خطیب تورمنگ۔

صدر مدرس : مولوی احسن الحق صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی ولی الرحمن صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۴) مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مدرسہ غورغشتی (۵) مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مستند طبیہ کالج دہلی (۶) حمید الرحمن صاحب ناظم مدرسہ۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

تاسیس و تعمیر : سابق نواب صاحب دیر نے ایک وسیع قطعہ اراضی مدرسہ کے لئے دیا۔ اس پر ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں تعمیرات کی بنیاد رکھی گئی۔ دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۱۸ کمروں کی تعمیر شروع ہے۔ اس کے لئے حکومت سے ستر ہزار روپیہ کی گراں قدر امدادی رقم منظور ہو چکی ہے۔

دیگر کوائف : ۱۳۸۰ھ سے درس و تدریس شروع ہے۔ ابھی ابتدائی کتب زیر درس ہیں۔ دارالکتب میں ۱۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ جو ابتدائی اور وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں۔ مقامی طلبا ۳۰ ہیں باقی بیرونی ہیں۔ ان میں سے ۵ ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا گذشتہ سال آمد و خرچ تقریباً ۷ ہزار روپیہ تھا۔

Marfat.com

باب سوم

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ سندھ

اضلاع

کراچی

تھرپارکر	ٹھٹھہ
جیکب آباد	حیدرآباد
خیرپور	دادو
سانگھڑ	سکھر
لاڑکانہ	نواب شاہ

Marfat.com

کراچی

کراچی پاکستان کا پہلا دارالخلافہ ہے۔ اپنی آبادی اور وسعت کے اعتبار سے بھی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ بحیرہ عرب کے ساحل پر یہ مغربی پاکستان کی عظیم بندرگاہ ہے۔ اس شہر کا ہوائی اڈہ بھی بین الاقوامی مستقر کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا کے مختلف ملکوں سے بحری اور ہوائی جہاز صبح و شام یہاں آتے ہیں۔

کراچی سے قلات اور سندھ کے مختلف حصوں کی طرف تین سڑکیں نکلتی ہیں۔ پشاور تک جانے والی مین ریلوے لائن بھی کراچی سے شروع ہوتی ہے۔ اس شہر کو عام طور پر "اضداد" کا شہر کہا جاتا ہے۔ یہاں پرانے یکے بھی چلتے ہیں اور جدید ترین ٹیکسیاں بھی۔ پرانی بسیں بھی اور نئی سے نئی کاریں بھی۔ یہاں گھاس پھوس کی جھونپڑیاں بھی ہیں اور عالیشان محلات اور کوٹھیاں بھی۔

کراچی کا یونیورسٹی ٹاؤن قابلِ دید ہے۔ یونیورسٹی کے علاوہ اس شہر میں علوم و فنون کے دو درجن سے زیادہ کالج ہیں اور کئی درجن ہائی سکول ہیں۔ دینی دارالعلوم اور عربی مدارس بھی کراچی میں متعدد ہیں۔ اساتذہ وطلباء کی تعداد کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا اسلامی دارالعلوم بھی اسی شہر میں ہے۔

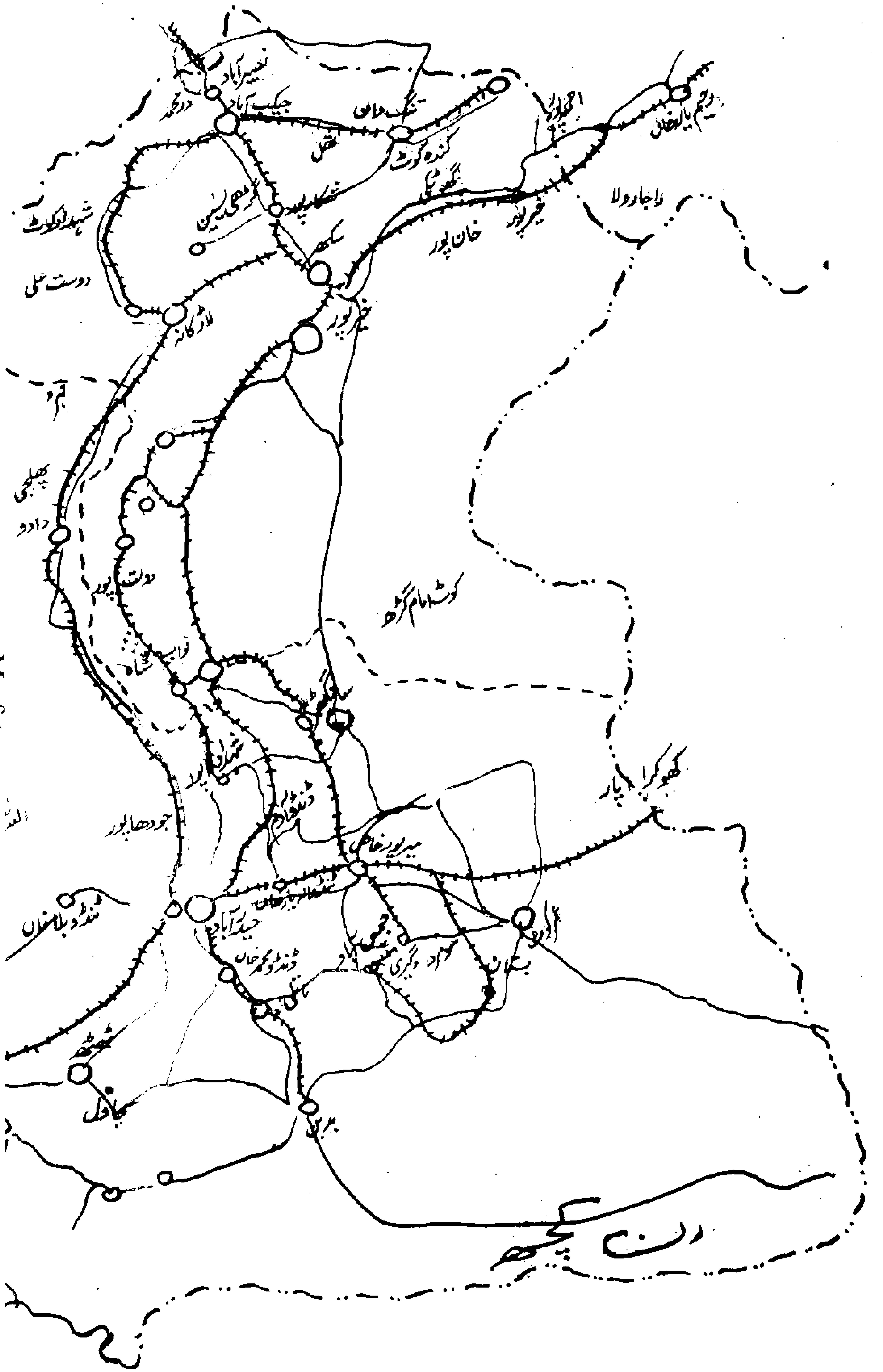
نصیر آباد
جیکب آباد
شہداد کوٹ
دوست علی
لاڑکانہ
شکارپور
سکھر
خیرپور
گھوٹکی
خان پور
رحیم یار خان
پھلجی
دادو
نواب شاہ
شہداد پور
ٹنڈو آدم
میرپور خاص
کھوکرا پار
حیدر آباد
ٹنڈو محمد خان
ڈگری
ٹھٹھہ
سجاول
بدین
رن کچھ

Marfat.com

سندھ کے مدارس عربیہ

اعداد وشمار کے آئینہ میں

بڑا شہر
مستقر کل کتابیں ۱۲۰
ل کتاب ہے ۷۲
مین ریلوے سے مدارس
یکجے بھی
۳۳
کی جھوٹ
۱۸
۱
زیادہ ک ۲۰
وطلباء سب سے زیادہ طلبا
، ۳۰
، ۴۵۳
رغ التحصیل ۳۱۸
نے کے حامل ۷۴
۵۴۳۱
۲۳۳۶
۱۹۰۷
۷۹
۱۰۹

مدارس عربیہ میں دینوی تعلیم

مدارس عربیہ ملحقہ ہائی سکول ۱
" ملحقہ مڈل سکول ۱
" پرائمری سکول ۳

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں ۹۱۹۳۳
قلمی کتابیں ۱۹۸
اخبارات ورسائل ۲۷۳

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا ۲۲۳۴
اخراجات ۶,۳۴,۸۷۵-۳۶

میزانیہ

کل سالانہ آمد ۱۳,۸۰,۸۰۸-۴۶
کل سالانہ خرچ ۱۳,۴۶,۰۶۰-۱۷

Marfat.com

دارالعلوم کراچی

(۱) نانک واڑہ - کراچی - ۱ (فون نمبر ۲۰۱۰۲۰ ۳)

(۲) کورنگی - کراچی - ۱۴ (فون نمبر ۴۸۱۱۷)

حضرت بانی : مولینا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی فاضل دارالعلوم دیوبند و سابق صدر مفتی و استاذ دارالعلوم دیوبند تلمیذ شیخ الہند مولینا محمود الحسنؒ - مولینا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ مولینا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ و مولینا اعزاز علیؒ صاحب

مصنف و مؤلف :- سیرت خاتم الانبیاء آداب النبی - فتاوی دارالعلوم دیوبند ۸ جلدیں - گناہ بے لذت - ختم نبوت - گناہوں کا کفارہ - شہید کربلا - آلات جدید - آداب المساجد - ایمان وکفر - ثابتہ النسب - دستور قرآنی - پوتے کی میراث احکام القرآن - حزب خامس (عربی) دو جلدیں معارف القرآن تین جلدیں - نقوش و تاثرات - (آپ کی تصانیف کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے)

ناظم : مولینا قاری رعایت اللہ صاحب شاہجہانپوری - فاضل دارالعلوم دیوبند - مؤلف رسالہ تحقیق التراویح

اساتذہ درس نظامی : (۲) مولینا اکبر علی صاحب فاضل مظاہر العلوم - سہارنپور (بھارت)

(۳) مولینا سبحان محمود صاحب مرادآبادی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

(۴) مولینا عاشق الٰہی صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

مؤلف و مصنف تقریباً پچاس کتب - بعض یہ ہیں -

مرنے کے بعد کیا ہوگا - کسب حلال - فضائل علم - شرح اربعین نووی - شرح طحاوی - چھ باتیں وغیرہ -

Marfat.com

(۵) شمس الحق صاحب جلال آبادی فاضل جامعہ اشرفیہ۔ مولوی فاضل۔ میٹرک
مصنف تحفۃ المواعظ۔ مقدمۃ التفسیر (عربی) تذکرۃ المصنفین (زیر طبع)

(۶) مولینا محمد رفیع عثمانی صاحب فاضل دارالعلوم کراچی۔ مولوی فاضل۔
مؤلف احکام زکوٰۃ۔ تحریر وکتابت عہد رسالت میں۔ اردو ترجمہ علم الصیغہ

(۷) مولینا محمد تقی عثمانی صاحب۔ فاضل دارالعلوم کراچی۔ مولوی فاضل۔ بی اے۔ ایل ایل بی۔
مترجم اظہار الحق (تین جلدوں میں "بائیبل سے قرآن تک")
مصنف: عائلی قوانین پر تبصرہ۔ ضبط ولادت۔ حضرت معاویہ۔ تقلید کیا ہے۔ تجارتی سود وغیرہ (آپ دونوں مولینا مفتی محمد شفیع صاحب کے صاحبزادے ہیں)

(۸) مولینا عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ومظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) ومولوی فاضل۔ میٹرک (۹) مولینا عبدالواحد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۱۰) مولینا افتخار احمد صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۱) مولینا عبدالقادر صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا (۱۲) مولینا بشیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک (۱۳) مولینا عزیز الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل۔ میٹرک (۱۴) مولینا محمد اسحٰق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ میٹرک (۱۵) مولینا محمد رفیع اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔

اساتذہ شعبہ حفظ وناظرہ وتجوید وقرأۃ (۱) شیخ القراء حافظ علامہ قاری فتح محمد صاحب پانی پتی صدر شعبہ۔ مستند دارالعلوم دیوبند۔ محقق عشرہ قرأۃ۔ ماہر جملہ روایات۔

نابینا ہونے کے باوجود مندرجہ ذیل کتب کے مصنف ہیں۔
شرح شاطبی (تین جلدیں۔ ۱۵۰۰ صفحات) تنویر شرح تیسیر۔ ترجمہ وجوہ المسفرۃ۔ اسہل الموارد (شرح رائیہ) روایات ابوبکر۔ روایات ورش۔ روایات ابن کثیر۔ قرأت ابو عمرو۔ خط مصحف عثمانی۔ (۲) حافظ قاری محمد یٰسین صاحب (۳) حافظ قاری مولوی محمود احمد صاحب (۴) حافظ قاری سید نواب علی صاحب (۵) حافظ قاری واجد علی صاحب (۶) مولوی فضل کریم صاحب (۷) حافظ قاری غلام محمد صاحب۔

اساتذہ مکاتب: مکاتب تعلیم القرآن کے اساتذہ کی تعداد ۲۲ ہے۔ جو دارالعلوم کے مندرجہ بالا اساتذہ کے علاوہ ہیں۔

اساتذہ مدرسہ ابتدائیہ: دارالعلوم کے پرائمری سکول کے اساتذہ۔

(۱) ماسٹر صلاح الدین صاحب میٹرک (۲) حافظ قاری مولوی عزیز الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ میٹرک۔

Marfat.com

(۳) مولوی ارشاد الٰہی صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۴) مولوی محمد اسحٰق صاحب فاضل دار العلوم ہذا میٹرک (۵) حافظ قاری نذیر احمد صاحب (۶) مولوی اکرام الحق صاحب ایم اے (اسلامیات) و فاضل المدارس (۷) مولوی منظر الحسن صاحب فاضل دار العلوم ہذا - بی اے - پی ٹی سی - (۸) مولوی امان اللہ صاحب فاضل دار العلوم ہذا -

کل اساتذہ : گویا اساتذہ کی کل تعداد ۵۲ ہے - دوسرا دفتری عملہ اور خدام ان کے علاوہ ہیں - جن کی تعداد ۲۶ ہے -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : دار العلوم کی تاسیس نانک واڑہ میں ۱۱ شوال ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۴ جون ۱۹۵۲ء میں ہوئی - پہلے سال میں درس نظامی کے درجہ موقوف علیہ تک تدریس شروع ہوگئی تھی - دوسرے سال دورۂ حدیث بھی شروع ہوگیا اور ۶ طلبا نے پہلے سال سند حاصل کی - ۱۳۷۶ھ میں کراچی شہر سے ۱۱ میل دور ایک وسیع و عریض رقبہ زمین خرید کر تعمیرات شروع کی گئیں - یہ رقبہ اب کورنگی کہلاتا ہے - ابتدا میں یہاں درس نظامی کا انتظام کیا گیا - پھر درجہ حفظ و ناظرہ بھی شروع ہوا - اب مدرسہ ابتدائی (پرائمری سکول) بھی قائم ہے - اس کے علاوہ درجہ تخصص فی الافتاء - ماہنامہ البلاغ - اور تجارتی مکتبہ دار العلوم کے شعبے بھی قائم کئے گئے - خاص بچوں کے لئے دار التربیت کا قیام عمل میں آیا ہے -

نصاب و شعبہ جات : درس نظامی مکمل رائج ہے - شعبہ جات کی مجمل کیفیت یہ ہے :-

(۱) شعبہ درس نظامی ـــــ ابتدائی کتب سے دورۂ حدیث تک مکمل تدریس ہوتی ہے - تعداد اساتذہ ۱۵ تعداد طلبا ۲۳۴ -

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت ـــــ استاذ القراء حضرت قاری حافظ علامہ فتح محمد پانی پتی کی زیر نگرانی اساتذہ ۷ طلبا کی تعداد ۱۵۵ ہے تدریسی وسیع کمرے ۵ ہیں - اس وقت تک تین ہزار سے زائد طلبا ناظرہ و حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں -

(۳) مدرسہ ابتدائیہ (منظور شدہ پرائمری سکول) ۱۳۸۶ھ سے مکمل نصاب منظور شدہ محکمہ تعلیم کی تدریس ہو رہی ہے - علاوہ ازیں مکمل ناظرہ قرآن - ایک پارہ حفظ مع تجوید و قرأۃ - سیرۃ رسول پاکؐ - ابتدائی فارسی کتب اور دینی تعلیم شامل نصاب ہے -

اساتذہ ۸ ، طلبا ۲۲۵ تدریسی کمرے ۷ دفتر اور دار المطالعہ کے لئے ۲ مزید کمرے -

(۴) مکاتب تعلیم القرآن ـــــ ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں الحاج شیخ محمد یوسف سیٹھی صدر تعلیم القرآن ٹرسٹ کے مالی تعاون سے کراچی کے مختلف علاقوں میں ۱۷ مکتب قائم کئے گئے -

ان مکاتب کے اخراجات کا ½ حصہ اہل محلہ ½ سیٹھی صاحب اور الحاج ابراہیم احمد باوانی صاحب ادا کرتے ہیں - کچھ حصہ دار العلوم ڈالتا ہے - امسال ان مکاتب کا مجموعی خرچہ =/۲۶٫۴۰۰ ہزار روپیہ ہوا -

Marfat.com

تعداد مکاتب ۱۷ تعداد اساتذہ ۲۲ طلبہ درجہ حفظ ۹۶ طلبا درجہ ناظرہ ۱۳۶۹ ہے۔

۵۔ دارالافتاء ـــــ دارالعلوم میں شعبۂ افتاء زیر نگرانی قبلہ حضرت بانی دارالعلوم نہ صرف باقاعدگی سے قائم ہے۔ بلکہ درجہ تخصص فی الافتاء بھی قائم ہے۔ جو ملک میں اپنی نوعیت کا منفرد شعبہ ہے۔ دارالعلوم سے فتوے پورے برصغیر پاک و ہند میں اور دوسرے ممالک میں بھی جاتے ہیں۔

۶۔ شعبہ مطبوعات ونشر واشاعت ـــــ یہ شعبہ تجارتی بنیادوں پر ۱۹۶۴ء میں قائم ہو چکا ہے۔ متعدد وقیع علمی دینی، اصلاحی اور تعلیمی کتابیں اردو انگریزی زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں

ماہنامہ البلاغ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

۷۔ دارالتربیت : ۷ سے ۱۵ سال کی عمر کے بچوں کے لئے دارالتربیت قائم کیا گیا ہے۔ سردست ۲۴ بچوں کا انتظام ہے۔ رہائش اور خورد و نوش وغیرہ کے لئے صرف ۳۵ روپیہ فیس مقرر ہے۔

سند : دارالعلوم اپنی سند عطا کرتا ہے۔

گزشتہ سال سند فضیلت ۱۳ طلبا نے حاصل کی اس وقت تک تقریباً تین صد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے دارالکتب میں مختلف علوم وفنون اور مختلف زبانوں کی ۱۵۵۰۱ کتب موجود ہیں۔ نو قلمی کتابیں بھی موجود ہیں۔

دارالعلوم کے دارالمطالعہ میں ۴ روزنامے اور ۲۰ رسائل باقاعدگی سے جاری ہیں۔

عمارات : دارالعلوم کی دو شاخیں ہیں :

۱۔ نانک واڑہ - کراچی - ۱

نانک واڑہ میں صدر دفتر، دارالافتاء، شعبہ تجوید وقرأت اور شعبہ حفظ وناظرہ قائم ہیں یہاں انتظامی کمروں کے علاوہ وسیع تدریسی کمرے ۵ ہیں۔ برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔

۲۔ کورنگی - کراچی - ۱۴

کورنگی میں انتظامی کمروں اور دارالکتب کے علاوہ تدریسی کمرے ۲۵ ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴۰ ہیں۔ ہر کمرہ کے سامنے برآمدہ ہے۔ وسیع وعریض جامع مسجد دارالعلوم ہے۔

طلبا : دارالعلوم اور اس کے زیر نگرانی مکاتب ومدرسہ ابتدائیہ کے طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۲۵۲۱ ہے۔

ان میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۳۴ ہے۔

ان کے مضامین کی تفصیل یہ ہے۔ دورۂ حدیث کے طلبا ۱۲ درجہ تخصص فی الافتاء کے ۹ وسطانی کتب کے ۹۸ عربی ابتدائی کتب کے ۸۹ فارسی خواں ۲۶ تجوید وقرأت کے ۳۰

ان میں مقامی طلبا ۵۱ ہیں بیرونی ۴۸ مشرقی پاکستان کے ۲۶ غیرملکی طلبا ۳۷ ہیں۔ جن کا تعلق تھائی لینڈ ایران اور برما سے ہے۔

کتاب معائنہ: دارالعلوم میں ملک کے مقتدر علماء فضلاء کے علاوہ ممالک اسلامیہ اور دنیا کے دوسرے ممالک کے متعدد جلیل القدر رہنما تشریف لائے اور انہوں نے اپنے گرامی قدر خیالات اور تحسین وآفرین کے کلمات کتاب معائنہ میں لکھے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ کے کمرے ۴۰ ہیں۔ مقیم طلبا کی تعداد ۲۷۰ ہے۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ۱٫۷۵٫۰۰۰/= لاکھ روپیہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۳٫۷۷٫۵۴۸/۲۰ لاکھ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲٫۶۲٫۱۵۸/۹۸ لاکھ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔ اور اس کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ

نیوٹاؤن جمشید روڈ ۔ کراچی ۔ ۵

بانی و مہتمم: شیخ الحدیث حضرت مولٰنا محمد یوسف صاحب بنوری۔ فاضل دارالعلوم دیوبند و فاضل جامعہ ڈابھیل سورت (بھارت) و مولوی فاضل (پنجاب)

مصنف: بغیۃ الاریب۔ معارف السنن شرح ترمذی۔ نفحۃ العنبر حیات الشیخ الانورؒ۔ مقدمہ مشکلات القرآن۔ مقدمہ عقیدۃ الاسلام۔ مقدمہ نصب الرایہ۔ نزول مسیح کا عقیدہ۔ علمی مضامین ومقالات متعددہ۔

اساتذہ کرام: (۲) مولٰنا فضل محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۳) مولٰنا محمد ادریس صاحب میرٹھی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند مصنف سنت کا تشریعی مقام

مترجم: حصن حصین۔ اسلام میں سنت وحدیث کا مقام۔ ریاض الصالحین علمی مضامین ومقالات متعددہ۔

(۴) مولٰنا مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۵) مولٰنا محمد صاحب سواتی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۶) مولٰنا محمد اسحٰق صاحب سندیلوی۔ ندوی فاضل مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ

مصنف: اسلام کا سیاسی نظام۔ اسلامی نظام۔ مسئلہ ختم نبوت۔ مسئلہ تصویر۔ جواب رد خلافت وملوکیت۔ دینی نفسیات۔

علم الاحسان - الثقافۃ الاسلامیہ - معاشی نظام - تفسیر تذکیر القرآن (۲۲ پارے مکمل ہو چکے ہیں۔) محرم کی بدعات -
اسلام اِن پریکٹس (انگریزی)

(۷) مولینا سید مصباح اللہ شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈوالٰہ یار (۸) مولینا محمد بدیع الزمان صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈوالٰہ یار۔
(۹) مولینا عبدالرزاق صاحب ہزاروی (۱۰) مولینا سید عبداللہ شاہ صاحب کاکاخیل (۱۱) مولینا حبیب اللہ صاحب مختار
دہلوی - مصنف السنۃ النبویہ - لب اللباب فیما یقول الترمذی زیر تصنیف (یہ تینوں حضرات مدرسہ ہذا، جامعہ اسلامیہ
مدینہ منورہ و جامعہ ازہر مصر کے فاضل ہیں -
(۱۲) مولینا عبدالقیوم صاحب (۱۳) مولینا محمد احمد قادری صاحب - مترجم جذب القلوب - اخلاق النبی لابی حیان اصفہانی
مؤلف لغت عربی (۱۴) مولینا محمد امین صاحب کرلائی مؤلف مسانید الامام - تخریج و تلخیص شرح معانی الآثار (۱۵) مولینا
محمد شاہ صاحب (۱۶) مولینا احمد الرحمٰن صاحب (یہ پانچوں حضرات مدرسہ ہذا کے فاضل ہیں -
(۱۷) مولینا آفتاب احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان - ایم اے (کراچی)
(۱۸) مولینا محمد عبداللہ لدھیانوی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۹) ماسٹر ہمایوں اختر صاحب میٹرک - پی ٹی سی -
شعبہ حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت - (۲۰) حافظ قاری شریف احمد صاحب تھانوی (۲۱) حافظ قاری عبدالغفار صاحب
(۲۲) حافظ قاری عبدالحنان صاحب (۲۳) حافظ قاری عبدالرحمٰن صاحب (۲۴) حافظ قاری عبدالرؤف صاحب -
جدید لغت عربیہ و تجوید قرآن کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ مجمع البحوث الاسلامیہ ادارہ ازہر کی طرف سے مدرسہ ہذا میں
مامور ہیں - (۲۵) المقری الشیخ ابراہیم محمد قیم (۲۶) الشیخ عبدالرحمٰن صالح -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : محرم ۱۳۷۴ھ مطابق اگست ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی دو اساتذہ اور دس طلباء سے تدریس کا آغاز ہوا تھا -
دوسرے سال چار اساتذہ عربی اور ایک قاری کا اضافہ ہوا - تیسرے سال ہی درجۂ تکمیل اور دورۂ حدیث کا اضافہ کیا گیا - سال
زیر تبصرہ میں اساتذہ کی تعداد ۲۶ ہے اور طلباء کی تعداد ۳۰۵ ہو گئی ہے - تخصص فی الفقہ اور تخصص فی الحدیث کے دو درجات
منفرد حیثیت رکھتے ہیں -

نصاب اور شعبہ جات (۱) درس نظامی مکمل رائج ہے - تین درجوں میں مڈل تک نصاب داخل کیا گیا ہے - مدت تعلیم دس سال
کر دی گئی ہے - اس وقت دورۂ حدیث کے فضلاء کی تعداد ۲۲۹ تک پہنچ گئی ہے - (۲) مدرسہ اسلامیہ کے منفرد درجات ہیں
تخصص فی الفقہ اور تخصص فی الحدیث - اس درجہ کے فضلاء کی تعداد ۲۱ ہو چکی ہے -

ان درجات کی مدت تعلیم دو سال ہے۔ دورۂ حدیث کے درجہ اول میں کامیاب ہونے والے علماء کو داخل کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اردو یا عربی میں قدرت تحریر کے بھی مالک ہوں انہیں روزانہ ۶ گھنٹے مطالعہ اور ۳ گھنٹے تحقیقی کام کرنا ہوتا ہے ۲۱ ہزار صفحات سے زاید مطالعہ کرایا جاتا ہے۔ ماہانہ وظیفہ ۶۵/= روپیہ مقرر ہے۔

(۳) درجہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأۃ —— اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد ۶ ہے۔ تقریباً یکصد طلبا حفظ مکمل کر چکے ہیں۔

(۴) دارالافتاء —— مدرسہ اسلامیہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے۔ اس میں ایک صدر مفتی تین نائب مفتی اور ایک عالم فتاویٰ کی نقل پر مامور ہیں۔ اس وقت تک تقریباً ۱۵ ہزار فتوے صادر ہو چکے ہیں

سندات: سند فراغت دورۂ حدیث کے علاوہ سند تخصص جاری کی جاتی ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ باضابطہ ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے عظیم الشان کتب خانہ میں تقریباً تیرہ ہزار (۱۳۰۰۰) کتابیں موجود ہیں۔ ڈیڑھ صد کتب صرف علم تفسیر سے متعلق ہیں۔ قلمی نوادر اور مخطوطات کی تعداد ۲۵ ہے۔ آٹھ رسالے جاری ہیں۔

ماہنامہ بینات: مدرسہ اسلامیہ کی طرف سے ماہنامہ بینات ۱۳۸۲ھ سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔

عمارات اور دارالاقامہ: تدریسی کمروں کی تعداد ۱۵ ہے۔ تین مہمان خانے ہیں۔ اساتذہ کے فیملی کوارٹر۔ دفاتر اور دارالکتب ان کے علاوہ ہیں۔

دارالاقامہ کے کمرے ۳۴ ہیں۔ جو دو حصوں میں منقسم ہیں۔

(الف) دارالاقامہ قدیم —— پاکستانی طلبا کے لئے مخصوص ہے۔

(ب) دارالاقامہ جدید —— دوسرے ممالک کے طلبا کے لئے مختص ہے۔ دونوں کا اپنا مطبخ اور کھانے کا ہال ہے۔ ٹھنڈے پانی کا مستقل انتظام ہے۔ بیرونی ممالک کے طلبا کے لئے کھانا۔ ان کے مزاج کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

طلبا کے لئے چائے کی دوکان مدرسہ میں موجود ہے۔ جہاں طلبا کو ضرورت کی دوسری اشیاء بھی ارزاں مہیا ہوتی ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۷۵ ہے۔

ان میں فارسی خواں ۹۳ عربی ابتدائی کتب کے ۳۵۔ وسطانی درجات کے ۱۲۰ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۷۵ بیرونی ۳۰۰ ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۲۰ ہیں۔ دوسرے ممالک کے طلبا کی تعداد ۷۰ ہے جو ایران۔ افغانستان۔ سنگاپور۔ برما۔ انڈونیشیا۔ تھائی لینڈ۔ سیلون۔ پرتگال۔ ایسٹ اور ساؤتھ افریقہ۔ امریکہ۔ فرانس۔ برطانیہ۔ یوگنڈا۔ اور سعودی عرب سے تعلق رکھتے ہیں۔

Marfat.com

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۳۰۰ ہے۔

وظائف : طلبا کو تیس ۳۰ روپیہ سے یکصد ۱۰۰ روپیہ ماہانہ تک وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اور کھانے کا خرچہ وصول کیا جاتا ہے۔ وظائف کا خرچہ تقریباً نوے ہزار ۹۰،۰۰۰ روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کا سالانہ میزانیہ تقریباً دو لاکھ روپیہ ہے۔

مدارس اسلامیہ تعلیم القرآن

مدینہ مسجد۔ گلی ۴ فریئر روڈ۔ کراچی ۲

مہتمم و بانی : حاجی محمد لیسین عادل صاحب

صدر مدرس : قاری محمد اشفاق رحمانی صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی مؤلف کتاب "راہ جنت"

دیگر اساتذہ : (۲) قاری شرف الدین صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۳) قاری محمد عبداللہ صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۴) قاری نور محمد مستند مدرسہ تعلیم القرآن حیدرآباد (۵) قاری خان محمد صاحب مستند دارالعلوم سرحد (۶) قاری غلام سرور صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۷) قاری اسلام الدین صدیقی مستند مدرسہ تعلیم القرآن دہلی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : درس و تدریس کی ابتدا ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مدینہ مسجد کے اندر ہوئی تھی۔ اب ہما ناگر لیمار۔ گاندھی گارڈن اور سوسائٹی شہید ملت روڈ میں مزید تین شاخیں قائم ہو گئی ہیں۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرات کے ان مکاتب میں طلبا کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ گزشتہ سال ۲ طلبا نے حفظ اور ۵ طلبا نے ناظرہ قرآن مکمل کیا۔ اس وقت تک تقریباً ۵۰ طلبا فارغ ہو چکے ہیں۔

اخراجات مہتمم صاحب ذاتی طور پر خود برداشت کرتے ہیں۔ مستقبل کے لئے ان کے عزائم یہ ہیں کہ تعلیم القرآن کے مزید مدارس جاری کئے جائیں۔ ان میں صنعت و حرفت کا انتظام کیا جائے۔ بالغوں کے لئے دینی تعلیم کا بندوبست کیا جائے۔ بچیوں کے لئے دینی تعلیم کے مرکز دارالمبلغین اور دارالمطالعے کھولے جائیں۔

Marfat.com

دارالعلوم امجدیہ کراچی کی وسیع عمارات

Marfat.com

دار العلوم امجدیہ

اور سیز ہاؤسنگ سوسائٹی - عالمگیر روڈ - کراچی - ۵

(فون دارالعلوم ۴۱۴۳۵۴ - شاخ ۲۳۹۷۱۴)

مہتمم : مولینا مفتی محمد ظفر علی صاحب نعمانی قادری رضوی

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری صاحب فاضل جامعہ ازہر قاہرہ (مصر) رکن قومی اسمبلی - مؤلف تفسیر ازہری (پانچ ابتدائی پارے)

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا سید شجاعت علی صاحب قادری فاضل انوار العلوم ملتان - فاضل عربی. ایم اے

مصنف : النشار العربیہ (چار حصے) اسلام کا اقتصادی نظام - سوشلزم - شعائر اہلسنت - خطبات ابن مسعود جبین وغیرہ - اسلامی نظریۂ حیات -

مترجم : شرح الصدور - مناقب النعمانی - تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ صاحب

(۴) مولینا ابو الفتح محمد نصر اللہ خاں صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور - فاضل ادب (الہ آباد) مولوی عالم - فاضل دینیات (الہ آباد) میٹرک (کراچی) مؤلف حاشیہ قاضی (۵) مولینا محمد حسن حقانی صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - عالم عربی - ایف اے - رکن صوبائی اسمبلی (نائب مہتمم)

(۶) مفتی سید مسعود علی صاحب قادری فاضل مدرسہ عالیہ - رامپور (بھارت) (۷) مولینا قاری محمد مصلح الدین صاحب نگران درجہ تجوید فاضل، مدرسہ اشرفیہ مبارک پور (بھارت) (۸) مولینا غلام دستگیر صاحب افغانی فاضل دارالعلوم ہذا (۹) مولینا انوار المصطفیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۰) مولینا غلام قمر الدین صاحب چشتی فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی مڈل (۱۱) مولینا محمد اسمٰعیل صاحب رضوی فاضل مدرسہ ہذا - فاضل عربی ایف اے (۱۲) مولوی محمد قاسم بردہی صاحب فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی (۱۳) قاری خیر محمد صاحب چشتی - مستند سبعہ قرأۃ، انوار العلوم ملتان (۱۴) حافظ غلام نبی صاحب (۱۵) ماسٹر خلیل احمد صاحب منشی کامل - دبیر کامل (بھارت) (۱۶) ماسٹر انور علی صاحب ایم اے مدرس انگریزی -

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : دارالعلوم کا قیام گاڑی کھاتہ آرام باغ کراچی میں اگرچہ ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۸ء میں ہوگیا تھا مگر ٹرسٹ کے تحت باقاعدہ درس و تدریس کا آغاز دوسرے سال ۱۹۴۹ء ہی ہوا -

موجودہ تعمیر عالمگیر روڈ پر مکمل ہوئی تو ۱۹۶۳ء میں دارالعلوم یہاں منتقل ہوگیا۔ دارالعلوم کی دومنزلہ شاندار عمارت
۲،۶۰،۰۰۰/ لاکھ روپیہ اور عظیم الشان جامع مسجد امجدی پر ۲،۲۰،۰۰۰/ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ یہ دارالعلوم
مہتمم کے پیر و مرشد اور صدر مدرس کے والد ماجد مولینا امجد علی صاحب صدر الشریعہ اور مصنف بہار شریعت کے اسم
سے منسوب ہے۔

عمارت: دارالعلوم کی موجودہ دومنزلہ عمارت ۱۸ کمروں اور ۶ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ان میں تدریسی کمرے ۱۷ دارالاقامہ کے کمرے
عالی شان جامع مسجد امجدی کے ساتھ دارالعلوم ملحق ہے۔

نصاب و شعبہ جات: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ عالم عربی اور فاضل عربی کی کتب درس نظامی میں اس طرح
کر دی گئی ہیں کہ طالب علم نصاب کی تکمیل کے بعد آسانی سے یہ امتحانات بھی دے سکتے ہیں۔

درس نظامی کے علاوہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے۔

اردو فارسی۔ حساب اور انگریزی مضامین کی تدریس بھی ہوتی ہے۔

دارالعلوم کے تحت چار مختلف شاخیں قائم ہیں جن کا سالانہ خرچہ سات ہزار روپیہ ہے۔

دارالافتاء: مولینا مفتی سید مسعود علی صاحب قادری کی زیر نگرانی دارالعلوم میں دارالافتاء قائم ہے۔ ہر سال تقریباً ایک ہزار فتو
کئے جاتے ہیں۔ اور وہ باقاعدہ درج رجسٹر ہوتے ہیں۔

دوسری شاخیں: (۱) جامع مسجد قدس لانڈھی (۲) مسجد دارالسلام اورنگ آباد (۳) مدرسہ محمدیہ آگرہ تاج کالونی (۴) فیروز شاہ سٹریٹ

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تفسیر، حدیث، فقہ، منطق، فلسفہ، ادب، لغت، تصوف اور تقریباً تمام دوسرے علوم و فن
متعلقہ کتابیں موجود ہیں۔ ان کی تعداد ۳۹۷۲ ہے۔ ان میں اعلیحضرت کی تصانیف بھی کافی تعداد میں ہیں۔

دارالمطالعہ میں ۲ روزنامے اور ۸ رسائل جاری ہیں۔

مطبوعات: دارالعلوم کی طرف سے متعدد تبلیغی رسالے طبع ہوتے ہیں۔ مثلاً مسائل رمضان المبارک۔ مسائل قربانی۔ انتخاب نعت
جماعت اہل سنت کے رسائل وغیرہ

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۳۰ تھی۔ امسال ۱۱۲ ہے۔
ان میں دورۂ حدیث کے ۱۱ وسطانی کتب کے ۲۴ عربی ابتدائی کتب کے ۳۵ فارسی خوان ۲۴ تجوید و قرأت کے ۲۸
ان میں مقامی طلبا ۷۵ بیرونی ۳۷۔ مشرقی پاکستان کے طلبا ۱۴ ہیں

بزم امجدی رضوی: دارالعلوم کے طلبا کی انجمن کا نام بزم امجدی رضوی ہے۔ بزم کے صدر اور سیکرٹری ہر سال منتخب ہوتے

Marfat.com

دارالتدریس

دارالعلوم امجدیہ۔ عالمگیر روڈ۔ کراچی

Marfat.com

دارالاقامہ، دارالعلوم امجدیہ
عالمگیر روڈ. کراچی

Marfat.com

جامع مسجد امجدی
دارالعلوم امجدیہ۔ عالمگیر روڈ۔ کراچی

Marfat.com

Marfat.com

دارالکتب، دارالعلوم انجمن قمرالاسلام سلیمانیہ

پنجاب کالونی۔ کراچی ۶

Marfat.com

بزم امجدی رضوی کا دارالکتب اور دارالمطالعہ اپنا ہے۔ اس کے دارالکتب میں ۶۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ہم اخبارات اور متعدد رسائل منگائے جاتے ہیں۔

بزم ہر جمعرات کو تقریری جلسے اور ہر دوسرے مہینے تقریری مقابلے منعقد کرتی ہے۔ مضمون نویسی کے مقابلے بھی کراتی ہے۔

بزم اپنے اراکین کو بیرونی مقابلوں بالخصوص حسن قرات، نعت خوانی میں بھیجتی ہے۔ گزشتہ سالوں میں متعدد انعام حاصل کئے ہیں۔

فٹ بال اور والی بال کھیلوں کا انتظام ہے۔ دارالعلوم بزم کو پانچصد روپیہ سالانہ کی امدادی رقم دیتا ہے۔

دارالاقامہ: دارالعلوم کا دارالاقامہ ۶ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ۹۰ طلبا مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ گزشتہ سال ۱۸۲/۷۰,۱۷ روپیہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی مع تعمیر مسجد فنڈ کل ۵۲,۸۰۲/۹۲ ۵ لاکھ روپیہ ہوئی صدقات کے جانوروں اور طلباء کے لئے وصول ہونے والے پارچات اور بستر، ان کے علاوہ ہیں۔ جن کی مالیت تقریباً تین ہزار روپیہ ہوتی ہے۔

خرچہ گزشتہ سال ۳۹/۸۶ ۸۸,۵ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ

پنجاب کالونی۔ شارع قمر الاسلام۔ نزد ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی۔ ۶

بانی و ناظم اعلیٰ: مولینا سید شاہ منظور ہمدانی صاحب فرزند اکبر پیر محمد شاہ ہمدانی سجادہ نشین زمان آباد شریف ضلع کیمبل پور فاضل جامعہ رضویہ۔ رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا سید عظمت علی شاہ ہمدانی صاحب از خاندان امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا تلمیذ ارشد مولینا پیر سید محمد کرم شاہ صاحب ازہری۔

اساتذہ درس نظامی: (۲) مولینا نیاز احمد صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی (۳) مولینا محمد بشیر صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی (۴) قاری غلام حسین صاحب مستند دارالعلوم القرآن الرحمانیہ حیدرآباد (۵) قاری عبدالرحیم صاحب مستند جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۶) قاری جلال الدین صاحب مستند جامعہ صدیقیہ سراج العلوم لاہور (۷) قاری محمد صدیق صاحب مستند دارالقرآن الرحمانیہ حیدرآباد۔

اساتذہ سیکنڈری سکول: پرائمری اور سیکنڈری سکول کے اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔ وہ مندرجہ بالا اساتذہ کے علاوہ ہیں۔

دوسرا عملہ: انتظامی عملہ اور دوسرے خدام کی تعداد ۱۴ ہے۔

مسلک: اہل سنت والجماعت۔

Marfat.com

مختصر تاریخ: دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کی تاسیس ربیع الاول ۱۳۸۴ھ مطابق مارچ ۱۹۶۴ء میں ہوئی حضرت خواجہ قمر الدین صاحب سیالوی اور حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی کے ناموں کی نسبت سے دارالعلوم کا نام "قمر الاسلام سلیمانیہ" رکھا گیا ہے۔

درس کی ابتدا چٹائیوں کی ایک جھونپڑی میں کی۔ جلد ہی "مدرسہ تعلیم القرآن" اور "مدرسۃ الابتدائیہ" (پرائمری سکول) تین کمروں پر مشتمل ایک مختصر سی عمارت میں شروع کیے گئے۔

۱۳۸۶ھ (۱۹۶۶ء) میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ "مدرسۃ العلوم الاسلامیہ" کا افتتاح کیا گیا۔

دوسرے سال "دار التجوید والقرأۃ" کا اجرا۔ اور اس کے بعد دار الحفاظ کا قیام عمل میں آیا۔

نصاب و شعبہ جات: دارالعلوم کے نصاب میں قدیم و جدید کے امتزاج کی کوشش کی گئی ہے۔ یعنی درس نظامی اور مروجہ سرکاری نصاب کو ساتھ ملانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ شعبہ جات کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مدرسۃ العلوم الاسلامیہ — عربی مروجہ کتب کے ساتھ السنہ شرقیہ کے امتحانات نیز میٹرک۔ ایف اے اور بی اے کی تیاری کرائی جاتی ہے۔

۲۔ شعبہ تعلیم القرآن — صحت مخارج کے ساتھ حفظ و ناظرہ کی تدریس کا شعبہ۔ حفاظ طلبا کی دستار بندی ہر سال رمضان المبارک میں عموماً عزت مآب سفیر عراق سید عبد القادر گیلانی کے ہاتھوں ہوتی ہے۔

۳۔ شعبہ دار التجوید والقرأۃ — ماہر اساتذہ اس شعبہ میں تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ بیرونی محافل حسن قرأت میں حصہ لے کر اس شعبہ کے طلبا نے امتیازی حیثیت حاصل کی ہے۔

۴۔ مدرسہ ابتدائیہ (پرائمری سکول) — یہ محکمہ تعلیم سے منظور شدہ پرائمری سکول ہے طلبا کو اسلامی تعلیم کے علاوہ قرآن مجید حفظ کرایا جاتا ہے۔ کمزور طلبا کو ناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔

۵۔ مدرسہ ثانویہ (سیکنڈری سکول) — طلبا کو سرکاری نصاب کے علاوہ دینی تعلیم اور تجوید قرأت کی تدریس خاص طور پر کرائی جاتی ہے۔

عمارت: دارالعلوم کی شاندار عمارت ۲۵ کمروں پر مشتمل ہے۔ ۸ کمرے تدریس کے لئے ۱۰ دار الاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ دار الکتب، دار المطالعہ، دفتر، ڈسپنسری، مطبخ، کھانے کا کمرہ، اسٹور اور دار الحفاظ کے کمرے ہیں۔

عظیم الشان مسجد زیر تعمیر ہے جس کا سنگ بنیاد ۱۳۸۶ھ میں خواجہ خان محمد مدظلہ، سجادہ نشین تونسہ شریف نے رکھا تھا۔

دار الاقامہ: دار الاقامہ ۱۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ۸۰ طلبہ مقیم ہیں طلبا کے علاج معالجہ اور ڈسپنسری کا مکمل انتظام ہے۔

دارالتدریس دارالعلوم انجمن قمرالاسلام سلیمانیہ
پنجاب کالونی کراچی

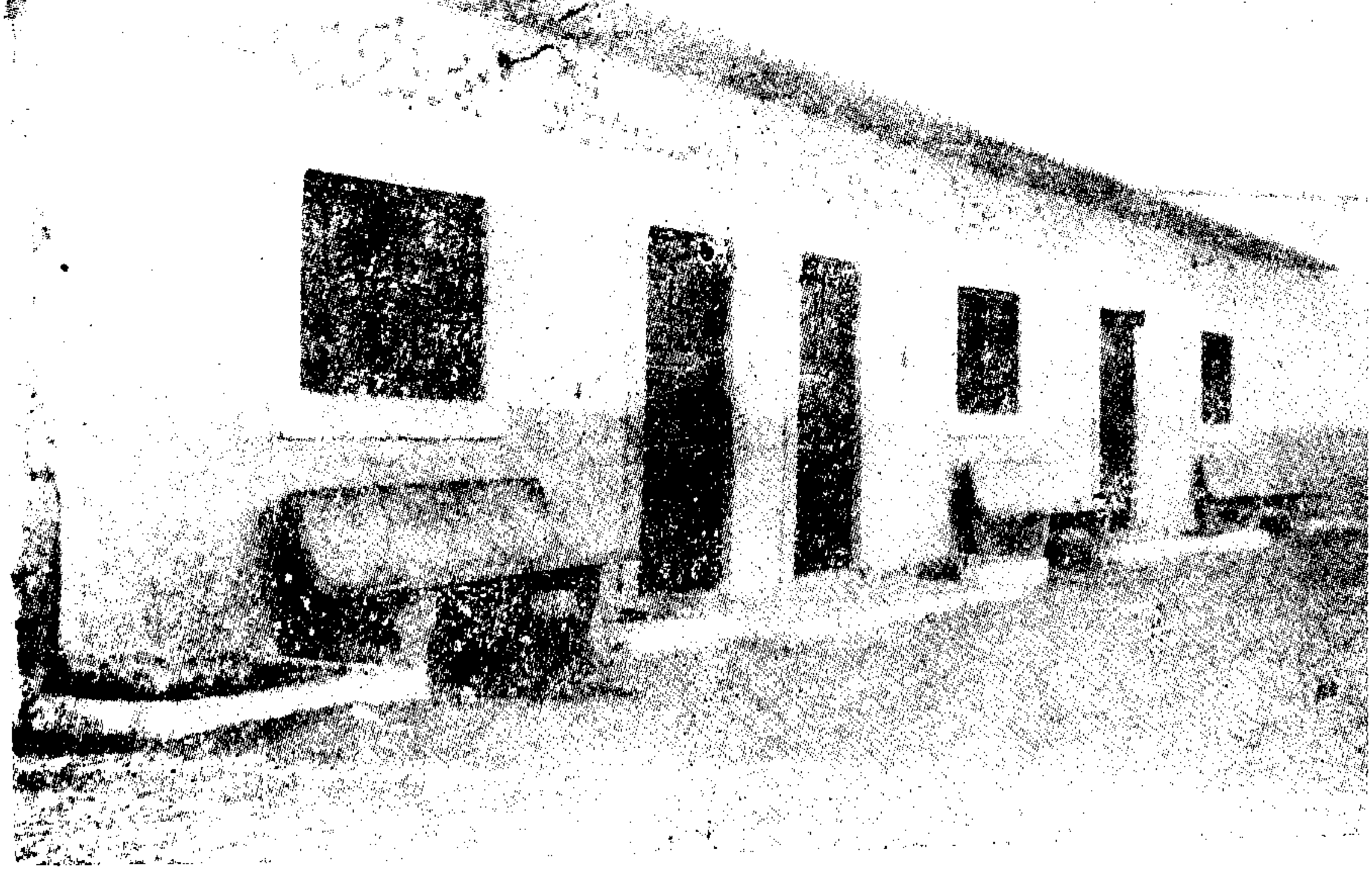

[illegible]

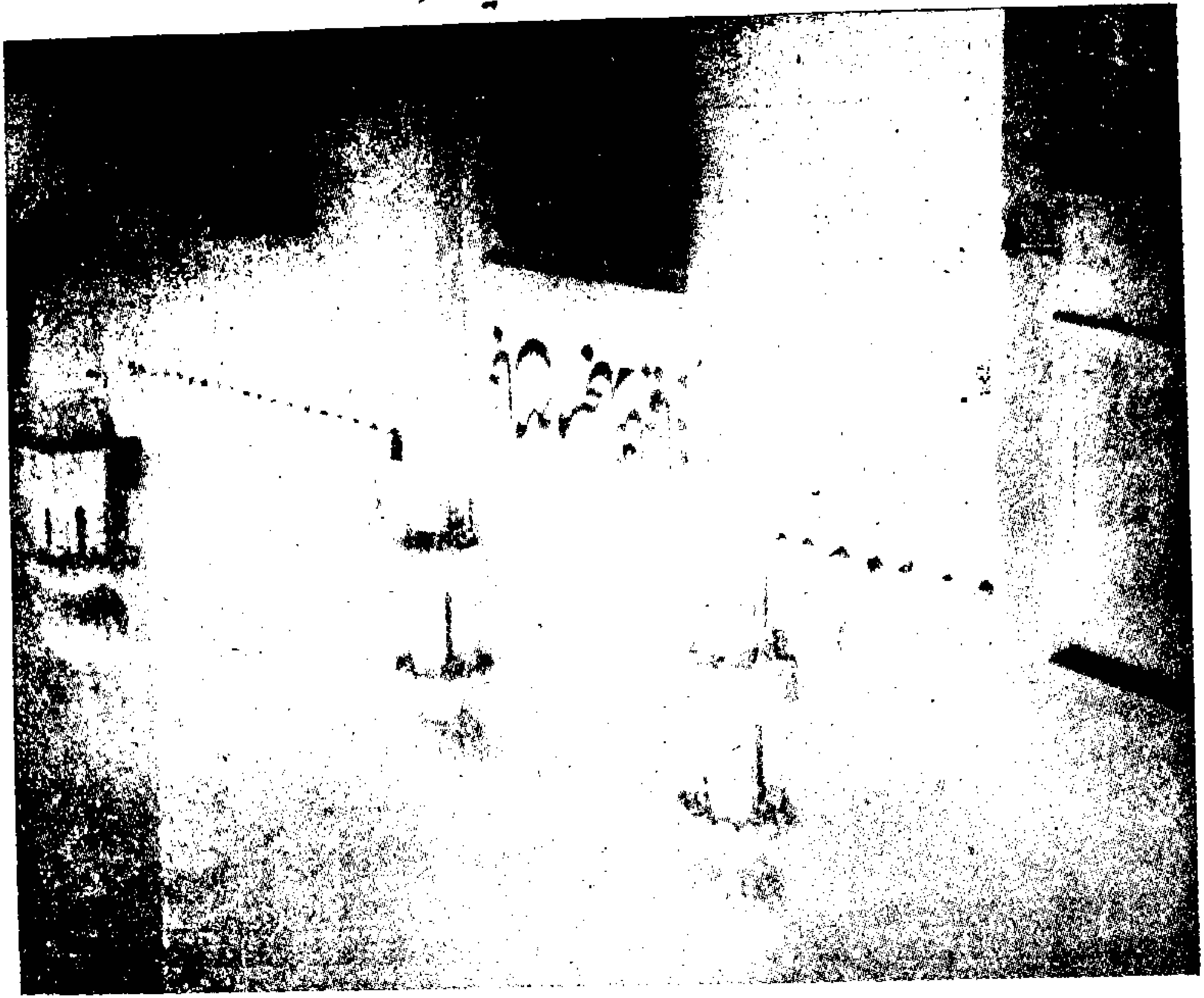

ان کا سالانہ خرچہ ۲۲،۲۰۵/۰۳ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۱۱۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ مستقل دارالمطالعہ قائم ہے جس میں ۶ روزنامے ۸ ماہنامے اور ۴ ہفت روزہ رسائل جاری ہیں۔

دارالخیاطہ : طلبا کو لباس کی سلائی اور خیاطی کا کام سکھانے کے لئے درزی خانہ بھی قائم کیا گیا ہے۔

طلبا : دارالعلوم کے متعدد شعبوں میں زیر تعلیم طلبا کی تعداد تقریباً ۳۸۰ ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

پرائمری و سیکنڈری سکول	۲۱۷
حفظ و ناظرہ	۱۰۰
تجوید و قرأت	۳۳
درس نظامی	۳۰ یہ مختلف درجات کے ہیں ان میں ۱۰ مڈل پاس اور ۶ میٹرک ہیں۔

نهضة الطلبة الاسلامیہ : یہ دارالعلوم کے طلبا کی جماعت ہے۔ ہر جمعرات کو تقریری مقابلہ ہوتا ہے۔ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ کو محفل حسن قرأۃ منعقد ہوتی ہے۔ دوسری تقریبات اور جلسوں کا انتظام بھی یہی بزم کرتی ہے۔ طلبا کے لئے فٹ بال والی بال۔ بیڈمنٹن اور پی ٹی کا انتظام ہے

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کو ۸۰،۴۴۲/۰۲ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۸۰،۱۳۲/۳۰ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں یہ ادارہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم حامدیہ رضویہ

بکرا پیڑی - مرزا آدم جان روڈ - کراچی

مہتمم : مولینا ابوالمعالی غلام نبی صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی۔

صدر مدرس : مولینا ابوالمعالی محمد طفیل صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی۔

دیگر اساتذہ : (۳) قاری عبدالحفیظ صاحب مستند حیدرآباد (دکن) (۴) حافظ غلام محمد صاحب

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : یکم محرم ۱۳۸۵ھ مطابق ۵ راپریل ۱۹۶۵ء مدرسہ کی تاریخ تاسیس ہے۔

Marfat.com

تدریسی کمرے دو اور ایک وسیع برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۴ روزنامے ۴، رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۵ تھی۔ امسال ۴۲ ہے۔

ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی کتب کے ۷ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۷ طلبا ہیں۔

۵ مقامی باقی ۳۷ بیرونی ہیں سال میں ۲ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ دارالاقامہ میں ۳۷ طلبا مقیم ہیں۔

مدرسہ تعلیم القرآن

کراچی دکھنی مسجد آؤٹ رام روڈ متصل پاکستانی چوک۔ کراچی

مولانا قاری شریف احمد صاحب فاضل دارالعلوم ڈابھیل سورت (بھارت) و مستند مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ (بھارت) اس مدرسے کے مہتمم ہیں۔ ان کے معاون مدرس ان کے فرزند قاری رشید احمد صاحب اور حافظ سعید احمد صاحب ڈیروی ہیں۔ قیام پاکستان سے قبل آپ ۹ سال دہلی میں درس و تدریس میں مصروف رہے۔

کراچی دکھنی مسجد کی بالائی منزل پر درس و تدریس ۱۹۵۰ء سے جاری ہے۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی۔ اس وقت تک ۱۰۹ طلبا اس مدرسے سے قرآن مجید مکمل حفظ کر چکے ہیں۔

مدرسہ مظہر العلوم

کھڈہ۔ شاہ ولی اللہ روڈ۔ کراچی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب بن مولانا محمد صادق صاحب۔

آپ مسند امام ابی حنیفہؒ کی غیر مطبوعہ شرح: المواہب اللطیفہ للشیخ محمد عابد سندھی پر تحقیقی کام کر رہے ہیں۔

دیگر اساتذہ : (۱) مولانا محمد عبدالغنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۲) مولانا سید عبدالرحمٰن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان و مولوی فاضل (۳) مولانا محمد مدنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۴) مولانا محمد اسلم صاحب فاضل مدرسہ ہذا و مولوی فاضل۔ (۵) مولانا مختار احمد صاحب کوثر اعظمی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) مولوی فاضل، منشی فاضل

Marfat.com

ادیب فاضل (۶) مولینا سید عبدالکریم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (مولوی فاضل) (۷) مولوی اللہ ورایہ بردہی صاحب (۸) حافظ قاری محمد بخش صاحب (۹) میاں عبدالکریم صاحب ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۰۲ھ مطابق سنہ ۱۸۸۴ء میں الحاج مولینا عبداللہ مرحوم نے مظہر العلوم کی بنیاد رکھی تھی۔ مؤسس اول کے انتقال کے بعد ان کے خلف الرشید مولینا محمد صادق صاحب (م شوال سنہ ۱۳۷۲ھ مطابق جون سنہ ۱۹۵۳ء) نے مدرسہ کی ذمہ داریوں کو سنبھالا ۔ اب ان کے پوتے مولینا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں ۔

یہ دارالعلوم کراچی کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے ۔ مولینا مفتی کفایت اللہ دہلوی مرحوم ۔ شیخ الحدیث مولینا حسین احمد مدنی مرحوم مولینا عبیداللہ سندھی مرحوم مفتی اعظم فلسطین ۔ محترم محمد علی علوبہ پاشا اور دیگر مقتدر اصحاب نے مدرسہ کے معائنے کئے ہیں ۔ اور کتاب آثار میں گراں قدر خیالات کا اظہار فرمایا ہے ۔

نصاب وسند : (۱) مدرسہ مظہر العلوم میں ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے ۔ جو آٹھ سالہ نصاب پر ہی مشتمل ہے ۔ دورۂ حدیث کا خصوصی انتظام ہے ۔

مدرسہ سے سند فراغت دی جاتی ہے ۔ وفاق المدارس العربیہ بھی سند حدیث عطا کرتا ہے ۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے سند حاصل کی ۔ صرف گزشتہ بیس سال میں ۱۷۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں ۔ اس سے پہلا ریکارڈ محفوظ نہیں ۔

(۲) شعبہ حفظ و قرأت نہایت کامیابی سے کام کر رہا ہے ۔ اس شعبہ میں دو اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۔

(۳) شعبہ فارسی میں قدیم و جدید فارسی کی تدریس ہوتی ہے ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً چھ ہزار کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں ۵۵ قلمی نسخے بھی ہیں ۔ دارالمطالعہ میں عربی اردو اور انگریزی کے ۲۵ روزنامے اور رسالے جاری ہیں ۔ جن سے اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں ۔

دارالافتاء : دارالعلوم کا شعبہ افتاء نہایت اہم خدمات انجام دے رہا ہے ۔ تحریری اور زبانی فتوؤں کے علاوہ تنازعات کے فیصلے بھی کئے جاتے ہیں ۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے ۔ جو ایک ہال اور ۲۲ کمروں پر مشتمل ہے ۔ تدریس کے لئے ۹ کمرے اور ایک برآمدہ مختص ہے ۔ اور دارالاقامہ ۱۴ کمروں پر مشتمل ہے ۔ درمیان میں وسیع و عریض جامع مسجد ہے ۔

طلبا : طلبا کی تعداد امسال ۱۲۱ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ دورۂ حدیث کے ۱۶ وسطانی درجات کے ۲۳ عربی ابتدائی کتب

ہے ۲۵ ہیں۔ اسی قدر فارسی خواں طلبا ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں ۱۵ ہیں۔

طلبا میں ۴۲ مقامی ۷۹ بیرونی ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے طلبا ۸ ہیں۔ اور غیر ملکی ۱۴ ہیں (برمی ۱۰ ہیں ایرانی ۴ ہیں)

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۷,۰۱۳/۸۹ روپیہ ہوئی اور خرچ ۹۵,۹۰۳/۸۰ روپیہ ہوا۔

مدرسۃ الواعظین

(جامعہ امامیہ ٹرسٹ)

ناظم آباد نمبر ۲ - بلاک کے - کراچی

بانی و مہتمم : مولانا سید ظفر حسن صاحب مینجنگ ٹرسٹی

صدر مدرس : مولانا محمد موسیٰ صاحب فاضل عراق۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل (۳) مولانا علی اصغر صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ ممتاز الواعظین۔ (۴) مولانا آغا غلام حیدر صاحب ممتاز الواعظین (۵) مولانا حسن عباس صاحب مولوی فاضل (۶) مولانا صغیر حسن صاحب ادیب فارسی (۷) مولانا محمد یوسف صاحب میٹرک (۸) مولانا حامد حسین صاحب۔

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ۔

مختصر کوائف : ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں مدرسۃ الواعظین مسجد جامعہ امامیہ کے ساتھ قائم ہوا۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے۔ زیریں حصہ میں ایک ہال اور ۸ کمرے ہیں۔ بالائی منزل ایک ہال اور ۷ کمروں پر مشتمل ہے۔ دونوں ہال کمروں کے آگے برآمدے ہیں۔

نصاب درس : جامعہ میں درس نظامی شیعہ کتب کے ساتھ رائج ہے۔ اس کے علاوہ عربی اور فارسی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ ناظرہ قرآن کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو ممتاز الواعظین کی سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۱۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دار الکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ایک کے سوا تمام طالب علم بیرونی ہیں۔ اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

ضلع کراچی کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع کراچی کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ فرقانیہ مدنی مسجد چاکی واڑہ کراچی	۳۲۶	۵۔ احیاء الاسلام رگیسر لائن لیاری کوارٹر عالمگیر روڈ	۳۱۸
۲۔ دارالحدیث رحمانیہ سفید مسجد گاندھی گارڈن	۳۲۶	۶۔ دارالعلوم مخزن عربیہ بحرالعلوم رائیسن روڈ متعقب کالینن مارکیٹ	۳۱۲
۳۔ مدرسہ دارالسلام غربائے اہلحدیث محمدی مسجد بنس روڈ	۳۱۴	۷۔ مدرستہ البنات جناح چوک	۳۱۶
۴۔ جامع العلوم سعودیہ آسن ٹل ادجابہ روڈ	۳۱۳		

(۲)

ضلع کراچی کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ دارالعلوم قادریہ رضویہ ملیر سعود آباد کراچی	۳۔ مدرسہ اسلامیہ منگھوپیر روڈ کراچی
۲۔ دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ داد گوٹھ ملیر سٹی	۴۔ مدرستہ انوار العلوم فیڈرل بی ایریا کراچی

ضلع تھرپارکر

تھرپارکر صوبہ سندھ میں حیدرآباد ڈویژن کا ایک ضلع ہے۔ یہ ضلع نواب شاہ اور حیدرآباد اضلاع کے درمیان ہے۔ اس کے دونوں طرف ہندوستان کی سرحدات ہیں۔ اس ضلع کا بیشتر حصہ ریگستان اور غیر آباد علاقوں پر مشتمل ہے۔ اس اعتبار سے یہ بہت ہی پسماندہ ضلع ہے۔

میرپور خاص اس ضلع کا صدر مقام ہے۔ یہ حیدرآباد سے براستہ کھوکھراپار ہندوستان جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ یہاں سے ایک ریلوے لائن نواب شاہ کو بھی جاتی ہے۔ ریلوے لائن کے علاوہ متعدد سڑکیں بھی یہاں آکر ملتی ہیں۔ ایک حیدرآباد سے آتی ہے۔ دوسری ٹنڈوالہ یار سے اور تیسری سڑک ڈگری سے آتی ہے۔ یہاں سے عمرکوٹ اور کھپرو کو بھی پختہ سڑکیں جاتی ہیں۔

ضلع تھرپارکر دینی مدارس کے اعتبار سے بہت پیچھے ہے۔ ضلع کے جن جن مقامات پر مدارس قائم ہیں۔ اور اپنی کوشش سے ان کے حالات ہم حاصل کر سکے وہ مندرجہ ذیل ہیں :-
شیرخاں ، کنری ، گلزار خلیل ، میرپورخاص ، اور ڈگری۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مطلع العلوم

میر محلہ - ڈگری - ضلع تھرپارکر

مہتمم : جناب میر محمد حیات صاحب تالپور

صدر مدرس : مولینا حافظ احمد صاحب فاضل مدرسہ مدینۃ العلوم

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حافظ منظور احمد صاحب فاضل مدرسہ سراج العلوم (۳) مولینا خان محمد صاحب دارالعلوم دیوبند۔ (۴) مولینا نصر اللہ صاحب فاضل مدرسہ دارالفیوض - سجاول (۵) حافظ قاری محمد حسین صاحب مستند مدرسہ دارالقرآن میہڑ (۶) حافظ عطاء اللہ صاحب تالپور مستند مدرسہ ہذا - (ناظم اعلیٰ)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ عربیہ مطلع العلوم چالیس سال قبل ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں قائم ہوا تھا - یہ مدرسہ جامع مسجد میر محلہ سے ملحق ہے۔ ابتدا میں مدرسہ دو کمروں اور دو اساتذہ پر مشتمل تھا - اب اساتذہ و طلبا اور تعمیرات غرض ہر لحاظ سے مدرسہ خاصی ترقی حاصل کر چکا ہے -

اس وقت تدریسی کمرے ۷ ہیں اور برآمدے ۵ ہیں - دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۶ ہے - اُن کے آگے بھی برآمدے ہیں - درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک جاری ہے - امسال درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد ۴۶ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۹ ہیں - تجوید و قرأت کے ۷ ہیں - حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے علاوہ ہیں - طلبا میں مقامی ۱۹ بیرونی ۲۷ ہیں دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۳۵ ہے -

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے -

جامعہ مجددیہ

گلوار خلیل - براستہ سومرو - ضلع تھرپارکر

مہتمم : محترم جناب محمد ابراہیم صاحب مجددی - سرہندی

اساتذہ : (۱) مولینا صدیق احمد صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ - (صدر مدرس)

Marfat.com

(۲) مولوی عبدالرحیم صاحب (۳) مولوی محمد صالح صاحب

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف : حضرت مہتمم صاحب مسلک اور نسب دونوں کے اعتبار سے مجددی ہیں۔ تقریباً ۱۶ سال قبل آپ نے جامعہ کی ابتدا مسجد گلزار خلیل سے ملحق دو خام کمروں میں کی تھی۔ جبکہ اب چھ سات سال قبل خام کمروں کی جگہ تین پختہ ۱۴ × ۲۰ فٹ کے وسیع کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ اور طلبہ کے قیام و طعام کا انتظام بھی ہو گیا ہے۔

جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ مجددیہ کنڑی اور مدرسہ دینیہ میمن کنڑی جامعہ سے ملحق ہیں۔ اس کے کتب خانہ میں ضروری درسی کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے اردو سندھی روزنامے اور رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ انہیں خوراک ولباس مع پوشاک اور سال میں ایک بار کرایہ آمد و رفت دیا جاتا ہے۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔ جو حضرت مہتمم صاحب خود مہیا کرتے ہیں۔ چندہ کا کوئی نظام نہیں۔ مقامی مخیر حضرات طلبا کو لباس مہیا کرنے میں اعانت کرتے ہیں۔

صبغتہ الھدیٰ

(شاخ جامعہ راشدیہ)

گوٹھ غلام علی۔ ڈاک خانہ ڈگری ضلع تھرپارکر

جناب غلام علی اور بشیر احمد صاحبان نے اپنے گوٹھ کی مسجد میں مدرسہ کی ابتدا کی مدرسہ کی تاریخ تاسیس یکم شعبان ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۵ نومبر ۱۹۶۶ء ہے۔

مولانا محمد عمر سکندری صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ۔ اور حافظ نور محمد صاحب درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

درس نظامی کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں کتابوں کا خاصہ ذخیرہ ہے۔ اخبار اور رسائل بھی جاری ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۴۶ ہے۔ ان میں سے ۲۶ بیرونی ہیں۔ اور مدرسہ میں مقیم ہیں۔ جملہ اخراجات کی کفالت بانیان مدرسہ خود کرتے ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ احیاء العلوم

شیر خاں ٹوریلہ براستہ نبی سر روڈ۔ ضلع تھرپارکر

مہتمم وصدر مدرس: مولینا مفتی غلام رسول صاحب جاندریہ فاضل دارالعلوم قرآنی مولوی کامل۔

معاون مدرس: مولینا قاری حافظ محمد موسیٰ صاحب فاضل مدرسہ مظہر العلوم رحیم یار خاں مولوی عالم (ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد)

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء ہے اس علاقے کے یہ قدیم ترین عربی مدارس میں سے ہے۔ یہاں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث ہوتا رہا ہے۔ اب درسی کتب اور عربی فارسی کے امتحانات کی تیاری کا اہتمام ہے۔

مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو سندات دیتا ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۱۵۰ سندات جاری ہوچکی ہیں۔ کتاب خانہ میں تین صد کے قریب درسی کتب موجود ہیں۔ ان میں آٹھ دس قلمی نسخے بھی ہیں۔

دارالمطالعہ میں ۶ رسائل واخبارات آتے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال ۲۵ طلبا تھے۔ امسال ۱۵ ہیں۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے ۳ فارسی خواں ۵ ہیں۔ ان طلبا میں مقامی ۷ ہیں باقی دوسرے شہروں کے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ رہتا ہے۔

ضلع تھرپارکر کے دیگر مدارس

ضلع تھرپارکر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- دارالعلوم اسلامیہ اشاعت القرآن یوسف آباد ڈگری	۱۰۰	۳- دارالعلوم قاسمیہ ہائی سکول میرپورخاص متصل جامعہ مسجد	۱۰۲
۲- مدرسہ عربیہ اسلامیہ مجددیہ کنڑی تعلیم عمرکوٹ	۱۰۰	۴- مدرسہ اسلامیہ بخاری پاڑہ میرپورخاص	۱۰۳

نوٹ: جدید جائزہ کے دوران میرپورخاص کے مدرسہ تعلیم القرآن کا پتہ ملا۔ لیکن کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

Marfat.com

ضلع ٹھٹھہ

ٹھٹھہ صوبہ سندھ کا تاریخی شہر ہے۔ اس کے نام سے ضلع موسوم ہے۔ یہ ضلع حیدرآباد، دادو، اور کراچی کے درمیان واقع ہے۔

ٹھٹھہ شہر کو جنگشاہی سے پختہ سڑک جاتی ہے جو اس سے صرف ۱۲ میل دور ہے۔ اور یہی قریب ترین ریلوے اسٹیشن ہے۔ ٹھٹھہ کو دوسری سڑک کراچی سے آتی ہے۔ آگے حیدرآباد کو جاتی ہے۔ کراچی ۶۲ میل ہے۔ اور حیدرآباد ۶۱ میل ہے۔

یہ شہر سندھ کا قدیم ترین تاریخی شہر ہے۔ یہ شہر صدیوں تک اسلامی تہذیب و تمدن اور علوم و فنون کا مرکز رہا ہے۔ عہد شاہجہانی میں اس ایک شہر میں چار صد سے زیادہ بڑے دارالعلوم اور مدارس تھے۔ مگر افسوس اب کچھ نہیں رہا۔ شہر ویرانی کا منظر اور آثار قدیمہ کا مرکز بن کر رہ گیا ہے۔

کراچی سے آتے ہوئے ٹھٹھہ کی آبادی سے پہلے ہی مکلی کے تاریخی آثار اور مزاروں کے گنبد شروع ہو جاتے ہیں۔ مکلی کا گورستان میلوں پھیلا ہوا ہے۔ اس ویرانے کے قریب نئی بستی ہاشم آباد کے نام سے بسائی گئی ہے۔ ٹھٹھہ شہر کی عمارات اپنی نوعیت میں منفرد ہیں۔ اس کی جامع مسجد شاہجہانی بھی برصغیر پاک و ہند کی بالکل منفرد اور لاثانی مسجد ہے۔ اسے سو گنبد والی مسجد بھی کہا جاتا ہے۔

ٹھٹھہ ضلع میں گنتی کے صرف تین چار مدارس ہیں۔ جو ٹھٹھہ شہر، سجاول، جنہاں اور میرپور بٹھورد میں واقع ہیں۔

Marfat.com

دارالفیوض الہاشمیہ

سجاول۔ محلہ اسلام آباد۔ ضلع ٹھٹھہ

مہتمم وصدر مدرس: مولینا نور محمد صاحب فاضل دارالفیوض الہاشمیہ۔ سجاول

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالغفور صاحب قاسمی فاضل مدرسہ اسلامیہ نیوٹاؤن، کراچی و مدرسہ ہذا (۳) مولینا عبداللہ صاحب میمن فاضل مدرسہ ہذا (۴) مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ لانڈھی کراچی (۵) مولینا حاجی محمود صاحب میمن فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا نور محمد صاحب میمن فاضل مدرسہ ہذا (۷) مولینا محمد موسیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۸) مولینا قاری عبداللہ صاحب خٹک فاضل دارالقرآن میھٹر (شعبہ تجوید)

(۹) حافظ احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۰) حافظ مبارک احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۱) حافظ محمد یوسف صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۲) حافظ سید محسن شاہ صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۳) حافظ محمد ابراہیم صاحب الحداد استاد شعبہ مدرسۃ البنات۔

سرکاری نصاب اور سندھی زبان کی تدریس کے لئے سات اساتذہ محکمہ تعلیم کی طرف سے اور ایک دارالعلوم کی جانب سے متعین ہیں۔ کل عملہ چوبیس ۲۴ ارکان پر مشتمل ہے۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں حاجی عبدالرحیم شاہ صاحب نے مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ مدرسہ کے ساتھ وسیع اراضی وقف کی۔ مزید براں اپنے مرحوم بھائی کا تعمیر کردہ بنگلہ درس گاہ کے لئے وقف کر دیا۔ جہاں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ سندھی اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ درس گاہ آٹھ کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔

ابتداء میں مدرسہ کی نظامت کے فرائض مولینا محمد سلیمان صاحب ادا کرتے رہے۔ ان کے بعد سید مہر علی شاہ صاحب سابق ڈپٹی سپیکر مغربی پاکستان اسمبلی اور مولینا محمد عبداللہ صاحب بن خضر میمنی ناظم رہے۔ اب مولینا نور احمد صاحب مہتمم و ناظم ہیں۔ مدرسہ کی مجلس انتظامیہ اور مجلس شوریٰ باقاعدہ ہے۔

نصاب : ۔ مدرسہ میں درج ذیل چار نصاب جاری ہیں ۔
(۱) درس نظامی (۲) سندھی مڈل سرکاری نصاب (۳) فارسی کا سہ سالہ نصاب (۴) نصاب تکمیلی سال ۔
دارالعلوم کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے ۔ طلبا کو مدرسہ کی اور وفاق کی سندات دی جاتی ہیں (۳۵) طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۷۰۰ مختلف علوم و فنون کی کتب موجود ہیں ۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں دو اخبار اور تین رسائل دارالمطالعہ میں آتے ہیں ۔

دارالاقامہ : طلبا کی رہائش کے لئے دارالاقامہ مدرسہ کی عمارات سے علیحدہ ہے جو حاجی عبدالرحیم شاہ صاحب کی وقف کردہ اراضی پر ۔ ان کے ذاتی عطیہ سے تعمیر ہوا ہے ۔ دارالاقامہ دس کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے ۔ دو باورچی مستقل کام کرتے ہیں ۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے ۔

دارالاقامہ کے ساتھ عالیشان مسجد تعمیر کی گئی ہے ۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۵۷ تھی ۔ امسال مجموعی تعداد ۴۵۰ ہے ۔

ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ فارسی خواں ۲۵ درجہ حفظ کے ۴۰ ناظرہ خواں ۱۵۰ باقی سندھی اور اردو خواں ہیں ۔

ان میں ۹۰ طلبا بیرونی ہیں ۔ باقی مقامی ہیں ۔ جمعیۃ الطلبا کے نام سے طلبہ کی ایک انجمن ہے جو ایک فعال اور مفید انجمن ہے ۔

میزانیہ : مدرسہ کا میزانیہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ ہے ۔ امسال خرچہ دو ہزار روپیہ زیادہ ہوا یعنی باون ہزار روپیہ ۔

مدرسہ کی (۳۴۳) ایکڑ اراضی اور ۳۰ دوکانیں محکمہ اوقاف کے قبضہ میں چلی گئی ہیں ۔
ان کے مقابل محکمہ سے صرف چھ ہزار روپیہ سالانہ مدرسہ کو ملتا ہے ۔

دیگر مدارس و مکاتب عربیہ

دارالفیوض الہاشمیہ کی مندرجہ ذیل شاخیں مختلف دیہات اور قصبات میں مقامی صاحب خیر

لوگوں کے تعاون سے قائم ہیں :-

۱-	نورالاسلام قاسمیہ	گجو۔ تحصیل سجاول۔ ٹھٹھ۔ مہتمم مولینا عبدالغفور قاسمی صاحب۔ دو استاد۔ (۱۵ بیرونی ۲۵ مقامی) کل ۴۰ طلبا۔
۲-	مدرسہ اشاعت القرآن	پیر گوٹھ۔ تحصیل سجاول۔ ٹھٹھ مہتمم مولانا حبیب اللہ صاحب۔ دو استاد ۴۰ طلبا مقامی
۳-	مدرسہ دارالقرآن	آمرڑا۔ تحصیل سجاول۔ ضلع ٹھٹھ مہتمم حافظ محمد یوسف صاحب۔ دو مدرس۔ (۱۵ بیرونی ۳۵ مقامی) کل ۵۰ طلبا
۴-	مدرسہ دارالقرآن	جاڑ بیجہ تحصیل سجاول۔ ضلع ٹھٹھ۔ مہتمم مولوی عبدالعزیز صاحب جائیجو۔ دو مدرس ۴۰ طلبا مقامی
۵-	مدرسہ دارالقرآن	گیل۔ تحصیل سجاول۔ ضلع ٹھٹھ مہتمم مولوی عبدالرحمن صاحب سومرو۔ ایک معاون مدرس ۲۰ مقامی طلبا۔
۶-	مدرسہ فیض احمدیہ	مرنڈا۔ ضلع ٹھٹھ۔ مہتمم قاضی یعقوب صاحب ایک استاد ۳۰ مقامی طلبا۔
۷-	مدرسہ دارالقرآن	محلہ شاہ کمال۔ ٹھٹھ۔ مہتمم ماسٹر محمد یونس صاحب۔ ایک استاد ۴۰ مقامی طلبا
۸-	مدرسہ بیت الفیوض	گوٹھ حاجی علی خاں تحصیل شاہ بندر ضلع ٹھٹھ۔ مہتمم مولوی عبدالوہاب جتوئی صاحب۔ مع استاد ۳۰ مقامی طلبا۔
۹-	مدرسہ دارالقرآن	عثمان یتیم۔ تحصیل جاتی۔ ضلع ٹھٹھ۔ ایک استاد اور ۲۰ مقامی طلبا

Marfat.com

۱۰۔	مدرسہ دارالقرآن صدیقیہ	ٹنگو تحصیل جاتی ضلع ٹھٹھہ۔ دو مدرس ۲۷ مقامی طلبا۔
۱۱۔	مدرسہ دارالقرآن	گاسری تحصیل جاتی۔ ضلع ٹھٹھہ۔ ایک مدرس ۲۰ مقامی طلبا
۱۲۔	مدرسہ دارالقرآن	گجر پاڑی تحصیل جاتی۔ ضلع ٹھٹھہ۔ ایک استاد ۱۵ مقامی طلبا۔
۱۳۔	مدرسہ تعلیم الاسلام	تاھار۔ ضلع ٹھٹھہ۔ ماسٹر محمد ملوک شاہ صاحب۔ ایک استاد ۴۰ مقامی طلبا۔
۱۴۔	مدرسہ تعلیم القرآن عثمانیہ	میرپور۔ ضلع ٹھٹھہ۔ مہتمم مولینا عبدالصمد صاحب۔ تین استاد ۶۰ طلبا۔ (۴۰ مقامی ۲۰ بیرونی) اس کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

گویا ان چودہ مدارس و مکاتب میں ۲۳ مدرسین اور ۴۶۳ طلبا زیر تدریس ہیں۔ جن میں ۵۰ بیرونی طلبا ہیں باقی ۴۱۳ مقامی ہیں۔

ضلع جیکب آباد

جیکب آباد سندھ میں لاڑکانہ اور سکھر کے اضلاع اور کوئٹہ و قلات ڈویژن کے درمیان واقع ہے۔
جیکب آباد جنکشن روہڑی۔ کوئٹہ ریلوے لائن پر واقع ہے۔ ایک ریلوے لائن لاڑکانہ۔ شاہ داد کوٹ سے یہاں آکر ملتی ہے اور ایک لائن کندھ کوٹ سے ہو کر کشمور کو جاتی ہے۔
جیکب آباد سے ایک پختہ سڑک کوئٹہ کو جاتی ہے۔ یہ سڑک دوسری طرف روہڑی سکھر پر جا کر ختم ہو جاتی ہے۔ دوسری سڑک کندھ کوٹ کو جاتی ہے۔ تیسری شاہ داد کوٹ کو اور چوتھی لاڑکانہ کو۔
اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات پر مدارس عربیہ قائم ہیں۔ جن کے حالات پیش کئے جاتے ہیں:۔
شہر جیکب آباد، بخشاپور، تاجو دیرہ، ٹھل، ولیل پور، کاشی رام پل، کندھ کوٹ،
گوٹھ حاجی محمد ابن کھوسہ، گوٹھ مولوی سراج الدین کھوسہ، موضع حاجی مرید خاں، موضع سید عبد الغنی۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

متصل بڑا گوشت مارکیٹ فیملی لائن جیکب آباد

مہتمم: حاجی محمد عنوان خاں کھوسہ صاحب۔
صدر مدرس: مولینا ابو الفدا فیض محمد صاحب عتیق فاضل دار العلوم حمادیہ ہالیجی شریف۔
دیگر اساتذہ: (۲) حافظ قاری گلزار احمد صاحب مستند تعلیم القرآن خیرپور سندھ۔
(۳) مولینا عبد اللطیف صاحب فاضل دار العلوم حمادیہ ہالیجی شریف

Marfat.com

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء ہے۔ مدرسہ و مسجد کے لئے ایک وسیع قطعہ حاصل کیا گیا ہے۔ سردست تین کمرے درس و تدریس اور دار الاقامہ کے لئے تعمیر کئے گئے ہیں۔
ابتدائی درس نظامی، عربی فارسی، اور سندھی اردو کی تدریس اور حفظ و ناظرہ کا اہتمام ہے۔ طلبا کو ٹوپیاں، ازار بند اور پنکھے وغیرہ دستکاریاں سکھائی جاتی ہیں۔
مختصر سے کتب خانہ میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں۔ چار اخبار اور رسلے جاری ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۵ تھی امسال ۳۲ ہے۔ ان میں ۴ مقامی ہیں باقی سب بیرونی ہیں۔
۸ طلبا ابتدائی عربی کتب ۴ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۲ فارسی خواں ہیں اور ۱۲ تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال تقریباً آٹھ ہزار روپیہ آمدن اور چودہ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

جامعہ بحر العلوم

جیکب آباد۔ نزد دفتر جماعت اسلامی

جامعہ بحر العلوم کے بانی و مہتمم الحاج الٰہی بخش صاحب ہیں اور مدرس مولانا واحد بخش صاحب خلجی فاضل المدرسہ اشرفیہ سکھر مولوی فاضل اور قاری محمد یعقوب صاحب مستند مدرسۃ القرآن شکارپور ہیں۔

درس نظامی کی کتابوں کے علاوہ ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد کے امتحانات عربی مولوی۔ عالم۔ اور فاضل کی تدریس کا انتظام ہے۔ گذشتہ سال دو طلبا مولوی (عربی) کے امتحان میں کامیاب ہوئے۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۷ تھی۔ امسال ۱۳ بیرونی طالب علم زیر تدریس ہیں ان میں سے ۱۰ عربی کی ابتدائی کتب اور ۳ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں۔
گذشتہ سال تقریباً سات ہزار روپیہ خرچ ہوا جو مدرسہ ہذا کے بانی و مہتمم الحاج الٰہی بخش صاحب نے ذاتی طور پر برداشت کیا۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن
جیکب آباد - کاشی رام پل

یہ مدرسہ دارالنجات موضع ترتڑی تحصیل ٹھل ضلع جیکب آباد میں قائم تھا۔
۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں کاشی رام پل میں منتقل ہوا۔
مدرسہ کے بانی و مہتمم مولینا عبدالحق کھوسہ فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی ہیں۔ آپ کے معاون مدرس مولینا غلام سرور صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے مسجد نور ایمانی کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۳ کمرے اور دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں۔ گذشتہ سال ۲۰ طلبا زیر تدریس تھے۔ امسال ۱۵ طلبا ہیں۔

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ امینیہ
گوٹھ حاجی محمد امین کھوسہ۔ ڈاکخانہ تنگوانی ضلع جیکب آباد

مہتمم : مولینا خلیل اللہ صاحب فاضل مدرسہ دارالفیوض کندہ کوٹ و مولوی عالم۔
صدر مدرس : مولینا ثناء اللہ صاحب فاضل دارالعلوم کراچی - مولوی فاضل۔
دیگر اساتذہ : (۳) حافظ بدرالدین صاحب (۴) میاں جی عبدالوحید صاحب
مسلک : حنفی۔
مختصر کوائف : یہ مدرسہ اس مضافات کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء میں مولینا حاجی محمد امین کھوسہ صاحب مرحوم نے اپنے موضع میں مدرسہ قائم کیا۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند رشید مولینا صدرالدین مرحوم نے مدرسہ کا انتظام وانصرام سنبھالا۔ وہ خود اس مدرسہ کے فارغ التحصیل تھے۔ اُن کی وفات پر موجودہ مہتمم مولینا خلیل اللہ صاحب نے مدرسہ کا اہتمام اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔
مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ بورڈ کے عربی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو اپنی سند دیتا ہے۔ اس وقت تک ۲۸ طلبا نے سند حاصل کی ہے۔

تدریس کے لئے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ کمروں کے سامنے برآمدے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا ۹۲ تھے۔ امسال ۹۶ ہیں۔ ان میں ۵۲ مقامی اور ۴۴ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔ دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۲ وسطانی جماعتوں کے ۶ فارسی خواں ۲۸ تجوید و قرأت کے ۳۲ ہیں۔

میزانیہ: سال گذشتہ ۵،۹۴۵/۱۰ روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۶،۶۵۲/۹۰ روپیہ ہوا۔

مدرسہ ارشاد العلوم

بخشاپور محلہ کسائی ضلع جیکب آباد

مہتمم: الحاج مولینا عبدالرحیم صاحب ڈومنکی۔

صدر مدرس: مولینا مہر اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

دیگر اساتذہ: (۳) قاری حافظ عبدالواحد صاحب (۴) محترمہ مائی حلیمہ صاحبہ۔

مختصر کوائف: تقریباً ۲۳ سال قبل یہ مدرسہ جامع مسجد کسائی محلہ میں قائم ہوا تھا۔ درس نظامی کے علاوہ صبح و شام طلبا و طالبات کو کلام اللہ حفظ و ناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس وقت تک ۲۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں پانچصد کے قریب کتب موجود ہیں۔ چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۳۰ کے قریب رہتی ہے۔ ان میں ۵ عربی ابتدائی کتب کے ہیں ۸ فارسی خواں اور ۱۰ تجوید و قرأت کے ہیں۔ مقامی ۲۰ بیرونی ۱۰ ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

دارالعلوم اسلامیہ

اصلاح ملت اورینٹل کالج

خواجہ محلہ - کندہ کوٹ - ضلع جیکب آباد

بانی ومہتمم : جناب عبدالخالق صاحب سہرابی بلوچ - ایم اے (عربی) ایم اے (سیاسیات) ایم اے (تاریخ) ایل ایل بی شارح "الایقاف علیٰ سبب الاختلاف" مرتبہ علامہ شیخ محمد حیات محدث سندھی ثم مدنی متوفی ۱۱۶۳ھ

صدر مدرس : مولینا میر محمد صاحب فاضل دارالھدیٰ ٹھیڑی (خیرپور)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ ارشاد العلوم شاہ مراد ڈوکی (۳) مولینا عبداللہ صاحب کھوسہ فاضل دارالفیوض کندہ کوٹ (مولوی فاضل) (۴) مولینا مہراللہ صاحب فاضل مدرسہ ارشاد العلوم شاہ مراد ڈوکی

مسلک : اہل السنت والجماعت بلاتخصیص

مختصر تاریخ : ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں دارالعلوم اسلامیہ کی بنیاد پڑی - یہ ادارہ اصلاح ملت (رجسٹرڈ) کے تحت قائم ہے - اور "مسجد محمدی" سے ملحق ہے - ۱۹۶۸ء میں اصلاح ملت اورینٹل کالج کا آغاز ہوا -

اس درسگاہ میں تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہے - دارالاقامہ کے کمرے زیر تعمیر ہیں -

نصاب وسندات : (۱) دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے -

(۲) اصلاح ملت اورینٹل کالج میں مولوی فاضل - منشی فاضل - ادیب فاضل اور انگریزی امتحانات کی تدریس کا انتظام ہے - کالج کا الحاق باضابطہ ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد سے ہے - (۳) سکول کالجوں کے طلبا کے لئے جدید عربی کی تدریس اور قرآن مجید کے درس کا انتظام ہے

(۴) حفظ وناظرہ قرآن مجید کے لئے "مدرسہ حنفیہ" علیحدہ قائم ہے -

درس نظامی کے فارغ التحصیل طلبا کو دارالعلوم سے سند دی جاتی ہے - اور بورڈ کے امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبا کو بورڈ سے سندات ملتی ہیں - تین سالوں میں ۱۰ طلبا سندات حاصل کرچکے ہیں -

دارالکتب : کتب خانہ میں ۲۲۵ کتابیں موجود ہیں - ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں -

Marfat.com

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷ ہے۔ جو بیرونی ہیں۔ اور دارالعلوم ہی میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: ٹاؤن کمیٹی کندھ کوٹ دارالعلوم کو ایک ہزار روپیہ اور کالج کو تین ہزار روپیہ سالانہ امداد دیتی ہے۔

گزشتہ سال کل آمدنی =/۴۰۷۳۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۶۹۴۳۵ روپیہ ہوا۔

جامعہ دار الفیوض

محلہ مرزاں پور۔ کندہ کوٹ۔ ضلع جیکب آباد

مہتمم: میر صبح صادق خاں صاحب کھوسہ بلوچ۔ **نائب مہتمم:** مولانا محمد عمرالدین صاحب

صدر مدرس: مولانا مظہرالدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا غلام اللہ صاحب ہزاروی۔ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) مولوی محمد اعظم الحسینی صاحب فاضل مدرسہ ہذا

(۴) قاری عوض محمد صاحب (۵) حافظ محمد شفیع صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: جامعہ کا یوم تاسیس ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۵۸ء ہے۔ یہ درسگاہ جامع مسجد دارالفیوض میں قائم ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی مستقل انتظام ہے۔

اس وقت تک درس نظامی سے ۲۰ شعبہ حفظ سے ۳۰ شعبہ ناظرہ سے دو صد سے زائد طلبا فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

کتب خانہ میں تقریباً سات سو کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔

ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۷ وسطانی درجات کے ۱۴ فارسی خواں ۵ ہیں۔ پرائمری جماعتوں میں ۴۰ طلبا ہیں۔

اسی قدر بیرونی طلبا ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۲۵,۶۶۴/۵۹ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۲۶,۶۲۴/۹۶ روپیہ ہوا۔

مدرسہ بحر العلوم
کاشی رام پل - جیکب آباد

مولوی عبد الحق کھوسہ مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ ان کے معاون مدرس مولینا عبد العزیز صاحب فاضل مدرسہ مطہری ہیں۔

دو سال قبل ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں درس و تدریس کی ابتدا مسجد نور ایمان میں ہوئی ہے۔ عربی ابتدائی اور وسطانی کتب کے ۱۲ بیرونی طلبا زیر تدریس ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

ضلع جیکب آباد کے دیگر مدارس

ضلع جیکب آباد کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ عربیہ رشیدیہ تاجو دیرو تحصیل گڑھی خیرو اجالی	۱۳۸	۴- مدرسہ دار الارشاد موضع حاجی مرید ڈاکخانہ ننگران	۱۳۶
۲- مدرسہ مظہر الحق ٹھل	۱۴۱	۵- مدرسہ دار العلوم احمدیہ موضع سید عبد الغنی شاہ ڈاکخانہ ٹھل	۱۴۰
۳- مدرسہ عربیہ شمس العلوم ڈمیل پور اسٹیشن اٹرواہ	۱۳۶	۶- مدرسہ دار الاسلام قریہ سراج الدین کھوسہ کندھ کوٹ	۱۴۵

جدید جائزہ کے دوران مدرسہ فیض الرسول گڑھی خیرو ضلع جیکب آباد کا پتہ ملا۔ لیکن کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

ضلع حیدرآباد

حیدرآباد سندھ کا ایک اہم ضلع ہے جو تھر پارکر۔ ٹھٹھہ۔ دادو اور نواب شاہ اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

حیدرآباد شہر، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۱۱۳ میل ہے۔ اور ملتان سے ۵۶۷ میل ہے۔ لاہور سے ۷۴۵ میل اور پشاور سے ۹۳۲ میل کے فاصلے پر ہے۔

حیدرآباد سے مختلف اطراف کو سڑکیں نکلتی ہیں۔ ایک سڑک ٹھٹھہ سے ہوتی ہوئی کراچی کو جاتی ہے۔ دوسری سڑک ٹنڈو محمد خاں اور ماتلی کو جاتی ہے۔ تیسری سڑک میرپور خاص کو اور چوتھی سڑک ٹنڈو آدم اور بدین کو جاتی ہے۔ حیدرآباد شہر علم و ادب اور ثقافت کا مرکز ہے۔ یہاں یونیورسٹی ہے۔ متعدد کالج اور سکول ہیں۔ ریڈیو سٹیشن ہے اور قریب ہی مشہور غلام محمد بیراج ہے۔

ضلع حیدرآباد میں گوٹھ پیر جھنڈا علم و حکمت کا ایک مرکز تھا۔ مگر اب یہ درس گاہ انقلابات کا شکار ہو چکی ہے۔ ہم اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

شہر حیدرآباد، پنگریو، بھینڈو، تنڈو منگیہ، ٹنڈو جام، ٹنڈو الہ یار، ٹنڈو غلام علی، ٹنڈو محمد خاں، سلیمان بھوڑ اور منصورہ۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

گھاس مارکیٹ۔ بیل خانہ روڈ۔ حیدر آباد

مہتمم : جناب منشی شمس الدین صاحب

صدر مدرس : مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل مدرسہ غور غشتی۔

دیگر مدرس : (۲) مولینا محمد نور صاحب شیخ الحدیث، فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا شمس الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا عبداللہ جان صاحب فاضل دارالعلوم اشرفیہ لاہور (۵) مولینا بحرالعلوم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف (سوات) (۶) مولینا صالح محمد صاحب فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار۔ مولوی فاضل ـــــ بی اے (۷) مولینا عبدالمجید صاحب فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار (۸) مولینا محمد یحیٰی قریشی صاحب، فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار۔ مولوی فاضل۔ (۹) مولینا شبیر احمد صاحب فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار (۱۰) حافظ قاری محمد عثمان صاحب نعمانی مستند تعلیم القرآن چھر شریف (۱۱) مولوی حسین احمد صاحب مستند مدرسہ ٹنڈو الہ یار۔ (۱۲) منشی محمود احمد صاحب نائب ناظم

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا آغاز ایک چھوٹی سی مسجد میں ہوا تھا۔ شوال ۱۳۵۲ھ مطابق جون ۱۹۵۳ء میں حضرت مولینا عبداللہ صاحب درخواستی نے موجودہ مقام پر مدرسہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ابتدا میں صرف تین خام کمرے تھے۔ برآمدہ بطور مسجد استعمال ہوتا تھا۔ اہلِ خیر کی مالی اعانت سے پہلے پختہ مسجد کی تعمیر ہوئی۔ پھر مدرسہ کی عمارات کی تکمیل ہوئی۔

عمارات : اس وقت مدرسہ کی دو منزلہ عمارت ہے۔ جو مجموعی طور پر ۲۳ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے علاوہ ایک وسیع دارالحدیث اور ایک دارالتفسیر ہے۔ ان کے علاوہ مدرسین کے لئے دو مکان ہیں۔

مدرسہ کی اس عمارت کے آٹھ کمروں میں درس نظامی کی درس گاہیں ہیں۔ تین کمرے قرآن کی تدریس کے لئے وقف ہیں۔ کتب خانہ، ناظم کا دفتر، مطبخ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ گیارہ کمرے دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ دو سال قبل دورۂ حدیث کا افتتاح ہوا ہے۔ مدرسہ کی طرف

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

درسگاہیں اور دارالاقامہ

سے سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۱۴ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۳۰ طلبا سند فضیلت حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال ۸۲ طلبا زیر تدریس تھے۔ امسال ۷۶ طلبا پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۱۰ دورۂ تفسیر کے ہیں ۱۳ دورۂ حدیث کے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۱ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ فارسی خواں ۱۲ ہیں۔

مقامی طلبا ۸ بیرونی ۷۵ ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۳ برما۔ افغانستان اور ایران کے ۸ طلبا ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتب ہیں۔ چار رسالے جاری ہیں۔

دارالاقامہ: مدرسہ کا دارالاقامہ ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ان میں ۵۰ طلبا مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۸۰/۶۴۳ و ۲۷ ہزار روپیہ ہے طلبا کو بستر اور لباس وغیرہ کے علاوہ ۳، ۵، ۷ ، اور ۱۰ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۸۳/۰۸۱ و ۷۰ ہزار روپیہ ہوئی اور اسی قدر خرچ ہوا۔
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

دارالعلوم احسن البرکات

فاطمہ جناح روڈ۔ نزد ہوم اسٹیڈ ہال۔ حیدرآباد

مہتمم: سید جعفر حسین شاہ صاحب

صدر مدرس: مولینا محمد خلیل خان قادری مارہری۔ فاضل مدرسہ حافظیہ سعیدیہ۔ دادوں (علیگڑھ) مولوی عالم۔ مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا امام بخش صاحب (۳) مولینا عبدالحفیظ صاحب قادری (۴) مولینا غلام محمد صاحب مشوروی (۵) مولینا قاری چراغ دین صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۱ھ مطابق جولائی ۱۹۵۲ء میں سید جعفر حسین شاہ صاحب کے ہاتھوں

Marfat.com

ایک مکتب کی صورت میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ ۱۹۵۵ء میں درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس شروع ہوئی۔ دس سال بعد یعنی ۱۹۶۵ء میں دورہ حدیث کا انتظام بھی ہوگیا۔ اور الحمد اللہ یہ سلسلہ قائم ہے۔

عمارت: احسن البرکات ایک متروکہ عمارت میں قائم ہے۔ ضروریات کے اعتبار سے جگہ کم ہے اس وقت ۵ تدریسی اور ۴ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ لطیف آباد میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا ہے۔ وہاں جلد تعمیرات کا ارادہ ہے۔

دیگر کوائف: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۴۴ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ دو قلمی کتب بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۵ رسالے اور اخبار آتے ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال ۴۴ طلبا داخل تھے امسال ۴۰ زیر تدریس رہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۵ وسطانی جماعتوں کے ۲۴ عربی ابتدائی کتب کے ۵ فارسی خواں ۶ ہیں۔ اسی قدر طلبا تجوید و قرأت سیکھ رہے ہیں۔

ان میں مقامی طلبا ۶ بیرونی ۳۲ ہیں۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔
دارالاقامہ میں ۲۱ طلبا مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچ تقریباً چار ہزار روپیہ رہتا ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع ہوئے ہیں:۔
ہمارا اسلام (پانچ حصے) ہماری نماز۔ روشنی کی طرف۔ آئینہ حق نما وغیرہ۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۲۳۳۱۵/۰۸ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۲۲۳۱۵/- ہزار روپیہ ہوا۔
دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

رکن الاسلام جامعہ مجددیہ

جامع مسجد آزاد میدان۔ ہیرآباد۔ حیدرآباد

مہتمم: مولینا الحاج مفتی محمد محمود صاحب نقشبندی قادری چشتی مجددی۔

Marfat.com

اساتذہ: (۲) مولینا محمد اشرف صاحب سیالوی شاگرد رشید مولینا عطا محمد صاحب بندیالوی
(۳) الحاج مولینا کریم بخش صاحب فاضل دارالعلوم مظہر الاسلام ڈگری پیر و مولوی فاضل۔
(۴) الحاج قاری محمد طفیل صاحب فاضل تجوید مدرسہ فخریہ عثمانیہ مکہ مکرمہ (۵) الحاج قاری محمد یوسف سیالوی صاحب مستند تجوید مدرسہ قرآنیہ رحمانیہ حیدرآباد (۶) مولوی غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا مولوی فاضل
(۷) صاحبزادہ مولوی محمد زبیر صاحب بی اے فاضل مدرسہ ہذا مولوی فاضل۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ کی ابتدا قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے مکتب سے ہوئی۔ دوسرے سال تجوید و قرأت کا انتظام ہوا۔ ۱۹۶۰ء میں درس نظامی کی کتب کی تدریس شروع کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ مولوی عالم اور مولوی فاضل کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہو گیا۔

یہ مدرسہ رکن الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی کی گورننگ باڈی کے تحت چل رہا ہے۔ یہ سوسائٹی باضابطہ سرکاری طور پر رجسٹرڈ ہے۔ مدرسہ کی عمارت دو بڑے کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ جس کا رقبہ ۸۴ × ۱۰ فٹ ہے۔

مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو سند عطا کرتا ہے۔ گزشتہ سال ۱۴ طلبا نے درس نظامی کی اور ۱۲ طلبا نے تجوید و قرأت کی سند حاصل کی۔ اس وقت تک کل ۹۴ طلبا درس نظامی کی سند فراغت اور ۲۱۵ طلبا تجوید و قرأت کی سند حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے دارالکتب میں ۱۷۶۱ کتب موجود ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۱۵ تھی۔ امسال ۸۶ ہے۔ ان میں دورہ حدیث کے طلبا ۹ وسطانی جماعتوں کے ۱۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ تجوید و قرأت کے ۳۲ ہیں۔
مقامی ۵۰ بیرونی ۳۶ ہیں۔ طلبا میں مڈل پاس ۴ میٹرک ۲ ایف اے ۲ بی اے ۲ دیگر امتحانات پاس ۱۲ ہیں۔

دارالاقامہ: اس وقت ۲۶ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جو دو کمروں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً -/۹۰۰۰ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۸۰۷۷/۵۰ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۲۴۵۳۲/۸۳ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم قوت الاسلام

غریب آباد - نزد سنٹرل جیل حیدرآباد

مہتمم وصدر مدرس: مولٰنا عبدالقدوس صاحب چشتی فاضل دارالعلوم دیوبند ومظاہرالعلوم سہارنپور (بھارت)
دیگر اساتذہ: (۲) مولٰنا سلیمان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) حافظ بشیر محمد صاحب سند مدرسہ بذا (۴) قاری نصراللہ صاحب
مسلک: حنفی دیوبندی
مختصر تاریخ: ۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۴ اگست ۱۹۵۳ء کو حضرت مہتمم صاحب کے ہاتھوں مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ درمیان میں کچھ عرصہ مدرسہ روبہ زوال رہا۔ اب الحمدللہ نظم ٹھیک ہے۔ دارالعلوم میں تدریس ودارالاقامہ کے لئے تین کمرے اور دو برآمدے موجود ہیں جو مسجد قوت الاسلام سے ملحق ہیں۔
دیگر کوائف: اب یہاں مکمل درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہو رہا ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے مدرسہ کا الحاق ہے۔
فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں درسی وغیر درسی کتابیں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں "جہاد" کے نام سے ایک کتاب شائع کی گئی ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب سے دورۂ حدیث تک کے طلبا شامل ہیں۔ دارالاقامہ میں چالیس طالب علم مقیم ہیں۔ ان میں چند دوسرے ممالک کے طلبا بھی ہیں۔
میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ آمد وخرچ تقریباً چالیس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ عربیہ ریاض العلوم
و
درس گاہ دینیات

صدر دفتر: لیاقت کالونی۔ پلاٹ نمبر ۳۹ حیدرآباد
شاخ: جیل روڈ۔ نزد فروٹ مارکیٹ۔ حیدرآباد
زیرِ اہتمام: مسلم راجپوت برادری۔ حیدرآباد (سندھ) رجسٹرڈ
مہتمم: جناب حاجی نور محمد صاحب
سرپرست: حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب
مسلک: حنفی دیوبندی۔
مختصر تاریخ: تقسیم پاکستان کے قیام سے قبل بھارت میں ریاض العلوم کے نام سے ایک دینی درسگاہ قائم تھی۔ اس کے بعض کارکنوں نے ۱۹۴۸ء میں ایک تحریک "انجمن احباب ملت" کے نام سے حیدرآباد سندھ میں شروع کی۔ یہ سب "مسلم راجپوت برادری" کے نوجوان تھے۔

ابتدائے کار میں مدرسہ اسلامیہ جیل روڈ میں تعلیم بالغاں کی شبینہ جماعتوں کا سلسلہ شروع کیا گیا بالغوں کو ناظرہ کلام اللہ۔ مادری زبان اور دینیات کی تعلیم کا یہ سلسلہ دو سال جاری رہا۔

۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں جیل روڈ پر فروٹ مارکیٹ کے نزدیک درسگاہ دینیات کا قیام عمل میں آیا۔ اب حفظ و ناظرہ، دینیات، مادری زبان اور ابتدائی عربی فارسی کی تدریس باقاعدہ شروع کی گئی۔ بعد ازاں ۱۹۶۸ء میں لیاقت کالونی حیدرآباد میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کر کے اس پر تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا۔

۵ محرم الحرام ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۶۹ء کو یہاں تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ اس جدید ادارہ کا نام "جامعہ ریاض العلوم" طے پایا۔ اس کا افتتاح مولانا حضرت ظفر احمد عثمانی صاحب نے فرمایا۔

اساتذہ: (الف) درسگاہ دینیات کے اساتذہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) مولانا امتیاز علی صاحب سواتی فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت) مولوی فاضل (سندھ)
(۲) مولانا عزیز الرحیم صاحب فاضل دار العلوم الفیوض خانپور و مدرس گاہ دینیات۔ مولوی فاضل (سندھ) ادیب اردو (پنجاب) ناظم تعلیم جامعہ۔
(۳) مولانا محمد نعیم صاحب فاضل دار العلوم اسلامیہ ٹنڈو الہ یار۔

Marfat.com

(۴) حافظ اسلام الدین صاحب مستند مدرسہ حفظ شہداد پور۔
(۵) قاری عبدالستار صاحب مسجد فتحپوری - دہلی (بھارت)
(ب) جامعہ عربیہ ریاض العلوم کے اساتذہ یہ ہیں :-
(۱) مولوی اشرف حسین صاحب فاضل مدرسہ تعلیم الاسلام کراچی - میٹرک
(۲) حافظ عبدالسلام صاحب (۳) حافظ محمد اسمٰعیل صاحب

تصنیفی کام : مولانا عزیز الرحمٰن صاحب استاذ عربی درس گاہ دینیات کی مندرجہ ذیل کتب زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں :-
(۱) تجوید القرآن کی تفہیم (۲) لسان القرآن (چار حصے) ؛ (۳) قرآن اور عربی زبان۔
(۴) شعر و ترنم (۵) گھر بیٹھے عربی زبان سیکھیے (۶) تنظیمی دستور ان کے علاوہ ۲۶ دوسری تصنیفات و تالیفات ابھی غیر مطبوعہ ہیں یہ سب قرآن مجید یا عربی زبان و ادب سے متعلق ہیں۔ بعض اہم عربی کتب کے اردو تراجم اور خلاصے ہیں۔

طلبا : (الف) امسال درس گاہ دینیات کے طلبا کی تعداد ۱۲۹ ہے۔ ان میں ۱۰۲ طلبا شعبہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ اور ۲۷ طلبا علوم عربیہ کے ہیں۔ جو ابتدائی اور وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں۔ دورۂ حدیث کے لئے طلبا مدرسہ سے کسی دارالعلوم میں داخل کرا دیئے جاتے ہیں۔
(ب) امسال "جامعہ ریاض العلوم" کے طلبا کی تعداد ۱۵۶ ہے۔ ان میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے طلبا ۱۲۱ مدرسہ اردو کے طلبا ۳۵ ہیں۔ یہ طلبا ابتدائی دینی اور عصری مضامین پڑھتے ہیں۔ دونوں اداروں کے جملہ طلبا مقامی ہیں۔

نئے تعلیمی سال سے علوم اسلامیہ عربیہ کی تدریس کا مکمل پروگرام ہے۔

دیگر کوائف : جامعہ عربیہ ریاض العلوم ۵ تدریسی کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ایک ناظم صاحب کا رہائشی کمرہ ہے۔
درسگاہ دینیات ۳ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔
دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتب موجود ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۷۵/۲۲۲ و ۱۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۳/۰۲۴ و ۲۱ ہزار روپیہ ہوا۔

ترمیم شدہ مروجہ نصاب درسگاہ دینیات

اس نصاب کی مدت تعلیم سات سال ہے جو چھ مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ طوالت کے خوف سے کتابوں کے نام حذف کرکے صرف مضامین درج کئے جا رہے ہیں۔

(الف) المرحلۃ الاولیٰ (دو سال) (۱) اردو قواعد (۲) عربی صرف و نحو (۳) آسان عربی نثر (۴) فقہ و تصوف (۵) ابتدائی منطق (۶) تجوید و قرأت کل ۱۸ کتب۔

(ب) المرحلۃ الثانیہ (ایک سال) (۱) عربی صرف نحو (۲) ترجمہ قرآن مجید (۳) حدیث اور اصول حدیث (۴) فقہ اور اصول فقہ (۵) عربی ادب (۶) اردو ادب (۷) عقائد و تصوف (۸) منطق کل ۱۷ کتب۔

(ج) المرحلۃ الثالثہ (ایک سال) (۱) عربی صرف و نحو (۲) عربی ادب (۳) منطق (۴) فقہ و اصول فقہ (۵) عروض و قوافی (۶) ترجمہ قرآن مجید (۷) اردو ادب کل ۱۲ کتب۔

(د) المرحلۃ الرابعہ (ایک سال) (۱) تفسیر و اصول تفسیر (۲) دلائل الفقہ (۳) عربی ادب و بلاغت (۴) منطق (۵) فلسفہ (۶) اردو ادب کل ۱۰ کتب۔

(ہ) المرحلۃ الخامسہ (ایک سال) (۱) حدیث و اصول حدیث (۲) دلائل الفقہ (۳) عقائد و علم الکلام (۴) تفسیر (۵) منطق (۶) فلسفہ (۷) ہیئت (۸) فرائض و مناظرہ (۹) عربی ادب (۱۰) اردو ادب کل ۱۵ کتب۔

(و) المرحلۃ السادسہ (ایک سال) (۱) حدیث (۲) فقہ (۳) تفسیر (۴) اصول فقہ (۵) علم الکلام (۶) اخلاق (۷) تصوف کل ۷ کتب۔

نوٹ:- نصاب کے مضامین کے ضمن میں کتابوں کی جو تعداد دی گئی ہے۔ یہ درسی کتب کی ہے۔ غیر درسی کتب ان کے علاوہ ہیں۔ جو زیر مطالعہ رکھنے کے لئے تجویز کی گئی ہیں۔ البتہ بعض کتابوں کے منتخبات شامل نصاب ہیں۔ پوری کتب نہیں ہیں۔

مروجہ نصاب شعبہ تکمیل علوم عربیہ

مبتدی بالغوں کی شبینہ جماعتوں کے لئے یہ نصاب رائج ہے۔ اس کی مدت سہ سالہ ہے۔ اور تدریسی وقت دو گھنٹے یومیہ ہے۔

۱۔ آسان عربی نثر   قصص النبیین حصہ اول تا سوم۔

۲ - آسان عربی قواعد ـــــ عربی کا آسان قاعدہ، صفوۃ المصادر، قرآن و عربی زبان

۳- الحدیث ـــــ ریاض الصالحین (منتخبات) مختارات الاحادیث مطبوعہ مکۃ مکرمہ۔ آثار السنن

۴ - ادب عربی ـــــ حدیقۃ الادب۔ منتخبات من الادب العربی۔ مختارات الادب۔
البلاغۃ الواضحہ۔

۵ - ترجمہ و تفسیر قرآن کریم ـــــ پارہ ۲۹، ۳۰ - بعض قصص القرآن۔
سورۂ بقرہ تا سورۂ توبہ - تفسیر جلالین (البقرہ)

۶ - فقہ و تزکیہ نفس ـــــ مختصر النقایہ یا القدوری۔ شرح النقایہ جلد اوّل
بدایۃ الھدایہ - الفقہ الاکبر مع شرح امام اعظمؒ

۷- اردو ادب ـــــ ہفتہ میں ایک یوم

اس نصاب اور مقررہ کتب کے علاوہ ان مضامین سے متعلقہ اردو کتابیں طلبا کے زیر مطالعہ لائی جاتی ہیں

مجوزہ نصاب تعلیم جامعہ ریاض العلوم

مضامین اور کتابیں، اختصار کے ساتھ پیش کی جاتی ہیں۔ ان مضامین کا ماخذ قرآن کریم کی آیات اور احادیث نبوی ہیں۔ جن کے حوالے بخوف طوالت حذف کئے جا رہے ہیں۔

۱- تلاوت، تفہیم اور تدبر و تذکر آیات حکیم

(الف) تجوید ـــــ جمال القرآن (ب) حفظ قرآن ـــــ سورۂ بقرہ اور آخری منزل

(ج) ترجمہ قرآن ـــــ نصف اول و نصف آخری منزل (د) تفسیر ـــــ جلالین (البقرہ - آل عمران)
بیضاوی شریف (پارہ اوّل نصف)

۲- تزکیہ فکر و عمل۔

(الف) معرفت حق سبحانہٗ ـــــ الجواہر الکلامیہ (ب) علم عقائد ـــــ شرح عقائد نسفی

(ج) اصلاح اعمال ـــــ بدایۃ الھدایہ (د) تکمیل اخلاق ـــــ موعظۃ المومنین

(ہ) تربیت کا عملی پروگرام بھی لازمی ہوگا۔ مثلاً فرائض، واجبات اور سنن کی ادائیگی۔ نافلہ عبادات، نفلی روزے، اذکار و اوراد۔

۳- السنۃ القائمہ والحکمۃ

Marfat.com

(الف) الحدیث ـــــ ریاض الصالحین (منتخبات) مشکوٰۃ المصابیح

(ب) اصول حدیث ـــــ خیر الاصول ۔ شرح نخبۃ الفکر (ج) سیرۃ النبیؐ ـــــ شرح نور الیقین

(د) مجوزہ غیر درسی کتب فی ہفتہ تین گھنٹے ۔

۴ ۔ تعلیم الکتاب والآیات المحکمۃ والفریضۃ العادلہ

(الف) الفقہ ـــــ نور الایضاح ۔ قدوری ۔ کنز الدقائق ۔ الہدایہ

(ب) اصول الفقہ ـــــ اصول فقہ اردو از مولوی حبیب اللہ کاندھلوی ۔ تیسیر الاصول الی علم الاصول

(ج) احکام القرآن ـــــ التفسیرات الاحمدیہ (د) الفرائض سراجی

۵ ۔ الوسائل الاساسیہ

(الف) صرف و نحو زبان عربی ـــــ مفتاح القرآن حصہ دوم تا پنجم، شرح مأۃ عامل ۔ عوامل النحو ۔ منظوم اردو، اُردو علم الصیغہ اردو، المدارس النحویہ، النحو الواضح ثانوی مصری ۔

(ب) عربی زبان نثر ـــــ قصص النبیینؑ (کامل) (ج) انشاء عربی ـــــ معلم الانشاء

(د) عربی ادب ـــــ مجموعۃ النظم والنثر (مصری) ۔ مختارات من ادب العرب حصہ اوّل ۔ از ابو الحسن علی ندوی، دیوان حسانؓ بن ثابت (منتخب) قصیدہ زُہیر و لبید ۔ حماسہ ابو تمام ۔

(ہ) البلاغۃ ـــــ البلاغۃ الواضح (مصری) تلخیص المفتاح ۔

۶ ۔ الوسائل الفرعیہ

(الف) منطق ـــــ تیسیر المنطق ۔ المرقات ۔ شرح تہذیب ۔ النقض علی المنطق ۔

(ب) فلسفہ ـــــ ہدیہ سعیدیہ، ہدایۃ الحکمۃ، المنقذ من الضلال امام غزالیؒ

(ج) فلسفہ جدید ـــــ حجۃ اللہ البالغہ (منتخب حصے)

۷ ۔ تذکیر بایام اللہ

تاریخ الخلفاء سیوطی ۔ الوسیط (تاریخ علوم و فنون)

۸ ۔ تعلیم البیان و جدال احسن و تعلیم بالقلم ۔

(الف) فن تقریر و گفتگو ـــــ اصلاح تلفظ، حکیم الامت از ماجدی، شاہ عطاء اللہ بخاری از شورش ۔ گفتگو اور تقریر کا فن از کارنیگی ۔ اشارات اقبال ۔ رشیدیہ ۔ سرود زندگی ۔ ضرب کلیم

(ب) فن تحریر ــــــــ تحسین اردو، فارسی زبان۔

۹۔ معلومات عامہ

سرکاری ثانوی درجات کی اُردو کتب اور لیکچروں کے ذریعہ مندرجہ ذیل علوم و فنون کا تعارف

(الف) شہریت، معاشرت اور جغرافیہ عالم (ب) نفسیات

(ج) سیاست و صحافت (د) موجودہ تحریکات عالم، ادیان عالم اور معاشی نظریات

(ہ) سائنس اور ہیئت (و) انگریزی زبان (دورۂ حدیث کے بعد)

ادارۂ تربیت ائمہ

(زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ)

ٹھنڈی سڑک ۔ حیدر آباد

سنہ ۱۳۷۷ھ مطابق سنہ ۱۹۵۸ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی تھی۔ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی صاحب اس کے بانی ہیں۔ اور حاجی شان الٰہی صاحب مہتمم ہیں۔ یہ مدرسہ مختلف حالات سے گذرتا ہوا نئی انتظام تحویل میں آیا ہے۔ مولانا سید وصی مظہر ندوی صاحب کا تقرر بحیثیت صدر مدرس عمل میں آیا ہے۔ لیکن ابھی اساتذہ ہیں نہ طلبا۔ اگلے تعلیمی سال سے داخلہ کے اجرا کا پروگرام ہے۔ اس درسگاہ میں تربیت آئمہ کا پروگ تجویز ہوا ہے۔

تربیت آئمہ کا جو نصاب اس ادارہ نے تجویز کیا ہے۔ وہ ہر لحاظ سے مفید، قابل اختیار، اور قابل ہے۔ ملک کے مشاہیر اور عائدین نے اس کی خوبیوں پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم
بھینڈو شریف۔ ضلع حیدرآباد

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد عالم صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی و میٹرک (۳) مولینا حافظ عبدالقیوم صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی (۴) مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل دارالفیوض الہاشمیہ سجاول (ٹھٹھہ) (۵) مولینا مولا بخش صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی (سندھ) (۶) مولینا گل محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا و میٹرک (۷) صوفی یار محمد صاحب (۸) قاری حافظ محمد صاحب (۹) حافظ محمد یحیٰی صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں حضرت مولینا احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس درسگاہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اس نواح کے یہ قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ بڑے بڑے جلیل القدر علماء اس مدرسہ سے وابستہ رہے ہیں۔ مثلاً مولینا محمد نور صاحب ملتانی ۱۳۳۵ھ میں۔ مولینا عبدالحق صاحب ربانی ۱۳۵۷ھ میں مولینا خلیل احمد صاحب ۱۳۶۲ھ میں اور ان کے بعد مولینا رشید احمد اور مولینا عبدالرحمٰن صاحب صدر مدرس رہے ہمیشہ دور نزدیک کے طلبا کا اس کی طرف رجوع رہا ہے۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت وقف ہے۔ اور ۴۳ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے ۱۰ برآمدے ہیں۔ ان میں ۸ کمرے تدریس کے لئے اور ۳۵ کمرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ مدرسہ کی مسجد کا نام "مسجد مدینۃ العلوم" ہے۔

مدینۃ العلوم کے دارالاقامہ میں ۷۰ طلباء کی رہائش کی گنجائش ہے۔ اس وقت یہاں یک صد طلباء مقیم ہیں۔ گذشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۳۳/۳۸۴ ر ۵۱ ہزار روپیہ ہوا۔ اس گرد و نواح میں اس قدر طلبا صرف ایک آدھ مدرسہ میں مقیم ہیں۔ درس نظامی کے علاوہ اردو فارسی قدیم و جدید بھی رائج ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے دارالکتب میں ۲۱۰۰ کتابیں موجود ہیں ان میں ۱۱ قلمی نسخے بھی شامل ہیں۔ طلباء کے مطالعہ کے لئے ۱۰ رسائل و جرائد جاری ہیں۔

Marfat.com

نصاب : مدینۃ العلوم کا نصاب درس نظامی ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس
تک ۱۲۰ طلبا کو سندات دی گئی ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۲۵ تھی۔ امسال ۱۵۰ ہے۔
دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۵ دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی درجات کے ۲۳ عربی ابتدائی درجہ کے ۲۶
۲۸ تجوید و قرأت کے ۴۳ طلبا ہیں۔
ان میں ۵۰ مقامی۔ بیرونی ۸۹ ہیں ۱۱ غیر ملکی ہیں جن میں سے (۹) ملک ایران کے
(۲) افغانستان کے ہیں۔

دیگر کوائف : مدینۃ العلوم میں باضابطہ دارالافتاء موجود ہے۔ مدرسہ باضابطہ ایک رجسٹرڈ ادارہ
شعبہ مدرسۃ البنات : تقریباً ۱۲ سال سے بچیوں کو قرآن مجید کی تدریس کے لئے مدرسۃ البنات
ہے۔ اس میں طالبات کی تعداد ۷۰ کے قریب رہتی ہے۔ جو مندرجہ بالا مجموعی تعداد کے علاوہ

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۲۲۸/۰۱ ۵۰ ہزار روپیہ ہوئی
خرچہ ۳۸۴/۲۳ ۵۱ ہزار روپیہ ہوا۔
مدرسہ کے رجسٹر معائنہ میں اکابر علماء نے نہایت اعلیٰ تقاریظ لکھی ہیں۔

دارالعلوم تعلیم الاسلام

ٹنڈو غلام علی۔ ضلع حیدرآباد

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد اسمٰعیل صاحب حنیف فاضل مدرسہ دارالفیوض الہاشمیہ سجاول (ٹھٹھہ)
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ دارالفیوض الہاشمیہ سجاول (۳) قاری محمد
مستند تعلیم القرآن میرٹھ (۴) مولینا خان محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا محمد ع
صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں حضرت مولینا قاری محمد علی مرحوم نے اس دارالعلوم
آہستہ آہستہ چار سال میں تعمیری کام انجام پایا۔ ابتدائی سالوں میں حفظ و ناظرہ کا انتظام

سے باقاعدہ درس نظامی کا آغاز ہوا۔

اس وقت عربی فارسی اور اردو کے علاوہ حفظ وناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبے کام کرتے ہیں۔ دارالعلوم باقاعدہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالکتب میں کم وبیش ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور متعدد رسالہ جات جاری ہیں۔ مدرسہ کی عمارت ۵ کمروں۔ ایک سٹور اور ایک باورچی خانہ پر مشتمل ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۰ تھی۔ امسال ۱۲۵ ہے۔ ان میں، مقامی ۱۲۵ بیرونی ۴۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۲۰ وسطانی درجات کے ۷ فارسی خواں ۱۵ تجوید وقرأت کے طلبا ۵۵ ہیں۔

میزانیہ: دارالعلوم کی گذشتہ سال کی آمدن تقریباً ۴۰۰۰۰/- ہزار روپیہ ہوئی خرچہ تقریباً ۲۵۰۰۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ صبغۃ القرآن

(شاخ جامعہ راشدیہ)

پنگریو۔ ضلع حیدرآباد

جناب مصری خاں صاحب پنگریہ مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ اور مولوی عبدالعزیز صاحب تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ آپ جامعہ راشدیہ کے فارغ التحصیل اور مولوی۔ مولوی عالم ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

ڈیڑھ سال قبل ۱۳ شوال ۱۳۸۹ھ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۹ء کو جامع مسجد پنگریہ میں مدرسہ قائم ہوا۔ درس نظامی اور مولوی کی تیاری کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں ۱۲۶ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں۔ چند طلبا ابتدائی عربی اور فارسی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی ۱۱ طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گذشتہ سال مدرسہ کو ۷۹۴۲/۲۶ روپیہ آمدنی اور ۶۸۵۳/۰۵ روپیہ خرچہ ہوا۔

شاہ ولی اللہ کالج

منصورہ تحصیل ہالا ضلع حیدرآباد

یہ ایک مثالی اور ینٹل اقامتی ڈگری کالج ہے۔ درس نظامی کا دارالعلوم نہیں۔ لیکن قدیم و جدید کا ایک حسین امتزاج رکھتا ہے اور تعلیم کے ساتھ تربیت اس کا مقصد اولین ہے۔ اسی لئے اس کالج کے ضروری کوائف اس کتاب میں شامل کئے جا رہے ہیں۔

بانی : مولانا شفیع محمد نظامانی مرحوم

مہتمم : مولانا جان محمد بھٹو صاحب

پرنسپل (صدر مدرس) : پروفیسر سید محمد سلیم صاحب ایم اے (عربی) ایل ایل بی (علیگ)

اساتذہ (برائے درجات عالیہ) : (۲) مولانا سید رضی مظہر ندوی صاحب فاضل ندوۃ العلماء لکھنؤ (تجارت) ایف اے (۳) پروفیسر انور صدیقی صاحب ایم اے (انگریزی) (۴) مولانا آغا محمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

(برائے درجات ثانویہ) : (۵) غلام سرور بھٹو صاحب بی اے۔ بی ٹی (۶) محمد قاسم میمن صاحب ایم اے بی ٹی (۷) حکیم امیرالدین صاحب فاضل درس نظامی۔ ایم اے (۸) امین احمد صاحب مولوی فاضل بی اے (۹) عبدالقادر بخاری صاحب۔ مولوی فاضل۔ بی اے (۱۰) محمد انور سلیم صاحب۔ مولوی فاضل۔ ایف اے (۱۱) محمد عبدالرحیم صاحب۔ مولوی فاضل۔ بی اے (۱۲) محمد صالح صاحب بی اے (۱۳) حبیب الرحمٰن شامی صاحب بی اے (۱۴) محمد طالب صاحب ایف اے (۱۵) سید نیاقت علی بخاری صاحب میٹرک (۱۶) سید قاسم شاہ صاحب سندھی پاس۔

راؤ محی الاسلام خاں صاحب پی ٹی آئی۔

انتظامی عملہ میں لائبریرین۔ ناظم تربیت گاہ (دارالاقامہ)۔ ان کے دو معاون ناظم مطبخ۔ ناظم شفاخانہ۔ ناظم مہمان خانہ۔ اتالیق۔ ناظم رقوم امانات اور ان کے معاون شامل ہیں۔

مسلک : بلا تخصیص۔

Marfat.com

نصاب : مولوی ۔ مولوی عالم ۔ مولوی فاضل ۔ میٹرک ۔ ایف اے اور بی اے ۔

تدریس کے ساتھ تربیت پر خصوصی توجہ ۔

مختصر تاریخ : اس ادارہ کا قیام ۴؍ جمادی الاول ۱۳۷۹ھ مطابق ۵؍ نومبر ۱۹۵۹ء کو عمل میں آیا۔

یہ ادارہ منصورہ (تحصیل ہالا) ضلع حیدرآباد میں قائم ہے۔ اس کا قریبی ریلوے اسٹیشن باروچ باغ ہے۔

فون نمبر ۴۴ (ہالہ) ہے۔

یہ ایک اقامتی اور تربیتی ادارہ ہے۔ جس کے مقاصد اولین میں یہ امور شامل ہیں کہ طلبا کو اسلام کے نظریہ حیات اور نظام حیات سے باخبر کیا جائے۔ قدیم وجدید کی تفریق کو ختم کیا جائے۔ تربیت اخلاق۔ وسعت معلومات۔ دینی احکام کی پابندی پر پوری توجہ دی جائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہاں ماحول کو مقصد تعلیم سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ سارا ماحول پرسکون اور دینی وقار کا حامل ہے۔ طلبا کے لئے تقاریر، علمی مباحثے اور مذاکرات کے علاوہ جسمانی تربیت اور کھیلوں کا بھی مناسب انتظام ہے۔ کھیلوں کے لئے کئی گراؤنڈ موجود ہیں۔

عمارات : تین صد ایکڑ اراضی ادارہ کی ملکیت ہے۔ اس میں مسجد اور عمارات کے علاوہ باغ، ٹیوب ویل، اور آٹا پیسنے کی چکی لگی ہوئی ہے۔

کالج کی عمارات کی تفصیل یہ ہے :-

۱۱ تدریسی کمرے، لائبریری ہال، دار الآثار والنوادر (عجائب گھر کا ہال) قاعۃ الخطاب (لیکچر ہال) غرفۃ الاساتذہ (سٹاف روم) مکتب الکلیہ۔ مکتبۃ الادارہ۔ غرفہ عمید الکلیہ (پرنسپل کا کمرہ) اس طرح کالج کے کل ۱۸ کمرے ہیں۔

دار الاقامہ : اس ادارہ کا دار الاقامہ دو حصوں میں منقسم ہے :-

(الف) تربیت گاہ طلبائے درجات عالیہ (ب) تربیت گاہ طلبائے درجات ثانویہ ۔

پہلی تربیت گاہ ۵ کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔

دوسری تربیت گاہ کے کمرے ۳۶ چھوٹے چمن ۵ ہیں۔

تربیت گاہوں کے نظم ونسق کے لئے ایک ناظم تربیت گاہ ہے اور دو ان کے معاون ہیں۔ ان کے علاوہ مطبخ، شفاخانہ اور مہمان خانہ کے ناظم جدا ہیں۔ ایک اتالیق بھی مقرر ہے۔ جو جماعتی کمزوریوں کو

Marfat.com

دور کرنے پر مامور ہے۔

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۵۰ ہے۔

دارالاقامہ کے مجموعی اخراجات گذشتہ سال ۶۰/۶۳۰۶۲ و ۶۹ ہزار روپیہ ہوئے۔

دارالآثار والنوادر : کالج میں ایک عجائب گھر (میوزیم) بھی ہے جو قلمی کتب، نادر اشیاء، مخطوطات، اسلحہ، فرامین شاہی اور دوسری تاریخی یادگاروں پر مشتمل ہے۔ یہ غالباً کسی درسگاہ کا واحد نجی عجائب گھر ہے۔

اس کی مندرجہ ذیل اشیاء خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں :

بھنبھور، کراچی، سوات، اور منصورہ کی اشیاء۔

قدیم اسلحہ، جہاد ۱۹۶۵ء کی اشیاء، اور ٹالپرکے اسلحہ خانہ کا البم۔

بابر بادشاہ اور حکمران سندھ کلہوڑہ کے فرامین۔ مشاہیر کے مکاتیب۔

قرآنِ مجید کے قلمی نادر نسخے۔

متفرق قدیم یادگاریں۔ قدیم سکے۔ اور نادر تصاویر وغیرہ۔

دارالکتب : اس ادارہ کا کتاب خانہ مختلف علوم و فنون اور متعدد زبانوں کی کتب پر مشتمل ہے۔ مثلاً اردو، عربی، فارسی، انگریزی، سندھی، ملیالم، گجراتی، ہندی، بنگالی، پنجابی، گورمکھی، پشتو برصغیر کی زبانوں میں کتابیں موجود ہیں۔ اسی طرح غیر ملکی زبانوں میں بھی کچھ کتب ہیں۔

مطبوعہ کتابوں کی تعداد ۷۹۷ ہے۔

قلمی کتب کی تعداد ۲۷۲ ہے۔

دارالمطالعہ : اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے اردو، عربی اور سندھی زبانوں کے ۳ روزنامے اور ۳۵ رسائل و جرائد جاتی ہیں۔

مخزن اخبار : اس ادارہ میں پرانے اخبارات و رسائل کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ان کی مجموعی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہے بعض صدی بھر پرانے ہیں۔

دارالحفظ : مسجد میں طلبا کے لئے دارالحفظ قائم کیا گیا ہے۔

کتاب الآراء : کالج کے بارہ میں ملک کے جرائد و اخبارات، ماہرین تعلیم، یونیورسٹی اور محکمہ تعلیم کے افسران نے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا ہے۔

طلبا: امسال زیر تدریس طلبا کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

درجات ثانویہ ۲۰۲ درجات عالیہ (مولوی اور میٹرک ۱۷ عالم اور ایف اے ۶ فاضل اور بی اے ۶ بی اے ۴) کل ۳۳ گویا مجموعی تعداد ۲۳۵ ہے۔

ان میں کراچی، سندھ، صوبہ سرحد، پنجاب اور بلوچستان کے علاوہ مشرقی پاکستان کے ۲ فجی، گھانا اور ماریشش کے ۳ طالب علم ہیں۔

نتائج: گذشتہ سال کے نتائج حسب ذیل ہیں:۔

مولوی	۸۰ فیصدی	مولوی عالم	سو فیصد	مولوی فاضل	سو فیصد
میٹرک	سو فیصد	الف اے	۷۰ فیصد	بی اے	سو فیصد

بورڈ میں نمایاں کامیابیاں: ہر سال ثانوی تعلیمی بورڈ کے امتحانات میں اس ادارہ کے طلبا نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ گذشتہ سال اس ادارہ کی نمایاں کامیابیوں کا نقشہ یہ رہا۔

امتحان مولوی میں اوّل۔ دوم۔ سوم

امتحان مولوی عالم میں اوّل۔

امتحان مولوی فاضل میں اوّل۔ دوم۔ سوم

اس کے علاوہ سندھ یونیورسٹی کی طرف سے منعقد ہونے والے بین الکلیاتی مقابلہ مضمون نویسی "سیرۃ النبی" میں مسلسل دو سال ۱۹۷۰ء و ۱۹۷۱ء میں اس ادارہ کے طلبا اوّل رہے۔

دیگر ادارہ جات: ادارہ تعمیر ملت منصورہ کے تحت مندرجہ ذیل دوسرے ادارے بھی چل رہے ہیں۔

(۱) مدرسۃ البنات منصورہ (۲) تربیت گاہ منصورہ

(۳) شفاخانہ منصورہ (۴) زرعی فارم منصورہ

(۵) نیا مدرسہ نواب شاہ (۶) تعمیر نو ہائی سکول کوئٹہ

نظام تعلیم: ۱۔ درجات ثانویہ کا شعبہ پانچ سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔ داخلہ کے لئے کم از کم پرائمری پاس اور قرآن مجید ناظرہ خواندہ ہونا ضروری ہے۔

اس شعبہ کے نصاب میں مدارس عربیہ اور سرکاری سکولوں کی مروجہ کتب شامل ہیں۔ اس پانچ سالہ نصاب کی تکمیل کے بعد مولوی (عربی) اور میٹرک (انگریزی) کا امتحان دیتے ہیں۔

Marfat.com

۲۔ درجات عالیہ کا نصاب سہ سالہ ہے۔ پہلے سال میں مولوی عالم (عربی) اور ایف اے (انگریزی) کا امتحان دیتے ہیں
دوسرے سال میں مولوی فاضل (عربی) اور بی اے (انگریزی) کا امتحان دیتے ہیں۔
اس طرح پرائمری پاس طلبا ۸ یا ۹ سال میں ایک طرف عربی کا آخری امتحان اور بی اے (انگریزی) پاس کر لیتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال اس ادارہ کی کل آمدن ۴۵/۶۳،۷۶۳ و ۹۳ ہزار روپیہ تھی (اس میں مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ کی سرکاری امداد بھی شامل ہے)
خرچہ ۳۲/۰۲۱، ۹۴ و ۹۴ ہزار روپیہ ہوا۔
طلبا سے مناسب فیس وصول کی جاتی ہے اور مستحق طلبا کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔
اس ادارہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ دار العلوم تعلیم القرآن پاٹار
ٹنڈو محمد خاں۔ ضلع حیدرآباد

محترم جناب عمر دراز صاحب اس مدرسہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ استاد مولینا عبدالکریم صاحب فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
ابتداء میں تدریس گھر پر یا مسجد میں ہوتی تھی۔ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۶۸ء کو مدرسہ اپنی عمارت میں منتقل ہوا۔ جو چار کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ملحق ہے۔
طلبا کی تعداد ۴۰ ہے ان میں ۳ عربی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ایک فارسی خواں ہے باقی حفظ ناظرہ کے شعبہ میں ہیں۔ ان میں ۲۵ مقامی اور ۱۵ بیرونی ہیں۔
سالانہ میزانیہ تقریباً ۵ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ صبغۃ القرآن

سلیمان پھوڑ۔ ضلع حیدر آباد

انجمن فدایانِ حبیب مدرسہ کا اہتمام کرتی ہے۔ اور مولینا سید غلام مجتبیٰ صاحب تدریسی خدمات انجام دیتے ہیں۔ آپ جامعہ راشدیہ کے فاضل اور مولوی عربی۔ عالم عربی میٹرک پاس ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہوا تھا۔ اس وقت ایک تدریسی اور تین دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدے بھی ہیں۔ کتب خانہ میں دو صد کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسالے جاری ہیں۔

امسال ۴۰ طلبا مدرسہ میں داخل ہیں۔ جو ابتدائی عربی اور فارسی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی ۲۰ طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار الرشاد

گوٹھ پیر جھنڈو۔ براستہ سعید آباد ضلع حیدر آباد

یہ مدرسہ سندھ کے قدیم ترین بلند پایہ علمی مراکز میں سے تھا۔ اس کے مہتمم پیر سید وہب اللہ شاہ صاحب راشدی تھے۔ ہمارے سوالنامہ کے جواب میں شاہ صاحب نے یہ افسوسناک اطلاع دی ہے کہ "ہمارا مدرسہ فی الحال مختلف وجوہ کی بنا پر بند ہے نہ طلبا ہیں نہ اساتذہ کرام۔"

Marfat.com

ضلع حیدرآباد کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع حیدرآباد کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم القرآنیہ رحمانیہ حیدرآباد سندھ	۱۵۹	۳۔ مدرسہ حلیمیہ عربیہ ٹنڈو جام	۱۶۳
۲۔ دارالعلوم اسلامیہ اشرف آباد ٹنڈو الہ یار	۱۴۷	۴۔ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم ترمیگو ڈاکی ٹنڈو قیصر	۱۶۲

(۲)

ضلع حیدرآباد کے کچھ مدارس عربیہ کا ہمیں علم کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن پنیار متصل ٹنڈو محمد خان
۲۔ مدرسہ تدریس القرآن بچائی خان چانڈی حیدرآباد
۳۔ مدرسہ محبان رسول پڈوانی گلی حیدرآباد

Marfat.com

ضلع خیرپور

خیرپور اضلاع سکھر، نواب شاہ، اور لاڑکانہ کے درمیان واقع ہے۔ مین لائن اور جرنیلی سڑک یہاں سے گزرتی ہے۔ کراچی شہر خیرپور سے ۲۸۳ میل ہے۔ روہڑی ۱۵ میل۔ خانپور ۱۴۷ میل ہے اور لاہور ۴۷۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔

خیرپور شہر کو ایک سڑک روہڑی سکھر سے آتی ہے۔ اور حیدرآباد کو جاتی ہے۔

خیرپور کے پورے ضلع میں صرف چند مدارس قائم ہیں۔ جن کے موصول شدہ حالات پیش کئے جاتے ہیں۔

جامعہ راشدیہ
پیرگوٹھ۔ ضلع خیرپور

مہتمم: مولینا حضرت محمد صالح صاحب۔

صدر مدرس: مولینا تقدس علی خان صاحب قادری بریلوی فاضل جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سید حسین امام اختر صاحب فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت)

(۳) مولینا کریم بخش صاحب فاضل دارالفیوض سید پور (۴) مولوی غلام قادر صاحب فاضل جامعہ ہذا و مولوی فاضل (سندھ یونیورسٹی) (۵) مولوی حاجی میر محمد صاحب فاضل جامعہ ہذا و مولوی (سندھ یونیورسٹی) (۶) مولوی حاجی رضا محمد صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) قاری محمد حنیف صاحب سعیدی مستند انوار العلوم ملتان (۸) ماسٹر تاج محمد صاحب بی اے۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

تاسیس: جامعہ راشدیہ کی تاسیس ۱۵ شعبان ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۵۲ء کو ہوئی۔ اس کے بانی حضرت شاہ مرداں شاہ ثانی المعروف بہ پیر صاحب پاگارہ ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ راشدیہ اہل السنت والجماعت کی مستند اور مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔

Marfat.com

یہاں مندرجہ ذیل شعبے ہیں۔

(الف) شعبہ درس نظامی (ب) شعبہ مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل سندھ یونیورسٹی۔
(ج) شعبہ حفظ و ناظرہ۔

جامعہ کے تدریسی کمرے ۹ برآمدے ۵۔ دارالاقامہ کے مسقف بارہ درے برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔

طلبا: جامعہ کی طرف سے اپنے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۷ اعالم اور ۶ حفاظ نے تکمیل کی۔ اس وقت تک ۱۰۶ علماء اور ۴ ۵ حفاظ سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

گذشتہ سال زیر تدریس طلباء کی تعداد ۱۵۱ تھی۔ امسال ۱۶۳ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۲۹ دورۂ حدیث کے ۱۶ عربی ابتدائی کتب کے ۰ ۲ وسطانی جماعتوں کے ۴۸ فارسی خواں ۰ ۴ شعبہ تجوید و قرأت کے ۱۳ ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے کتاب خانہ میں کتابوں کی تعداد ۲۵۱۹ ہے۔ ان میں تقریباً ۵۰ قلمی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۴ روزنامے اور ۱۰ رسائل جاری ہیں۔

ذیلی مدارس و مکاتب: جامعہ راشدیہ کے منسلکہ اور ملحقہ مدارس و مکاتب کی تعداد ۲۱ ہے جو حیدرآباد، سانگھڑ، تھرپارکر، سکھر، نواب شاہ، اور جیکب آباد اضلاع کے متعدد قصبوں اور قریوں میں قائم ہیں۔ مثلاً مدرسہ صبغۃ الاسلام سانگھڑ۔ صبغۃ الہدیٰ تھرپارکر۔ صبغۃ النور پنوعاقل ضلع سکھر۔ مدرسۃ الاسلام کھیری۔ مدرسہ حفظ القرآن ہٹارو شاہ ضلع نواب شاہ۔ مدرسہ عربیہ سکندریہ شہداد پور وغیرہ۔

میزانیہ: گذشتہ سال جامعہ کی آمدن -/۸۱۵ ر ۳۷ ہزار روپیہ ہوئی۔
خرچہ -/۶۱۵ ر ۳۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ سفینۃ العلوم

محلہ ملاح - احمد پور - ضلع خیرپور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا نبی بخش ملاح صاحب فاضل جامعہ راشدیہ و مولوی عربی۔

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ محمد قمر صاحب پٹھان۔ مستند مدرسہ عالیہ میرٹھ (بھارت) و مولوی عربی (۳) غلام رسول ملاح صاحب

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: سنہ ۱۳۸۲ھ مطابق سنہ ۱۹۶۲ء میں مدرسہ جامع مسجد احمد پور میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ سردست ایک خام کمرے میں تعلیم ہو رہی ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے بھی ایک کمرہ ہے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں سے دس ابتدائی عربی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۰ ہیں۔

Marfat.com

ضلع دادو

دادو سندھ کا ضلع ہے۔ لاڑکانہ - نواب شاہ - کراچی اور ٹھٹھ اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ دادو شہر کوٹری - شکارپور - حبیب کوٹ ریلوے لائن پر واقع ہے - حیدرآباد سے ۱۱۲ میل ہے۔ اور دوسری طرف لاڑکانہ سے ۴۶ میل اور حبیب کوٹ سے ۱۰۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔

ایک سڑک حیدرآباد سے دادو کو آتی ہے اور موہن جو داڑو سے ہوتی ہوئی لاڑکانہ کو جاتی ہے۔ موہن جو داڑو یہاں سے ۵۴ میل کے فاصلے پر ہے۔ دادو سے ایک سڑک جوہی قصبہ کو جاتی ہے۔

ضلع دادو کے مندرجہ ذیل قصبات اور قریوں میں واقع مدارس عربیہ کے حالات پیش کرتے ہیں:۔
شہر دادو، پیپری، خیرپور ناتھن، شاہ پنجہ سلطانی، فریدآباد، میہڑ، اور مہرہ جھتیال۔

مدرسہ محمدیہ کنز العلوم

پیپری - ڈاکخانہ میہڑ - ضلع دادو

مہتمم وصدر مدرس: مولانا محمد صاحب فاضل دارالفیوض منگے

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی حبیب الرحمٰن صاحب فارغ مدرسہ ہذا۔ ایف ایس سی (۳) حافظ غلام نادر صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: مدرسہ "مسجد محمدی" کے متصل واقع ہے۔ درس نظامی اور تجوید و قرأت کی تدریس ہوتی ہے۔ سندھی پرائمری تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ چار تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ امسال درس نظامی کی مختلف کتب کے طلبا ۱۶ ہیں۔ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا ۱۵ ہیں۔ چندہ وغیرہ کا کوئی مستقل نظام نہیں۔

یہ مدرسہ سندھ کی قدیم ترین اسلامی درسگاہوں میں سے ہے۔ اس کا سنہ تاسیس ۱۲۷۳ھ مطابق ۱۸۵۶ء بیان کیا جاتا ہے۔ درمیان میں کچھ عرصہ درس و تدریس کا نظام معطل رہا۔ ۱۹۴۶ء سے ازسرنو تدریس کا سلسلہ شروع ہے۔

دار القرآن عربیہ

جامع مسجد عید گاہ میہڑ ضلع دادو

مہتمم و صدر مدرس : مولینا کریم بخش صاحب فاضل مدرسہ دار الفیوض گمسی

دیگر اساتذہ (۲) مولوی خدا بخش صاحب (۳) مولوی گل حسن صاحب (۴) قاری علی محمد صاحب
(۵) حافظ غلام رسول صاحب جملہ اساتذہ اسی مدرسہ کے مستند ہیں

مسلک : حنفی (مشرب اعتدال)

مختصر کوائف : الحاج سید علی اکبر شاہ صاحب سابق ایم پی اے (سندھ) کے ہاتھوں ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۲۷ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ اس مضافات میں یہ مدرسہ عربی کے قدیم مدارس میں شمار ہوتا ہے۔
درس نظامی حفظ و ناظرہ اور بورڈ کے امتحان۔ مولوی فاضل و ادیب فاضل کی تدریس کا انتظام موجود ہے۔

گزشتہ سال ۲ عالم اور ۴ حفاظ نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک یکصد کے قریب طلباء کو سندات دی جا چکی ہیں۔ امسال ۳۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ مدرسہ کی عمارت چار کمروں میں مشتمل ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ خیر العلوم

خیر پور ناتھن شاہ ضلع دادو

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد چھٹل شاہ صاحب فاضل مدرسہ امینائی ضلع دادو

دیگر اساتذہ (۲) مولوی تاج محمد شاہ صاحب (۳) مولوی محمد صاحب (۴) مولوی محمد یوسف صاحب جملہ اساتذہ اسی مدرسہ کے مستند ہیں۔

مسلک : حنفی

دیگر کوائف : خیر العلوم ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں قائم ہوا۔ یہ مدرسہ مسجد دکٹن واری یعنی جامع مسجد

Marfat.com

سے ملحقہ تین مدرسیں اور دارالاقامہ کے ایک کمرہ پر مشتمل ہے ۔ درس نظامی رائج ہے ۔
دارالکتب میں تقریباً ۲۰۰ صد کتب موجود ہیں ۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۲ وسطانی جماعتوں کے ۳ فارسی خواں ۲۰ تجوید و قرأت کے ۳ طلبا ہیں ان میں ۶۰ مقامی اور ۳۰ بیرونی ہیں ۔
میزانیہ : سال گزشتہ مدرسہ کی آمدنی ۵۶ / ۱۳۰ ، ۱۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۵ / ۷۶۳ ، ۱۴ ہزار روپیہ ہوا ۔

مدرسہ دارالعلوم خیرپور
خیرپور ناتھن شاہ ۔ ضلع دادو

مولانا یار محمد مستند مدرسہ تکسی مسجد شمس میں درس و تدریس میں مصروف ہیں ۔ حفظ و ناظرہ کے لئے ایک ایک معاون استاد آپ کے ساتھ ہیں ۔ آپ درس نظامی کی کتب کے علاوہ مولوی اور مولوی فاضل کا نصاب بھی پڑھاتے ہیں ۔ امسال مختلف کتب کے ۴۰ طلبا زیر تدریس ہیں ۔ ان میں ۱۰ مقامی اور ۳۰ بیرونی ہیں ۔ توکل علی اللہ گذارہ ہو رہا ہے ۔

مدرسہ حفظ القرآن
شاہ پنجو سلطان ۔ ضلع دادو

حافظ علی گوہر صاحب جامع مسجد میں بچوں کو مدت دراز سے حفظ و ناظرہ کلام اللہ پڑھا رہے ہیں ۔
کم و بیش ۲۰ طالب علم زیر تدریس رہتے ہیں امسال بیرونی طلبا ۱۰ ہیں ۔

ضلع دادو کے دیگر مدارس

ضلع دادو کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ محمدیہ فرید آباد میہڑ	۱۷۳	۲۔ مدرسہ شمس العلوم جہرہ جھتیاں ڈاکخانہ بٹ سرائی	۱۷۴

Marfat.com

ضلع سانگھڑ

ضلع سانگھڑ اضلاع تھرپارکر، حیدرآباد، دادو، نوابشاہ، اور خیرپور کے درمیان واقع ہے۔ سانگھڑ شہر کو شہدادپور سے پختہ سڑک آتی ہے۔ اس ضلع کے جن قصبات، قریات اور دور افتادہ مقامات میں مدارس عربیہ واقع ہیں اور جن کے کوائف میسر آسکے ہیں وہ یہ ہیں :-

سانگھڑ، شاہ پور چاکر، شہدادپور، کھڈرو، گوٹھ فقیر سومرو، اور ٹنڈو لہیٹ۔

مدرسہ صبغتہ الھدیٰ

(شاخ جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ)

نیو کالونی - شاہ پور چاکر - ضلع سانگھڑ

مہتمم : مولینا مفتی ابوالفضل عبدالرحیم سکندری صاحب

اساتذہ : مولینا محمود حسین صاحب فاضل جامعہ راشدیہ فاضل عربی۔ میٹرک (۲) حافظ قاری علی محمد صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : حضرت پیر سکندر علی شاہ صاحب مدظلہ نے ۱۰ محرم ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۶۷ء میں یہ درس گاہ قائم کی۔ پیر صاحب قبلہ "شاہ مرداں شاہ ثانی پیر پاگارہ کے لقب سے شہرہ عام کے مالک ہیں۔"

یہ مدرسہ شاہ پور چاکر کی جامع مسجد غوثیہ میں قائم ہوا ہے۔

تدریس کے لئے تین کمرے - ایک برآمدہ اور دارالاقامہ کے لئے ایک بڑا ہال کمرہ مختص ہے۔

نصاب و سند : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ ثانوی بورڈ کے امتحانات ادیب، عالم، اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام ہے۔ فن طب کی تدریس اور جلد سازی کی تربیت بھی پیش نظر ہے۔

سالانہ امتحان جامعہ راشدیہ کے تحت ہوتا ہے۔ اور سندات بھی جامعہ راشدیہ سے دی جاتی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ صبغتہ الھدیٰ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب موجود ہیں۔ ان میں ۱۵ قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے دو روزنامے اور چار رسائل جاری ہیں۔ طلبا کی تعداد ۵۷ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن گیارہ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ سات ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ صبغۃ الفیض

گوٹھ سومر فقیر ۔ ہنگورو ۔ شہداد پور ضلع سانگھڑ

مہتمم : جناب فقیر عبدالحکیم صاحب ہنگورو ۔

اساتذہ : (۱) مولینا مفتی محمد رحیم صاحب بلوچ سکندری فاضل جامعہ راشدیہ ۔ پیر جو گوٹھ عالم عربی ۔ فاضل عربی (صدر مدرس)
(۲) مولینا فضل محمد صاحب بلوچ سکندری مستند مدرسہ ہذا ۔ مولوی عربی و میٹرک ۔

مسلک : حنفی بریلوی ۔

مختصر کوائف : ۵ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ ۳ نومبر ۱۹۶۲ء کو مہتمم صاحب قبلہ کے ایک پاکیزہ خواب کی تحریک پر مدرسہ کی ابتدا ہوئی سنگ بنیاد کی خشتِ اول حضرت مولینا محمد صالح صاحب نے رکھی ۔ ایک سال کی مدت میں تعمیری کام مکمل ہوا ۔
جامع مسجد کے متصل تدریس کے لئے ۲ کمرے ۔ دو برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدے کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے ۔
طلبا کے لئے ایک پارک بھی بنایا گیا ہے ۔ جو مہتمم صاحب کے ذاتی عطیہ سے مکمل ہوا ہے ۔ مدرسہ نے آٹھ نو سال کی قلیل مدت ہی میں کافی ترقی کر لی ہے ۔

دارالافتاء : مدرسہ میں درس و تدریس کے علاوہ دارالافتاء بھی قائم ہے ۔ جہاں سے سائلین کو تحریری فتوے دیئے جاتے ہیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی پانچصد کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں متعدد نایاب نسخے اور قلمی کتب بھی شامل ہیں ۔ ان میں قرآن مجید کا ایک قلمی نسخہ مشہور خطاط حافظ عثمان کا ۱۰۹۴ھ کا لکھا ہوا ہے ۔ حدیث، فقہ اور تصوف کی متعدد نایاب مطبوعہ کتابیں ہیں ۔ جو تیرھویں صدی ہجری کی طبع شدہ ہیں ۔
اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۳ روزنامے اور ۳ رسالے جاری ہیں ۔
مدرسہ کے صدر مدرس صاحب قرآن مجید کا ترجمہ سندھی زبان میں کر رہے ہیں ۔

نصاب و سند : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے ۔ سالانہ امتحان جامعہ راشدیہ کے تحت ہوتا ہے ۔ اور وہیں سے سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال تین طلبا نے سند حاصل کی ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۳ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۵ ہیں ۔ وسطانی درجات کے ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۱ فارسی خواں ۷ ہیں ۔
مقامی طلبا کی تعداد ۶ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۸ ہے ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں سال کا خرچہ سالانہ ۵۸۱۰/- روپیہ ہے ۔

Marfat.com

مدرسہ صبغۃ الفیض۔ گوٹھ سومر شریف
ہنگورو بشہداد پور (سانگھڑ)
مدرسہ کا بیرونی حسین وجمیل منظر

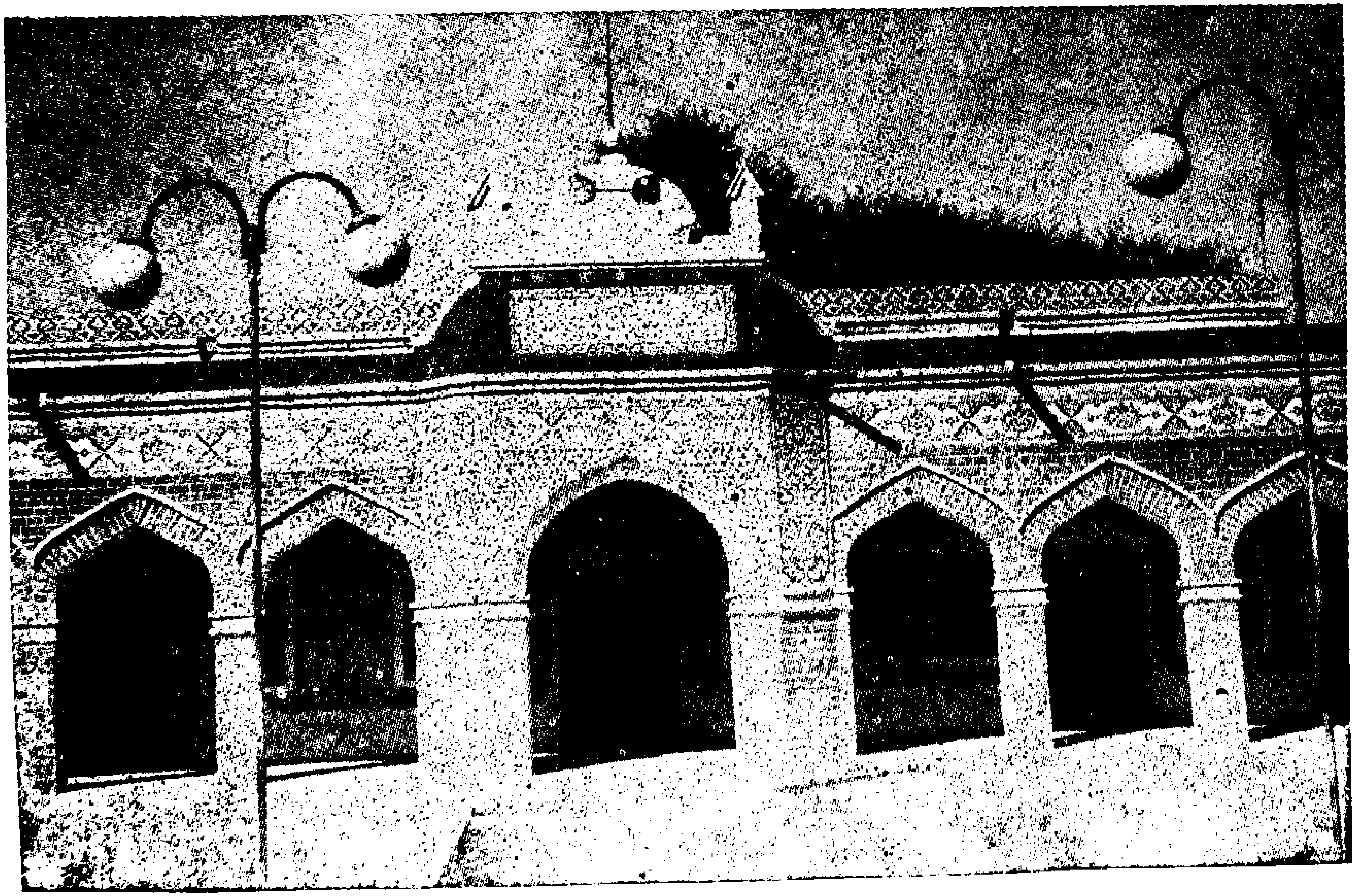

مدرسہ صبغۃ الفیض۔ گوٹھ سومر شریف

ہنگورو، شہدادپور۔ (سانگھڑ)

مدرسہ اور اس کا پارک

جامع مسجد اور آستانہ مبارک

سومر فقیر سائیں ہنگورو۔ شہداد پور (سانگھڑ)

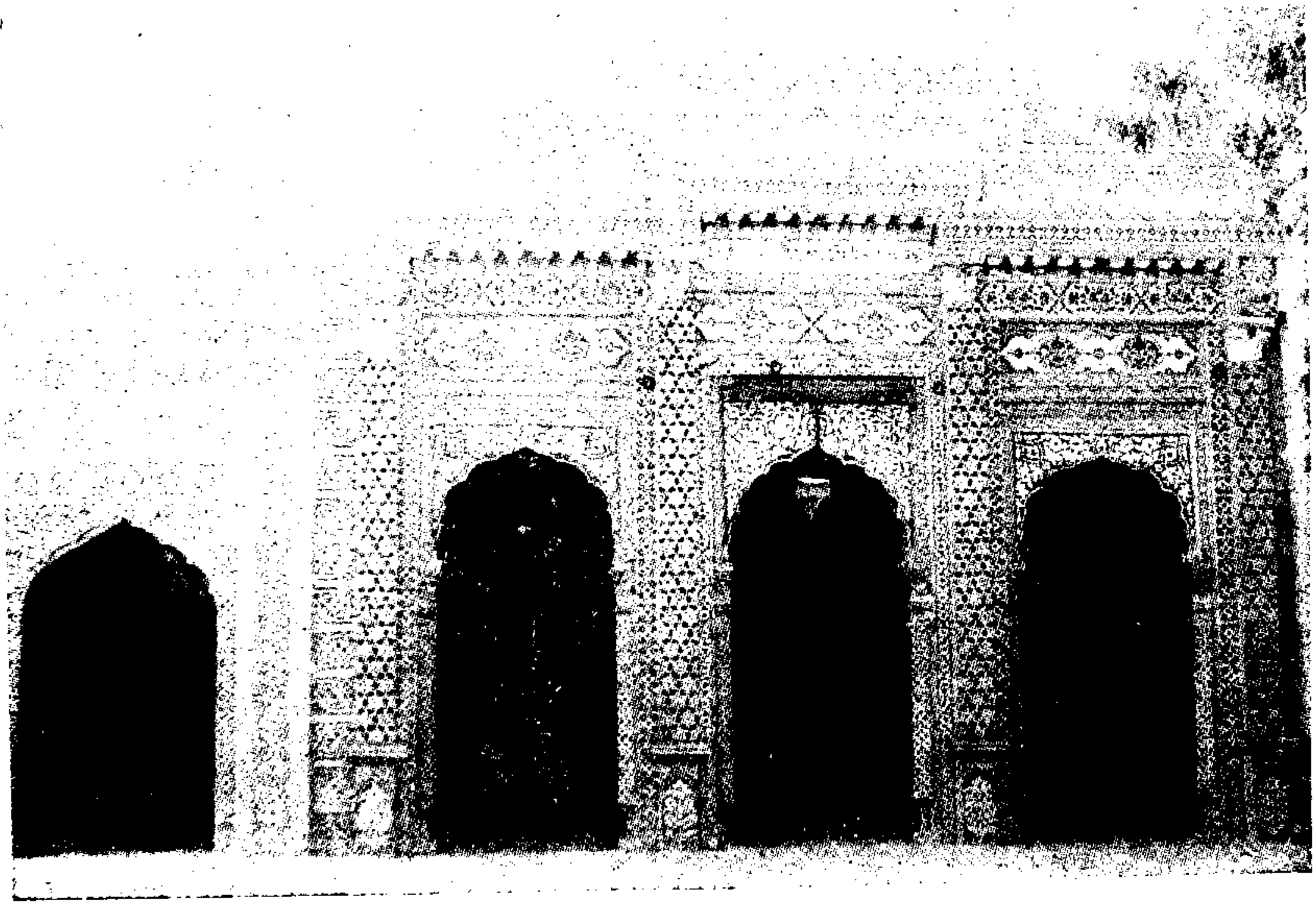

Marfat.com

Marfat.com

میزانیہ: مدرسہ کے لئے باقاعدہ چندہ نہیں کیا جاتا ہے گزشتہ سال آمدنی تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچ ۱۰،۸۱۰ ہزار روپیہ ہوا۔ جو مہتمم صاحب نے اپنی جیب سے پورا کیا ہے۔

مدرسہ قادریہ سکندریہ لطفیہ

شہداد پور۔ ضلع سانگھڑ

صدر مدرس: مولینا غلام عباس صاحب سکندری فاضل جامعہ راشدیہ پیر جوگوٹھ

دیگر اساتذہ (۲) مولینا قاری نور محمد صاحب (۳) حافظ عبدالمجید صاحب مستند رکن الاسلام حیدرآباد

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ مطابق ۳۰ دسمبر ۱۹۶۸ء کو مسجد غوثیہ میں درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ اس مدرسہ کے بانی مبانی حضرت پیر سکندر علی شاہ صاحب پیر پاگارہ ہیں۔ محل وقوع کے اعتبار سے یہ مدرسہ علاقہ کے ایک مرکزی شہر میں ہے۔ درس نظامی کے علاوہ بورڈ کے امتحانات عربی کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔ سالانہ امتحانات جامعہ راشدیہ کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔ اور وہیں سے سندات جاری ہوتی ہیں۔

مدرسہ کے کتابخانہ میں تقریباً دو صد کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے لئے ۲ رسائل و اخبار جاری ہیں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ درس نظامی کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

طلباء: درس نظامی کے طلباء کی تعداد امسال ۲۰ ہے سال میں دورۂ تفسیر و حدیث کے تین۔ وسطانی اور ابتدائی کتب کے چار چار۔ فارسی خواں بھی چار اور تجوید و قرأت کے ۲۸ طلباء ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے بچے ان کے علاوہ ہیں۔ بیرونی طلباء کی تعداد ۱۵ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی دس ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً بارہ ہزار پانچ صد روپیہ ہوا۔

ضلع سکھر

سکھر اضلاع رحیم یار خاں - ڈیرہ غازی خاں - جیکب آباد - لاڑکانہ اور خیرپور میرس کے درمیان واقع ہے۔ اس ضلع کے اہم قصبات مندرجہ ذیل ہیں :۔ روہڑی - شکارپور - میرپور ماتھیلہ گھوٹکی - کندہ کوٹ، اور حبیب کوٹ وغیرہ -

روہڑی کراچی سے لاہور جانے والی مین لائن پر ریلوے کا اہم مرکز ہے۔ لاہور سے ۴۲۱ میل اور کراچی سے ۲۹۷ میل ہے - یہاں سے ایک اہم ریلوے لائن کوئٹہ کو جاتی ہے۔ روہڑی اور سکھر ریلوے اسٹیشن کا فاصلہ صرف تین میل ہے - دونوں شہروں کے درمیان دریائے سندھ کا مشہور و معروف پل ہے یہ سکھر بیراج انجینئرنگ کا قابل دید کارنامہ ہے - یہاں سے آبپاشی کے لئے متعدد نہریں نکالی گئی ہیں -

ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ایک سڑک یہاں سے کوئٹہ کو - ایک حیدرآباد سے ہوتی ہوئی کراچی کو - تیسری صادق آباد کو جاتی ہے - چوتھی سڑک سانگھڑ کو جاتی ہے -

ضلع سکھر کے متعدد قصبات اور دور افتادہ مواضعات میں مدارس عربیہ قائم ہیں - درج ذیل مقامات کے مدارس کے حالات پیش کئے جاتے ہیں :۔

شہر سکھر، باگڑجی، پنوعاقل، کھڑی جاگیر، ٹھیکراٹھ، دادلغاری، ڈھرکی، سومرانی، شکارپور، قادر دینہ، گھوٹکی، گوٹھ نور محمد شجراہ، مڈھی جمعہ خاں اور میرپور ماتھیلو -

مدرسہ عربیہ دارالقرآن
شکارپور ڈبڑا تالاب - موریانی روڈ ضلع سکھر

مہتمم: حافظ عبدالمجید صاحب موریانی مستند دارالقرآن - میہڑ۔

صدر مدرس: مولانا قاری نثار احمد صاحب فاضل شاہ ولی اللہ کالج منصورہ

دیگر اساتذہ: (۳) قاری حافظ عبدالغفور صاحب (۴) حافظ شفیق محمد صاحب (۵) حافظ الھڈنو صاحب یہ جملہ اساتذہ اسی مدرسہ کے مستند ہیں۔

مسلک و مشرب: بلا تخصیص

مختصر تاریخ: ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد ایک متروکہ جگہ میں رکھی تھی۔ اب ایک وسیع قطعہ اراضی مسجد و مدرسہ کی تعمیر کے لئے خرید لیا گیا ہے۔ اس وقت تدریسی کمرے ۴ برآمدے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۵ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔

مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ اب تجوید و قراًت - درس نظامی - اور بورڈ کے عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ ادارہ تعمیر ملت منصورہ کے تحت امتحان ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے حفظ مکمل کیا۔ اسی وقت تک کم و بیش ساڑھے صد طلبا قرآن مجید حفظ کر چکے ہیں

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۷ رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۵ ہے۔ درس نظامی کے بیرونی طلبا ۱۵ ہیں۔ جو عربی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔

مقامی طلبا ۷۰ ہیں بیرونی ۳۵ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً نو ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ احیاء العلوم قادریہ
کالج روڈ - شکارپور - ضلع سکھر

Marfat.com

مہتمم وصدر مدرس : مولینا غلام قادر صاحب فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی
دیگر اساتذہ : (۲) مولوی احمدالدین صاحب (۳) حافظ حبیب اللہ صاحب
مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر کوائف : ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ مسجد نور میں کالج روڈ پر قائم ہوا۔ اس کے متصل ہالینڈ مشن ہسپتال ہے۔
مدرسہ کے لئے ۳ تدریسی کمرے ۲ برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۵ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔
نصاب : درس نظامی اور اردو سندھی کی تدریس ہورہی ہے۔ گزشتہ سال ۳ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔
دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔
طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ۳ ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۵
وسطانی درجات کے ۹ فارسی خواں ۱۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طالب علم ۲۵ ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے چھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ اشرف العلوم

شکارپور۔ (محلہ دین پور) ضلع سکھر

مہتمم : مولینا حکیم لطف اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا
اساتذہ : مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل دارالہدیٰ و مولینا منظور بخش صاحب
مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف : ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں مولینا فضل اللہ صاحب نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ ان کے بعد مولینا حکیم فیض اللہ صاحب خلیفہ مجاز حضرت حکیم الامت تھانویؒ نے اہتمام سنبھالا تھا۔
مدرسہ میں تدریسی کمرے ۲ ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے ۸ کمرے ہیں۔ اس وقت تک یکصد کے قریب طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ مدرسہ کے دارالکتب میں ایک ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔
طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی

درجات کے بھی ۲۰ ہیں۔ فارسی خواں ۵ ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو تین ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ چھ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ
پنوعاقل ۔ ضلع سکھر

مہتمم و سرپرست اعلیٰ : حضرت حافظ محمود اسعد صاحب سجادہ نشین ہالیجی شریف

نائب مہتمم : مولانا حافظ محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا

صدر مدرس : مولانا محمد امین اللہ صاحب فاضل مدرسہ اسلامیہ عربیہ نیو ٹاؤن کراچی

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا عبدالمالک صاحب (۴) مولانا نعیم اللہ صاحب دونوں حضرت مدرسہ اسلامیہ عربیہ نیو ٹاؤن کے فاضل ہیں
(۵) مولانا عبداللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولانا عبدالحلیم صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ ابتدا بالکل معمولی تھی۔ اس کے بعد سال بسال تدریس اور تعمیرات میں اضافہ ہوتا رہا۔ اس وقت تک کل ۱۸ کمرے اور ۵ برآمدے مکمل ہو چکے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کی تعداد میں بھی اضافہ ہو چکا ہے۔
درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتب جمع ہو چکی ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۷ ہے ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۴۲ وسطانی جماعتوں تک ۶۳ فارسی خواں ۲۱ ہیں۔
مقامی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ بیرونی ۵۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا آمد و خرچہ تقریباً پچیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ صبغۃ العلوم
(شاخ جامعہ راشدیہ پیر گوٹھ)
ٹھیکراٹھ ۔ ڈاکخانہ پنوعاقل ۔ ضلع سکھر

Marfat.com

مہتمم : مولانا حاجی عبداللہ صاحب

صدر مدرس : مولانا حافظ اسداللہ صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیر گوٹھ ومولوی وعالم وفاضل عربی وسندھی فاضل۔

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیر گوٹھ (۴) ماسٹر حافظ دھنی بخش صاحب میٹرک۔

مسلک : اہل سنت والجماعت

مختصر کوائف : ۵ا شعبان ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۹ء مدرسہ کی تاریخ تاسیس ہے۔ درس نظامی کے علاوہ عربی کے امتحانات مولوی۔ عالم۔ فاضل کی تیاری کا انتظام ہے۔ جامعہ راشدیہ کے تحت امتحانات ہوتے ہیں جہاں سے سند جاری ہوتی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۱۵ کتب موجود ہیں۔ ان میں ۵ قلمی کتابیں ہیں۔ تین اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۷ ہے۔ درس نظامی کے طلبا ۱۵ ہیں۔

ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۲ وسطانی جماعتوں کے طلبا بھی ۴ ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۵

فارسی خواں ۴ ہیں۔ باقی طلبا حفظ وناظرہ اور شعبہ تجوید وقرأت کے ہیں۔

مقامی طلبا ۸۰ بیرونی ۲۶ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کی سالانہ آمد گزشتہ سال -/۲۲۱،۲ روپیہ ہوئی خرچہ -/۲،۱۰۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ مظہر العلوم

باغ چند۔ ڈاک خانہ گھوٹکی ضلع سکھر

مہتمم : مولانا غلام الرسول صاحب فاضل مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ پنوعاقل

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالحیٔ صاحب فاضل مدرسہ دارالھدیٰ ٹھیڑی (۳) مولانا عبدالمجید صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی تھی مدرسہ کی ابتدا درس نظامی کی ابتدائی کتب سے ہوئی تھی۔ دس سال بعد دورۂ حدیث تک مکمل نصاب کا انتظام ہوگیا۔ مدرسہ کے امتحانات مدرسہ دارالھدیٰ ٹھیڑی (خیرپور) کے تحت ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ تدریسی کمرے ۳ ہیں۔ ایک زیر تعمیر ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں۔

Marfat.com

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۴ ہیں۔ ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ ہیں۔ فارسی خواں ۹ شعبہ تجوید قرأت کے ۱۰ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۴۰ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں مقیم طلبا ۳۰ ہیں۔ کمرے ۵ ہیں۔ ایک زیر تعمیر ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ نقد خرچہ پانچ ہزار روپیہ ہے۔ دو صد من گندم درکار ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۹۰۴۶۰/۷۵ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۸۰۹۲۵/۹۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ قاسم العلوم

تھریچائی ۔ براستہ سانگی ۔ ضلع سکھر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد ہارون صاحب استاد تفسیر و حدیث۔

دیگر اساتذہ : مولینا عبدالواحد صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ (۲) حافظ قاری شمس الدین صاحب (۴) حافظ قاری عبدالعزیز صاحب (۵) حافظ قاری احسان اللہ صاحب (۶) کیفیر محمد عثمان صاحب (۷) حافظ عبیداللہ صاحب۔
(۸) مولوی محمد زکریا صاحب شیخ ہیڈ ماسٹر سندھی دامعد (۹) مولینا محمد یحیٰی صاحب سفیر و ناظم مدرسہ ۱۰۔ قاری قمر الدین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ایک صدی قبل تحریک خلافت کے زمانہ حضرت مولینا تاج محمود امروٹی نے چک شر ضلع سکھر میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ تقریباً بائیس سال کے بعد تھریچائی (تعلقہ پنو عاقل) میں مدرسہ منتقل ہو گیا۔ آپ کے بعد آپ کے روحانی جانشین حضرت مولینا عبدالعزیز نے ان کے بعد ان کے فرزند اکبر مولینا محمد صاحب نے اور ان کے جانشینوں نے اس مدرسہ کا اہتمام اپنے ذمے لیا۔

۴ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ مطابق ۲۷ مئی ۱۹۴۴ء کو مدرسہ کے نصاب اور مقاصد میں مولینا عبیداللہ سندھیؒ کے زیر اثر ایک اساسی تغیر اور انقلاب عمل میں آیا۔ ان کی تحریر کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔ "انگریزی کے ساتھ کتابیں پڑھنے کے بعد قاسم العلوم میں ایک نئی جماعت کا اضافہ ہوگا۔ وہ سیاست میں اپنے فیصلہ سے کام کریں گے۔ ان کو ایک نظام کا پابند رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے سوچنے کا طریقہ متعین کر دیا جائے۔ قاسم العلوم میں ان کی ذہنیت امام ولی اللہ دہلوی اور مولینا محمد قاسم

دیوبندی کے فلسفہ کی پابند رہے گی۔ اس امر کو واضح کرنے کے لئے انگریزی داں طبقہ میں قاسم العلوم کا کوئی دوسرا نام رکھنا ضروری ہے۔ وہ نام ہے۔ "محمد قاسم ولی اللہ تھیا لوجیکل اسکول تھر یچانی" اس لئے مدرسہ کی دو مہریں بنوائی جائیں "قاسم العلوم تھر یچانی" عربی حرفوں میں اور "محمد قاسم ولی اللہ تھیالوجیکل اسکول تھر یچانی" انگریزی حرفوں میں ــــ

مولینا سندھیؒ نے دنیا کے متعدد سیاسی انقلابات میں عملی حصہ لیا تھا وہ ایک انقلاب آفریں ذہن کے مالک تھے۔ ان کی تجویز یہ تھی کہ اس ادارہ کے ابتدائی حصہ میں زرعی تعلیم دی جائے۔ زرعی فارم قائم کیا جائے۔ اعلیٰ حصہ میں اسمبلی کے اندر کام کرنا سکھایا جائے۔ دینیات کی تعلیم دار العلوم دیوبند کے مطابق ہو۔ اردو میں اس نصاب کو ختم کرنے والے انگریزی داں کا درجہ عربی میں نصاب ختم کرنے والے کے مساوی ہو وغیرہ

شیخ التفسیر مولینا احمد علی لاہوری کی رائے کا تحریری عکس دوسرے صفحہ پر دیا جا رہا ہے۔

عمارات: مدرسہ قاسم العلوم جامع مسجد تھر یچانی کے ساتھ قائم ہے۔ اس میں ۲ تدریسی کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دار الاقامہ کے کمرے ۵ ہیں

نصاب: درس نظامی، حفظ و ناظرہ قرآن مجید، اور پرائمری سکول کا انتظام ہے۔ مدرسہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو سندی جاتی ہے۔

دار الکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ دار المطالعہ میں دو روزنامے اور چند رسائل جاتے ہیں

طلبا: گزشتہ سال ۱۰۵ طالب علم تھے۔ امسال مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا کم و بیش ۵۰ ہیں جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ کچھ فارسی خواں ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۹۳۰۰/- روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعۃ المسلمین
ڈھرکی۔ ضلع سکھر

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ اللہ بخش صاحب فاضل انوار القرآن ملتان۔ علامہ جامعہ عباسیہ تخصص فی الفقہ والقانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ عبد المجید صاحب اویسی (۳) قاری حبیب اللہ صاحب (۴) قاری الٰہی بخش صاحب جملہ انوار العلوم ملتان کے مستفید ہیں (۵) مولینا عبد الحکیم صاحب چشتی فاضل سراج العلوم خانپور

مسلک: حنفی بریلوی

Marfat.com

مدرسہ قاسم العلوم تھری چاپائی (سکھر)

ہال کمرہ، تدریسی کمرے، مہمان خانہ

دار التجوید و حفظ القرآن

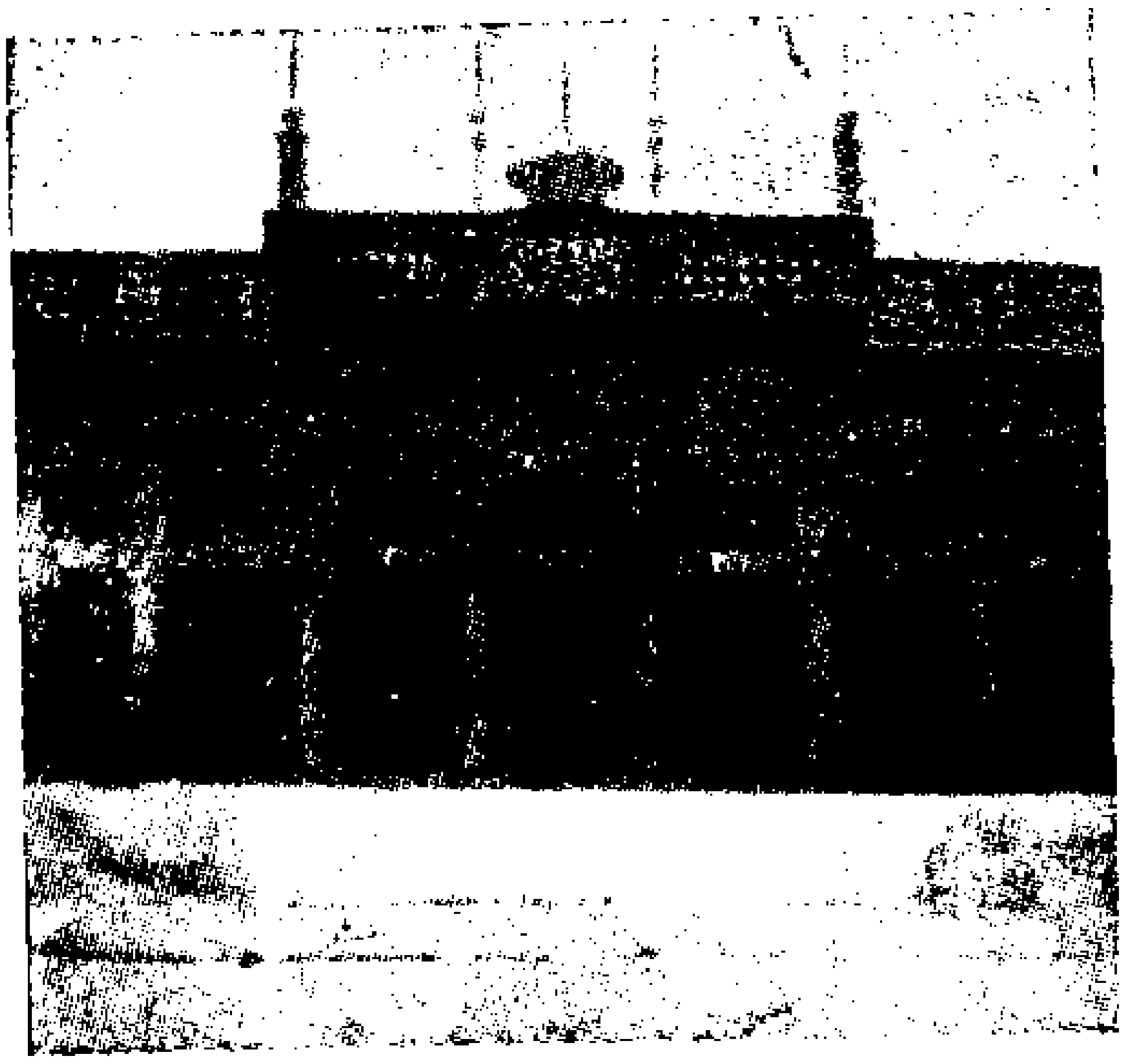

جامع مسجد

Marfat.com

Marfat.com

مختصر کوائف : ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی دوسرے سال ۱۶ مرلے کا قطعہ اراضی خرید کر مدرسہ کی تعمیر کا کام شروع ہوا ہے دو منزلہ مسجد نور کی پہلی منزل مکمل ہو گئی ہے۔ یہیں تدریس ہوتی ہے دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ سالانہ خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

نصاب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے جاری ہیں گزشتہ سال چار طلباء نے درس نظامی کی سند فراغت حاصل کی اور تین نے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کی۔ درس نظامی اور بورڈ کے عربی امتحانات کی تیاری اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔

طلباء : طلباء کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلباء ۲۰ ہیں جو مختلف درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمدن و اخراجات کا تخمینہ تقریباً ۱۴۷۷۵/- ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عباسیہ زاہدیہ

(شاخ جامعہ راشدیہ)

نرچھ شریف - ڈاکخانہ ہنگورو - ضلع سکھر

مولوی عبدالواحد صاحب عباسی فاضل جامعہ راشدیہ - فاضل عربی - فاضل سندھی اس مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں - آپ کے معاون استاد مولوی رحمۃ اللہ صاحب ہیں وہ بھی جامعہ راشدیہ کے فارغ التحصیل ہیں اور مولوی عربی ہیں - مسلک حنفی بریلوی ہے -

اس مدرسہ کی ابتدا ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۷ اگست ۱۹۷۰ء کو ہوئی ہے - بانی مولانا حضرت محمد صالح صاحب ہیں۔ درس نظامی کے علاوہ بورڈ کے عربی امتحانات کی تدریس کا بھی انتظام ہے - کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ صد کتب جمع ہو چکی ہیں ایک اخبار اور دو رسالے جاری ہیں - تدریس و دارالاقامہ کے لئے چار کمرے اور دو برآمدے ہیں -

طلباء کی تعداد ۵۴ تک پہنچ گئی ہے - ان میں دورہ تفسیر اور دورہ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۱۲ تجوید و قرأت کے ۱۵ ہیں -

۵۲ مقامی باقی بیرونی طالب علم ہیں - جو مدرسہ میں مقیم ہیں مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ ڈیڑھ دو ہزار روپیہ کے درمیان ہے -

Marfat.com

مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ
منزل گاہ - بندر روڈ - سکھر

مہتمم : میر صبیح صادق خاں کھوسہ صاحب

صدر مدرس : مولینا محمد مراد صاحب فاضل دار العلوم حمادیہ ہالیجی شریف و میٹرک

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد قاسم صاحب - فاضل خیر المدارس ملتان - فاضل عربی (۳) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل دار العلوم حمادیہ ہالیجی شریف (۴) مولینا شمس الدین صاحب فاضل مدرسہ دار الھدیٰ ٹھیڑی و عالم عربی (۵) قاری عبد الجبار صاحب فاضل مدرسہ اشرف العلوم

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۵۵ھ مطابق سنہ ۱۹۳۶ء میں مدرسہ ایک ابتدائی مکتب کی صورت میں قائم ہوا۔ پانچ سال قبل از سر نو اس کی تنظیم کی گئی ہے۔ مدرسہ کی ایک وسیع مستقل عمارت ۲۱ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل زیر تعمیر ہے۔ اس وقت ۴ کمرے اور ایک برآمدہ تدریس کے لئے ۵ کمرے دار الاقامہ کے لئے موجود ہیں۔ اساتذہ وطلبا کی تعداد اور معیار بھی ترقی پذیر ہے۔

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ (موقوف علیہ تک)

دار الکتب : مدرسہ میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ ایک اخبار اور دو رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا ۸۳ تھے امسال درس نظامی کے طلبا ۱۵ ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۷ وسطانی جماعتوں کے ۲۲ تجوید وقرأت کے ۹ ہیں۔ مقامی ۱۸ بیرونی ۳۳ ہیں۔ دار الاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۵۳ ہے۔ ان کا سالانہ خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۸،۵۳۰/- ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۲/۷۷ ۱۲ اور ۲۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ احسن المدارس
بستی ابڑاں - ڈاک خانہ کھمبڑا ضلع سکھر

مہتمم : مولینا عبد الواحد صاحب - فاضل مدرسہ مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبد الستار صاحب (۳) حافظ عبد الشکور صاحب

مسلک : اہل سنت والجماعت حنفی

مختصر کوائف : مدرسہ مدینہ مسجد اٹراں میں قائم ہے۔ چار تدریسی اور تین دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدے ہیں۔
درس نظامی اور سندھی اسکول تدریس کا انتظام ہے۔ گزشتہ سال ۹ طلباء نے سند فراغت حاصل کی۔

طلباء : امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۴۷ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۱۷ ۔
فارسی خواں ۱۴ ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمد و خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ تبلیغ القرآن والحدیث

قریہ اللہ آباد۔ ڈاک خانہ۔ دادلغاری۔ تحصیل میرپور متھیلو۔ ضلع سکھر

مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس مولینا عبدالقادر صاحب ہیں۔ آپ کا مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ مدرسہ شوال ۱۳۶۲ھ مطابق اکتوبر ۱۹۴۳ء سے قائم ہے۔

ان کے بعد درسگاہ صرف حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں باقی رہ گئی۔

حال ہی میں شہید مرحوم کے خلف الرشید مولینا عطاء اللہ صاحب نصرۃ العلوم گوجرانوالہ سے سند فراغت حاصل کر کے آئے ہیں۔ اور اپنے چچا کے ساتھ درس و تدریس میں منہمک ہو گئے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ قدیمی درسگاہ پھر سے اپنی سابقہ روایات [illegible] حامل بن جائے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں اب بھی کتابوں کا وافر ذخیرہ ہے طلباء کی مجموعی تعداد امسال ۶۵ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۳ فارسی خواں ۴ ہیں تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ چار ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

Marfat.com

جامعہ دینیہ حمیدیہ

قادر دینہ - براستہ رستم - ڈاکخانہ شکارپور ضلع سکھر

حافظ عبدالحمید مہر صاحب نے قادر دینہ کی مسجد مدینہ میں مدرسہ کی بنیاد ۱۹۶۰ء مطابق ۱۳۸۰ھ میں رکھی تھی۔ حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ اب عربی فارسی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس بھی شروع ہے۔ تدریسی کمرے ۲ ہیں۔ یہی دارالاقامہ کے کام آتے ہیں۔ درس نظامی کی تدریس مولینا محمد زکریا صاحب کرتے ہیں۔ اور حفظ و ناظرہ حافظ جان محمد صاحب پڑھاتے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۲۰ ہے۔ گزشتہ سال آمدنی -/۱۷۸۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۱۸۰۲ روپیہ ہوا۔

مدرسہ کنز العلوم

سومراڑی - ڈاک خانہ رستم براستہ شکارپور ضلع سکھر

بانی و مہتمم: مولینا حامداللہ صاحب۔

صدر مدرس: مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۳) مولینا عبدالقادر صاحب (۴) مولینا محمد موسیٰ صاحب (ہر دو فاضل مدرسہ ہذا) (۵) حافظ بہاؤالدین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ اس مضافات کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ اس کا سنہ تاسیس ۱۲۲۹ھ مطابق ۱۸۱۳ء ہے۔ مولینا محمد یعقوب علیہ الرحمہ نے سومراڑی کے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ آپ کے بعد آپ کے فرزندانِ ارجمند نے درس و تدریس کے اس سلسلہ کو جاری رکھا۔ چنانچہ ڈیڑھ سو سال سے یہ شمع فروزاں ہے۔ اس مدرسہ کے فیض یافتگان درس و تدریس۔ رشد و ہدایت۔ تحریر و تقریر اور تبلیغی خدمات میں دور و نزدیک مصروف ہیں۔ ان طلبائے قدیم کی تعداد کسی طرح چار پانچ صد سے کم نہ ہوگی۔

دیگر کوائف: یہ مدرسہ جامع مسجد سے ملحق ہے۔ تدریسی کمرے ۲ ہیں۔ اور دارالاقامہ کے لیے ۷ کمرے موجود ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ۱۲۲۰ نادر و نایاب اور درسی کتب موجود ہیں۔ ان میں ۸۶ قلمی نسخے بھی ہیں۔ خصوصاً فتاویٰ مخدوم محمد ہاشمؒ۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو مختلف عربی کتب پڑھ رہے ہیں ۱۵ فارسی خواں ہیں۔ ۲۸ شعبہ تجوید و قرات کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

بالعموم اساتذہ کی تعداد پانچ رہتی ہے۔ درس نظامی کے لئے اور تین شعبہ حفظ و ناظرہ کے لئے۔ اس کے ساتھ اردو فارسی کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ مدرسہ کی عمارت پانچ کمروں اور ایک وسیع برآمدے پر مشتمل ہے۔ مسجد بغیر برآمدہ کے ایک کشادہ کمرہ پر مشتمل ہے کتب خانہ میں ضروری درسی کتابیں موجود ہیں۔

گزشتہ سال طلباء کی تعداد یکصد کے قریب تھی۔ ان میں عربی درسی کتب کے ۲۵ طالب علم تھے فارسی خواں ۲۳ تھے۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبے میں تھے۔ طلباء میں بیرونی ۴۰ تھے۔

آمدنی کا کوئی خاص ذریعہ اور نظام نہیں۔ چندہ بہت قلیل ہوتا ہے۔ باقی ضروریات پانچ بھائی مل کر پوری کرتے ہیں۔

ضلع سکھر کے دیگر مدارس

ضلع سکھر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ اشرفیہ کوئنز روڈ سکھر	۲۵۱	۵۔ جامعہ ہاشمیہ گوٹھ نور محمد شجراہ رڈھو براہ شکارپور	۲۵۸
۲۔ مدرسہ غوثیہ رضویہ سکھر	۲۵۲	۶۔ مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی	۲۵۶
۳۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ نور الہدیٰ باگڑجی اسٹیشن گوبرجی	۲۵۹	۷۔ مدرسہ انوار العلوم میرپور ماتھیلو	۲۵۷
۴۔ مدرسہ نور القرآن جمعہ خان کی ڈھی شکارپور	۲۵۵		

ضلع سکھر کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ العربیہ مسجد منزل گاہ سکھر	۷۔ مدرسہ تعلیم القرآن کھنڈری پنوں عاقل
۲۔ درگاہ دار العلوم ہالیجی شریف براستہ پنوں عاقل	۸۔ مدرسہ اشرف العلوم گوٹھ سالجانی ؍؍ ؍؍
۳۔ اصلاح المسلمین ہالیجی شریف براستہ پنوں عاقل	۹۔ مدرسہ مظہر العلیٰ ہالیجی شریف ؍؍ ؍؍
۴۔ مطلع العلوم اصلاحی گوٹھ ؍؍ ؍؍ ؍؍	۱۰۔ مدرسہ مصطفائی جمالی حال شکارپور
۵۔ مدرسہ بحر العلوم سہل شاہ میانی سکھر	۱۱۔ مفتاح العلوم الیجائی شریف پنوں عاقل۔
۶۔ مدرسہ دار العلوم مدینہ کرڑھی یاسین سکھر	

ضلع لاڑکانہ

سابق صوبہ سندھ کا یہ اہم ضلع دادو۔ نواب شاہ۔ سکھر اور قلات کمشنری کے درمیان واقع ہے۔ لاڑکانہ ریلوے اسٹیشن حبیب کوٹ۔ کوٹڑی ریلوے لائن پر دادو سے ۴۲ میل ہے۔ اور کوٹڑی یہاں سے ۱۷۶ میل دور ہے۔ ایک ریلوے لائن یہاں سے جیکب آباد بھی جاتی ہے جو ریل کے رستے یہاں سے ۴۸ میل ہے۔ لاڑکانہ شہر سے ایک سڑک جیکب آباد کو۔ دوسری حبیب کوٹ کو۔ تیسری قمبر کو اور پانچویں دادو کو جاتی ہے۔

آثارِ قدیمہ کا مدفن موہن جو داڑو یہاں سے صرف ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔

ضلع لاڑکانہ کے مندرجہ ذیل مقامات میں قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جاتے ہیں:۔

شہر لاڑکانہ، درگاہ شریف، موضع ڈدب، سونہ جتوئی، قریہ پیر، قمبر علی خاں اور نصیر آباد۔

الجامعۃ العربیہ الاسلامیہ

(اسلامیہ دار العلوم)
مسجد دفتر کلکٹری۔ لاڑکانہ

مہتمم وصدر مدرس: ابو الفضل مولینا محمد رفیق صاحب خارانی خوشنویس۔ فاضل جامعہ امیریہ عین العلوم امینانی شریف و عالم عربی۔ فاضل عربی وفاضل فارسی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا پیر محمد صاحب خارانی بلوچ فاضل مدرسہ دار الفیوض سونا جتوئی (۳) ماسٹر فضل اللہ صاحب بلوچ (استاد شعبہ اردو سندھی انگریزی) بی اے بی ٹی (۴) حافظ قاری لعل محمد صاحب بردہی۔ مستند مدرسہ غوثیہ رضویہ قصبہ حاجی جمعہ بردہی۔

مسلک: اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر تاریخ: ربیع الاول ۱۳۷۹ھ مطابق مئی ۱۹۶۹ء دار العلوم کا یوم تاسیس ہے۔ مسجد دفتر کلکٹری کے ساتھ ملحق ہے۔ دار العلوم میں تدریسی کمرے ۳ ہیں ۲ برآمدے ہیں۔ یہی کمرے بطور دار الاقامہ استعمال ہو رہے ہیں۔ اپنے قیام کے اس مختصر

Marfat.com

مدت میں ہی مدرسہ نے خاصی ترقی کی ہے۔

نصاب: ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم بالغاں اور فن کتابت سکھانے کا بھی انتظام ہے۔
عربی اور فارسی کے ابتدائی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جا رہی ہے۔

دیگر کوائف: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں ہیں۔ چند قلمی کتب بھی موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۳ کے قریب ہے۔ امسال دورۂ تفسیر و حدیث کے ۴ وسطانی کتب کے بھی اسی قدر ہیں ابتدائی عربی کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طالب علم ۱۰ ہیں۔

مقامی طلبا ۵ اور بیرونی ۲۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ سالانہ ہوتا ہے۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے دو رسائل شائع ہوتے ہیں

(۱) الفوائد الرفیقہ (جدید مأۃ عامل) (۲) انشاء رفیق فارسی و انشاء رسی عربی

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۹۷۰/= روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ دار الفیوض

اقبال روڈ متصل اللہ والی مسجد - لاڑکانہ

۱۳۴۱ھ مطابق ۱۹۲۲ء میں مولینا حکیم غلام رسول صاحب عباسی مرحوم اور ان کے رفقاء نے موضع چانڈیہ میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۴۷ء میں مدرسہ لاڑکانہ میں منتقل ہو گیا اور تا حال یہیں چل رہا ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ امسال ۲۰ طلبا مصروف تعلیم و تعلم ہیں۔ دوسرے کوائف ہمیں حاصل نہیں ہو سکے ہیں۔

مدرسہ عربیہ اشاعت القرآن

دودائی روڈ - لاڑکانہ

مہتمم: مولینا علی محمد صاحب الحقانی فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ

صدر مدرس: مولینا عبدالقادر صاحب بلوچستانی فاضل تعلیم القرآن راولپنڈی

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی محمد روشن صاحب عباسی (۴) قاری شہاب الدین صاحب (ہر دو مدرسہ ہذا کے سند یافتہ ہیں)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ تدریسی کمرے دو ہیں ان کے آگے برآمدے ہیں [illegible] کے کمرے دو ہیں۔ ان کے آگے بھی برآمدے ہیں درس نظامی رائج ہے ابتدائی طبی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔

دارالکتب میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتابوں کے طالب علم ۱۰ وسطانی درجات کے ۱۳ فارسی خواں ۵ تجوید وقرأت کے ۲۰ ہیں۔ جملہ ۳۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵۰/۴۳۳۴ روپیہ ہوئی اور خرچ ۴۲/۷۹۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ دارالفیض

سونہ جتوئی۔ ڈاکخانہ انڑ آباد۔ تحصیل ڈوکری۔ ضلع لاڑکانہ

مہتمم : مولینا میاں فضل اللہ صاحب

صدر مدرس : مولینا محمد قاسم صاحب جتوئی

دیگر اساتذہ : مولوی میاں عبدالجبار صاحب۔ مولوی غلام سرور صاحب

مختصر کوائف : یہ مدرسہ سندھ کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ اس خاندان میں ۱۲۷۶ھ مطابق ۱۸۵۹ء سے درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے آج کل بھی مدرسہ کے جملہ اساتذہ بانی مدرسہ کے اپنے خاندان کے ہیں۔ جو لوجہ اللہ اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں متعدد قلمی نسخے بھی ہیں۔ درس نظامی اور قرآن مجید حفظ وناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ مدرسہ کی عمارت تین تدریسی کمروں اور دارالکتب کے ایک کمرہ پر مشتمل ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۶۰ ہے۔

ان میں تفسیر کے طلبا ۱۱ دورۂ حدیث کے ۱۵ وسطانی درجات کے ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۱۰ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے بیرونی ۴۰ طالب علم ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

گزشتہ سال ۵ طالب علم فارغ التحصیل ہوئے۔

مدرسہ عربیہ حلیمیہ

درگاہ شریف - شہدادکوٹ - ضلع لاڑکانہ

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد نصیر الدین صاحب فاضل مدرسہ ہذا وجامعہ اویسیہ بہاولپور، منشی فاضل - مولوی عربی ایم اے - بی ٹی -

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی حافظ غلام جیلانی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی نیر محمد صاحب فاضل مدرسہ دارالفیض سونہ جتوئی - (۴) مولوی حافظ عبدالعزیز صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) رجب علی صاحب سندھی فاضل اردو فاضل (۶) علی بخش صاحب سندھی فاضل اردو فاضل - میٹرک -

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر کوائف : درگاہ شریف کی جامع مسجد کے متصل حضرت خواجہ عبدالحلیم صاحب کے ہاتھوں اس مدرسہ کی تاسیس ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں ہوئی ہے - ورنہ یہ درسگاہ سندھ کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے - اور یہاں کے طلبائے قدیم پورے علاقہ میں پھیلے ہوئے ہیں -

مدرسہ میں تدریسی کمرے ۶ برآمدے ۲ ہیں - دارالاقامہ کے چار کمرے ہیں - مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں -

نصاب وسند : درس نظامی کے علاوہ عربی ادیب، عالم، اور فاضل کے امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے - طب یونانی کی تدریس کا بھی انتظام ہے -

گذشتہ سال ۳ طلبا نے سند فراغت حاصل کی - اس وقت تک ۱۰۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے -

ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی درجات کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۸ ہیں -

شعبہ تجوید وقرأت میں ۱۴ طالب علم ہیں -

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - جن کا خرچہ تین ہزار روپیہ سالانہ ہے -

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے -

Marfat.com

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

گوٹھ پیر - براستہ قنبر - ضلع لاڑکانہ

بانی و صدر مدرس : مولانا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم - گھوٹکی
(مترجم شمائل ترمذی بزبان سندھی)

مہتمم : مولانا حاجی غلام رسول صاحب فاضل مدرسہ ہذا

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا عبدالکریم صاحب، فاضل مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی (۴) مولانا عبدالقادر صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔
(۵) حافظ قاری محمد موسیٰ صاحب مستند مدرسہ حفظ القرآن خیرپور میرس

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : شوال ۱۳۷۷ھ مطابق اپریل ۱۹۵۸ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا تھا۔ تعمیر اور تعلیم دونوں کے اعتبار سے اس درسگاہ نے ترقی کی ہے۔ طلبا ۲۲ سے ۱۵۰ تک پہنچ گئے ہیں۔ اور کمرے ۳ سے ۱۰ ہو گئے ہیں۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے بھی ۵ کمرے ہیں برآمدے دو ہیں۔

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا فلسفہ داخلِ نصاب ہے۔ جماعت اول سے آخر تک ہر طالب علم کے لئے درس قرآن لازمی ہے۔ طب یونانی کی تعلیم بھی نصاب کا حصہ ہے۔
گزشتہ سال تین طلبہ نے سند فراغت حاصل کی

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۳۶۰ کتب موجود ہیں۔ ان میں متعدد قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۷۹ دورۂ حدیث کے ۱۲ وسطانی کتب کے ۸ عربی ابتدائی کتابوں کے بھی ۸ فارسی خواں ۲۲ طالب علم ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۵ ہیں۔

دارالاقامہ : مدرسہ کا دارالاقامہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ۹۴ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا کھانا اراکین مدرسہ اپنے گھروں سے بہم پہنچاتے ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ اسلامیہ ٹھوڑھی

قمبر علی خاں ۔ ضلع لاڑکانہ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالحیؒ صاحب ۔ فاضل جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی ۔ مولوی فاضل ۔ منشی فاضل ۔ ادیب فاضل ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالخالق صاحب فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی (۳) مولوی عثمان علی صاحب فاضل مدرسہ ہذا و ایم اے (عربی)
(۴) جناب نثار احمد صاحب ایم اے (سندھی) (۵) مولوی غلام فاروق عرف غلام مصطفیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا ۔
(۶) مولوی عبدالہادی صاحب فاضل مدرسہ ہذا ادیب فاضل سندھی (۷) مولوی رسول بخش صاحب فاضل مدرسہ مراج العلوم پیر
ادیب فاضل سندھی ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : اس مدرسہ کے بانی مولینا کریم داد مرحوم تھے ۔ جامع مسجد ٹھوڑھی کا یہ مدرسہ تقریباً ایک صدی قبل قائم ہوا تھا ۔ اس مضافات کے متعدد دینی مدارس اسی مدرسہ کے طلبائے قدیم کے قائم کردہ ہیں اس طرح اس کا فیض قرب وجوار میں ہر طرف جاری ہے ۔ تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہے ۔ شاہ لطیف اورینٹل کالج فی الحال میونسپل ہائی سکول قمبر کی تعمیر میں کام کر رہا ہے ۔

نصاب و شعبہ جات : ۱ ۔ شعبہ درس نظامی ——— اس شعبہ میں طلبا کی تعداد یکصد کے قریب ہے ۔
۲ ۔ مسلم پرائمری سکول
۳ ۔ شاہ لطیف اورینٹل کالج قمبر ——— یہاں مولوی فاضل ، منشی فاضل اور ادیب فاضل ۔ وغیرہ امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔
۴ ۔ انٹر آرٹس کالج قمبر ——— میٹرک اور ایف اے کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔

سند : درس نظامی کے فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے ۔ سرکاری امتحانات کے کامیاب طلبا کو بورڈ سے سند ملتی ہے ۔
گزشتہ سال ۱۲۹ طلبا نے مختلف سندات حاصل کیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۲۵۶ کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں ۵ قلمی کتب بھی ہیں ۔ دو روزنامے اور ایک رسالہ جاری ہے ۔

تصانیف : مولینا محمد قاسم مرحوم کی غیر مطبوعہ کتب :
(۱) فارسی ، عربی اور سندھی لغت مؤلفہ ۱۹۲۷ء (۲) بیاض طب یونانی (فارسی) مؤلفہ ۱۹۲۹ء (۳) التقاریر علی الترمذی (عربی)
مولینا عبدالحیؒ صاحب صدر مدرس کی غیر مطبوعہ کتب :
ضیاء الادب (سندھی) آئینہ حیات (فارسی) نقش حیات (سندھی) الحضارۃ والحیٰوۃ (عربی)

Marfat.com

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۴۷ ہے۔ ان کے مضامین کی تفصیل یہ ہے:
دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ۹ وسطانی کتب کے ۹ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ ہیں ان میں مقامی ۴۳، بیرونی
میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی اور خرچہ ۱۹،۷۴۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ جامع العلوم

نصیر آباد ۔ ضلع لاڑکانہ

مسجد اللہ والی محلہ صادق آباد میں یہ مدرسہ ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء سے قائم ہے۔ تدریس کے لئے دو برآمدے اور دو کمرے ہیں۔ دارالاقامہ کے لیے تین کمرے ہیں۔ مولانا حافظ محمد صادق صاحب مصروف تدریس ہیں۔ آپ مدرسہ عربیہ دارالقرآن میمن سے فارغ التحصیل ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
امسال طلبا کی تعداد ۳۶ ہے۔ ان میں پانچ درس نظامی کے ہیں باقی شعبہ حفظ و قرأت کے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ اٹھارہ صد روپیہ ہے۔

Marfat.com

ضلع نواب شاہ

نواب شاہ سابق صوبہ سندھ کے اضلاع میں سے ہے۔ حیدر آباد۔ دادو۔ لاڑکانہ اور خیرپور کے درمیان واقع ہے۔

نواب شاہ اسٹیشن، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ یہاں سے ایک لائن سکرنڈ کو۔ دوسری طرف میرپور خاص کو جاتی ہے۔ سکرنڈ سے سانگھڑ جانے والی پختہ سڑک بھی یہاں سے گزرتی ہے۔

نواب شاہ سے کراچی ۱۸۵ میل۔ حیدر آباد ۷۰ میل۔ سکرنڈ ۱۳ میل اور سانگھڑ ۳۰ میل ہے۔
ضلع نواب شاہ کے مندرجہ ذیل مختلف مقامات میں قائم شدہ مدارس کے کوائف پیش کئے جاتے ہیں:۔
شہر نواب شاہ، دریا خاں مری، مورو، قریہ میاں محمد ابراہیم، اور نوشہرہ فیروز۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

دریا خان مری ۔ ضلع نواب شاہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا عبدالواحد ثاقب صاحب فاضل قاسم العلوم دیوبند دہلی وفاضل عربی ۔
متخصص فی التفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور بی اے (جامعہ)

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ قاری غلام کبیر صاحب عابد مستند تجوید القرآن گکھڑ ۔ میٹرک (۳) مولینا محمد طفیل رضا صاحب مستند جامعہ اسلامیہ بہاولپور میٹرک (۴) مولوی بشیر احمد صاحب ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۵ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ مطابق ۲ جون ۱۹۶۸ء کو ایک خام مسجد اور دو کمرے تعمیر کرکے مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی ۔
ابتدا میں صرف حفظ وناظرہ کا اہتمام تھا ۔ آہستہ آہستہ تعمیر اور تعلیم دونوں اعتبار سے ترقی ہوئی ۔
اس وقت تعلیمی اعتبار سے حفظ وناظرہ کے ساتھ تجوید وقرأت اور درس نظامی کے ساتھ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے ۔ اور تعمیرات کے اعتبار سے پختہ مسجد زیر تعمیر ہے ۔ تدریس کے لئے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۔
فنی تعلیم کے اعتبار سے کتابوں کی جلد سازی ، میز کرسی بنانا اور بننا سکھایا جاتا ہے ۔

دیگر کوائف : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتابیں موجود ہیں ۔ ایک روزنامہ اور ۲ رسائل جاری ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے اور فارسی خواں دس دس ہیں ۔ شعبہ تجوید وقرأت کے ۴۰ ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴/۷۵۲۶ ، ۹ روپیہ اور خرچہ ۵۱/۹۷ ، ۶ روپیہ ہوا ۔

مدرسہ انوار الرحمٰن

دریا خان مری ۔ ضلع نواب شاہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ دارالھدیٰ ٹھیڑی

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی علی محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا ۔ (۳) حافظ مولوی درمحمد صاحب فاضل مدرسہ بالیجی شریف (۴) مولوی گل محمد صاحب (۵) قاری عبدالخالق صاحب (ہر دو مستند مدرسہ ہذا)

Marfat.com

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی تاسیس شہر کی جامع مسجد میں ہوئی۔ مدرسہ میں تدریس کے لئے ۵ کمرے دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے ۱۱ کمرے ہیں۔ اور ایک برآمدہ ہے۔

کتب خانہ میں درسی اور غیر درسی کتابیں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے اخبار اور رسائل جاتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد دو عدد سے متجاوز ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴۰ وسطانی درجات کے ۳۰ ہیں۔ باقی جملہ تجوید، قرأت اور حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں "تبلیغی انجمن" کے نام سے طلبا کی بزم موجود ہے۔ جو تبلیغی جماعت کے ساتھ تربیت کے حوالہ میں تعاون کرتی ہے۔

میزانیہ : امسال مدرسہ کی آمدنی تقریباً =/۵۰۰۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً =/۴۰۰۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ انوار العلوم

(فیض العلوم)

مورو ۔ ضلع نواب شاہ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالرحیم لغاری صاحب فاضل مدرسہ عین العلوم امینانی۔ مولوی فاضل۔ ایف اے۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالعزیز صاحب لغاری فاضل مدرسہ رحمانیہ مورو و جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور و فاضل جامعہ نظامیہ غوثیہ وزیرآباد (۳) حافظ غلام قادر صاحب میمن۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۸ ذیقعدہ ۱۳۸۰ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۶۱ء کو مدرسہ کی بنیاد پڑی تھی۔ مدرسہ میں تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۳ کمرے ہیں۔ اور دو برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی موجود ہے۔ مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۱۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ جاری ہے۔

Marfat.com

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۱۹ طالب علم ہیں۔ جو مختلف درجات میں ہیں۔ دورۂ حدیث میں صرف ایک ہے۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۲۱۶۰/= روپیہ اور خرچہ تقریباً ۲۵۰۴/= روپیہ ہوا۔

مدرسہ سکندریہ راشدیہ

(شاخ جامعہ راشدیہ پیر گوٹھ)

گوٹھ محمد ابراہیم بروہیہ۔ ڈاکخانہ نوشہرہ فیروز۔ ضلع نواب شاہ

مولانا قربان علی صاحب سکندری فاضل جامعہ راشدیہ پیر گوٹھ و مولوی عالم و مولوی فاضل صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون معلم قاری حافظ الٰہی بخش صاحب مستند تجوید و قرأت ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

یہ مدرسہ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ مطابق جولائی ۱۹۶۹ء کو جیٹی مسجد میں قائم ہوا۔ اس کے پہلے مدرس مولانا عبدالواحد صاحب تھے۔ ان کے بعد موجودہ اساتذہ حضرات مصروف تدریس ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ طلبا کو چارپائی اور کرسیاں بننا بھی سکھایا جاتا ہے۔

کتب خانہ میں ۱۱۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک اردو ایک سندھی روزنامہ جاری ہے۔

امسال طلبا کی تعداد ۲۹ ہے۔ جو عربی فارسی کی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ طلبا میں سے ۹ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال مدرسہ کی مجموعی آمدنی ۲۲۱۰/= روپیہ اور خرچہ ۱۹۳۰/= روپیہ ہوا۔

ضلع نواب شاہ کے دیگر مدارس

ضلع نواب شاہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم تفہیم القرآن جامع مسجد	۶۲۴	۲۔ انوارالقرآن ڈیری مسجد نوشہرہ فیروز	۶۲۶

باب چہارم

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ بلوچستان

کوئٹہ کمشنری	قلات کمشنری
سبی	لورالائی
چاغی	خاران
خضدار	مکران

Marfat.com

کوئٹہ کمشنری

کوئٹہ، لورالائی، سبی، چاغی، ژوب

کوئٹہ کمشنری میں کوئٹہ، لورالائی، سبی، چاغی، اور ژوب کے اضلاع شامل ہیں۔

کوئٹہ صوبہ بلوچستان کا دارالخلافہ ہے کمشنری اور ضلع کا صدر مقام بھی ہے۔ کوئٹہ کو روہڑی جنکشن سے ریلوے لائن جاتی ہے۔ جو یہاں سے ۲۹۶ میل ہے۔ کوئٹہ سے پرستان ۲۰ میل اور چمن ۸۸ میل ہے۔

کوئٹہ کو ایک سڑک سکھر سے براہ شکارپور جیکب آباد سے آتی ہے، ایک چمن سے، ایک نوشکی سے، ایک ہندوباغ سے، ایک لورالائی سے براہ زیارت آتی ہے۔ سڑک کے راستہ سے نوشکی ۹۰ میل، چمن ۷۰ میل اور ہندوباغ ۹۴ میل ہے۔

لورالائی ضلع سبی، ژوب، کوئٹہ اور ڈیرہ غازی خاں کے اضلاع کے درمیان واقع ہے، اس ضلع کے اہم قصبات یہ ہیں۔ نواب خاں، بگبر، اسمٰعیل شہر، موسیٰ خیل، خان محمد کوٹ اور دُکی

لورالائی کو ایک سڑک زیارت سے، ایک سخاوی سے اور ایک مبختر سے آتی ہے۔ اس کے لئے قریب ترین ریلوے اسٹیشن خوست ہے

سبی ضلع جیکب آباد، لورالائی، کوئٹہ اور قلات اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ اس ضلع میں بگتی، بکھی، ہرنائی اور شاہرگ اہم قصبات ہیں

سبی ریلوے اسٹیشن سکھر کوئٹہ ریلوے لائن پر واقع ہے، یہاں سے ایک لائن خوست اور ہرنائی کو بھی جاتی ہے۔

چاغی کا ضلع ایک سمت قلات اور کوئٹہ سے دوسری سمت سرحدات ایران و افغانستان سے ملحق ہے۔ نوشکی، پشین، نوکنڈی قلعہ سفید اور زیارت اس ضلع کے اہم مقامات ہیں۔ جو کوئٹہ سے زاہدان جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہیں۔

ژوب ایک طرف لورالائی اور کوئٹہ سے گھرا ہوا ہے۔ دوسری طرف سرحدات افغانستان اس سے ملحق ہیں۔ فورٹ سنڈیمن، میر علی خیل، ہندوباغ اور قلعہ سیف اللہ اس ضلع کے اہم مقامات ہیں۔

کوئٹہ کمشنری میں مدارس عربیہ معدودے چند ہیں۔ ہم نے ان کے حالات اور کوائف جمع کرنے کی پوری پوری کوشش کی۔ سوالنامے ارسال کئے، مقامی اخبارات و رسائل کو اپیلیں بھیجیں، علمائے کرام کو ذاتی خطوط لکھے۔ ان سب کے جواب میں اس پوری کمشنری کے صرف مندرجہ ذیل مقامات سے مدارس عربیہ کے کوائف حاصل ہو سکے ہیں:-

کوئٹہ، سبی، زیارت، اُستہ محمد، نوشکی اور سوراب

Marfat.com

بلوچستان کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

تعداد مدارس

جن کے حالات شامل کتاب ہیں،	۴۴
جن کی فہرست شامل کتاب ہے	۲۳

مسلک کے اعتبار سے مدارس

حنفی دیوبندی	۱۸
حنفی بریلوی	۱
بلا تخصیص مسلک	۴

اساتذہ

کل تعداد اساتذہ	۹۵
مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل	۷۳
سرکاری سندات کے حامل	۵

طلباء

کل تعداد طلبا	۱۲۰۷
مقامی	۵۹۱
بیرونی	۳۹۰
مشرقی پاکستانی	۲۰
مڈل میٹرک	۴

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں	۲۴۵۹
قلمی کتابیں	
اخبارات و رسائل	۵۷

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا	۴۲۰
اخراجات	۴۵،۳۵۶-۰۴

میزانیہ

کل سالانہ آمد	۱،۵۶،۷۵۹-۲۹
کل سالانہ خرچہ	۱،۵۶،۰۵۱-۴۶

Marfat.com

Marfat.com

مدرسہ عربیہ مطلع العلوم

بروری روڈ ۔ وحدت کالونی ۔ کوئٹہ

مہتمم : مولینا عبدالواحد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : مولینا محمد سعید صاحب بنوی فاضل خیرالمدارس ملتان ۔ شیخ الحدیث ۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۴) مولینا عبدالرحمن صاحب کشمیری فاضل مدرسہ عربیہ کراچی ۔ مولوی فاضل ۔ بی اے (۵) مولینا عبدالرحمن صاحب (۶) مولینا عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۷) مولینا محمد اشرف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۸) مولینا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ ہذا ۔

(۹) قاری شوکت اللہ صاحب (میٹرک) (۱۰) حافظ عبدالصمد صاحب حافظ (۱۱) حافظ حسین احمد صاحب ادیب عربی

(۱۲) حاجی محمد صاحب میٹرک

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۲۱ھ مطابق ۱۹۰۳ء میں مولینا عرض محمد صاحب مرحوم نے درختوں کے نیچے درس و تدریس کی ابتدا کی ۔ اس زمانہ میں مدرسہ کی کوئی عمارت نہ تھی ۔ اور اس نواح میں مدارس کا رواج بھی نہ تھا ۔ عربی ابتدائی کتابوں سے مدرسہ کا آغاز ہوا ۔ ۱۹۴۴ء میں چار کمرے تعمیر ہوئے ۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں مزید ۶ کمروں کی تعمیر ہوئی ۔

اب یہ مدرسہ ایک مرکزی درسگاہ کی حیثیت رکھتا ہے ۔ بروری روڈ پر جامع مسجد سے ملحق ہے ۔ اس کے تدریسی کمرے ۸ (؟) ہیں ۔ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۱۸ ہے

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس بھی ہو رہی ہے ۔ بچوں کے لئے اردو کی تدریس و تعلیم کا بھی انتظام ہے ۔

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے سند حاصل کی ۔ اس وقت تک ۶۰ طلبا دورۂ حدیث کی سندات حاصل کر چکے ہیں ۔

مدرسہ وفاق المدارس العربیہ سے باضابطہ الحاق رکھتا ہے ۔

دارالکتب : مدرسہ میں درسی و غیر درسی کتب کا وافر ذخیرہ موجود ہے ۔ متعدد جرائد و رسائل جاری ہیں ۔

Marfat.com

طلبا : امسال مطلع العلوم میں طلبا کی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۳۲ طلبا ہیں۔ فارسی خواں ۸ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۸۴/ ۲۷،۵۵۲ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کی سالانہ آمدنی ۸۴/ ۲۱۱، ۷۷ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۴/ ۷۷، ۹۲، ۲ لاکھ روپیہ ہوا۔

مدرسہ جامعہ اسلامیہ عربیہ

نزد عیدگاہ ریلوے کالونی۔ کوئٹہ

۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مولینا مفتی محمود حسن صاحب فاضل مدرسہ معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف (بھارت) نے درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔ مدرسہ کے لئے حاجی محمد خان صاحب اور لعل محمد خان صاحب نے کچھ اراضی وقف کی تھی۔ مدرسہ نے خاصی ترقی کی۔ لیکن حاجی صاحبان کے انتقال کے بعد مدرسہ کا انتظام درہم برہم ہوگیا۔ یہ کہنا تو غلط ہے کہ "آں قدح بشکست و آں ساقی نماند" کیونکہ ساقی موجود ہے۔ قدح خوار نہیں ہیں۔ مفتی صاحب منطق و کلام کی متعدد کتابوں کے مؤلف ہیں۔ اور عمر بھر درس و تدریس میں مصروف رہے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ مدرسہ پھر سے استوار بنیادوں پر قائم ہو جائے۔

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

نزد مارکیٹ۔ سبی (بلوچستان)

مہتمم : مولینا محمد ہاشم صاحب

صدر مدرس : (۱) مولینا حافظ عبدالحکیم صاحب فاضل مدرسہ ہذا

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا دوست محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی محمد غازی صاحب فاضل مدرسہ مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ۔ (۴) مولوی محمد دین صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولوی جان محمد صاحب (ناظم مدرسہ) فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان میٹرک (۶) مولینا قاری خان محمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں مدرسہ کا افتتاح جامع مسجد میں عمل میں آیا۔ مدرسہ کی ایک شاخ ہرنائی تحصیل میں کھولی گئی ہے۔ یہاں دو اساتذہ مصروف تدریس ہیں بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ مقامی طلبا ۱۰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم میں تدریس کے لئے ۶ کمرے اور دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے ہیں۔ ان کے سامنے برآمدے ہیں۔

نصاب وسند: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ مدرسہ کا الحاق باقاعدہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے اور اس کے تحت ہی سالانہ امتحان ہوتا ہے۔ اس وقت تک مدرسہ سے ۲۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ میں مختلف علوم کی تقریباً ۳۰۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ کا باقاعدہ انتظام ہے جہاں روزنامے اور متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۵ تھی۔ امسال ۷۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۸، دورۂ حدیث کے ۶، وسطانی جماعتوں کے ۳۰، عربی ابتدائی کتب کے ۲۵، فارسی خوان ۲۰ ہیں۔ شعبہ تجوید وقرأت میں ۳۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ۲۰ طلبا افغانستان، ایران اور روس کے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۱/۶۵،۸،۱۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۲/۳۱،۵،۱۷ ہزار

دارالعلوم افضل المدارس

نوشکی۔ ضلع چاغی (بلوچستان)

مہتمم وصدر مدرس: مولینا محمد افضل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند خطیب جامع مسجد نوشکی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی محمد کریم صاحب (۳) مولوی سید کامل شاہ صاحب (۴) مولوی عبدالرزاق صاحب (ہر سہ اسی مدرسہ سے فارغ التحصیل ہیں)

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مہتمم صاحب نے تدریس کی ابتدا کی۔ شہر کی جامع مسجد کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ ۱۰ ہال اور دو پختہ کمرے تدریس کے لئے اور ۸ کچے کمرے دارالاقامہ کے لئے موجود ہیں۔

یہ مدرسہ پاکستان کے ایک دور افتادہ اور غیر آباد شہر میں واقع ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ مدرسہ کا اپنا کتب خانہ موجود ہے۔ اس میں کچھ قلمی کتب بھی ہیں۔

گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۶۵ تھی۔ امسال قحط زدگی کے باعث تعداد ۴۵ رہ گئی ہے۔ اکثر

Marfat.com

صرف ابتدائی کتب کے ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔
مدرسہ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل طبع ہو چکے ہیں۔
تحقیق النور۔ کشف الصدور۔ قول قبول۔ نداء السحور۔ مخزن السرور وغیرہ۔
مستقل آمدن کی صورت کوئی نہیں۔ ذاتی انفرادی کوششوں سے کام چل رہا ہے۔

دار العلوم جامعہ غوثیہ رضویہ
پرانا قلعہ۔ خضدار (بلوچستان)

مہتمم : مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام۔ لائل پور
دیگر اساتذہ : مولینا محمد یعقوب صاحب مسند دار العلوم ہذا مولینا علی جان صاحب مستند دار العلوم ہذا۔
مسلک : حنفی بریلوی۔
مختصر کوائف : جامعہ مسجد غوثیہ میں دار العلوم کی ابتدا ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں ہوئی۔ چار کمرے تدریس اور دار الاقامہ کے لئے ہیں۔
درس نظامی رائج ہے۔ عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ تقریباً چار صد کتابیں دار العلوم کے کتب خانہ میں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں۔
طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۱۵۔ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں
مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے باقی ۳۰ بیرونی ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً دو ہزار اور خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ انوار العلوم
غریب آباد۔ گدر تحصیل سوراب ضلع خضدار (بلوچستان)

یہ گدر کا ایک مرکزی مدرسہ ہے جو حال ہی میں ربیع الاول ۱۳۹۱ھ مطابق مئی ۱۹۷۱ء میں قائم ہوا ہے۔ اس کے مہتمم مخدوم حاجی شاہ محمد صاحب ہیں۔ مولینا محمد امان اللہ صاحب نوشکوی

Marfat.com

اور ان کے ایک معاون استاد مصروفِ تدریس ہیں۔

سردست عربی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کا انتظام موجود ہے۔ مدرسہ کا رقبہ پانچ ایکڑ زمین ہے۔ اس پر ایک مسجد اور تین تدریسی کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔

طلبا کی تعداد ۷۵ ہے۔ ان میں ۴۵ مقامی اور ۳۰ بیرونی ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ ابھی نہیں ہو سکا ہے۔

مدرسہ صبغۃ الخیر

مانجی پور۔ براستہ جیکب آباد۔ ضلع سبی (بلوچستان)

مدرسہ کے بانی میر غلام محمد خان صاحب کھوسہ بلوچ ہیں۔ مدرسہ کے مہتمم مولوی ولی محمد صاحب ہیں۔ آپ جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ کے فارغ التحصیل اور مولوی عالم ہیں آپ کے معاون مدرس ملا محمد پناہ صاحب ہیں۔

۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں درس و تدریس کا آغاز جامع مسجد مانجی پور میں ہوا۔ تعلیم اور دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے ساتھ عربی فارسی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا انتظام ہے۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۳۲ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ ہیں۔ فارسی خواں ۴ ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

کوئٹہ کے دیگر مدارس

ضلع کوئٹہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ دینیہ عربیہ مظہر العلوم بلوچی سٹریٹ کوئٹہ	۳۳۶	۳۔ مدرسہ مفتاح العلوم سورود تحصیل پنجگور	۳۴۳
۲۔ قاسم العلوم محلہ چتکان پنجگور	۳۴۲	۴۔ مدرسہ حقانیہ۔ اُستہ محمد۔ سبی	۳۴۱

قلات کمشنری

قلات ، خاران ، مکران

قلات کمشنری میں خاران ، مکران ، اور قلات کے اضلاع شامل ہیں

قلات بلوچستان کا اہم اور قدیمی مرکزی شہر ہے۔ موسم گرما میں یہ علاقہ سیاحوں کا مرکزِ توجہ رہتا ہے یہ شہر سطح سمندر سے ۶۷۰۰ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

قلات کو ایک سڑک کوئٹہ سے آتی ہے اور آگے براہ پنجگور ، ہوشاب ، تربت اور اسفنداک کو جاتی ہے۔ نورگاہ اور جھل سے بھی نیم پختہ سڑکیں آتی ہیں۔ قلات شہر کوئٹہ سے ۸۶ میل ، پنجگور سے ۲۳۰ میل اور تربت سے ۳۶۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

خاران ضلع قلات ، مکران اور چاغی اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ اور افغانستان کی سرحدات سے ملحق ہے۔

مکران ضلع کے ایک طرف قلات ہے ، دوسری طرف سرحد ایران ہے ، اور تیسری سمت بحیرۂ عرب ہے۔ یہیں سے تربت کو ہوائی جہاز ، سیدھی سندھ کو جاتا ہے۔ پنجگور ، تونک ، تربت ، خدا باد ، ہوشاب اور بندر اس ضلع کے اہم قصبات ہیں۔

قلات کمشنری میں مدارس عربیہ گنتی کے چند ایک ہیں۔ ہماری امکانی کوشش کے باوجود اس کمشنری کے صرف مندرجہ ذیل مقامات میں قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات مہیا ہوئے ہیں :-

قلات ، انجیرہ ، پڑنگ آباد ، پنجگور ، چھلبنو ، خزران ، خضدار ، خاران ، غریب آباد گدر مستونگ ، مکران ، رنجارہ ، نورگامہ ، نوشابی ، فنار اور ڈڈھ شہر۔

مدرسہ عربیہ تجوید القرآن

مسلم محلہ ۔ مسجد زرد ۔ قلات

مہتمم : قاضی عبدالصمد صاحب سرباذی صدر مجلس شوریٰ۔

صدر مدرس (۱) مولانا نور حبیب صاحب۔ دارالعلوم دیوبند، فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد صدیق شاہ صاحب مستند مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی، وفاق المدارس کوئٹہ (۳) حافظ غلام الٰہی صاحب (۴) حافظ محمد عثمان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مہتمم صاحب نے مدرسہ کی بنا رکھی۔ ابتداً ناظرہ کلام اللہ کے مکتب سے ہوئی۔ پھر حفظ و تجوید و قرأت کا انتظام کیا گیا۔ اب درس نظامی کی وسطانی کتب کی تدریس بھی شروع ہو چکی ہے۔

مدرسہ میں تدریس کے واسطے دارالاقامہ کے لئے چار کمرے ہیں۔ ایک باغ بھی ہے۔

مدرسہ کا الحاق باقاعدہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔ گزشتہ سال مدرسہ سے پانچ طلباء نے حفظ کی تکمیل کی۔ یہاں اس وقت تک ۱۴ حفاظ فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے ساتھ پرائمری سکول بھی قائم ہے۔ اس میں دو استاد مصروف تدریس ہیں۔

طلباء : طلباء کی مجموعی تعداد ۱۳۰ ہے۔

ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۷ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۵۸ تجوید و قرأت کے ۱۱ ہیں۔

مقامی طلباء کی تعداد ۹۰ بیرونی طلباء کی تعداد ۴۰ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

ہر جمعرات کی رات میں طلباء کو تقریر کی مشق اور جمعہ کے دن مناظرہ کی مشق کرائی جاتی ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۱۳/۲۶۷۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۰/۹۴۳,۵ روپیہ ہے۔

دارالعلوم جامعہ نصیریہ

شیخ واصل روڈ مستونگ ۔ ضلع قلات

مہتمم و صدر مدرس : مولانا خدا بخش صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۳) مولانا سعد اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولانا عزت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولانا عبدالصمد صاحب (۶) مولانا عبدالمجید صاحب۔ مؤخر الذکر ہر دو دارالعلوم ہذا کے مستند ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: دارالعلوم کا سنِ تاسیس ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۹۳۸ء ہے۔ اور اس کے بانی مولینا عزیز محمد صاحب ہیں۔ آغاز مدرسہ نظامی کا صرف ابتدائی کتابوں کی تدریس سے ہوا تھا۔ اب مکمل درس نظامی کی تدریس اور دورۂ حدیث ہو رہا ہے۔ گذشتہ سال پانچ طلباء نے سندِ فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک دارالعلوم سے تقریباً ۲۰۰ طلبا سندِ فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالعلوم میں تدریس کے لئے ۵ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے ہیں۔ مسجد فوقانی منزل مستورات سے ملحق ہے۔

طلبہ: گذشتہ سال طلباء کی تعداد ۵۰ تھی۔ امسال ۶۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۷ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۱۵، فارسی خواں ۷ تجوید و قرأت کے ۵ ہیں۔

مقامی طلباء ۱۵ اور بیرونی ۴۵ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً سولہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ دارالتوحید

نورگامہ ڈاکخانہ نہری - ضلع [illegible]

مہتمم: مولینا اختر محمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ بہاولپور۔

صدر مدرس: مولینا محمد اکبر صاحب مستند [illegible]

دیگر اساتذہ: (۱) مولینا دین محمد صاحب (۲) مولینا کرم شاہ صاحب

مختصر کوائف: ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں حسب ضرورت کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل بھی آتے ہیں۔ کل طلباء کی تعداد ۶۷ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۸ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۵، فارسی خواں ۲۲ ہیں۔ بیرونی طلباء ۳۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً نو ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ بدر العلوم

شہر نورنانی ڈاکخانہ باغبانہ - تحصیل خضدار ضلع قلات

مہتمم : مولینا عبدالمجید شاہوانی صاحب فاضل مدرسہ شمس العلوم بستی مولوی

دیگر اساتذہ : (۱) مولینا محمد مبارک صاحب فاضل مدرسہ دارالہدیٰ ٹھیری (۲) حافظ عبدالرحیم صاحب مستند مدرسہ دارالقرآن [illegible]

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم محرم ۱۳۹۰ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۷۰ء کو مسجد میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب، حفظ و ناظرہ اور فارسی کی تدریس کا انتظام ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ مدار العلوم

وڈھ شہر پیر صالح محمد شاہی زئی - ضلع قلات

مہتمم : مولینا عبداللہ صاحب

دیگر اساتذہ : (۱) مولوی عبدالقادر صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۲) مولوی مراد صاحب دارالعلوم [illegible] (۳) حافظ مراد [illegible] صاحب مستند تعلیم الاسلام مجاہد آباد

مختصر کوائف : یہ مدرسہ ایک پسماندہ علاقہ میں واقع ہے۔ مدرسہ میں طلباء کی رہائش کا انتظام ہے۔ خوراک مقامی [illegible] مہیا کرتے ہیں۔ مستقل چندہ کی کوئی صورت نہیں۔ حفظ و ناظرہ اور عربی فارسی کی ابتدائی [illegible] تعلیم ہوتی ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد عام طور پر ستر اسی کے درمیان رہتی ہے۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

نجم المدارس

مولہ خضدار - ضلع قلات

مولینا عبدالواحد صاحب فاضل مدرسہ دارالہدیٰ ٹھیری ننھا سی مسجد میں درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں

Marfat.com

تدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۵۶ ہے۔ چند فارسی عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

مدرسہ منبع العلوم

پٹڑنگ آباد۔ ڈاکخانہ دلی نماں۔ تحصیل مستونگ۔ ضلع قلات

بانی مہتمم: مولینا جان محمد صاحب الملکجوی

دیگر اساتذہ: مولوی حسین علی صاحب ہزارہ، قاری محمد اکبر خارانی صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: محرم ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کی بنیاد جامع مسجد میں پڑی۔ تدریس کے لئے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۵ کمرے موجود ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں آغاز ہوا تھا۔ اب درس نظامی کی کتابیں بھی پڑھائی جا رہی ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں دس مقامی اور ۱۵ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار۔ ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

دارالعلوم

بجھلبغو۔ ڈاک خانہ۔ سوراب۔ ضلع قلات

مولینا نور محمد صاحب مہتمم مدرس عربی ہیں۔ مولوی محمد اعظم صاحب ان کے معاون معلم قرآن ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں یہ درسگاہ جامع مسجد میں قائم ہوئی تھی درس نظامی کی وسطانی کتب تک تدریس کا انتظام ہو چکا ہے۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۵۴ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۴ فارسی خواں ۲۰ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں ۱۲ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ دار التوحید

نغاڑ - ڈاک خانہ سوراب - ضلع قلات

حافظ محمد عمر صاحب اور مولوی کریم بخش صاحب مستند دار الہدیٰ ٹھیڑی مصروفِ تدریس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مدرسہ مدینہ مسجد میں قائم ہوا۔ امسال ۴۰ بیرونی ۴ مقامی طالب علم ہیں چند فارسی کتب پڑھ رہے ہیں باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ سالانہ اخراجات و آمدن ایک ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

مدرسہ عربیہ فیضیہ رحمت المدارس

نیچارہ - تحصیل و ضلع قلات

مہتمم : آغا محمد فاضل خاں صاحب افغان

صدر مدرس : مولینا محمد عالم صاحب حاجی زئی فاضل قاسم العلوم ملتان آپ "السراج الوھاج فی الرسم والرواج" اور اصول فارسی کتب کے مؤلف ہیں۔

دیگر اساتذہ : (۲) قاری حافظ گل محمد صاحب مستند شمس العلوم رحیم یار خاں (۳) مولوی غلام محمد صاحب (۴) قاری نظام الدین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : رمضان ۱۳۷۲ھ مطابق اپریل ۱۹۶۳ء میں چند مخلص اصحاب نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ جامع مسجد کے متصل تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے اور دار الاقامہ کے لئے بھی ۸ کمرے ہیں۔

مولینا رحمت اللہ صاحب مرحوم تا حیات بڑے انہماک سے مصروفِ درس و تدریس رہے تقریباً دو صد ضروری درسی کتابیں موجود ہیں۔ اب چار اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

درس نظامی کی ابتدائی کتب۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس کا انتظام ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴ وسطانی کتابوں کے ۵ فارسی خوان ۲۴ ہیں۔ اسی قدر تجوید و قرأت کے لئے۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کو ۵،۲۱۰/۲۶ روپیہ آمدنی ہوئی خرچ ۲،۳۸۸/۷۶ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ انوار التوحید

انجیرہ - ڈاک خانہ سوراب - ضلع قلات

مولینا محمد مبارک صاحب فاضل مدرسہ عربیہ تاج المدارس امروٹ جامع مسجد میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حضرت تاج محمود امروٹی علیہ الرحمۃ کے سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ درس و تدریس کی ابتدا ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں ہوئی ہے۔

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۵ فارسی خواں ۱۵ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ پڑھتے ہیں۔

مدرسہ احسن المدارس تعلیم القرآن

چدکان - پنجگور - ضلع مکران

مدرسہ کے مہتمم مولینا محمد حسن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان ہیں۔ ان کے معاون مدرس مولینا عبدالحمید صاحب ہیں۔ وہ بھی قاسم العلوم ملتان کے مستند ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۱ء ہے۔ یہ مدرسہ مسجد عربیہ آباد اڈہ والی میں قائم ہے۔ جو تدریس و دارالاقامہ کے دو کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ ابتدائی اردو کی تعلیم بھی ہوتی ہے۔ فاضل عربی کی تدریس بھی پیش نظر ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچصد درسی و غیر درسی کتابیں موجود ہیں۔ مجلس منتظمہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتابوں کے ۲ وسطانی کتب کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ باقی تجوید و قرات اور حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

۱۲ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۰۵۸۲/۲۵ ہوئی اور خرچہ ۳۰۶۴۲/۸۱ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ منبع العلوم

خداباداں پنجگور۔ ڈاکخانہ چتکاں پنجگور۔ ضلع مکران

مہتمم : مولینا قاضی غلام مصطفٰے صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

صدر مدرس : مولینا رحمت اللہ صاحب فاضل دارالھدیٰ ٹھیڑی (سندھ)

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) مولینا محمد ادریس صاحب فاضل ہتو حافظ (۵) حافظ عطاء اللہ صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں مدرسہ کی ابتداء چار پانچ طلباء اور ایک استاد سے ایک حجرہ میں ہوئی تھی۔ رفتہ رفتہ تعلیم اور تعمیر دونوں میں ترقی ہوئی۔ چنانچہ اس وقت اساتذہ کی تعداد ۵ ہوگئی ہے۔ اور صرف درس نظامی کے بیرونی طلباء ۴۲ تک پہنچ گئے ہیں۔

عمارت : مدرسہ جامع مسجد خداباداں کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریسی کمروں کی تعداد ۵ ہے۔ ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۶ ہیں اور دو برآمدے ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں موجود ہیں۔

طلباء : امسال درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۴۲ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۴ فارسی خواں ۸ ہیں تجوید و قرأت کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلباء کی تعداد ۴۲ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو مبلغ چھ ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ نور القرآن

مقابل سول ہسپتال۔ شہر خاران۔ ضلع مکران

مدرسہ کے بانی مولینا عبدالرزاق صاحب ہیں۔ اور اساتذہ کرام دو ہیں۔ مولینا عبدالغفار صاحب و مولینا عبدالشکور صاحب خارانی (ہر دو اصحاب مدرسہ عربیہ دارالھدیٰ ٹھیڑی کے فارغ التحصیل ہیں) مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

Marfat.com

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء ہے۔ مسجد زیر تعمیر ہے۔ تدریس کے لئے دو اور دارالاقامہ کے لئے گیارہ کمرے مع برآمدہ جات موجود ہیں۔ مقامی حضرات کے مالی حالات چنداں بہتر نہ ہونے اور پوری دلچسپی نہ لینے کے باوجود مدرسہ ترقی پذیر ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۴۸ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ وسطانی کتب کے ۲ ہیں اور فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ تجوید وقرأت کے طلبا ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۰۳۶/۱۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۰۹۱۷/۶۳ روپیہ ہوا۔

مدرسہ مصباح العلوم

رول موروان مولہ۔ ڈاکخانہ زہری۔ ضلع قلات

مدرسہ کے بانی مولٰنا عبدالجبار صاحب ہیں۔ مہتمم مولٰنا عبدالکریم صاحب دستفند از مدرسہ سراج العلوم ضلع لاڑکانہ) ہیں۔ ان کے معاون مدرس حافظ محمد یوسف صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں اس مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ حفظ و ناظرہ اور عربی فارسی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا انتظام ہے۔ ضروری درسی کتب موجود ہیں طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ کے قریب ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۲۵ ہیں۔ مسجد کے ساتھ درس وتدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ اساتذہ اعزازی خدمات انجام دیتے ہیں سالانہ آمد وخرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

قلات کمشنری کے دیگر مدارس

اس جدید جائزہ کے دوران قلات کمشنری کے مختلف مقامات پر قائم شدہ متعدد جدید مدارس عربیہ ہمارے علم میں آئے۔ مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل کرنے کے لئے ہم نے ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن مہیا نہیں ہو سکے۔ لہٰذا ان کی صرف فہرست مہیا کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۱۔ مدرسہ دارالفیوض زرد منگچر (قلات)

۲۔ دارالہدیٰ شہر بٹری منگچر

۳۔ مدرسہ بحرالعلوم چشمہ ڈاکخانہ زہری

۴۔ مدرسہ عربیہ سنک ڈاکخانہ زہری

۵۔ مدرسہ تعلیم الفرقان پندران ،،

۶۔ مدرسہ تعلیم الفرقان اول میدان زہری

۷۔ مدرسہ عربیہ گھگھر ڈاکخانہ ناکورال

۸۔ مدرسہ سراج العلوم لنگا نڈی ۔ نیگور

۹۔ مدرسہ دارالقرآن سوراب

۱۰۔ مدرسہ عربیہ خضدار

۱۱۔ مدرسہ عربیہ بیجارہ (قلات)

۱۲۔ مدرسہ عربیہ محمد شادہ (قلات)

۱۳۔ مدرسہ عربیہ بالشتان (خضدار)

۱۴۔ مدرسہ عربیہ باغبان (خضدار)

۱۵۔ دارالعلوم قادریہ قاسمیہ نونک (خضدار)

۱۶۔ مدرسہ عربیہ کرخ

۱۷۔ دارالعلوم نقشبندیہ محراب خان روڈ مستونگ

۱۸۔ مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ

مؤخر الذکر کے حالات ہماری پہلی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۸۸ و ۲۸۹ پر موجود ہیں۔

۱۹۔ دارالعلوم نمادان براستہ نوشکی

۲۰۔ مدرسہ عربیہ دارالفیض واشک (خاران)

Marfat.com

متفرق مدارس

دارالحدیث وتجوید القرآن

جامع مسجد چینیاں والی - کوچہ چابک سواراں - لاہور

بانی مدرسہ : حضرت مولانا عبدالواحد صاحب غزنوی مرحوم

مہتمم : شیخ محمد اشرف صاحب

صدر مدرس : مولانا حفیظ الرحمن صاحب لکھوی فاضل جامعہ اسلامیہ وقاسم العلوم ملتان بی اے - فاضل فارسی

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالخالق صاحب قدوسی فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور و فاضل عربی (۳) قاری عبدالرحمن صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن انارکلی لاہور۔

مسلک : اہلحدیث

تاسیس و تاریخ : جامع مسجد چینیاں والی مقامی اہلحدیث جماعت کی قدیم ترین اور مرکزی جامع مسجد ہے۔ اس کے مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۰ء ہے۔ اس میں تدریس کے کمرے ۲ ہیں - اور دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں - ایک برآمدہ ہے۔

اس مسجد و مدرسہ کے ساتھ چوٹی کے اہل حدیث علماء کا تعلق ہے۔ مثلاً مولانا عبدالواحد صاحب غزنوی - مولانا سید داؤد غزنوی - حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری مولانا رحیم بخش مرحوم مولانا محمد اسحٰق رحمانی مرحوم وغیرہم۔ اسی طرح ملک کے بلند پایہ قراء اس درسگاہ سے منسلک رہے۔ مثلاً قاری فضل کریم صاحب - قاری محمد یوسف صاحب - قاری اظہار احمد صاحب - قاری محمد صدیق صاحب وغیرہم۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ طلبا کی ایک کثیر جماعت یہاں سے سند فراغت حاصل کر چکی ہے گزشتہ سال ۵ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ کتب خانہ میں ۲۹۳ کتب موجود ہیں - امسال طلبا کی تعداد ۱۵ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۵ دورۂ حدیث کے ۲ طالب علم ہیں - مقامی طلبا صرف ۲ ہیں باقی سب بیرونی ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

دار العلوم جامعہ محمدیہ اکبر

پکالاڑاں۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : پیر سید علی اکبر شاہ صاحب بخاری۔ مولوی فاضل۔ علامہ عباسیہ

صدر مدرس : حافظ منظور احمد صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا سید علی اصغر شاہ صاحب سند سراج العلوم (۴) مولانا حافظ خدا بخش صاحب (۵) مولوی بخت علی صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

دیگر کوائف : دار العلوم ہذا مسجد نور کے ساتھ ملحق ہے۔ اور تین کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک برآمدہ ہے۔ درس نظامی نافذ ہے۔ کتب خانہ میں کافی تعداد میں ضروری کتب موجود ہیں۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے طلبا ۲۰ ہیں۔ باقی سب شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ بیرونی طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن صرف دو ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ دار الفیوض

واشک (ریلوے سٹیشن نوشکی) ضلع خاران

مدرسہ کے بانی مولوی محمد ہاشم مرحوم تھے۔ موجودہ مہتمم حافظ نیک محمد صاحب ہیں اور ان کے معاون مدرس مولوی عبد الواحد صاحب سند مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد (سندھ) ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء ہے۔ مدرسہ شہر کی مسجد رحمانیہ میں واقع ہے۔ ایک کمرہ تیار ہے دو زیر تعمیر ہیں۔ مدرسہ میں حفظ و ناظرہ کے علاوہ درجہ موقوف علیہ تک درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں ۲۱۸ ضروری کتابیں موجود ہیں۔

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۵ ہے۔ ان میں وسطانی کتب کے ۴ عربی ابتدائی درجہ کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ اور تجوید و قرأت کے طلبا ۲۰ ہیں دس بیرونی طالب علم دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

مدرسہ پسماندہ علاقہ میں ہے - آمدنی کے وسائل محدود ہیں - ایک ہزار پانچصد روپیہ خرچ کے مقابلہ میں گزشتہ سال صرف -/۶۱۸ روپیہ آمدنی ہوئی - تاہم تعلیمی اعتبار سے مدرسہ ترقی پذیر ہے -

مدرسہ عربیہ مصطفائیہ تعلیم القرآن

اسٹیشن روڈ - نزد جمالی - ٹنڈو کار پور ضلع سکھر

مدرسہ کے بانی مولینا حافظ محمود احمد صاحب ہیں - مولینا غلام رسول صاحب مستند دارالعلوم حمادیہ حاجی شریف صدر مدرس ہیں - اور مولینا غلام مصطفیٰ صاحب مستند مدرسہ عربیہ ہاشمیہ نور محمد ثمرہ ان کے معاون مدرس ہیں - مسلک حنفی دیوبندی ہے -

یہ مدرسہ مدینہ مسجد کے ساتھ ملحق ہے - دو تدریسی اور چار دارالاقامہ کے کمرے ہیں - درس نظامی رائج ہے - کتب خانہ میں درسی کتب موجود ہیں - چند رسائل جاری ہیں -

امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے ان میں ۱۵ فارسی خواں ہیں - باقی ابتدائی اور وسطانی درجات کے طالب علم ہیں یہ سب بیرونی طلبا ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں - سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے -

مدرسہ حفظ القرآن (رجسٹرڈ)

بورے والہ روڈ - میاں چنوں - ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ بشیر احمد صاحب بھوجیانی فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ شبیر حسن صاحب مستند مدرسہ دارالحدیث اوکاڑہ (۳) قاری عبدالرحمٰن صاحب مستند مدرسہ مظہر العلوم - عبدالحکیم

مختصر تاریخ: ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں مولینا محمد داؤد ارشد مرحوم نے مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی تھی - شہر میں ایک ابتدائی مکتب کی صورت میں اس کی ابتدا ہوئی تھی - ۱۹۵۳ء میں جامع مسجد مبارک اہلحدیث میں مدرسہ منتقل ہوا - اور درس نظامی کا انتظام بھی ہو گیا - مسلک اہل حدیث ہے - مدرسہ کی عمارت ۲ تدریسی کمروں اور دارالاقامہ کے ۴ کمروں پر مشتمل ہے - ایک برآمدہ ہے - درس نظامی اور حفظ قرآن کی تدریس کا انتظام ہے - مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰ کتابیں موجود ہیں - چند رسائل جاری ہیں -

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے - ان میں دس بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے -

Marfat.com

باب پنجم

درس نظامی

(نصابِ مدارس عربیہ)

(۱)

مرتب درس نظامی

کتب درس نظامی

درجہ وار تقسیم

(۲)

قدیم نصاب میں اصلاح

درس نظامی سے مختلف درسگاہیں

اصلاح نصاب کی دیگر مساعی

دو ترمیم شدہ نصاب

شیعہ سنی مدارس کا نصاب

(۳)

اصلاح نصاب کی ضرورت

مروّجہ نصاب پر محاکمہ

اصلاحِ نصاب کی تجاویز

تبدیلیٔ نصاب کی مشکلات

درس نظامی اور سرکاری نصاب

Marfat.com

(۱) مرتبِ درسِ نظامی

مولوی نظام الدین شہید سہالوی

(متوفی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۸ء)

مولوی نظام الدین بن ملا قطب الدین سہالوی اپنے زمانے کے بہت بڑے فاضل اور یگانۂ روزگار تھے۔ آپ نے نہ صرف تدریس و تدریس میں کمال حاصل کیا بلکہ علم و تحقیق کے میدان میں بھی اپنے ہم عصروں پر سبقت لے گئے۔ آپ نے فقہ۔ اصولِ فقہ اور فلسفہ میں کئی قابلِ ذکر یادگاریں چھوڑی ہیں۔

مولوی نظام الدین شہید سہالوی کا سب سے بڑا کارنامہ وہ جامع نصاب ہے جو درسِ نظامی کے نام سے مشہور ہے۔ اور گزشتہ دو صدیوں سے تمام مدارسِ عربیہ اسلامیہ میں رائج ہے۔ بعض اصحاب درسِ نظامی کو دارالعلوم نظامیہ بغداد سے منسوب کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صوفی غلام محی الدین صاحب نے اپنی کتاب المنہاج میں اس خیال کی پُرزور تردید کی ہے اور یہی قرینِ قیاس معلوم ہوتا ہے۔

شہید سہالوی کے دوسرے علمی کارناموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ منار الاصول کی شرح صبح صادق

۲۔ شرح مُسلّم در حاشیہ صدرا (بعض تذکرہ نویسوں نے غلطی سے اسے شرح مُسلّم الثبوت کے عنوان سے بھی ذکر کیا ہے)

۳۔ حاشیہ شمس بازغہ

۴۔ حاشیہ جدید بر "حاشیہ شرح تجرید"

۵۔ تکملہ مبارزیہ فی عقائد الاسلامیہ

۶۔ شرح التحریر فی اصول الدین

۷۔ مناقب الرزاقیہ (فارسی)

۸۔ حاشیۃ الصدری

Marfat.com

۹۔ حاشیۃ العقائد الدوانی

سہالہ آپ کا وطن تھا۔ یہ قصبہ لکھنؤ شہر سے ۲۸ میل دور ہے۔ آپ کا سلسلۂ نسب حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ سہالہ کے ایک دوسرے عثمانی خاندان کی عداوت کے باعث آپ کے خاندان کو ترک وطن کرنا پڑا۔ سلطان اورنگ زیب عالمگیر نے آپ کے خاندان کو فرنگی محل لکھنؤ میں ایک عالیشان مکان عطا کر دیا۔

آپ کی عمر پندرہ سال کی تھی کہ والد ماجد کا انتقال ہوگیا۔ لیکن یہ حادثہ فاجعہ آپ کی طلب علم کی راہ میں حائل نہ ہوا۔ اور آپ بدستور تحصیل علم میں منہمک رہے۔ مختلف اساتذہ سے تعلیم حاصل کی حضرت شاہ عبدالرزاق سے بیعت کی۔ حضرت شیخ غلام نقشبند لکھنوی (م ۱۱۲۶ھ مطابق ۱۷۱۴ء) سے درسیات کی تکمیل کی۔ ان کے علاوہ حافظ امان اللہ صاحب بنارسی سے بھی سند فضیلت حاصل کی۔

بعدازاں اپنے والد محترم کی مسند تدریس سنبھال لی۔ آپ کا یہ مدرسہ ملک کے مشرقی حصّہ میں علم و حکمت کا مرکز بن گیا۔ اور آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں سے تجاوز کر گئی۔ ان میں بیشتر صاحب فضیلت ہوئے ہیں۔ پاک و ہند کے مشہور عالم مولانا عبدالعلی "بحر العلوم" آپ کے فرزند تھے انہوں نے علمی دنیا میں بڑا نام پیدا کیا۔ یہ آپ کی دوسری بیوی کے بطن سے تھے۔ ۹ رجمادی الاول ۱۱۶۱ھ مطابق ۲۷ اپریل ۱۷۴۸ء کو لکھنؤ میں درد گردہ سے آپ کا انتقال ہوا۔

(ماخوذ از (۱) تراجم الفضلاء مصنفہ مولانا فضل امام خیرآبادی۔ مدونہ مفتی امان اللہ شہابی محشی اے ایس بزمی انصاری (۲) المنہاج مصنفہ ڈاکٹر صوفی غلام محی الدین)

نصاب درس نظامی

مرتبہ ملا نظام الدین شہید سہالوی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۷ء

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا سنہ وفات
۱	صرف	میزان[1]	مولوی سراج الدین اودھیؒ	
۲	صرف	منشعب	" " " "	
۳	صرف	پنج گنج	" " " "	
۴	صرف	صرف میر	میر سید شریف جرجانی عرف میر سید سند	م ۸۱۶ھ ، ۱۴۱۳ء
۵	صرف	علم الصیغہ	حضرت مولانا مفتی عنایت احمدؒ	م ۱۲۷۹ھ ، ۱۸۶۳ء
۶	صرف	فصول اکبری	قاضی محمد اکبر	
۷	نحو	نحو میر	میر سید شریف جرجانی عرف میر سید سند	م ۸۱۶ھ ، ۱۴۱۳ء
۸	نحو	شرح مائۃ عامل	ملا محمد صادق[2]	م ۹۱۰ھ ، ۱۵۰۴ء
۹	نحو	ہدایۃ النحو	ابو حیان نحوی	
۱۰	نحو	کافیہ[3]	امام جمال الدین ابو عمرو عثمان بن عمروؒ المعروف ابن حاجب	م ۶۴۶ھ ، ۱۲۴۹ء (تقریباً)
۱۱	نحو	شرح جامی	مولانا شیخ عبدالرحمن بن احمد جامی[4]	م ۸۹۸ھ / ۱۴۹۲ء (تقریباً)

[1] ہسٹری آف سندھ کے مصنف مسٹر برٹن نے میزان الصرف کے مصنف کا نام [illegible] ٹھٹھوی ذ تذکرہ متوفی ۱۱۷۴ھ لکھا ہے۔
الفوائد بہیہ کے مصنف مولانا عبدالحی لکھنوی نے میزان الصرف کے مصنف کا نام محمد بن مصطفیٰ بن الحاج حسن متوفی ۹۱۱ھ بیان کیا ہے۔

[2] صاحب لباب المعارف العلمیہ نے شارح کا نام ملا محمد صادق لکھا ہے۔ بعض نے مولانا شیخ عبدالرحمن بن احمد جامی لکھا ہے۔

[3] " کافیہ " متن ہے۔ علامہ زمخشری کی کتاب " المفصل " سے ماخوذ ہے۔

[4] شرح " کافیہ " مصنف ابن حاجب

Marfat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا وفات
۱۲	نحو	بحث فعل ابن عقیل	امام عبداللہ بن احمد المعروف ابن عقیل [۱]	م ۷۶۹ھ ، ۱۳۶۷ء
۱۳	معانی و بیان	تلخیص المفتاح	علامہ جلال الدین محمد بن عبدالرحمن قزوینی [۲] خطیب دمشق	م ۷۳۹ھ ، ۱۳۳۸ء
۱۴		مختصر المعانی	علامہ سعدالدین مسعود بن عمر تفتازانی [۳]	۷۴۵ھ / ۱۳۴۴ء (تقریباً)
۱۵		مطول	″ ″ ″ ″ ″ ″	″ ″
۱۶	عروض	عروض المفتاح	ابو یعقوب یوسف بن ابی بکر محمد سکاکی [۴]	رجب ۶۲۶ھ ، مئی ۱۲۲۸ء
۱۷	منطق	صغریٰ، کبریٰ ۔ اوسط	میر سید شریف جرجانی عرف میر سید سند	م ۸۱۶ھ ، ۱۴۱۳ء
۱۸		ایساغوجی (قال اقول)	مولینا اثیرالدین مفضل بن عمر ابہری	قبل ۶۶۰ھ ، ۱۲۶۱ء
* ۱۹		مرقات	سید محمد فضل امام بن محمد ارشاد قاضی زادہ	۱۲۳۷ھ ، ۱۸۲۱ء
۲۰		شرح تہذیب	علامہ عبداللہ یزدی [۵]	
۲۱		سلم العلوم	مولوی محب اللہ بن عبدالشکور بہاری (صدر الصدور ۔ بہادر شاہ ظفر)	۱۱۱۹ھ ، ۱۷۰۷ء
* ۲۲		شرح ملا حسن	ملا محمد حسن بن قاضی غلام مصطفےٰ لکھنوی [۶]	۱۲۰۹ھ ، ۱۷۹۴ء

[۱] شرح " الفیہ " مصنفہ محمد بن مالک الجیانی ۔

[۲] یہ کتاب مفتاح العلوم مصنفہ ابو یعقوب یوسف سکاکی سے ماخوذ ہے ۔

[۳] دونوں کتابیں تلخیص المفتاح ۔ مصنفہ علامہ جلال الدین کی شرحیں ہیں ۔ اور تلخیص المفتاح یوسف سکاکی کی کتاب مفتاح العلوم سے ماخوذ ہے ۔

[۴] خوارزم میں وفات پائی ۔

[۵] رسالہ تہذیب ، مصنفہ علامہ سعدالدین تفتازانی م ۷۴۵ھ کی شرح ہے ۔

[۶] کتاب سلم العلوم ، مصنفہ مولوی محب اللہ بہاری کی شرح ہے ۔

Marfat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا وفات
۲۳	منطق	تصدیقات شرح مُسلّم	حمد اللہ سندیلی[۱]	۱۲۰۰ھ آخر ۱۷۸۵ء
۲۴		تصورات شرح مُسلّم	قاضی مبارک بن محمد دائم گوپاموی[۲]	۱۱۴۳ھ ، ۱۷۳۰ء
۲۵		رسالہ میر زاہد	میر محمد زاہد بن قاضی اسلم ہروی[۳]	۱۱۰۱ھ ، ۱۶۸۹ء
۲۶		قطبی	محمد بن محمد قطب الدین رازی[۴]	م ۷۶۶ھ ، ۱۳۶۴ء
۲۷	فلسفہ	میبذی	قاضی کمال الدین حسین ابن معین الدین میبذی[۵]	ق ۹۰۶ھ ، ۱۵۰۰ء
۲۸		صدرا	علامہ محمد بن ابراہیم صدر الدین شیرازی[۶]	م ۸۴۱ھ ، ۱۴۳۷ء
۲۹		شمس بازغہ	ملا محمود بن محمد فاروقی جونپوری[۷]	م ۱۰۶۲ھ ، ۱۶۵۱ء
۳۰ *		ہدیہ سعیدیہ	مولینا فضل حق خیر آبادی	م ۱۳۶۸ھ ، ۱۹۴۹ء
۳۱	ادب عربی	مفید الطالبین	مولینا محمد احسن صاحب نانوتوی (پروفیسر بریلی کالج)	
۳۲ *		نفحۃ الیمن	شیخ احمد بن محمد انصاری یمنی	۱۲۲۹ھ ، ۱۸۱۳ء
۳۳ *		نفحۃ العرب	حضرت مولینا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دار العلوم دیوبند	م ۱۳۷۵ھ ، ۱۹۵۵ء
۳۴		مقامات حریری	علامہ ابو محمد قاسم بن علی الحریری	م ۵۱۶ھ ، ۱۱۲۲ء
۳۵		دیوان متنبّی	احمد بن حسین الکندی المعروف ابن الطیب متنبّی	۴۰۰ھ / ۱۰۰۹ء
۳۶		دیوان حماسہ	ابو تمام حبیب بن اوس طائی	م ۲۳۱ھ ، ۸۴۶ء

[۱] شرح سلم العلوم (فقط تصدیقات) [۲] سلم العلوم مصنفہ محب اللہ بہاری کی شرح ہے۔

[۳] قطبیہ مصنفہ قطب الدین رازی کا حاشیہ رسالہ میر زاہد کے نام سے معروف ہے۔

[۴] رسالہ شمسیہ مصنفہ علامہ نجم الدین بن عمر بن علی قزوینی کی شرح ہے۔

[۵] ہدایت الحکمہ مصنفہ علامہ اثیر الدین مفضل بن عمر ابہری ۶۶۰ھ کی شرح ہے۔

[۶] ہدایت الحکمہ۔ مصنفہ علامہ اثیر الدین ابہری کی شرح ہے۔

[۷] الحکمۃ البالغہ۔ مصنف نے اپنی کتاب کی شرح خود لکھی ہے۔

Marfat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا وفات
۳۷	ادب	سبعہ معلقہ	سات عرب شعراء: امرئ القیس - طرفہ بن عبد لبید عمرو بن کلثوم - حارث - عنترہ بن شداد - زہیر بن ابی سلمیٰ [1]	
۳۸	علم کلام	امور عامہ	میر سید شریف جرجانی [2]	۸۰۷ھ ، ۱۴۰۴ء
۳۹		شرح عقائد جلالی	علامہ جلال الدین محمد بن اسعد دوانی [3]	م ۹۰۸ھ ، ۱۵۰۲ء
۴۰		شرح عقائد نسفی	علامہ سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی [4]	۷۶۸ھ ، ۱۳۶۶ء
۴۱		خیالی	علامہ شمس الدین احمد بن موسیٰ الشہیر بخیالی	م ۸۷۰ھ ، ۱۴۶۵ء
۴۲		مسامرہ	کمال الدین ابو المعالی محمد بن ناصر الدین عرف ابن الشریف۔	م ۹۰۵ھ ، ۱۴۹۹ء
۴۳	تاریخ	دروس التاریخ الاسلامی	شیخ محی الدین الخیاط [5]	
۴۴		تاریخ الخلفاء	علامہ جلال الدین سیوطی	۹۱۱ھ ، ۱۵۰۵ء
۴۵		تاریخ ابی الفداء	اسمٰعیل ابو الفدا حموی	۷۲۶ھ ، ۱۳۲۵ء
۴۶	طب	موجز	ابن النفیس علامہ ابو الحسن علاء الدین علی ابی حزم قرشی	۶۸۷ھ ، ۱۲۸۸ء
۴۷		قانونچہ	علامہ محمد بن عمر چغمینی خوارزمی	نویں صدی ہجری

[1] حماد الراویہ م ۱۵۵ھ کے سوا تمام شعرائے جاہلیہ ہیں۔

[2] مواقف مصنفہ عضد الملت والدین علم کلام کی مشہور کتاب ہے۔ اس کتاب کے آٹھ موقف ہیں۔ دوسرے موقف کا عنوان امور عامہ ہے۔ اس دوسرے موقف کی شرح میر سید جرجانی نے کی ہے جو شامل نصاب ہے۔

[3] شرح عقائد عضدیہ از عضد الملۃ والدین)

[4] مختصر فی العقائد مصنفہ نجم الملۃ والدین نسفی کی شرح ہے۔

[5] چار حصے شیخ نے لکھے ہیں۔ پانچواں حصہ ان کے شاگرد محمد الباقر نے ان کی وفات کے بعد استاد کی تحریروں سے مرتب کیا۔

Marfat.com

سنہ تصنیف یا سنہ وفات	مصنف	نام کتاب	فن	نمبر شمار
م ۴۲۸ھ ، ۱۰۳۷ء	شیخ الرئیس بو علی حسین بن سینا[1]	حمیات قانون	طب	۴۸
۸۴۱ھ ، ۱۴۳۷ء	برہان الدین نفیس بن عوض کرمانی[2]	شرح اسباب	طب	۴۹
	مولانا امام الدین بن لطف اللہ لاہوری	تصریح	ہیئت	۵۰
۸۱۵ھ ، ۱۴۱۲ء	علامہ موسیٰ بن محمود عرف قاضی زادہ رومی[3]	شرح چغمینی	ہیئت	۵۱
۶۷۲ھ ، ۱۲۷۴ء	علامہ نصیر الدین محقق طوسی[4]	پندرہ باب اقلیدس	ہندسہ	۵۲
۲۸۸ھ ، ۹۰۱ء	ابوالحسن ثابت بن قرہ[5]			
۱۰۸۳ھ ، ۱۶۷۲ء	شمس الحق شیخ عبدالرشید بن شیخ مصطفیٰ (تلمیذ شیخ فضل اللہ جونپوری)[6]	رشیدیہ	مناظرہ	۵۳
م ۱۰۶۹ھ ، ۱۶۵۹ء	حسن بن علی الشرنبلالی	نور الایضاح	فقہ	۵۴
م ۴۲۸ھ ، ۱۰۳۷ء	امام ابوالحسن احمد بن محمد المعروف قدوری	قدوری	فقہ	۵۵
م ۷۱۰ھ ، ۱۳۱۰ء	ابوالبرکات عبداللہ بن احمد عرف حافظ الدین نسفی	کنز الدقائق	فقہ	۵۶
۷۴۷ھ ، ۱۳۴۶ء	شیخ عبداللہ بن مسعود عرف صدر الشریعہ ثانی[7]	شرح وقایہ	فقہ	۵۷

[1] کتاب قانون شیخ الرئیس (بو علی سینا) کا ایک حصہ جو بخار سے متعلق ہے۔

[2] فصول بقراط مصنفہ ابوزید بن اسحاق بغدادی کی شرح۔

[3] ملخص فی الہیئۃ ، مصنفہ محمود بن محمد چغمینی کی شرح۔

[4] یونانی سے عربی میں ترجمہ ہے۔ پندرہ مقالات اور ۴۶۸ شکلوں پر مشتمل ہے۔

[5] یونانی سے عربی زبان میں ترجمہ ہے جو حنین بن اسحاق کے ترجمہ سے اس میں دس شکلیں زائد ہیں۔

[6] شریفیہ ، مصنفہ میر سید شریف ، م ۸۱۶ھ کی شرح۔

[7] مختصر الوقایہ مصنفہ محمود بن عبید اللہ صدر الشریعۃ الاکبر کی شرح ہے۔

Marfat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا سنہ وفات
۵۸	فقہ	ہدایہ اولین (الہدایہ فی الفروع)	علامہ برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی	۵۷۳ - ۵۹۳ھ (۱۱۳۵ - ۱۱۹۷ء)
۵۹		ہدایہ آخرین	علامہ برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی	م ۵۹۳ھ، ۱۱۹۶ء
۶۰		درمختار	علامہ علاء الدین	۱۰۸۸ھ، ۱۶۷۷ء
۶۱	اصول فقہ	اصول الشاشی	نظام الدین الشاشی	م ۶۵۴ھ، ۱۲۵۳ء
۶۲		نورالانوار	شیخ احمد عرف ملاجیون بن شیخ ابی سعید[1] جونپوری	م ۱۱۰۵ھ، ۱۶۹۳ء
۶۳		حسامی	حسام الدین محمد بن محمد بن عمر	۶۴۴ھ، ۱۲۴۶ء
۶۴		توضیح	صدرالشریعہ شیخ عبیداللہ بن مسعود[2]	۷۳۵ھ، ۱۳۳۴ء
۶۵		تلویح	علامہ سعدالدین تفتازانی[3]	۷۵۸ھ، ۱۳۵۶ء
۶۶		مسلم الثبوت	مولوی محب اللہ بن عبدالشکور بہاری	بارھویں صدی ہجری ۱۲۰۰ھ، ۱۶۸۵ء
۶۷	فرائض	سراجی	سراج الدین ابوطاہر محمد بن عبدالرشید[4] سجاوندی	متوفی اواخر چھٹی ہجری یا وسط ساتویں ہجری
۶۸	اصول حدیث	نخبۃ الفکر	علامہ ابن حجر عسقلانی	م ۸۵۲ھ، ۱۴۴۹ء

۱ شرح منار۔ مصنفہ عبیداللہ بن احمد نسفی (م ۷۱۰ھ)

۲ کتاب تنقیح، مصنف نے اپنی تصنیف کی شرح خود لکھی ہے۔

۳ توضیح، مصنفہ شیخ عبیداللہ بن مسعود کا حاشیہ ہے۔ جو ان کی اپنی کتاب تنقیح کی شرح ہے۔

۴ اس کی شرح "شریفیہ" ہے۔ (مصنفہ سراج الدین سجاوندی) دوسری بہترین شرح شریف جرجانی کی ہے۔ (متوفی ۸۱۶ھ مطابق ۱۴۱۳ء)

سنہ تصنیف یا سنہ وفات	مصنف	نام کتاب	فن	نمبر شمار
	شیخ ولی الدین العراقیؒ	مشکوٰۃ المصابیح	حدیث	٭۶۹
م ۲۵۶ھ ، ۸۶۹ء	امام محمد ابو عبداللہ بن اسمٰعیل بخاریؒ	صحیح البخاری		۷۰
م ۲۶۱ھ ، ۸۷۵ء	ابو الحسین امام مسلم بن حجاجؒ	صحیح المسلم		۷۱
م ۲۷۹ھ ، ۸۹۲ء	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ	جامع ترمذی		۷۲
م ۲۷۵ھ ، ۸۸۸ء	امام ابی داؤد سلیمان بن اشعثؒ	سنن ابی داؤد		۷۳
م ۳۰۳ھ ، ۹۱۵ء	امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائیؒ	سنن نسائی		۷۴
م ۲۷۹ھ ، ۸۹۲ء	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ	شمائل ترمذی		۷۵
م ۳۲۱ھ ، ۹۳۲ء	ابو جعفر احمد طحاویؒ	طحاوی		۷۶
م ۲۷۳ھ ، ۸۸۶ء	امام ابو عبداللہ محمد بن ماجہؒ	سنن ابی ماجہ		۷۷
م ۱۷۹ھ ، ۷۹۵ء	امام مالک	موطا امام مالک		۷۸
م ۱۱۷۶ھ ، ۱۷۶۲ء	امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	فوز الکبیر فی اصول التفسیر	اصول تفسیر	۷۹
م ۹۱۱ھ ، ۱۵۰۵ء	جلال الدین سیوطیؒ	جلالین	تفسیر	۸۰
م ۷۱۶ھ ، ۱۳۱۶ء	امام عبداللہ بن عمر بیضاویؒ	انوار التنزیل (تفسیر بیضاوی)		۸۱
م ۷۷۴ھ ، ۱۳۷۱ء	امام ابن کثیرؒ	تفسیر ابن کثیر		۸۲
م ۷۵۳ھ ، ۱۳۵۲ء	علامہ نجم الدین عمر نسفیؒ	مدارک التنزیل		۸۳

٭ اس نشان کی کتب بعد میں شامل نصاب ہوئی ہیں۔

Marfat.com

درس نظامی مروّجہ مدارس عربیہ پاکستان

تقسیم کتب درجہ وار

جماعت	صرف - نحو	معانی - بیان عروض	منطق - فلسفہ	ادب	سیرت النبی و تاریخ	علم کلام عقائد
سال اوّل	میزان منشعب پنج گنج صرف میر - علم الصیغہ نحو میر شرح مأة عامل ہدایۃ النحو مفید الطالبین		کبریٰ ایساغوجی مرقات			
سال دوم	فصول اکبری کافیہ شرح جامی بحث فعل ابن عقیل		شرح تہذیب قطبی تصدیقات قطبی تصدیقات مع میر	نفحۃ الیمن نفحۃ العرب	رسالہ سیرۃ (مولینا عماد الدین)	
سال سوم	شرح جامی (بحث اسم)	تلخیص المفتاح عروض المفتاح	سلم العلوم ملا حسن	مقامات حریری	دروس التاریخ الاسلامی (اوّل ثانی)	
سال چہارم		مختصر المعانی	میبذی رسالہ میر زاہد میر زاہد ملا جلال		دروس التاریخ الاسلامی (ثالث و رابع)	شرح عقائد النسفی مع خیالی
سال پنجم					تاریخ ابی الفداء (صرف مطالعہ)	مسامرہ شرح عقائد نسفی
سال ششم				دیوان متنبی سبعہ معلقہ دیوان حماسہ	تاریخ ابی الفداء (صرف مطالعہ)	
سال ہفتم		مطول	امور عامہ قاضی مبارک صدرا - شمس بازغہ		تاریخ ابی الفداء (صرف مطالعہ)	شرح عقائد جلالی
سال ہشتم	صرف دورۂ حدیث ہوتا ہے (بخاری - ترمذی - مسلم - ابوداؤد - نسائی - شمائل ترمذی - طحاوی - ابن ماجہ۔					
سال نہم	صرف تفسیر قرآن شریف پڑھائی جاتی ہے (۱) ابن کثیر ثلث اوّل - ثانی - ثلث (۲) بیضاوی شریف۔					
قرأت	پارہ عم کی مشق - مشق قرأت عشرہ ربع اوّل پارہ ۱ - الم - رسالہ فوائد مکیہ - خلاصۃ البیان - جزریہ۔					

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرح وقایہ — رشیدیہ

حسامی — ہدایہ اولین — جلالین — [illegible] — مشکوٰۃ شریف [illegible]

توضیح تلویح، مسلم الثبوت — ہدایہ آخرین - سراجی — تصریح، شرح چغمینی — بست باب، اقلیدس

سرحد، تاریخ، نفیس، حمیات، شرح چغمینی الملخص — بیضاوی سورۃ البقرہ

موطا امام مالک - موطا امام محمدؒ۔

(آل عمران) ثلث اول - ثانی و ثالث

شاطبیۃ الدرۃ المضیئۃ وغیرہ — نیز قرأۃ حفص کے علاوہ قرأۃ السبعہ کے مطابق مشق (آخری سالوں میں)

Marfat.com

درس نظامی کے علوم و فنون اور کتابیں

نمبر شمار	فن (مضمون)	کل کتب	کل صفحات	قدیم ترین کتاب: سنہ ہجری	قدیم ترین کتاب: سنہ عیسوی	جدید ترین کتاب: سنہ ہجری	جدید ترین کتاب: سنہ عیسوی
۱	صرف	۶	۲۸۷	۸۱۶ھ	۱۴۱۳ء	۱۲۷۷ھ	۱۸۶۰ء
۲	نحو	۷	۶۳۶	۶۲۰ھ	۱۲۲۳ء	۱۱۹۰ھ	۱۷۷۶ء
۳	معانی و بیان	۳	۵۵۱	۷۳۹ھ	۱۳۳۸ء	۷۴۵ھ	۱۳۴۴ء
۴	عروض	۱	۶۴	۶۲۶ھ	۱۲۲۸ء	۶۲۶ھ	۱۲۲۸ء
۵	منطق	۱۲	۱۲۱۳	۶۶۰ھ	۱۲۶۱ء	۱۲۴۴ھ	۱۸۲۸ء
۶	فلسفہ	۳	۵۶۳	۸۴۱ھ	۱۴۳۷ء	۱۴۳۷ھ	۱۹۵۱ء
۷	ادب عربی	۷	۱۵۲۵	۲۳۲ھ	۸۴۶ء	۱۳۷۵ھ	۱۹۵۵ء
۸	علم کلام	۴	۴۴۸	۷۶۸ھ	۱۳۶۶ء	۹۰۵ھ	۱۴۹۹ء
۹	تاریخ و سیر	۲	۵۰۰	۷۴۱ھ	۱۳۴۵ء		
۱۰	طب	۴	۷۸۶	۴۲۷ھ	۱۰۳۵ء	۱۰۳۷ھ	۱۶۲۷ء
۱۱	ہیئت	۲	۱۸۸	۸۱۴ھ	۱۴۸۸ء		
۱۲	ہندسہ	۱		۶۷۲ھ	۱۲۷۴ء	۶۷۲ھ	۱۴۷۴ء
۱۳	مناظرہ	۱		۱۰۸۳ھ	۱۶۷۲ء	۱۰۸۳ھ	۱۶۷۲ء
۱۴	فقہ	۶	۲۰۵۱	۴۲۸ھ	۱۰۳۶ء	۱۱۶۹ھ	۱۷۵۵ء
۱۵	اصول فقہ	۶	۵۲۹	۶۴۴ھ	۱۲۴۶ء	۱۱۰۵ھ	۱۶۹۳ء
۱۶	فرائض	۱	۶۶	اواخر سنہ ۶ھ	اواخر سنہ ۱۳ء	اواخر سنہ ۶۰۰ھ	اواخر سنہ ۱۳۰۰ء
۱۷	اصول حدیث	۱	۹۳	۸۵۲ھ	۱۴۴۸ء	۸۵۲ھ	۱۴۴۸ء
۱۸	حدیث	۱۰	۶۲۳۷	۱۷۹ھ	۷۹۵ء	۵۱۶ھ	۱۱۲۲ء
۱۹	اصول تفسیر	۱	۵۰	۱۱۷۶ھ	۱۷۶۲ء	۱۱۷۶ھ	۱۷۶۲ء
۲۰	تفسیر	۳	۱۸۸۶	۷۱۶ھ	۱۳۱۶ء	۹۱۱ھ	۱۵۰۵ء

نوٹ:- علم نحو میں "شرح مأۃ عامل" کے مصنف اگر ملا محمد صادق ہوں تو قدیم ترین کتاب سنہ ۱۱۹۰ھ مطابق سنہ ۱۷۷۶ء کی ہوگی۔

Marfat.com

(۲)

قدیم نصاب میں اصلاح

مدرسہ نظامیہ بغداد

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ درس نظامی نظام الملک، ملا نصیر الدین محقق طوسی کا وضع کردہ ہے، جو انہوں نے مدرسہ نظامیہ بغداد کے لئے تیار کیا تھا۔

مدرسہ نظامیہ بغداد کا سنہ تاسیس ۴۵۷ھ مطابق ۱۰۶۵ء ہے۔ ۱۰ ذوالقعدہ ۴۵۹ھ مطابق ۱۰۶۷ء بروز شنبہ اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ مورخین کا بیان ہے کہ مدرسہ نظامیہ بغداد کی رسم افتتاح نہایت تزک و احتشام سے ادا ہوئی۔ افتتاح کے وقت سارا بغداد امڈ آیا تھا۔

محقق طوسی نے اس دار العلوم کے لئے دو لاکھ دینار کی رقم خطیر وقف کی۔ جو موجودہ سکہ کے اعتبار سے دس لاکھ روپیہ ہوتی ہے۔ سالانہ اخراجات کے لئے پندرہ ہزار دینار یعنی پچھتر ہزار روپیہ منظور کئے۔ اس دار العلوم میں بیک وقت چھ ہزار طلباء کی تعلیم و تدریس کا انتظام تھا۔ طلباء میں غریب اور نادار بچوں سے لے کر امراء و روساء کے صاحبزادے تک شامل ہوتے تھے۔ علامہ ابو اسحٰق شیرازی مدرسہ کے صدر اعظم تھے۔ طلباء کے لئے نقد وظائف اور اساتذہ کے بیش قرار مشاہرے مقرر تھے۔ (ملاحظہ ہو رسائل شبلی "اسلامی مدارس" صفحہ ۲۴۶ - ۲۵۰)

قدیم نصاب میں اصلاح

محقق طوسی کے وضع کردہ نصاب میں سب سے قابل قدر اضافے سکندر لودھی کے عہد میں شیخ عزیز اللہ اور شیخ عبد اللہ نے کئے۔ انہوں نے قاضی عضد الملک کی تصانیف مطالع اور مواقف اور سکاکی کی مفتاح العلوم کو داخل نصاب کیا۔ علامہ بدایونی کے قول کے مطابق علم منطق کو ہند میں انہیں حضرات کے وجود سے فروغ حاصل ہوا۔ ورنہ ان کے آنے سے پہلے اس علم کی صرف دو کتابیں رائج تھیں۔

ان کے بعد میر سید شریف جرجانی کے تلامذہ اور علامہ تفتازانی کے شاگردوں نے اپنے اساتذہ کی شرح کو نصاب میں داخل کیا۔ (ہندوستان کی قدیم درسگاہیں صفحہ ۹۳ - ۹۵) بعد ازاں اکبری عہد

میں عضدالملک مولینا فتح اللہ شیرازی نے نصاب میں کچھ اضافے کئے اور علماء نے انہیں بصد خوشی قبول کرلیا۔ عہد عالمگیری کے بعد مولینا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۷۴ھ مطابق ۱۷۶۰ء) نے اس نصاب میں اہم ترمیمات کیں۔ اور کتابوں کی ترتیب کو بھی بہت حد تک بدلا۔ آپ نے اپنے رسالہ الجزء اللطیف میں اپنی درسیات کو اس ترتیب سے لکھا ہے :۔

ولی اللہی نصاب

نحو میں کافیہ۔ شرح جامی
منطق میں شرح شمسیہ، شرح مطالع
فلسفہ میں شرح ہدایۃ الحکمۃ
کلام میں شرح عقائد نسفی مع حاشیہ خیالی و شرح مواقف
فقہ میں شرح وقایہ ہدایہ (کامل)
اصول فقہ میں حسامی اور کسی قدر توضیح تلویح
بلاغت میں مختصر و مطول
ہیئت و حساب میں بعض رسائل مختصرہ
طب میں موجز القانون
حدیث میں مشکوۃ المصابیح کامل۔ ترمذی کامل کسی قدر صحیح بخاری
تفسیر میں، مدارک، بیضاوی
تصوف و سلوک میں عوارف و رسائل نقشبندیہ، شرح رباعیات جامی
مقدمہ شرح لمعات، مقدمہ نقد النصوص

درس نظامی میں اصلاح

ہمارے پیش نظر محقق طوسی کا وضع کردہ نصاب نہیں۔ بلکہ ملا نظام الدین سہالوی (متوفی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۸ء) کا تیار کردہ نصاب زیر بحث ہے۔ اس نصاب کی تفصیلات اور فاضل مرتب کے حالات اس باب کی ابتداء میں مذکور ہو چکے ہیں۔ سہالوی مرحوم کا یہ نصاب مدرسہ عالیہ نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ ہی نے نہیں اپنایا بلکہ پاک و ہند کی ہر دینی درسگاہ نے اس نصاب کو قبول کیا۔ کچھ عرصہ بعد غالباً سب سے پہلے مدرسہ عالیہ نظامیہ فرنگی محل کے شیخ الجامعہ مولینا محمد قطب الدین عبدالوی صاحب نے اس نصاب میں متعدد اصلاحات کیں۔ انہوں نے بعض کتب

اور مضامین میں ردوبدل بھی کیا۔ یہی درس نظامی معمولی تبدیلی کے ساتھ دار العلوم دیوبند اور بالخصوص مسلک پاک و ہند کے جملہ مدارس عربیہ اسلامیہ میں تاحال رائج ہے۔ اگر مختلف مسالک کے مدارس کے نصاب میں کچھ فرق ہے تو صرف فقہ و عقائد اور تفسیر و حدیث کی کتب میں ہے۔

گذشتہ دو صدیوں کے اندر اس نصاب میں تبدیلی کی متعدد کوششیں ہوئیں۔ مثلاً علامہ شبلی نعمانیؒ، مولینا ابو المحاسن سجادؒ، مولینا عبد العزیز رحیم آبادیؒ، مولینا ثناء اللہ صاحب امرتسریؒ، مولینا سید سلیمان ندویؒ، شیخ الاسلام مولینا شبیر احمد عثمانیؒ اور متعدد دیگر علماء نے اس کے لئے مساعی کیں۔ خصوصاً اہلِ حدیث مکتبِ فکر کے مدارس میں انتخاب حدیث اور تفسیر قرآن کے سلسلہ میں نمایاں اضافے ہوئے۔ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اور ندوۃ العلماء لکھنؤ میں ترمیم شدہ جدید نصاب رائج بھی ہو گئے۔ جامعہ عباسیہ بہاول پور بعد ازاں جامعہ اسلامیہ بہاول پور میں جدید نصاب رائج ہوا۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان نے بھی نصاب میں تبدیلیاں کیں۔

درس نظامی سے مختلف نصاب کی درسگاہیں

ہندوپاک میں درس نظامی سے مختلف نصاب اور نظام تعلیم کی جو منظم کوششیں معرضِ وجود میں آئیں اور مستقل درسگاہیں قائم ہوئیں۔ ان میں نمایاں ترین حسب ذیل ہیں:-

مدرسہ عالیہ کلکتہ، مدرسۃ العلوم (مسلم یونیورسٹی) علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، ندوۃ العلماء لکھنؤ، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، جامعہ عباسیہ بہاول پور، جامعہ سلفیہ لائل پور، جامعہ اسلامیہ بہاول پور وغیرہ۔

ان تمام درسگاہوں کا نظم، طریق کار، مزاج، نصاب، اور نصابِ تعلیم بہت حد تک اور بعض صورتوں میں ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہے۔ تفصیلات میں داخل ہوئے بغیر ان کا اجمالی تعارف ہی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

مدرسہ عالیہ کلکتہ وارن ہیسٹنگز نے ۱۷۸۱ء میں ذاتی طور پر کلکتہ میں درسگاہ کی بنیاد رکھی۔ ۵۶۲۱ روپے اس کی تعمیر پر خرچ ہوئے اور ۶۲۵ روپے ماہانہ کے اخراجات منظور ہوئے۔ چند سال بعد ایسٹ انڈیا کمپنی نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا اور اس کے لئے ۲۹۱۴۲ روپے سالانہ بجٹ

منظور کیا۔ ۱۹۲۴ء میں مدرسہ عالیہ اپنی موجودہ عمارت ڈلزلی چوک میں منتقل ہوگیا۔

قیام پاکستان کے بعد ڈھاکہ شہر (مشرقی پاکستان) میں بھی مدرسہ عالیہ کے نام سے ایک عظیم درسگاہ قائم ہوئی۔

مدرسہ عالیہ کلکتہ ملک میں برطانوی حکومت کی طرف سے مشرقی زبانوں اور دینی تعلیم کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ اس کے نصاب میں فلسفہ، دینیات، فقہ، علم ہیئت، ریاضی، منطق، صرف و نحو اور عروض کے مضامین شامل تھے۔ ۱۸۵۸ء میں شعبہ عربی کے ساتھ شعبہ اینگلو عربی۔ شعبۂ انگریزی اور شعبۂ بنگالی کا بھی اضافہ ہوگیا۔

مدرسۃ العلوم علی گڑھ

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کے اندر انگریزی تعلیم کے اوّلین داعی اور مؤسس اوّل سر سید نے علی گڑھ میں مدرسۃ العلوم قائم کیا۔ یہی مدرسہ آگے چل کر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ بنا اور مسلمانوں کے لئے ہندو پاک میں انگریزی تعلیم اور مغربی علوم کی مرکزی جامعہ کی صورت اختیار کر گیا۔ سرسید نے تبلیغ و اشاعت دین کے جس نصب العین کا بار بار ذکر کیا تھا اور اپنی زندگی میں جس کے لیے انہوں نے مخلصانہ مساعی بھی کی تھیں وہ اس جامعہ سے پورا نہ ہو سکا۔ شیعہ اور سُنی دینیات کا مضمون ضرور شامل نصاب رہا۔ لیکن محض ضمیمہ کی صورت میں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

تحریک ترکِ موالات کے دوران علی گڑھ میں چند خیموں کے اندر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد پڑی۔ کچھ عرصہ بعد دہلی کے اندر اوکھلے میں یہ درسگاہ اپنی موجودہ مستقل عمارت میں منتقل ہوگئی۔ چند ہی سالوں میں اوکھلے کا ویرانہ جیتی جاگتی زندگی کی شکل اختیار کر گیا۔ اور جامعہ نے ایک مستقل یونیورسٹی کی حیثیت اختیار کر لی۔

جامعہ کے اساتذہ کرام میں ڈاکٹر سید ذاکر حسین صاحب، خواجہ عبدالحئی صاحب فاروقی، مولانا محمد اسلم صاحب جیراجپوری جیسے بلند پایہ اصحاب شامل تھے۔ حدیث و تفسیر اور فقہ و دینیات کے مضامین نصاب میں شامل رہے۔ لیکن جامعہ کے پیش نظر دیندار گریجویٹ پیدا کرنا تھا۔ نہ کہ دین کے مبلغ اور عالم۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد اس عظیم ادارے کا نام بھی صرف "جامعہ ملیہ" رہ گیا۔

جامعہ عثمانیہ حیدرآباد

۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۷ء میں جامعہ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس جامعہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شروع سے آخر تک اردو کو ذریعۂ تعلیم رکھا گیا ہے

Marfat.com

ہر علم و فن کی اہم اور معیاری کتابوں کے اردو میں ترجمے کرائے گئے ہیں۔ لیکن مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور جامعہ ملیہ دہلی کی طرح یہاں بھی میٹرک، ایف۔ اے اور بی۔ اے، ایم۔ اے کے نصابات زیر تدریس آئے۔ ان امتحانات میں دینیات کے دو دو اور تین تین پرچے ضرور رکھے گئے۔ لیکن علماء یا مبلغ پیدا کرنا کبھی ان کا نصب العین اور منشا نہ ہوا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب میٹرک میں عقائد، منطق، فقہ اور حدیث کی چند کتابیں، ایف۔ اے میں فقہ، اصولِ فقہ، تفسیر اور حدیث کی کچھ کتابیں یا ان کے منتخب حصے۔ اور اسی طرح بی۔ اے کے نصاب میں فقہ، اور اصولِ فقہ، تفسیر، حدیث، اور علم الکلام کی چند کتابیں شامل کی گئیں۔

ندوۃ العلماء لکھنؤ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۴ء میں دار العلوم لکھنؤ قائم ہوا۔ یہ درسگاہ مدرسۃ العلوم علی گڑھ اور دار العلوم دیوبند اور فرنگی محل کی درمیانی کڑی ثابت ہوئی۔ گمتی ندی کے کنارے لکھنؤ یونیورسٹی کے ساتھ ندوہ اپنی شاندار عمارات میں قائم ہے۔ اس کی درسگاہوں اور دار الاقامہ کی عمارات کے درمیان عالیشان مسجد ہے۔

علامہ شبلی نعمانیؒ، نواب علی حسن خاں، مولانا حکیم عبدالحی مرحومین اور ان کے رفقاء اس کے ابتدائی مؤسس اور محرک تھے۔ ندوۃ العلماء کے تعلیمی نصاب کو مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

درجۂ ابتدائیہ — اردو زبان میں ابتدائی تعلیم اور دینیات کا چار سالہ نصاب

درجۂ اعدادیہ — عربی میں کمزور طلباء کے لئے ایک سالہ نصاب

درجۂ ثانویہ — عربی زبان اور علوم اسلامیہ کا چار سالہ نصاب
اس درجہ سے ذریعۂ تعلیم عربی ہو جاتا ہے۔ ادب عربی اور ترجمتین پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے

درجۂ عالمیہ — علوم اسلامیہ کا سہ سالہ نصاب۔ ان درجات میں فقہ، حدیث اور تفسیر کے علاوہ علوم حاضرہ اور بقدر ضرورت انگریزی زبان کی تدریس بھی نصاب میں شامل ہے

درجۂ فضیلت — تفسیر و اصولِ تفسیر، حدیث و اصولِ حدیث اور دوسرے متعلقہ علوم پر مشتمل دو سالہ نصاب۔

درجۂ تخصص — عربی ادب اور ادبیات کا دو سالہ نصاب

اس درسگاہ اور اس کے نصاب کے تعین سے ارباب بست و کشاد کے پیش نظر جو اصلاحات تھیں ان کا خلاصہ یہ ہے:۔

Marfat.com

۱- علوم میں کتابی مہارت کے بجائے فنی مہارت پیدا کی جائے۔
۲- علوم حاضرہ کو بقدر ضرورت رکھا جائے اور جدید تحقیقات سے واقفیت پیدا کی جائے۔
۳- عربی ادب خصوصاً دورِ جاہلیت کے شعراء اور ادباء کے دواوین کو شاملِ نصاب کیا جائے۔
۴- تاریخ اور جغرافیہ کے ابواب کا اضافہ کیا جائے۔
۵- انگریزی کو بحیثیت زبان داخلِ نصاب کیا جائے۔
۶- تقابلِ ادیان کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔
۷- تدریس و تعلیم جماعتی عصبیت سے یکسر پاک ہو۔

ندوہ کے طلبائے قدیم میں حضرت مولینا سید سلیمان ندویؒ اور مولینا مسعود عالم ندوی، مولینا عبدالسلام ندویؒ مرحوم، مولینا ریاست علی ندوی، مولینا ابوالحسن علی میاں ندوی خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ ندوۃ العلماء نے جس قدر محقق، مصنف اور مؤلف تیار کئے ہیں کوئی دوسرا ادارہ اس کی مثال پیش نہیں کرسکتا۔ ان حضرات نے علوم اسلامیہ، تاریخ اسلام اور اعاظم رجال پر قابلِ قدر اور یادگار علمی کارنامے پیش کئے ہیں۔

مدرسۃ الاصلاح سرائے میر

۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں سرائے میر میں مولینا محمد شفیع مرحوم نے مدرسۃ الاصلاح کی بنیاد رکھی۔ ایک وقت آیا کہ علامہ شبلی نعمانیؒ نے ندوۃ العلماء لکھنؤ کو بھی اپنے بلند عزائم کے ناقابل اور ناکتفی سمجھا اور مدرسۃ الاصلاح سرائے میر کو اپنی تمام تر توجہات کا مرکز بنانا چاہا۔ چنانچہ آپ اپنے ایک خط میں مولینا حمید الدین فراہیؒ کو لکھتے ہیں۔

"کیا تم چند روز سرائے میر کے مدرسہ میں قیام کرسکتے ہو؟ میں بھی شاید آؤں اور اس کا نظم و نسق درست کردیا جائے۔ اس کو آئیڈیل کے طور پر خالص مذہبی مدرسہ بنانا چاہیے۔ یعنی سادہ زندگی، قناعت اور مذہبی خدمت اس کا مطمحِ زندگی ہو۔" (مکاتیب شبلی جلد دوم، صفحہ ۴۲)

چنانچہ مولینا فراہیؒ نے دارالعلوم حیدرآباد (دکن) کی نظامتِ اعلیٰ اور بیش قرار مشاہرہ کو خیرباد کہہ کر مدرسۃ الاصلاح سرائے میر کی تدریس اور نظامت کی خدمات قبول کرلیں اور تادمِ زیست اس درسگاہ سے وابستہ رہے۔

مدرسۃ الاصلاح کا نصابِ تعلیم دو حصوں پر مشتمل ہے۔ شعبۂ ابتدائی اور شعبۂ عربی۔ ابتدائی درجات کا

Marfat.com

نصاب پانچ سالہ ہے اور عربی نصاب ہشت سالہ ہے - ان آٹھ سالوں میں عربی، صرف و نحو اور ادب سے لے کر فقہ، علم الکلام، حدیث، اصولِ حدیث، تفسیر اور اصولِ تفسیر کی آخری کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ نیز انگریزی زبان باقاعدگی کے ساتھ ایف اے کے معیار تک سکھائی جاتی ہے۔

مدرسۃ الاصلاح کے مقاصد اور اصطلاحات خود موسسین کے الفاظ میں یہ ہیں:

۱۔ تمام علوم خدامِ قرآن کی حیثیت سے اخذ کیے جائیں۔

۲۔ قرآن فہمی کے لیے احادیث پاک کے علاوہ جاہلی ادب اور [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کا [illegible] کیا جائے اور انہیں کی روشنی میں قرآن مجید کے [illegible]

۳۔ قرآن فہمی پر زیادہ زور دیا جائے - فقہ بطور تفقہ حاصل کی جائے۔

۴۔ اساتذہ اور طلبہ میں سادگی اور [illegible] کا رنگ نمایاں [illegible]

۵۔ یہ مدرسہ اہلِ سنت والجماعت کے [illegible] مذاہب کے [illegible] اور [illegible] آباد - ندوہ، دیوبند اور [illegible] سب اساتذہ تعلیم دیں۔

۶۔ مدرسہ کو سرکاری [illegible] سے [illegible] رکھا جائے اور [illegible]

۷۔ [illegible] (انگریزی [illegible]) کی قدیم [illegible]

(ماخوذ مدرسۃ الاصلاح کا تعلیمی اور [illegible])

جامعہ عباسیہ بہاولپور

۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء میں [illegible] جامعہ عباسیہ کی بنیاد [illegible] نواب سر محمد صادق صاحب والی ریاست کی سرپرستی [illegible] صاحب اس زمانے میں ریاست کے وزیر تعلیم تھے - آپ [illegible] غلام محمد صاحب گھوٹوی مرحوم شیخ الجامعہ مقرر ہوئے - اور آپ نے [illegible] انجام دیے۔ جامعہ کے آخری شیخ الجامعہ [illegible] ناظم صاحب ندوی تھے۔

جامعہ کی تاسیس سے موسسین کا مقصد یہ تھا کہ اس درسگاہ کو ایک مستقل [illegible] کا حل وقت و نزدیک کے دوسرے مدارس کا [illegible] نظام تعلیم، امتحانات [illegible] یکسانیت اور پابندی ہو۔

تاسیس کے ساتھ ہی کام شروع کر دیا گیا - جامعہ عباسیہ اور اس کے [illegible] ایک جامع نصاب

مرتب کیا گیا۔ اور وہ یہاں رائج بھی ہو گیا۔ "جامعہ اسلامیہ" کی تشکیل کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔

جامعہ اسلامیہ بہاولپور

محکمہ اوقاف کی زیرِ سرپرستی ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں جامعہ عباسیہ کی جگہ "جامعہ اسلامیہ" کی تشکیل عمل میں آئی۔ جامعہ کا نصاب قدیم و جدید علوم کے امتزاج کی ایک اچھی مثال ہے۔ اس کے نصاب میں تفسیر، حدیث، فقہ، علم الکلام، تاریخِ اسلام، اور عربی زبان و ادب کے ساتھ معاشیات، جغرافیہ، فلسفہ، شماریات، انگریزی زبان کے جدید مضامین بھی شامل ہیں۔

جامعہ کی اسناد کو امتحانات اور ملازمتوں کے سلسلہ میں سرکاری طور پر مدرسہ ثانوی بورڈ اور یونیورسٹیوں کی اسناد کے برابر قرار دے دیا گیا ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو باب "مدارس بہاولپور" صفحہ ۶۶)

اصلاحِ نصاب کی دیگر مساعی

دورِ حاضر اور ماضی قریب میں اور بھی متعدد اداروں اور شخصیتوں نے اصلاحِ نصاب کی کوششیں کیں۔ اس وقت بھی متعدد دار العلوم اور مدارس میں تبدیل شدہ نصاب رائج ہے۔ بطورِ مثال ایسے چند ایک مدارس کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

خیر المدارس ۔ ملتان	دار العلوم جامعہ رضویہ ۔ رحیم یار خاں
مدرسہ عربیہ مظہر الاسلام ۔ کراچی	جامعہ محمدی شریف ۔ جھنگ
دار العلوم محمدیہ ۔ سرگودھا	دار العلوم الشہابیہ ۔ سیالکوٹ
جامعہ سلفیہ۔ لائل پور اور ملحقہ مدارسِ اہلِ حدیث	جامعہ عربیہ ریاض العلوم ۔ حیدر آباد
جامعہ راشدیہ ۔ پیر جو گوٹھ	جامعہ امینیہ اور جامعہ المنتظر ۔ لاہور

جامعہ محمدی شریف جھنگ کا جدید مرتب شدہ نصاب اور جامعہ سلفیہ لائل پور (اہلِ حدیث) کا جدید نصاب کافی حد تک درسِ نظامی سے مختلف ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان کے نصاب میں بھی کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

دو ترمیم شدہ نصاب

یہاں وفاق المدارس العربیہ ملتان، اور الجامعۃ السلفیہ لائل پور کے ترمیم شدہ نصاب کا ذکر بطورِ خاص کرنا ضروری ہے۔

اوّل الذکر نصاب میں اگرچہ صرف جزوی ترمیمات کی گئی ہیں۔ اور محض چند غیر ضروری کتابوں کو خارج از نصاب قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس کا ذکر اس لئے ضروری ہے کہ اسے ۱۶۱ دیوبندی مسلک کے چھوٹے بڑے مدارس نے اختیار کر لیا ہے۔ اور وفاق سے اپنا الحاق کر لیا ہے۔ ان مدارس کے آخری "دورۂ حدیث" کا امتحان وفاق کے تحت ہوتا ہے۔ یہ ایک بہت خوش آئند بات ہے۔

Marfat.com

دوسرے (جامعہ سلفیہ) کے نصاب کو بھی متعدد اہلِ حدیث مدارس میں اختیار کر لیا گیا ہے۔ لیکن امتحانات انفرادی طور پر ہی ہوتے ہیں لیکن وفاق جیسا نظم نہیں ہے۔

باقی تمام ترمیم شدہ نصاب انفرادی مدارس کی حد تک ہیں۔ انہیں اجتماعی پذیرائی حاصل نہیں ہوئی۔

شیعہ سُنّی مدارس کا نصاب

یہ امر موجبِ حیرت ہے اور مقامِ مسرت بھی کہ ہر مسلک فکر اور مکتبِ خیال کے مدارس میں ایک ہی نصاب رائج ہے۔ حنفی، دیوبندی مدارس ہوں یا احناف بریلی کے مدارس اہلِ حدیث مدارس ہوں یا شیعہ اثنا عشری مدارس ہر جگہ ایک ہی نصاب رائج ہے۔ کم از کم مضامین اور فنون ہر جگہ ایک ہی ہیں، طرزِ تعلیم اور اندازِ تعلیم بھی ایک ہی ہے۔ اگر اختلاف ہے تو صرف تفسیر، حدیث اور فقہ کی کتب میں۔ یا علم الکلام کی ایک آدھ کتاب میں۔

اس حقیقت کے پیشِ نظر اصلاحِ نصاب، تنظیمِ مدارس اور جدید کتب کی تدوین کا کام کچھ زیادہ مشکل نہیں۔ چند فعّال اور ایثار پیشہ اصحابِ علم و فضل کی قائدانہ صلاحیتیں اگر اس کام کے لئے وقف ہو جائیں تو یہ کام آسانی سے انجام پا سکے گا۔

اصلاحِ نصاب کی ضرورت

ہم نے اپنی سابقہ کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" کی تدوین کے وقت نصاب کے بارہ میں استفسار کے لئے مدارس عربیہ کے مہتمم حضرات کی خدمت میں ایک سوالنامہ ارسال کیا تھا۔ اور ایک دوسرا سوالنامہ مدرسین علماء و فضلاء کی خدمت میں بھیجا تھا۔ اس مرتبہ بھی علمائے کرام سے استفسار کیا گیا "آپ مروجہ نصاب میں کیا تبدیلی ضروری سمجھتے ہیں؟"

پہلی مرتبہ ۴۳ فیصد حضرات نے استفسار کے جواب میں خطوط لکھے تھے۔ اس مرتبہ بھی مندرجہ بالا سوال کے جواب میں علمائے کرام کی ایک معتدبہ تعداد نے اظہارِ خیال فرمایا ہے۔ ان حضرات کے سابقہ اور حالیہ جوابات کی روشنی میں ہم مندرجہ ذیل سطور لکھ رہے ہیں۔

کسی تنقید یا تجویز سے قبل اس امر کا جائزہ ضروری ہے کہ آخر کسی اصلاح کی ضرورت بھی ہے؟ اگر ہے تو کیوں؟ اصحاب الرائے اس بارہ میں فرماتے ہیں۔

— درس نظامی کے بعض مشمولہ مضامین اور ان کی کتابیں متروک ہو چکی ہیں۔ اس کی بڑی وجہ ان کی قدامت ہے۔ جس بنا پر ان کے نظریات اور مندرجات اپنی افادیت کھو چکے ہیں۔

عصرِ حاضر کے پیدا شدہ مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کے لئے بعض جدید مضامین کا مشمول ازبس ضروری ہے۔

مثلاً اقتصادیات، عمرانیات، اور سیاسیات جیسے ضروری مضامین

—— زمانہ حاضرہ کی نئی تحریکات کے بارہ میں اسلامی نظریہ قائم کرنے کے لئے مناسب کتابوں کا طلباء کے مطالعہ سے گزرنا بیحد ضروری ہے۔

—— تقابلِ ادیان کا مضمون مدارس عربیہ کے نصاب میں لازمی طور پر شامل ہونا چاہئے۔ مسیحیت ہی نہیں یہودیت اور ہندومت بھی اب عالم اسلام کو شدید دعوتِ مبارزت دے رہے ہیں۔

—— دینی مدارس کے طلباء میں معلوماتِ عامہ کے فقدان کو بہت شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے بھی فوری طور پر مزید کچھ کرنا چاہیئے۔

مروجہ نصاب پر ایک نظر | اب ہم مروجہ درس نظامی اور اس کی کتابوں کے بارہ میں موصول شدہ آراء کی روشنی میں اظہار خیال کرتے ہیں۔

۱۔ قواعد (صرف و نحو اور معانی و بیان) —— اگر قواعد کے لئے فارسی کی بجائے اردو ذریعہ تعلیم ہو تو اس سے اردو نوشت و خواند اور انشا پردازی بہتر ہو جائے گی۔ اور ادق فارسی زبان کو سمجھنے میں جو وقت لگتا ہے وہ بھی بچ جائے گا۔ مدارس عربیہ کے طلبا اردو تحریر میں بالعموم کمزور ہیں۔

قواعد کا مقصود عربی زبان کا حصول ہے۔ اور عربی زبان ہم قرآن و حدیث کی تفہیم کے لئے پڑھتے ہیں۔ لیکن فی الوقت قواعد کی کتابیں اس قدر غالب آگئی ہیں کہ اصل مقصد فوت ہو رہا ہے۔

۲۔ منطق —— اکثر اصحاب اس امر پر متفق ہیں کہ منطق کی کتابوں میں تخفیف کی جائے۔ نیز یہ کہ قدیم مشکل اور ادق عبارات والی کتابوں کی جگہ سہل الفہم کتابیں رائج کی جائیں۔

۳۔ فلسفہ —— اس مضمون کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ لیکن فلسفہ قدیم اور قدیم نظریات پر نظرثانی کی ضرورت سے بھی انکار ممکن نہیں۔ خصوصاً فلسفہ یونان کی جگہ خالص اسلامی نظریات کو فوقیت دینا اولین ضرورت ہے۔

۴۔ تاریخ —— مدارس عربیہ میں تاریخ کا مطالعہ باقاعدگی سے نہیں ہو رہا ہے۔ تاریخ عالم تو کجا اپنی ملکی اور اسلامی تاریخ سے بھی کماحقہ روشناسی نہیں ہوتی ہے۔ تاریخ سے مراد محض سیاسی تاریخ نہیں۔ بلکہ ثقافتی اور عمرانی تاریخ پر بھی عبور ضروری ہے۔ چونکہ درخشندہ مستقبل کے لئے ماضی کے عروج و زوال کا مطالعہ اور اس کے علل و اسباب معلوم کرنا ازبس ضروری ہے۔

۵۔ ہیئت، ہندسہ، اور طب —— تینوں مضامین کی افادیت اظہر من الشمس ہے مگر ان مضامین کی جو کتابیں

درس نظامی میں داخل ہیں۔ ان میں سے بیشتر اپنی افادیت ختم کر چکی ہیں۔

٦۔ فقہ —— یہ علم درس نظامی کا اہم ترین حصہ ہے۔ اس باب میں چند اصحاب نے مشورہ دیا ہے کہ وسعتِ نظر کی خاطر مذاہب اربعہ کی کتب کی شمولیت مفید رہے گی۔ لیکن یہ کام مشکل نہیں ہوگا اور طویل بھی نہ ہوگا۔ دوسرے یہ کہ تدوین فقہ اور استنباط مسائل کا کام جاری رہنا چاہیئے۔ دورِ حاضر کی مشینی زندگی نے بے شمار نئے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ ان کا حل از حد ضروری ہے۔

٧۔ ادب عربی وزبان عربی —— درس نظامی میں قدیم عربی ادب کا باقی رہنا بیشک ضروری ہے لیکن جدید عربی ادب سے محرومی اور گفتگو و انشاپردازی سے بیگانگی ہرگز مستحسن نہیں۔

٨۔ قرآن وحدیث —— درس نظامی پر بیرونی حلقوں کی طرف سے مسلسل یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ ابتدائی کتب کے علاوہ تمام مدارس میں قرآن وحدیث کو صرف آخری سالوں میں سبقاً سبقاً پڑھایا جاتا ہے حالانکہ دینی علوم کے یہی اصل الاصول ہیں۔ کسی نہ کسی نہج پر ان کا مطالعہ ابتدا سے شروع ہو جانا چاہیئے۔

اصلاح نصاب کی تجاویز

مدارس عربیہ کے لئے ایک اہم مسئلہ اصلاحِ نصاب کا ہے اور الحمد للہ ہر مکتب فکر کے علماء میں اس ضرورت کا احساس شدت سے موجود ہے۔ اکثر حلقوں میں نصاب کی اصلاح کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ اس حقیقت میں کوئی کلام نہیں کہ "درس نظامی" اپنے عہد کے حالات کے عین مطابق تھا۔ وہ اپنے زمانے کے تقاضوں کو کامل طور پر پورا کر رہا تھا۔ اس وقت دینی و دنیوی تعلیم کی کوئی جداگانہ تقسیم اور تخصیص بھی نہ تھی۔ ریاست کا نظم ونسق سنبھالنے والے اہلکار، تجارتی کاروبار چلانے والے تُجّار، ادیب و شاعر سبھی اسی نظام تعلیم اور نصاب تعلیم سے تیار ہو رہے تھے۔

دورِ حاضر کے بدلے ہوئے حالات میں سیاسی و سماجی نظام، اقتصادی و معاشی احوال، تجارتی و صنعتی کوائف، قومی اور بین الاقوامی دنیا میں ایک ہمہ گیر انقلاب بپا ہو چکا ہے۔ ہزار در ہزار جدید مسائل پیدا ہو چکے ہیں۔ مدارسِ عربیہ اسلامیہ کے نصاب میں ایک ایسی جامعیت لابدی ہے کہ وہ سابق کی طرح "دین و دُنیا" کی تفریق سے بالا ہو کر اپنے زمانہ کی تمام ضروریات کے لئے خود کفیل ہو۔ اور نئے پیدا شدہ مسائل کا حل کر سکتا ہو۔

علمائے کرام اور اصحاب الرائے حضرات کے افکار کی روشنی میں ہم مندرجہ ذیل امور کی نشاندہی ضروری سمجھتے ہیں۔

۱۔ قرآن کریم اور علوم قرآنی کو تدریجی اعتبار سے از اوّل تا آخر نصاب کا ضروری حصہ قرار دیا جائے۔

۲۔ حدیث، اصولِ حدیث اور تاریخ تدوین حدیث کا مطالعہ بھی مسلسل شامل نصاب رکھا جائے محض آخری سال کے دورۂ حدیث پر اکتفا نہ کیا جائے۔

۳۔ تاریخ اسلام سیاسی اور ثقافتی دونوں حیثیتوں سے نصاب میں شامل کی جائے۔ تاریخ کا مطالعہ کسی سطح پر دو تین سالوں میں مکمل کرایا جا سکتا ہے۔

۴۔ قدیم عربی ادب کے ساتھ جدید عربی ادب اس حد تک داخل نصاب کر لیا جائے کہ طلباء بول چال، گفتگو اور انشاء پردازی کے تقاضے پورا کرنے پر قادر ہو سکیں۔

۵۔ عصری تحریکات کو سمجھنے اور ان کے مقابل اسلامی نظریہ پیش کرنے کے لئے اقتصادیات، عمرانیات، نفسیات، اور سیاسیات کے مبادیات پر مبنی کتب داخل کی جائیں۔ یا ان موضوعات پر املاء کا قدیم طرز (لیکچر سسٹم) رائج کیا جائے۔

۶۔ سائنس، واقفیت عامہ، ریاضی اور طبعی جغرافیہ کے اہم عنوانات پر مشتمل کتب (خواہ مختصر اور ابتدائی نوعیت کی ہوں) نصاب میں شامل کی جائیں۔

۷۔ بقدر ضرورت نوشت و خواند کی حد تک انگریزی زبان کی تدریس مفید ہو سکتی ہے۔ خصوصاً ان طلباء کے لئے جو مغربی ممالک میں اپنے آپ کو تبلیغ کے لئے تیار کرنا چاہتے ہوں۔

۸۔ "تقابل ادیان" کی اہمیت کسی صاحبِ بصیرت سے مخفی نہیں۔ پاکستان میں ادیان باطلہ کے داعی انتہائی منظم اور جارحانہ انداز میں مصروفِ کار ہیں۔ اس ناگوار صورت حال کا مقابلہ تقابل ادیان کا مطالعہ کر کے ہی ممکن ہے۔

۹۔ مجوزہ مضامین اور کتابوں کے اضافہ سے نصاب کا بوجھل ہو جائے گا۔ معقولات کی کتابوں کی کمی سے اسے متوازن بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ فارسی کی جگہ اردو کو ذریعۂ تعلیم بنا کر مزید وقت کی گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔

۱۰۔ مزید توازن کے لئے مضامین کی تقسیم اس طرح کی جا سکتی ہے کہ کچھ تو لازمی رہیں۔ اور مسلسل زیرِ تدریس رہیں۔ کچھ اختیاری قرار دے دیئے جائیں۔ اور کچھ کو صرف برائے مطالعہ رکھا جائے۔

تبدیلی نصاب کی مشکلات

(۱) نصاب کی تبدیلی کی راہ میں سب سے بڑی مشکل اجتماعیت کا فقدان ہے۔ نئی کتابیں مدون کرنا، انہیں شائع کرنا اور پھر انہیں رائج کرنا کوئی انفرادی کام نہیں۔ بلکہ ایک اجتماعی عمل ہے۔ نہ کوئی فردِ واحد یہ کام کر سکتا ہے۔ نہ کوئی ایک مدرسہ یہ بارِ گراں برداشت کر سکتا ہے۔

Marfat.com

(۱) ضرورت ہے کہ وفاق المدارس العربیہ ملتان کی طرز پر کل پاکستان سطح پر ایک با اختیار اور مؤثر وفاق قائم ہو۔ کم از کم یہ کہ ہر مسلک کے مدارس اپنے اپنے وفاق بنا لیں۔

(۲) تبدیلی نصاب کی راہ میں دوسری بڑی مشکل جدید علوم اور مسائلِ حاضرہ سے متعلق مدارس عربیہ کے مناسب حال کتابوں کا فقدان ہے۔ ان کتابوں کا عربی زبان میں ہونا، اور مدارس عربیہ کے مزاج کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

ایسی کتابیں عرب ممالک سے درآمد کی جائیں یا کوئی ادارہ ان کی تدوین و اشاعت کا بارِ گراں اپنے ذمے لے۔ دونوں صورتوں میں زرِ کثیر مطلوب ہوگا۔

(۳) تیسرا مرحلہ نئی کتب کی ترویج کا ہوگا۔ قدرتی طور پر ہر تبدیلی مشکلات ساتھ لایا کرتی ہے۔ لیکن مدارس عربیہ کے عمائدین اور اساتذہ کرام اگر فیصلہ کر لیں تو پھر کوئی رکاوٹ نہیں رہتی۔ چونکہ سمعنا و اطعنا۔ حکم عدولی۔ یا احتجاج کا کوئی لفظ مدارس عربیہ کی لغت میں شامل نہیں۔

(۴) ایک اور مشکل جسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جدید علوم اور جدید کتب کے تربیت یافتہ اساتذہ کا سوال ہے۔ عام طور پر ہمارے مدارس عربیہ کے اساتذہ ایک دن میں آٹھ دس سبق پڑھاتے ہیں۔ تدریس کے ساتھ گزشتہ اسباق کا اعادہ، سوال و جواب، اور تکرار میں رہنمائی اس کے سوا ہوتی ہے۔ یہ توقع کرنا کہ وہ جدید مضامین اور نئی کتابوں کی تدریس کی تیاری بھی از خود کر لیں گے۔ ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔

اس مقصد کے لئے اہم اور مرکزی شہروں میں اساتذہ کرام کے واسطے تربیتی مراکز کا قیام اور قلیل المیعاد تربیتی نصاب تیار کرنا ہوں گے۔

اگر چند مخلص مردانِ کار اس مقصد کے لئے اپنی مساعی وقف کر دیں، اجتماعی قوت ان کی پشت پر ہو، اور مناسب وسائل انہیں میسر ہوں یہ کام آسان ہو جائے گا۔

Marfat.com

درس نظامی اور سرکاری نصاب

(ایک موازنہ)

درس نظامی کے تمام کمزور پہلو ہم نے پوری تفصیل کے ساتھ بلا کم و کاست بیان کر دیئے ہیں۔ کسی افراط و تفریط اور رعایت کے بغیر ہم نے نصاب کی معمولی سے معمولی کوتاہی کی طرف نشاندہی کرنے سے اغماض نہیں برتا۔ لیکن کسی کو ہرگز یہ غلط فہمی نہ ہونی چاہیئے کہ مدارس عربیہ کا نظام اور نصاب تعلیم افادیت سے خالی ہے۔ یا اس کے بغیر ہم اپنے دینی تقاضوں کو پورا کر سکتے ہیں۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ دینی مدارس کا نصاب آج بھی سرکاری سکول کالجوں اور یونیورسٹیوں کے نصاب کے مقابلہ میں زیادہ جامع، دوررس، متنوع اور ژرف نگاہی پر مبنی ہے۔ اس حقیقت کی وضاحت کے لئے ہم یہ مختصر سا موازنہ پیش کر رہے ہیں۔

(۱) حکمرانہ سرکاری نصاب تعلیم پرائمری (ابتدائی) جماعتوں کے بعد نو سالوں پر مشتمل ہے۔ (مڈل ۳ سال میٹرک ۲ سال ایف اے ۲ سال اور بی اے ۲ سال)

اس کے مقابلہ میں دینی مدارس کا نصاب تعلیم بھی نو سالہ نصاب پر مشتمل ہے (۷ سال عمومی نصاب۔ ایک سال دورۂ حدیث اور ایک سال دورۂ تفسیر)

(۲) حکمرانہ سرکاری نصاب تعلیم میں تدریسی مضامین کی تقسیم یہ ہے:۔ مڈل میں ۷ میٹرک میں ۸ ایف اے میں ۵ بی اے میں ۴ مضمون زیر تدریس رہتے ہیں۔

اس کے مقابل دینی مدارس میں پہلے سال ۴ دوسرے سال ۷ مضمون اور اس کے بعد تیسرے سال سے ساتویں سال تک ۹ مضمون زیر تدریس رہتے ہیں۔ آٹھویں سال میں حدیث نبوی کی ۱۰ ضخیم کتب کا دورہ ہوتا ہے۔ اور نواں سال دورۂ تفسیر کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔

(۳) حکمرانہ سرکاری نصاب تعلیم میں یہ گنجائش موجود ہے کہ جو طالب علم چاہے وہ ایف اے۔ بی اے دونوں ملا کر میں کوئی دوسرا مضمون پڑھے بغیر صرف پانچ۔ چار زبانیں پڑھ کر یہ امتحانات پاس کر سکتا ہے ——— جبکہ درس نظامی میں، ایسا آسان راستہ اختیار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں انہیں سند فضیلت حاصل کرنے کے لئے اوّل سے

Marfat.com

آخر تک ۲۰ مضامین اور مادری زبان کے ساتھ اردو فارسی اور عربی تینوں زبانیں سکھنی ہوتی ہیں۔

(۴) محکمانہ سرکاری نظام تعلیم میں یہ رجحان عام ہو چکا ہے کہ اوّل سے آخر تک ہر مرحلہ میں یہاں تک کہ ایم اے کے آخری امتحان میں بھی اصل کتابوں کے بجائے صرف خلاصے، ترجمے، کلیدیں بلکہ آزمائشی پرچے رٹنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

اس کے برعکس مدارس عربیہ میں کسی کتاب کے ترجمے، خلاصے یا کلید وغیرہ کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں۔ بلکہ انہیں اصل کتابوں کے متن کے علاوہ ان کے حواشی، تعلیقات اور شروح بھی زیر مطالعہ رکھنی ہوتی ہیں۔

(۵) مدارس عربیہ میں اس کثرت مطالعہ کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کے طلباء اپنے مضامین میں وسعت نظر اور ژرف نگاہی کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ آج کی پڑھی ہوئی کتاب دوسرے دن کامل استعداد کے ساتھ دوسروں کو پڑھانے پر قادر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اکثر مدارس عربیہ میں انہیں کے فارغ التحصیل طلباء اور بعض طلباء صدر مدرس تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

کمی اور خرابی ہے تو صرف اس امر کی ہے کہ ان کی کتابیں بہت پرانی ہیں اور ان کی معلومات قدیم نظریات پر مبنی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

باب ششم
مدارس عربیہ میں طرز تعلیم

(۱)

تعلیم کا تصور

نشست و برخاست

سبق کا انداز، مطالعہ و تکرار

امتحانات کا نظام

سندات، دستار فضیلت

(۲)

اساتذہ

علمی استعداد

اقتصادی حالت اور وقار

اساتذہ و تلامذہ

(۳)

طلباء

علمی و ذہنی استعداد

اخلاقی معیار

پسندیدہ مضامین و مشاغل

طلباء کی علاقائی خصوصیات

Marfat.com

مدارس عربیہ میں طرزِ تعلیم

۱۔ تعلیم کا تصوّر

مدارسِ عربیہ کے اساتذہ اور تلامذہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ علومِ اسلامیہ کی تعلیم حق تعالیٰ کی عبادت اور وراثتِ انبیاءؑ ہے۔ یہ تعلیم ان کے دین و ایمان کی امانت اور دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا ذریعہ ہے۔ ان تصوّرات کا نتیجہ یہ ہے کہ ان مدارس میں تعلیم کے جتنے عنوان ہیں ان میں عبدیت، فروتنی اور سنجیدگی کے آثار نمایاں ہیں۔ استاد کی سوءادبی یا درس گاہ میں بدنظمی، احتجاج اور ہڑتال کی ناخوشگوار صورتیں وہ کبھی پسند نہیں کرتے۔

بعض مدارس میں مختلف مکاتبِ فکر کے طلباء یکجا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اکثر اپنے سے مختلف مکتبِ فکر کے اساتذہ کے آگے زانوئے تلمذ تہہ کئے ہوئے ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ مسلک کا اختلاف کسی نزاع کی صورت اختیار کرلے۔ احناف، بریلوی اور دیوبندی ہی نہیں بلکہ اہلِ حدیث اور شیعہ طلباء بھی ایک دوسرے مسلک کے مدارس میں کامل سکون سے تعلیم حاصل کرنے میں باک محسوس نہیں کرتے۔ کاش یہ صورتِ حال زندگی کے باقی ادوار میں بھی باقی رہ سکتی اور معمولی فقہی اختلافات تنفر اور مذہبی مناقشات کی صورت اختیار نہ کیا کرتے۔

۲۔ نشست و برخاست

مدارسِ عربیہ میں اساتذہ کی آمد پر طلباء اکثر احتراماً کھڑے ہوکر ان کا استقبال کرتے ہیں۔ بڑھ کر ان کے جوتے خود اٹھالینا اور کتابیں تھام لینا ان کے معمولات میں شامل ہوتا ہے، جب تک استاد اپنی جگہ پر بیٹھ نہ جائے وہ احتراماً کھڑے رہتے ہیں۔

اساتذہ کی نشست بہرصورت نمایاں اور ممتاز ہوتی ہے۔ لیکن کمال سادگی اور فروتنی کا مرقع۔ بڑے دارالعلوم اور مدارس میں اساتذہ کے لئے ذرا کچھ اونچا چبوترہ بنا ہوتا ہے۔ ورنہ عام طور پر ہلکا گدّا، دری، سوزنی یا سفید چادر اور کمر کے پیچھے گاؤ تکیہ اساتذہ کی نشست کا مخصوص نشان ہے۔ اساتذہ کے سامنے لکڑی کی تپائی رکھی ہوتی ہے۔ عموماً دائیں پہلو میں یا سامنے سبق اور حوالہ کی کتابیں رکھی ہوتی ہیں۔

میز کرسی کا ان مدارس میں ہرگز رواج نہیں۔ اوّل تو اس طرز کو سنتِ نبویؐ کے خلاف اور مغرب کی تقلید خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے یہ انداز ان کے نزدیک فروتنی، خاکساری اور سادگی کے بھی منافی ہے۔ طلباء عام طور پر چٹائی کے فرش پر بیٹھتے ہیں۔ کہیں کہیں ان کے لئے دری کے فرش کا بھی انتظام ہے۔ طالب علم

Marfat.com

اپنے اساتذہ کے سامنے ہلالی نما دائرہ کی صورت میں دو زانو ہو کر بیٹھتے ہیں۔ کامل ادب و احترام اور متانت و سنجیدگی ہر وقت نمایاں رہتی ہے۔ درس کے دوران بار بار اٹھنا بیٹھنا اور غیر متعلق باتیں کرنا ادب کے منافی متصور ہوتا ہے۔

۳۔ سبق کا انداز ہر سبق کی ابتداء اللہ کے نام سے ہوتی ہے۔ جب کوئی نئی کتاب شروع ہوتی ہے تو اساتذہ اور تلامذہ کی زبان پر یہ دعائیہ جملہ ہوتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ "اللہ کے نام سے جو بہت رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ اے پروردگار! یہ میرے لئے آسان فرما مشکل نہ کر۔ اور خیریت سے ختم کرا دے۔" اس وقت استاد اور شاگرد دونوں کی کیفیت اور قلبی گداز قابلِ دید ہوتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۷) کی دعا عموماً سبق کی ابتدا میں وردِ زبان ہوتی ہے۔

مدارس عربیہ کا لیکچر سسٹم سکول کالجوں کے انداز سے مختلف ہوتا ہے۔ یہاں متعلقہ مضمون پر تقریر کے علاوہ متعلقہ کتب کے مشکل اور مغلق مقامات کا حل بھی ضروری ہوتا ہے۔ وہ مقامات نحوی بھی ہوتے ہیں اور صرفی بھی، اصولی بھی ہوتے ہیں اور فلسفیانہ بھی، ادبی بھی اور لغوی بھی۔

مدارس عربیہ میں کتابوں کی کلید اور خلاصے کے مطالعہ کا رواج قطعاً نہیں۔ کیونکہ خلاصے صرف رٹنے کے لئے ہوتے ہیں۔ انشراح صدر کے لئے نہیں۔ ان درسگاہوں میں اصل کتابوں کی تدریس ہوتی ہے۔ مزید تشریح و توضیح اور افہام و تفہیم کے لئے کتابوں کی شروح، ان کے حاشیے، تعلیقات، ذیل، منہیات اور بین السطور تدریس کا لازمی حصہ ہوتے ہیں۔

۴۔ اسلوبِ تدریس جماعت میں عام طور پر تدریس کا طریق یہ ہوتا ہے کہ ایک طالب علم کتاب کی عبارت پڑھتا ہے۔ باقی ہم سبق کامل توجہ سے سنتے ہیں۔ استاد اس کا ترجمہ کرتا ہے مشکل مقامات کو حل کرتا ہے اور مناسب سوالات قائم کرتا ہے۔ بعض مدارس میں صرف ہوشیار طلبا کو کتاب پڑھنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اکثر جگہ باری باری ہر طالب علم کو پڑھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

صرف و نحو کی ابتدائی کتابیں عام طور پر طالب علم کو زبانی یاد کرائی جاتی ہیں۔ ازبر کرنے کی اس مشق کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت سے طالب علموں کو ہل ہل کر پڑھنے کی عادت پڑ جاتی ہے اور وہ کتابوں کے کیڑے بن کر رہ جاتے ہیں۔ یہ امر کسی حد تک ذہن میں غباوت کا موجب بھی ہو جاتا ہے۔

۵۔ مطالعہ و تکرار نئے سبق سے پہلے بھی عموماً گزشتہ اسباق کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ طلباء باہم تکرار کرتے ہیں۔ آموختہ دہراتے ہیں، ایک دوسرے سے سوالات کرتے ہیں۔ دورانِ تدریس جہاں کسی سبق میں پہلے اسباق کے کسی نکتہ کا ذکر آ جاتا ہے۔ اس وقت بالخصوص ان سے اس کی تفصیل دریافت کی جاتی ہے۔

اساتذہ مختلف سوالات کے ذریعہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے تلامذہ نے رات کو مطالعہ کیا ہے یا نہیں۔ کیونکہ ان درسگاہوں میں یہ بات حد درجہ معیوب سمجھی جاتی ہے کہ کوئی طالب علم اگلے سبق کی تیاری کیے بغیر اساتذہ کے سامنے سبق پڑھنے کے لئے حاضر ہو جائے نہ صرف طلبا بلکہ اساتذہ خود بھی متعلقہ اسباق کی تیاری کر کے آتے ہیں۔

جماعت میں طلباء کو اساتذہ پر سوالات کرنے کی کامل آزادی ہوتی ہے اور یہ امر ادب کے منافی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ اس کو طلباء کی اہلیت اور لیاقت کا ثمرہ تصور کیا جاتا ہے۔ آزادانہ سوال و جواب میں بھی احترام ضرور ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

رات کو مطالعہ کا انداز عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ تمام طالب علم ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں اور ہم سبق ایک دوسرے کو اپنا آموختہ سنتے سناتے ہیں۔ اساتذہ عموماً نگرانی کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اشکالات رفع کرتے ہیں۔ قال اللہ، و قال الرسول کی صدائیں دور دور سنائی دیتی ہیں

۶۔ امتحانات کا نظام اکثر مدارس میں باقاعدہ سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔ سالانہ امتحانات کے لئے عام طور پر باہر سے ممتحن اساتذہ تشریف لاتے ہیں اور وہ باقاعدہ معائنہ رپورٹ اور نتیجۂ امتحانات تحریر کرتے ہیں۔ امتحانات تحریری بھی ہوتے ہیں اور تقریری بھی۔ اس کا انحصار طلباء کے درجات اور معیار پر ہوتا ہے۔ آخری جماعتوں میں ہر جگہ تحریری امتحان ہی ہوتے ہیں۔

کچھ مدارس ایسے بھی ہیں جن میں امتحانات کا طریق رائج نہیں۔ یہ عموماً وہ مدارس ہیں جہاں درسِ نظامی کی تکمیل اور دورۂ حدیث کا انتظام نہیں ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ طلباء کی تعداد محدود ہونے اور دن رات کے ربط ضبط کے باعث ہر استاد اپنے شاگردوں کے مبلغِ علم سے خوب واقف ہوتا ہے اور یوں امتحان کے تکلف کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن امتحان کی افادیت مسلّم ہے۔ اس بہانہ سے خصوصی توجہ اور تیاری کا جو موقع پیدا ہو جاتا ہے وہ کسی طور پر ممکن نہیں۔

یہ بات حد درجہ افسوسناک ہے کہ چھوٹے مدارس میں اکثر درجہ بندی کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ان کے ہاں طلباء کے ادخال و اخراج پر کوئی پابندی نہیں۔ طالب علم جب چاہتے ہیں

مدرسہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور جب چاہتے ہیں آکر داخل ہو جاتے ہیں۔ اس بنا پر درجہ بندی عملاً دشوار ہو جاتی ہے مدارس عربیہ کی مستحکم تنظیم اور وفاق قائم ہونے سے ہی یہ ناخوشگوار صورت حال ختم ہو سکتی ہے۔ طالب علموں کا یوں درمیان میں ایک مدرسہ چھوڑ کر دوسری جگہ آنا جانا متعدد تعلیمی اور انتظامی خرابیوں کا موجب ہوتا ہے۔

مدارس عربیہ میں کامیابی کے لئے ۵۰ نمبر مقرر ہوتے ہیں اور ۴۰ سے کم نمبر والے کو ناکام تصور کیا جاتا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم درجہ (۴۰) اور ۵۰ نمبروں کے درمیان متعین ہوتا ہے اور اگر کسی طالب علم میں غیر معمولی قابلیت پائی جائے تو ممتحن ۵۰ سے ایک یا دو زیادہ نمبر بھی عطا کر دیتے ہیں۔ یہ زیادہ نمبر امتیازی تصور کئے جاتے ہیں۔

اسناد درس نظامی کی تکمیل اور دورۂ حدیث مکمل ہونے پر مدارس عربیہ اپنی جو سند عطا کرتے ہیں۔ اسے بالعموم "سند فراغت" کہا جاتا ہے۔ اسی طرح تجوید و قرأت کا دو یا تین سالہ نصاب مکمل ہونے پر "سند تجوید" دی جاتی ہے۔

مدارس عربیہ کی اسناد بلا استثنا عربی زبان میں ہوتی ہیں۔ اکثر مدارس نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب مطبوعہ اسناد دیتے ہیں یا خوشخط کتابت شدہ اسناد دی جاتی ہیں۔

اسناد کے مندرجات عام طور پر اس نوعیت کے ہوتے ہیں:۔

پیشانی پر کلام اللہ کی کوئی حسب حال آیت یا کوئی متعلقہ حدیث نبوی اور مدرسہ کا نام و پتہ،

حمد و صلوٰۃ، صحابہ کبار، اور علماء کی تعریف،

سند پانے والے کا نام، ولدیت، اور پتہ،

سنہ اجازہ یا زمانۂ تدریس،

کتب تدریس یا دورۂ حدیث کی تفصیل،

وصیت اور نصائح (اس ذیل میں اخلاص عمل، خشیت الٰہی، عمل بالسنہ اور تبلیغ دین کی ہدایت کی جاتی ہے اور درس و تدریس کی اجازت دی جاتی ہے)

آخر میں متعلم کے لئے دعا اور کلمات خیر ہوتے ہیں۔

نیچے اساتذہ اور ممتحنین کے دستخط ہوتے ہیں۔ مہتمم مدرسہ کی مہر اور دستخط سے مزید تصدیق ہوتی ہے۔

تجوید و قرأت کی سند پر استاد مکرم خود اپنے اساتذہ کے اسمائے گرامی بھی درج کرتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مدارس عربیہ کی سند محض ایک رسمی تصدیق نامہ (سرٹیفکیٹ)

نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ استاد شاگرد، درسگاہ اور اس کے طالب علم کے درمیان ایک دائمی رشتے کا نشان ہوتا ہے۔ اور آئندہ زندگی کا لائحہ عمل۔

۸۔ دستارِ فضیلت — مدارس عربیہ سند کے علاوہ اپنے سالانہ اجلاس کی تقریب پر فارغ التحصیل طلباء کو دستارِ فضیلت بھی دیتے ہیں "دستار بندی" کی رسم انتہائی پاکیزہ، پُرخلوص، اور ولولہ انگیز ہوتی ہے۔ شیخ الجامعہ یا صدر مدرسین دستار صدر اجلاس یا مہمان خصوصی کو تھماتے ہیں۔ اور اپنے مبارک ہاتھوں سے طالب علم کے سر پہ باندھتے ہیں۔

دستار ایک بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے جو فارغ ہونے والے شاگرد کے سر پر رکھی جاتی ہے۔ اس لیے شوخی کے بجائے اس پر سنجیدگی غالب ہوتی ہے۔ اس موقع پر اس کی آنکھیں بالعموم پُرنم ہو جاتی ہیں۔

(۲)

اساتذہ وطلباء

علمی استعداد — ہر دارالعلوم اور دینی مدرسہ کے اساتذہ عام طور پر کسی نہ کسی درسگاہ کے فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ بسا اوقات وہ ایک سے زیادہ درسگاہوں سے سندِ فضیلت حاصل کرتے ہیں۔ سند کے علاوہ اساتذہ عنداللہ جوابدہی کے احساس کے ساتھ انہیں اپنے ذاتی اجازت نامے بھی عطا کرتے ہیں۔ یہ اجازت نامے سند کے علاوہ طالب علم کی استعداد، اخلاق اور علم کی شہادت پر مبنی ہوتے ہیں۔ عام طور پر دینی مدارس کی مطبوعہ اسناد میں بھی طالب علم کی انفرادی، اور اخلاقی حیثیت کی نشاندہی اور تصدیق خصوصی الفاظ میں اساتذہ کے قلم سے کی جاتی ہے اور اس طرح یہ سند محض رسمی نہیں ہوتی۔

دینی مدارس کے طلباء جو کچھ پڑھتے ہیں اس میں ان کو پوری طرح شرح صدر حاصل ہوتا ہے۔ جو کچھ آج خود پڑھتے ہیں کل وہی دوسروں کو بلا تکلف و تکلیف پڑھا سکتے ہیں۔ عام طور پر وہ اپنی مادر درسگاہ ہی میں بطور معلم و مدرس تقرر حاصل کر لیتے ہیں اور نہایت کامیابی سے اپنے مفوضہ فرائض انجام دینے کے قابل ہوتے ہیں۔

مغربی پاکستان کے مدارس عربیہ کے اساتذہ میں ایسے معلمین کی تعداد کافی ہے جو ثانوی تعلیمی بورڈ اور یونیورسٹی امتحانات کی سندات بھی رکھتے ہیں۔ متعدد اساتذہ کے پاس بھارت کے مدارس اور عراق کے نجف اشرف کی سندات بھی موجود ہیں۔

Marfat.com

اقتصادی حالت

مدارس عربیہ کے اساتذہ کی مالی حالت عموماً غیر تسلی بخش رہتی ہے۔ بالعموم وہ نانِ شبینہ پر گذارہ کر رہے ہیں۔ دینی مدارس میں ایسے اساتذہ کی تعداد کم نہیں جو گھر سے کھا کر حَسْبَۃً لِلّٰہ درس دے رہے ہیں۔ اساتذہ میں متعدد ایسے حضرات بھی ہیں جو طلباء کی ضروریات کے خود ہی کفیل ہیں۔ ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں کہ اساتذہ کرام خود ہی مدارس اور دارالعلوم چلا رہے ہیں۔ قوم سے چندے کرتے ہیں، قرضِ حسنہ لیتے ہیں۔ غرض جیسے بن پڑتا ہے انتظام کرتے ہیں۔ تعلیم و تدریس کے ساتھ مالی وسائل پیدا کرنا بھی انہیں کا ذمہ ہے۔ اور وہ کسی انتظامی مجلس یا انجمن کے مرہونِ منت نہیں ہیں۔

عام طور پر دینی مدارس کے اساتذہ کے مشاہرے بیس تیس روپے سے شروع ہو کر سَو ڈیڑھ سَو تک ہیں مشاہرہ کے علاوہ نہ کوئی مہنگائی الاؤنس ہے نہ کارپوریشن الاؤنس ہے ان اصحاب کے لئے عموماً کوئی گریڈ بھی مقرر نہیں ہوتا۔ معدودے چند دارالعلوم اور بڑے مدارس کے جلیل القدر اساتذہ کرام کو ڈھائی سَو، پونے تین سَو روپے کا مشاہرہ ملتا ہے۔ لیکن ایسے ادارے چند ہی ہیں۔ لیکن اس مفلوک الحالی سے ان کے قلبی اطمینان میں کوئی فرق نہیں آتا۔

سادہ زندگی ان کا طرۂ امتیاز ہوتی ہے۔ وہ موٹا جھوٹا پہنتے ہیں۔ سادہ خوراک کھاتے ہیں۔ غریبانہ انداز سے رہتے ہیں۔ نہ انہیں پہننے کو شاندار لباس درکار ہے نہ رہنے کو کوٹھی بنگلے، ان کا رہن سہن اور رکھ رکھاؤ بھی حد درجہ سادہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات عوام اور مخلص ارادتمندوں کی مالی خدمت بھی ان کی اقتصادی مشکلات حل کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ بعض حلقوں میں نذر و نیاز کا سلسلہ بھی رائج ہے۔

وقار اور احترام

مدارس عربیہ اسلامیہ میں جو اساتذہ مصروفِ تدریس ہیں، عوام انہیں ملازم اور نوکر کی حیثیت سے نہیں دیکھتے۔ قوم انہیں عاملِ دینِ متین سمجھتی ہے اور بحیثیت عالم ان کا کامل ادب اور احترام بجالاتی ہے۔ عالم دین کی حیثیت سے معاشرہ میں اساتذہ کو بلند مقام حاصل ہے۔ انہیں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مسائل دینی میں ان کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ برکت اور دعا کے لئے دنیا ہمیشہ ان کی طرف رُخ کرتی ہے۔

اساتذہ میں باہم حد درجہ اخوت اور عزت و احترام کے جذبات موجود ہیں۔ رقابت کے تصورات عموماً نہیں پائے جاتے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے پیش آتے ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔ ہر

Marfat.com

چھوٹا اپنے بڑے کا احترام کرتا ہے۔ لیکن بزرگ ادنیٰ و اعلیٰ کی تمیز نمایاں نہیں ہونے دیتے۔ ملازمت میں سینئر اور جونیئر کے جھگڑے نہیں ہوتے۔ اگر ان کے درمیان کوئی وجہ تفوق ہے تو صرف علم اور تقویٰ کی۔

مدارس کے ارباب حل و عقد اور اراکین منتظمہ بھی انہیں حضرت، مولینا، قبلہ اور اس قسم کے دوسرے معززانہ القاب سے پکارتے ہیں۔ ان کے درمیان آجر و اجیر یا خادم و مخدوم کی شان ہرگز نہیں ہوتی۔ اکثر مدارس میں اساتذہ کا احترام اس قدر ملحوظ خاطر ہوتا ہے کہ احتراماً ان کی تنخواہ لفافہ میں بند کر کے دی جاتی ہے۔

اساتذہ اور تلامذہ

مدارس عربیہ کے طلباء کے دلوں کے اندر اپنے اساتذہ کے بارے میں جو احساسات ہوتے ہیں وہ دوسری درسگاہوں کے طلباء میں بالکلیہ مفقود ہیں۔ دینی درسگاہوں کے طلباء اپنے اساتذہ کے سامنے مؤدب رہتے ہیں، ان کی خدمت کرتے ہیں اور اسے اپنے لئے وجہ سعادت اور علمی فضیلت کے حصول کا ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مطابق استاد کا مقام باپ کے درجہ سے بھی بلند ہے۔

اساتذہ کے برابر یا ان کی نشست گاہ پر بیٹھنا ان کے لئے ممکنات سے نہیں۔ اور یہ سب کچھ قواعد و ضوابط کی رو سے نہیں بلکہ از خود احترام اور بزرگی کے تصور سے ملحوظ خاطر ہوتا ہے۔

اساتذہ کے جوتے سیدھے کرنا، جب باہر سے تشریف لائیں ان کے جوتے خود اٹھا کر لانا۔ جب وہ جانے لگیں جوتے اٹھا کر سیدھے رکھنا اور اساتذہ کو خود وضو کرانا طلباء کے لئے حد درجہ روحانی مسرت کا باعث ہوتا ہے۔

طلباء کے احساسات کا منظر اس وقت خاص طور پر قابل دید ہوتا ہے جب وہ اساتذہ سے جدا ہو کر اپنے گھروں کو روانہ ہوتے ہیں۔ روتے ہیں دعائیں کراتے ہیں، وظائف دریافت کرتے ہیں۔ وصیت اور نصیحتوں کے لئے درخواستیں کرتے ہیں۔ اساتذہ کے پس پشت جب بھی طلباء ان کا ذکر کرتے ہیں، فخر سے کرتے ہیں، ان کی توصیف اور تعریف سے ان کی زبانیں تر رہتی ہیں۔

Marfat.com

(۴)

طلباء

مدارس عربیہ کے طلباء کی چند ایک ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جو دوسری محکمانہ سرکاری درسگاہوں کے طلباء سے انہیں ممتاز کرتی ہیں۔

علمی استعداد ان کے دلوں میں تعلیم کا محرک علوم اسلامیہ کے حصول کا جذبہ، دین کے فہم اور خدا شناسی کا شوق ہوتا ہے۔ وہ جو کچھ پڑھتے ہیں اسی دینی جذبے سے پڑھتے ہیں۔

مدارس عربیہ میں بعد مغرب رات گئے تک طلباء باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ اس وقت نہ صرف پڑھے ہوئے اسباق یاد کرتے ہیں۔ بلکہ صبح کو جو سبق پڑھنا ہوتا ہے، رات کو باقاعدہ اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس پر سوالات اور ممکنہ اشکالات کی تیاری کرتے ہیں۔

طلباء کے ذاتی تجسس اور ذوق و شوق کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ عام طور پر سبق کے دوران وہ اساتذہ سے از خود استفسار کرتے ہیں۔ اس کام میں جھجک کو ہرگز روا نہیں رکھتے۔ آزادانہ بحث اور سوالات کو ادب و احترام کے منافی تصور نہیں کیا جاتا ہے۔

مدارس عربیہ کے منتظم حضرات کو ہم بصد ادب اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ طلباء کو تحریر، املا اور مضمون نویسی کی طرف مزید زور دیں۔ چونکہ ان کے طلباء کا کثیر حصہ اس ذیل میں ضروری اور مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اتر رہا ہے۔ اور یہ بات قابلِ اطمینان نہیں۔

ذہنی استعداد عام طور پر طلباء کا قیام دارالاقامہ میں ہوتا ہے۔ اس لئے وہ تعلیمی مشاغل میں بالکل یکسو رہتے ہیں۔ باہر کی دنیا سے خلا ملا نہیں رکھتے۔ ان کا میل ملاپ صرف اپنے اساتذہ یا ہم کتب بھائیوں سے ہوتا ہے۔ یہ صورت حال تعلیمی اعتبار سے حد درجہ مفید ہے۔ لیکن عام ماحول اور عملی زندگی میں بہت بڑا خلا پیدا کرنے کا موجب بھی ہوتی ہے۔ وہ اکثر بالکل اجنبی اور دوسری دنیا کی مخلوق بن کر رہ جاتے ہیں۔

ان کے اندر ایک بڑی خامی یہ محسوس ہوتی ہے کہ طالب علمی کے زمانہ میں ان کا ذہن کتابی اسباق اور مضامین سے آزاد نہیں ہوتا۔ ان کی باہمی گفتگو بھی عموماً متعلقہ مضامین کے دائرے تک ہی محدود رہتی ہے۔

ذہنی اعتبار سے عام طور پر یہ طلباء دوسری درسگاہوں کے طلباء سے کسی طرح پست نہیں ہوتے۔ ہمارے

Marfat.com

اس دعوے کی صداقت پہ اگرچہ بعض حضرات کو شک ہوگا ۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ اپنے دائرہ علمی میں ان کی ذہانت تیز اور نگاہ دُور رس ہوتی ہے ۔ اگر مروجہ علوم کی بنیادی باتیں ان کے نصاب میں داخل ہو جائیں تو یہ اجنبیت بھی دور ہو جائے ۔

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ مدارسِ عربیہ میں عموماً غریب طلباء داخلہ حاصل کرتے ہیں ۔ اور غریب بچے عام طور پر کند ذہن نہیں ہوتے ۔ تلخیٔ دوراں کی ترشیوں سے ان کی ذہنی غفلتوں کے پردے چاک ہو جاتے ہیں ۔ البتہ مضامینِ تدریس کی خشکی ان کے بشرہ سے بشاشت ضرور چھین لیتی ہے ۔ نیز وقارِ علمی کا ایک صحیح یا غلط جذبہ انہیں حد درجہ خاموش بنا دیتا ہے ۔

اخلاقی و اقتصادی معیار

دینی اور اخلاقی لحاظ سے ان طلباء کا مقام انتہائی بلند ہوتا ہے ۔ بزرگوں کی قدیم طرزِ زندگی ان کا نمایاں شعار ہے ۔ یہ اور بات ہے کہ اہلِ دنیا اس طرزِ زندگی کی افادیت کو ہی تسلیم نہ کریں ۔ دینی مدارس کے ماحول میں، احکامِ دین کی پابندی اور نشست و برخاست کے اندر بھی احتیاط ایک قدرتی امر ہے ۔

اپنے اساتذہ اور بڑوں کی تکریم گویا ان کی گھٹی میں داخل ہوتی ہے ۔ جفاکشی اور سخت کوشی ان کا شعار ہوتی ہے ۔

معاشی پستی ان میں فقر و غنا کے وہ جذبات پیدا کر دیتی ہے جس کے نتیجہ میں صبر و قناعت اور توکل کی صفات پرورش پاتی ہیں ۔ اور سوکھی روٹی کھا کر بھی ان کے منہ سے الحمد للّٰہ ہی نکلتا ہے ۔

مبارک ہیں وہ غریب جن کی غربت نے انہیں دین سے دُور کرنے کے بجائے قریب تر کیا ہے ۔ اور اس طرح انہوں نے اشتراکی دعوے کی تردید کا عملی ثبوت بہم پہنچایا ہے ۔

پسندیدہ مضامین

مدارسِ عربیہ کا نصاب ہر جگہ بہت حد تک یکساں ہے ۔ ہر طالب علم کو ہر مضمون پڑھنا ہوتا ہے ۔ لیکن کتابوں کے انتخاب میں عام طور پر طلباء آزاد ہوتے ہیں ۔

بعض طلبا اپنے مسلکی رجحانات کے مطابق خصوصی مضامین کا شوق رکھتے ہیں ۔ مثلاً اہلِ حدیث مسلک کے طلباء میں کتبِ حدیث سے زیادہ دلچسپی ہے ۔ شیعہ اثنا عشری مدارس کے طلباء بحث و مناظرہ ، علم الکلام اور تاریخ کے ایک خاص دور میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں ۔

کچھ طلباء کا مزاج فلسفیانہ ہوتا ہے اس لئے وہ فلسفہ اور منطق بہت زیادہ شوق سے پڑھتے ہیں ۔ خواہ

Marfat.com

اس کے نتیجہ میں حد درجہ یبوست اور خشکی کیوں نہ پیدا ہو جائے۔

بعض طلباء فقہ اور اصولِ فقہ میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ عام طور پر دیوبندی اور بریلوی مسلک کے طلباء میں یہ رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔

ملتان کے طلباء میں صرف و نحو کا کافی چرچا ہے۔ ان کے ذہن سے اس فن کا خصوصی لگاؤ پایا جاتا ہے۔

بہر حال اس حقیقت سے ہرگز انکار کیا جا سکتا کہ مدارسِ عربیہ کے طلباء کا مطالعہ درسیات کے دائرے سے عموماً باہر نہیں ہوتا۔ اس سے جہاں انہیں ان علوم میں وسعتِ نظر حاصل ہوتی ہے وہاں دوسرے علوم سے قطعی لاتعلقی ہو جاتی ہے۔ جو حد درجہ مضر ثابت ہوتی ہے۔ ان میں بیشتر محض کتابی کیڑے بن کر رہ جاتے ہیں۔

پسندیدہ مشاغل مدارسِ عربیہ کے طلباء عموماً جواں سال ہوتے ہیں۔ ان کے ذہن ایک حد تک پختہ بن چکے ہوتے ہیں۔ ان کی دلچسپیاں اور مشاغل بھی کھیل کود کی حدود سے نکل چکی ہوتی ہیں۔

دینی مدارس کے طلباء میں ورزش اور کسرتِ جسمانی کا شوق نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

طالب علمی کے زمانے میں بعض طلباء میں کتابیں فراہم کرنے کا شوق بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خصوصاً مختلف فیہ مسائل کی کتابوں سے انہیں خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ غربت ان کی خریداری کی راہ میں ضرور حائل ہوتی ہے۔

مختلف مدارس اور متعدد اساتذہ سے استفادہ کرنا ان کی طالب علمی کے زمانے کا ایک اہم اور نمایاں پہلو ہوتا ہے۔ آپ کو متعدد ایسے طلباء ملیں گے جنہوں نے اپنے اس ذوق کی تسکین کے لئے سینکڑوں میل کے سفر کئے ہوں گے۔

اساتذہ اور علماء کی تقاریر سننے کے لئے جلسوں میں شرکت ان کا ایک اہم مشغلہ ہوتا ہے۔ بُعدِ مکانی ان کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔ وہ دُور دُور تک اس سلسلہ میں پہنچ جاتے ہیں۔

اخبار بینی عام طور پر ان کے ہاں رائج نہیں۔ اگرچہ بیشتر بڑے مدارس میں دارالمطالعہ کا انتظام موجود ہے لیکن عام طور پر دینی مدارس کے طلباء اخبار بینی کو ایک شغلِ بیکاری تصور کرتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ عام اخبارات و رسائل کا ان کے نصاب اور ماحول سے یوں کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا۔

فنِ خطابت و مناظرہ علماء کے فرائض میں دو امور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک تبلیغِ دین اور دوسرے معاندینِ اسلام اور باطل فرقوں سے مناظرہ۔ اس لئے مدارسِ عربیہ کے نظامِ تعلیم میں فنِ خطابت اور مناظرہ کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ مدارسِ عربیہ نے جس قدر نامور مناظر اور شعلہ بیان خطیب پیدا کئے ہیں باہر اس کی نظیر بہت کم ملتی ہے۔ امامتِ نماز اور خطباتِ جمعہ عام طور پر طالب علمی کے زمانے ہی سے ان کے فرائض

میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے انہیں خطابت کے مواقع زیادہ میسّر آتے ہیں۔

احادیث اور فقہ کی کتابوں میں حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ مختلف فیہ مسالک کے دلائل اور موقف سے بحث ہوتی ہے۔ اس طرح قدرتی طور پر ان کے ذہن میں مناظرانہ صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کے علاوہ اس موضوع کی مستقل کتب بھی درسِ نظامی کا حصّہ ہیں۔

طلباء کی تنظیم

دینی مدارس میں عام طور پر جمعیت الطلباء کے نام سے طلباء کی انجمنیں موجود ہیں۔ بعض مدارس میں ان کی انجمنوں کے نام اس سے مختلف بھی ہیں۔ طلباء کی انجمنوں کے مقاصد میں عام طور پر تبلیغ و تقریر کی مشق شامل ہوتی ہے۔ ان کے اسبوعی اجلاس ہوتے ہیں۔ عام طور پر جمعرات کی رات کو اور بعض مدارس میں اوقاتِ تعلیم کے دوران ہی طلباء کے اجلاس ہوتے ہیں۔ وہ تقاریر کرتے ہیں اور بحث مباحثوں میں حصّہ لیتے ہیں۔ اکثر ان اجتماعات کی نگرانی اساتذہ کرتے ہیں۔

طلباء کی ان انجمنوں کا تعلق مدرسہ کے نظم و نسق سے قطعاً نہیں ہوتا۔ مدارس عربیہ کے طلباء کے اندر مطالبات منوانے، حقوق کی فہرستیں پیش کرنے، ہڑتالیں کرنے یا اس طرح کے دوسرے تخریبی اقدامات کا رجحان نہیں۔ یہ امور ان کے ہاں علمی وقار، احترامِ استاد اور دینی زندگی کے منافی متصور ہوتے ہیں۔

تمام مدارس کے طلباء کی ایک مرکزی انجمن کا قیام بظاہر مشکل معلوم ہوتا ہے۔ بُعدِ مکانی، وسائل کے فقدان اور مسلک کے اختلافات کے پیشِ نظر کسی ایک مرکزی جماعت کے قیام کے بجائے یہ سہل الحصول ہوگا کہ مختلف مسالک کے طلباء کی مرکزی انجمنیں بن جائیں یا علاقائی تنظیمیں قائم ہو جائیں۔

طلبائے قدیم

بڑے درجے کے دارالعلوم اور مدارس کے سوا عموماً دوسری درسگاہوں کے اندر ان کے اپنے دفاتر کا بھی معقول انتظام نہیں۔ اس لئے طلبائے قدیم کے سلسلہ میں ان سے خاطر خواہ معلومات حاصل نہیں ہوتیں۔ اور یہ بہت بڑا ضیاع ہے اور علماء کی قدیم روایات کے خلاف ہے۔ ہماری روایات یہ ہیں کہ کسی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی پڑھی یا پڑھائی ہو۔ اس کے سوانح حیات اور شخصیت کو متعین کرنے کے لئے بڑے بڑے ائمہ حدیث نے اپنی توجہ صرف کی، دور دراز کے سفر کئے بے شمار لوگوں سے ملے اور دیانت داری کے ساتھ ان کا مطالعہ کیا۔ لیکن آج وہ طلباء جنہوں نے مدارس میں دین کی مکمل تعلیم پائی، کتاب و سنت، فقہ اور دوسرے علوم اسلامیہ کا درس لیا ان کا نشان تک نہیں ملتا۔

طلبائے قدیم سے رابطہ رکھنا مدارسِ عربیہ کے لئے حد درجہ آسان بھی ہے اور بے حد مفید بھی۔ یہ ثابت

Marfat.com

شدہ حقیقت ہے کہ ان مدارس کے تلامذہ اپنے اساتذہ کے سچے خادم اور مخلص بہی خواہ ہوتے ہیں۔ زندگی بھر وہ ان کی تعریف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ ان کا تعاون ان کی درس گاہ کی بہبود اور ترقی کا موجب ہو سکتا ہے۔ کل کے طالب علم آج ملک کے بڑے عالم و فاضل شہرت یافتہ خطیب، شعلہ بیان مقرر اور کامیاب مصنف اور مبلغ ہیں۔

طلباء کی علاقائی خصوصیات

مدارس سرحد کے طلباء میں بھی نمایاں تعداد قبائلی اور ملحقہ ریاستوں کے باشندوں کی ہے۔ افغانستان کے طلباء کی بڑی تعداد اس علاقہ کے مدارس میں موجود ہے۔ ان میں سے بیشتر کسی پاسپورٹ اور ویزا کے بغیر ہی حصولِ تعلیم کے لئے پاکستان آجاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ طلباء ہمارے ہمسایہ ملک افغانستان کے عوام کے لئے پاکستان کی خیر سگالی اور اخوت کے غیر سرکاری سفیر ہیں۔

بعض سرحدی مدارس میں ذریعۂ تعلیم پشتو اور فارسی ہے۔ لیکن امتحان کی زبان اردو ہی ہے۔ مسلک کے اعتبار سے اس علاقے کے بیشتر مدارس دیوبندی مشرب کے ہیں۔ چند اہل حدیث اور احناف بریلوی مسلک کے بھی ہیں۔ الحمد للہ یہاں اختلافی مسائل اور مناظرہ کا کوئی ذوق نہیں۔ مذہب کا احترام اور شعائر اسلامی کی پابندی بھی یہاں نسبتاً زیادہ ہے۔ اساتذہ اور طلباء کا رجحان صرف و نحو اور معقولات کی طرف زیادہ ہے۔ ادبیات اور تاریخ کی طرف چنداں توجہ نہیں۔

مدارس پنجاب اپنی مرکزیت کے اعتبار سے نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ تحتانی اور فوقانی مدارس کے علاوہ تقریباً ہر مسلک اور مکتبہ فکر کے مرکزی دار العلوم بھی پنجاب میں زیادہ ہیں۔ لاہور، ملتان، بہاولپور، لائلپور اور گوجرانوالہ کے اضلاع میں مدارسِ عربیہ کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

پنجاب کے مدارس میں ذریعۂ تعلیم فقط اردو ہے۔ شہری علاقوں کے طلباء میں اخبار بینی، سیاسی شعور اور معلوماتِ عامہ کے حصول کا رجحان نسبتاً زیادہ ہے۔ لیکن یہاں کے مدارس میں طلباء کی بڑی تعداد سابق صوبہ سرحد بلوچستان اور بنگالی طلباء پر مشتمل ہے۔

سندھی مدارس کے طلباء کا معیارِ تعلیم چنداں بلند نہیں۔ اول تو اس علاقہ میں مدارس خال خال ہیں اور جو ہیں وہ اکثر تحتانی اور فوقانی ہیں۔ سندھ کے اندرونی علاقہ کے مدارس میں ذریعہ تعلیم اردو کے علاوہ سندھی بھی ہے۔

Marfat.com

[illegible] کی تہذیب و تمدن اور علوم و فنون کا مرکز رہا ہے [illegible]

[illegible] اس علاقے کے مدارس میں مقامی طلباء [illegible]

[illegible]

[illegible]

باب ہفتم

مدارس عربیہ

نظام تعلیم کے مختلف پہلو

(۱)

خصوصی درس قرآن مجید

منفرد شعبہ جات

(۲)

دینی مدارس اور دنیوی تعلیم

مدارس عربیہ سے ملحقہ کالج

مدارس عربیہ سے ملحقہ ہائی سکول

مدارس عربیہ سے ملحقہ مڈل سکول

مدارس عربیہ سے ملحقہ پرائمری سکول

(۳)

فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم

Marfat.com

(۱)

خصوصی دروس قرآن مجید

رمضان المبارک میں قرآن مجید کے خصوصی دورۂ تفسیر

مدارس عربیہ مغربی پاکستان کے منتظمین اور علمائے کرام درسِ نظامی کی اس کمی کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں کہ مروجہ نصاب میں قرآن مجید کی مکمل تفسیر کا کوئی خصوصی انتظام نہیں ہے۔ صرف آخری سال میں ایک تفسیر بیضاوی یا تفسیر جلالین زیرِ تدریس آتی ہے، اور بعض مدارس میں مکمل کی بجائے صرف کچھ حصہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آخری سال تک پہنچنے والے طلبا اور تو سب کچھ پڑھ لیتے ہیں لیکن سبقاً سبقاً کلام پاک کے مطالعہ سے تفسیر محروم رہ جاتے ہیں۔

غالباً اسی احساس کے پیشِ نظر بعض مرکزی مدارس اور جامع مساجد میں مدارس عربیہ کے سالانہ امتحانات کے بعد شعبان المعظم کے آخری دو ہفتوں میں اور رمضان المبارک میں پورے کلام اللہ کے دورۂ تفسیر کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان دورہ ہائے تفسیر میں مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل طلباء اور منتہی حضرات شریک ہو کر استفادہ کرتے ہیں۔ بعض جگہ یہ خصوصی دورہ شوال کے پہلے ہفتہ تک جاری رہتا ہے۔

ان چند ہفتوں میں کم از کم سات آٹھ گھنٹے روزانہ قرآن مجید پر لیکچر ہوتے ہیں۔ اکثر طلباء پورے لیکچر قلمبند کر لیتے ہیں۔ ہر درس کی اپنی خصوصیات ہیں۔ ترجمہ اور تشریح آیات تو ہر جگہ قدرِ مشترک ہیں۔ کہیں ربطِ آیات، کہیں شانِ نزول، کہیں تقابلِ ادیان و تردید فرقہ ہائے باطلہ، کہیں فقہی مسائل اور کہیں دوسرے تفسیری نکات پر زور دیا جاتا ہے۔ اس خصوصی دورہ کے اختتام پر امتحان ہوتا ہے۔ اس کے بعد طلباء کو سندات دی جاتی ہیں۔

اس جائزہ مدارس عربیہ کے دوران جن خصوصی دورہ ہائے تفسیر کا نشان ہم معلوم کر سکے ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے:—

لاہور — (۱) مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ دروازہ لاہور۔

(مولانا عبید اللہ انور صاحب خلف الرشید شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ۔ یہ غالباً ملک کا سب سے قدیم درس خصوصی ہے)

Marfat.com

(۲) مدرسہ غوثیہ عالیہ۔ تکیہ سادھواں۔ لاہور
مولینا مقصود احمد صاحب ضلعی خطیب محکمہ اوقاف پنجاب۔ لاہور

راولپنڈی ـــ (۳) دار العلوم تعلیم القرآن۔ راجہ بازار۔ راولپنڈی۔
شیخ القراء مولینا غلام اللہ خان صاحب (آپ کے دورۂ تفسیر میں طلباء کا ایک جم غفیر جمع ہو جاتا ہے)

خانپور ـــ (۴) مدرسہ مخزن العلوم عیدگاہ خانپور۔ ضلع رحیم یار خاں
شیخ التفسیر مولینا محمد عبداللہ درخواستی صاحب

رحیم یار خاں ـــ (۵) مدرسہ بدر العلوم۔ رحیم یار خاں
شیخ التفسیر مولینا عبدالغنی صاحب

شجاع آباد ـــ (۶) مدرسہ عزیزیہ العلوم۔ شجاع آباد ضلع ملتان
شیخ التفسیر مولینا عزیز احمد صاحب

حبیب آباد ـــ (۷) جامع مسجد حبیب آباد نزد شجاع آباد ضلع ملتان
مولینا عبداللہ بہلوی صاحب

احمد پور شرقیہ ـــ (۸) دار العلوم فیض رضویہ۔ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
مولینا محمد منظور احمد صاحب فیضی اوچی

بنوں ـــ (۹) دار العلوم بنوں
شیخ التفسیر حضرت علی عثمانی صاحب

مردان ـــ (۱۰) مدرسہ تفہیم القرآن۔ محلہ رستم خیل۔ مردان
مولینا گوہر الرحمٰن صاحب

اکاڑہ ـــ (۱۱) جامعہ حنفیہ دار العلوم اشرف المدارس اکاڑہ ضلع ساہیوال
شیخ التفسیر مولینا ابو البیان غلام علی قادری صاحب

رمضان المبارک کے ان خصوصی دورہ ہائے تفسیر کے علاوہ تقریباً ہر شہر کی ایک دو مساجد میں روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء قرآن مجید کے عمومی درس ہوتے ہیں۔ یہاں ان کا احاطہ ممکن نہیں۔

منفرد شعبہ جات

اس جائزہ کے دوران ہمارے علم میں چار ایسے مدارس آئے ہیں۔ جن میں بعض منفرد اور خصوصی شعبے قائم ہیں۔ ان شعبہ جات کا تذکرہ ان مدارس کے کوائف کے ضمن میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف ان کی انفرادیت کے پیش نظر ان کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

(۱) درجہ تخصص فی الحدیث

مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ نیو ٹاؤن۔ کراچی

اس شعبہ کی مدت تعلیم دو سال ہے۔ دورۂ حدیث کے اوّل درجہ میں کامیاب ہونے والے طلباء کو داخل کیا جاتا ہے انہیں روزانہ چھ گھنٹے مطالعہ اور تین گھنٹے تحقیقی کام کرنا ہوتا ہے۔ یہ طلباء دو سال کی مدت میں ۲۱ ہزار سے زاید عنوانات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

(۲) درجہ تخصص فی الافتاء

دار العلوم۔ کورنگی۔ کراچی ۱۴

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم دار العلوم کی نگرانی میں درجہ تخصص فی الافتاء قائم ہے۔ جو افتاء نویسی کی تربیت کے لئے ملک بھر میں واحد تربیتی شعبہ ہے۔

(۳) درجہ تخصص فی الحدیث

ادارہ علوم اثریہ۔ لائل پور

یہاں صرف مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل طلباء کو داخل کیا جاتا ہے۔ فاضل اساتذہ کی زیر نگرانی حدیث اور اس سے متعلقہ موضوعات پر تفصیلی مطالعہ، تحقیق اور مقالہ نویسی کرائی جاتی ہے۔ ابتدائی تجربہ نہایت کامیاب رہا ہے۔

Marfat.com

دورۂ میراث

دارالعلوم عبیدیہ رحمانیہ محلہ قدیر آباد ملتان شہر

اس دارالعلوم کا دورۂ میراث پورے ملک میں اپنی نوعیت کا ایک منفرد تدریسی شعبہ ہے۔ یہ دورہ شعبان میں شروع ہو کر رمضان المبارک کے اواخر میں ختم ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے والے شرکاء کو دورۂ میراث کی تکمیل کی سند دی جاتی ہے۔

Marfat.com

(۲)

دینی مدارس اور دنیوی تعلیم

ہمارے ہاں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مدارس عربیہ "دینی تعلیم" کے لئے مخصوص ہیں۔ اور سکول کالجوں میں "دنیوی تعلیم" دی جاتی ہے۔ اس غلط فہمی میں عوام ہی نہیں خواص بھی مبتلا ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ نہیں ہے۔ اسلام میں دین و دنیا کے تضاد کا کوئی تصور نہیں۔ اسلامی نظریہ حیات کی رو سے زندگی ایک ایسی وحدت ہے۔ جس میں دینی اور دنیوی کی تقسیم ممکن نہیں۔ ہماری بنیادی دعا یہ ہے۔ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنة و فی الاٰخرة حسنة

دینی و دنیوی تعلیم یہ مفروضہ ہرگز مبنی بر حقیقت نہیں کہ مدارس عربیہ فقط دینی تعلیم کے لئے مخصوص ہیں اور یہاں "دنیوی تعلیم" نہیں دی جاتی۔ جبکہ درس نظامی کے مشمولہ مضامین پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے ہی اس غلط خیال کی تردید ہو جاتی ہے۔ اس نصاب میں قرآن و حدیث، اور فقہ و علم الکلام کے ساتھ ساتھ منطق، فلسفہ، ادب و ادبیات، ہیئت و ہندسہ، اور طب جیسے مضامین شامل درس ہیں۔ جنہیں عرف عام میں دنیوی مضامین کہا جاتا ہے۔

دوسری طرف پاکستان کے ہر ثانوی تعلیمی بورڈ اور یونیورسٹی میں ایف اے اور بی اے میں آرٹس گروپ اور سائنس اور کامرس گروپ کی طرح "مطالعہ علوم اسلامی" یا دینیات و اسلامیات گروپ کے ناموں سے مستقل تدریسی اور امتحانی شعبے موجود ہیں۔ جن میں انگریزی مضمون کے علاوہ صرف قرآن و حدیث "تاریخ اسلام اور فقہ اسلامی جیسے مضامین ہی شامل نصاب ہیں۔ اس صورت میں محکمانہ سرکاری نصاب کو "دینی تعلیم" کیوں نہ کہا جائے۔

اس بحث سے قطع نظر مدارس عربیہ پر دنیوی تعلیم سے بے خبری کے الزام کی تردید اس امر سے بھی ہو جاتی ہے کہ اس وقت مدارس عربیہ کی ایک کثیر تعداد کے زیر اہتمام درس نظامی کے ساتھ ساتھ باقاعدہ سرکاری محکمانہ نصاب کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

مدارس عربیہ اور یونیورسٹی امتحانات

یہاں اس امر کی نشاندہی بھی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ مدارس عربیہ کی ایک کثیر تعداد ایسی درسگاہوں کی ہے جہاں

Marfat.com

درس نظامی کے ساتھ ثانوی تعلیمی بورڈ اور یونیورسٹیوں کے امتحانات السنہ شرقیہ عربی - فارسی - اردو کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے ۔ اور یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ ان امتحانات کے نصاب میں ہر قسم کے مضامین شامل ہیں ۔ سال زیر تبصرہ میں السنہ شرقیہ کے امتحانات کی تیاری کا انتظام مندرجہ ذیل مدارس میں موجود ہے :۔

صوبہ پنجاب میں	۵۸
صوبہ سرحد میں	۶
صوبہ سندھ میں	۲۴
صوبہ بلوچستان میں	۲
کل میزان	۹۰

یہی نہیں بلکہ مدارس عربیہ کے اساتذہ میں خاص تعداد ایسے اساتذہ کی ہے جو مدارس عربیہ کی سندات کے علاوہ السنہ شرقیہ اور دوسرے سرکاری امتحانات کی سندات بھی رکھتے ہیں ۔ اس کا اندازہ مندرج ذیل اعداد و شمار سے ہو سکتا ہے :۔

	مدارس عربیہ کے کل اساتذہ	مدارس عربیہ کی سندات کے حامل اساتذہ	دیگر سندات کے حامل اساتذہ
صوبہ پنجاب	۲۰۶۳	۱۴۹۵	۳۷۱
صوبہ سرحد	۵۷۵	۴۴۵	۷۳
صوبہ سندھ	۴۵۳	۳۱۸	۷۴
صوبہ بلوچستان	۹۵	۷۳	۵
کل میزان	۳۱۸۶	۲۳۳۱	۵۲۳

اب ہم ان مدارس عربیہ کی فہرست پیش کرتے ہیں - جن کے زیر اہتمام منظور شدہ کالج ، ہائی ، مڈل ، اور پرائمری سکول قائم ہیں ۔

Marfat.com

مدارس عربیہ سے ملحقہ
کالج

۱۔ کلیہ عربیہ اسلامیہ انٹر کالج ۔ محمدی شریف ۔ ضلع جھنگ۔

زیر اہتمام : جامعہ محمدی شریف ۔ ضلع جھنگ

پرنسپل : چوہدری برکت علی صاحب شمیم ایم اے

دوسرے لیکچررز ۹ ہیں امسال طلباء کی تعداد ۴۹ ہے

۲۔ شاہ لطیف اورینٹل کالج قمبر ۔ ضلع لاڑکانہ

۳۔ شاہ لطیف انٹر آرٹس کالج قمبر ضلع لاڑکانہ

زیر اہتمام : مدرسہ عربیہ اسلامیہ کھوڑی ضلع لاڑکانہ

پرنسپل : مولانا عبدالغنی صاحب فاضل درس نظامی ، فاضل عربی ، فاضل فارسی

دوسرے اساتذہ ۷ ہیں۔

۴۔ شاہ ولی اللہ کالج ۔ منصورہ ۔ تحصیل ہالا ۔ ضلع حیدرآباد

پرنسپل : پروفیسر سید محمد سلیم صاحب ایم اے (عربی) ایل ایل بی (علیگ)

دوسرے لیکچررز ۶ ہیں ۔ عربی کے امتحانات مولوی ، عالم اور عربی کی تدریس کے علاوہ میٹرک ، ایف اے ، بی اے امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔ طلباء کی مجموعہ تعداد امسال ۲۳۵ ہے۔

۵۔ جامع العلوم ڈگری کالج ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ ۔ ملتان

پرنسپل : چوہدری نذیر احمد صاحب ایم اے ۔

دوسرے لیکچررز ۵ ہیں ، طلباء کی مجموعی تعداد ۱۵۹ ہے ۔

مدارس عربیہ سے ملحقہ
ہائی سکول

۱- مدرسہ ملیہ اسلامیہ ہائی سکول - محمدی شریف (جھنگ)

زیر اہتمام : جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ

ہیڈ ماسٹر : غلام یٰسین صاحب جیرت قریشی بی اے - بی ایڈ

دوسرے اساتذہ ۱۱ ہیں - اور طلباء کی تعداد ۲۲۵ ہے -

۲- ضیاء العلوم ہائی سکول - راجہ بازار - راولپنڈی

زیر اہتمام : جامعہ رضویہ ضیاء العلوم (رجسٹرڈ) راولپنڈی

ہیڈ ماسٹر : غوث محمد ظفر صاحب بی اے - بی ایڈ

دوسرے اساتذہ ۸ ہیں - طلباء کی مجموعی تعداد ۵۰۰ کے قریب ہے - گذشتہ سال میٹرک کا سالانہ نتیجہ پچھتر فیصد رہا - ہر جماعت میں قرآن مجید با تجوید پڑھایا جاتا ہے - لازمی پرچہ کے طور پر اس کا [illegible] سالانہ امتحان ہوتا ہے - نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے -

۳- محمودیہ ہائی سکول - ساہیوال

زیر اہتمام : جامعہ رشیدیہ - نزد غلہ منڈی - ساہیوال -

ہیڈ ماسٹر : چوہدری عبدالحمید صاحب صوفی بی اے - بی ایڈ

دوسرے اساتذہ ۱۰ ہیں طلباء کی مجموعی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے - سرکاری نصاب کے علاوہ مندرجہ ذیل نصاب کا لازمی حصہ ہیں :-

مفتاح القرآن (اول تا پنجم حصہ) سیرۃ النبیؐ - فضائل نماز، حکایات صحابہ، [illegible]، ہماری بادشاہی اور اسلام کیا ہے -

گذشتہ تین سالوں میں میٹرک کا نتیجہ ۷۵٪ ، ۹۵٪ اور ۸۹٪ رہا اور مڈل کا نتیجہ ۷۱٪ رہا -

۴- اسلامیہ ہائی سکول - بھیرہ

Marfat.com

زیر اہتمام : دارالعلوم جامعہ محمدیہ - بھیرہ ضلع سرگودھا
ہیڈ ماسٹر : ایم عالم دین صاحب مومن بی اے (علیگ) بی ٹی۔
مدرسہ کے اساتذہ ۱۰ ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۳۴۰ ہے۔ سالانہ نتائج عام طور پر بڑھتے رہتے ہیں۔ نصاب میں فقہ، درس قرآن، اور درس حدیث شامل ہیں۔

۵- جامعہ غوثیہ ہائی سکول - لالہ موسیٰ
زیر اہتمام : دارالعلوم عربیہ غوثیہ - لالہ موسیٰ - ضلع گجرات
ہیڈ ماسٹر : شیخ عبدالمجید صاحب بی اے - بی ایڈ
دیگر اساتذہ : ۸ ہیں طلباء کی تعداد ۲۶۰ ہے۔ گذشتہ سال میٹرک کا نتیجہ ۴۸٪ رہا۔ قرآن با تجوید اور تفسیر قرآن شامل نصاب ہے۔

۶- رضویہ ہائی سکول - لنگے ضلع گجرات
زیر اہتمام : دارالعلوم جامعہ رضویہ (دربار میاں مٹھا صاحب) لنگے ضلع گجرات
ہیڈ ماسٹر : چوہدری عبدالغفور صاحب بی اے - بی ایڈ۔
دیگر اساتذہ ۹ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۵۰۰ ہے۔ گذشتہ سال میٹرک کا نتیجہ ۸۰٪ رہا۔ اور مڈل کا نتیجہ ۱۰۰٪ رہا۔ طلباء کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کا انتظام ہے۔

۷- مدرسہ ثانویہ (سیکنڈری سکول) پنجاب کالونی - کراچی
زیر اہتمام : دارالعلوم تمرالاسلام سلیمانیہ - پنجاب کالونی - کراچی۔
اساتذہ کی تعداد ۱۰ ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۲۱۷ ہے۔

مدارس عربیہ سے ملحقہ
مڈل سکول اور لوئر مڈل سکول

۱- ملیہ اسلامیہ مڈل سکول - عیدگاہ بہاول نگر
زیر اہتمام : مدرسہ جامع العلوم - عیدگاہ - بہاول نگر۔
ہیڈ ماسٹر : محمد ارشد صاحب - ایف اے - دوسرے اساتذہ ۱۳ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۳۱۲ ہے۔ گذ

Marfat.com

سال مڈل کا نتیجہ ۹۰٪ اور پرائمری کا نتیجہ ۹۹٪ رہا۔ مسائل ضروریہ، قرآن مجید با تجوید، اور عربی فارسی لازمی مضمون ہیں۔

۲۔ اسلامیہ تعلیم القرآن مڈل سکول۔ اکوڑہ خٹک

زیر اہتمام: دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

ہیڈ ماسٹر: حبیب الرحمٰن صاحب بی اے۔ ایس اے وی

دوسرے اساتذہ ۱۴ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۵۱۲ ہے۔ گزشتہ سال مڈل کا نتیجہ ۸۴٪ رہا صبح کی خطابت میں مدرسہ کا خصوصی ترانہ پڑھا جاتا ہے اور ہر جماعت سے دو دو طالب علم ایک ایک حدیث ترجمہ اور مطلب کے ساتھ سناتے ہیں۔ نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کے منتخب حصے مع ترجمہ منتخب احادیث مع ترجمہ اور مفید الطالبین کتاب شامل نصاب ہے۔

۳۔ تعلیم الاسلام لوئر مڈل سکول۔ اکوڑہ خٹک

زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ پاکستان اکوڑہ خٹک ضلع پشاور۔ مولوی حضرت الامین صاحب (بی، اے، مولوی (عربی) ہیڈ ماسٹر ہیں ۶ دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۵۰ ہے۔ مسائل ضروریہ، عقائد اسلام، آداب اسلامی اور قرآن مجید ناظرہ شامل نصاب ہے۔

۴۔ دارالعلوم مڈل سکول۔ عیدگاہ کبیر والا

زیر اہتمام: دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا۔ ضلع ملتان

ہیڈ ماسٹر: قاری صادق علی صاحب ایف اے۔ ایس وی

دوسرے اساتذہ ۱۵ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۵۰ ہے۔ گذشتہ سال سے مڈل اور پرائمری کا نتیجہ سو فیصد آ رہا ہے۔ دو تین وظیفے بھی آ رہے ہیں۔ سیرۃ خاتم الانبیاء، بہشتی زیور کامل۔ اور حیات المسلمین کتابیں نصاب میں شامل ہیں۔

۵۔ عربیہ اسلامیہ مڈل سکول بورے والا

زیر اہتمام: مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ بورے والا۔ ضلع ملتان۔

ہیڈ ماسٹر: رشید محمد صاحب بی اے۔ بی ایڈ

دیگر اساتذہ: ۱۷ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۶۵۲ ہے۔ گذشتہ چار سالوں میں مڈل کا نتیجہ ۸۶٪ و ۸۸٪

Marfat.com

د بز ۱۰۰ رہا۔ اور پنجاب کے جنرل پاس ۱۹۸۰ء میں اوّل رہا۔ اور ۱۹۸۱ء میں دوم رہا۔
تعلیم الاسلام، سیرۃ النبیؐ، خلفائے راشدین اور عربی زبان لازمی مضمون ہیں۔

۶۔ لوئر مڈل سکول تخت بھائی

زیرِ اہتمام : مدرسہ عربیہ اسلامیہ تخت بھائی۔ ضلع مردان

ہیڈ ماسٹر : شفیق الرحمٰن صاحب بی۔ اے۔

دوسرے اساتذہ ۱۱ ہیں۔ طلباء تقریباً ۳۰۰ ہیں۔ نتیجہ ۹۵٪ رہا۔

۷۔ لوئر مڈل سکول شیرگڑھ

زیرِ اہتمام : دارالعلوم عربیہ اسلامیہ۔ شیرگڑھ۔ ضلع مردان

ہیڈ ماسٹر : فضل اللہ صاحب میٹرک، جے وی۔

دوسرے اساتذہ ۵ ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۲۲۵ ہے۔ مسائل ضروریہ اور تعلیم الاسلام (مکمل) نصاب میں شامل ہے۔

۸۔ مڈل سکول۔ بن جونسہ (آزاد کشمیر)
زیرِ اہتمام : مدرسہ تفہیم القرآن بن جونسہ، کھائی گلہ، ضلع پونچھ۔

۹۔ مڈل سکول۔ فقیروالی

زیرِ اہتمام : مدرسہ قاسم العلوم۔ فقیروالی ضلع بہاول نگر

۱۰۔ مڈل سکول۔ فورٹ عباس

زیرِ اہتمام : مدرسہ عربیہ سراج العلوم فورٹ عباس ضلع بہاول نگر

۱۱۔ سندھی مڈل سکول۔ سجاول

زیرِ اہتمام : دارالفیوض ہاشمیہ سجاول ضلع ٹھٹھہ (سندھ)

مدارس عربیہ سے ملحقہ
پرائمری سکول

۱۔ پرائمری جمال العلوم سکول۔ کچہری روڈ۔ ملتان

Marfat.com

زیر اہتمام : مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار العلوم ۔ ملتان
محمد بخش صاحب مڈل جے وی ہیڈ ماسٹر ہیں چار دوسرے اساتذہ ہیں ۔ طلباء کی تعداد ۱۸۰ ہے ۔
تین سال سے نتیجہ سو فیصد آرہا ہے ۔ ناظرہ اور حفظ قرآن اور مسائل ضروریہ کی تدریس شامل نصاب ہے ۔

۲ ۔ پرائمری سکول قاسم العلوم کچہری روڈ ۔ ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ قاسم العلوم کچہری روڈ ۔ ملتان تین اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۔

۳ ۔ پرائمری سکول عیدگاہ ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ دار الحدیث محمدیہ عیدگاہ ، باغ عام خاص ملتان

۴ ۔ پرائمری سکول خیر المدارس ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ خیر المدارس ۔ انگنس روڈ ۔ ملتان ۔ طلباء کی تعداد ۲۰۹ ہے ۔

۵ ۔ اسلامیہ پرائمری سکول محمدی شریف ، ضلع جھنگ

زیر اہتمام : جامعہ محمدی شریف ۔ ضلع جھنگ
ہیڈ ماسٹر : چوہدری محمد صادق صاحب میٹرک ۔ ایس وی ہیں اساتذہ کی تعداد ۳ ہے ۔ طلباء ۱۰۵ ہیں ۔
نتیجہ گزشتہ سال ۹۵٪ رہا ۔

۶ ۔ ضیاء العلوم پرائمری سکول راولپنڈی

زیر اہتمام : جامعہ رضویہ ضیاء العلوم رجسٹرڈ راولپنڈی قائم ہے ۔ اساتذہ کی تعداد ۵ ہے ۔

۷ ۔ غوثیہ پبلک پرائمری سکول ۔ لالہ موسیٰ ۔ ضلع گجرات

زیر اہتمام : دار العلوم عربیہ غوثیہ لالہ موسیٰ
ہیڈ ماسٹر جاوید انور ایف اے ۔ سی ٹی ہیں ۔ اساتذہ کی تعداد ۱۰ ہے ۔ طلباء عزیزیا پانچ صد ہیں ۔ گذشتہ
سال ۴ طلباء نے وظائف حاصل کئے ۔ ایک طالب علم ضلع بھر میں اوّل رہا ۔

۸ ۔ رشیدیہ پرائمری ماڈل سکول ۔ ساہیوال

زیر اہتمام : جامعہ رشیدیہ ۔ غلہ منڈی ۔ ساہیوال
مکمل ناظرہ قرآن اور مکمل تعلیم الاسلام شامل نصاب ہے ۔ سالانہ نتیجہ گذشتہ سال ۹۴٪ رہا ۔

۹ ۔ بگویہ اسلامیہ پرائمری سکول بھیرہ

زیرِ اہتمام دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ ضلع سرگودھا۔ ہیڈ ماسٹر ملک محمد شفیع صاحب جے وی ہیں۔ اساتذہ ۷ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۵ ہے۔

۱۰۔ جامع العلوم پرائمری سکول کمہار منڈی۔ ملتان
زیرِ اہتمام مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ۔ ملتان

۱۱۔ جامع العلوم پرائمری سکول گلگشت کالونی۔ ملتان
زیرِ اہتمام مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ۔ ملتان

۱۲۔ درجہ پرائمری اردو بلدیہ کالونی ہارون آباد
زیرِ اہتمام: مدرسہ عربیہ اشرف المدارس ہارون آباد ضلع بہاولنگر
ہیڈ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب قریشی میٹرک۔ جے وی ہیں دوسرے دو استاد ہیں۔ طلباء کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ قرآن پاک ناظرہ با تجوید، تعلیم الاسلام مکمل، آسان حکایات، اور حکایاتِ صحابہ شاملِ نصاب ہیں۔

۱۳۔ اسلامیہ رضویہ پرائمری سکول (غیر منظور شدہ) سانگلہ ہل
زیرِ اہتمام: جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
ہیڈ ماسٹر سید عالم علی شاہ صاحب جے وی ہیں۔ دوسرے اساتذہ تین ہیں۔ طلباء کی تعداد ۵۰ ہے۔

۱۴۔ مسلم سکول ٹھوڑی۔ قمبر ضلع لاڑکانہ
زیرِ اہتمام مدرسہ عربیہ اسلامیہ ٹھوڑی (لاڑکانہ) اساتذہ تین اور طلباء ۸۸ ہیں۔

۱۵۔ مدرسہ ابتدائیہ (پرائمری سکول) کراچی
زیرِ اہتمام: دارالعلوم۔ کورنگی۔ کراچی ۱۴۔
ہیڈ ماسٹر سید احمد الحسنی صاحب ایم اے۔ بی ٹی ہیں دیگر اساتذہ ۷ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۱۸۲ ہے۔ گذشتہ سال نتیجہ سالانہ سو فیصد رہا۔ قرآن مجید مکمل ناظرہ، پارہ عم حفظ، آخری دس سورتیں باتجوید، تعلیم الاسلام (مکمل) آدابِ معاشرت اور جماعت چہارم و پنجم میں فارسی زبان شاملِ نصاب ہے۔
اسلامی تربیت گاہ ۷ سے ۱۵ سال کی عمر کے بچوں کے لئے قائم ہے۔

۱۶۔ مسلم سکول مدرسۃ الہاشمیہ سجاول
زیرِ اہتمام: مدرسہ دارالفیوض الہاشمیہ سجاول ضلع ٹھٹھہ

Marfat.com

محمد خان میمن صاحب ہیڈ ماسٹر ہیں ۸ دوسرے اساتذہ ہیں طلباء کی تعداد ۲۶۵ ہے۔

۱۷۔ اسلامیہ رحمانیہ پرائمری سکول۔ ہری پور

زیر اہتمام: دارالعلوم رحمانیہ ہری پور (ہزارہ)

محمود خان صاحب آفریدی ایس وی ہیڈ ماسٹر ہیں۔ ۷ دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد تقریباً ۴۰۰ ہے۔

۱۸۔ پرائمری سکول نورالانوار۔ لونڈ خور۔ ضلع مردان۔

زیر اہتمام: دارالعلوم نورالانوار۔ لونڈ خور۔ ضلع مردان۔

غلام یحییٰ صاحب ہیڈ ماسٹر ہیں۔ چار دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد تقریباً یکصد ہے۔

۱۹۔ پرائمری سکول فقیروالی۔ زیر اہتمام مدرسہ قاسم العلوم فقیروالی۔ ضلع بہاول نگر۔

۲۰۔ پرائمری سکول فورٹ عباس۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ سراج العلوم فورٹ عباس۔ ضلع بہاول نگر

۲۱۔ پرائمری سکول حاصل پور۔ زیر اہتمام مدرسہ احیاء العلوم حاصل پور۔ ضلع بہاول پور

۲۲۔ پرائمری سکول جہند۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ طریقیہ جامع العلوم جہند ضلع بہاول پور

۲۳۔ پرائمری سکول ماڈل ٹاؤن بی۔ بہاول پور۔ زیر اہتمام دارالعلوم مدنیہ

۲۴۔ پرائمری سکول خانو خیل۔ زیر اہتمام مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ۔ خانوخیل ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

۲۵۔ پرائمری سکول گلبرگ اے۔ زیر اہتمام مدرسہ ام المدارس تعلیم القرآن گلبرگ اے۔ لائل پور

۲۶۔ پرائمری سکول ہرچرن پورہ۔ زیر اہتمام دارالعلوم فیض محمدی۔ خالد آباد۔ ہرچرن پورہ۔ لائل پور۔

۲۷۔ مدنیہ پرائمری سکول (برائے طلباء وطالبات) زیر اہتمام جامعہ مدنیہ کریم پارک۔ راوی روڈ لاہور۔ ۴ معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔ طلباء وطالبات کی تعداد تقریباً یکصد ہے۔

۲۸۔ نظامیہ گرلز پرائمری سکول قلعہ گوجر سنگھ لاہور زیر اہتمام مدرسہ نظامیہ فرقانیہ۔ قلعہ گوجر سنگھ لاہور۔ چھ معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔

۲۹۔ جامعہ حنفیہ پرائمری سکول قصور۔ زیر اہتمام دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور ضلع لاہور۔ ۵ معلمات ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۱۵۰ کے قریب ہے۔

۳۰۔ پرائمری سکول جلال پور پیروالا۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ نقشبندیہ موسویہ جلال پور پیروالا ضلع ملتان

۳۱۔ پرائمری سکول شجاع آباد۔ زیر اہتمام مدرسہ عزیز العلوم نزد غلہ منڈی شجاع آباد۔ ضلع ملتان

Marfat.com

۴۲۔ مدرسہ عربیہ پرائمری سکول بورے والا۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا۔ ضلع ملتان۔

(۱)

اسلامی تربیت گاہ

زیر اہتمام دارالعلوم - کورنگی۔ کراچی ۱۴

اس پُر فضا، پاکیزہ، صاف ستھری "اسلامی تربیت گاہ میں" ۶ سے ۱۵ سال تک کے بچوں کو رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے اسی معیار کا مدرسہ ابتدائیہ (پرائمری سکول) اور دارالحفظ موجود ہے۔ بچوں کے حسب حال کھیلوں کا، ورزش اور تربیت جسمانی کا بہترین انتظام ہے۔ تربیت گاہ کی عمارت، کھیل کے میدان، اور دوسری تمام ضروریات معیاری ہیں۔

دارالرحمۃ

زیر اہتمام جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ

یتیموں کی تعلیم و تربیت کے لئے یہ ایک بہترین اقامت گاہ ہے۔ جہاں ان کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ، تجوید و قرأت، اور درس نظامی کا بہترین انتظام ہے۔ اس کے ساتھ ہی پرائمری سکول، ہائی سکول اور کالج کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(۳)

مدارس عربیہ میں
فنّی اور پیشہ ورانہ تعلیم

مدارس عربیہ میں فنّی اور پیشہ ورانہ تعلیم دی جائے یا نہ دی جائے یہ ایک بحث طلب اور اختلافی مسئلہ ہے۔ اس سوال پر کچھ بحث کرنے سے قبل ہم اپنی درخشندہ ماضی سے چند مثالیں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ کس کس فنّ اور پیشہ کے باکمال اصحاب نے علمِ دین حاصل کیا۔ یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ کن علمائے دین نے مختلف علوم و فنون سیکھے۔ اس عنوان کے ذیل کی جملہ معلومات مولینا قاضی اطہر مبارک پوری کی کتاب "علم دین اور علمائے دین" سے ماخوذ ہیں۔

ہر پیشہ و فن کے ماہر ماضی میں علماء نے گلہ بانی، حمالی (بار برداری) کفش دوزی، حلوائی، صابن سازی، قصابی، بزازی، خدافی (جولاہے)، دھوبی، نجاری (بڑھئی)، حدادی (لوہار)، شیشہ گری، صیقل گری، اور تیل سازی کے غرض تمام پیشے اختیار کئے۔ یا یہ کہ ان پیشہ وروں نے علم دین میں کمال حاصل کیا۔ مختصر فہرست ملاحظہ ہو۔

گلہ بانی اور زراعت:۔ علماء نے ان پیشوں کو بصد فخر اختیار کیا۔ اس ضمن میں حضور اکرمؐ کے صحابی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی یہ روایت قابلِ ذکر ہے۔ فرماتے ہیں۔ "ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تمام احادیث نہیں سُنیں۔ بلکہ ہمارے دوست احباب انہیں ہم سے بیان کرتے تھے۔ اور ہم لوگ اونٹوں کے چرانے میں مشغول رہا کرتے تھے۔" (المستدرک حاکم۔ کتاب العلم۔ جلد ۱) زمین، جائداد اور دوسرے کاروبار واملا ک کا کام کرتے تھے اور دربارِ نبویؐ کے حاضر باش اصحاب ان غائب لوگوں کو حدیث پہنچا دیتے تھے۔

حمالی اور مال برداری کا کام بھی علماء نے کیا۔ محنت مزدوری کو پیشہ بنانے والے علماء میں مثلاً حمال، ابوموسیٰ ہارون بن عبداللہ بن مروان حمال (م ۲۴۳ھ) "امام فی علم الحدیث" ابوعمران بن موسیٰ حمال وغیرہ کے اسمائے گرامی معروف و مشہور ہیں۔

کفش دوزی علماء کی راہ میں حائل نہ ہوئی۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن حذاء، جابر حذاء، محمد بن سالم حذاء واسطی۔ کثیر بن عبید حمصی حذاء اور دوسرے لاتعداد علماء نے موچی کے کام کو باعثِ تحقیر نہ جانا۔

حلوائی ہونا بھی علماء کے لئے کسرِ شان کا موجب نہ ہوا۔ مثلاً "شمس الائمہ" ابو محمد عبدالعزیز حلوائی

کے لقب سے مشہور ہوئے ۔ محمد حلوائی ، ابوالمعالی عبداللہ بن احمد حلوائی وغیرہ نے مٹھائی کے ساتھ علم دین کی شیرینی تقسیم کی ۔

صابن سازی علماء میں ایک مقبول پیشہ رہا ۔ ابوعثمان اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن صابونی ؒ ، ابوالعلیٰ صابونی ، ابو محمد عبداللہ بن احمد بن محمد زاہد صابونی ؒ وغیرہ کے نام بطور شہادت پیش کیے جاتے ہیں ۔

قصابی کا پیشہ بھی علماء نے اختیار کیا ۔ مثلاً حسن بن عبداللہ قصاب ۔ عبدالعزیز بن موسیٰ قصاب ، ابو میمون قصاب وغیرہ اس طبقہ کے علماء خاص شہرت کے مالک ہیں ۔

بزازی اور جولاہے کے پیشے آج شاید طبائع کو قبول نہ ہوں ۔ لیکن یہ کام کئی علماء نے کیے ۔ یہ علماء نساج کرابیسی اور طاطری کہلائے ۔ مثلاً ابوحمزہ مجمع بن سمعان نساج ، ابومحمد حرثومہ نساج ، ابوالحسن خیر بن عبداللہ نساج احمد بن مقرب نساج ، ابوسلیمان بصری الکرابیس ، امام ابوعلی حسین کرابیسی بغدادی ، مروان بن محمد طاطری ، ہاشم بن رافع طاطری وغیرہ

درزی اور دھوبی کے پیشے علماء نے اختیار کیے ۔ یہ اصحاب خیاط اور قصّار کے لقب سے مشہور ہوئے ۔ مثلاً سالم خیاط ، ابوغالب نافع خیاط ، ابوعبداللہ صالح خیاط ، ابوحراس قصار ، معاویہ بن ہشام قصار ، ابواسحٰق اصبہانی قصار وغیرہ ۔

ماضی میں اگر علماء نے مختلف پیشے اختیار کیے اور مختلف فنون سیکھ کر اپنائے ۔ تو آج بھی ایسا کرنے میں کوئی عار نہیں ہونی چاہیے تھی ۔ لیکن کیا کیجیے کہ آج ہمارے معاشرہ میں نوکری تو باعزت پیشہ متصور ہے لیکن کوئی فن یا دستکاری بلکہ تجارت تک بھی احترام کی نظر سے نہیں دیکھی جاتی لیکن آج بھی بہت سے باعزت کام ہیں جو آسانی سے سیکھے اور اختیار کیے جا سکتے ہیں ۔

علماء کی آراء | اب ہم اس موضوع پر دور حاضر کے علماء اور اصحاب الرائے بزرگوں کے خیالات کا خلاصہ پیش کرتے ہیں ۔

ہم نے اپنے جائزہ سنہ ۱۹۶۰ء کے دوران مدارس عربیہ کے ۵۹۶ مہتمم حضرات سے یہ استفسار کیا تھا "کہ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ مدارس عربیہ کے طلباء کی آزادانہ معاشی کفالت کے لئے کسی فنی یا پیشہ ورانہ تعلیم کا انتظام ہو ؟" اس کا جواب ۲۰۷ حضرات کی طرف سے وصول ہُوا ۔ ان میں سے ۱۵۱ نے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے حق میں ۵۶ نے اس کے خلاف رائے دی ۔ اور ۶ نے استفسار کے جواب میں سکوت اختیار کیا ۔ یہی سوال دوسرے ۲۴۲ علم دوست حضرات کی

Marfat.com

خدمت میں پیش کیا گیا۔ ان میں سے صرف ۷۴ نے جواب بھیجا۔ ان میں سے ۳۱ نے حق میں اور ۴۳ نے خلاف رائے کا اظہار فرمایا۔

۱۹۶۰ء میں مغربی پاکستان کے صرف ۸ مدارس میں کسی فنی تعلیم کا انتظام تھا (۵ مدارس میں طباعت ایک مدرسہ میں خراد ایک جگہ کتابت اور ایک درسگاہ میں اُردو ٹائپ)

موجودہ جائزہ کے دوران اس تعداد میں کچھ اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت کئی درجن مدارس عربیہ میں کسی فن کی تدریس کا انتظام ہے

موافق اور مخالف دلائل

مدارس عربیہ میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے خلاف عام طور پر یہ دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) دینی تعلیم کے سوا کسی دوسرے مخمصہ میں پھنس جانے سے ان کی توجہ دین اور دینی تعلیم سے ہٹ جائے گی اور وہ ہمہ تن اپنے اصل مقصد پر توجہ نہ دے سکیں گے۔

۲۔ ان طلباء کا مقصدِ حیات اعلائے کلمۃ اللہ اور تبلیغ و اشاعتِ دین ہے۔ کسی اور کام کی طرف ان کا متوجہ ہو جانا مقصدِ اصلی کو فوت کر دینے کا موجب ہوگا۔

۳۔ بہت سے پیشے علمی وقار اور عزتِ نفس کے منافی ہیں۔ ان کے اختیار کرنے سے دین اور دینداروں کی سُبکی ہوگی۔

۴۔ سب سے وقیع یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ فنون اور پیشے سیکھنے کے بعد وہ انہیں مستقل ذریعہ معاش اختیار کریں گے اور سات آٹھ سال کی حاصل کردہ دینی تعلیم کسی کام نہ آئے گی۔

یہ اور اس قسم کے دلائل اپنی جگہ کافی وزن رکھتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف فنی تعلیم کے حق میں بھی کافی وزنی دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ دورِ حاضر میں جبکہ علماء کے لئے نہ جاگیریں قائم ہیں نہ اوقاف اور نہ حکومت کی طرف سے ان کے لئے وظائف مقرر ہیں۔ اب ان کے لئے صرف یہ صورت باقی رہ گئی ہے کہ اپنے علم کو ہی ذریعہ معاش بنائیں۔ کسی مدرسہ میں بحیثیت ایک تنخواہ دار مدرس و معلم کام کریں یا کسی مسجد میں باتنخواہ خطیب و امام بن کر وجہ کفاف پیدا کریں۔ ان کے لئے آزاد معاشی کفالت کی کوئی صورت باقی نہیں رہی۔ اس کا حل صرف یہی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی فن یا ہنر سیکھ کر اسے آزاد ذریعہ معاش بنائیں۔ اس طرح نہ وہ عوام کے دستِ نگر ہوں گے، نہ چندوں کے محتاج رہیں گے۔ وہ اپنے دوسرے ہم پیشہ ہنرمندوں سے فائق ہوں گے کہ ان کے پاس دین کی دولت ہوگی جو دوسروں کو میسر نہیں۔

Marfat.com

۲- دین اور دینداری ہرگز اس امر کی متقاضی نہیں کہ انسان دنیا اور دنیوی امور کو یکسر خیرباد کہہ دے اور راہبانہ زندگی اختیار کرے۔ لا رھبانیۃ فی الاسلام۔ حضورؐ فداہٗ ابی و امّیؑ کا ارشاد ہے۔

۳- رہا کسی پیشہ کا ادنیٰ یا اعلیٰ ہونا، ذلیل یا شریف ہونا یہ سب اضافی باتیں ہیں۔ ہر دور میں عوام و خواص کے خیال مختلف اور بدلتے رہے ہیں۔ بایں ہمہ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ کوئی ادنیٰ فن ہی سیکھا جائے یا ذلیل پیشہ ہی اختیار کیا جائے۔

فنی تعلیم کیا ہو؟ اب اُن فنون اور پیشوں کا ذکر کرتے ہیں جن کا مشورہ مختلف علمائے کرام اور اصحاب الرائے حضرات کی طرف سے وصول ہوا۔

۱- طبابت (طب یونانی)
۲- ہومیو پیتھی
۳- کتابت - خوش نویسی اور نقشہ کشی
۴- جلد سازی
۵- خیاطی
۶- گھڑی سازی
۷- اُردو ٹائپ اور رموز نویسی
۸- صحافت اور تصنیف و تالیف
۹- تجارت
۱۰- زراعت

Marfat.com

باب ہشتم

مدارس عربیہ اور تعلیم نسواں

(۱)

پاک و ہند کی روایات

سر سید اور تعلیم نسواں

موجودہ حال

(۲)

طالبات کے دینی مدارس

(۳)

طالبات کی حفظ و ناظرہ کی درسگاہیں

(۴)

طالبات کے سکول

Marfat.com

(۱)

مدارس عربیہ اور تعلیم نسواں

اسلام کی پوری تاریخ میں عورتوں کی تعلیم کی طرف مسلمانوں نے کامل توجہ مبذول رکھی ہے۔ البتہ ان کے مضامینِ درس اور کتب میں اس قدر ہمہ گیری اور جامعیت نہیں رہی ہے جو مردوں کے لئے ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ مستورات کا حلقۂ عمل اور مرکزِ توجہ ان کا گھر ہے۔ باہر کی عملی دنیا اور کسبِ معاش سے براہِ راست ان کا وہ تعلق نہیں، جو مردوں کا ہے۔ تاہم خواتینِ اسلام نے علمِ دین کے علاوہ طب، ریاضی اور دوسرے متعدد علوم میں کمال حاصل کیا۔

امام حافظ ابن عساکر مؤرخ کے بارہ میں بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے دوسرے اساتذہ کے علاوہ اسی سے زیادہ خواتین سے علمِ حدیث حاصل کیا۔ حافظ ابن حجرؒ نے اپنے شیوخ میں متعدد جگہ خواتین کے نام بھی بیان کئے ہیں۔ خلیفہ منصور کے محل کی نگران طبیب ایک خاتون تھیں۔ آزاد عورتوں کے علاوہ کنیزیں بھی علم و فضل میں کسی سے پیچھے نہ ہوتیں۔ امام یزید بن ہارون اور ابن سماک کوفی کی کنیزوں کے نام بطور مثال پیش کئے جا سکتے ہیں ریاضی کی مشہور کتاب شرح چغمینی کی تصنیف میں قاضی زادہ روم کو اپنی بہن کی علمی مدد شاملِ حال تھی۔

(ماخوذ از علمائے سلف مصنفہ مولینا حبیب الرحمٰن خاں شروانی)

پاک و ہند کی روایات برِصغیر پاک و ہند کی متعدد خواتین نے علم میں ممتاز مقام حاصل کیا۔ انہوں نے اپنے خرچ پر درسگاہیں قائم کیں۔ متعدد مدارس کے نام اپنی جائدادیں تک وقف کر دیں۔ سلطانہ رضیہ کے تیار کردہ دو مدارس معزّی اور ناصریہ بطور مثال پیش کئے جا سکتے ہیں۔ "شیراز ہند" جونپور میں بی بی راجہ بیگم نے ایک مدرسہ قائم کیا تھا۔ جو انہیں کے نام سے مشہور ہوا۔ دہلی کی مسجد اکبرآبادی اور اس کے ملحقہ طلباء کے کمرے شاہجہان کی بیوی اعزاز النساء بیگم کی یادگار ہیں۔ مدرسہ خیر المنازل ماہم انگہ نے ۹۶۹ھ میں تعمیر کرایا تھا۔ لاہور میں ابوالحسن تربتی کی بیوہ مخدومہ بیگم متوفیہ ۱۰۶۶ھ نے اپنے شوہر کے مقبرے کے ساتھ ایک مدرسہ تعمیر کرایا تھا۔ والیہ بھوپال نواب شاہجہان بیگم کی معارف پروری کے نام سے کون واقف نہیں۔

بچوں کی ابتدائی تعلیم مسجد کے مکتب میں ہوتی تھی۔ تعلیم یافتہ مستورات اپنے گھروں پر بھی مکاتب کھول لیتی

Marfat.com

تھیں۔ تعلیم کی ابتدا "بسم اللہ" سے ہوتی۔ اس کے لئے ایک باقاعدہ تقریب منعقد ہوتی تھی۔ بی استانی کے لئے حسب حیثیت شیرینی، کپڑوں کا جوڑا اور کچھ دوسرے تحائف پیش کئے جاتے۔ اور اپنی حیثیت کے مطابق اعزہ اور اصحاب کو جمع کیا جاتا۔

عیدین اور دوسری اسلامی تقاریب کے موقع پر اساتذہ زرفشاں کاغذ پر اپنے تلامذہ و تلمیذات کو "عیدی" لکھ کر دیتے اور وہ اس تقریب پر کچھ نذرانہ ان کی خدمت میں پیش کرتے۔ ختم قرآن کی تقریب "آمین" کہلاتی تھی۔ اس دن بڑی خوشیاں منائی جاتیں۔ استانی کی خدمت میں تحائف پیش کئے جاتے۔ دعوتیں ہوتیں۔ عام طور پر اس تقریب پر "سُبحَانَ مَن یَّرانِی" کے عنوان سے ایک طویل نظم پڑھی جاتی تھی۔

سر سید اور تعلیم نسواں

سر سید احمد خاں نے بجواب سپاسنامہ "خاتونانِ پنجاب" کہا تھا "میں نے اپنے خاندان میں تین قسم کی عورتوں کو دیکھا ہے۔ ایک وہ جو ہماری ماؤں اور خالاؤں کی ساتھی تھیں۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ سب پڑھنا جانتی تھیں۔ اور چند ان میں سے ایسی تھیں جو فارسی کتابیں بھی پڑھ سکتی تھیں۔ میں نے خود گلستاں کے چند سبق اپنی والدہ سے پڑھے ہیں۔ اور اکثر ابتدائی فارسی کتابوں کے سبق ان کو سنائے ہیں"

"دوسرا گروہ میری ہم عصر بہنوں کا تھا جو گھروں میں تعلیم پاتی تھیں۔ ان کی تعلیم کا طریقہ میں نے یہ دیکھا کہ رشتہ داران قریب میں سے کوئی معزز اور آسودہ گھر لڑکیوں کی تعلیم کے لئے منتخب کیا جاتا تھا اور خاندان کی لڑکیاں اس گھر میں پڑھنے کے لئے جمع ہوتی تھیں۔"

"اس مکان کا ایک ٹکڑا جو ہمیشہ ضلع کی عمارتوں میں ایک دالان ہوتا تھا۔ بطور مکتب کے تجویز کیا جاتا تھا۔ اس میں تخت بچھے ہوتے تھے اور ان پر نہایت صاف فرش ہوتا تھا۔ اور سب لڑکیاں وہاں بیٹھ کر پڑھتی تھیں اور استانی پڑھاتی تھیں۔ اس گھر کی عورتیں وقتاً فوقتاً اس دالان میں جاکر ان لڑکیوں اور ان کے پڑھنے کے حالات کی نگرانی کرتی تھیں۔ کبھی کبھی کوئی رشتہ دار مرد ان لڑکیوں کا بھائی یا باپ یا نانا، خالو آکر لڑکیوں کا سبق سنتا تھا۔ اور کبھی کسی لڑکی کو خود پڑھاتا تھا۔"

"تیسری قسم کی وہ لڑکیاں ہیں جو میرے سامنے بچہ تھیں اور اب بڑی ہوگئی ہیں۔ ان کی تربیت بھی اسی طرح پر میری آنکھوں کے سامنے ہوئی ہے۔"

Marfat.com

"پہلے زمانہ میں عورتوں کو لکھنے کا کچھ خیال نہ تھا۔ مگر تیسرے گروہ کی لڑکیوں میں سے کسی کو لکھنے کا بھی شوق ہوا۔"

"ان کی تعلیم میں وہ علوم داخل نہ تھے جن کو لوگ اس زمانے میں یورپ کی تقلید سے لڑکیوں کی تعلیم میں داخل کرنا چاہتے ہیں۔ جو علوم اس زمانے میں عورتوں کے لئے مفید تھے وہی اس زمانے میں بھی مفید ہیں وہ علوم صرف دینیات اور اخلاق کے تھے۔ اس زمانے کی لڑکیاں قرآن شریف پڑھتی تھیں۔ اس کا ترجمہ پڑھتی تھیں، نماز و روزہ کے مسائل کی کتابیں پڑھتی تھیں۔"

"جس نے تعلیم میں زیادہ ترقی کی اور فارسی سیکھ لی اس کو قصص الانبیاء، حکایاتِ اولیاء اور اس قسم کی اخلاق کی کتابیں اور مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کی بعض حکایات پڑھائی جاتی تھیں۔

جس زمانے میں مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ اردو میں نہ ہوا تھا اور لڑکیوں نے حدیث پڑھنے کا شوق کیا تھا ان کو شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ مشکوٰۃ شریف پڑھایا جاتا تھا۔ اخیر زمانے میں اردو ترجمہ مشکوٰۃ شریف اور اردو ترجمہ حصن حصین یعنی ظفر جلیل زیادہ تر درس میں داخل تھا۔ بعض لڑکیوں نے ملفوظات حضرت نظام الدین اولیاءؒ یعنی فوائدالفواد اپنے شوق سے پڑھے تھے۔"

صرف ایک عورت سے واقف ہوں جس نے تزک جہانگیری اپنے باپ سے پڑھی تھی مگر اس کی ہمجولیاں کہتی تھیں کہ بوا اس سے کیا فائدہ ہے، کوئی اور خدا اور رسول کی کتاب پڑھو۔ یہی عمدہ طریقہ تعلیم کا تھا جس سے لڑکیوں کے دل میں نیکی اور خداترسی، رحم، محبت اور اخلاق پیدا ہوتا تھا۔ اور یہی تعلیم ان کے دین و دنیا دونوں کی بھلائی کے لئے کافی تھی۔"

موجودہ صورت حال

دورِ حاضر میں خواتین اور طالبات کی دینی تعلیم کے لئے کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔ نہ ان کے لئے باقاعدہ کوئی درسگاہ ہے، نہ ادارہ۔ اور نہ کسی کو بظاہر اس شدید کمی کا احساس ہے۔ خواتین میں دینی تعلیم نہ ہونے کا نتیجہ توہم پرستی، جہالت، لادینی اور مضحکہ خیز روایات کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ ہماری آنکھیں کھول دینے کے لئے یہ

کافی ہونا چاہیئے تھا۔

اَن پڑھ مستورات توہم پرست ہیں۔ لایعنی خیالات کی حامل اور مضحکہ خیز رسوم کی پابند ہیں اور وہ انہیں باتوں کو دینِ مُبین سمجھتی ہیں۔ دوسری طرف جدید تعلیم یافتہ خواتین دین سے بیگانہ، دینی اقدار اور روایات سے نابلد، اسلام کے ظواہر سے دُور اور شعائرِ اسلام سے بے خبر ہیں۔ وہ کامل طور پر لادینی کا شکار ہو رہی ہیں۔

انتہائی کوشش و کاوش کے بعد ہمیں طالبات کی جن درسگاہوں کا سراغ ملا ہے یا جن مدارس میں عربیہ میں ان کی تعلیم کا انتظام ہے۔ ہم پہلے باب میں ان مدارس کی تاریخ کے ساتھ ان کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ اس باب کی اہمیت کے پیشِ نظر یہاں دوبارہ ان کا اجمالی ذکر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

(۲)

طالبات کے دینی مدارس

بعض مدارس عربیہ نے طالبات کو دینی علوم اور عربی زبان کی تدریس کے لئے باقاعدہ مستقل اور جداگانہ شعبے قائم کئے ہیں۔ پہلے جائزہ کے دوران ۱۹۶۰ء میں ایسے مستقل اداروں کی تعداد پورے مغربی پاکستان میں صرف تین تھی۔ اب ہماری معلومات کی حد تک ان کی تعداد ۳ سے ۸ ہو گئی ہے۔ حفظ و ناظرہ کے مکاتب اور مدرسۃ البنات قسم کے مدارس ان کے علاوہ ہیں۔ پہلے ہم مختصر طور پر اوّل الذکر نوعیت کے مدارس کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ مدرسہ بنات القرآن شیرانوالہ دروازہ۔ لاہور

زیرِ اہتمام مدرسہ قاسم العلوم۔ انجمن خدام الدین، لاہور

طالبات کے اس دینی مدرسہ کا ہشت سالہ نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

کلام اللہ باترجمہ، حدیث کے منتخبات، سیرۃ النبیؐ، خلفائے راشدین، مسائل ضروریہ، عقائد و ارکانِ اسلام، امور خانہ داری، سلائی کڑھائی، کشیدہ کاری وغیرہ۔

یہ نصاب کل وقتی تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کے لئے ہے اور جو طالبات دوسرے سکولوں میں پڑھتی ہیں صرف بعد دوپہر دو تین گھنٹوں کے لئے آتی ہیں۔ ان کا نصاب اس کے مقابلہ میں مختصر ہے۔

کچھ معلمات شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ علیہ الرحمہ کی شاگرد ہیں۔ تمام نیک دل بیبیاں برائے نام قلیل وظیفہ پر خدمتِ دین انجام دے رہی ہیں۔

۲۔ مدرسہ تعلیم النساء۔ خیر المدارس ملتان

طالبات کے اس دینی مدرسہ کا نصاب تین سالہ ہے۔ اس کے نصاب کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

فارسی، عربی صرف و نحو، منطق، فقہ، علم الکلام، حدیث، ترجمہ قرآن مجید، تجوید و قرأت، (کتابوں کی کل تعداد ۲۳ ہے)

اصلاح الرسوم، تہذیب اخلاق، اور دینی معلومات کی چند کتابیں اضافی مطالعہ کے لئے مقرر ہیں۔

Marfat.com

ان میں سے بیشتر اُردو زبان میں ہیں اور حکیم الامت حضرت تھانوی ؒ کی تصنیف ہیں۔
مدرسہ خیر المدارس میں طالبات کا پرائمری سکول اس کے علاوہ ہے۔ تفصیلات خیر المدارس ملتان کے کوائف میں ملاحظہ فرمائیں۔

۳۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام۔ جامع مسجد گنبد والی جہلم
مولینا عبداللطیف صاحب کے زیرِ اہتمام طالبات کے اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے اس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔
ترجمہ قرآن مجید، خلاصہ مشکوٰۃ شریف، اور معارف الحدیث، گلدستہ حدیث، بہشتی زیور، تعلیم الاسلام مکمل۔ طالبات ۱۶۶ ہیں اور معلمات تین ہیں۔

۴۔ مدرسہ تعلیم النساء۔ بورے والا
زیرِ اہتمام مدرسہ عربیہ اسلامیہ (رجسٹرڈ) بورے والا۔ ضلع ملتان
یہ مدرسہ تعلیم النساء طالبات کے پرائمری سکول کے علاوہ ہے جو مندرجہ ذیل چار سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔ تین استانیاں مصروفِ تدریس ہیں:۔
ترجمہ قرآن مجید، حدیث نبوی ؐ (چار کتب)، فقہ اسلامی، قصص الانبیاء ؑ، سیرۃ خاتم الانبیاء ؐ عربی صرف و نحو اور قرآن کریم کے متعلق دو تین کتابیں۔

۵۔ شعبہ تعلیم النساء، دربار عبدالحکیم
زیرِ اہتمام مدرسہ مظہر العلوم السلطانی، دربار، عبدالحکیم ضلع ملتان
طالبات کے شعبہ کا نصاب پانچسالہ ہے۔ ابو البرہان مولینا عبدالرحمٰن کی اہلیہ محترمہ اور ہمشیرہ صاحبہ مصروفِ تدریس ہیں۔ پانچ سالہ نصاب حسب ذیل ہے:۔
ترجمہ قرآن مجید، حدیث نبوی ؐ کی دو کتب، فقہ کی دو کتب، عربی صرف نحو اور اردو میں تعلیم الاسلام اور بہشتی زیور۔

۶۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ عربیہ اسلامیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ (لائل پور)
مہتمم مدرسہ مولینا سید سلمان عباسی صاحب اور ان کی ہمشیرہ صاحبہ طالبات کو پڑھاتی ہیں۔ نصاب میں مندرجہ ذیل مضامین کی ۷ کتب شامل ہیں:
صرف و نحو، فقہ، حدیث اور ترجمہ قرآن مجید۔ (امسال کوئی جماعت مصروفِ تدریس نہیں)

Marfat.com

۷۔ شعبہ تعلیم النساء، مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ

طالبات کے لئے قرآن مجید حفظ وناظرہ کے ساتھ مندرجہ ذیل نصاب کی تدریس ہو رہی ہے :۔

ترجمہ قرآن مجید، تجوید وقرائت، مشکوٰۃ شریف، مسائل ضروریہ، اور سیرت خاتم الانبیاءؐ

طالبات تقریباً سوا دو صد ہیں۔ اور چار معلمات معروفِ تدریس ہیں۔

۸۔ شعبہ درس نظامی طالبات دارالعلوم بلتستان

زیر اہتمام دارالعلوم بلتستان ۔ حوالدی ۔ سکردو

دارالعلوم کے سابق مہتمم صاحب کی صاحبزادیاں تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ جو عربی، فارسی، اردو میں کامل دسترس رکھتی ہیں۔ اور اپنی مادری زبان بلتی میں درس دیتی ہیں۔

نصاب پانچسالہ ہے۔ ناظرہ وباترجمہ مکمل قرآن مجید، حفظ پارۂ عم، مشکوٰۃ شریف۔ بلوغ المرام، فقہ محمدی، اور فارسی کی چند کتابیں نصاب کا حصہ ہیں۔

(الف)

طالبات کی حفظ وناظرہ کی درسگاہیں

اب ہم ان مدارس ومکاتب کا تذکرہ کرتے ہیں جو طالبات کے لئے حفظ وناظرہ کی تدریس کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

کچھ مستقل درسگاہوں کی صورت میں ہیں اور بعض مدارس عربیہ میں ایک شعبہ اور درجہ کی صورت میں قائم ہیں۔ انفرادی مکتب ہر جگہ موجود ہیں۔ ان کا تذکرہ اور شمار ممکن نہیں۔

۱۔ مدرسہ قاسم العلوم۔ مصطفےٰ آباد۔ لاہور

حفظ وناظرہ کے اس مدرسہ میں دو معلمات معروفِ تدریس ہیں۔ اس وقت تک ۱۵۰ طالبات ناظرہ اور ۷ حفظ کی تکمیل کرچکی ہیں اور بچیوں کی ایک کثیر تعداد درس وتدریس میں معروف ہے۔

۲۔ جامعہ قاسمیہ مصباح العلوم۔ فیض باغ۔ لاہور

جامعہ قاسمیہ میں طالبات کے لئے حفظ وناظرہ کا جداگانہ شعبہ قائم ہے یہاں دو معلمات اور ایک بزرگ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں ۲۱۶ طالبات زیرِ تدریس ہیں۔ ان میں ۱۸ بیرونی طالبات ہیں۔

Marfat.com

اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

۴۔ مدرسہ راشدات ، جامعہ رشیدیہ ساہیوال

جامعہ رشیدیہ میں طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ کے واسطے مدرسہ راشدات قائم ہے۔ تین معلمات مصروف تدریس ہیں اور طالبات کی تعداد سو سے زیادہ ہے۔ ہر سال دو ایک لڑکیاں حفظ کی تکمیل کر لیتی ہیں۔

۵۔ مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن لنگر کسی حلقہ مری (راولپنڈی)

مہتمم مدرسہ اوران کی اہلیہ و دختر تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ گذشتہ سال ۶ طالبات نے مکمل حفظ کر لیا ہے۔ اس وقت بھی ۶۷ طالبات قرآن کریم پڑھ رہی ہیں۔

۶۔ مدرسہ تعلیم النساء متصل مدنی جامع مسجد چکوال (جہلم)

چار معلمات تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں دو شعبہ حفظ و ناظرہ میں دو شعبہ مڈل میں۔ طالبات کو حفظ و ناظرہ کے علاوہ مسائل ضروریہ ، کتاب تعلیم النساء اور ترجمہ کلام اللہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ طالبات کی مجموعی تعداد ۱۰۵ ہے۔

۷۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ تعلیم الاسلام چنوں موم (سیالکوٹ)

حفظ و ناظرہ کے علاوہ طالبات کو بہشتی زیور اور تعلیم النساء کے سات حصص پڑھائے جاتے ہیں۔ دو معلمات ہیں۔ طالبات کی تعداد ۶۰ ہے۔ اس وقت تک ۹ طالبات حفظ قرآن مکمل کر چکی ہیں۔

۸۔ شعبہ طالبات دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ (سرگودھا)

طالبات کو ناظرہ قرآن کے علاوہ مسائل ضروریہ اور امور خانہ داری ، سلائی کڑھائی وغیرہ سکھائے جاتے ہیں ۲۵ طالبات ہیں اور دو معلمات ہیں۔

۹۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ احیاء العلوم حاصل پور (بہاولپور)

طالبات کو حفظ و ناظرہ اور مسائل ضروریہ کی تدریس کی جاتی ہے۔ تین معلمات مصروف تدریس ہیں۔

۱۰۔ شعبہ طالبات ، جامعہ رحیمیہ ۔ جھنگ صدر

طالبات کے شعبہ حفظ و ناظرہ میں دو معلمات مصروف تدریس ہیں۔

۱۱۔ شعبہ طالبات مدرسہ عربیہ اسلام پور ڈاک خانہ مغل حمزہ

Marfat.com

ضلع رحیم یار خاں۔ کے اس مدرسہ میں طالبات کا شعبہ موجود ہے۔ سرپرست ایک معلّمہ ہیں۔

۱۲۔ شعبہ تعلیم نسواں مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

مدرسہ میں طالبات کے لئے مستقل شعبہ حفظ و ناظرہ موجود ہے۔ معلمات دو ہیں۔ طالبات یکصد کے قریب ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے ساتھ ابتدائی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(۴)

طالبات کے سکول

اب ہم طالبات کے ان مدارس کی فہرست پیش کرتے ہیں جو مدرسۃ البنات یا اس قسم کے دوسرے ناموں سے قائم ہیں۔ جہاں طالبات کو مروجہ سرکاری نصاب کے ساتھ دینی تعلیم بطور خاص دی جاتی ہے۔ ان مدارس کے تفصیلی کوائف اور نصاب وغیرہ ان مدارس کے باب میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مدرسۃ البنات۔ لیک روڈ۔ لاہور

اس ادارہ میں طالبات کے لئے (۱) پرائمری سکول (۲) شعبہ ریاض الاطفال و انگریزی (۳) ہائی سکول اور (۴) ایک کالج قائم ہے۔ کل طالبات کی تعداد ۱۲۰۰ ہے اور ۲۷ معلمات مختلف شعبوں میں مصروف تدریس ہیں۔

۲۔ پرائمری سکول طالبات مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا (ملتان)

سرکاری نصاب کے ساتھ مکمل ناظرہ قرآن، تعلیم الاسلام۔ ہر چہار حصص آسان حکایات، حکایات صحابہ، اور سیرت النبیؐ نصاب میں شامل ہیں۔ پرائمری سکول کے علاوہ شعبہ تعلیم النساء بھی قائم ہے۔

طالبات کی تعداد ۲۴۹ ہے کل ۷ معلمات مصروف تدریس ہیں۔

۳۔ تعلیم البنات پرائمری سکول دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا (ملتان)

سرکاری نصاب تعلیم کے ساتھ مندرجہ ذیل کتابیں پڑھائی جاتی ہیں:۔

تعلیم النساء (چار حصص) تعلیم الاسلام (چار حصص) بہشتی زیور (مکمل) سیرت خاتم الانبیاءؐ اور حیات المسلمین۔

چار معلمات ہیں اور طالبات کی تعداد ۱۹۰ ہے۔

۴۔ مدرسہ راشدات جامعہ رشیدیہ ساہیوال

سرکاری نصاب کے ساتھ مکمل ناظرہ قرآن اور تعلیم الاسلام کے ہر چہار حصص پڑھائے جاتے ہیں۔

۵۔ مدرسۃ البنات۔ محلہ شیخانوالہ۔ لیہ (مظفر گڑھ)

لڑکیوں کا مکمل ہائی سکول ہے یہاں ۱۷ معلمات اور ۴۵۰ طالبات ہیں۔ عام سرکاری نصاب کے ساتھ ناظرہ قرآن، مسائل ضروریہ، انتخاب حدیث، رسائل تعلیم الاسلام، بہشتی زیور (منتخب حصے) اور تاریخ اسلام شامل نصاب ہیں۔

۶۔ مدرسۃ البنات علی پور (مظفر گڑھ)

طالبات کا منظور شدہ ہائی سکول ہے اس میں ۱۸ معلمات اور ۴۵۰ طالبات ہیں۔ قرآنِ مجید، انتخاب حدیث، تعلیم الاسلام، بہشتی زیور اور تاریخ اسلام نصاب میں شامل ہے۔

۷۔ جامعہ مدنیہ پرائمری سکول۔ کریم پارک۔ راوی روڈ۔ لاہور

طالبات کے لئے پرائمری سکول قائم ہے۔ معلمات پانچ ہیں اور چھوٹے بچوں بچیوں کی تعداد تقریباً ایکصد ہے

۸۔ مدرسہ بنات الاسلام۔ ساہیوال

طالبات کے لئے یہ منظور شدہ ہائی سکول ہے۔ دینیات میں کچھ اضافی کتب شامل ہیں ۱۳ معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔

Marfat.com

باب نہم

مدارس عربیہ کا نظم ونسق

(۱)

قیام پاکستان اور دینی مدارس

(۲)

تنظیم مدارس عربیہ

(۳)

مدارس عربیہ کا نظم ونسق

(۴)

دارالافتاء

(۵)

دارالاقامہ

(۶)

دارالکتب و دارالمطالعہ

(۷)

قلمی کتب

مدارس عربیہ کے جرائد ورسائل

آمد و خرچ

حضرت مولانا قاسم نانوتوی کا وصیت نامہ

Marfat.com

(۱)

قیام پاکستان اور دینی مدارس

عام طور پر عوام و خواص میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ قیام پاکستان کے بعد خطۂ پاک میں دینی تعلیم انحطاط ہے۔ اور دینی مدارس کا نظام روبزوال ہے۔ لیکن اعداد و شمار اس خیال کی پرزور تردید کرتے ہیں۔

اس میں کوئی کلام نہیں، کہ مسلمانان پاکستان پر جو ملی فرائض عائد ہوتے تھے۔ انہوں نے کما حقہ ادا نہیں۔ دین سے قلبی لگاؤ کے باوجود دنیا ان پر غالب آگئی۔ ان کے امراء نے دین اور دینی تقاضوں سے غفلت برتی۔ بھی الا ماشاء اللہ دین اور دعوت و تبلیغ کے مقابلہ میں عملی سیاست کی طرف زیادہ جھک گئے۔ حکام نے ب و سنت کی ترویج، اسلامی آئین اور حدود اللہ کے نفاذ پر کوئی توجہ نہ دی۔

دین سے امراء کی غفلت، دینداروں کی مداہنت، خواص کی بے توجہی، اور عوام کی بے خبری حد درجہ موجب س ہے، لیکن الحمد للہ قیام پاکستان کے بعد دینی تعلیم کے سلسلہ میں کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے۔ بلکہ بہت کچھ ہوا ہے۔ اس پر قناعت نہ کرنی چاہیئے۔ اور نہ ہی اسے کافی سمجھنا چاہیئے۔ لیکن سرے سے انکار اور مایوسی ہرگز مناسب نہیں۔ اس ذیل میں چند اعداد و شمار پیش کئے ہیں۔

مغربی پاکستان میں قیام پاکستان سے قبل مدارس کی تعداد	۱۳۷
قیام پاکستان اور ۱۹۶۰ء کے درمیان قائم ہونے والے مدارس	۴۰۱
۱۹۶۰ء اور ۱۹۷۰ء کے درمیان جدید مدارس	۵۶۳

(۲)

تنظیمِ مدارسِ عربیہ

ضرورتِ تنظیم

دورِ حاضرہ میں انفرادی زندگی کی جگہ حیاتِ اجتماعیہ نے حاصل کر لی ہے۔ ہر فرد اپنی انفرادیت کے باوجود اجتماعی زندگی میں مدغم ہو رہا ہے۔ انسانی معاشرہ اس منزل پر پہنچ چکا ہے کہ مزدوروں، کارخانہ داروں، دوکانداروں، چپراسیوں، اور کلرکوں حتیٰ کہ دفاتر کے اعلیٰ عہدیداروں تک کی اپنی تنظیمیں ہیں۔ سکول، کالج اور یونیورسٹیوں کی، ان کے اساتذہ، طلباء اور منتظمین کی اپنی جماعتیں ہیں۔ اس اجتماعی زندگی اور تنظیم کے فوائد اظہر من الشمس ہیں۔

اگر تنظیم نہیں تو صرف مدارس عربیہ کی نہیں۔ ان کے منتظمین، اساتذہ اور طلباء کی نہیں۔ اس سے نہ صرف اساتذہ و طلباء اور منتظمین کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ بلکہ خود دینی تعلیم اور دینی اداروں کو مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔

تنظیم کے امکانات

سوال یہ ہے کہ آیا تنظیم ممکن بھی ہے؟ میرا جواب ہے "بالکل ممکن اور حد درجہ سہل الحصول ہے۔" طویل سفر کے دوران اور ان حضرات سے ملاقاتوں کے درمیان ہر چھوٹے بڑے نے تنظیم کی ضرورت کو از خود ظاہر کیا ہے اور عدمِ تنظیم پر اظہارِ افسوس کیا ہے۔ ملکی حالات بھی اس امر کے متقاضی ہیں کہ جس قدر جلد ممکن ہو یہ اصحاب ایک ہیئت اجتماعیہ میں منسلک ہو جائیں۔ اہلِ حدیث مدارس بہت حد تک ایک تنظیم میں منسلک ہیں۔ دیو بندی مدارس نے بھی تنظیم قائم کر لی ہے۔ بریلوی حضرات کی طرف سے بھی تنظیم کی کوشش ہوئی ہے۔ شیعہ مسلک کے مدارس بھی اس کے لئے ساعی ہیں۔ پھر اب رکاوٹ کیا باقی ہے۔

تنظیم کی بنیاد

مختلف مسلک اور مشرب کے علماء سے ملاقاتوں اور تبادلۂ خیالات کے بعد ہماری قطعی رائے یہ ہے کہ پورے ملک کی کوئی ایک تنظیم تو مشکل ہے۔ مختلف مکتب فکر کے علماء کا ایک مرکز پر کلیتہً متحد ہو جانا آسان نہیں۔ مزید برآں اُن کے وسائل کے پیشِ نظر دُور دراز کے علاقوں کے اصحاب کا کسی ایک مقام پر اجتماع یوں بھی سہل نہ ہوگا۔

بہتر صورت یہ ہوگی کہ مختلف مکتب فکر اور مشرب و خیال کے ادارے ایک ہی نام سے اپنی اپنی علاقائی تنظیمیں قائم کریں۔ ان چھوٹی جماعتوں کا پھر اپنے اپنے مسلک کی مرکزی تنظیموں سے منسلک ہو جانا آسان ہے لیکن یہ محض طریق کار کی بات ہے۔ اگر اربابِ علم و عمل ہمت کریں تو ہر مکتبِ فکر کے مدارس اپنی ایک ہی مر

Marfat.com

تنظیم قائم کر سکتے ہیں اور ایسا کرنے سے وہ بہت سی اندرونی الجھنوں سے بچ جائیں گے۔

مغربی پاکستان کے تمام مدارس مسلک اور مشرب کے اعتبار سے پانچ گروہ میں شمار کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) اہلِ سنت والجماعت حنفی المسلک (بلا تخصیص) جو بریلوی یا دیو بندی کے لفظ اور خیال سے وابستگی ضروری نہیں سمجھتے۔

(۲) اہل السنت والجماعت احناف بریلوی

(۳) اہل السنت والجماعت حنفی دیوبندی

(۴) اہلِ حدیث

(۵) شیعہ اثنا عشری

اگر ہماری تجویز کو قبول کر لیا جائے (اور اب اس تجویز کی کامیابی کے امکانات روشن بھی ہو چکے ہیں) تو پورے مغربی پاکستان میں پانچ تنظیمیں قائم ہوں گی۔

بعد ازاں ان پانچوں جماعتوں کا ایک مرکزی وفاق میں جمع ہو جانا آسان بھی ہو گا اور مفید بھی۔ ہر تنظیم اپنے مسلک اور مشرب کے اعتبار سے اپنے دائرۂ کار میں آزاد ہو۔ بعد میں مشترک امور کے لئے ایک وفاق میں شریک ہو جانا باعث برکت ہو گا۔

مشترک اقدار یہ خیال بے بنیاد ہے کہ مختلف مسلک و مشرب کے مدارس کا اتحاد باہمی اختلافات کے سبب ممکن نہیں۔ اس لئے کہ اختلافِ مسلک کے باوجود بہت سے امور سب میں مشترک ہیں۔

مثلاً :-

(۱) ملک کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تمام مدارس عربیہ میں ایک ہی نصاب رائج ہے۔ مضامین ایک ہیں، کتابیں بھی ایک ہیں۔ صرف فقہ، تفسیر اور حدیث کی چند کتب مختلف ہیں۔

(۲) نظامِ تعلیم اور طریقِ تعلیم ایک ہی ہے۔ نشست و برخاست کے آداب سے لے کر اسباق کی حد تک یکسانیت ہے۔

(۳) امتحانات، تعطیلات اور دوسری معمولی سے معمولی تفصیلات بھی ہر جگہ اور ہر مکتبِ فکر کے مدارس میں یکساں ہیں

(۴) متعدد مدارس میں مختلف مشرب کے طلباء یکجا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(۵) کئی مدارس میں مختلف الخیال اساتذہ تعلیم دے رہے ہیں اور وہاں یہ امر موجبِ نزاع نہیں بنتا۔

Marfat.com

مدارسِ عربیہ کی موجودہ تنظیمیں

(۱) مجلسِ مشاورت علمائے اہل السنّت والجماعت :۔

غالباً ۱۹۵۹ء کے اواخر میں ڈیرہ غازی خاں میں علمائے اہل السنت کا ایک اجتماع ہوا ۔ اس اجتماع نے مفتی محمد حسین صاحب نعیمی مہتمم جامعہ نعیمیہ لاہور کو مجلسِ مشاورت کا داعی مقرر کیا ۔ آپ نے شوال ۱۳۷۹ھ مطابق اپریل ۱۹۶۰ء میں سہ روزہ تعلیمی اجلاس جامعہ نعیمیہ لاہور میں طلب کیا ۶۰ علماء اور منتظمینِ مدارس احناف نے اس اجلاس میں شرکت کی ۔ نصاب میں اصلاح ، مدارسِ احناف کی تنظیم اور امتحانات میں یکسانیت کے مقاصدِ ثلاثہ کے لئے "تنظیم مدارسِ اسلامیہ پاکستان" کے نام سے ایک جماعت کی تشکیل عمل میں آئی ۔ علامہ سید احمد سعید صاحب کاظمی (ملتان) صدر منتخب ہوئے ۔ مجلس عاملہ کی نامزدگی ، آئین سازی اور دوسرے تنظیمی اور تعلیمی مسائل کے بارہ میں متعدد فیصلے ہوئے ۔ لیکن یہ تنظیم کوئی مؤثر کردار نہ ادا کر سکی ۔

(۲) وفاق المدارس العربیہ پاکستان :۔

ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ مطابق اکتوبر ۱۹۵۹ء میں "مجلس تنظیم مدارس عربیہ" کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا ۔ اس نے "وفاق المدارس العربیہ" کا دستور منظور کیا ۔ اسی اجلاس میں وفاق کے مندرجہ ذیل عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں آیا ۔

صدر : مولینا شمس الحق صاحب افغانی ۔ نائب صدر : مولینا خیر محمد صاحب جالندھری ملتان ۔ و مولینا محمد یوسف صاحب بنوری کراچی ۔ ناظم : مولینا مفتی محمود صاحب ملتان ۔

وفاق کا صدر دفتر ملتان میں قائم کیا گیا ۔ مغربی پاکستان کے چھوٹے بڑے ۱۴۲ مدارس نے اس وفاق کی رکنیت قبول کی ۔ یہ مدارس دیوبندی مسلک سے تعلق رکھتے ہیں ۔ اس وقت وفاق کے ساتھ مندرجہ ذیل مدارس الحاق رکھتے ہیں :۔

مدارس فوقانی ۳۱ مدارس وسطانی ۵۲ مدارس ابتدائی ۸۸ کل ۱۷۱

اس وفاق کے مندرجہ ذیل مقاصد خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں :۔

۱۔ یہ وفاق مندرجہ ذیل درجات کے لئے ایک جامع اور مکمل نصابِ تعلیم مرتب کرے گا ۔
(۱) ابتدائی (۲) وسطانی (۳) فوقانی (۴) درجہ تکمیل ۔

۲۔ مروجہ نصابِ تعلیم میں دینی جدید تقاضوں کے مطابق مناسب و موزوں تصرف کرے گا اور بوقت ضرورت مناسب کتابیں طبع کرائے گا ۔

(۳) وہ مدارس جو اس وفاق سے الحاق کریں گے ان میں نصابِ تعلیم، نظامِ تعلیم اور امتحانات کے نظام میں یک جہتی، باقاعدگی اور ہم آہنگی پیدا کرے گا۔

(۴) جدید عصری تقاضوں کے مطابق تعلیمات اسلامیہ کی ترویج اور نشر و اشاعت کرے گا اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں تالیف و تصنیف کرائے گا۔ وغیرہ

چنانچہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے درس نظامی کے نصاب میں جزوی ترمیمات کی ہیں۔ وفاق اپنے ملحقہ مدارس کے دورۂ حدیث کا امتحان بورڈ اور یونیورسٹیوں کے طرز پر خود لیتا ہے اور نتائج کا اعلان کرتا ہے۔ سندات بھی دیتا ہے۔

(۳) جمعیت اہلِ حدیث

"جمعیت اہلِ حدیث" کے نام سے اس مسلک کے علماء کی ایک تنظیم مدّت سے قائم ہے۔ علمائے اہلِ حدیث کا ایک معتدبہ طبقہ اس جماعت سے وابستہ ہے۔

جمعیت اہلِ حدیث نے اپنے مدارس کی تنظیم، ان کے نصاب میں اصلاح اور طریقِ کار میں تبدیلی پیدا کرنے کے لئے نمایاں کام کیا ہے۔ جمعیت کا ترمیم کردہ نصاب متعدّد مدارس میں رائج بھی ہو گیا ہے۔

تنظیم مدارس کے سلسلہ میں اہلِ حدیث مدارس کی ایک متحدہ تنظیم کی بہرحال اب بھی ضرورت ہے۔

(۴) مجلس نظارت شیعہ مدارس عربیہ

شیعہ اثنا عشری جماعت کی ایک مرکزی درسگاہ "جامع المنتظر" لاہور کی مجلسِ انتظامیہ نے [illegible] میں ایک موثر تعلیمی طلب کی۔ اس اجتماع میں ان کے متعدّد مدارس کے نمائندوں نے شرکت کی۔ پانچ نشستوں میں شیعہ مدارس کے مختلف تعلیمی، تنظیمی اور اصلاحی مسائل زیرِ بحث آئے۔ مدارس کے معائنے اور امتحانات کے لئے پانچ شیعہ علماء پر مشتمل ایک بورڈ قائم کیا گیا۔ اس کا نام "مجلس نظارت شیعہ مدارسِ عربیہ" تجویز ہوا۔ لیکن مجلس نظارت تاحال کوئی مُوثر کردار ادا نہیں کر سکی ہے۔

حرفِ آخر

اب ضرورت یہ ہے کہ ان تمام مساعی میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے عملی اقدام کئے جائیں۔ ہر تنظیم اپنے اصول، بنیاد اور مقاصد کے اعتبار سے ایک ہی نہج پر ہو۔ نیز اصلاحِ نصاب کے لئے مختلف جماعتوں کے سربراہ متحدہ لائحہ عمل مرتب فرمائیں۔ دو صد سالہ قدیم درسِ نظامی ان کا مشترک ورثہ ہے۔ اس میں تبدیلی کرتے ہوئے بھی انہوں نے اگر اشتراکِ عمل سے کام لیا تو یہ ان کا انتہائی مبارک اور صحیح اقدام ہو گا۔ وہ اس طرح ملّت کے شیرازہ کو ہر خلفشار سے بچا لیں گے۔ اور دنیا کے سامنے اپنی بے نفسی و اتحاد کی قدیم روایات کا ایک بار پھر نمونہ پیش کر دیں گے۔

(۳)

مدارس کا نظم و نسق

اس باب میں ہم مدارس عربیہ کے نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مختصر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں توقع ہے اگر کہیں الفاظ میں تلخی محسوس ہو تو اسے ایک بہی خواہ کے مشورے کی صورت میں دیکھا جائے گا۔ تنقید یا تنقیص کے معنوں میں نہیں۔

دفتری نظام

یہ امر موجب مسرت ہے کہ قیام پاکستان کے بعد دفتری نظام کی طرف مدارس عربیہ نے خاص توجہ دی ہے۔ لیکن اب بھی بیشتر مدارس ایسے ہیں جہاں کوئی دفتری نظام نہیں ہے۔ ان اداروں میں بڑی بڑی لائبریریاں ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی بلندپایہ علمی اور نایاب کتابوں کے ذخیرے موجود ہیں۔ بیش قیمت قلمی کتب کے خزانے ہیں۔ لیکن اکثر کے ہاں کتابیں رجسٹروں میں منضبط نہیں۔ حد یہ ہے کہ کتابوں کی تعداد تک معلوم نہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ عملہ کی کمی ہے، دوسری وجہ اس ضرورت کا عدم احساس ہے۔ اس طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

مدارس عربیہ کے لئے یہ امر موجب فخر ہے کہ نظم و نسق کی بہت سی کمزوریوں کے باوجود وہاں طلباء حد درجہ اطاعت شعار، جفاکش اور مؤدب ہوتے ہیں۔ وہ عدم احترام اور سوء ادبی کا تصور تک نہیں کرتے۔ احتجاج اور ہڑتالوں کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عام طور پر غیر سیاسی قسم کی انجمنیں مدارس عربیہ کی نگرانی کرتی ہیں۔ بیشتر انجمنیں اور مدارس رجسٹرڈ ہیں۔ یہ انجمنیں شہر کے مخیر اور علم دوست اصحاب پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جہاں کوئی باضابطہ انجمن نہیں وہاں یہ مدارس کسی مجلس منتظمہ کے تحت ہیں۔ یہ مجالس عموماً مدرسہ کی مجلس شوریٰ یا مجلس عاملہ کے نام سے موسوم ہیں۔ ان کے اراکین بالعموم مستقل ہوتے ہیں۔ ان میں ردّ و بدل شاذ ہی ہوتا ہے۔

مدارس عربیہ کی انجمنوں اور مجالس منتظمہ کا تعلق عام طور پر محض نظم و نسق، مالی معاملات اور تعمیرات وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اندرونی معاملات مثلاً نصاب، اساتذہ کے تقرر اور تعلیم و تدریس سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ تمام معاملات مہتمم مدرسہ کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔ مہتمم عام طور پر مجلس منتظمہ کے رکن رکین ہوتے ہیں۔

مہتمم و صدر مدرس

مدارس عربیہ کی انجمنیں ہوں یا مجالس منتظمہ، وہ عموماً ایک مہتمم کے ذریعہ مدارس کی نگرانی کرتی

Marfat.com

ہیں ۔ اس لئے مہتمم ہی براہِ راست نگرانی کے فرائض انجام دیتے ہیں ۔ اکثر مدارس میں مہتمم ہی صدر مدرس ہیں ۔ بعض جگہ مہتمم اور صدر مدرس مختلف ہیں ۔ مہتمم اور اساتذہ کے درمیان حاکم و محکوم اور خادم و مخدوم کے تصورات نہیں ہوتے ان کا احترام دل سے ہوتا ہے ۔ کسی قانون اور دباؤ کے تحت نہیں ۔

صدر مدرس کا عہدہ بالعموم مدرسہ کے بزرگ ، معمر اور جید عالم کے سپرد ہوتا ہے ۔ تعلیمی امور کے نگران صدر مدرس ہی ہوتے ہیں ۔ اساتذہ کے انتخاب ، ان کے مشاہروں کے تعیین ، نظام الاوقات ، اور طلباء کے داخلہ خارجہ کے معاملات میں صدر مدرس صاحب مہتمم کے مشیر ہوتے ہیں ۔ اور ان کی رائے آخری متصور ہوتی ہے ۔ صدر مدرس اور دوسرے اساتذہ کے باہمی تعلقات بھی ارادتمندانہ ہوتے ہیں ۔ بسا اوقات باہر سے آنے والے کسی شخص کو یہ معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے ۔ کہ ان میں صدر مدرس اور مہتمم کون ہے اور ماتحت اساتذہ کون ہیں ؟

دفتری عملہ

مدارس عربیہ میں عام طور پر سفیر کا ایک عہدہ ہوتا ہے ۔ گو پہلے کی نسبت اب اس کا رواج کم ہو گیا ہے تاہم اب بھی بیشتر مدارس میں یہ عہدہ موجود ہے ۔ سفیر کے فرائض میں سب سے اہم خدمت چندہ کی فراہمی ہوتی ہے ۔ لیکن چندہ کے علاوہ مندرجہ ذیل امور بھی ان کے فرائض میں شامل ہیں ۔

(۱) وہ اپنی تقاریر اور ذاتی اثر و رسوخ سے مسلمانوں کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے متوجہ کریں ۔ (۲) مسائل دین اور اسلامی تعلیمات کی تبلیغ کریں ۔ (۳) عوام سے مدرسہ کا رابطہ قائم کریں ۔ لوگوں کو مدرسہ کے عزائم اور حالات سے باخبر کریں ۔ (۴) سفیر کے لئے ایک اچھا مبلغ اور خطیب ہونا ضروری ہے ۔

مقامی اراکین ، ہمدرد اور معاونین حضرات سے چندہ وصول کرنے کے لئے عام طور پر ایک محصل رکھا جاتا ہے ان کے فرائض بھی کم و بیش وہی ہوتے ہیں جو سفیر کے ہوتے ہیں ۔ سفیر اور محصل کے پاس مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ شہادت نامہ اور مصدقہ سند کا ہونا اشد ضروری ہے ۔

مدرسہ کی ضروریات کے مطابق کارکنوں کا کچھ اور عملہ بھی ہوتا ہے ۔ مثلاً نگران دارالاقامہ ، باورچی ، خادم مدرسہ ، مسجد کے امام اور مؤذن ، دفتر کا کلرک وغیرہ ۔ دفتر کے منتظم کو عام طور پر ناظم مدرسہ کے لقب سے موسوم کیا جاتا ہے حسابات ، خط و کتابت اور دیگر انتظامی کاموں کی ذمہ داری اس کے فرائض میں شامل ہوتی ہے ۔

چھوٹے مدارس میں یہ عملہ نہیں ہوتا اس لئے ان کے دفتری معاملات ناقص رہتے ہیں ۔

طلباء کا داخلہ خارجہ

اچھے مدارس میں طلباء کے داخل خارج کا رجسٹر موجود ہوتا ہے ۔ اس رجسٹر میں طلباء کے نام ولدیت ، ضروری کوائف ، اور پتے درج ہوتے ہیں ۔

چھوٹے مدارس میں باقاعدہ قدیم داخلہ نہیں ہوتا۔ دراصل ایک تو دفتری عملہ کی کمی اور دوسرے اعتماد کی فضا ان احتیاطی تدابیر کو غیر ضروری بنا دیتی ہے۔ حالانکہ کوائف ضروریہ کو ضبطِ تحریر میں لانا اعتماد کے منافی نہیں۔

مدارس عربیہ کے موجودہ نظام میں ایک بڑا نقص یہ ہے کہ طلباء جب چاہتے ہیں ایک مدرسہ چھوڑ کر دوسرے مدرسہ میں جا کر داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک مدرسہ چھوڑتے وقت نہ کوئی سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ نہ لیا جاتا ہے انتظامی خرابیوں کے علاوہ اس سے تعلیمی اعتبار سے کئی خرابیاں ہوتی ہیں مثلاً

(الف) عام مدارس میں درجہ بندی کی پابندی نہیں پائی جاتی۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک طالب علم ایک فن میں وسطانی درجہ کی کتابیں پڑھ رہا ہے۔ مگر دوسرے موضوع پر اعلیٰ درجہ کی کوئی کتاب شروع کر دیتا ہے۔

(ب) داخلہ خارجہ کی پابندی نہ ہونے کے سبب استاد کو ایک ہی کتاب کے کئی کئی سبق پڑھانے پڑتے ہیں۔

(ج) جب طالب علم کو معلوم ہو کہ وہ جہاں چاہے اور جب چاہے داخلہ حاصل کر سکتا ہے۔ تو وہ کسی پابندی کے بجائے نازبرداریاں کراتا ہے۔

ماحول، مسجد و مدرسہ

جہاں تک ان مدارس کے اندرونی ماحول کا تعلق ہے وہ بنیادی طور پر دینی اور اخلاقی اقدار پر مرتکز ہے۔ خشیتِ الٰہی اور تقویٰ و طہارت اس کے اجزا ہیں۔ لیکن مادی ماحول کافی حد تک اصلاح طلب ہے۔ صحت و صفائی، بے ضرر کھیلوں اور ورزش کی طرف ہماری ان درسگاہوں کو خصوصی توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔ درسگاہ اور دارالاقامہ کے کمروں کی صفائی، مطبخ اور غسل خانوں کی درستی صحتِ انسانی اور اخلاق کی بلندی پر گہرا اثر رکھتی ہے۔

قدیم مدارس میں ورزش، گتکہ بازی، نیزہ بازی اور اس زمانے کے فنون حرب کی عملی مشق کا انتظام ہوتا تھا۔ مگر اب یہ مفید سلسلہ متروک ہو چکا ہے۔ منتظمین حضرات کو اس ضرورت کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے۔

مساجد اور دینی درسگاہوں میں بہت گہری مناسبت ہے۔ ابتدائے اسلام سے مساجد کو درسگاہوں کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اب بھی اکثر مدارس مسجدوں کے ساتھ ہی منسلک ہیں۔ مساجد کے دالان اور برآمدے درسگاہ کے طور پر اور مساجد کے ملحقہ حجرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بسا اوقات حجروں سے تدریس اور دارالاقامہ کے دونوں کام لئے جاتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں مدرسہ کی مسجد کے علاوہ شہر کی دوسری مساجد بھی طلباء کے لئے جائے قیام ہوتی ہیں۔ وہ شہر کی مساجد میں قیام کرتے ہیں اور امامت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔

تدریس مسجد میں ہو یا درسگاہ کے کمروں میں مختلف اسباق کے لئے استاد کو جگہ بدلنے کی زحمت نہیں دی

Marfat.com

جاتی۔ سبق کے لئے طلبا خود ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اساتذہ کے کمرے اور نشست گاہیں مخصوص ہوتی ہیں۔ طالب علم باری باری اپنے وقت پر ان کے مختص کمروں میں یا نشست گاہوں پر حاضر ہو کر سبق حاصل کرتے ہیں۔

اوقاتِ تعلیم | مدارسِ عربیہ میں عام طور پر تعلیم و تدریس کا وقت صبح سورج نکلنے کے بعد سے چھ گھنٹہ کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً ۷ سے ۱ یا ۸ سے ۲ بجے دوپہر تک۔ رات کو طلبا اجتماعی مطالعہ کرتے ہیں۔ اس وقت اساتذہ ان کی نگرانی کرتے ہیں۔ مناسب ہدایات اور مشورے دیتے ہیں۔

مقامی بچوں کے لئے بعض مدارس میں صبح سویرے ان کے سرکاری اسکولوں سے قبل اور بعد شام ان کے سکول ٹائم کے بعد بھی ابتدائی دینی تعلیم کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس طرح اپنی حکمانہ تعلیم کے ساتھ ان مدارس سے بھی استفادہ کر سکیں۔

روئدادیں | اکثر دارالعلوم اور چھوٹے بڑے مدارس اپنی سالانہ روئدادیں شائع کرتے ہیں۔ لیکن ان میں درسگاہوں کے تفصیلی تعارف کا حصہ بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ زیادہ طور پر چندہ دہندگان کے اسمارگرامی کی تفصیل ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ شروع میں ابتدائیہ ہوتا ہے جس میں دینی تعلیم کی اہمیت اور چندہ کی اپیل پر مشتمل دو چار صفحات ہوتے ہیں۔

اگر روئدادوں میں درسگاہوں کی تاریخِ تاسیس، مؤسسین، محلِ وقوع، آمدورفت کے ذرائع کا بیان، طلبائے قدیم کی مناسب فہرستیں، اساتذہ اور نصابِ تعلیم کا تفصیلی تذکرہ، انتظامیہ کا تعارف، درسگاہ کی عمارت کی تفصیل اور اس قسم کے دوسرے حالات بھی آجایا کریں تو اس سے روئدادوں کی افادیت بڑھ جائے گی۔ اور وہ مدارس کے تعارف و تعاون کا بہتر ذریعہ بن جائیں گی۔ ہم مدارسِ عربیہ کے منتظم حضرات کو اس امر کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہیں۔

(۴)

دارالافتاء

مدارس عربیہ کی ایک اہم اور نمایاں خصوصیت ان کے دارالافتاء ہیں۔ پاکستان کے اکثر مدارس میں فتویٰ نویسی کا اہتمام ہے۔ جہاں سے ضرورتمند دینی مسائل میں رہنمائی حاصل کرتے ہیں میراث، تقسیم جائداد، نکاح، طلاق، حلال وحرام اور عملی زندگی کے بے شمار دوسرے مسائل ہیں۔ جن میں ہر دم رہنمائی اور صحیح نقطۂ نظر معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مدارس عربیہ کے دارالافتاء قوم کی یہ ضرورت باحسنِ وجوہ پوری کر رہے ہیں۔

ہر دارالافتاء سے کسی فیس اور معاوضہ کے بغیر فتوے جاری کئے جاتے ہیں۔ باہر سے تحریری جواب حاصل کرنے والوں سے صرف جوابی لفافہ کی توقع کی جاتی ہے۔ ڈاک خرچ کے علاوہ نہ کسی سے کسی معاوضہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور نہ قبول کیا جاتا ہے۔

یہ دارالافتاء بالفاظ دیگر شرعی عدالتوں کے قائم مقام ہیں۔ حکومتِ وقت اور اس کی عدالتوں کو بہت سے تنازعات اور مقدمات میں قابلِ قدر مدد مہیا کرتے ہیں۔ بہت سے مقدمات میں عدالتیں ان کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ ان کی شہادت اور رائے کو ترجیح دیتی ہیں۔

دارالافتاء کے سلسلہ میں چند امور خاص طور پر توجہ کے مستحق ہیں۔

(۱) عوام کا فرض ہے کہ وہ شرعی افتاء کو مذاق نہ بنائیں۔ یہ بات ہرگز مستحسن اور جائز نہیں کہ وہ ایک فتویٰ اپنی منشا کے خلاف پاکر کسی دوسری طرف رجوع کریں۔

(۲) مفتی صاحبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ فتویٰ جاری کرنے سے قبل مسئلہ زیرِ بحث کے مالہٗ وماعلیہ پر کامل نظر رکھیں۔ بسا اوقات بددیانت لوگ واقعات توڑ موڑ کر بیان کرتے ہیں۔ یا استفتاء گول مول لکھ کر ان سے غلط فیصلے حاصل کر لیتے ہیں۔

(۳) دارالافتاء میں ہر فتاویٰ کی نقل رکھنے اور اسے باقاعدہ درج رجسٹر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ افسوس ہے کہ بہت سے مدارس میں اس کا اہتمام نہیں۔ دوسری انتظامی خرابیوں کے علاوہ نقول محفوظ نہ رکھنے کا ایک بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ ایک ہی مسئلہ کے لئے بار بار انہیں حوالہ کی کتب کی ورق گردانی کرنی پڑتی ہے۔

Marfat.com

(۴) نقل نویسی کا کام اگر منتہی طلباء سے لیا جائے ۔ تو اس طرح ان کی تربیت بھی ہو جائے اور مدارس کو کسی خرچ کا بھی زیر بار نہ ہونا پڑے ۔

(۵)

دار الاقامہ

ہر جگہ مدارسِ عربیہ میں داخل ہونے والوں کی اکثریت بیرونی طلباء پر مشتمل ہوتی ہے ۔ درسیات کے مقامی طلباء کی تعداد زیادہ سے زیادہ چار پانچ فیصد طلباء پر مشتمل ہوتی ہے ۔ صرف حفظ و ناظرہ یا ابتدائی دینیات کے لئے مقامی بچے ان مدارس سے استفادہ کرتے ہیں ۔

ایسا کیوں ہے ؟ اس کی وجوہ مختلف ہو سکتی ہیں ۔ مثلاً طلباء کے دلوں میں سفر اور جستجو کا قدیم جذبہ، معروف اساتذہ سے استفادہ کا شوق ۔ نیز ہم مسلک مدارس میں داخلہ کی کوشش یا وظیفے اور دوسری مالی منفعت کے تصوّرات وغیرہ ۔

اس صورتِ حال کے پیشِ نظر ہر چھوٹے بڑے مدرسہ اور دار العلوم کے ساتھ دار الاقامہ کا وجود لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتا ہے ۔ جہاں زیادہ گنجائش نہیں وہاں تدریسی کمروں کو ہی بطور دار الاقامہ استعمال کیا جاتا ہے ۔ مساجد کے ساتھ حجروں کا رواج قدیم سے چلا آتا ہے ۔ پاک و ہند میں شاذ ہی کوئی ایسی چھوٹی بڑی مسجد ہو گی جس کے ساتھ حجرے موجود نہ ہوں ۔ یہ حجرے طلباء کے دار الاقامہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔

ملک میں ایسے مدارس کی بھی کمی نہیں جن کے اندر دار الاقامہ کے لئے مستقل عمارات موجود ہیں ان ... رہائشی کمروں کے علاوہ مطبخ ، کھانے کا کمرہ ، غسل خانے ، اسٹور وغیرہ کے کمرے ہیں ۔ متعدد بڑے مدارس میں مہمان خانے کے مستقل کمرے بھی موجود ہیں ۔

راقم التحریر کو اپنے طویل سفر کے دوران البتہ ایک مشاہدہ سے حد درجہ ذہنی کوفت ہوئی ۔ وہ تھا طلبا میں کھانا تقسیم کرنے کا طریق ۔ بعض مدارس میں یہ بات دیکھنے میں آئی کہ طالب علم ایک پیالہ اور رکابی ہاتھ میں لئے باورچی خانہ میں جاتے ہیں اور بڑی بدنظمی سے روٹی سالن حاصل کرتے ہیں ۔ بعض طالب علم روٹیاں ہاتھ میں لئے ، بعض جھولی میں ڈالے اپنے کمروں کا رُخ کرتے ہیں ۔

یہ امر نہ صرف ان کے علمی وقار اور عزتِ نفس کے منافی ہے ۔ بلکہ نظم و نسق کے اعتبار سے بھی درست نہیں

Marfat.com

پھر جو خیر و برکت اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانے میں ہے وہ یوں کہاں ؟ اگر کہیں کوئی ایسا بڑا کمرہ نہیں جہاں سب طلباء جمع ہو کر کھانا کھا سکتے ہوں۔ تو ان کے حصے اور ٹولیاں بنائی جا سکتی ہیں اور اگر کسی طرح اجتماع ممکن نہیں تو کھانا ان کے کمروں میں بھی عزت کے ساتھ پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے طلباء سے باری باری یہ خدمت لی جا سکتی ہے۔ اس سے انہیں انتظامی اور سماجی کام کرنے کی تربیت بھی مل جائے گی اور نظم و نسق پر بھی اچھا اثر پڑیگا۔

مدارس عربیہ کے دارالاقاموں کا ایک بہت ہی مبارک پہلو یہ ہے کہ اکثر جگہ طلباء کے ساتھ اساتذہ بھی قیام رکھتے ہیں۔ اس سے تربیت، نظم و نسق اور طلباء کے اشکالاتِ علمی رفع کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ اور طلباء کے درمیان نہ ٹوٹنے والا تعلق بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

مدارس عربیہ کے دارالاقاموں کے مقیم طلباء کو رہائش اور سادہ خوراک بلا معاوضہ مہیا کی جاتی ہے۔ بعض مدارس میں دو وقت کے کھانے کے ساتھ صبح کا ناشتہ بھی دیا جاتا ہے۔ تقریباً تمام مدارس میں نہانے کپڑے دھونے کا صابن اور تیل بھی دیا جاتا ہے۔ غیر مستطیع طلباء کو سال میں ایک دو جوڑے کپڑے اور موسم کے مطابق بستر بھی مہیا کیا جاتا ہے۔ بعض مدارس مؤخر الذکر سہولتوں کے بجائے نقد وظائف دیتے ہیں۔

(۶)

دارالکتب و دارالمطالعہ

مدارس عربیہ کا ایک اہم نمایاں پہلو یہ ہے کہ کوئی چھوٹا مدرسہ ہو یا بڑا ہر ایک میں کتب خانے موجود ہیں۔ اگر زیادہ نہیں تو درسی کتب تو ہر درسگاہ میں لازمی طور پر موجود ہیں۔

عام طور پر تمام مدارس عربیہ اپنے جملہ طلباء کو درسی کتابیں خود مہیا کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہیں حسب ضرورت ہر درسی کتاب کے متعدد نسخے رکھنے ہوتے ہیں۔ تاکہ ہر طالب علم کو نصاب کی زیرِ مطالعہ کتابیں مہیا کی جا سکیں۔

تفاسیر، کتبِ احادیث، فقہ کی ضخیم اور حوالہ کی کتابیں خاص طور پر جمع کی جاتی ہیں۔ خصوصاً ان مدارس میں جہاں دارالافتاء قائم ہیں۔ چونکہ کتبِ حوالہ کے بغیر افتاء نویسی ممکن نہیں۔

متعدد مدارس عربیہ میں خصوصاً قدیم کتب خانوں میں قلمی کتب، مخطوطات، اور مسودات کے نادر و نایاب ذخائر موجود ہیں۔ لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ ان کی حفاظت اور ان سے استفادہ کا کوئی خاطر خواہ

Marfat.com

انتظام نہیں۔ یہاں تک ان کی مبسوط فہرستیں بھی تیار نہیں ہیں۔ مدارس عربیہ کے منتظم اصحاب سے ہم مؤدبانہ درخواست کریں گے کہ وہ اس طرف توجہ دیں تاکہ ان کے اساتذہ و طلباء اور عوام و خواص ان کتب خانوں سے بہتر طور پہ استفادہ کرسکیں۔

مرکزی دارالعلوم اور مدارس میں اساتذہ و طلباء کے لئے دارالمطالعہ قائم ہیں۔ اگر باقاعدہ نہیں تو حسب گنجائش دینی رسائل اور ایک دو روزنامے ضرور منگائے جاتے ہیں۔ اس رجحان میں پہلے کی نسبت اب خاصہ اضافہ ہوا ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے اعداد و شمار سے بخوبی ہوسکتا ہے۔

	سابقہ جائزہ ۱۹۶۰ء	جائزہ حال	
کل مدارس معلومہ	۶۷۱	۸۹۳	
کل مدارس جن کے کوائف مندرج کتاب ہوئے	۳۹۲	۵۶۳	
تعداد کتب	۲،۰۹،۸۷۱	۵،۰۶،۵۸۱	
کل جرائد و رسائل	۸۷۲	۱۵۴۵	

Marfat.com

قلمی کتب

ہر دینی درسگاہ میں خواہ وہ ایک چھوٹا مدرسہ ہو یا بڑا دارالعلوم دارالکتب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ مدارس عربیہ کے اساتذہ کرام اور مہتمم حضرات کے ذاتی کتب خانے بھی ہیں۔ ان کتب خانوں میں عام طور پر دو چار قلمی کتب، مخطوطات، اور نادر کتابیں جمع ہیں بخصوصاً عربی فارسی زبانوں کے نادر اور نایاب نسخے موجود ہیں۔

ہم اپنے ذاتی علم اور مشاہدہ کی بنا پر بلاخوفِ تردید کہہ سکتے ہیں کہ سندھ کے مدارس عربیہ میں اور بالخصوص اضلاع ٹھٹھہ، خیرپور اور اس نواح کے متعدد مقامات پر علمائے کرام اور مشائخ عظام کے خاندانی کتب خانے ان علمی ذخائر سے معمور ہیں۔

موجودہ جائزہ کا ابتدائی منصوبہ تیار کرتے وقت ہم نے فیصلہ کیا کہ ان علمی ذخائر کی ایک جامع فہرست شامل کتاب کریں گے۔ جس سے طالبانِ علم اور محقق حضرات کو رہنمائی حاصل ہو سکے گی اور بیرونی دنیا کو بھی ان کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو سکے گا۔

اس مقصد کے لئے ابتدائی سوالنامہ میں ایک مستقل سوال شامل کیا گیا پھر دوبارہ تمام مرکزی اور غیر مرکزی اہم مدارس کو قلمی کتب کے بارہ میں ایک خصوصی سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ چنانچہ ہمیں ۲۷ مدارس کی طرف سے جوابات وصول ہوئے۔ بعض نے اپنے کتب خانوں کے مخطوطات کی خاصی طویل فہرستیں ارسال فرمائیں۔ ہم ان سب حضرات کے شکر گزار ہیں۔

تحقیق و جستجو کا ذوق رکھنے والے حضرات کو اس بات سے ضرور افسوس ہوگا کہ ان بے بہا علمی ذخائر کے حامل بعض حضرات نے معارف پروری سے گریز کیا ہے۔ تساہل سے زیادہ اس کی بڑی وجہ یہ ہوئی کہ خود ان حضرات کے پاس اپنے کتب خانوں کی فہرستیں موجود نہیں ہیں۔ ان اصحاب کو قلمی کتب اور مخطوطات کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو تو یہ کام چنداں مشکل نہیں۔ بہ آسانی اور تھوڑے سے خرچ کے ساتھ فہرستیں مرتب ہو سکتی ہیں۔ اگر جلد اس طرف توجہ نہ دی گئی۔ تو ہمیں خدشہ ہے کہ یہ قومی سرمایہ ضائع ہو جائے گا۔ اور یہ ایک عظیم المیہ ہوگا۔

مخطوطات اور قلمی کتب کے بارہ میں ہمارا سوالنامہ اور استفسار بڑا واضح تھا لیکن معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اسے سمجھنے میں غلطی لگی۔ اور بعض حضرات نے مطبوعہ اور مروجہ کتابوں کی نقول، ذاتی مسودات، اور یادداشتوں کو بھی قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست میں شامل کر دیا۔ ہم بصد معذرت انہیں حذف کر کے صرف تاریخی اہمیت کی حامل قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست فن وار پیش کر رہے ہیں۔

Marfat.com

قرآن مجید اور تفسیر قرآن

قرآن مجید کے متعدد قلمی نسخے مدارس عربیہ کے دار الکتب میں موجود ہیں ان میں سے صرف چند اہم نسخہ جات کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ دار الاحسان سالار والا (لائل پور) میں قرآن مجید کے کثیر قلمی نسخے محفوظ ہیں۔

۱	قرآن مجید	بقلم حضرت سلطان اورنگ زیب عالمگیر سنہ کتابت ۱۱۲۴ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۲	قرآن مجید	بقلم مشہور ترک خطاط حافظ عثمان سنہ کتابت ۱۰۹۴ھ	مدرسہ صبغۃ الفیض سومرد فقیر شہداد پور۔
۳	الجزء الاول من آیات الاحکام	فقہی ابواب کی ترتیب پر آیاتِ احکام کی تفسیر	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۴	تفسیر حسینی	حسین بن علی واعظ کاشفی سنہ کتابت ۱۰۰۵ھ	دار العلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)
۵	تفسیر منظوم اردو	شیخ امیر علی سنہ کتابت ۱۲۷۱ھ (دو جلدوں میں سورۂ بنی اسرائیل سے آخر تک)	مدرسہ انوار الاسلام۔ ملتان
۶	تفسیر الکلام (فارسی)	از حافظ عبد الغفور کاتب امان اللہ سنہ کتابت ۱۱۳۳ھ	دار العلوم تعلیم الاسلام اوڈانوالہ ماموں کانجن (لائل پور)
۷	بے نقط تفسیر (فارسی)	علامہ فیضی	جامعہ نوریہ رضویہ۔ ملتان
۸	تفسیر احمدی (عربی)	ملا احمد جیون کتابت ۱۲۸۰ھ	جامعہ فیضیہ رضویہ بہاول پور

حدیث اور شرح حدیث

۱	صحیح بخاری چار پارے سندھی ترجمہ	کاتب مولوی عبد اللہ کھڈھری سنہ کتابت ۱۳۲۸ھ	مدرسہ مدینۃ الاسلام بھینڈہ (حیدرآباد)
۲	مستدرک حاکم	از ابو عبد اللہ امام حاکم کاتب التبنونی سنہ کتابت ۱۱۱[illegible]ھ کوئی صحافی خرید کر دہلی لایا۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے کتب خانہ میں داخل ہوئی۔ عابد یار خاں کتابدار کی مہر لگی ہے۔ وہاں سے سندھ آئی۔ مخدوم محمد معین ٹھٹھوی کی اور علی نواز شکارپوری کی مہریں	شاہ ولی اللہ کالج منصورہ (حیدرآباد)

Marfat.com

		لگی ہیں۔ پھر دکن گئی۔ آخر وہاں سے پھر سندھ دوبارہ آئی۔	
٣	حدیث العابد صاحب الشجر	کتابت سنہ ۹۹۰ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی
٤	حاشیہ مشکوٰۃ (فارسی)	حسین علی قنوجی کتابت سنہ ۱۲۲۲ھ	"
٥	تیسیر القاری شرح بخاری مع شرح شیخ الاسلام	سنہ ۱۲۹۸ھ مملوکہ مولینا عبدالحیٔ فرنگی محلی	مدرسہ صبغۃ الفیض گوٹھ سومر فقیر شہداد پور
٦	کتاب اربعین	ابوطاہر محمد بن احمد السلفی الاصفہانی	دارالعلوم بنوں
٧	اربعین غزالی	امام غزالیؒ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی

عقائد و فقہ

١	نبراس	از مولینا عبدالعزیز کاتب مولوی گل محمد سندھی سنہ ۱۳۰۹ھ	مدرسہ شمس العلوم وان بھچراں (میانوالی)
٢	اخوند یوسف حاشیہ شرح عقائد جلالی	محمد شریف بخاری کاتب عبدالصادق بن عبدالخالق سنہ کتابت سنہ ۱۲۲۳ھ	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
٣	نقایہ (مختصر وقایہ) حواشی علامہ شمونی	صدر الشریعہ (زبان عربی)	دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازی خاں
٤	مختصر الوقایہ تاج الشریعہ	کاتب مولینا عارف	دارالعلوم بنوں
٥	نصاب الاحتساب	قاضی ضیاء الدین (زبان عربی)	دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازی خان
٦	کشف الرین بمسئلہ رفع الیدین	مولینا مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی کاتب قاضی فتح الرسول نظامانی سنہ کتابت سنہ ۱۱۹۰ھ	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم بھینڈو (حیدرآباد)
٧	منیۃ المصلی حلبی	کاتب حافظ احمد یار کتابت سنہ ۱۲۵۸ھ	"
٨	کتاب ابی اللیث (عربی)	ابواللیث	"
٩	نور الایضاح	علامہ شرنبلالی کتابت سنہ ۱۱۵۵ھ	"
١٠	فتوح العقائد (فارسی)	از شیخ محمد عبدالمجید کاتب محمد صالح کتابت سنہ ۱۱۰۳ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

Marfat.com

۱۱	سبیل النجاح الی تحصیل الفلاح	مولوی تراب علی کاتب تاج محمد کتابت ۱۲۷۸ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۱۲	الفصول فی الاصول	علامہ جصاص رازی (۲ جلدیں بڑا سائز) منقول از دار الکتب المصر کتابت ۱۳۴۸ھ	//
۱۳	کتاب نافع	ابوالقاسم بن یوسف الحسینی کتبہ ذوالحجہ ۱۰۵۷ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۱۴	توضیح	علامہ تفتازانی کاتب محمد صادق گلال ۱۲۸۳ھ	مدرسہ دار القرآن - میہڑ (دادو)

تصوف واخلاق ومواعظ

۱	اوراد فتحیہ	سید علی ہمدانی	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲	اوراد فتحیہ	شیخ عبدالمطلب بن حاجی طالب سنہ کتابت ۱۱۵۱ھ فی بلدہ سمرقند	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳	شرح فتوح الغیب، شیخ عبدالحق دہلوی	کاتب ابن حاجی رضا ۲۹ ر رجب ۱۰۸۱ھ	//
۴	خلاصہ شرح تصرف	مصنف ابوبکر محمد بن اسحٰق الکلاوی شارح ابوابراہیم اسمٰعیل ابن محمد البخاری سنہ کتابت ۱۱۰۳ھ مہر ۱۱۷۷ھ	//
۵	شرح عین العلم (فارسی)	مولینا فخر الدین دہلوی نبیرہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی کتابت ۱۹ ر شعبان ۱۲۷۹ھ صفحات ۲۹۷	دار العلوم احسن البرکات - حیدرآباد
۶	حاشیہ شرح فصوص (عربی)	محمد صادق	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۷	کاشف الجلیات	مولینا ابوالفتح علی قریشی ۴۵ صفحات	//
۸	مرأۃ العارفین (فارسی)	مسعود بک (۴۳۷ ورق)	//
۹	رسالہ اسرار العارفین	بوعلی شاہ قلندر کتابت ۱۱۸۲ھ	//
۱۰	نظم خطابات غوثیہ (فارسی)	عبدالواحد کاتب محمد بن شیخ میراں ۱۲۸۰ھ	//

Marfat.com

تصوف واخلاق

۱۱	لوائح جامی	مولٰنا جامی کتابت سنہ ۱۱۷۳ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۱۲	لمعات عراقی	شریف عراقی (۱۷ صفحات)	"
۱۳	شرح لمعات عراقی	کاتب سید امام الدین نقوی کتابت سنہ ۱۳۳۳ھ	"
۱۴	مکتوب (فارسی)	شیخ عبدالحق جیلانی (۲۴ صفحات)	"
۱۵	رسالہ چہل مشاہدات	کاتب سید امام الدین نقوی کتابت سنہ ۱۳۳۴ھ	"
۱۶	سیر مقامات وجودیہ (فارسی)	معظم خاں قادری کتابت سنہ ۱۱۸۲ھ	"
۱۷	حل الرموز و مفاتیح الکنوز	ابن العربی	"
۱۸	ذخیرۃ الملوک (فارسی)	سید علی بن شہاب الدین ہمدانی کتابت سنہ ۱۰۸۶ھ	"
۱۹	سلک السلوک (فارسی)	" " "	"
۲۰	کلید مخازن (فارسی)	محمد غوث گوالیاری کاتب سید امام الدین سنہ ۱۲۹۵ھ	"
۲۱	شرح علین العلوم (فارسی) مولفہ محمد بن عثمان ملجی	شارح فخر الدین محب اللہ نبیرہ شیخ عبدالحق دہلوی	دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد
۲۲	رسالہ درشرح اصطلاحاتِ تصوف وابحاثِ مفیدہ	محمد بن محمد بن محمود الحافظی بخاری	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)
۲۳	بحر القدس (لب لباب معنوی) (فارسی نظم)	حسن بن علی واعظ کاشفی کاتب راجرام بواسطہ مرزا مراد نیک ایلین سنہ کتابت سنہ ۱۰۸۹ھ	مدرسہ بدر العلوم مدنیہ بہاولپور
۲۴	رسالہ جہاں نما	علامہ بصری کاتب محمد حسین سندھی سنہ کتابت سنہ ۱۲۱۵ھ	مدرسہ شمس العلوم جامعہ مظفریہ وان بھچراں (میانوالی)
۲۵	مفتاح المخزن شرح فارسی مخزن الاسرار	سنہ ۱۲ جلوس سلطان اورنگ زیب عالمگیر (۳۰۰ صفحات)	مدرسہ اشاعت العلوم۔ لائل پور

Marfat.com

مواعظ

۱	کنز العرفان فی المواعظ والایقان	کاتب حسین بن حسن بن اسمٰعیل ۱۲۳۲ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲	روضۃ الواعظین	ملا معین ہراتی واعظ ۱۰۸۵ھ	"
۳	رشید المجالس وعمدۃ الاسلام	ابو نصیر محمد بن عبدالرحمن ہمدانی کاتب حافظ شیخ محمد	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)

تاریخ وسیرت

۱	سلک الدرر (عربی)	حافظ محمد صدیق لاہوری (بے نقط عربی زبان میں)	دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازیخاں
۲	روضۃ الشہداء	مصنف حسین کاشفی کاتب محمد اسلم بن شیخ غلام محمد ربیع الثانی ۱۱۵۰ھ	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳	تواریخ گزیدہ (فارسی)	حمد اللہ مستوفی	دارالعلوم نقشبندیہ ڈیرہ غازیخاں
۴	پوتھی بھگوت (فارسی)	تاریخ ہنود	"
۵	تحفہ قادریہ (فارسی)	حضرت شاہ ابوالمعالی لاہوری (تقطیع خورد) کاتب باقر کشمیری سنہ کتابت ۱۰۴۳ھ	رسالہ اشاعت العلوم - بہاولپور
٦	قصیدہ بردہ (منظوم پنجابی ترجمہ)	نامعلوم الاسلام	دارالعلوم احسن البرکات - حیدرآباد
۷	شرح عقائد بانت سعاد	قاضی شہاب الدین دولت آبادی کاتب احمد بن میانجی شیخ بن عمر کتابت ۹۹۰ھ	دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۸	شرح بانت سعاد	صدر بن حسام بنیانی کتبہ ۳۰ محرم ۱۱۴۰ھ	مدرسہ دارالقرآن میہڑ (دادو)

منطق وحکمت

۱	تحفہ سلطانی حکمت نظری	شیخ الاسلام محمد جعفر اصفہانی کاتب محمد مجیب سنہ کتابت ۱۲۶۹ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

Marfat.com

۲	جدید شرح ایساغوجی	محمد گھلوی کاتب محمد حسن الکندی سنہ کتابت رجب ۱۲۹۳ھ	مدرسہ دار القرآن میہڑ (دادو)
۳	حاشیہ ایساغوجی	ملا عنایت کاتب مولوی غلام حسین شادری	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور
۴	حاشیہ سری مع زیادہ شرح		
۵	قاضی محمد مبارک	مولوی حمید اللہ صاحب	دار العلوم بنوں
۶	مجمع الحکمت (فارسی)	عربی سے فارسی میں ترجمہ بحکم شاہ امیر تیمور گورگاں	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور
۷	شرح حاشیہ زاہدیہ برشرح مواقف	مولانا محمد عبد الحق خیر آبادی	//

ادب و انشاء

۱	شرح مقامات حریری (فارسی)	حسب ارشاد مفتی صدر الدین صدر الصدور دہلی ۱۰ ربیع الاول ۱۲۵۸ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۲	ضوء المعالی بدء الامالی (عربی)	ملا علی قاری (۶ ورق)	دار العلوم اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۳	درج المعالی فی شرح بدء الامالی (عربی)	عز الدین بن المفاخر کتابت ۱۰۱۰ھ	//
۴	قران السعدین (نظم فارسی)	از امیر دہلوی کاتب حکیم مراد بخش جمادی الثانی ۱۱۱۹ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۵	انشائے خلیفہ (فارسی)	از خلیفہ شاہ محمد کاتب حفیظ اللہ جمادی الثانی ۱۲۷۷ھ	//
۶	منظوم (رسائل اردو)	میر افضل علی کاتب میر عبد اللہ حسنی سنہ کتابت ۱۲۶۳ھ	دار العلوم اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۷	انشائے خاص (فارسی)	مولانا معین الدین منشی کاتب محمد باقر ۱۱۶۰ھ	//
۸	انشاء ابو الفضل	کاتب جان محمد بن لطف علی سنہ کتابت ۱۰۲۰ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاول نگر)
۹	بے نقط فارسی اشعار (حمد و نعت)	(۴۶ صفحات) باریک خط	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور
۱۰	ہیر (زبان فارسی) مع دیوان	کتابت ۱۲۹۵ھ تقطیع خورد	//

Marfat.com

١١	شرح سکندر نامہ (فارسی)	محمد نصیر بن سلطان سفیانی ١٢٢٥ھ	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

طب

١	استرآبادی شرح قانونچہ	مصنفہ الحسین بن محمد الاسترآبادی کاتب حافظ خدا بخش ١٢ جمادی الثانی ١٢٣٦ھ	//
٢	طب یوسفی	مصنفہ یوسفی بن محمد یوسف الطبیب کاتب علی احمد کتابت شنبہ ١٠ شعبان ١١٦٤ھ	//
٣	کتب چہارم از ذخیرہ خوارزم شاہی	کاتب گل حسن بن میاں نور ١٩ رمضان ١٢٦٥ھ	//
٤	فہرس نامہ سنگسارت	کاتب خواجہ محمد ساکن سھترا ٥ جمادی الثانی ١٢٥٧ھ	//
٥	مطلوب النساء والرجال	مصنفہ حکیم غلام حسین بصری	مدرسہ جعفریہ دارالفیض
٦	نسخہ نادرہ صادق المقال	کاتب خورشید احمد شاہ کتابت ١٣١٣ھ	فتح پور کمال (رحیم یار خان)
٧	طب اورنگ شاہی	کاتب عارف ولد شیخ طبیب کتابت ١٣٣ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
٨	طب النبی	کاتب لطف علی بن نور احمد سنہ کتابت ١٢١٢ھ	//
٩	الفاظ الادویہ	نورالدین محمد عبداللہ جراحی شاہی طبیب شاہجہان	دارالعلوم اکوڑہ خٹک (پشاور)
١٠	میزان الطب	محمد اکبر کاتب محمد سعید ولد عزت بخش ١٢٣٩ھ	//

ہیئت و ہندسہ

١	کتاب مانالاؤس فی الاکر	علم ہیئت سنہ کتابت شعبان ٦٩٣ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
٢	برجندی شرح بست باب (فارسی)	مولانا عبد العلی برجندی	دارالعلوم بنوں
٣	شرح رسالہ توشیحی (فارسی)		//

Marfat.com

متفرق کتب

۱	اسماء الرجال	عبدالحمید سندھی (سنہ کتابت ۱۲۰۴ھ)	مدرسہ مدینۃ العلوم بھینڈہ (حیدرآباد)
۲	اسنی المطالب فی نجات ابی طالب	سید احمد زینی دحلان مکی (مفتی مکہ مکرمہ)	جامعہ فیضیہ رضویہ بہاول پور
		کاتب یعقوب بن شیخ عثمان سنہ کتابت ۱۲۹۹ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۳	شرح نام حق (فارسی)	ابونصر المولوی کاتب میر عبداللہ حسنی گلشن آبادی سنہ کتابت ۱۲۵۰ھ	//
۴	مکتوب خواجہ معین الدین اجمیری رح	بنام خواجہ قطب الدین قطب	//
۵	کشف الدقائق ترجمہ دقائق الحقائق	بدرالدین المعروف سید بابو کتابت محمود خاں ۱۱۷۹ھ	//
۶	رسالہ شرح معما	سید عبدالفتاح کاتب سید امام الدین نقوی ۱۳۳۰ھ	//
۷	حاشیہ شرح جامی (حسام علی الجام) (فارسی)	مولینا غلام حبیب اللہ ولد مولینا محمد منیر شمس آباد	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)
۸	فتاوی	محمد ہاشم ٹھٹھوی	مخزن العلوم عیدگاہ خان پور (رحیم یار خاں)
۹	فلاح المومنین	براہوی زبان میں	دارالعلوم افضل المدارس تورشکی ضلع چاغی (بلوچستان)
۱۰	فوائد برہانیہ علی فوائد تفتازانیہ	مولینا برہان الدین کتابت ۱۲۰۷ھ	شمس العلوم وان بھچراں (میانوالی)
۱۱	سعدیہ شرح زنجانی	مسعود بن القاضی تفتازانی کاتب عبدالحمید ولد عبدالشفیق کتبہ رجب ۱۲۲۶ھ (پلان ریاست دیر)	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

(۸)

مدارس عربیہ کے جرائد و رسائل

نمبر شمار	رسالہ	دارالعلوم / مدرسہ	فون نمبر
۱	ماہنامہ الارشاد	جامعہ مدنیہ ۔ کیمل پور	—
۲	″ البینات	مدرسہ اسلامیہ عربیہ ۔ نیو ٹاؤن ۔ کراچی	۴۱۳۵۷
۳	″ البلاغ	دارالعلوم ۔ کورنگی ۔ کراچی	۴۸۱۱۷
۴	″ الجامعہ	جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ	—
۵	″ الحبیب	جامعہ محمدیہ ۔ راوی روڈ ۔ لاہور	—
۶	″ الحق	دارالعلوم حقانیہ ۔ اکوڑہ خٹک ۔ ضلع پشاور	۲
۷	″ السراج	دارالعلوم سراجیہ ۔ سنت پورہ ۔ لائل پور	—
۸	″ المبلغ	دارالعلوم محمدیہ ۔ بلاک ۱۹ ۔ سرگودھا	—
۹	ہفت روزہ المنبر	جامعہ تعلیمات اسلامیہ ۔ سوئی گیس ۔ لائل پور	۵۲۱۲
۱۰	ماہنامہ انوار مدنیہ	جامعہ مدنیہ ۔ کریم پارک ۔ راوی روڈ ۔ لاہور	۶۲۹۳۲
۱۱	″ اخبار صداقت	مدرسہ آل محمد ۔ سرگودھا روڈ ۔ لائل پور	۶۵۴۱
۱۲	″ تعلیم القرآن	دارالعلوم تعلیم القرآن ۔ راجہ بازار ۔ راولپنڈی	۶۴۴۸۷
۱۳	ہفت روزہ "تنظیم اہلحدیث"	جامعہ اہلحدیث ۔ چوک دالگراں ۔ لاہور	۶۱۲۱۸
۱۴	ماہنامہ جامعہ اسلامیہ	جامعہ اسلامیہ پاکستان ۔ اکوڑہ خٹک ۔ ضلع پشاور	۵
۱۵	″ حنفی	دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام ۔ لائل پور	۶۸۰۷
۱۶	″ حنفیہ	مدرسہ عربیہ حنفیہ ، بہاول پور ہاؤس ۔ لاہور	۶۴۳۵۵
۱۷	ہفت روزہ خدام الدین	مدرسہ قاسم العلوم انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ ۔ لاہور	۶۷۵۴۵
۱۸	ماہنامہ رضائے مصطفیٰ	مدرسہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم ۔ گوجرانوالہ	—

Marfat.com

فون نمبر	دار العلوم / مدرسہ	رسالہ	نمبر شمار
—	دارالعلوم حزب الاحناف ۔ بھاٹی دروازہ ۔ لاہور	ماہنامہ رضوان	۱۹
—	دارالعلوم عزیزیہ ۔ جامع مسجد بھیرہ ضلع سرگودھا	" شمس الاسلام	۲۰
—	جامعہ اشرفیہ ۔ پشاور	" صدائے اسلام	۲۱
—	دارالعلوم محمدیہ غوثیہ ۔ بھیرہ ضلع سرگودھا	" ضیاء حرم	۲۲
۶۴۰۵۰	دارالعلوم جامعہ نعیمیہ ۔ محمد نگر ۔ لاہور	" عرفات	۲۳
۸۰۵۵۰	مدرسہ رحمانیہ ۔ فیروز پور روڈ ۔ گارڈن ٹاؤن ۔ لاہور	" محدث	۲۴

Marfat.com

آمد و خرچہ

عام طور پر مدارس عربیہ میں مستقل اور یقینی آمد کی کوئی صورت نہیں ۔ نہ ان کی مستقل جائدادیں اور جاگیریں ہیں ۔ نہ حکومت کی امداد کی صورتیں ہیں ۔ ان کی بقا کا انحصار عوامی چندوں پر ہے ۔ اگرچہ اس غیر یقینی حالت کو فطری طور پر علماء کی پریشانی کا موجب ہونا چاہیے تھا لیکن یہ حضرات توکل علی اللہ کامل استقلال سے مصروفِ عمل ہیں ۔ زمانہ کی سخت گرمی انہیں جادۂ عمل سے متزلزل نہیں کرتی اور آمد کی غیر یقینی کیفیت ان کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہیں کرتی ۔

راقم التحریر کو اپنے دورانِ سفر دو ایسے واقعات بچشم خود ملاحظہ کرنے کا اتفاق ہوا ۔ حیدرآباد کے ایک مدرسہ میں دوپہر کے وقت پہنچا ۔ کھانے کا وقت ہو گیا تھا ۔ سالن تیار تھا ۔ لیکن روٹی پکانے کے لئے آٹا موجود نہ تھا ۔ طلباء کو اس صورت حال کا کوئی علم نہ تھا ۔ مہتمم صاحب بےحد متفکر تھے ۔ لیکن انہیں یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ کوئی صورت ضرور پیدا فرما دیں گے ۔ آخر کہیں سے انتظام ہو گیا ۔ میری واپسی کے وقت طلباء کھانا کھا رہے تھے اور انہیں اصرار تھا کہ میں بھی ان کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں ۔

دوسرا واقعہ کراچی کے ایک بڑے ادارہ میں پیش آیا ۔ بندہ ناظم مدرسہ سے ان کی درسگاہ کے نظم و نسق ، گزشتہ تاریخ اور مستقبل کے عزائم پر گفتگو کر رہا تھا ۔ دورانِ گفتگو مالیات کے سلسلے پر بات چھڑ گئی ۔ فرمانے لگے روزانہ ایک بوری آٹے کا خرچ ہے ۔ اور آج شام کے لئے آٹا نہیں ۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ۔ میں ابھی رخصت نہیں ہوا تھا کہ ایک صاحب اپنی کار میں دو بوری آٹا لائے اور بڑی معذرت کے ساتھ کہنے لگے ۔ کئی دن سے رکھا تھا ۔ مگر حاضر نہ کر سکا ۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک مقامی فرم کی طرف سے ہزار روپیہ کا عطیہ آ گیا ۔

اس مالی غیر یقینی کیفیت کے بارہ میں دارالعلوم دیوبند کے محترم مؤسس و بانی حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی بلند پایہ وصیت قابلِ غور ہے ۔

Marfat.com

دار العلوم دیوبند و دیگر مدارس عربیہ کے متعلق

حضرت مولانا محمد قاسم صاحبؒ نانوتوی کے خاص دست مبارک کے لکھے ہوئے چند اصول کا قلمی عکس

وہ اصول جن پر یہ مدرسہ اور نیز اور مدارس
چندہ مبنی معلوم ہوتی ہیں

(۱) اصل اول یہ ہے کہ تا مقدور کارکنان مدرسہ کو ہمیشہ تکثیر چندہ پر نظر رہے آپ کوشش کریں اوروں سے کرائیں خیر اندیشان مدرسہ کو یہ بات ہمیشہ ملحوظ رہے

(۲) بقاء طعام طلبہ بلکہ افزائش طعام طلبہ میں جس طرح ہو سکے خیر اندیشان مدرسہ ہمیشہ ساعی رہیں

(۳) مشیران مدرسہ کو ہمیشہ یہ بات ملحوظ رہے کہ مدرسہ کی خوبی اور اسلوبی ہو۔ اپنی بات کی پچ نہ کی جائی خدانخواستہ جب اسکی نوبت آئیگی کہ اہل مشورہ کو اپنی مخالفِ رای اور اوروں کی رای کی موافق ہونا ناگوار ہو تو پھر اس مدرسہ کی بنا میں تزلزل آجائیگا القصہ تہِ دل سی بروقت مشورہ اور نیز اسکے پس و پیش میں اسلوبی مدرسہ ملحوظ رہی سخن پروری نہو اور اسلئے ضروری کہ اہل مشورہ اظہار رائے میں کسی وجہ سے متأمل نہوں اور سامعین بہ نیت نیک اسکو سنیں یعنی یہ خیال رہی کہ اگر دوسرے کی بات سمجھ میں آجائیگی تو اگرچہ ہماری مخالف ہی کیوں نہ بدل و جان قبول کرینگی اور نیز اسیوجہ سی

ضروری کہ مہتمم امور مشورہ طلب میں اہل شوریٰ سے ضرور مشورہ کیا کرے خواہ وہ لوگ یوں ہی ہمیشہ مشیر مدرسہ رہتے ہیں یا کوئی وارد صادر جو علم و عقل رکھتا ہو اور مدرسوں کا خیر اندیش ہو اور نیز اسی وجہ سے ضروری ہے کہ اگر اتفاقاً کسی وجہ سے کسی اہل شوریٰ سے مشورہ کی نوبت نہ آئی اور بقدر ضرورت اہل شوریٰ کی مقدار معتدبہ سے مشورہ کیا گیا ہو تو پھر وہ شخص اس وجہ سے ناخوش نہ ہو کہ مجھ سے کیوں نہ پوچھا ہاں اگر مہتمم نے کسی سے نہ پوچھا تو پھر ہر اہل شوریٰ معترض ہو سکتا ہے

(۴) یہ بات بہت ضروری ہے کہ مدرسین مدرسہ باہم متفق المشرب ہوں اور مثل علماء روزگار خود بیں اور دوسروں کے درپے توہین نہ ہوں خدانخواستہ جب اس کی نوبت آئے گی تو پھر اس مدرسہ کی خیر نہیں

(۵) خواندگی مقررہ اس انداز سے جو پہلے تجویز ہو چکی ہے یا بعد میں کوئی اور انداز مشورہ سے تجویز ہو وہ پوری ہو جایا کرے ورنہ یہ مدرسہ اول تو خوب آباد نہ ہوگا اور اگر ہوگا تو بے فائدہ ہوگا

(۶) اس مدرسہ میں جب تک آمدنی کی کوئی سبیل یقینی نہیں جب تک یہ مدرسہ ان شاء اللہ بشرط توجہ الی اللہ اسی طرح چلے گا اور اگر کوئی آمدنی ایسی یقینی حاصل ہو گئی جیسے جاگیر یا کارخانہ

Marfat.com

تجارۃ یا کسی بیر محکم القول کا وعدہ تو بہر یوں نظر آتا ہی کہ یہ خوف و رجا جو سرمایہ
رجوع الی اللہ ہی کا تہہ کسی جاتا رہیگا اور امداد غیبی موقوف ہو جائیگا اور کارکنوں میں
باہم نزاع پیدا ہو جائیگا القصہ آمدنی اور تعمیر وغیرہ میں امکنوع کی لی بیردسناتی ملحوظ رہی

(٧) سرکاری شرکت اور امراء کی شرکت بہی زیادہ مضر معلوم ہوتی ہی

(٨) تا مقدور ایسی لوگونکا چندہ زیادہ موجب برکت معلوم ہوتا ہی جنکو اپنی چندہ سی
امید ناموری نہو بالجملہ حسن نیت اہل چندہ زیادہ پائداری کا سامان معلوم ہوتا ہے

Marfat.com

باب دہم

مدارسِ عربیہ اعداد و شمار کے آئینہ میں

گراف

۱۔ تدریجی رفتار ترقی مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۲۔ مسلک کے اعتبار سے مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۳۔ تعداد اساتذہ طلباء مدارسِ عربیہ صوبہ وار

چارٹ

۱۔ مدارس عربیہ کا قیام۔ تدریجی ترقی

۲۔ مسلک کے اعتبار سے مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۳۔ اساتذہ مدارس عربیہ

۴۔ طلباء مدارس عربیہ مضامین کے اعتبار سے

۵۔ طلباء باعتبار وطن و باعتبار استعداد

۶۔ دار الکتب، نصاب اور دار الاقامہ مدارسِ عربیہ

۷۔ سالانہ آمد و خرچہ مدارسِ عربیہ مغربی پاکستان

Marfat.com

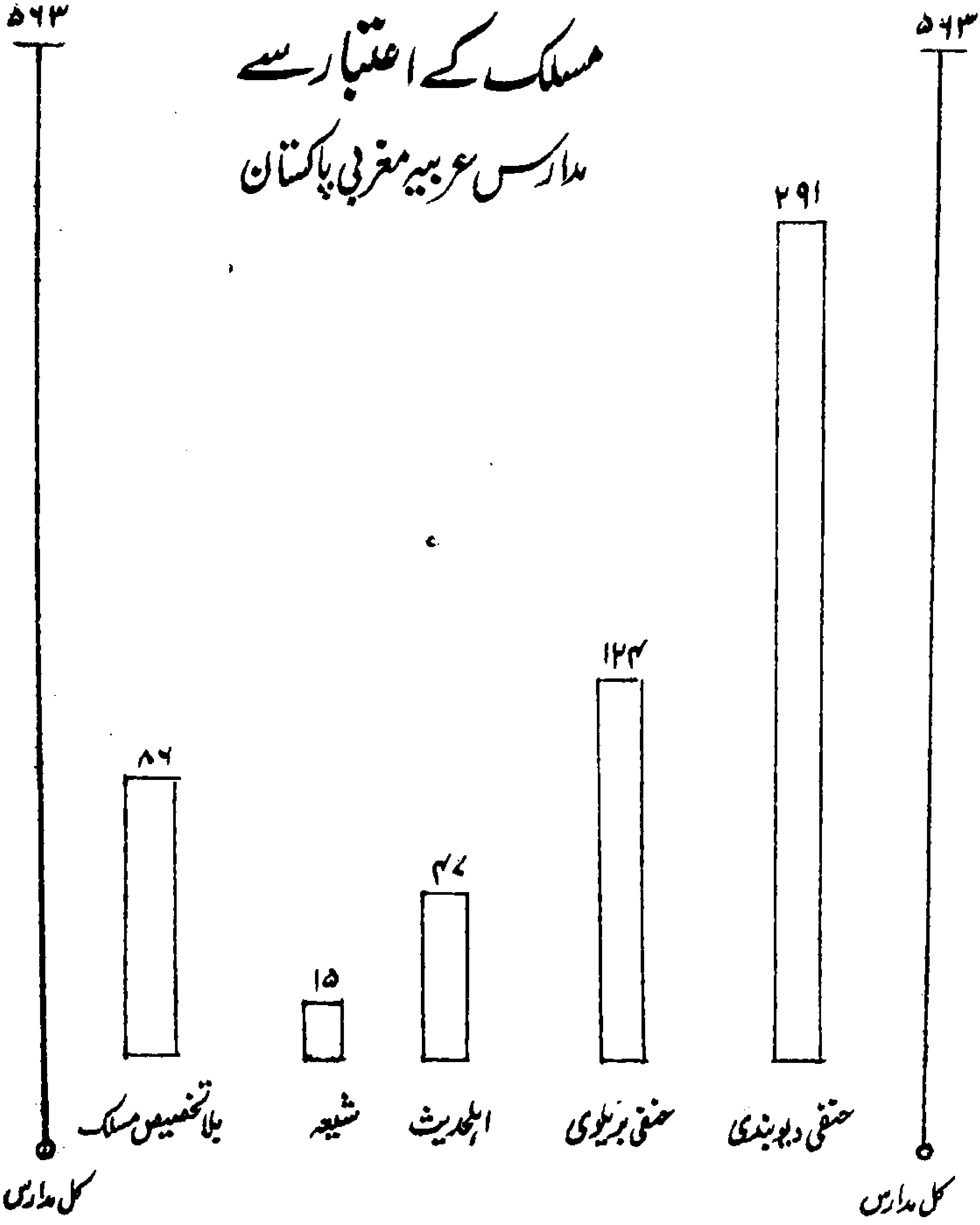
مسلک کے اعتبار سے
مدارس عربیہ مغربی پاکستان
۵۶۳
۵۶۳
۲۹۱
۱۲۴
۸۶
۴۷
۱۵
بلا تخصیص مسلک
شیعہ
اہلحدیث
حنفی بریلوی
حنفی دیوبندی
کل مدارس
کل مدارس

Marfat.com

تدریجی رفتار ترقی

مدارس عربیہ مغربی پاکستان

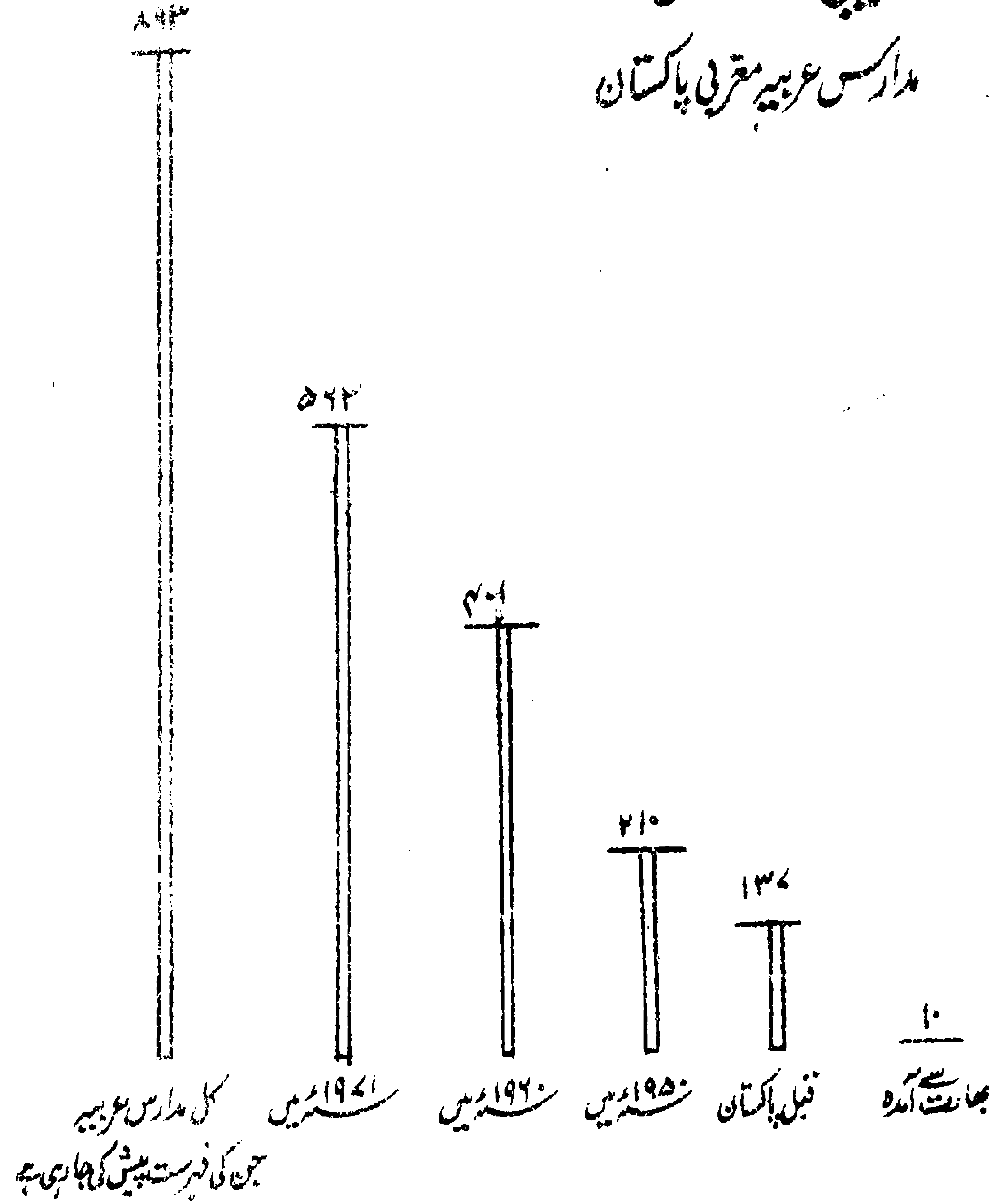

تعداد اساتذہ، طلبا، مدارس عربیہ صوبہ وار

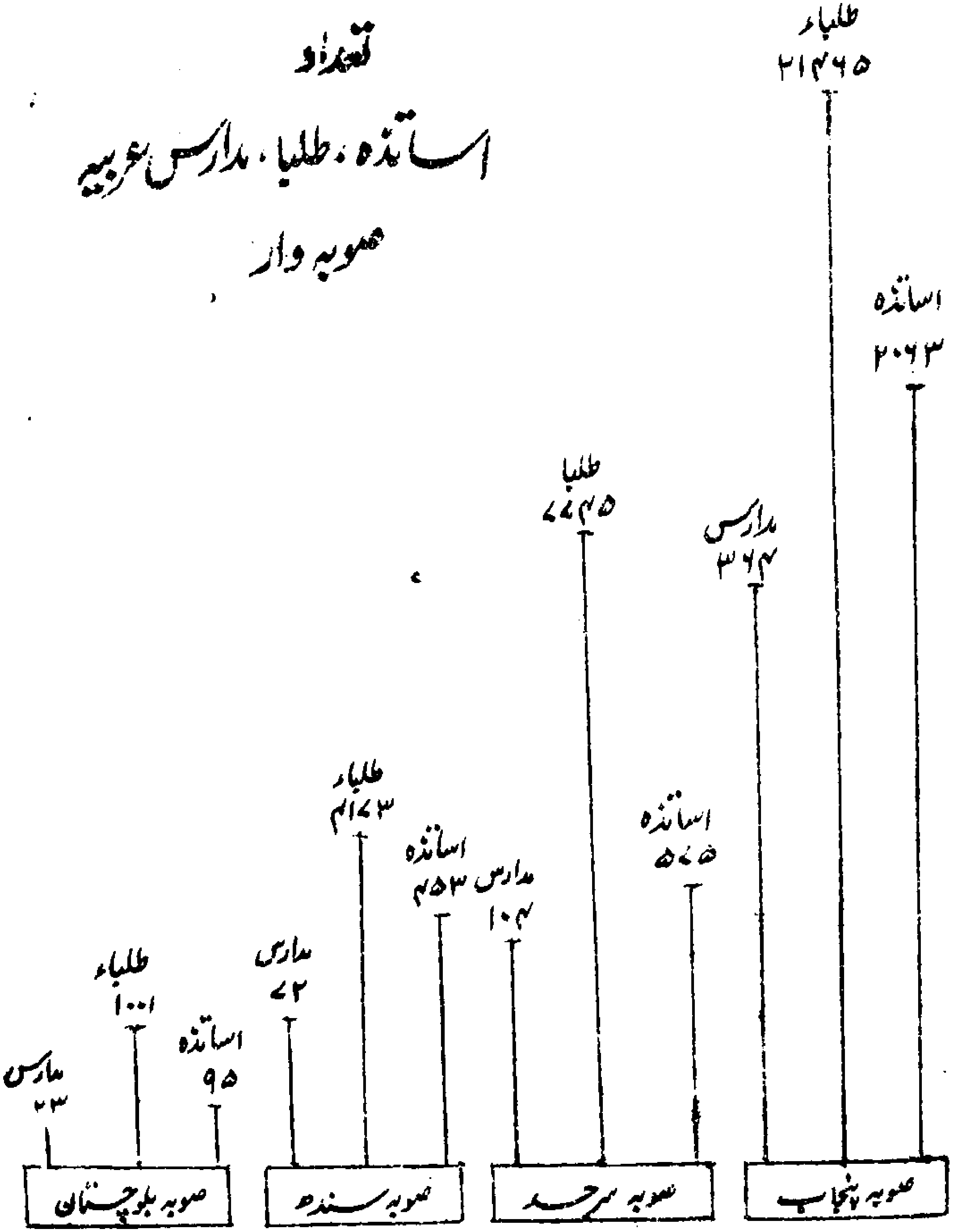

Marfat.com

مدارس عربیہ کا قیام تدریجی ترقی

صوبہ	ضلع	بھارت سے آمدہ	قبل پاکستان	سنہ ۱۹۵۰ء میں	سنہ ۱۹۶۰ء میں	سنہ ۱۹۷۱ء تک	جن مدارس کے کوائف نہیں ملیں	کل مدارس
	لاہور	۴	۶	۱۲	۳۲	۲۵	۱۱	۵۶
	بہاولپور	–	۲	۳	۴	۱۴	۱۱	۲۵
	بہاولنگر	–	۴	۳	۹	۱۴	۹	۲۵
	جہلم	–	–	۴	۴	۴	۲	۶
	جھنگ	–	۳	۳	۹	۱۳	۴	۱۹
	ڈیرہ غازی خاں	–	۲	۲	۳	۲	۲	۵
	راولپنڈی	–	۳	۳	۱۱	۱۸	۹	۲۶
	رحیم یار خاں	–	۶	۷	۱۴	۲۷	۴	۳۳
	ساہیوال	۲	۵	۱۳	۱۷	۲۶	۶	۳۲
	سرگودھا	۲	۳	۶	۱۵	۱۹	۲۱	۴۰
	سیالکوٹ	–	۴	۶	۸	۱۳	۶	۱۹
	شیخوپورہ	–	۲	۳	۵	۵	۲۲	۲۷
	کیمبل پور	–	۳	۳	۵	۸	۱۰	۱۸
	گجرات	–	۴	۴	۸	۱۳	۴	۱۷
	گوجرانوالہ	–	۵	۷	۱۳	۲۲	۱۴	۳۶
	لائل پور	۱	۹	۱۴	۲۰	۲۹	۳۳	۶۲
	مظفرگڑھ	–	۴	۴	۱۱	۱۶	۸	۲۴
	ملتان	۱	۱۸	۲۴	۴۰	۵۲	۳۱	۸۳
	میانوالی	–	۶	۱۰	۱۶	۲۱	۵	۲۶
	[میز]ان صوبہ پنجاب	۱۰	۸۷	۱۳۷	۲۴۴	۳۶۴	۲۱۶	۵۸۰
	کوئٹہ کمشنری	–	۴	۴	۷	۷	۴	۱۱
	قلات کمشنری	–	۳	۷	۱۳	۱۶	۱۷	۳۳
	[میزا]ن صوبہ بلوچستان		۷	۱۱	۲۰	۲۳	۲۱	۴۴

مدارس عربیہ کا قیام تدریجی ترقی

صوبہ	ضلع	بھارت سے آمدہ	قبل پاکستان	سنہ ۱۹۵۰ میں	سنہ ۱۹۶۰ میں	سنہ ۱۹۷۱ میں	جن مدارس کے کوائف نہیں ملے	کل مدارس
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	-	۴	۲	۷	۱۳	۹	۲۲
	بنوں	-	۳	۷	۱۵	۲۴	۳	۲۷
	پشاور	-	۷	۹	۱۳	۱۶	۵	۲۱
	ڈیرہ اسماعیل خان	-	۴	۵	۱۰	۱۲	۴	۱۶
	کوہاٹ	-	۲	۳	۸	۱۰	۵	۱۵
	مردان	-	۲	۲	۶	۱۰	۱۴	۲۴
	ہزارہ	-	۱	۴	۱۲	۱۴	۴	۱۸
	سوات	-	۱	۱	۱	۱	۱	۲
	دیگر	-	-	--	۱	۴	-	۴
میزان صوبہ سرحد		-	۲۴	۳۷	۷۳	۱۰۴	۴۵	۱۴۹
صوبہ سندھ	کراچی	-	۲	۳	۲	۹	۱۱	۲۰
	تھرپارکر	-	۲	۲	۳	۴	۴	۸
	ٹھٹھہ	-	۱	۱	۱	۱	۱	۲
	جیکب آباد	-	۲	۲	۴	۸	۶	۱۴
	حیدرآباد	-	۱	۴	۹	۱۳	۷	۲۰
	خیرپور	-	-	۱	۲	۲	-	۲
	دادو	-	۳	۳	۳	۵	۲	۷
	سانگھڑ	-	-	-	-	۳	-	۳
	سکھر	-	۵	۵	۹	۱۵	۱۵	۳۰
	لاڑکانہ	-	۲	۳	۴	۸	-	۸
	نواب شاہ	-	۱	۱	۳	۴	۲	۶
میزان صوبہ سندھ		-	۱۹	۲۵	۴۴	۷۲	۴۸	۱۲۰
کل میزان مغربی پاکستان		۱۰	۱۳۷	۲۱۰	۴۰۱	۵۶۳	۳۳۰	۸۹۳

Marfat.com

اساتذہ مدارس عربیہ — مسلک کے اعتبار سے مدارس

صوبہ	ضلع	مستند دار العلوم	مستند مدرسہ ہذا	سرکاری سند	بلا سند	حنفی دیوبندی	حنفی بریلوی	اہلحدیث	شیعہ	[illegible]	[illegible]	کل مدارس
صوبہ پنجاب	لاہور	۱۸۸	۱	۴۷	–	۱۰	۱۷	۹	۲	۰	۱۱	۵۷
	بہاولپور	۷۱	۴	۲۳	۷	۸	۲	–	–	۴	۱۱	۲۵
	بہاولنگر	۵۳	۱۹	۱۴		۱۲	۴	–	–	۱	۹	۲۵
	جہلم	۱۸	۲	۳	۲	۳	–	۱	–	–	۲	۴
	جھنگ	۵۱	۲	۴۰		۹	۱	۱	۱	۲	۴	۱۹
	ڈیرہ غازی خان	۱۱	–	–	–	۲	۱	–	–	–	۲	۵
	راولپنڈی	۷۷	۵	۶	–	۱۰	۴	۱	۱	۲	۹	۲۷
	رحیم یار خان	۱۲۵	۱۷	۱۹	–	۱۷	۷	–	–	۳	۶	۳۳
	ساہیوال	۱۱۱	۱۸	۲۶	–	۸	۷	۷	۱	۳	۶	۳۳
	سرگودھا	۷۶	۶	۲۵	–	۷	۱	۱	۳	۲	۲۱	۴۰
	سیالکوٹ	۴۲	–	۱۲	–	۸	۲	–	–	۳	۲	۱۹
	شیخوپورہ	۱۶	–	۲	۱	–	۳	۲	–	–	۲۲	۲۷
	کیمل پور	۳۲	۲	۱	–	۶	–	–	–	۲	۱۰	۱۸
	گجرات	۳۰	۹	۱۴	۱	۱	۱۴	–	–	–	۴	[illegible]
	گوجرانوالہ	۷۳	۱۵	۲۱	–	۱۵	۳	۲	–	[illegible]	[illegible]	۳۶
	لائلپور	۱۵۳	۳۷	۴۲	۳	۱۳	۳	۸	۲	۲	۳۳	۶۲
	مظفر گڑھ	۷۸	۲	۲۲	–	۱۱	۲	۱	–	۲	۸	۲۴
	ملتان	۲۲۷	۲۸	۵۵	۱۱	۲۱	۱۰	۸	۱	۵	۳۱	۸۳
	میانوالی	۶۰	۴	۲		۱۱	۷	۱	۱	۱	۵	۲۶
	میزان صوبہ پنجاب	۱۴۰۵	۱۷۲	۳۷۱	۲۵	۱۷۳	۹۲	۴۲	۱۳	۴۳	۲۱۷	۵۸۰
صوبہ بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۲۲	۸	۵		۳	–	–	–	۴	۴	۱۱
	قلات کمشنری	۵۱	۵		۴	۱۵	۱	–	–	–	۱۷	۳۳
	میزان صوبہ بلوچستان	۷۳	۱۳	۵	۴	۱۸	۱	–	–	۴	۲۱	۴۴

Marfat.com

اساتذہ مدارس عربیہ — مسلک کے اعتبار سے مدارس

صوبہ	ضلع	مستند دارالعلوم	مستند مدرسہ ہذا	سرکاری سند	بلا سند	حنفی دیوبندی	حنفی بریلوی	اہلحدیث	شیعہ	بلا مسلک	جن کے مسلک معلوم نہیں	کل مدارس
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	۴۱	۸	۱۱	-	۶	۲	۳	-	۲	۹	۲۲
	بنوں	۸۶	۱۵	۲۲	-	۱۴	۲	۱	-	۷	۳	۲۷
	پشاور	۷۳	۱۵	۱۰	۳	۱۲	۳	-	-	۱	۵	۲۱
	ڈیرہ اسماعیل خاں	۵۵	۶	۱۳		۱۰	۱	-	۱	-	۴	۱۶
	کوہاٹ	۵۳	۶			۷	-	-	-	۳	۵	۱۵
	مردان	۵۵		۴		۸	-	-	-	۲	۱۴	۲۴
	ہزارہ	۶۰	۲	۱۳	۲	۷	۳	۱	-	۳	۴	۱۸
	سوات	۸				۱	-	-	-	-	۱	۲
	دیر	۱۴				۳	-	-	-	۱	-	۴
میزان صوبہ سرحد		۴۴۵	۵۲	۷۳	۵	۶۸	۱۱	۵	۱	۱۹	۴۵	۱۴۹
صوبہ سندھ	کراچی	۸۵	۱۴	۱۹		۴	۲	-	۱	۲	۱۱	۲۰
	تھرپارکر	۱۳	۱			۲	۱	-	-	۱	۴	۸
	ٹھٹھہ	۲	۶		۴	۱	-	-	-	-	۱	۲
	جیکب آباد	۲۳		۵		۴	۱	-	-	۳	۶	۱۴
	حیدرآباد	۶۱	۵	۲۳		۶	۳	-	-	۴	۷	۲۰
	خیرپور	۱۱	۳	۴		-	۲	-	-	-	-	۲
	دادو	۱۵	۱	۱		۱	۱	-	-	۳	۲	۷
	سانگھڑ	۸	-	۳		-	۳	-	-	-	-	۳
	سکھر	۵۲	۸	۵		۹	۲	-	-	۴	۱۵	۳۰
	لاڑکانہ	۳۲	۱۵	۹		۴	۱	-	-	۳	-	۸
	نوابشاہ	۱۴	۴	۵		۲	۲			-	۲	۶
میزان صوبہ سندھ		۳۱۸	۵۷	۷۴	۴	۲۳	۱۸	-	۱	۲۰	۴۸	۱۲۰
کل میزان مغربی پاکستان		۲۳۳۱	۲۹۴	۵۲۳	۳۸	۲۹۲	۱۲۳	۴۷	۱۵	۸۶	۲۳۰	۸۹۳

طلباء مدارس عربیہ

مضامین کے اعتبار سے

صوبہ	ضلع	کل تعداد سنہ ۱۹۷۰ء میں	کل تعداد سنہ ۱۹۷۱ء میں	تفسیر	حدیث	وسطانی	ابتدائی عربی	فارسی	تجوید و قرات
				مضامین کے اعتبار سے طلبا					
صوبہ پنجاب	لاہور	۳۱۸۱	۳۵۸۴	۱۴۱	۳۱۵	۴۷۰	۳۲۳	۲۰۴	۷۲۸
	بہاولپور	۱۰۲۸	۱۵۳۸	۱۱۷	۱۶	۸۵	۲۱۴	۸۵	۲۷۳
	بہاولنگر	۱۵۵۰	۱۴۱۴	۷	۶۲	۴۵	۷۵	۱۱۱	۲۴۵
	جہلم	۳۸۹	۵۰۴	۵	-	۳۰	۴۷	۲۰	۷۴
	جھنگ	۵۶۵	۱۰۳۹	۱۳	۶	۶۹	۸۸	۸۹	۵۵
	ڈیرہ غازی خاں	۱۱۴	۹۱	۱۳	۱۰	۱۴	۲۰	۱۴	۲۹
	راولپنڈی	۱۱۱۷	۱۲۴۰	۷۲	۱۰۰	۱۷۷	۱۸۱	۶۵	۱۲۳
	رحیم یار خاں	۱۰۵۰	۲۵۰۰	۳۲	۴۴	۲۵۵	۳۵۲	۲۶۴	۳۸۱
	ساہیوال	۲۲۸۷	۲۱۲۳	۱۰۵	۸۷	۲۳۱	۱۹۴	۱۷۸	۳۵۷
	سرگودھا	۲۰۲۸	۸۸۱	۸۱	۴	۱۱۳	۱۲۶	۲۴	۱۳
	سیالکوٹ	۵۹۸	۶۲۲	۱۰	۱۰	۱۵	۲۱	۱۰	۲۵۷
	شیخوپورہ	۳۳۶	۲۳۰	۵	۱۲	۱۱	۲۲	۴۲	۵۳
	کیمل پور	۳۹۴	۱۰۰۰	۵	۵	۸	۲۵	۸	۴۹
	گجرات	۹۱۷	۸۸۷	۱۱	۱۰	۳۶	۴۴۲	۶۶	۲۵۸
	گوجرانوالہ	۱۳۰۸	۱۰۹۴	۱۰۱	۶۹	۸۳	۵۸	۳۲	۳۰
	لائل پور	۲۲۹۱	۲۷۴۴	۱۰۷	۱۳۴	۲۰۹	۲۵۹	۱۶۷	۵۳۷
	مظفرگڑھ	۸۳۲	۱۴۴۹	۲۲	۱۳	۴۷	۱۳۰	۶۳	۲۸۸
	ملتان	۴۳۳۴	۴۷۴۵	۲۸۱	۱۷۵	۴۸۴	۴۱۲	۳۱۹	۵۷۰
	میانوالی	۷۰۳	۱۱۷۶	۲۸	۶	۶۱	۱۴۱	۱۱۲	۱۰۴
	میزان صوبہ پنجاب	۲۴۸۴۲	۲۹۰۹۲	۱۱۵۶	۱۰۰۸	۲۴۶۳	۲۹۱۰	۱۸۷۶	۴۴۱۶
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۲۷۴	۲۲۵	۱۵	۱۱	۶۲	۹۰	۲۸	۵۵
	قلات کمشنری	۲۴۵	۹۸۲	۱۲	۱۷	۴۰	۱۴۷	۲۲۶	۱۶۴
	میزان صوبہ بلوچستان	۵۱۹	۱۲۰۷	۲۷	۲۸	۱۰۲	۲۳۷	۲۵۴	۲۱۹

Marfat.com

طلبا مدارس عربیہ

مضامین کے اعتبار سے

صوبہ	ضلع	کل تعداد ۱۹۶۰ء میں	کل تعداد ۱۹۶۷ء میں	تفسیر	مضامین کے اعتبار سے طلبا: حدیث	وسطانی	ابتدائی	فارسی	تجوید و قرات
	آزاد کشمیر	۷۶۳	۱۰۸۳	۶۳	۴۷	۷۷	۱۶۷	۱۴۱	۳۳۲
صوبہ سرحد	بنوں	۹۸۳	۱۶۳۶	۱۳۹	۷۸	۴۲۰	۴۸۹	۱۸۵	۲۵۲
	پشاور	۳۰۲۳	۲۲۱۴	۱۹۱	۱۸۵	۸۵۲	۷۳۸	۱۳۹	۲۸۳
	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۶۸۶	۹۴۲	۳	۲	۴۵	۱۲۷	۸۷	۱۴۷
	کوہاٹ	۶۹۰	۷۳۸	۶۳	۴۶	۱۲۴	۱۹۳	۵۵	۵۷
	مردان	۱۵۷۰	۱۶۷۱	۹۵	۶۸	۳۸۴	۳۴۷	۷۹	۵۹
	ہزارہ	۵۷۸	۶۴۹	۶۳	۴۰	۸۸	۱۸۹	۸۳	۲۶۳
	سوات	۳۶۴	۱۵۵	-	-	۵۵	۱۰۰	-	۵
	دیر	-	۲۱۸	۱۰	۵	۹۵	۶۰	۴	۲۰
میزان صوبہ سرحد		۸۶۶۰	۹۵۰۲	۶۴۷	۴۹۰	۲۱۸۰	۲۴۰۰	۷۷۳	۱۲۱۸
صوبہ سندھ	کراچی	۲۷۷۴	۱۱۷۲	۲۹	۳۹	۳۳۰	۲۰۴	۱۲۲	۴۲۳
	تھرپارکر	۴۹۷	۱۵۷	-	-	۴	۱۵	۱۴	۲۲
	ٹھٹھہ	۲۷۹	۴۷۰	-	-	۱۵	۲۰	۲۵	۳۵
	جیکب آباد	۴۸۱	۲۷۳	۴	۴	۳۱	۵۶	۴۴	۴۲
	حیدر آباد	۶۶۱	۱۰۷۱	۳۰	۴۲	۱۱۲	۱۵۲	۴۹	۱۹۵
	خیرپور	۱۲۳	۲۱۳	۲۹	۱۴	۴۸	۸۰	۸۰	۴۱
	دادو	۳۱۵	۲۳۶	۱۰	۱۰	۲۳	۳۲	۳۰	۵۳
	سانگھڑ	..	۵۴	۸	۸	۱۰	۱۵	۱۱	۲۸
	سکھر	۷۴۷	۹۵۹	۴۴	۴۵	۱۲۵	۱۸۴	۱۲۹	۲۶۶
	لاڑکانہ	۹۰	۵۰۳	۶۶	۴۵	۴۳	۹۹	۶۴	۱۰۰
	نواب شاہ	۲۵۱	۴۲۳	۱	۱	۳۸	۶۵	۵۷	۱۶۱
میزان صوبہ سندھ		۶۲۱۸	۵۴۳۱	۲۲۱	۲۱۰	۸۲۱	۹۲۰	۷۲۵	۱۳۶۶
کل میزان مغربی پاکستان		۴۰،۲۳۹	۴۵،۲۳۸	۲۰۳۱	۱۷۳۶	۵۵۶۶	۶۴۶۷	۱۰۶۷۸	۷۴۱۹

Marfat.com

طلبا باعتبار وطن ـــــ باعتبار استعداد

صوبہ	ضلع	کل طلبا	باعتبار وطن				باعتبار استعداد			
			مقامی	بیرونی	مشرقی پاکستان	غیر ملکی	مڈل	میٹرک	[illegible]	السعد
پنجاب	لاہور	۳۵۸۴	۹۳۸	۱۵۶۶	۹۶	۸۷	۲۵۴	۵۴	۲۲	۶۴
	بہاولپور	۱۵۴۸	۵۴۸	۲۹۰	۱	۲۳	۱۷	۳	-	۱۵
	بہاولنگر	۱۴۷۶	۵۰۱	۲۷۱	-	۲	۴	۲	۱	
	جہلم	۵۰۴	۴	۱۳۵	-	-	۳	۲	۱	
	جھنگ	۱۰۷۹	۱۶۳	۳۳۳	۳	-	۱۲	۴	۲	
	ڈیرہ غازی خاں	۹۱	۱۰	۵۶	-	-	۱	-	-	
	راولپنڈی	۱۴۴۰	۲۵۳	۹۸۰	۹	۳۳	۹۵	۳۴	۲۰	
	جہیم بادشاں	۲۵۰۰	۱۲۱۱	۸۸۵	۲۱	۸۳	۴۷	۲۵	۰	۱۰۰
	ساہی وال	۲۱۲۴	۵۷۵	۵۲۴	۵	۲	۱۳۳	۳۹	۲	۵
	سرگودھا	۹۸۱	۴۵۲	۵۱۱	-	-	۱۱۰	۹۳	۲۰	۴۲
	سیالکوٹ	۶۲۳	۱۳۸	۱۴۱	-	-	۱۹	۹	۳	-
	شیخوپورہ	۲۳۰	۱۰۰	۷۳	-	۱	۲	۳	-	-
	کیمبل پور	۱۰۰۰	۴۵۵	۱۷۰	-	۱	۴	-	-	-
	گجرات	۸۸۶	۴۴۵	۱۸۷	-	۲	۱۰۴	۱۵	۵	۱
	گوجرانوالہ	۱۰۹۴	۴۶۵	۴۷۰	۶	۸	۳۸	۲۸	۷	
	لائلپور	۲۰۴۴	۱۱۴۲	۹۲۲	۸	۲۳	۵۰	۲۳	۲	۳
	مظفرگڑھ	۱۶۶۹	۱۱۶۱	۳۵۳	-	-	۱۰۵	۲۳	۱۷	-
	ملتان	۵۴۷۴	۲۰۳۲	۱۴۶۳	۳۸	۵	۷۶	۴۴	۲۱	-
	میانوالی	۱۱۷۹	۷۲۱	۲۶۱	-	-	۳۲	۱۰	۲	-
	میزان صوبہ پنجاب	۲۹۰۹۴	۱۱۵۷۲	۹۳۹۱	۱۸۷	۳۱۵	۱۰۹۴	۴۸۴	۱۴۳	۲۴۱
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۲۲۵	۲۰	۴۰	۲۰	-	-	-	-	-
	قلات کمشنری	۹۸۲	۵۷۱	۳۵۰	...	-	۲	۲	-	-
	میزان صوبہ بلوچستان	۱۲۰۷	۵۹۱	۳۹۰	۲۰۰	-	۲	۳	-	-

Marfat.com

طلبا باعتبار وطن — باعتبار استعداد

صوبہ	ضلع	کل طلبا	باعتبار وطن				باعتبار استعداد			
			مقامی	بیرونی	مشرقی پاکستان	غیر ملکی	مڈل	میٹرک	ایف اے بی اے	السن...
	آزاد کشمیر	۱۰۸۲	۶۹۰	۲۳۱	-	۱	۴۴	۴	۱	۰
صوبہ سرحد	بنوں	۱۴۳۶	۹۸۱	۵۴۹	-	۳۲	۱۴۳	۴۸	۱۷	۲۱
	پشاور	۲۴۱۴	۶۷۷	۶۷۶	-	۶۰۳	۸۹۰	۵۵	۱۲	-
	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۹۴۲	۴۸۳	۲۶۶	-	-	۲	۳	-	-
	کوہاٹ	۷۳۸	۱۰۱	۲۸۲	-	۱۳۵	۱۰	۲	۱	-
	مردان	۱۶۷۱	۳۳۶	۷۷۶	-	۱۳۵	۳۱	۲۳	-	-
	ہزارہ	۶۴۹	۱۴۸	۳۷۰	-	-	۸۰	۳۳	۹	۱
	سوات	۱۵۵	۱۰	۱۴۵	-	-	-	-	-	-
	دیر	۲۱۸	۸۸	۱۲۰	-	۱۰	-	-	-	-
	میزان صوبہ سرحد	۹۵۰۶	۳۵۱۴	۳۴۱۵	-	۹۱۶	۳۹۹	۱۶۸	۹۰	۲۲
صوبہ سندھ	کراچی	۱۱۷۲	۲۰۶	۳۲۸	۷۰	۸۷	۲۱	۱۴	۲	۴
	تھرپارکر	۱۵۷	۴۶	۵۱	-	-	۲	-	۱	۵
	ٹھٹھہ	۴۷۰	۳۸۰	۹۰	-	-	-	-	-	-
	جیکب آباد	۲۷۳	۱۱۶	۱۴۴	-	-	۹	-	-	۲
	حیدرآباد	۱۰۷۱	۳۷۴	۳۴۲	۹	۲۲	۶۳	۸	۸	-
	خیرپور	۲۱۳	۵۰	۳۰	-	-	-	-	-	-
	دادو	۲۳۶	۸۴	۱۵۱	-	-	-	-	-	-
	سانگھڑ	۵۲	۹	۴۳	-	-	۱۴	-	-	-
	سکھر	۹۵۹	۴۴۶	۳۴۶	-	-	۳۲	۱۴	-	-
	لاڑکانہ	۵۰۳	۲۰۱	۲۲۵	-	-	۷	۱۳	۴۱	-
	نواب شاہ	۳۲۳	۱۶۶	۱۵۷	-	-	۷	-	-	-
	میزان صوبہ سندھ	۵۴۳۱	۲۰۷۸	۱۹۰۷	۷۹	۱۰۹	۱۵۶	۳۹	۵۲	۱۱
	کل میزان مغربی پاکستان	۴۵۲۳۸	۱۷۷۵۵	۱۵۰۰۳	۲۸۶	۱۳۴۰	۱۶۵۱	۶۹۳	۲۸۵	۲۶۴

Marfat.com

دارالکتب، نصاب، اور دارالاقامہ

مدارس عربیہ

صوبہ	ضلع	دارالکتب: کتب	قلمی	جرائد	نصاب: درس نظامی	اسناد	سرکاری نصاب	دارالاقامہ: مقیم طلباء	پیسے	اخراجات روپے
صوبہ پنجاب	لاہور	۴۵۶۴۴	۱۲	۱۳۰	۲۷	۲	۴	۱۴۹۷	۴۵	۲،۸۴،۳۳۷
	بہاولپور	۲۴۲۳۳	۵۶	۱۳	۸	۱	۱	۳۴۰	۲۵	۸۱،۲۹۸
	بہاولنگر	۱۶۶۹۸	۲۴	۶۰	۱۱	۳	۱	۵۹۰	۳۳	۶۶،۶۹۱
	جہلم	۲۲۲۵	-	۱۸	۴	-	-	۱۳۵	۰۰	۹،۵۰۰
	جھنگ	۱۴۶۸۰	۹	۶۱	۹	۱	۲	۳۹۸	۰۰	۶۸،۳۰۰
	ڈیرہ غازی خاں	۸۰۰	۲۱	-	۳	-	-	۵۵	۰۰	۱۰،۰۰۰
	راولپنڈی	۲۰۰۰۸	۱۰	۳۷	۱۳	۱	-	۷۴۵	۰۰	۸۶،۱۵۸
	رحیم یار خاں	۲۳۶۸۲	۳	۵۳	۱۸	۱	-	۸۹۹	۴۶	۱،۰۴۶،۷۱۳
	ساہیوال	۳۰۸۴۸	۱	۹۲	۱۶	۵	-	۷۳۴	۳۱	۱،۶۹،۴۷۲
	سرگودھا	۲۶۳۳۹	۲۸	۷۸	۱۷	۵	۲	۵۷۰	۶۱	۵۷،۷۰۹
	سیالکوٹ	۱۱۹۲۰	-	۳۱	۶	۵	-	۲۰۷	۷۷	۴۴،۷۱۹
	شیخوپورہ	۱۵۰۵	۶	۱۸	۳	۳	-	۸۳	۰۰	۷،۹۲۰
	کیمبل پور	۵۱۶۵	-	۶	۴	-	-	۱۲۱	۰۰	۱۴،۲۲۵
	گجرات	۱۴۱۵	-	۲۴	۱۱	-	۳	۲۹۶	۰۰	۲۵،۲۰۰
	گوجرانوالہ	۱۷۱۴۴	-	۵۳	۱۲	۵	-	۴۰۸	۰۰	۱،۰۳،۱۶۰
	لائلپور	۳۴۸۴۴	۳۶	۷۴	۲۱	۸	۴	۸۹۸	۲۰	۱،۵۴،۸۰۶
	مظفرگڑھ	۵۹۹۵	۴	۴۶	۱۲	۱	-	۳۷۵	۲۵	۵۲،۹۶۶
	ملتان	۲۱۸۲۸	۱۹	۱۴۴	۴۴	۱۵	۲	۱۸۴۸	۷۱	۳،۰۲،۲۱۶
	میانوالی	۹۰۲۸	۱۴	۳۸	۱۷	۲	-	۳۵۵	۰۰	۲۹،۴۶۰
	میزان صوبہ پنجاب	۳۲۵۱۸۱	۲۵۳	۹۶۶	۲۵۶	۵۸	۱۹	۱۰۵۵۴	۲۴	۱۷،۱۱،۸۵۴
صوبہ بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۳۰۰	-	۳۰	۳	۱	-	۴۵	۸۴	۲۷،۵۵۲
	قلات کمشنری	۲۱۵۹	-	۲۷	۱۳	۱	-	۳۷۵	۲۰	۱۷،۸۰۳
	میزان صوبہ بلوچستان	۲۴۵۹	-	۵۷	۱۶	۲	-	۴۲۰	۰۴	۴۵،۳۵۶

Marfat.com

دارالکتب، نصاب اور دارالاقامہ

مدارس عربیہ

صوبہ	ضلع	دارالکتب: کتب	قلمی	جرائد	نصاب: درس نظامی	انسنا	سرکاری	دارالاقامہ: مقیم طلبا	پیسے	اخراجات روپے
	آزاد کشمیر	۸۹۱۰	—	۴۴	۱۰	—	—	۲۴۹	—	۲۲،۳۳۸
	بنوں	۱۱۵۲۱	۲۱	۴۷	۱۹	۱	۱	۴۹۶	۵۰	۱۹،۲۲۷
	پشاور	۲۳۰۹۷	۱۳۵	۴۷	۱۲	—	—	۳۴۳	۰۰	۹۰۰۲۰
	ڈیرہ اسماعیل خان	۲۹۰۵	—	۳۰	۱۰	۲	—	۳۳۳	۰۰	۴۶۰۸۲۳
	کوہاٹ	۶۶۰۷	۵	۱۴	۷	—	—	۱۳۹	۰۰	۳،۴۶۲
	مردان	۱۰۹۶۷	—	۲۹	۱۰	۲	—	۷۲	۰۰	۱۲،۰۰۰
	ہزارہ	۲۰۱۰۰	۲۷	۳۲	۱۲	۱	—	۳۰۱	—	۶۲،۹۰۰
	سوات	۱۱۴۹	—	—	۱	—	—	—	۰۰	۲،۰۰۰
	دیر	۱۰۶۰	۱۵	۶	۴	—	—	۲۸		
	میزان صوبہ سرحد	۸۷۰۰۸	۲۰۳	۲۴۹	۸۵	۶	۱	۱۹۶۱	۵۰	۱،۷۷،۷۷۴
	کراچی	۲۵۰۰۱	۱۱۲	۹۴	۷	۲	۱	۸۸۷	۲۳	۳،۱۹،۳۸۷
	تھرپارکر	۶۳۰۰	۱۴	۲۹	۳	۱	—	۷۶	۰۰	۱۱،۶۰۰
	ٹھٹھہ	۲۷۶۰	۵	۸	۱	—	—	۹۰	۰۰	۲۰،۰۰۰
	جیکب آباد	۱۹۸۰	—	۲۷	۶	۳	۱	۱۳۴	۰۰	۳۷،۳۰۰
	حیدرآباد	۱۱۴۷۷	۱۳	۲۷	۱۱	۵	۱	۳۰۹	۱۳	۹۵،۰۲۸
	خیرپور	۲۸۱۵	—	۱۰	۲	۱	—	—		
	دادو	۲۲۰	—	۱	۳	۱	—	—		
	سانگھڑ	۱۲۰۰	۱۵	۱۸	۳	۳	—	۴۳	۰۰	۷،۸۱۰
	سکھر	۷۵۸۵	۲۰	۳۱	۱۱	۳	۱	۳۱۴	۰۰	۳۰،۰۰۰
	لاڑکانہ	۵۶۸۱	۱۵	۱۲	۸	۳	۲	۲۰۵	۰۰	۱۴،۲۵۰
	نوابشاہ	۲۱۱۰	—	۱۶	۴	۲	—	۱۸۶	۰۰	۹،۵۰۰
	میزان صوبہ سندھ	۹۱۹۲۳	۱۹۸	۲۷۳	۵۹	۲۴	۶	۲۲۳۴	۳۶	۶،۳۴،۸۷۵
	کل میزان مغربی پاکستان	۵۰۶۵۸۱	۶۵۴	۱۵۴۵	۴۱۲	۹۰	۲۶	۱۵۱۶۹	۲۴	۲۵،۶۸،۸۶۰

آمدن و خرچہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

صوبہ	ضلع	آمدن — پیسہ	آمدن — روپیہ	خرچہ — پیسہ	خرچہ — روپیہ
صوبہ پنجاب	لاہور	۱۲	۷,۹۲,۰۹۲	۰۷	۸,۲۳,۶۳۰
	بہاولپور	۵۰	۱,۲۴,۲۰۹	۵۱	۱,۳۴,۴۹۷
	بہاولنگر	۲۵	۲,۸۴,۱۲۹	۹۷	۲,۸۲,۷۰۶
	جہلم	۵۱	۱,۲۲,۳۸۸	۰۵	۱,۲۸,۵۷۳
	جھنگ	۰۵	۳,۶۸,۸۱۰	۳۸	۳,۹۴,۵۷۰
	ڈیرہ غازی خاں	۷۱	۱۹,۵۶۵	۳۷	۲۲,۴۸۸
	راولپنڈی	۳۰	۳,۸۲,۸۴۴	۹۹	۳,۱۹,۷۱۲
	رحیم یار خاں	۲۹	۲,۹۰,۸۲۹	۹۱	۲,۳۹,۳۸۵
	ساہیوال	۵۲	۴,۵۶,۸۱۷	۰۵	۴,۷۷,۵۳۶
	سرگودھا	۷۳	۱,۸۶,۹۲۰	۲۲	۱,۷۷,۳۸۰
	سیالکوٹ	۹۳	۱,۱۲,۵۵۱	۲۰	۱,۲۸,۵۶۷
	شیخوپورہ	۰۰	۱۶,۷۳۶	۰۰	۱۶,۱۳۸
	کیمبل پور	۰۰	۲۵,۰۰۰	۰۰	۲۵,۰۰۰
	گجرات	۰۰	۱,۱۳,۶۵۵	۰۰	۱,۳۷,۸۲۹
	گوجرانوالہ	۵۵	۲,۵۱,۹۲۳	۲۸	۲,۵۲,۵۴۱
	لائلپور	۹۲	۴,۴۵,۲۳۳	۵۵	۴,۵۸,۷۱۳
	مظفر گڑھ	۰۷	۱,۵۷,۰۱۳	۸۱	۱,۶۲,۴۶۴
	ملتان	۲۹	۷,۵۷,۷۸۵	۰۵	۹,۳۰,۱۴۷
	میانوالی	۵۱	۹۱,۷۷۸	۹۷	۹۵,۶۴۱
میزان صوبہ پنجاب		۱۲	۵۴,۰۰,۱۸۳	۰۶	۵۶,۷۱,۳۹۴
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۴۵	۳۱,۰۷۷	۰۸	۴۰,۵۱۹
	قلات کمشنری	۸۴	۷۵,۶۸۱	۳۸	۴۶,۶۳۲
میزان صوبہ بلوچستان		۲۹	۱,۵۶,۷۵۹	۴۶	۱,۵۹,۰۵۱

Marfat.com

آمدن وخرچہ - مدارس عربیہ مغربی پاکستان

صوبہ	ضلع	آمدن پیسہ	آمدن روپیہ	آمدن پیسہ	آمدن روپیہ	
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	۴۶	۱,۴۲,۰۷۸	۶۷	۱,۳۰,۰۲۷	
	بنوں	۹۴	۸۶,۵۳۹	۴۶	۹۷,۷۸۵	
	پشاور	۰۷	۳,۱۷,۹۶۷	۶۱	۳,۰۹,۸۴۷	
	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۷۱	۷۸,۸۵۷	۶۳	۹۷,۰۷۳	
	کوہاٹ	۰۹	۱,۰۹,۵۵۵	۳۰	۸۹,۰۴۳	
	مردان	۶۷	۱,۰۹,۳۳۹	۷۴	۸۹,۷۵۷	
	ہزارہ	۶۲	۸۷,۹۱۴	۷۳	۱,۱۴,۷۴۵	
	سوات	۰۰	۱۳,۰۰۰	۰۰	۱۴,۰۰۰	
	دیر					
میزان صوبہ سرحد		۵۶	۹,۴۵,۲۵۲	۱۴	۹,۴۲,۲۸۱	
صوبہ سندھ	کراچی	۰۸	۶,۵۷,۸۷۷	۹۴	۶,۲۶,۷۳۴	
	تھرپارکر	۰۰	۳۲,۵۰۰	۰۰	۳۲,۶۰۰	
	ٹھٹھہ	۰۰	۵۰,۰۰۰	۰۰	۵۰,۰۰۰	
	جیکب آباد	۶۹	۵۷,۵۴۷	۵۶	۶۵,۷۲۰	
	حیدرآباد	۷۹	۳,۱۰,۲۳۲	۰۷	۳,۰۰,۲۱۲	
	خیرپور	۰۰	۲۷,۸۱۵	۰۰	۳۱,۶۱۵	
	دادو	۲۵	۶,۹۶۳	۰۰	۷,۱۳۰	
	سانگھڑ	۰۰	۲۷,۰۰۰	۰۰	۳۰,۳۱۰	
	سکھر	۴۱	۱,۱۹,۴۷۵	۶۷	۱,۱۴,۰۰۴	
	لاڑکانہ	۵۰	۴۲,۳۷۴	۴۲	۵۰,۷۸۵	
	نواب شاہ	۷۴	۳۹,۰۲۲	۵۱	۳۶,۹۴۷	
میزان صوبہ سندھ		۴۶	۱۳,۸۰,۸۰۸	۱۷	۱۳,۴۶,۰۷۰	
کل میزان مغربی پاکستان		۴۷	۲۸,۸۳,۰۰۳	۵۷	۸۱,۵۷,۴۰۶	

Marfat.com

فہرست مدارس عربیہ مغربی پاکستان

صوبہ اور ضلع کی ترتیب سے

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ	نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	باب اوّل			۱۴	مرکزی دار الترتیل	لٹن روڈ	۳۹
	مدارس صوبہ پنجاب			۱۵	جامعہ تعلیمیہ مصباح العلوم	فیض باغ	۴۰
	ضلع لاہور	لاہور	۱۷	۱۶	غوث العلوم جامعہ رحیمیہ رضویہ	حسن آباد	۴۱
۱	جامعہ اشرفیہ	نیلا گنبد	۱۸	۱۷	جامعہ صدیقیہ سراج العلوم	سرکلر روڈ	۴۱
۲	دار العلوم جامعہ نعیمیہ	محمد نگر	۲۱	۱۸	جامعہ عربیہ رحیمیہ	نیلا گنبد	۴۲
۳	جامعہ مدنیہ	کریم پارک	۲۴	۱۹	مرکزی دار العلوم	دربار روڈ	۴۳
۴	حزب الاحناف	بھاٹی دروازہ	۲۷	۲۰	مدرسہ غوثیہ عالیہ	شیخ ماڈھووال	۴۴
۵	دار العلوم نعمانیہ	اندرون ٹکسالی دروازہ	۲۸	۲۱	جامعہ اسلامیہ	مسلم آباد	۴۴
۶	دار العلوم تقویۃ الاسلام	شیش محل روڈ	۳۰	۲۲	مدرسہ دار القراء	ماڈل ٹاؤن	[illegible]
۷	جامعہ امامیہ	ایمپرس روڈ	۳۱	۲۳	جامعہ تجوید القرآن نورانی	چھاؤنی	۴۶
۸	جامعہ المنتظر	وسن پورہ	۳۲	۲۴	جامعہ مفضلیہ	ملتان روڈ	۴۷
۹	جامعہ حنفیہ	بہاول پور ہاؤس	۳۴	۲۵	مدرسۂ شادیہ نیازی تعلیم القرآن	چھاؤنی	۴۷
۱۰	دار العلوم جامعہ محمدیہ	راوی روڈ	۳۵	۲۶	مدرسہ عالیہ فرقانیہ	دھرم پورہ	۴۹
۱۱	جامعہ نظامیہ رضویہ	لوہاری دروازہ	۳۶	۲۷	مدرسہ قاسم العلوم	دھرم پورہ	۴۹
۱۲	باقیات الصالحات	بادامی باغ	۳۷	۲۸	مدرسہ عزیزیہ حنفیہ		
۱۳	مدرسہ رحمانیہ	فیروز پور روڈ	۳۸		تعلیم القرآن	چھاؤنی	۵۰

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۹	مدرسہ حنفیہ فضلیہ حیات القرآن		۵۰
۳۰	جامعہ حامدیہ رضویہ	عمر روڈ	۵۰
۳۱	مدرسہ انجمن حمیدیہ قرآنیہ	قلعہ گوجر سنگھ	۵۱
۳۲	مدرسۃ البنات	لیک روڈ	۵۲
۳۳	مدرسہ نقشبندیہ	قصور	۵۵
۳۴	جامعہ رضویہ ناظرہ قرآن		۵۶
۳۵	مدرسہ فیض الاسلام	بھوئے آصل	۵۶
۳۶	مدرسہ احیاء العلوم	بھائی پھیرو	۵۷
•	ضلع لاہور کے دیگر مدارس		۵۷
۳۷	مدرسہ تعلیم القرآن	شام کوٹ نو	۵۸
۳۸	دارالعلوم جامعہ حنفیہ	قصور	۵۸
۳۹	مدرسہ دارالحدیث و حفظ القرآن	گہلن ہٹھاڑ	۶۰
۴۰	دارالحدیث محمدیہ	کوٹ رادھا کشن	۶۱
۴۱	مدرسہ دارالاسلام	ڈھولن ہٹھاڑ	۶۲
۴۲	جامعہ نقشبندیہ مجددیہ فیض لاثانیہ	رائے ونڈ	۶۳
۴۳	مدرسہ ضیاء السنہ	راجہ جنگ	۶۳
۴۴	مدرسہ الرحمت	گھنگ شریف	۶۴
	ضلع بہاولپور		۶۵
۴۵	الجامعۃ الاسلامیہ	بہاولپور	۶۶

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۴۶	جامعہ اویسیہ رضویہ	ملتان روڈ	۶۸
۴۷	دارالعلوم مدنیہ	ماڈل ٹاؤن	۶۹
۴۸	مدرسہ فاروقیہ تجوید القرآن	ماڈل ٹاؤن	۷۰
۴۹	مدرسہ عربیہ رفیق العلماء	سنجر	۷۱
۵۰	مدرسہ فرقانیہ تجوید القرآن	محلہ قریشیاں	۷۱
۵۱	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	اوچ شریف	۷۲
۵۲	دارالعلوم جامعہ فیضیہ رضویہ	احمد پور شرقیہ	۷۲
۵۳	مدرسہ اسلامیہ عطاء العلوم والفیوض	نور پور	۷۴
۵۴	مدرسہ اسلامیہ امدادیہ	حاصل پور	۷۵
۵۵	مدرسہ اسلامیہ احیاء العلوم	حاصل پور	۷۶
۵۶	مدرسہ عربیہ ظریفیہ	مہند	۷۷
۵۷	مدرسہ عربیہ انوریہ	حبیب آباد	۷۸
۵۸	مدرسہ عربیہ فضل العلوم	چنی گوٹھ	۷۹
	ضلع بہاولپور کے دیگر مدارس		۸۰
	ضلع بہاول نگر		۸۱
۵۹	مدرسہ جامع العلوم	عیدگاہ بہاول نگر	۸۲
۶۰	مدرسہ اسلامیہ عربیہ سید المدارس	بہاول نگر	۸۳
۶۱	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	فقیر والی	۸۴
۶۲	مدرسہ اہل السنت والجماعت فیض العلوم	فقیر والی	۸۸

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۶۳	مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۸۹
۶۴	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	ہارون آباد	۹۰
۶۵	دارالعلوم جامعہ رضویہ عربیہ	ہارون آباد	۹۰
۶۶	مدرسہ عربیہ اشرف المدارس	ہارون آباد	۹۱
۶۷	مدرسہ اشاعت القرآن	چشتیاں	۹۲
۶۸	مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم	چشتیاں	۹۲
۶۹	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن قادریہ	اڈہ مروٹ	۹۳
۷۰	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	فورٹ عباس	۹۴
۷۱	مدرسہ عربیہ رحیمیہ تعلیم القرآن	ڈونگہ بونگہ	۹۴
۷۲	مدرسہ امداد الاسلام	بنگلہ چاندنہ	۹۵
۷۳	مدرسہ نعمانیہ زینت القرآن	سنڈوالی	۹۵
۷۴	مدرسہ اشاعت العلوم	اسلام پور	۹۶
	ضلع بہاولنگر کے دیگر مدارس		۹۶
	ضلع جہلم		۹۷
۷۵	مدرسہ دارالحدیث و مدرسۃ البنات	جہلم	۹۸
۷۶	مدرسہ عربیہ اظہار الاسلام	چکوال	۹۹
۷۷	مدرسہ انوار الاسلام	بوچھال کلاں	۱۰۰
۷۸	مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام	جہلم	۱۰۰
	ضلع جہلم کے دیگر مدارس		۱۰۲

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع جھنگ		۱۰۵
۷۹	جامعہ محمدی شریف	جھنگ	۱۰۵
۸۰	جامعہ رحیمیہ	جھنگ صدر	۱۱۰
۸۱	مدرسہ ریاض الاسلام	جھنگ صدر	۱۱۱
۸۲	مدرسۃ العلوم الشرعیہ	جھنگ صدر	۱۱۱
۸۳	جامعہ عربیہ	چنیوٹ	۱۱۲
۸۴	مدرسہ احیاء العلوم العربیہ	چنیوٹ	۱۱۴
۸۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	چنیوٹ	۱۱۵
۸۶	مدرسہ فیض العلوم العربیہ	چنیوٹ	۱۱۵
۸۷	جامعۃ الغدیریہ	احمد پور سیال	۱۱۶
۸۸	مدرسہ فیض القرآن والحدیث	روڈ سلطان	۱۱۷
۸۹	مدرسہ عربیہ اسلامیہ کفایت الاسلام	روڈ سلطان	۱۱۷
۹۰	مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم	ڈاہر	[illegible]
۹۱	جامعہ قطبیہ رضویہ	قطبیہ آباد	۱۱۸
	دیگر مدارس ضلع جھنگ		۱۱۹
	ضلع ڈیرہ غازی خان		۱۲۰
۹۲	دارالعلوم علیبیہ نقشبندیہ	ڈیرہ غازی خان	۱۲۰
۹۳	مدرسہ عربیہ محمودیہ	چھٹی زیریں	۱۲۱
۹۴	مدرسہ عربیہ صدیقیہ شاہ جمالیہ	فیض آباد	۱۲۱

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ڈیرہ غازی خان کے دیگر مدارس		۱۲۲
	ضلع راولپنڈی		۱۲۳
۹۵	دارالعلوم تعلیم القرآن	راجہ بازار	۱۲۳
۹۶	جامعہ رضویہ ضیاء الاسلام	جامع مسجد سبزی منڈی	۱۲۵
۹۷	جامعہ تدریس القرآن والحدیث	جامع مسجد روڈ	۱۲۶
۹۸	جامعہ اسلامیہ اسرار العلوم	ڈھوکی روڈ	۱۲۸
۹۹	دارالعلوم امداد الاسلام	محلہ نیاپیاں	۱۲۸
۱۰۰	دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ	ہملٹن روڈ	۱۲۹
۱۰۱	جامعہ اسلامیہ	کشمیر روڈ	۱۳۰
۱۰۲	جامعہ فرقانیہ مدنیہ	محلہ کرتار پورہ	۱۳۱
۱۰۳	مدرسہ تعلیم القرآن	مریڑ حسن	۱۳۲
۱۰۴	مدرسہ عربیہ آثار اولیٰ	گنج منڈی	۱۳۳
۱۰۵	جامعۃ المومنین	ملی مارکیٹ	۱۳۳
۱۰۶	جامعہ غوثیہ مظہر الاسلام	محلہ وارث خاں	۱۳۴
۱۰۷	جامعہ اسلامیہ تدریس القرآن	نور پور شاہاں	۱۳۵
۱۰۸	مدرسہ حفظ القرآن	چہڑیال	۱۳۶
۱۰۹	جامعہ غوثیہ	گولڑہ شریف	۱۳۶
۱۱۰	دارالعلوم اشاعت القرآن	گوجر خاں	۱۳۷
۱۱۱	دارالعلوم تفہیم القرآن حنفیہ	بیول	۱۳۷
۱۱۲	مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن	لنگر کسی	۱۳۸

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع راولپنڈی کے دیگر مدارس		۱۳۸
	ضلع رحیم یار خاں		۱۳۹
۱۱۳	مدرسہ عربیہ دارالعلوم	صادق آباد روڈ	۱۳۹
۱۱۴	مدرسہ سراجیہ تعلیم القرآن	اکبر روڈ	۱۴۰
۱۱۵	دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ	مدنی مسجد	۱۴۲
۱۱۶	مخزن العلوم	عیدگاہ خانپور	۱۴۳
۱۱۷	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	خانپور	۱۴۴
۱۱۸	مدرسہ عربیہ صدیقیہ راشدیہ	دین پور شریف	۱۴۵
۱۱۹	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	لیاقت پور	۱۴۷
۱۲۰	جامعہ سعیدیہ	لیاقت پور	۱۴۷
۱۲۱	مدرسہ جامعہ قادریہ	لیاقت پور	۱۴۸
۱۲۲	مدرسہ عربیہ اسلامیہ دارالسعید	اللہ آباد	۱۴۸
۱۲۳	دارالعلوم مدنیہ	صادق آباد	۱۴۹
۱۲۴	مدرسہ رفیق العلماء	صادق آباد	۱۵۰
۱۲۵	مدرسہ عربیہ فیض العلوم	صادق آباد	۱۵۱
۱۲۶	مدرسہ عربیہ تاج العلوم	بستی ولانی	۱۵۱
۱۲۷	مدرسہ منبع العلوم	بستی شیخاں	۱۵۲
۱۲۸	مدرسہ عربیہ مرکز العلوم	ترنڈہ موویاں	۱۵۲
۱۲۹	مدرسہ عربیہ مدنیہ العلوم	اسلام پور	۱۵۳
۱۳۰	مدرسہ عربیہ احیاء العلوم	ظاہر پیر	۱۵۴
۱۳۱	مدرسہ جعفریہ دارالفیض	فتح پور کمال	۱۵۵

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ	نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۱۳۲	مدرسہ عربیہ مدنیہ			۱۴۹	جامعہ محمدیہ	اوکاڑہ	۱۷۱
	فیض الاسلام	جبیٹھہ بھٹہ	۱۵۵	۱۵۰	مدرسہ غوثیہ	حویلی لکھا	۱۷۲
۱۳۳	مدرسہ عربیہ فیض العلوم	کھل حسن خاں	۱۵۶	۱۵۱	جامعہ نظامیہ فریدیہ	پاکپتن شریف	۱۷۳
۱۳۴	مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمانیہ	چک [illegible]	۱۵۶	۱۵۲	جامعہ نقشبندیہ رضویہ مصطفیٰ	پاکپتن شریف	۱۷۴
۱۳۵	مدرسہ ضیاء العلوم	چک [illegible] شرقی	۱۵۷	۱۵۳	دارالعلوم ڈھلیانہ	ڈھلیانہ	۱۷۵
۱۳۶	مدرسہ عربیہ عثمانیہ	بدلی شریف	۱۵۷	۱۵۴	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	ہڑپہ	۱۷۵
۱۳۷	مدرسہ احیاء العلوم	[illegible]	۱۵۷	۱۵۵	دارالحدیث وحفظ القرآن	راجووال	۱۷۶
۱۳۸	مدرسہ فریدیہ رضویہ			۱۵۶	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	ملکہ ہانس	۱۷۷
	انوار الاسلام	فیروزہ	۱۵۸	۱۵۷	مدرسہ باقر العلوم داؤدیہ	شیر گڑھ	۱۷۸
	ضلع رحیم یار خاں کے دیگر مدارس		۱۵۸	۱۵۸	مدرسہ محمدیہ	رینالہ خورد	۱۷۸
	ضلع ساہیوال		۱۵۹	۱۵۹	درس محمدی	[illegible]	۱۷۹
				۱۶۰	مدرسہ عربیہ صابریہ	چک [illegible]	۱۷۹
۱۳۹	جامعہ رشیدیہ	[illegible]	۱۵۹	۱۶۱	مدرسہ فیض العلوم غوثیہ رضویہ	رینالہ خورد	۱۸۰
۱۴۰	جامعہ فریدیہ	ساہیوال	۱۶۳	۱۶۲	مدرسہ مدنیہ تعلیم القرآن	چک [illegible]	۱۸۰
۱۴۱	مدرسہ جامعہ انوریہ	جامع مسجد نور	۱۶۴	۱۶۳	مدرسہ تعلیم القرآن	دیپالپور	
۱۴۲	مدرسہ قاسمیہ عربیہ اسلامیہ	چوک [illegible]	۱۶۵	۱۶۴	مدرسہ عربیہ [illegible] اسلامیہ	رینالہ [illegible]	۱۸۱
۱۴۳	جامعہ حنفیہ	مدینہ مسجد [illegible] آبادی	۱۶۵		ضلع ساہیوال کے دیگر مدارس		۱۸۲
۱۴۴	مدرسہ بنات الاسلام	ساہیوال	۱۶۶		**ضلع سرگودھا**		۱۸۳
۱۴۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	ساہیوال	۱۶۷				
۱۴۶	ساہیوال کے مکاتب قرآن		۱۶۷	۱۶۵	دارالعلوم محمدیہ	بلاک ۱۹	۱۸۳
۱۴۷	دارالعلوم حنفیہ فریدیہ	بصیرپور	۱۶۸	۱۶۶	جامعہ قاسم العلوم	سیٹلائٹ ٹاؤن	۱۸۵
۱۴۸	مدرسہ دارالحدیث	اوکاڑہ	۱۷۰	۱۶۷	مدرسہ امینیہ	قائد آباد	۱۸۵

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۱۶۸	دارالعلوم محمدیہ غوثیہ	بھیرہ	۱۸۶
۱۶۹	دارالعلوم عزیزیہ	بھیرہ	۱۸۸
۱۷۰	مدرسہ رحیمیہ	بھیرہ	۱۸۹
۱۷۱	مدرسہ عربیہ مصباح العلوم	خوشاب	۱۹۰
۱۷۲	دارالعلوم جعفریہ	خوشاب	۱۹۰
۱۷۳	جامعہ حنفیہ کریمیہ	شاہ پور	۱۹۱
۱۷۴	دارالعلوم شبیریہ	میانی	۱۹۲
۱۷۵	مدرسہ کاشف العلوم	جوہر آباد	۱۹۳
۱۷۶	جامعہ قادریہ فاضلیہ	جوہر آباد	۱۹۳
۱۷۷	مدرسہ دارالحدیث و مدرسۃ البنات	سرگودھا	۱۹۴
۱۷۸	دارالعلوم تعلیم الاسلام	اترا و	۱۹۵
۱۷۹	مدرسہ محمدیہ عربیہ	جلال پور ننگیانہ	۱۹۵
۱۸۰	مدرسہ حسینیہ حنفیہ	سلانوالی	۱۹۶
۱۸۱	مدرسہ محمدیہ	دیووال	۱۹۷
۱۸۲	مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ	چوکیرہ	۱۹۸
۱۸۳	مدرسہ تعلیم الدین	نور پور تھل	۱۹۹
	ضلع سرگودھا کے دیگر مدارس		۱۹۹
	ضلع سیالکوٹ		۲۰۰
۱۸۴	دارالعلوم جامعہ حنفیہ	سیالکوٹ	۲۰۰
۱۸۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	چنوں موم	۲۰۱

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۱۸۶	مدرسہ حنفیہ قادریہ	پسرور	۲۰۲
۱۸۷	دارالعلوم مدنیہ	ڈسکہ کلاں	۲۰۳
۱۸۸	مدرسہ قاسم العلوم والخیرات	سنکھترہ	۲۰۴
۱۸۹	مدرسہ تعلیم القرآن	جبال	۲۰۵
۱۹۰	جامعہ امجدیہ رضویہ	شکرگڑھ	۲۰۵
۱۹۱	تعلیم القرآن	دھم تھل	۲۰۵
۱۹۲	دارالعلوم شہابیہ	سیالکوٹ	۲۰۶
۱۹۳	اسلامی درسگاہ	سیالکوٹ	۲۰۷
۱۹۴	مدرسہ حنفیہ قاسمیہ	نارووال	۲۰۷
۱۹۵	مدرسہ انوریہ حنفیہ	مرالہ	۲۰۷
۱۹۶	مدرسہ محمدیہ تعلیم القرآن	موہلن	۲۰۸
	ضلع سیالکوٹ کے دیگر مدارس		۲۰۸
	ضلع شیخوپورہ		۲۰۹
۱۹۷	دارالعلوم نقشبندیہ رضویہ	سانگلہ ہل	۲۰۹
۱۹۸	مدرسہ امینیہ رضویہ	واربرٹن	۲۱۰
۱۹۹	مدرسہ نصیر الاسلام	موڑ کھنڈا	۲۱۰
۲۰۰	مرکزی مدرسہ رحمانیہ	ڈیرہ ملا سنگھ	۲۱۱
۲۰۱	مدرسۃ القرآن حق باہو	رسول پور چک ۱۱۶	۲۱۱
	ضلع شیخوپورہ کے دیگر مدارس		۲۱۲
	ضلع رحیم یار خان کے دیگر مدارس		۲۱۲

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع کیمل پور		۲۱۳
۲۰۲	جامعہ مدنیہ	کیمل پور	۲۱۳
۲۰۳	جامعہ عربیہ مفتاح العلوم	ملہووالی	۲۱۴
۲۰۴	مدرسہ عالیہ دینیہ	مکھڈ شریف	۲۱۴
۲۰۵	مدرسہ تعلیم القرآن	مکھڈ شریف	۲۱۵
۲۰۶	مدرسہ تعلیم القرآن کے زیر اہتمام مکاتب		۲۱۶
۲۰۷	مدرسہ تعلیم القرآن	حضرو	۲۱۶
۲۰۸	دارالعلوم عثمانیہ	شمس آباد	۲۱۷
۲۰۹	مدرسہ سراج العلوم	جنڈ	۲۱۷
	ضلع کیمل پور کے دیگر مدارس		۲۱۸
	ضلع گجرات		۲۱۹
۲۱۰	مدرسہ خدام الصوفیہ	کچہری روڈ	۲۱۹
۲۱۱	مدرسہ غوثیہ نعیمیہ	مسلم آباد گجرات	۲۲۰
۲۱۲	جامعہ فضل العلوم رضویہ	گجرات	۲۲۱
۲۱۳	مدرسہ اشرف العلوم	ملک وال	۲۲۲
۲۱۴	دارالعلوم بدریہ رضویہ	للہ	۲۲۲
۲۱۵	دارالعلوم عربیہ غوثیہ	لالہ موسیٰ	۲۲۳
۲۱۶	جامعہ محمدیہ رضویہ نوریہ	بھکی	۲۲۴
۲۱۷	دارالعلوم مجددیہ	ٹانڈہ	۲۲۵

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۱۸	مدرسہ سبحانیہ رضویہ	ڈنگہ	۲۲۶
۲۱۹	مدرسہ تعلیم القرآن نبوی	رہڑکا بالا	۲۲۶
۲۲۰	مدرسہ عربیہ غوثیہ نعیمیہ	مراڑیاں	۲۲۷
۲۲۱	مدرسہ غوثیہ رضویہ	کھدر	۲۲۷
۲۲۲	جامعہ صدیقیہ رضویہ	کھو بابر	۲۲۸
	ضلع گجرات کے دیگر مدارس		۲۲۸
	ضلع گوجرانوالہ		۲۲۹
۲۲۳	مدرسہ اشرف العلوم	محلہ باغبانپورہ	۲۲۹
۲۲۴	نصرت العلوم	فاروق گنج	۲۳۱
۲۲۵	مدرسہ عربیہ (وحیدیہ)	چھاؤنی روڈ	۲۳۲
۲۲۶	مدرسہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم	محلہ دارالاسلام	۲۳۴
۲۲۷	جامعہ اسلامیہ اہل حدیث	محلہ حاکم رائے	۲۳۵
۲۲۸	مدرسہ انوار العلوم	شیرانوالہ باغ	۲۳۶
۲۲۹	جامعہ صدیقیہ	محلہ اہل پورہ	[illegible]
۲۳۰	مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ	حافظ آباد	۲۳۸
۲۳۱	تعلیم القرآن ٹرسٹ	راہوالی	۲۳۸
۲۳۲	مدرسہ نعمانیہ رضویہ فیض العلوم	گوجرانوالہ	۲۴۱
۲۳۳	مدرسہ عربیہ	کامونکی	۲۴۲
۲۳۴	مدرسہ محمدیہ	قلعہ دیدار سنگھ	۲۴۳
۲۳۵	مدرسہ مظاہر العلوم	محلہ باغبانپورہ	۲۴۴
۲۳۶	مدرسہ رحمانیہ	محلہ گوبند گڑھ	۲۴۴

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ	نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۳۷	مدرسہ نقشبندیہ رضویہ تعلیم الاسلام	گوجرانوالہ	۲۴۵	۲۵۵	مدرسہ دارالقرآن والحدیث	جناح کالونی	۲۶۶
۲۳۸	مدرسہ دارالحدیث محمدیہ	حافظ آباد	۲۴۵	۲۵۶	جامعہ عثمانیہ	محلہ چہاں	۲۶۶
۲۳۹	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	مانکے کی چیمہ	۲۴۶	۲۵۷	درس آل محمد	بوسے کی جھگی	۲۶۷
۲۴۰	مدرسہ دارالحدیث مجیدیہ	سوہدرہ	۲۴۷	۲۵۸	ناصر العلوم عربیہ	حسین پورہ	۲۶۸
۲۴۱	مدرسہ اشرفیہ حفظ القرآن	پنڈی بھٹیاں	۲۴۷	۲۵۹	دارالعلوم تعلیم الاسلام امڈانوالہ	ماموں کانجن	۲۶۹
۲۴۲	جامعہ محمدیہ	علی پور چٹھہ	۲۴۸	۲۶۰	مدرسہ عربیہ احیاء العلوم	ماموں کانجن	۲۷۲
۲۴۳	دارالعلوم نعمانیہ	لدھے والا وڑائچ	۲۴۸	۲۶۱	مدرسہ عربیہ نعمانیہ	عیدگاہ کمالیہ	۲۷۳
۲۴۴	مدرسہ عربیہ زینت القرآن	گوجرانوالہ	۲۴۸	۲۶۲	دارالعلوم ربانیہ	بستی ریاض المسلمین	
	ضلع گوجرانوالہ کے دیگر مدارس		۲۴۹			چک ۲۵۶	
	ضلع لائل پور		۲۵۰	۲۶۳	مدرسہ نعمانیہ عربیہ	تاندلیانوالہ	۲۷۶
۲۴۵	جامعہ چشتیہ ٹرسٹ	لائل پور	۲۶۶	۲۶۴	مدرسہ اسلامیہ عربیہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۷
۲۴۶	مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم	لائل پور	۲۵۱	۲۶۵	دارالعلوم کریمیہ رضویہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۸
۲۴۷	دارالعلوم جامعہ رضویہ			۲۶۶	جامعہ مدنیہ حنفیہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۹
	مظہر الاسلام	گلستان محدث اعظم	۲۵۳	۲۶۷	مدرسہ دارالقرآن والسنۃ	چک ۸	۲۷۹
۲۴۸	مدرسہ اشرف المدارس	گورونانک پورہ	۲۵۵	۲۶۸	دارالعلوم تقویۃ الاسلام	اوڈانوالہ چک ۵۹۲	۲۸۰
۲۴۹	مدرسہ ام المدارس تعلیم القرآن	گلبرگ اے	۲۵۷	۲۶۹	جامعہ تجوید القرآن	گوجرہ	۲۸۱
۲۵۰	دارالعلوم فیض محمدی	ہرچرن پورہ	۲۵۸	۲۷۰	دارالعلوم تعلیم القرآن والحدیث	گوجرہ	۲۸۱
۲۵۱	جامعہ قاسمیہ	غلام محمد آباد	۲۵۹	۲۷۱	مدرسہ اشرفیہ تعلیم الاسلام	چک جھمرہ	۲۸۲
۲۵۲	ادارہ علوم اثریہ	منٹگمری بازار	۲۶۰	۲۷۲	مدرسہ رحمانیہ تعلیم القرآن	ہرسہ کوٹ	۲۸۳
۲۵۳	دارالعلوم سراجیہ	سنت پورہ	۲۶۲	۲۷۳	مدرسہ درس اہل حدیث	جڑانوالہ	۲۸۳
۲۵۴	الجامعۃ السلفیہ	حاجی آباد	۲۶۲		ضلع لائل پور کے دیگر مدارس		۲۸۴

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع مظفرگڑھ		۲۸۵
۲۷۴	مدرسہ احیاء العلوم	عیدگاہ۔ منظفرگڑھ	۲۸۶
۲۷۵	جامعہ قاسمیہ شرف العلوم	چوک منڈا	۲۸۷
۲۷۶	مدرسہ دینی درسگاہ	خان گڑھ	۲۸۸
۲۷…	مدرسہ عربیہ مظاہر العلوم	کوٹ ادو	۲۸۹
۲۷…	جامعہ نعمانیہ رضویہ	لیہ	۲۹۰
۲۷…	مدرسۃ البنات	لیہ	۲۹۱
۲۸…	مدرسہ حنفیہ امداد العلوم	محمود کوٹ	۲۹۲
۲…	مدرسہ عربیہ محمودیہ دارالقرآن والحدیث	محمود کوٹ	۲۹۲
۲…	مدرسہ عربیہ فیض العلوم	علی پور	۲۹۲
۲…	مدرسہ دارالعلوم فضلیہ	سکین پور شریف	۲۹۳
…	مدرسہ ممتاز المدارس	بستی انوجہ	۲۹۴
…	مدرسہ عربیہ ریاض العلوم	ماہڑہ	۲۹۵
	جامعہ محمدیہ حنفیہ	بدھ شہر	۲۹۵
	مدرسہ فیاض المدارس	جتوئی	۲۹۶
	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	چاہ شاہ والہ	۲۹۶
	مدرسہ نورالھدیٰ	سیلن شریف	۲۹۷
	ضلع منظفرگڑھ کے دیگر مدارس		۲۹۸

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع ملتان		۲۹۹
۲۹۰	مدرسہ خیر المدارس	اورنگ زیب روڈ	۳۰۰
۲۹۱	مدرسہ حقانیہ نعیمیہ	چہڑہ مارکیٹ	۳۰۲
۲۹۲	مدرسہ باب العلوم	ابدالی روڈ	۳۰۴
۲۹۳	مدرسہ انجمن نعمانیہ	قدیر آباد	۳۰۵
۲۹۴	دارالعلوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ	بورے والہ	۳۰۶
۲۹۵	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	ملتان شہر	۳۰۹
۲۹۶	مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم	ملتان	۳۱۰
۲۹۷	مدرسہ عربیہ دارالحدیث محمدیہ	متصل باغ عام وخاص	۳۱۳
۲۹۸	جامعہ رضویہ مظہر العلوم	دولت گیٹ	۳۱۴
۲۹۹	جامعہ رضویہ انوار الابرار	بیرون دہلی گیٹ	۳۱۵
۳۰۰	مدرسہ اسلامیہ خیر المعاد	چوڑی سرائے	۳۱۶
۳۰۱	دارالعلوم عبیدیہ رحمانیہ	محلہ قدیر آباد	۳۱۷
۳۰۲	جامعہ نوریہ رضویہ انوار القرآن	نوری محلہ	۳۱۸
۳۰۳	جامعہ موسویہ	نزد اتفاق فارم روڈ	۳۱۹
۳۰۴	جامعہ عربیہ تعلیم الابرار	شمس آباد کالونی	۳۲۰
۳۰۵	مدرسہ دارالھدیٰ	چک ۱۲۶ پل والی	۳۲۱
۳۰۶	مدرسہ عربیہ نوازیہ	غوث پور تقسیم	۳۲۱
۳۰۷	شمس الحدیث وحفظ القرآن	بورے والہ	۳۲۲
۳۰۸	جامعہ سعیدیہ	سعید کالونی خانیوال	۳۲۳
۳۰۹	دارالحدیث رحمانیہ	جامع مسجد خانیوال	۳۲۴

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۱۰	جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن	خانیوال	۳۲۵
۳۱۱	مدرسہ عربیہ نادریہ فتحیہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۵
۳۱۲	دار الحدیث محمدیہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۶
۳۱۳	مدرسہ عربیہ نقشبندیہ موسویہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۷
۳۱۴	مدرسہ عربیہ رحمانیہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۸
۳۱۵	مدرسہ عربیہ احسن المدارس	جلال پور پیروالہ	۳۲۹
۳۱۶	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	عیدگاہ لودھراں	۳۳۰
۳۱۷	مدرسہ عربیہ خیر العلوم حسینیہ	لودھراں	۳۳۱
۳۱۸	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن رحمانیہ	لودھراں	۳۳۱
۳۱۹	مدرسہ اسلامیہ نوریہ سعید المدارس	قصبہ مترین شریف	۳۳۲
۳۲۰	مدرسہ معین الاسلام	داہی علی ارائیں	۳۳۲
۳۲۱	جامعہ خورشیدیہ	نورپور شریف	۳۳۳
۳۲۲	مدرسہ عربیہ دار العلوم	عیدگاہ کبیروالا	۳۳۴
۳۲۳	درس گاہ محمدیہ اظہار العلوم	شجاع آباد	۳۳۶
۳۲۴	مدرسہ عزیز العلوم	شجاع آباد	۳۳۷
۳۲۵	مدرسہ مظہر العلوم السلطانی	عبدالحکیم	۳۳۸
۳۲۶	مدرسہ اسلامیہ عربیہ غوثیہ	کہروڑ پکا	۳۳۹
۳۲۷	جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن والحدیث	کہروڑ پکا	۳۴۱
۳۲۸	مدرسہ عربیہ علویہ	غازی پور	۳۴۲

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۲۹	مدرسہ عربیہ اسلامیہ مفتاح العلوم	کہروڑ پکا	۳۴۲
۳۳۰	مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن	میلسی	۳۴۲
۳۳۱	مدرسہ عربیہ خدام القرآن	جلہ جیم	۳۴۳
۳۳۲	مدرسہ عربیہ سعیدیہ	قاعد پوراں	۳۴۴
۳۳۳	مدرسہ فیض العلوم	حویلی لانگ	۳۴۴
۳۳۴	مدرسہ عزیزیہ	سیمجہ آباد	۳۴۴
۳۳۵	مدرسہ جامع العلوم	معصوم شاہ روڈ ملتان	۳۴۵
۳۳۶	مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم	کٹھل والہ	۳۴۷
۳۳۷	جامعہ دار السلام محمدیہ	وہاڑی	۳۴۷
۳۳۸	مدرسہ عربیہ کریمیہ	گوگڑاں	۳۴۸
۳۳۹	مدرسہ عربیہ مہریہ غوثیہ خدمت الاسلام	مہر آباد	۳۴۸
۳۴۰	مدرسہ محمدیہ ناصر العلوم	ریاض آباد	۳۴۸
	ضلع ملتان کے دیگر مدارس		۳۴۹
	ضلع میانوالی		۳۵۱
۳۴۱	مدرسہ عربیہ سعدیہ	خانقاہ سراجیہ کندیاں	۳۵۱
۳۴۲	مدرسہ عربیہ عثمانیہ	چک ٹی ڈی اے	۳۵۲
۳۴۳	جامعہ شمس العلوم	میانوالی	۳۵۳
۳۴۴	مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام	میانوالی	۳۵۴
۳۴۵	مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ	بھکر	۳۵۵

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۴۶	مدرسہ حنفیہ غوثیہ انوار القرآن	جنوبی بھکر	۳۵۶
۳۴۷	مدرسہ تدریس القرآن والحدیث	بھکر	۳۵۶
۳۴۸	مدرسہ عزاز العلوم	ڈھیڑیا نزالہ	۳۵۶
۳۴۹	مدرسہ عربیہ حسینیہ	دربار عالیہ رشد آباد	۳۵۷
۳۵۰	مدرسۃ العلوم الشرعیہ		
	جامعہ غوثیہ مہریہ	بہل	۳۵۸
۳۵۱	مدرسہ شمس العلوم		
	جامعہ مظفریہ رضویہ	وان بھچراں	۳۵۸
۳۵۲	مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن	نواں جنڈاں والا	۳۵۹
۳۵۳	مدرسہ عربیہ اسلامیہ مدینۃ العلوم	نواں جنڈاں والا	۳۶۰
۳۵۴	جامعہ محمودیہ رضویہ	سیپلاں	۳۶۱
۳۵۵	مدرسہ عربیہ احیاء العلوم	پنج گرائیں	۳۶۱
۳۵۶	شمس العلوم نصیریہ غوثیہ	خواجہ آباد	۳۶۲
۳۵۷	مدرسہ سراج العلوم غوثیہ سلطانیہ	وان بھچراں	۳۶۲
۳۵۸	مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ	کوٹلہ جام	۳۶۳
۳۵۹	مدرسہ عربیہ	مندہ خیل	۳۶۳
۳۶۰	مدرسہ عزیز الاسلام	منکیرہ	۳۶۴
۳۶۱	مدرسہ معین الاسلام	عیسیٰ خیل	۳۶۴

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع میانوالی کے چند دوسرے مدارس		۳۶۵
	باب دوم		
	مدارس صوبہ سرحد و آزاد کشمیر		۳۶۹
	آزاد کشمیر		۳۷۰
۳۶۲	دار العلوم تعلیم القرآن	پلندری	۳۷۱
۳۶۳	منبع العلوم الاسلامیہ	وزیرپور سکردو (بلتستان)	۳۷۳
۳۶۴	مدرسہ نصرت العلوم	کریس	۳۷۴
۳۶۵	دار العلوم تعلیم القرآن	باغ	۳۷۵
۳۶۶	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	نعمانپورہ باغ	۳۷۶
۳۶۷	دار العلوم بلتستان	غوارڈی	۳۷۷
۳۶۸	دار العلوم تفہیم العلوم	بن جوسہ	۳۷۸
۳۶۹	دار العلوم غوثیہ حنفیہ رضویہ	مظفرآباد	۳۷۹
۳۷۰	مدرسہ انجمن فیض القرآن	بیس بگلہ	۳۷۹
۳۷۱	دار العلوم اسلامیہ برکاتیہ	دواریاں	۳۸۰
۳۷۲	مدرسہ اسلامیہ اشاعت العلوم	منگ	۳۸۱
۳۷۳	جامعہ اسلامیہ نقشبندیہ	مرشد آباد	۳۸۱
۳۷۴	جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن	بلتستان تھلے	۳۸۲
	آزاد کشمیر کے دیگر مدارس		۳۸۲
	ضلع بنوں		۳۸۳
۳۷۵	مدرسہ عربیہ نظام العلوم	بنوں	۳۸۳

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۷۶	مدرسہ عالیہ معراج العلوم	بنوں	۳۸۴
۳۷۷	مدرسہ حفظ القرآن المجید	بنوں	۳۸۶
۳۷۸	مدرسہ تجوید القرآن	بیرون لکی دروازہ	۳۸۷
۳۷۹	مدرسہ نظامیہ	موضع خدی و میراں شاہ	۳۸۷
۳۸۰	مدرسہ تعلیم القرآن	بگو خیل	۳۸۸
۳۸۱	مدرسہ عربیہ دار العلوم	بنوں	۳۸۹
۳۸۲	مدرسہ عالیہ تعلیم الاسلام	سرائے نورنگ	۳۹۰
۳۸۳	دار العلوم ضیاء الاسلام	سرائے نورنگ	۳۹۱
۳۸۴	مصباح العلوم	جھنڈو خیل	۳۹۱
۳۸۵	ریاض العلوم	لکی	۳۹۲
۳۸۶	دار العلوم حزب الاحناف	دولت خیل	۳۹۳
۳۸۷	دار العلوم سبحانیہ	شمسی خیل	۳۹۴
۳۸۸	مدرسہ اسلامیہ انوار الاسلام	ککی ڈاڈال	۳۹۴
۳۸۹	مدرسہ تعلیم القرآن کفائیہ	اباخیل	۳۹۵
۳۹۰	مدرسہ قاسم العلوم	حمو خیل	۳۹۶
۳۹۱	دار العلوم اسلامیہ	لکی مروت	۳۹۶
۳۹۲	مدرسہ روضۃ الادب	لنڈی واہ	۳۹۸
۳۹۳	خزینۃ العلوم الاسلامیہ	تاجہ زئی	۳۹۸
۳۹۴	مدرسہ نظامیہ اہل السنت والجماعت	تجوڑی مروت	۳۹۹
۳۹۵	مدرسہ عربیہ منہاج العلوم	ڈڈیل	۳۹۹
۳۹۶	مدرسہ عربیہ اسلامیہ مطلع العلوم داخلی مار جعفر شاہ		۴۰۰

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۹۷	مدرسہ نجیبۃ العلوم	وزیر ہاتھی خیل	۴۰۱
۳۹۸	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	داؤد شاہ	۴۰۱
	ضلع بنوں کے دیگر مدارس		۴۰۲
	ضلع پشاور		۴۰۳
۳۹۹	دار العلوم سرحد	پشاور	۴۰۴
۴۰۰	دار العلوم جامعہ اشرفیہ	پشاور	۴۰۶
۴۰۱	دار العلوم حقانیہ	اکوڑہ خٹک	۴۰۷
۴۰۲	دار العلوم اسلامیہ	چارسدہ	۴۱۱
۴۰۳	دار العلوم غوثیہ معینیہ	موچی لڑہ	۴۱۲
۴۰۴	جامعہ اسلامیہ پاکستان	اکوڑہ خٹک	۴۱۳
۴۰۵	دار العلوم انوار القرآن	نوشہرہ صدر	۴۱۴
۴۰۶	دار العلوم حربیہ	خلجی کندیر خیل	۴۱۶
۴۰۷	مدرسہ امینیہ	بڈھ بیر	۴۱۷
۴۰۸	مدرسہ احیاء العلوم	رنگی	۴۱۷
۴۰۹	مدرسہ نصرت العلوم	شب قدر	۴۱۸
۴۱۰	دار العلوم نعمانیہ	اتمان زئی	۴۱۹
۴۱۱	جامعہ اسلامیہ	تنگی ودانہ	۴۲۰
۴۱۲	دار العلوم عربیہ	رزڑ	۴۲۱
۴۱۳	مدرسہ رحمانیہ	تہکال پایاں	۴۲۲
۴۱۴	مدرسہ جامعہ رحیمیہ	ڈھکی	۴۲۳
	ضلع پشاور کے دیگر مدارس		۴۲۳

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں		۴۲۴
۴۱۵	دارالعلوم عربیہ نعمانیہ صالحیہ		۴۲۴
۴۱۶	مدرسہ عربیہ ہاشمیہ	بندکورائی	۴۲۶
۴۱۷	مدرسہ عربیہ نجم المدارس	کلاچی	۴۲۷
۴۱۸	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	ٹانک	۴۲۸
۴۱۹	مدرسہ تعلیم القرآن	ٹانک	۴۲۹
۴۲۰	مدرسہ اسلامیہ احسن المدارس	پنیالہ	۴۲۹
۴۲۱	مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوارالسراج	خانقاہ سراجیہ	۴۳۰
۴۲۲	جامعہ علمیہ باب النجف	جبڑا	۴۳۱
۴۲۳	مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ	شاہ زخیل	۴۳۱
۴۲۴	مدرسہ عربیہ اشرف المدارس	گلی امام	۴۳۲
۴۲۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	درابن کلاں	۴۳۳
۴۲۶	مدرسہ فیض المدارس	درابن کلاں	۴۳۳
	ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے دیگر مدارس		۴۳۴
	ضلع کوہاٹ		۴۳۵
۴۲۷	مدرسہ قاضی حسام الدین مرحوم	کوہاٹ	۴۳۵
۴۲۸	دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن	کوہاٹ	۴۳۶
۴۲۹	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم	ھدانہ	۴۳۷
۴۳۰	مدرسہ عربیہ انوارالعلوم	ڈم کلہ	۴۳۸

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۴۳۱	مدرسہ عربیہ شنو اگر خیل	موضع حاجی نمر خاں	۴۳۸
۴۳۲	دارالعلوم شریفیہ	تیندو	۴۳۸
۴۳۳	دارالعلوم ربانیہ	[illegible]	۴۳۹
۴۳۴	شمس المدارس	[illegible]	۴۳۹
۴۳۵	دارالتعلیم عربیہ	ٹل	۴۴۰
۴۳۶	مدرسہ عالیہ [illegible]	[illegible]	۴۴۱
	ضلع کوہاٹ کے دیگر مدارس		۴۴۲
	ضلع مردان		۴۴۳
۴۳۷	مدرسہ تفہیم القرآن	محلہ رستم خیل	۴۴۴
۴۳۸	مدرسہ تجوید القرآن	مردان	
	دارالعلوم رحمانیہ		۴۴۵
۴۳۹	مدرسہ اسلامیہ عربیہ	خاکسار منزل	۴۴۶
۴۴۰	دارالعلوم اسلامیہ عربیہ	رستم	۴۴۷
۴۴۱	دارالعلوم قادریہ	[illegible]	[illegible]
۴۴۲	دارالعلوم اسلامیہ [illegible]	[illegible]	۴۴۹
۴۴۳	دارالعلوم [illegible]	طورو	۴۵۰
۴۴۴	دارالعلوم اسلامیہ عربیہ	شیر گڑھ	۴۵۱
۴۴۵	مدرسہ عربیہ سیف الاسلام	کالو خاں	۴۵۲
۴۴۶	دارالعلوم نورالانوار	لوند خوڑ	۴۵۳
	ضلع مردان کے دیگر کوائف		۴۵۴

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع ہزارہ		۴۵۵
۴۴۷	دارالعلوم اسلامیہ عثمانیہ	ہری پور	۴۵۶
۴۴۸	مدرسہ سراج المدارس	سکندرپور	۴۵۸
۴۴۹	دارالعلوم محمدیہ شبیبیہ	بالاکوٹ	۴۵۸
۴۵۰	جامعہ حنفیہ قادریہ	حویلیاں	۴۵۹
۴۵۱	مدرسہ عربیہ امداد العلوم	ایبٹ آباد	۴۶۰
۴۵۲	مدرسہ انوار الاسلام	کیہال	۴۶۱
۴۵۳	جامعہ رضویہ فیض المالک	مانسہرہ	۴۶۱
۴۵۴	دارالحدیث جامع اسلامیہ	پسالہ گھوڑا	۴۶۲
۴۵۵	معہد القرآن الکریم	مانسہرہ	۴۶۳
۴۵۶	مدرسہ تعلیم القرآن	مانسہرہ	۴۶۴
۴۵۷	دارالعلوم معارف القرآن حنفیہ	مانسہرہ	۴۶۴
۴۵۸	مدرسہ سراج العلوم	دھمتوڑ	۴۶۵
۴۵۹	دارالعلوم ہزارہ	نواں شہر	۴۶۵
۴۶۰	مدارس تجوید القرآن	بفہ	۴۶۶
	ضلع ہزارہ کے دیگر مدارس		۴۶۷
	سوات		۴۶۸
۴۶۱	دارالعلوم اسلامیہ	چارباغ	۴۶۹

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	دیر		۴۷۰
۴۶۲	دارالعلوم حیات المسلمین	کوٹو	۴۷۰
۴۶۳	جامعہ مظہر العلوم	میدان کمبٹر	۴۷۱
۴۶۴	مدرسہ مظاہر العلوم	کتیاڑی	۴۷۲
۴۶۵	دارالعلوم دیر		۴۷۲
	باب سوم — مدارس صوبہ سندھ		۴۷۳
	کراچی		۴۷۴
۴۶۶	دارالعلوم کراچی	نانک واڑہ	۴۷۵
۴۶۷	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	نیوٹاؤن کراچی ۵	۴۷۹
۴۶۸	مدرسہ اسلامیہ تعلیم القرآن	فریئر روڈ	۴۸۲
۴۶۹	دارالعلوم امجدیہ	عالمگیر روڈ	۴۸۳
۴۷۰	دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ	پنجاب کالونی	۴۸۵
۴۷۱	دارالعلوم حامدیہ رضویہ	بکرا پیڑی	۴۸۷
۴۷۲	مدرسہ تعلیم القرآن	آوٹ رام روڈ	۴۸۸
۴۷۳	مدرسہ مظہر العلوم	کھڈہ	۴۸۸
۴۷۴	مدرسۃ الواعظین	ناظم آباد	۴۹۰
	کراچی کے دیگر مدارس		۴۹۱
	ضلع تھرپارکر		۴۹۲
۴۷۵	مدرسہ عربیہ مطلع العلوم	ڈگری	۴۹۳

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۴۷۶	جامعہ مجددیہ	گلزار خیل	۴۹۳
۴۷۷	صبغۃ الہدیٰ	گوٹھ غلام علی	۴۹۴
۴۷۸	مدرسہ احیاء العلوم	شیر خاں ڈیرلہ	۴۹۵
	ضلع تھرپارکر کے دیگر مدارس		۴۹۶
	ضلع ٹھٹھہ		۴۹۷
۴۷۹	دار الفیوض الہاشمیہ	سجاول	۴۹۸
	دیگر مدارس و مکاتب عربیہ		۴۹۹
	ضلع جیکب آباد		۵۰۲
۴۸۰	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	فیملی لائن	۵۰۲
۴۸۱	جامعہ بحر العلوم	نزد دفتر جماعت اسلامی	۵۰۳
۴۸۲	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	کاشی رام پل	۵۰۴
۴۸۳	مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ امینیہ	گوٹھ حاجی محمد امین	۵۰۴
۴۸۴	مدرسہ ارشاد العلوم	بخشا پور	۵۰۵
۴۸۵	دار العلوم اسلامیہ و اصلاح ملت اللہ ڈنیل کالج	کندہ کوٹ	۵۰۶
۴۸۶	جامعہ دار الفیوض	محلہ مرزا پور کندہ کوٹ	۵۰۷
۴۸۷	مدرسہ بحر العلوم	کاشی رام پل	۵۰۸
	ضلع جیکب آباد کے دیگر مدارس		۵۰۸
	ضلع حیدر آباد		۵۰۹
۴۸۸	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	گھاس مارکیٹ	۵۱۰
۴۸۹	دار العلوم احسن البرکات	فاطمہ جناح روڈ	۵۱۱
۴۹۰	رکن الاسلام جامعہ مجددیہ	ہیرآباد	۵۱۲
۴۹۱	دار العلوم قوت الاسلام	غریب آباد	۵۱۴
۴۹۲	جامعہ عربیہ ریاض العلوم و مدرسگاہ دینیات	لیاقت کالونی	۵۱۵
۴۹۳	ادارہ تربیت ائمہ	ٹھنڈی سڑک	۵۲۰
۴۹۴	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم	بھینڈہ شریف	۵۲۱
۴۹۵	دار العلوم تعلیم الاسلام	ٹنڈو غلام علی	۵۲۲
۴۹۶	مدرسہ صبغۃ القرآن	پنگریو	۵۲۳
۴۹۷	شاہ ولی اللہ کالج	منصورہ	۵۲۴
۴۹۸	مدرسہ عربیہ دار العلوم تعلیم القرآن	ٹنڈو محمد خان	[illegible]
۴۹۹	مدرسہ صبغۃ القرآن	سلیمان بھرڑ	۵۲۹
۵۰۰	مدرسہ دار الارشاد	گوٹھ پیر جھنڈو	۵۲۹
	ضلع حیدر آباد کے دیگر مدارس		۵۳۰
	ضلع خیرپور		۵۳۱
۵۰۱	جامعہ راشدیہ	پیر گوٹھ	۵۳۱
۵۰۲	مدرسہ سفینۃ العلوم احمد پور		۵۳۲

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع دادو		۵۳۳
۵۰۳	مدرسہ محمدیہ کنز العلوم	پپری	۵۳۴
۵۰۴	دار القرآن عربیہ	عیدگاہ میہڑ	۵۳۵
۵۰۵	مدرسہ خیر العلوم	خیرپور ناتھن شاہ	۵۳۵
۵۰۶	مدرسہ دار العلوم	خیرپور	۵۳۶
۵۰۷	مدرسہ حفظ القرآن	شاہ پنجو سلطان	۵۳۶
	ضلع دادو کے دیگر مدارس		۵۳۶
	ضلع سانگھڑ		۵۳۷
۵۰۸	مدرسہ صبغۃ الہدیٰ	شاہ پور چاکر	۵۳۷
۵۰۹	مدرسہ صبغۃ الفیض	گوٹھ سومر فقیر	۵۳۸
۵۱۰	مدرسہ قادریہ سکندریہ لطیفیہ	شہداد پور	۵۳۹
	ضلع سکھر		۵۴۰
۵۱۱	مدرسہ عربیہ دار القرآن	شکارپور	۵۴۱
۵۱۲	مدرسہ احیاء العلوم قادریہ	شکارپور	۵۴۱
۵۱۳	مدرسہ اشرف العلوم	شکارپور	۵۴۲
۵۱۴	مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ	پنوں عاقل	۵۴۳
۵۱۵	مدرسہ صبغۃ العلوم	ٹھیکراٹھ	۵۴۳
۵۱۶	مدرسہ مظہر العلوم	باغ چند	۵۴۴
۵۱۷	مدرسہ قاسم العلوم	ٹھری چاچی	۵۴۵

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۵۱۸	جامعۃ المسلمین	ڈھرکی	۵۴۶
۵۱۹	مدرسہ عباسیہ زاہدیہ	ترچھ شریف	۵۴۷
۵۲۰	مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ	بندر روڈ سکھر	۵۴۸
۵۲۱	مدرسہ عربیہ احسن المدارس	بستی ابڑاں	۵۴۸
۵۲۲	مدرسہ تبلیغ القرآن الحدیث	الہ آباد	۵۴۹
۵۲۳	جامعہ دینیہ حمیدیہ	قادر دینہ	۵۵۰
۵۲۴	مدرسہ کنز العلوم	سومراٹی	۵۵۰
	ضلع سکھر کے دیگر مدارس		۵۵۱
	ضلع لاڑکانہ		۵۵۲
۵۲۵	الجامعۃ العربیۃ الاسلامیہ	مسجد دفتر کلکٹری	۵۵۲
۵۲۶	مدرسہ عربیہ دار الفیوض	اقبال روڈ لاڑکانہ	۵۵۳
۵۲۷	مدرسہ عربیہ اشاعت القرآن		۵۵۳
۵۲۸	مدرسہ دار الفیض	سونہ جتوئی	۵۵۴
۵۲۹	مدرسہ عربیہ حلیمیہ	شہداد کوٹ	۵۵۵
۵۳۰	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	گوٹھ پیر	۵۵۶
۵۳۱	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	کھوڑی قمبر علی خاں	۵۵۷
۵۳۲	مدرسہ عربیہ جامع العلوم	نصیر آباد	۵۵۸
	ضلع نواب شاہ		۵۵۹
۵۳۳	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	دریاخاں مری	۵۶۰
۵۳۴	مدرسہ انوار الرحمٰن	دریاخاں مری	۵۶۰

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۵۳۵	مدرسہ انوار العلوم	مورو	۵۶۱
۵۳۶	مدرسہ سکندریہ راشدیہ	گوٹھ محمد ابراہیم بوزدار بھریہ	۵۶۲
	ضلع نواب شاہ کے دیگر مدارس		۵۶۲
	باب چہارم		
	مدارس صوبہ بلوچستان		۵۶۴
	کوئٹہ کمشنری		۵۶۴
۵۳۷	مدرسہ عربیہ مطلع العلوم	کوئٹہ	۵۶۵
۵۳۸	مدرسہ جامعہ اسلامیہ	کوئٹہ	۵۶۶
۵۳۹	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	سبی	۵۶۶
۵۴۰	دار العلوم فضل المدارس	نوشکی ضلع چاغی	۵۶۷
۵۴۱	دار العلوم جامعہ غوثیہ رضویہ	خضدار	۵۶۸
۵۴۲	مدرسہ عربیہ انوار العلوم	گندر	۵۶۸
۵۴۳	مدرسہ صبغۃ الخیر	ناچی پور ضلع سبی	۵۶۹
	کوئٹہ کے دیگر مدارس		۵۶۹
	قلات کمشنری		۵۷۰
۵۴۴	مدرسہ عربیہ تجوید القرآن	مسلم محلہ قلات	۵۷۰
۵۴۵	دار العلوم جامعہ نصیریہ	مستونگ	۵۷۱
۵۴۶	مدرسہ عربیہ دار التوحید	نورگاماں	۵۷۲
۵۴۷	مدرسہ عربیہ بدر العلوم	شہر نوتانی	۵۷۳

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۵۴۸	مدرسہ امداد العلوم	وڈھ شہر	۵۷۳
۵۴۹	نجم المدارس	سوابخزداران	۵۷۳
۵۵۰	مدرسہ منبع العلوم	پیرگنگ آباد	۵۷۴
۵۵۱	دار العلوم	جھلغو	۵۷۴
۵۵۲	مدرسہ دار التوحید	نغار	۵۷۵
۵۵۳	مدرسہ عربیہ حنفیہ نعمت المدارس	بیچارہ	۵۷۵
۵۵۴	مدرسہ عربیہ انوار التوحید	انجیرہ	۵۷۶
۵۵۵	مدرسہ احسن المدارس تعلیم القرآن	چتکان مکران	۵۷۶
۵۵۶	مدرسہ منبع العلوم	خدا آباد داں	
		پنجگور	۵۷۷
۵۵۷	مدرسہ عربیہ نور القرآن	شہر خاران	۵۷۷
۵۵۸	مدرسہ مصباح العلوم	اوال موردان سور	۵۷۸
	قلات کمشنری کے دیگر مدارس		۵۷۹
	متفرق مدارس		
۵۵۹	دار الحدیث و تجوید القرآن	[illegible]	۵۸۰
۵۶۰	دار العلوم جامعہ محمدیہ اکبر	بکھڈڈاں ضلع رحیم یار خان	۵۸۱
۵۶۱	دار الفیوض	زاشک ضلع خاران	۵۸۱
۵۶۲	مدرسہ عربیہ مصطفائیہ	اسٹیشن روڈ نوڈیرو	
		شکارپور سندھ	۵۸۲
۵۶۳	مدرسہ حفظ القرآن	میاں چنوں ضلع ملتان	۵۸۲

Marfat.com

مرتّب جائزہ مدارس عربیہ

حافظ نذر احمدؒ کی چند تصانیف و تراجم

تاریخی کتابیں

۱ - جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان سنہ ۱۹۶۰ء

۲ - جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان سنہ ۱۹۷۱ء

۳ - ارضِ مقدس (فلسطین)

اسلامی کتب

۴ - فلسفہ نماز

۵ - مطالعہ قرآن و حدیث

۶ - اربعین نوویؒ

۷ - طبِ نبویؐ (زیرِ طبع)

درسی کتب اسلامیات

۸ - کتاب اسلامیات (بی اے)

۹ - کتاب اسلامیات (ایف اے)

۱۰ - اسلامی نظام زندگی

۱۱ - ایف اے اسلامیات چالیس سوال

۱۲ کتاب اسلامیات (میٹرک پشاور)

۱۳ - مکمل نصاب اسلامیات

جماعت اول سے ہشتم تک

اردو کی کتابیں (سابقہ نصاب)

۱۴ - نصاب اردو

برائے چہارم و پنجم کراچی

فارسی

۱۵ - ترجمہ اخلاق ناصری

۱۶ - ترجمہ چہار مقالہ

۱۷ - جدید ترجمہ فارسی

۱۸ - فرہنگ عصریہ (زیرِ طبع)

ادبی کتب

۱۹ - کلوپٹرہ اور غازین (زیرِ طبع)

۲۰ - مقالات یوم شبلی

۲۱ - تعلیمی مقالات

۲۲ - عربی قاعدہ

مطبوعات مسلم اکیڈمی

(عازمین حج کے لئے)

۱ - عربی بول چال ۲ - حج و طواف کی دعائیں ۳ - فضائل حج و عمرہ ۴ - حج ڈائری

Marfat.com